حقوق تالیف بحق دار الکتب رفیق الاطبا محفوظ ہیں

ڈیڑھ سو (۱۵۰) سے زائد موجودہ اور زندہ ہندوستانی طبیبوں اور ویدوں کے

حالاتِ زندگی اور ان کے انیس سو (۱۹۰۰) کے قریب مجربات خاص صدریہ کا ضخیم مجموعہ

موسوم بہ

محمد یونس عزیز
03350420190

# رموز الاطباء

## جلد اوّل

(حصہ الاول)

مرتبہ رفیق الاطبا جناب حکیم محمد فیروز الدین، ایچ، پی، ایل، ایل

مؤلف "معدن الاکسیر" "المجربات" "دوا ءالہند"

"دواءالغب" "دواءالعرب" وغیرہ وغیرہ

جس پر

حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر "الحکیم" نے چار جدید ضمیموں کا اضافہ کیا

کارکنان دار الکتب رفیق الاطباء لاہور نے

کوہ نور پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کیا

تعداد جلد ۲۵۰۰ — طبع چہارم — قیمت عہ غیر مجلد ۱۲/ مجلد

طبع چہارم علم کشتہ جات کا ایک علمی و انتہائی ذخیرہ طبع چہارم

# مفتاح الخزائن در بیان اکسیر و رسائن

علم کشتہ جات کے متعلق اس وقت تک بیشمار چھوٹی بڑی کتابیں عربی۔ فارسی۔ اردو، ہندی اور سنسکرت وغیرہ میں لکھی جا چکی ہیں مگر ان سب میں سے کوئی بھی اس قابل نہیں جسے اس فن میں مکمل کتاب کہا جا سکے کوئی کسی حیثیت سے ناقص ہے تو کوئی کسی حیثیت سے۔ حتیٰ کہ مخزن اکسیر فارسی زبان کی اس فن میں ایک طویل و بسیط کتاب تھی۔ اس میں بھی جو نقائص ہیں وہ اہل فن سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اس ضروری و مطلوب عام و خاص فن کا اس طرح کسی انتہائی و باضابطہ کتاب سے محروم ہونا سخت قابل افسوس امر تھا۔ چنانچہ اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے اس فن میں ایک مکمل علمی اور انتہائی کتاب اردو زبان میں تیار کرائی گئی جس کا نام زیب عنوان ہے۔ یہ کتاب فی الواقعہ خزائن اکسیر کی مفتاح (چابی) ہے اور اس کی خصوصیات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) زبان اردو طرز بیان ایسا صاف اور شستہ ہے کہ تھوڑا سا پڑھا لکھا آدمی بھی اسے بخوبی سمجھ سکتا ہے (۲) کسی معمہ رمز یا کنایہ سے اس میں بالکل کام نہیں لیا گیا بلکہ ہر مسئلہ کو نہایت وضاحت اور دلایل سے سمجھایا گیا ہے (۳) اس وقت تک جس قدر کتابیں اس فن میں شائع ہو چکی ہیں سب کے منتخب اور معتبر نسخے خواہ وہ راز اور معمہ میں ہی کیوں نہ ہوں اس میں لے لئے گئے ہیں اور انہیں اپنے طرز پر پوری وضاحت اور تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اور جا بجا ان پر مفید نوٹ لکھے اور تفصیلی حاشئے چڑھائے گئے ہیں اور بہت زیادہ اپنے صدری اور رازکے مجربہ نسخہ جات اس میں درج کیے گئے ہیں (۴) اولاً ادویہ کا کھرل۔ نفدہ۔ کپڑ و ٹی۔ گل حکمت۔ آگ دینا۔ تشویہ۔ بھرک۔ پٹ۔ احراق۔ تکلیس۔ شگفت مختلف قسم کے جنتروں اور شرایط کشتہ جات پر مفصلاً روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور آگ دینے کے طریقے بآسانی ذہن نشین کرنے کے لئے تصاویر درج کی گئی ہیں۔

پھر ذوی الارواح میں سے گندھک۔ سیماب۔ شنگرف۔ سم الفار۔ ہڑتال۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ ذوی النفوس میں سے نوشادر۔ شورہ۔ پھٹکری۔ کافور۔ ذوی الاجساد میں سے سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ قلعی۔ سیسہ۔ جست۔ لوہا۔ فولاد۔ فرع اجساد میں سے سونا مکھی۔ توتیا۔ مردار سنگ۔ خبث الحدید اور احجار معدنیہ میں سے الماس۔ یاقوت۔ عقیق۔ یشب۔ ہڑتال گاؤدنتی۔ سنگ یہود۔ سنگ جراحت۔ ابرک۔ سرمہ۔ شیشہ وغیرہ وغیرہ کے کشتہ جات کے علاوہ مروارید۔ مرجان۔ صدف۔ حلزون۔ خرمہرہ۔ قشر بیضہ۔ شاخ گوزن۔ سنگ پشت۔ خراطین۔ بیر بہوٹی۔ خوک۔ مرغ۔ مار۔ عقرب۔ سنگ خرگوش۔ کبوتر۔ ققنقور۔ ریش۔ کچلا۔ بھلاوہ۔ مدار۔ جوز مائل۔ حب الملوک۔ تنباکو۔ لوبان۔ بندق۔ ہلیلہ۔ برگد۔ قنب۔ نیم وغیرہ اشیاء کی تدبیر اور احراق وغیرہ کی مجرب تراکیب اس میں اضافہ کی گئی ہیں (۵) ہر دھات۔ اپدھات اور پتھر کے احراق۔ تکلیس۔ تدبیر۔ شگفت۔ روغن۔ جوہر وغیرہ کی تراکیب لکھی ہیں (۶) حجم ... صفحات۔ قیمت بلا جلد چار روپے مجلد چار روپے بارہ آنے علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ: منیجر دارالکتب رفیق الاطباء و دواخانہ چشمہ صحت الحکیم رفیق منزل موچی دروازہ لاہور

# دواء الہند یا قرابادین ویدک

مؤلفہ رفیق الاطبا حکیم محمد فیروز الدین ایچ پی ایل ایل باعانت ویدصاحبان

ویدک مرکبات کے مفید ہونے کو نہ صرف مسلمانوں نے ہی اپنے زمانہ میں تسلیم کیا ہے بلکہ اہل یورپ کی تصانیف بھی ان کی تعریف میں رطب اللسان ہیں خصوصاً اس کے مرکبات کا وہ حصہ جو رسوں کے نام سے مشہور ہے۔ بہت ہی زود اثر مفید اور وقیع تسلیم کیا گیا ہے۔ اگرچہ اسلامی تصانیف طبیہ میں خصوصاً ان کتابوں میں جو مسلمانوں کے مالک ہندوستان ہونے کے زمانہ میں لکھی گئی ہیں۔ اکثر ویدک نسخہ جات کو اپنے ہاں شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ باایں ہمہ رسوں کی ترکیب نے آج تک سنسکرت یا ہندی زبان کے سوائے کسی دوسری زبان کا لباس نہیں پہنا۔

اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اس قرابادین کے جمع کرنے کی تکلیف برداشت کی گئی ہے اور یقین کیا جاتا ہے کہ اس کی ترتیب میں جس قدر روپیہ صرف کیا گیا اور محنت و تکلیف اٹھائی گئی ہے وہ رائیگاں نہیں جائیگی بلکہ اہل ملک اس کتاب سے پورا فائدہ حاصل کریں گے۔

اس کتاب کی نسبت یہ دعوے سے کہا جاسکتا ہے کہ اردو زبان کی یہ سب سے پہلی کتاب ہے جسے قرابادین ویدک کے صحیح نام سے موسوم کیا جاسکتا ہے اور جس قدر ذخیرہ رسوں کے نسخہ جات کا اس کتاب میں جمع ہے وہ کسی دوسری کتاب میں نہیں ہوگا۔ پس جو لوگ اس امر کے خواہشمند ہیں کہ وہ ہندی رسوں اور ہندی نسخہ جات کے استعمال سے اپنے مطب کو چار چاند لگائیں۔ وہ اسے ضرور خریدیں اور اس پر جو محنت کی گئی ہے اس سے فائدہ اٹھاویں۔

اس کتاب میں دیباچہ کے سوائے تمہید کشتہ جات، رسائن اور عام نسخہ جات کا تذکرہ ہے چونکہ رسوں میں حسب ضرورت و موافقت دھاتوں اپدھاتوں وغیرہ کے کشتہ جات بھی شامل کئے جاتے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے تمہید میں پارہ کے متعلق ایک مفصل مضمون لکھا گیا ہے جس میں حسب ذیل امور پر خصوصیت سے بحث کی گئی ہے۔ پارہ کی حقیقت اقسام طبی خواص اس کے عیوب۔ اس کی اصلاح۔ نجاست پر دور کرنا۔ پارہ کو اعتدال پر لانا۔ اعتدال پر لانے کے اصول، اشٹ سنسکاروں کا تذکرہ۔ پارہ کے زہر دور کرنا اس کو قائم النار کرنے کے چند اکسیری اصول۔

کشتہ جات کے تذکرہ میں سب سے پہلے کشتہ سازی کی بعض خاص اصطلاحیں مثلاً پٹ جنتر وغیرہ کی تشریح دی گئی ہے حکمت کشتہ کی شناخت و امتحان، اسے زندہ کرنا وغیرہ وغیرہ پر مفصل لکھا گیا ہے بعد ازیں بیسیوں کشتہ جات لکھے گئے ہیں اور ان میں مستقل ترتیب رسوں کے تذکرہ میں قریباً چھ سات سو نسخہ جات رسوں کے لکھے گئے ہیں ان کے تذکرہ میں رسوں کے ناموں کی ابجدی ترتیب کو مدنظر رکھا گیا ہے ہر ایک کے ساتھ ہی اس کی تیاری، طریق استعمال خوراک اور فوائد کو بیان کیا گیا ہے۔

عام نسخہ جات بھی دو اڑھائی سو کے قریب ہونگے۔ اور ان کے ناموں کی ابجدی ترتیب سے ہی انہیں بھی لکھا گیا ہے کتاب ۲۰×۲۲ تقطیع پر [illegible] صفحوں میں ختم ہوئی ہے۔ کتابت اور چھپائی اعلیٰ ہے۔ زیر طبع **قیمت** ہے [illegible]

**ملنے کا پتہ۔ منیجر دارالکتب رفیق الاطبا و دواخانہ چشمہ صحت والحکیم رفیق منزل** موچی دروازہ لاہور

# دوا الغربا یا قرابادین ڈاکٹری

مؤلفہ رفیق الاطبا حکیم محمد فیروز الدین آئی ایچ پی-ایم اے آئی مالک و ایڈیٹر الحکیم بامداد ڈاکٹر صاحبان

اس کتاب کی تیاری میں جو دقتیں اور تکلیفیں اٹھانی پڑی ہیں ان کو سوائے مؤلف کے کوئی دوسرا شخص نہیں جان سکتا کیونکہ اردو، انگریزی، عربی، فرانسیسی، لاطینی وغیرہ کسی زبان میں بھی آجتک کوئی ایسی کتاب نہیں لکھی گئی۔ جس کو اس کتاب کی تیاری کے لئے ممد خیال کیا جاتا۔ اس لئے ایک ایسی لمبی مدت تک مختلف ممالک کی کتابوں کی جستجو اور تلاش کی گئی بیشمار کتابیں خریدی گئیں اور انگریزی طبی رسایل کے فایل جمع کئے گئے۔ ایک ایک نسخہ کو غور اور تحقیق کی نظر سے دیکھا گیا مختلف جگہوں سے ان کی تائیدیں حاصل کی گئیں۔ پس سینکڑوں کتابوں۔ رسالوں۔ میگزینوں اور جرنلوں کی غواصی کر کے آبدار موتیوں کا ایک ذخیرہ ہے جو ایک طویل عرصہ میں اکٹھا کیا گیا ہے اور جس سے اس کتاب کو رونق دی گئی ہے۔

انگریزی نسخہ جات کے اس مجموعہ کی نسبت بیقین اور دعوی سے کہا جا سکتا ہے کہ اردو تو درکنار دنیا بھر کی کسی زبان میں بھی اتنا بڑا مجموعہ اور ایسا منتخب ذخیرہ ہرگز نہیں مل سکے گا۔

اردو زبان کی اس ڈاکٹری قرابادین میں یورپ اور امریکہ کے سرکاری اور غیر سرکاری گورنمنٹ کے مستند اور خاص خاص مشہور ترین ڈاکٹروں کے ذاتی مجرب و مجربہ نسخہ جات میں سے بہترین اور منتخب نسخہ جات جمع کئے گئے ہیں۔ کتاب کو ایک تمہید اور دو حصوں اور ایک ضمیمہ میں منقسم کیا گیا ہے۔ تمہید میں دیباچہ کے سوائے ہر قسم کے اوزان و پیمانے اور ان کے عام فہم رومی ہندسے۔ مختلف طاقتوں کے محلول بنانا۔ مقدار خوراک ادویہ بلحاظ عمر مختلف اقوال کے مطابق۔ مختلف سیال ادویہ کی بوندیں ایک فلوئیڈ ڈرام میں۔ نسخہ نویسی اور جلدی پچکاری کے طریق استعمال کی نسبت مفصل لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد حصہ اول میں مردوں اور بچوں کے ہر ایک مرض کے لئے دو ہزار کے قریب منتخب سہل الحصول۔ مجرب۔ تیر بہدف اور سریع الاثر ڈاکٹری نسخہ جات درج ہیں۔ **حصہ دوم** میں پیٹنٹ (رجسٹری شدہ) اور عام طور پر فروخت ہونے والی ادویہ کے اجزاء لکھے گئے ہیں اور ترکیب تیاری اور استعمال کا طریق بھی۔ یہ وہ نسخہ جات ہیں۔ جن کے ذریعہ ان کے موجد لاکھوں روپیہ کما رہے ہیں۔ ان کی ترتیب میں بھی ہر عضو کے امراض کے سلسلہ کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

**ضمیمہ** میں ڈاکٹری فارماکوپیا کی تمام ادویہ معہ افعال و خواص و مقدار خوراک وغیرہ درج کر دی گئی ہیں۔ اور ہر دوا کا اردو کے علاوہ انگریزی رسم الخط میں بھی نام لکھا گیا ہے تاکہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے اصحاب کو اگر کسی مفرد دوا کے خواص و حقیقت معلوم کرنی ہو تو کسی دوسری کتاب کی تلاش کی ضرورت نہ رہے۔ ہر مرض کا مشہور عربی اور ڈاکٹری نام لکھا دیئے گئے ہیں تاکہ ساتھ کے ساتھ تطبیق بھی ہوتی جائے۔ کل کتاب میں ۰۰۰ کے قریب نسخہ جات ہیں جن میں سے ۰۰ کے قریب پیٹنٹ ہیں کاغذ اعلیٰ اور لکھائی چھپائی نہایت عمدہ ہے۔

اس کتاب کا جدید ایڈیشن زیر طبع ہے جس میں بہت سے مفید و کارآمد اضافے کئے گئے ہیں۔

ملنے کا پتہ { منیجر دار الکتب رفیق الاطباء و دواخانہ چشمہ صحت و الحکیم رفیق منزل موچی دروازہ لاہور

# فہرست کتاب رموز الاطباء


| | |
|---|---|
| دیباچہ طبع چہارم | ۵ |
| دیباچہ | ۱ |
| حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی ثم القادیانی مرحوم | ۱۹ |
| حکیم مولوی سید محمد علیشاہ صاحب (مالیرکوٹلہ) | ۲۰ |
| حکیم مولوی سید غلام حسنین صاحب کنتوری | ۳۱ |
| حکیم مولوی غلام محمد مقیم عرف میاں جان صاحب (مدراس) | ۳۸ |
| ابوالحسنات حکیم قاضی محمود صمدانی صاحب عرف ذکریا ملتانی (حیدرآباد دکن) | ۴۰ |
| خورشید الحکماء شافی نواز جنگ بہادر حکیم سید خورشید علی خانصاحب (حیدرآباد دکن) | ۵۳ |
| حکیم مولوی سید برکات احمد صاحب طبیب خاص (ٹونک) | ۵۹ |
| خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خانصاحب (لکھنؤ) | ۶۵ |
| خانصاحب حکیم ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب شمس الاطباء (لاہور) | ۶۹ |
| دیوان مان سنگھ صاحب وید سکرٹری طبی کانفرنس (دہلی) | ۷۶ |
| افسرالاطباء حکیم مولوی سید حاجی ک | |
| محمد نورالحسن صاحب مرحوم (بھوپال) | ۸۲ |
| مجدد طب حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب (دہلی) | ۸۶ |
| حکیم مولوی محمد عابد علی خاں صاحب لودی | ۱۰۴ |
| افتخار الحکماء نواب حاذق جنگ بہادر حکیم سید الطاف حسین خانصاحب افسرالاطباء (حیدرآباد دکن) | ۱۰۷ |
| حکیم حاجی مولوی محمد عبدالعزیز صاحب مرحوم بانی مدرسہ تکمیل الطب (لکھنؤ) | ۱۱۰ |
| حکیم مولوی عبدالرشید صاحب مہتمم مدرسہ تکمیل الطب (لکھنؤ) | ۱۱۱ |
| حکیم مولوی احمد حسین صاحب الہ آباد | ۱۱۴ |
| نواب حکیم مولوی حامی الدین احمد خانصاحب (مراد آباد) | ۱۱۶ |
| حکیم مولوی حافظ محمد عبدالولی صاحب مرحوم ملکم ڈیوک آف ڈنبرا چیریٹیبل ڈسپنسری (لکھنؤ) | ۱۲۴ |
| حکیم سید احمد علی خانصاحب حاذق (جہلم) | ۱۳۰ |
| حکیم مولوی احمد الدین صاحب شارح موجز (لاہور) | ۱۳۵ |
| ویدراج پنڈت گنگا بشن جی صاحب وید کوی راج (لاہور) | ۱۴۰ |
| زبدۃ الحکماء حکیم غلام مصطفےٰ صاحب (لاہور) | ۱۵۳ |

ابو الحسن حکیم حاجی سید بدالحسن صاحب (سہسوان) ۱۵۷
کوی راج پنڈت رام نراین جی صاحب دوبے وید (لاہور) ۱۶۷
پنڈت شیونرائن جی صاحب اتری وید (دہلی) ۱۷۲
زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی خانصاحب (لاہور) ۱۷۵
حکیم مولوی سید احمد حسین صاحب سابق ایڈیٹر الشفا (راجپوتانہ) ۱۸۰
حکیم مولوی سید محمد جواد حسن صاحب (سوہان) ۲۰۳
حکیم مولوی سید عبدالحی صاحب مہتمم دفتر ندوۃ العلماء (لکھنؤ) ۲۰۶
حکیم مرزا محمد سلیمان صاحب عرف بڑے حکیم صاحب (فیض آباد) ۲۱۱
مہتہ سیتا رام صاحب دت کوی راج کوی رتن (راولپنڈی) ۲۱۶
حکیم مولوی واحد علی خاں صاحب مسیح (بھوپال) ۲۲۲
حکیم مولوی حافظ محمد ادریس صاحب (نگرام) ۲۲۵
حکیم مولوی محمد حسن صاحب (مانگرول) ۲۲۷
حکیم مولوی غلام محی الدین صاحب فاروقی (مدراس) ۲۳۳
حکیم مولوی محمد حسین خاں صاحب (سیتاپور) ۲۴۳
زبدۃ الحکما حکیم حاجی محمد رحیم بخش صاحب (امرتسر) ۲۴۷
حکیم سید اکبر علی خانصاحب (بھوپال) ۲۵۶
حکیم سید تقی علی خانصاحب طبیب افواج (جے پور) ۲۶۶
حکیم راج روپ صاحب پوپلی (قصور) ۲۶۹
حکیم حاجی مولوی محمد یوسف خاں صاحب (رامپور) ۲۷۳
حکیم سید قاسم علی صاحب (دہلی) ۲۷۹
حکیم مولوی خلیل الرحمٰن خاں صاحب (پیلی بھیت) ۲۸۵
آپ کے صاحبزادہ صاحب ۲۸۸
حکیم سید فتح علی شاہ صاحب (لاہور) ۲۸۹
حکیم مولوی شیر محمد خانصاحب (ملتان) ۲۹۲
حکیم محمد ابراہیم صاحب (امرتسر) ۲۹۶
حکیم مولوی عبدالحلیم صاحب (کاٹھیاوار) ۳۰۱
حکیم محمد اصلح صاحب (مارہرہ) ۳۰۵
حکیم سید شاہ محمد حمید صاحب فردوسی (گیا) ۳۱۱
حکیم قاضی مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب (چرکھاری) ۳۱۳
حکیم مولوی عزیز اللہ خاں صاحب (مدراس) ۳۱۶
ابوالحسین حکیم مولوی غلام اللہ صاحب قیصر (لاہور) ۳۲۵
حکیم مولوی سید منظر حسن صاحب طبیب خاص (بنارس) ۳۳۰
حکیم سید محمد حسین صاحب (چرکھاری) ۳۳۳
زبدۃ الحکما حکیم تاراچند صاحب (گجرات) ۳۳۶

| | |
|---|---|
| حکیم فقیر محمد صاحب چشتی نظامی (لاہور) | ۳۴۴ |
| حکیم مولوی محمد محی الدین صاحب (محمد پور ٹانڈہ) | ۳۴۷ |
| حکیم سید نثار علی صاحب نثار (جیپور) | ۳۵۱ |
| حکیم سید مخدوم اشرف صاحب (مدراس) | ۳۵۴ |
| حکیم محمد اسمٰعیل صاحب (ملتان) | ۳۵۹ |
| حکیم مولوی محمد عبدالرؤف صاحب صدیقی (اناؤ) | ۳۶۳ |
| حکیم پنڈت بلدیو پرشاد صاحب (مرادآباد) | ۳۶۷ |
| حکیم مولوی اسرارالحق صاحب (امروہہ) | ۳۷۰ |
| حکیم سید احمد شاہ صاحب طبیب خاص (بھیکم پور) | ۳۷۴ |
| حکیم مولوی سید فرید احمد صاحب طبیب خاص (بھیکم پور) | ۳۹۰ |
| ابوتراب حکیم مولوی محمد عبدالحق صاحب (امرتسر) | ۳۹۹ |
| حکیم مخدوم اعظم صاحب (بھیرہ) | ۴۰۳ |
| حکیم مولوی محمد عبدالعزیز صاحب (بہواہی) | ۴۰۸ |
| چھوٹے حکیم صاحب (سورت) | ۴۱۶ |
| حکیم سید سعادت علیخاں صاحب (جیپور) | ۴۱۸ |
| حکیم سید محمد عبدالقدیر صاحب (لاہور) | ۴۲۰ |
| حکیم مولوی سید عبدالصمد صاحب (انجن علی) | ۴۳۰ |
| کویراج ہیمراج صاحب وید (لاہور) | ۴۳۴ |
| حکیم پنڈت پرسرام صاحب دت (فیروزپور) | ۴۳۹ |
| حکیم لاہوری مل صاحب سنگل (لاہور) | ۴۵۲ |
| حکیم محمد ہادی رضا خاں صاحب (کھتولی) | ۴۵۶ |
| حکیم محمد چراغ صاحب (پھلور) | ۴۵۹ |
| حکیم پنڈت سندرناتھ صاحب شرما وید (دہلی) | ۴۷۵ |
| حکیم محمد شفیع صاحب (ساڈھورہ) | ۴۸۵ |
| حکیم محمد اسراراللہ صاحب (پھولاہی) | ۴۸۹ |
| حکیم مفتی محمد انور صاحب قریشی (لاہور) | ۴۹۲ |
| حکیم مولوی عبدالباسط صاحب (فریدکوٹ) | ۴۹۵ |
| حکیم افضل علی صاحب (پھلواڑی) | ۴۹۸ |
| حکیم سوامی کدارناتھ صاحب (میرٹھ) | ۵۰۱ |
| حکیم محمد اسحاق عرف مولانا صاحب (گلداپہ) | ۵۰۳ |
| حکیم سید علی شاہ صاحب (پپول) | ۵۰۹ |
| حکیم قاضی محمد ولی صاحب (بھوپال) | ۵۱۵ |
| حکیم محمد ثناء اللہ صاحب (سونہ بھجن) | ۵۱۸ |
| حکیم مولوی نور محمد صاحب گل (لاہور) | ۵۲۱ |
| حکیم سید محمد اکبر صاحب (فرخ آباد) | ۵۲۶ |
| حکیم سید نعمت رسول صاحب (بارہ بنکی) | ۵۳۲ |
| حکیم احمد کریم صاحب (ہزاری باغ) | ۵۳۵ |
| حکیم مولوی محمد رفیع خانصاحب (امروہہ) | ۵۴۲ |
| ابوالقاسم حکیم حافظ نور محمد صاحب (حیدرآباد) | ۵۴۳ |
| حکیم محمد رافت اللہ صاحب (گورکھپور) | ۵۴۴ |
| حکیم پنڈت نندلال صاحب (ہوشیارپور) | ۵۴۹ |
| حکیم سید عبدالغفار صاحب عرف پیر چھینہ شاہ (لاڑکانہ) | ۵۵۳ |

| | |
|---|---|
| حکیم مولوی عطاء الرحمن صاحب (ٹونک) | ٥٦٠ |
| حکیم مولوی غلام محی الدین صاحب فاروقی انصاری (لاہور) | ٥٦٣ |
| حکیم ٹھاکر دیوا سنگھ صاحب (جوراسی) | ٥٧٢ |
| حکیم روپ چند صاحب جالندھری (دہلی) | ٥٧٦ |
| حکیم سید اکبر حسین صاحب (لاہور) | ٥٨١ |
| حکیم سید ظفریاب علی صاحب (لاہور) | ٥٨٥ |
| حکیم شب رام صاحب (روپڑ۔ انبالہ) | ٥٨٨ |
| ابوالوقار حکیم حافظ عبدالجبار صاحب (دہلی) | ٥٩٣ |
| حکیم کریم بخش صاحب (مظفر گڈھ) | ٥٩٥ |
| حکیم غلام حیدر صاحب (آسیوانی) | ٥٩٨ |
| حکیم سید محبوب علی صاحب (میرٹھ) | ٦٠٢ |
| حکیم سید عطا حسین صاحب (بجنور) | ٦٠٦ |
| حکیم سید مصطفےٰ حسین صاحب (الہ آباد) | ٦١٠ |
| حکیم سید عبدالرحیم صاحب (چرکھاری) | ٦١٣ |
| حکیم محمد فتحیاب خانصاحب اوراک (سوہن پوری) | ٦١٧ |
| حکیم سید مصطفےٰ احسن صاحب احسن (علیپور) | ٦٢٦ |
| حکیم محمد مظہر الحسن صاحب (سونی پت) | ٦٣٢ |
| ابوالمحذق حکیم سید مظفر علی صاحب (بدایوں) | ٦٣٥ |
| حکیم محمد رشید عرف مہربان علی صاحب (سانگو ہود) | ٦٣٧ |
| حکیم محمد خلیل عرف جی میاں صاحب (رائے بریلی) | ٦٣٩ |
| حکیم سید علمدار حسین صاحب (بلند شہر) | ٦٤٥ |
| حکیم راو حاکشن صاحب بید (راولپنڈی) | ٦٥٢ |
| حکیم ڈاکٹر قمر الدین صاحب تمجؔ (حیدرآباد دکن) | ٦٥٧ |
| حکیم محمد عبدالرحیم صاحب (ڈبانہ) | ٦٦١ |
| حکیم سید اقبال حسین خانصاحب (جیپور) | ٦٦٤ |
| حکیم زاہد خاں صاحب (الہ آباد) | ٦٦٧ |
| حکیم سید افضل حسین خانصاحب (جیپور) | ٦٧٧ |
| حکیم وعائل محمد عبدالحفیظ صاحب (دہلی) | ٦٧٩ |
| حکیم منشی عبدالصمد صاحب (ناگپور) | ٦٨٨ |
| حکیم محمد ریاض الدین صاحب (جیپور) | ٦٩٣ |
| حکیم ڈاکٹر ولی محمد صاحب (سعید پور) | ٦٩٧ |
| حکیم محمد عبدالغفار صاحب (پشاور) | ٧٠١ |
| حکیم مولوی محمد یوسف صاحب (عظیم آباد) | ٧٠٦ |
| حکیم سید لال شاہ صاحب برق احمدی (پشاور) | ٧٠٩ |
| حکیم فتح محمد صاحب (قصور) | ٧١٥ |
| حکیم سید بہادر شاہ صاحب (چرک) | ٧١٧ |
| حکیم شمس الدین صاحب (کڑونہ) | ٧٢٠ |
| حکیم شیخ قاسم علی صاحب (پائل) | ٧٢٣ |
| حکیم علم الدین صاحب (جاگووال) | ٧٢٥ |
| حکیم پنڈت راج نرائن صاحب (جموں) | ٧٣٣ |
| حکیم رحمت اللہ خاں صاحب (رحمت آباد) | ٧٣٧ |
| حکیم سید اقتدار صاحب ساحر (سہوان) | ٧٣٩ |

| | |
|---|---|
| حکیم محمد سجان صاحب سنیاسی (لاہور) | ۳۴۱ |
| ماسٹر ہنونت سنگھ صاحب (الور) | ۳۴۴ |
| پنڈت چونی لال صاحب وید (لاہور) | ۳۴۸ |
| پنڈت برج لال صاحب وید (لاہور) | ۳۵۱ |
| حکیم شیخ محمد عبداللہ صاحب (شیخوپورہ) | ۳۵۴ |
| حکیم منشی برکت علی صاحب (گوجرانوالہ) | ۳۵۷ |
| حکیم عبدالملک صاحب | ۳۶۱ |
| حکیم سید غلام علی شاہ صاحب (کراچی) | ۳۶۳ |
| حکیم تلوک سنگھ صاحب وید (حافظ آباد) | ۳۸۰ |
| حکیم نذیر حسن صاحب (وزیر آباد) | ۳۸۳ |
| حکیم ملا عبد علی قنبر میاں صاحب (احمد آباد) | ۳۸۷ |
| وزیر چند صاحب نندہ (جموں) | ۳۹۱ |
| حکیم عبدالحی صاحب (گھرپار) | ۳۹۵ |
| حکیم شیخ علی محمد صاحب (غزنی پور) | ۳۹۸ |
| حکیم باوا سوہجا رام صاحب اُداسی | ۴۰۱ |
| حکیم محمد علی صاحب (کوہاٹ) | ۴۰۹ |
| حکیم سید مہر علیشاہ صاحب (بھوانی) | ۴۱۱ |
| حکیم مولوی حاجی محمد منور علی صاحب (رامپور) | ۴۱۴ |
| منشی اتار سنگھ صاحب | ۴۱۹ |
| دیوان چند صاحب وید (او سوال سیالکوٹ) | ۴۲۴ |
| حکیم حافظ محمد فضل اللہ صاحب (زرد لیور) | ۴۲۷ |
| حکیم عبدالحکیم صاحب | ۴۲۹ |
| حکیم عبدالحمید صاحب نشاتی (پشاور) | ۴۳۲ |
| حکیم سید محمد شید صاحب (ٹونک) | ۴۳۳ |
| حکیم سید محمد خادم حسین صاحب نقوی (بنارس) | ۴۳۵ |
| ڈاکٹر محمد عبدالقدوس صاحب | ۴۳۶ |
| چوہدری ہزارہ خاں صاحب (لاہور) | ۴۳۷ |
| پنڈت سادھو رام صاحب (پٹیالہ) | ۴۴۱ |
| منشی عبدالمجید صاحب (اجمیر) | ۴۴۲ |
| منشی غلام مصطفےٰ صاحب (گوجرانوالہ) | ۴۴۴ |
| ایک نامعلوم الاسم صاحب | ۴۴۶ |
| ایک نامعلوم الاسم صاحب | ۴۴۷ |
| حکیم محمد فیروز الدین صاحب مؤلف کتاب ہذا (لاہور) | ۴۴۹ |
| مجربات نواب حکیم حامی الدین احمد صاحب | ۴۵۶ |
| 〃 حکیم عطاء الرحمٰن صاحب | ۴۵۹ |
| 〃 ابوتراب حکیم عبدالحق صاحب | ۴۶۳ |
| 〃 حکیم مفتی محمد انور صاحب | ۴۶۶ |
| 〃 حکیم محمد اسرار اللہ صاحب | ۴۶۸ |
| 〃 حکیم حاجی سید اصغر علیشاہ صاحب | ۴۷۰ |
| . . . . . . . . . | . |

محمد یونس عزیز
03350420190

۷۸۶

# دیباچہ طبع چہارم (۴)

رموز الاطبا جلد اول کی طبع سوم کو ختم ہوئے ابھی کچھ زیادہ مدت نہیں گذری لیکن دنیائے طب کی مشتاق نگاہیں جس بیتابی و بے صبری سے اس کی طبع چہارم کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ اس کا اندازہ ان خطوط سے ہوتا ہے۔ جن کا تانتا پچھلے دنوں سے دفتر الحکیم میں بندھا ہوا ہے۔ سو مقام شکر ہے کہ آخر خدا خدا کر کے انتظار کی یہ شدید گھڑیاں ختم ہوئیں اور ایک مدت کی جد و جہد اور سعی و کوشش کے بعد آج ہم اس قابل ہوئے ہیں۔ کہ اس کی چوتھی طبع قدردان ہاتھوں تک پہنچا سکیں ؎

اگر نسخہ جات و مجربات کی کسی کتاب پر "فارماکوپیا" کے الفاظ اطلاق پذیر ہو سکتے ہیں۔ تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ رموز الاطبا عہد حاضر کا سب سے پہلا۔ بہترین اور معتبر و مستند "فارماکوپیا" ہے اور سچ تو یہ ہے۔ کہ ارض ہند کے سیکڑوں مشاہیر فن کے خاندانی حالات اور ان کے صدری و اسراری نسخہ جات کی فراہمی و اشاعت شہید فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور کا ایک ایسا احسان ہے۔ جس کے بوجھ سے دنیائے طب کی گردنیں کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتیں ؎

سینوں کے دفینے اور مجربات کے جواہر ریزے صفحہ قرطاس پر بکھیرنے میں شہید فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم مؤلف رموز الاطبا نے جس محنت جانکاہی اور جس دماغ سوزی سے کام لیا ہے۔ اس کی نظیر کہیں ڈھونڈے سے بھی نہیں مل سکتی۔ اور اگر مرحوم آج ہمارے درمیان موجود ہوتے تو وہ یہ دیکھ کر نہایت خوش ہوتے کہ ان کی یہ محنت رائگاں نہیں گئی ؎

دنیائے طب نے مرحوم کی اس گراں قدر تالیف کی جو قدر افزائی کی۔ اس کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ یہ کتاب پہلے تین مرتبہ چھپ کر ہاتھوں ہاتھ بک چکی اور اب چوتھی مرتبہ چھپ رہی ہے زبان خلق اس کی تعریف میں رطب اللسان ہے اور نج کے طور پر ہیں جو خطوط موصول ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ملک میں کئی مطب اس وقت ایسے ہیں۔ جن کی کامیابی بہت حد تک رموز الاطبا کے نسخہ جات کی منت کش احسان ہے ؎

رموز الاطبا جب پہلے پہل زیور طبع سے آراستہ ہوئی تو اس کے نسخہ جات کی مزید چھان بین اور تجربہ و امتحان کے لئے ایک انجمن تجارب کی بنیاد بھی ڈال دی گئی تھی۔ ارکان انجمن تجارب اور بعض دیگر اصحاب کی نظر توجہ نے اس سلسلہ میں جو قابل قدر ذخیرۃ الحکم کے اوراق میں جمع کر دیا تھا۔ اس کی ترتیب اگرچہ چند روزہ دماغ سوزی کی محتاج نظر آتی تھی لیکن بظاہر یہ مختصر کام اس قدر بڑھا۔ کہ دن اور ہفتے تو کیا ان کی جمع و ترتیب میں ہمارے کئی مہینے صرف ہو گئے۔ اور باریک اور گنجان کتابت کے باوجود اصل کتاب کی قریباً تقریباً ... صفحات بڑھانے پڑے۔

سرزمین ہند میں کبھی طب قدیم کا طوطی بولتا تھا۔ لیکن اب حالات میں غیر معمولی انقلاب رونما ہو چکا ہے۔ طب جدید ہر قسم کے ساز و سامان سے لیس ہو کر اپنی "زود اثر" دواؤں کے بل بوتے پر میدان میں اتر آئی ہے۔ طب قدیم اس قسم کے نسخہ جات سے تہیدامن نہیں۔ اس میں سینکڑوں کیا ہزاروں ایسے اکسیری نسخہ جات بھرے پڑے ہیں۔ جو اپنی مجرب نمائی اور سچائی کے لحاظ سے ڈاکٹری نسخہ جات سے کہیں بڑھ چڑھ کے ہیں۔ صرف طبائع کا بخل و امساک دوسروں کے سامنے ان کے اظہار سے مانع تھا۔ مگر الحمد للہ کہ اب بخل کا یہ طلسم ٹوٹ چکا ہے۔ چنانچہ رموز الاطبا کے ضمیمہ تصدیق و تکذیب کی ضخامت اس امر کا بین ثبوت اور زندہ شہادت ہے۔

کتاب کے اخیر میں چار جدید ضمیموں کے اضافہ اور تذکرہ مجربین اور ضمیمہ تصدیق و تکذیب کے تحت میں بعض بزرگ و محترم ہستیوں کے تذکرہ اور اسمائے گرامی کی موجودگی نے رموز الاطبا کی قدر و قیمت میں اور بھی چار چاند لگا دیے ہیں۔ بہرکیف ان چہار گانہ ضمیموں سے تلاش مضامین اور انتخاب نسخہ جات میں جو سہولت بہم پہنچیگی۔ اس سے اس زحمت انتظار کی بخوبی تلافی ہو جائیگی جو اس وقت تک رموز الاطبا کے قدردانوں کو کھینچنی پڑی ہے۔

اس کتاب میں جو نسخے اور طبی اقوال و حکایات درج ہیں۔ ان کے ضمیمے تو پہلے ہی سے موجود ہیں۔ اس لئے ان کے متعلق ہمیں یہاں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ جو ضمیمے اس مرتبہ کتاب کیساتھ بڑھائے گئے ہیں۔ ان کی نسبت اس امر کی صراحت کر دینا ضروری ہے کہ جن اصحاب نے تصدیق و تکذیب کے سلسلہ میں ہمیں اپنے سوانح حیات اور مجربات مرحمت فرمائے ہیں۔ ان کے حالات اسی ترتیب سے درج کر دئے گئے ہیں۔ جس ترتیب سے وہ دفتر میں پہنچے دیگر وضاحت طلب امور کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(۱) ضمیمہ تصدیق و تکذیب میں رموز الاطبا جلد اول کی طبع سوم کی ترتیب کا لحاظ مقدم رکھا گیا ہے سب سے پہلے طبع ثالث کے نسخہ کا ہندسہ دیا گیا ہے۔ بعد کا ہندسہ صفحہ کا شمارہ ظاہر کرتا ہے۔

(۲) طبع ثانی و ثالث میں نئے تذکروں کے اندراج کی وجہ سے مجربات کی تعداد میں بھی بہت زیادتی ہو گئی

ہے اور اس طرح طبع اول کی ترتیب بالکل بدل گئی ہے۔ جو نسخے طبع اول میں موجود ہیں ان کا حوالہ تو خطوط وحدانی میں دیدیا گیا ہے لیکن جو نسخے طبع اول میں موجود نہیں وہاں صرف طبع سوم کے نسخوں اور صفحوں کا شمار دیا گیا ہے ؛

(۳) طبع اول کے بعض نسخے طبع ثانی و ثالث میں درج نہیں ہوئے۔ اگر کسی ایسے نسخے کی تصدیق یا تکذیب کی گئی ہے جو طبع ثانی و ثالث میں موجود نہیں تو وہ نسخہ بجنسہٖ ضمیمہ میں درج کر دیا گیا ہے ؛

(۴) اگر کسی نسخہ کا متعدد امراض کے لئے مفید ہونا ظاہر کیا گیا ہے۔ تو ضمیمہ میں صرف اسی مرض یا امراض کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن میں اس کا تجربہ ہوا۔ اسی طرح اگر کوئی نسخہ کسی ایک مرض میں مفید اور دوسرے میں غیر مفید ثابت ہوا تو بلحاظ اختلاف اسے تصدیق و تکذیب دونوں جگہ درج کیا گیا ہے ؛

(۵) جہاں ایک ہی نسخہ کی تصدیق متعدد اصحاب کی طرف سے کی گئی ہے۔ وہاں صرف ان اصحاب کے نام درج کردیے گئے ہیں۔ نسخوں کے ساتھ جو توصیفی کلمات مذکور تھے وہ حذف کردئے گئے ہیں ؛

(۶) اگر کسی نسخہ کی ترکیب میں کوئی غلطی ہے یا بوقت استعمال اس میں کوئی کمی بیشی کی گئی۔ تو اس کا اظہار بھی ضمیمہ میں کر دیا گیا ہے ؛

(۷) ضمیمہ سوم میں طبع ثالث کے مصدقہ نسخہ جات امراض کی ترتیب کے لحاظ سے دیے گئے ہیں۔ تکذیب میں امراض کی ترتیب کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا ؛

(۸) ضمیمہ چہارم میں مضامین و امراض کا حروف ابجد کے لحاظ سے ذکر کیا گیا ہے ؛

حضرت مؤلف مرحوم کا ارادہ تھا کہ رموز الاطباء کے سلسلہ کو مزید وسعت دی جائے اور جو نسخہ جات جمع ہوں۔ بجربہ و امتحان کے بعد ان کا ایک ایسا مجموعہ مرتب کیا جائے جو ایک مستند دستور العمل کا کام دے۔ اگرچہ مرحوم اس وقت ہمارے درمیان موجود نہیں لیکن ان کی روح عمل ہمارے ساتھ ہے اگر توفیق رفیق ہوئی تو ہم اس سلسلہ کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرینگے ؛

اب ہم اپنے عملے کے ان اصحاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنھوں نے رموز الاطباء طبع چہارم کی تیاری میں ہماری امداد کی اور بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہیں کہ وہ ہماری ان حقیر خدمات کو شرف قبول بخشے اور ہمیں اس امر کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم ان علمی و فنی خدمات کو بیش از بیش سرگرمی سے جاری رکھ سکیں ؛

لاہور خادم طب و اطباء

۱۰ ستمبر ۳۲ء حکیم محمد شریف مدیر الحکیم لاہور

حکیم محمد فیروزالدین منشی فاضل۔ایل۔ایل۔ایڈیٹر رفیق الاطبا۔

مؤلف اسرار الاطبا۔لاہور

۷۸۶

# رموز الاطبا

## دیباچہ

طب کی بنیاد قیاس ـ مشاہدہ اور تجربے سے وابستہ ہے ـ اور طب کا کوئی حصہ مشکل ایسا مل سکے گا جس کا تعلق ان تین امور کے سوا کسی اور امر سے ہو..

**قیاس** سے مطلب ہے ـ کسی شے یا امر موجودہ کی کسی حالت کو دیکھ کر ایک دوسرے غیر موجود امر یا شے کی نسبت کوئی استدلال یا خیال قائم کرنا ـ

**مشاہدہ** کسی قیاس کی جانے والی یا کسی دوسری شے یا امر کو اس قیاس کی گئی ہوئی ایک خاص حالت پر دیکھنا ـ اور

**تجربہ** ـ ایک شے کے مفاد یا مضار یا فعل و انفعال وغیرہ کی نسبت (کئی بار اس کی ویسی حالت یا فعل کو مشاہدہ کرنے کے بعد) ایک نتیجہ نکالنا اور بار بار کے تجربے سے مضبوط صورت دیکر ایک کلیہ کا استخراج کرنا ـ یعنے

قیاس ایک رائے یا خیال ہے کسی امر کی نسبت کہ فلاں صورت میں ظاہر یا واقعہ ہوگا ـ یا اس سے اس قسم کا فعل انجام پاویگا ـ اس کو اسی حالت یا صورت میں واقعہ ہوتے یا فعل کرتے

دیکھنا مشاہدہ ہے۔ اور جب یہ امر کئی بار کے مشاہدہ سے متیقن ہو جائے کہ فلاں امر یا شے کم از کم اس فلاں حالت میں ضرور ظاہر یا واقعہ ہوا کرتی ہے تو یہ ایک تجربہ ہے۔ گویا کہ تجربہ۔ قیاس اور مشاہدہ کا انتہائی مرحلہ ہے اگرچہ بعض قیاسات مشاہدات تک آکر ختم ہو جاتے ہیں اور بعض صرف قیاس کی حد تک رہ جاتے ہیں۔ مگر اکثر اور بہتات سے ایسے قیاسات ہیں جو مشاہدہ کا مرحلہ طے کرنے کے بعد تجربہ تک منتہی ہوتے ہیں۔ اور اکثر مشاہدات بھی اس قسم کے ہیں کہ ان کی نسبت قیاس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ وہ اتفاقی طور پر نمایاں ہوتے اور تجربہ کی حد تک پہنچ کر مکمل ہو جاتے ہیں۔

ہماری طب میں اگرچہ یہ سب مثالیں پائی جاتی ہیں۔ عناصر طب میں محض قیاسات اور محض مشاہدات بھی ہیں۔ مگر طب کے کل حصص پر اگر غائر نگاہ ڈالی جائے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ جس قدر حصہ اس میں تجارب کا ہے اور کسی امر کا نہیں ہے۔ طب کا حصہ نظری اور علمی بالخصوص اس میں سے ارکان۔ قوے۔ امزجہ وغیرہ وغیرہ کا تعلق ایک حد تک قیاسات سے کہا جا سکتا ہے (اگرچہ اس میں بھی تجارب کا بہت بڑا دخل ہے) اور محض تشریح بدن کا حصہ مشاہدات سے متعلق ہے۔ مگر ان کے سوائے اور کوئی امر ایسا نہیں جو محض قیاسات اور مشاہدات پر مبنی ہو۔ حفظان صحت۔ ستہ ضروریہ۔ اسباب امراض۔ اقسام امراض۔ اصول علاج اور ان کے متعلقات جن کا تعلق نظریات کے حصہ عملی سے ہے گو ان میں سے بعض کی ابتدا قیاسات ہوں یا مشاہدات۔ لیکن اصولی صورت میں اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکے اور انہوں نے منضبط ہو کر کتابی صورت اس وقت تک اختیار نہیں کی۔ جب تک کہ تجربہ کی کسوٹی پر کھرے نہ نکلے

نظریات کو چھوڑ کر (کیونکہ اس میں ان کا بعض حصہ محض قیاسات اور بعض حصہ محض مشاہدات پر مبنی ہے) طب کے تمام دیگر حصص مثلاً مفردات کا بہت بڑا ذخیرہ۔ معالجات اور ان کے تمام جزئیات۔ قرابادینیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایسا عنصر طب نہیں۔ جو تجربہ کے بدون مدون کیا گیا ہو بلکہ بعض متقدمین تو اس حد تک بڑھ گئے ہیں کہ طب کو شروع سے آخر تک محض تجارب ہی تجارب خیال کرتے ہیں اور قیاسات مشاہدات کے مدارج طے کرنے کی ضرورت ہی کو محسوس نہیں کرتے جیسا کہ ملافیس اور ابن سہل مسیحی وغیرہ کا مذہب ہے کہ الطب هو التجربة لا القياس۔ مگر نہیں سچا اور صحیح مذہب وہی ہے جو جمہور کا ہے اور جس میں تجربہ کو قیاس اور مشاہدہ کا انتہائی درجہ قرار دیا گیا ہے اور جیسا کہ افرار الحواشی نے اس کی تائید کی ہے کہ الطب هو القياس الذی يؤدی الی التجربة

مجھے اس وقت اس امر سے بحث نہیں اور نہ اس اختلاف پر کچھ لکھنے کی گنجایش کہ طب کی سب ابتداءً تجربہ ہی ہے یا اس نے اولاً قیاس کی صورت اختیار کی اور بالآخر ترقی کرتے کرتے تجربہ تک پہنچ کر اصول مسلمہ بن گئی (جو دونوں ایک ہی ہیں) مجھے تو اس وقت یہ دکھانا ہے کہ کل متعدمینا مخالف و موافق بالاتفاق اس امر کو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ طب ہمہ تن تجربہ ہے۔ خواہ ابتداءً تجربے کی صورت میں وضع ہوئی یا بتدریج تجربہ تک پہنچی۔ پس سب کے سب طب کی بنیاد تجارب پر ہونا تسلیم کرتے ہیں ہیں۔ اس سے کسی کو اختلاف نہیں۔

ارسطو کا فلسفہ کل دنیا کے نزدیک مسلمہ ہے اور آج تک اسی کے اکثر مستخرجہ اصولوں کو صحیح مانا جاتا ہے۔ اس کا مذہب ہے کہ جزئیات سے کلیات کا استخراج مضبوط اور ترقی کا سچا رہنما ہے۔ بخلاف فلسفہ افلاطون کہ وہ کلیات سے جزئیات کا استخراج کیا کرتا تھا طب میں بھی اسی اصول فلسفہ سے کام لیا گیا ہے اولاً کسی سمجھدار طبیب کو ایک چھوٹی سی بات معلوم ہوئی۔ اس جزئی امر پر اس نے غور کرکے اس پر کچھ قیاسات قائم کئے اور تجربہ سے ترقی کرتے کرتے اس کا دماغ ایک کلیہ تک پہنچ گیا۔ جس کے تحت میں بہت سے جزئیات اور پیدا ہو گئے۔ جن کا اس کلیہ سے تطابق ثابت تھا۔ پس ان سب کا تجربہ ہو گیا اور ایک مسلمہ بات بن گئی۔ اسی طرح ایک لمبے عرصہ تک طب کے تجارب اور اس کے کلیات اور جزئیات کا استخراج ہوتا رہا۔ سینکڑوں آدمیوں نے اپنے اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ کام کئے۔ ان میں سے گو بعض کے کام ابتدا میں مجتمع بھی ہو گئے۔ مگر ایک حد تک طب کا شیرازہ بہت مدت تک پراگندہ رہا۔ جب جا کر کہیں طب کا یہ طویل سلسلہ مکمل ہوا۔

گو بعض حکایات طبیہ اس امر کی موید ہوں کہ طب صرف الہامی ہے اور پیغمبروں اور ولیوں پر بصورت وحی یا الہام نازل ہوئی ہے مگر چونکہ تاریخ طب اور مسلمانوں کے زمانے میں اس کی خاص ترقی کی بہت سی کارروائی ہمارے سامنے ہے۔ علاوہ بریں ہم دیکھتے ہیں کہ اب بھی روزانہ جدید سے جدید باتوں کا طب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے ہمارے واسطے اس امر کا تسلیم کرنا سخت مشکل ہے کہ طب میں ذاتی کوششوں اور تجارب کا کوئی اثر نہیں ہے بلکہ طب ہمہ تن تجربہ ہی تجربہ ہے۔ گو بعض مواقع پر کسی پیمانے تک اگر کسی پیغمبر یا ولی اللہ یا بزرگ سے استمداد کی ہو اور انہوں نے کوئی دوا خود تجربہ کی ہوئی یا القاء سے معلوم شدہ بات بتا دی ہو اور اس سے مریض کو فائدہ ہو گیا ہو تو اس سے زیادہ کوئی اثر پیغمبروں اور ولیوں کا طب پر

نہیں ہے۔

طب صرف اسی طرح بنی ہے کہ کسی مریض نے اپنی مرضی یا خواہش سے یا کسی کے بتانے سے کوئی چیز کھائی اور تندرست ہوگیا اور کسی طبیب کو پتہ مل گیا یا کسی جانور کو کسی مرض کی حالت میں کوئی دوا استعمال کرتے یا کوئی عمل کرتے دیکھا۔ مثلاً کسی بندر کو سانپ نے کاٹا اور وہ قریب المرگ ہوگیا۔ دوسرے بندروں نے برگ خروع چبا کر اس کا پانی اس کے حلق میں ڈالا۔ وہ صحت یاب ہوگیا یا جب سانپ نے موسم سرما کی طویل گوشہ نشینی اور اندھیرے میں رہنے سے اپنی آنکھیں اندھی کرلیں اور پھر نکل کر رازیانہ کھایا اور آنکھوں پر لگایا یا کسی جانور کو تنقیہ کے لئے اپنی منقار سے کام لیتے دیکھا تو اس طبیب نے اپنے طور پر بھی ان اشیا یا اعمال کا تجربہ کیا۔ اور ان جزئیات سے کلیات اور جزئیات کا استخراج کر کے ایک معقول اور مضبوط بنا ڈال دی۔

اسی طرح امراض کی نسبت ایک سے دوسرے مرض اس کے ایک سبب سے دوسرے اسباب کا قیاس کیا اور آہستہ آہستہ بہت سے تجربوں کے بعد ایک علم مدون ہوگیا جس پر صدیوں کے مزید تجارب اور غور و خوض نے سونے پر سہاگہ کا کام دیا پس طب سراسر تجربہ ہے۔ اور کوئی شخص اس کے برخلاف کمزور سے کمزور دلیل بھی نہیں دے سکتا۔

اس لئے جن اطباء کا یہ دعویٰ ہے کہ تجربہ کوئی چیز نہیں ہے۔ ایک بے بنیاد دعوے ہے اور ان کا یہ خیال کہ اپنے استقرا ہی سے کل امراض کا علاج کر سکتے ہیں۔ ایک خیال ہے خام۔

ہم نے مانا کہ بعض اصحاب بعض امراض عامہ کے نسخہ جات اس وقت کسی قرابادین سے مدد لئے بدوں لکھ دیتے ہیں اور کامیاب بھی ہو جاتے ہیں اور یہ بھی مانا کہ انہیں کسی شخص کے آگے تجارب کے لئے دست سوال دراز کرنے کی ضرورت نہیں۔ مگر سوال یہ ہے کہ جن مفردات کی مدد سے وہ اپنے نسخہ جات مرتب کرتے ہیں اور کسی مرض کو صرف اپنے ہی استقرار سے دور کر دیتے ہیں۔ ان مفردات اور ان کے خواص کا علم انہیں کہاں سے ہوا؟ اور اس کے ساتھ ہی جو مریضوں کی حالت دیکھ کر یہ فیصلہ کرتے ہیں۔ کہ اسے فلاں مرض ہے۔ ان باتوں کو انہوں نے کہاں سے حاصل کیا۔ سوائے کتب متقدمین کے اور کوئی وسیلہ ان معلومات کے حصول کا کیا ہو سکتا ہے؟ جب یہ کتب ہی صدہا سال کی کوشش اور ہزارہا آدمیوں کے بہترین تجارب کا نتیجہ ہیں تو پھر کونسی وجہ یہ دعویٰ کرنے کی ہو سکتی ہے کہ تجربہ کوئی چیز نہیں۔ اگر خدانخواستہ ہمارے متقدمین اپنے قیاسات اور مشاہدات

کو تجارب کا جامہ پہنا کر ہمارے لئے منضبط صورت میں نہ چھوڑ جاتے تو کیا ہم اس قابل ہو سکتے تھے کہ کسی مرض کا علاج کر سکتے۔ اگر ہمیں اپنے اپنے ذاتی معلومات سے ہی علاج کرنا پڑتا تو کیا ہم اپنی تمام عمر صرف کرنے پر بھی کبھی اس قابل ہو سکتے تھے۔ کہ دو چار دواؤں یا دو چار مرضوں کی ہی تحقیقات مناسب طور پر کر لیتے ہرگز نہیں۔ بلکہ اگر وہ صرف نظریات پر ہی اکتفا کرتے اور ہمیں اصول علاج ہی بتا جانا کافی سمجھتے۔ جیسا کہ شروع شروع میں بعض متقدمین کا خیال تھا تو معلوم نہیں ہمیں کن کن مشکلات کا سامنا ہوتا اور مریض بیچاروں کو کیسی کیسی دقتیں نہ اٹھانی پڑتیں۔ ایک ہی قسم کے صدہا امراض ہیں۔ اس پر ایک ایک مرض کے بیسیوں مختلف اسباب۔ انسانی بدن اور اس کے ساتھ ہی موسم و آب و ہوا میں لحظہ بہ لحظہ کے تغیرات۔ اگر ان میں ہمیں کلیات سے ہی کام لینا پڑتا اور ہر لحظہ کے تغیرات۔ ہر مرض کے مختلف اسباب۔ ان کے علامات اور تغیرات موسم کے مطابق ہمیں خود ہی سب کچھ کرنا پڑتا تو سوائے اتفاقی مواقع کے کبھی کسی مریض کے لئے ہماری خدمات مفید نہ ہو سکتیں۔ اور نہ صحیح اصول کے ساتھ ہم کسی کا علاج کر سکتے۔ یہ متقدمین کی ہی مہربانی ہے۔ کہ انہوں نے کلیات ہی کی تحریر پر اکتفا نہ کر کے جزئی طور پر بھی ہمیں امراض کے اقسام۔ ان کے اسباب۔ ان کی تشخیص۔ علامات۔ ان کے متفرق اور مجرب معالجات کثیر تجارب اور صدیوں کی کوششوں سے منتخب ہو کر کے ساتھ مدون کر کے ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں۔

میں اس جگہ نفیسی کے دیباچہ کا ایک حصہ نقل کر کے اس امر کو بتانا چاہتا ہوں۔ کہ متقدمین نے کس کام سے ہم پر کیا احسانات کئے اور کہ تجارب کی ہمارے نزدیک کیا قدر و قیمت ہونی چاہئے۔ اور ہمیں متقدمین کا کس حد تک شکر گزار ہونا چاہئے وھو ھذا۔

لما كان الطبيب في المعالجة محتاجاً الى استنباط القواعد الجزئية المذكورة في الفن الثالث والرابع من القواعد الكلية المذكورة في الفن الاول ثم الى استنباط الجزئيات الحقيقية من تلك الجزئية حتى يحصل له الاستظهار في التدبير ثم الى التجربة ما ادى اليه استنباطه حتى لو لم يفد اشتغل بتدبير اخرى يودي اليه استنباط اخرى وذلك عسير جداً لما يحتاج حينئذ الى افكار كثيرة وتجارب متعددة وذلك انما يمكن في مدة طويلة ومدة المرض لا تمهل لذلك خصوصاً الحاد منه فان وقت استعمال التدبير

الجزئیة فیه یسیر ضیق لانه متغیر علی اللحظات- بل البدن متغیر علی اللحظات لا یحتمل التاخیر فی تدبیرہ علی الاغلب علی ان البعض الامراض عن معالجات خاصة معلومة بالتجارب ذکر نقواعد الجزئیة المستنبطة من القواعد الکلیة فی الامراض مع اسبابها و علاماتها و معالجاتها قبل وقوعها کما فعله القدماء تسھیلا للامر علی المعالج فان استنباط الجزئیات الحقیقیة مثل تشخیص مرض عرض لزید مع اسبابه و علاماته و معالجاته من القواعد الجزئیة المذکورة فی الفنین الاخرین اھون علیه من استنباط من القواعد الکلیة المذکورة فی الفن الاول و شفقة علی المرضی لیقدر المعالج علی الاشتغال بتدابیرھم سریعاً علی التصبیر"

(اس عربی عبارت کا مفہوم وہی ہے جو میں اوپر لکھ چکا ہوں)

اس امر سے فراغت کے بعد کہ ہماری طب کی بنیاد محض تجربہ ہی پر ہے۔ اور ہم تجربے کبھی انکار نہیں کر سکتے ہیں اب اس امر کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے متقدمین کے حاوی اور بسیط امور ضروریہ اصولوں کا جو بے جا طور پر استعمال ہو رہا ہے۔ اور جس سے ہماری طب اور اطبا کو بہت سخت نقصان پہنچ رہا ہے وہ کس طرح دور کیا جا سکتا ہے۔

اگرچہ ہماری طب ان تمام طرق علاج پر حاوی ہے۔ جو اس وقت تمام دنیا میں رائج ہیں اور ان میں وہ بھی شامل ہیں۔ جو گذشتہ بیس تیس سال میں سرعت سے رائج ہو گئے ہیں اور اگرچہ ہمارے متقدمین ایک ہزار سے زیادہ مفردات کے افعال و خواص دریافت کر کے ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں۔ سینکڑوں کتابت کا تجربہ کر کے ہمیں بتا گئے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی ان میں ترقی کرنے کے بہترین اور آسان ترین اصولوں سے ہمیں آگاہ کر گئے ہیں۔ مگر ہمارے موجودہ اطبا میں اکثر ایسے وجود ہیں جو سوائے روزمرہ کی مستعمل تیس چالیس اسی سو مفردات و ادویہ اور بیس پچیس مرکبات کے خواص یاد رکھنے کے اور کچھ بھی نہیں جانتے۔ اور ہر شکل سے مشکل اور مزمن سے مزمن بیماری یا شکایت میں انہی کے الٹ پھیر کے سوائے اور کچھ نہیں کر سکتے۔ مہینوں ایک مرض کا علاج کرتے رہتے ہیں۔ اور مزمن امراض میں تو سالوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ مگر ان کے نسخہ میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا بھی ہے۔ تو انہی محدود دائرے میں۔ اس دائرے سے نکلنے کی انہوں

نے گویا قسم کھا رکھی ہے۔ اور پھر طرفہ اس پر یہ کہ وہ مدعی ہیں۔ کہ انہیں کسی تجربے کی ضرورت نہیں ۔
طب اور طبی معلومات کے دائرے کو اس قدر محدود رکھنا اور ان تھوڑے سے امور طبیہ اور تجارب
سے واقفیت پر اُن کا اترانا اور پھر دعوئے ہمہ دانی چھوٹے چھوٹے امراض میں مہینوں مریضوں کو پریشان
کرتے رہنا یہ سب اس قسم کے افعال ہیں جو ہماری طب کو روز بروز پستی کی طرف لئے جارہے ہیں اور ہر
دوسرے شخص کو ہماری طب اور ہمارے اطباء سے بدظن کر رہے ہیں۔ ان تمام نقصانات کی وجہ سوائے
اس کے نہیں کہ متقدمین کے دریافت کردہ امور طبیہ اور ان کے تجارب پر اضافہ کرنا تو درکنار ہم سے
یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ جو کچھ وہ ہمارے واسطے چھوڑ گئے ہیں۔ کم از کم انہی سے پوری طرح آگاہی حاصل کریں
اور ان سے کام لیں۔ ہمارے مدرسوں میں نظریات اور معالجات کی بعض کتب تو ضرور پڑھائی جاتی ہیں
خواہ کسی طریق پر ہوں۔ مگر مفردات اور قرابادینوں کے متعلق کوئی کتاب بھی درسیات میں شامل نہیں خیال
کیا جاتا ہے۔ کہ فارغ التحصیل ہونے کے بعد طلبا بطور خود انہیں دیکھ لینگے۔ حالانکہ مفردات اور دواسازی
کے بعض اصول اس قسم کے ہیں۔ کہ جب تک استاد اُن کو خود نہ سمجھائے۔ اس وقت تک وہ سمجھ میں
نہیں آسکتے۔ زیادہ سے زیادہ اگر کہیں کچھ ہوتا بھی ہے۔ تو صرف یہ کہ سال چھ ماہ کسی کا مطب دیکھ لیا۔
چند ایک مفرد ادویہ اور بعض مرکبات کے خواص معلوم ہو گئے اور بس۔ آئندہ کے لئے یہی مفردات و
مرکبات ان کے مطب کے قابل رشک معمولات ہیں۔ مزید مفردات اور قرابادینوں کی چھان بین کچھ ضروری
نہیں۔ باوجودیکہ ان میں سینکڑوں ایسے ایسے نسخہ جات پائے جاتے ہیں۔ کہ اگر مناسب اوقات میں ان
کا استعمال کیا جائے۔ تو جلد سے جلد کامیابی ہو سکتی ہے۔

یہ ظاہر امر ہے۔ کہ جو شے عام طور پر تعدیل و تنقیہ اخلاط کرے گی۔ وہ کسی مرض میں اس قدر جلد اثر نہیں
کر سکتی۔ جس قدر کہ وہ دوا جو اس عضو اور بالخصوص اس مرض کے لئے مختص ہو اور بالخاصہ ایک مرض کو
دور کرنے والی دوا اس دوا سے جلد موثر ہو سکتی ہے۔ جس میں صرف اس کی کیفیات سے ہی کام لیا
گیا ہو۔

اگرچہ ہمارے طبی تنزل کے اور بھی بہت سے اسباب ہیں۔ مگر محسوس اور نمایاں سبب صرف یہی ہے
کہ ہم ادویہ کی اور وہ بھی چند برائے نام اندازہ تر کیفیات سے ہی کام لینا جانتے ہیں۔ قدرت نے اور جو
افعال اُن کے سپرد کئے ہیں یا تو ہم ان سے آگاہ نہیں اور اگر آگاہ ہیں تو ان کے طریق استعمال سے قطعاً

بے خبر اس لئے ہمارے ہاں مریضوں کو ایک مدت تک ایڑیاں رگڑنا پڑتا ہے ؛

ہماری اس کمزوری اور کوتاہی کا علاج ہوسکتا ہے۔ اور اس علاج کا طریق بھی بتادوں گا۔ مگر اولاً اس بحث کو عام فہم بنانے کے لئے میں اس جگہ

# ذوالخاصیۃ

کے معنی بتانا نہایت ضروری سمجھتا ہوں۔

ادویہ کے افعال و خواص جو ہمیں محسوس ہوتے ہیں۔ یا جن سے وہ کسی مرض کو دور کرسکتی یا کچھ نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ تین امور ان سے متعلق ہیں (۱) مزاج اولے (۲) مزاج ثانی (۳) صورت نوعیہ ؛

عناصر یعنی ہوا۔ آگ۔ مٹی۔ پانی (جو کل مخلوقات کی اصل ہیں) کے ملنے سے جب کوئی چیز پیدا ہوتی ہے تو عناصر میں سے ہر ایک کی کیفیتیں (آگ کی گرمی خشکی۔ پانی کی سردی تری۔ ہوا کی گرمی تری۔ مٹی کی سردی خشکی (اس واسطے کہ متضاد چیزیں ایک جگہ نہیں ہوسکتیں) باہم لڑ جھگڑ اور ایک دوسرے پر اثر و تاثر کرنے کے بعد ان میں سے بعض دو مغلوب ہو جاتی ہیں اور بعض دو غالب۔ پھر وہ دو غالب کیفیتیں متقرر ہو کر ان تمام اشیاء میں اپنا اثر کرتی ہیں۔ جن میں کہ وہ شے حل ہو جائے۔ انہی کیفیات کا نام اُس شے کا مزاج ہے۔ اور اسی کو مزاج اولے بولتے ہیں ؛

اور جب یہ مفرد اشیاء کسی جگہ ترکیب پا جاویں۔ (صناعی طور پر یا قدرتاً ہی) تو ان مختلف المزاج مفردات کی کیفیتیں یا مزاجیں باہم پھر لڑتی جھگڑتی اور ان میں مل ملا کر ایک اور مزاج پیدا کرتی ہیں۔ جسے مزاج ثانی کہتے ہیں ؛

اور ہر ایک مفرد شے کے لئے اُس کی ایک صورت مختصہ ہوتی ہے۔ جو صرف خاص اسی نوع کی اشیاء میں پائی جاتی ہے۔ جسے صورت نوعیہ کہا جاتا ہے ؛

پس یہی وہ تینوں امور ہیں۔ جن میں کہ ادویہ کے اعمال و خواص پائے جاتے ہیں۔ مزاج اولے سے کیفیات کا اثر ہوتا ہے۔ یعنی دوسرے جسم میں حرارت۔ برودت۔ رطوبت۔ یبوست پہنچتی ہے۔ مزاج ثانی سے ترقیق۔ تلطیف۔ تفتیح۔ تحلیل۔ سرعت۔ نفوذ۔ اذابۃ وغیرہ وغیرہ افعال و خواص مختص ہیں۔ اور صورت نوعیہ سے جو افعال و خواص صادر ہوتے ہیں۔ ان کی مثال۔ تفریح۔ تقویت۔ ارواح۔ دفع سمیت۔ تفتیت

معاۃ وغیرہ وغیرہ ہے ؀

پس جو افعال و خواص صورت نوعیہ اور مزاج ثانی سے صادر ہوتے ہیں اور اس شے کے لئے بالخاصیت ہیں۔ اور جو افعال مزاج اولئے سے صادر ہوں۔ وہ بالکیفیت۔ پھر اگر وہ بالخاصہ افعال۔ ارواح قوے اور مزاج انسانی کے موافق ہوں۔ اور ان میں ترقی اور زیادتی کا باعث ہوں تو انہیں تریاق کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور اگر مخالف ہوں تو سم ؀

(ضروری ضمنی نوٹ (الف)) مسئلہ مذکورہ بالا کے ضمن میں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ طب قدیم کے اصول ضروریہ کے حاوی ہونے کے ثبوت میں طب جدید (ڈاکٹری) کے ان ایک دو امور کی (جو بظاہر طب قدیم کے لئے موجب اعتراض ہو رہے ہیں) حقیقت آپ پر ظاہر کردوں ؀

اوپر مذکور ہوا ہے کہ جب مفردات اول الترکیب کی قدرتی طور پر یا صناعی طور پر آمیزش ہو جائے تو اس سے مزاج ثانی پیدا ہو جاتا ہے۔ مفردات کی یہ ترکیب ہر دو صورتوں میں اور بعض مفردات اول الترکیب کی ترکیب بھی بعض اوقات ایسی متحد ہوتی ہے کہ ہماری بدنی حرارت غریزی یا کوئی عمل کیمیاوی اسے علیحدہ نہیں کر سکتا (یا کم از کم انہیں علیحدہ علیحدہ کرنے کا کوئی کیمیاوی عمل اس وقت تک دریافت نہیں ہوا۔ ممکن ہے۔ آئندہ دریافت ہو مثلاً سونا۔ چاندی وغیرہ چونکہ محققین یورپ اپنی بے سمجھی سے اس تحلیل کیمیاوی (جن کے ذریعہ سے اشیار کے اجزا یا مفردات اول الترکیب کو علیحدہ علیحدہ کر دیتے ہیں) کو کل اشیار کے لئے حاوی اور مختتم ترکیب خیال کرتے ہیں۔ اور اس ترکیب سے وہ ان اشیار کے اجزا کو علیحدہ علیحدہ نہیں کر سکے۔ اس لئے انہوں نے انہیں عنصر یا بسیط مان لیا ہے۔ حالانکہ متقدمین انہیں مرکب واثق الترکیب کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور جن مرکبات یا مفردات مذکورہ بالا کے اجزا ہماری موجودہ تحلیل کیمیاوی یا حرارت غریزی بدنی سے علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے دودھ کہ اس میں جبنیت، مائیت اور دہنیت ہی مفردات اول الترکیب ہیں۔ کہ وہ تحلیل کیمیاوی۔ نیز حرارت بدنی سے علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ انہیں متقدمین مرکب رخو الترکیب یا ناقص الترکیب خیال کرتے ہیں) اور ڈاکٹر لوگ ان کو مرکب (کیا کیمسٹری جدید یہی ہے ؟)

(ب) ڈاکٹر لوگ ادویہ کے صرف بالخاصہ افعال کو تسلیم کرتے ہیں اور کیفیات کے اثر کو نہیں مانتے اس لئے گو وہ اس امر میں کم و بیش کامیاب ہو جاتے ہیں کہ جن جن امراض کی بالخاصہ قدر کرنے

والی ادویہ انہیں معلوم ہوگی۔ ان کو جلد دور کرلیں۔ مگر چونکہ وہ کیفیات کے اثر کو ان افعال وخواص کے ساتھ نہیں مانتے۔ اور ادویہ میں حرارت، برودت، رطوبت اور یبوست کا ہونا ایک امر وہمی خیال کرتے ہیں۔ اس لئے وہ ذوی الخاصیت اثر رکھنے والی ادویہ کے مالک ہونے کے باوجود بھی پوری طرح کامیاب نہیں ہوسکتے اور چونکہ مناسب مزاج بدرقات سے وہ ادویہ استعمال نہیں کرائی جاتیں اس لئے اکثر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض مریض بہرے ہوجاتے ہیں۔ بعض کا دل جھلس جاتا ہے اور بعض پاگل اور مجنون بن جاتے ہیں۔

بخلاف ازیں اگر ہم ایسی بالخاصہ ادویہ کو ان کے بالخاصہ ہونے کی حیثیت سے استعمال کریں تو چونکہ ہم کیفیات اور ان کے اثرات سے واقف ہیں۔ ہم ضرور مناسب بدرقات سے کام لیں گے۔ اور پورے کامیاب ہوں گے (ایسی بہت سی ادویہ آپ کو اس کتاب میں ملیں گی)

پس اصول قدیمہ کے خلاف ہمارے طریق عمل سے جو نقصان ہیں اور ہماری طب کو پہنچ رہا ہے اس کا دفعیہ نہایت آسان ہے۔ یعنی اگر ہم بجائے اس کے کہ مفردات اور مرکبات کی کیفیتوں سے اکثر کام لیں۔ ہمیں چاہئے کہ ادویہ کے بالخاصہ اثرات کو مدنظر رکھیں اور ہر مرض کی بالخاصہ دور کرنے والی دوا تلاش کرکے اس مختص دوا سے اس مرض کے دفعیہ کی کوشش کریں۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کی کیفیات کا بھی خیال رکھیں اور ایسے بدرقات اس کے ساتھ استعمال کریں۔ کہ ان کی کیفیات مریض کی کیفیات کے مخالف نہ رہیں (خواہ وہ کیفیات اپنا اثر کرسکیں یا نہ کرسکیں مگر کم از کم مخالف مزاج مریض کوئی فعل نہ کریں) اور مزاج ثانوی اور صورت نوعیہ اپنے اثرات سے مرض کا دفعیہ کریں۔

ہمارے متقدمین ہمیشہ ایسی ہی ادویہ سے علاج معالجہ کیا کرتے تھے (جیسا کہ اکثر طبی حکایات سے پتہ چلتا ہے) یہی وجہ تھی کہ ان کی کامیابی نہایت وقیع تھی۔ وہ مہلک سے مہلک امراض کو منٹوں گھنٹوں یا زیادہ سے زیادہ دنوں میں دور کرکے دکھا دیتے تھے۔ بالخاصہ ادویہ کا کام یہ ہے کہ وہ فوراً ہی عضو بیمار تک پہنچ کر نقص خاص کو دور کرنے کا کام شروع کردیتی ہیں۔ ان کے واسطے ضرور نہیں کہ معدے میں جاویں۔ تحلیل ہوں۔ خون میں شامل ہوں اور بہت سے تغیرات کے بعد عضو مریض تک پہنچیں۔ کسی طرح جب وہ ایک بار خون میں شامل ہوجائیں۔ تو سیدھی عضو بیمار تک پہنچیں گی۔ یہی وجہ تھی کہ ہمارے متقدمین بعض مجبوری کی حالتوں میں ادویہ کھلانے کے بجائے بھی علاج میں کامیاب ہو

جاتے تھے۔ اس قسم کی بہت سی بالخاصہ ادویہ ہماری کتب مدونہ میں بھی مل جاتی ہیں جن پر عام نظر بہت کم پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ بعض امراض کو بالخاصیت دور کرنے والی ادویہ اب بھی ہندوستان کے مختلف اطبا کے پاس فرداً فرداً موجود ہیں ؛

ہندوستان میں لاکھوں کی تعداد میں طبیب ہیں جن میں سے ہر ایک عام طور پر تمام امراض کا علاج کرتا ہے۔ مگر بعض طبیب ایسے بھی ہیں۔ جن کے پاس بعض امراض کی خاص خاص ادویہ ہیں۔ ویسے تو ہر طبیب ہر ایک مرض کا علاج کر لیتا ہے۔ مگر جن کے پاس بعض خاص خاص امراض کی خاص خاص ادویہ ہیں۔ چونکہ وہ ان امراض میں حکمی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے دوسرے اطبا کی نسبت ان کی عزت اور شہرت زیادہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کل کتب مدونہ کی جستجو اور تلاش کے ساتھ اگر ہمیں اس امر میں بھی کامیابی ہو جائے۔ کہ ہندوستان کے موجودہ اطبا سے ان کی بالخاصہ اثر کرنے والی ادویہ حاصل کر لیں۔ تو یقیناً ہم ایک ایسا فارماکوپیا (قرابادین) تیار کر سکتے ہیں۔ جس میں ہر ایک مرض کے لئے اس کی بالخاصیت اور حکمی طور پر دور کرنے والی ادویہ جمع ہو جاویں۔ اور ہمارے اطبا جو فارغ التحصیل ہونے کے بعد کئی کئی سال نسخہ جات مجربہ کی تلاش میں بھٹکتے رہتے اور جوگیوں۔ سنیاسیوں۔ جاہلوں اور حکیموں کی خدمتیں کرتے رہتے اور بہت سا روپیہ صرف کرنے کے بعد دس پندرہ سال میں اس قابل ہوتے ہیں۔ کہ کم و بیش صحیح طور پر مطب کر سکیں بخلاف ڈاکٹروں کے جن کا فارماکوپیا اُن کے پاس موجود ہے۔ اور سند لینے کے بعد دو چار ماہ میں ان کی پریکٹس ایک کہنہ مشق ڈاکٹر کے لگ بھگ ہو جاتی ہیں۔ ان سب تکلیفوں سے خلاصی پالیں۔ اور جب ہی کہ وہ فارغ التحصیل ہو کر نکلیں۔ انہیں ایک معقول مجربات کی کتاب مل جائے۔ جس سے وہ فوراً ہی بہترین معالج بن سکیں۔ صرف یہی ایک صورت ہے۔ اس نقص کے دفعیہ کی۔ جو ہمارے بہت سے طبیبوں میں پایا جاتا ہے اور جس سے ہمیں اور ہماری طب کو بہت بڑا نقصان پہنچ رہا ہے ؛

اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس نے اپنے پہلے ہی سالانہ جلسہ میں ایک ریزولیوشن پاس کیا کہ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ طب یونانی اور آیور ویدک کے مستند مرکبات سے انتخاب کر کے انگریزی فارماکوپیا کے طرز پر ایک کتاب بنائی جائے جو حکیموں اور ویدوں کو اچھے رہبر کا کام دے سکے۔ اور اگر ہوسکے تو غیر شائع شدہ مناسب مرکبات بھی اس میں شامل کئے جاویں۔

کانفرنس میں تو یہ معاملہ اب آیا۔ جبکہ وہ قائم ہوئی۔ مگر آج سے سات آٹھ سال پہلے ہی جب کہ مجھے طب اور اطبا کے تنزل پر غور کرنے کا موقعہ ملا تو علاوہ دوسرے وجوہات نقایص کے فارماکوپیا کی عدم موجودگی بھی میرے خیال میں ایک زبردست وجہ تھی جب ایسی فارماکوپیا کی تدوین کے ممکن ذرائع کے متعلق سوچا گیا تو وہی ایک تدبیر خیال میں آئی۔ جس کا میں نے اوپر تذکرہ کیا ہے۔ مگر اس کے ممکن ہوسکنے کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ جب تک ایک دو زندگیاں اس کام کے لئے وقف نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک اس کام کا انجام پانا محال ہے۔ ہمارا گروہ اس احساس سے بے بہرہ۔ کرے تو کون اور اس کا بیڑا اٹھائے تو کس برتے پر ان تمام دقتوں کو محسوس کرتے ہوئے طبیعت نے اسی امر پر زور دیا کہ خود ہی اس کام کو اپنے ہاتھ میں لوں۔ مگر یہ کام اس وقت تک انجام نہیں پا سکتا جب تک کہ اپنے گروہ کے ساتھ مخلصانہ یا کم از کم دوستانہ تعلقات نہ ہوں اور اس کے ساتھ ہی کم و بیش اثر۔ پس ان تمام باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور دیگر نقائص طبی کی اصلاح کے ذریعے کو کم و بیش ہاتھ میں لیتے ہوئے سنہ ۱۹۰۰ء میں ایک طبی رسالہ "حکمت" جاری کیا اور سب سے پہلے نمبر میں فارماکوپیا کی طیاری کا بنیادی پتھر رکھ دیا اور ایک سلسلہ مضامین شروع کیا جس میں ہندوستان کے موجودہ مشاہیر اطبا میں سے ایک طبیب کے حالات زندگی معہ اس کے مجربات خاصہ کے رسالہ کی ہر ایک اشاعت میں درج کرنے کا انتظام کیا۔ چونکہ میرے پبلک میں آنے کی ابتدا تھی۔ اس لئے اس کام میں بہت کچھ مشکلات پیش آئیں جس وجہ سے آئندہ کے لئے ایک بہتر صورت تجویز کر کے اسے چھوڑ دینا پڑا اور دل ہی دل میں اس مسئلہ پر غور کرتے ڈیڑھ سال کا زمانہ گذار دیا۔ پہلے مرحلے میں تو اس کام کی ابتدا ہوئی تھی گذشتہ ۱۹۰۹ء کے اختتام

سے پہلے ہی اس کے دوسرے مرحلے کی بنیاد ان دو تجویزوں کی صورت میں رکھی گئی جو حکمت کے اکثر نمبروں میں متواتر شائع کی گئیں۔ ایک تو یہ تھی کہ "حکمت" کا ایک خاص نمبر نکالا جائے جس میں کل نہیں تو جس قدر ناظرین حکمت نے کوئی نسخہ تجربہ کیا ہو ان سب کا صرف ایک ایک نسخہ درج ہو۔ دوسری تجویز یہ تھی۔ جس کا نتیجہ اس کتاب کی صورت میں ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے؛

شروع ۱۹۰۹ء میں سخت بیمار ہو گیا۔ بیماری نے یہاں تک طول پکڑا کہ مجھے تمام دماغی کام مجبوراً چھوڑ دینے پڑے۔ زندگی سے ایک حد تک یاس ہو گئی تھی اس لئے اکلیا بند کر دیا اور حکمت اپنے دوست حکیم محمد عبدالعزیز صاحب کامل کو دے دیا جو ۱۹۱۲ء تک اسے نہایت کامیابی سے چلاتے رہے جس پر میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے تجویز اول الذکر کو فراموش نہ کر کے حکمت کا وہ خاص نمبر نکالنے میں پوری کوشش کی اور اسے کتابی صورت بھی دے دی۔ جس کے دو نمبر اس وقت تک شائع ہو چکے ہیں الحمدللہ؛ خداوند جل شانہٗ کے فضل و کرم سے میری حالت رو بہ صحت ہوئی اور چند مہینوں کی تکلیف کے بعد میری طبیعت سنبھل گئی۔ صحتیابی کے بعد اپنے تمام دوستوں اور عزیزوں کے اصرار پر میں قانونی پیشہ یعنی وکالت کی طرف متوجہ ہو گیا اور طبی خیال کو اپنے دماغ سے محو کر دینے کی کوشش کی مگر ابھی کام کرتے پندرہ بیس دن بھی نہیں گذرے تھے۔ حالانکہ کام کچھ چل بھی نکلا تھا کہ طبی خدمت کا خیال ایک جنون کی شکل میں میرے سر پر پھر سوار ہو گیا۔ تمام دوستوں، عزیزوں کو ناراض کر کے ہزاروں روپے پر لات مار کر اس زرخیز منفعت بخش اور دلچسپ پیشہ کو چھوڑ کر بھی پھر خدمت فن کے میدان کارزار میں داخل ہو کر بدستور کام شروع کر دیا اگرچہ زمانہ علالت میں کم و بیش کتاب ہذا کی تدوین کا خیال ملتوی کر دیا تھا تاہم کچھ نہ کچھ ہوتا ضرور رہا۔ مگر جب میرے طبی کام نے دوبارہ ایک معقول صورت اختیار کر لی تو میں نے اس کام کو بھی شروع کر دیا۔ اور یہ ان سہ سالہ کوششوں ہی کا نتیجہ ہے۔ جو ایک ضخیم کتاب کی صورت میں ناظرین کے سامنے پیش کرتا ہوں جس میں قریباً انیس سو نسخہ جات ہیں؛

اس امر سے کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا کہ ہمارے دوست سخت بخیل ہیں گو میں سمجھتا تھا

کہ ان کا بخل صرف ان نسخہ جات تک محدود ہوگا۔ جو انہیں خفیہ طور پر نہایت کوشش و جانفشانی کے بعد یا خاندانی طور پر ملے ہوں۔ مگر اس کتاب کی تیاری کے دوران میں مجھے تجربہ ہو گیا ہے۔ کہ بعض کیا اکثر اصحاب ایسے بھی ہیں کہ وہ ان معمولی نسخہ جات کو بھی جو عام کتابوں میں پائے جاتے ہیں اور جو ان کے تجربہ میں آگئے ہیں۔ اس قدر کوشش سے چھپاتے ہیں کہ حضرت حالی کا یہ قول حرف بحرف صحیح ماننا پڑتا ہے ۔

بتانے میں ہے بخل جن کے بہت سا جسے عیب کی طرح کرتے ہیں اخفا

پس ہمارے گروہ کی اس عادت بخل کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مجھے اس کتاب کے جمع کرنے میں کن کن دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ اس کتاب کو تیار کرنے میں مجھے اس قدر تکالیف اٹھانی پڑی ہیں کہ اکثر اوقات تو میرا جی چھوٹ گیا اور کام بند کرنے پر مجبور ہو گیا۔ اور ایسے موقعوں پر کچھ دن کام بند بھی رہا مگر بار بار جب مجھے اس کام کی غایت اور اپنی زندگی کو ایسے ہی کاموں کے لئے وقف کر دینے کا عہد یاد آتا تو پھر پہلے کے سے شوق اور جوش کیساتھ اس کام میں لگجاتا۔

اگر میں نہایت اختصار کے ساتھ ان کوششوں کا تذکرہ کروں تو ناظرین یقیناً اسے مبالغہ خیال کرینگے۔

شروع سے آج تک مجھے محض اس کام کے لئے پچاس چھوٹے بڑے سفر کرنے پانچ ہزار چھوٹے بڑے کارڈ اور لفافے لکھنے ایک سو سے زاید رجسٹری خطوط اور پچاس کے قریب تار دینے پڑے ہیں۔ اس خرچ۔ محنت اور وقت کا اندازہ لگا کر آپ خیال کر سکتے ہیں کہ مجھے یہ کتاب کتنی گراں پڑی ہوگی۔

حکیم مولوی شمس الدین صاحب اگرچہ آج کل بمبئی میں مقیم ہیں جہاں وہ ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں مگر وہ اصل ان کا وطن مالوف علاقہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ صوبہ پنجاب ہے۔ علاوہ بمبئی میں بنیادی کے طبابت میں آپ نے کافی روپیہ کمایا ہے۔ اصل گاؤں میں ذاتی طور پر بھی ان کی بہت سی زمینداری ہے۔ جن دنوں وہ اپنے وطن ہی میں مقیم تھے۔ مجھے چار پانچ بار لاہور سے وہاں تک صرف اسی کتاب کی طیاری کے متعلق جانا پڑا۔ یہ جانا آنا تو معمولی بات تھی۔ مگر میری بدقسمتی سے جب بھی

میں گیا وزیرآباد تک تو ریل پر مگر وہاں سے آگے سواری کا انتظام نہ ہو سکا۔ مجھے پیدل ہی جانا پڑا۔ واپسی پر اگرچہ حکیم صاحب موصوف کی مہربانی سے مجھے سواری مل جاتی تھی۔ مگر ہر بار اس کا ملنا یقینی نہ تھا۔ اور مجھے ایک آدھ دفعہ واپس بھی پیدل ہی آنا پڑا۔

گوجرانوالہ سے بارہ تیرہ کوس کے فاصلے پر ایک مقام میں ایک بزرگ حکیم تھے ان کی گوجرانوالہ اور اس کے گرد و نواح میں نہایت اچھی شہرت تھی۔ میں نے یہ شہرت سن کر وہاں پہنچنے کی ٹھانی۔ گوجرانوالہ تک تو ریل نے پہنچایا اگرچہ آگے وہاں تک سڑک پختہ تھی۔ مگر سوئے اتفاق سے سواری نہ ملی۔ بے چین طبیعت نے انتظار گوارا نہ کیا اور چل کھڑا ہوا۔

دل میں امنگوں اور ارمانوں کا ہجوم تھا۔ اپنی کامیابی قریب سمجھ کر منزلِ مقصود تک جلد پہنچنے کے لئے تیز قدم اٹھاتا ہوا بالکل بیخودی کے عالم میں تیرہ چودہ کوس بے تکان طے کر گیا۔ وہاں پہنچا حکیم صاحب ایک خضر صورت بزرگ تھے۔ زیارت سے مشرف ہوا گفتگو ہوئی باہم اخلاق صرف ہوئے مگر جب حرفِ مطلب آیا تو رنگ ہی بدل گیا۔ اب نہ وہ ہمدردی نہ اخلاق نہ ایثار غرض کہ جو سنا افسانہ تھا۔ میں نے بھی اصرار میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا۔ ہر پہلو سے ان کے قائل کرنے کی کوشش کی مگر نسخہ جات اپنے سے جدا کرنے کا خیال ان کو بالکل پریشان کئے دیتا تھا۔ میرے بے حد اصرار پر انہوں نے ٹلا جاؤ کر صرف یہ وعدہ کیا کہ بذریعہ ڈاک یا دستی پر بھجوا دیں گے۔ بہر حال وعدہ فردا کو غنیمت خیال کر کے اگرچہ تکان بہت تھی مگر اس خیال سے کہ پچھلے کام کی خبر لوں۔ اس امید پر روانہ ہو گیا کہ سڑک پر کوئی نہ کوئی سواری مل جائیگی مگر امید کا یہ تیر بھی خالی رہا۔ اور واپسی پر بھی مجھے بعینہ بیرنگ گوجرانوالہ آنا پڑا۔ وہاں سے شام تک لاہور پہنچ گیا۔ صبح سے شام تک کے سفر کے بعد جس میں ۲۴-۲۵ کوس پیدل بھی چلنا پڑا جب میں واپس آیا تو سوائے ایک موہوم وعدہ کے میرے پاس کچھ نہ تھا۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مجھے کس قدر صدمہ ہوا اور کتنی مایوسی۔

مگر میں نے مشکلات کا مقابلہ کیا اور تمام بدنی تکالیف کو برداشت کرنے کے علاوہ زرِ خطیر خرچ کر کے بالآخر گوہر مراد پایا جو اس کتاب کی شکل میں نذر ناظرین کر رہا ہوں:-

یہ گوہر آبدار جس کو ہندوستان کے ڈیڑھ سو سے زیادہ اطبا کی عرق ریزی سے جلا دی گئی ہے اس فارما کوپیا یا دستور العلاج اطبا کی تیاری کا بنیادی پتھر ہے۔ جس کی تیاری پر ہمارا ابھی تقریباً

میں سب سے بلند اور شاندار نظر آئیگا۔

اس سلسلہ میں گو یہ ایک ضخیم کتاب ہے اور جس سے یقیناً ہمارے اطبا کو اس قدر فائدہ پہنچیگا کہ جب وہ اسے ایک نظر دیکھ جائینگے تو اسے اپنا حرز جان بنا لینگے مگر میرا مقصد صرف اس کتاب کے شائع کر دینے سے پورا نہیں ہوتا

میری خواہش ہے کہ ہندوستان کے تمام چھوٹے بڑے طبیب اپنے مجربات مجھے بھیجیں اور ناظرین اطبا اس کتاب کے نسخہ جات کو بھی تجربہ میں لا کر مجھے اطلاع دیں۔ اسی قسم کی کئی ایک کتاب جمع کرنے اور پھر ان کے تجربہ کرنے کے بعد ان کے منتخب نسخہ جات کو جمع کر کے ایک کتاب کی شکل دیجائے جس سے بالآخر ہمارے کل اطبار کے مجربات سے منتخب شدہ ایک قطعی دستور العمل علاج بن جائے۔

اگرچہ اس کام کے انجام تک پہنچانے کے لئے ایک طویل عرصہ اور سرتوڑ کوشش درکار ہے اور گو کہ اس کتاب کی تیاری سے یہ راستہ خس و خاشاک سے بہت کچھ پاک و صاف ہو گیا ہے تاہم میں خیال نہیں کر سکتا کہ صرف میری عمر اس کام کو انجام تک پہنچانے کے لئے کافی ہو۔ اس بات سے میں بیحد مسرور اور میرا ضمیر مطمئن ہے کہ میں نے ایسے اہم اور ضروری کام کی بنیاد رکھ دی ہے اور اگر فضل ایزدی اسی طرح شامل حال ہے تو جبتک دم میں دم ہے اس کے باقی مراحل طے کئے جاؤنگا اور مجھے اس کارساز حقیقی پر پورا بھروسہ ہے کہ میرے بعد بھی کوئی بندہ خدا پیدا ہو جائیگا جو اس کام کو انجام تک پہنچا دیگا۔

اس کام میں جس قدر مراحل میری زندگی کے متعلق ہیں میں مستحق ہوں کہ ان کے طے کرنے میں آپ میری امداد کریں۔ مجھے آپ سے صرف ایسے مجرب نسخہ جات درکار ہیں جو بالخاصہ کسی مرض کے لئے شرطیہ مفید ہوں اور نیز ان نسخہ جات کے تجربے کی تصدیق۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اپنے اور آنے والے اطبا نیز طب کی آئندہ بہتری کے لئے وہ سب کام انجام دیں گے۔ جو اس کے متعلق آپ سے ممکن ہوں۔

سب سے پہلے آپ اپنے مجربات خاصہ خواہ وہ کسی مرض کے متعلق ہوں۔ بھجوا دیں پھر اپنے دوستوں کو ایسے نسخہ جات کے ارسال کی تحریک کریں۔

اپنے گرد و نواح کے چھوٹے بڑے اطبا کی فہرست اور نیز اگر ممکن ہو تو یہ کہ کن کے پاس کون کون سے امراض کے مجربات خاصہ ہیں کہ میں بطور خود ان کے حصول کی کوشش کروں۔

نیز آپ کا فرض ہے کہ اس کتاب یا اس کے بعد شائع ہونے والی کتابوں میں سے جس جس نسخہ کا آپ تجربہ کریں۔ اس کے نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں تاکہ بالآخر ایک دن میں اس امر کے قابل ہو جاؤں

جس کو میں نے اپنی زندگی کا اصل مدعا سمجھا ہے بعض ایسے نسخہ جات کی فہرست کسی دوسری جگہ درج کرونگا جو اس کتاب میں شائع ہوئے ہیں اور جن کا تجربہ کرنا دستورالعمل کی تیاری کے لیے میرے خیال میں نہایت ضروری ہے۔ مجھے یقین ہے کہ کم از کم آپ حضرات براہ نوازش ان نسخہ جات کو بالضرور تجربہ میں لاکر نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں گے۔

ترتیب۔ مجھے اس امر نے ایک مدت تک پریشان رکھا ہے کہ اس کتاب میں جن اطبار کا تذکرہ ہے انکی تقدیم و تاخیر کے سوال کو کس طرح سلجھاؤں۔ مجھے اس امر کا احساس ہے کہ میرے دوست اس قسم کی تقدیم و تاخیر کو اپنے درجات کی تقدیم و تاخیر خیال کرینگے اور اس سے بہت بڑے فیلنگ کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ بہت غور و خوض کے بعد اسی بات کو انسب سمجھا گیا کہ جس ترتیب سے کسی صاحب کے حالات میرے پاس مکمل ہوں اسی ترتیب سے ان کا تذکرہ کتاب میں درج کر دیا جائے تاکہ کسی کو کسی قسم کی شکایت نہ ہو۔

میں ریاست جے پور کے حکیم سید محمد جواد صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے وہاں کے اطبار کے حالات بھیجنے میں میری مدد کی۔

نیز جناب حکیم مقصود علی صاحب مقیم حیدرآباد دکن کا بھی دل سے ممنون ہوں گو انھوں نے میرے بہت سے خطوط کا جواب نہ دینے کے باوجود اپنا تذکرہ بھجوایا نہ اپنے والد بزرگوار کا۔

ناظرین کو اس کتاب میں وید صاحبان کا تذکرہ کم ملیگا۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمارے وید صاحبان اردو زبان سے بہت کم واقف ہیں۔ میری حالت سردست اس کی مقتضی نہ تھی کہ کسی دوسری زبان میں ان سے خط و کتابت کر سکوں۔ لہٰذا میرے جس قدر خطوط اردو زبان میں ان کی خدمت میں پہنچتے رہے ردی کی ٹوکری کی نذر ہوئے ہونگے۔

آخر میں میری دعا ہے کہ خداوند جل و علا میرے دوستوں کو میری امداد کی توفیق دے جو مجھے اس قابل بناویں کہ میں اپنے ہاتھوں۔ اگر دستورالعمل مکمل نہ کر سکوں تو کم از کم اپنی زندگی میں ایسی شاہراہ تیار کر جاؤں کہ میرے بعد جو شخص اس کام کا بیڑا اٹھائے اس کے لیے یہ راستہ بجائے دشوار گذار ہونے کے خس و خاشاک سے پاک اور خوشگوار ہو۔

خادم طب و اطبا
فیروز عفی عنہ

۲۳ر اکتوبر ۱۹۱۱ء

اس بارے میں آپ اپنے استاد حکیم محمد واصل خان صاحب مرحوم کی نصیحت پر عمل کرتے رہیں کہ تعلیم دینے کی خاص ہدایت فرمائی تھی۔ آپ نے علاوہ فن طب با تکمیل کے فن تاریخ میں بھی اعلیٰ ملکہ پیدا کیا ہے۔ چنانچہ سیرۃ العباس جس میں حضرت ابوالفضل عباس بن عبدالمطلب عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات میں نہایت تحقیق سے لکھی ہے۔ جو شائع ہو چکی اور مولف سے ملتی ہے۔ بڑی بڑی معتبر کتب تاریخ۔ طبری۔ طبقات۔ ابن سعید ابن اثیر۔ استیعاب۔ اصابہ۔ وغیرہ اور صحاح ستہ سے حالات منتخب کر کے لکھے گئے ہیں۔ آپ نے بھیکم پور کے قیام میں بڑے بڑے معرکے کے علاج کئے ہیں۔ چنانچہ جناب حاجی محمد کریم اللہ خانصاحب رئیس بونڈہ گاؤں ضلع علی گڈھ کے مرض اسہال کا علاج اچھا ہو گیا کہ بایں ضعف بہت سے ڈاکٹر جواب دے چکے تھے۔ اسہال کی حالت تھی۔ بوجہ حدت کے مقعد میں زخم ہو گئے تھے۔ ستر سال کی عمر اور دستوں کی یہ کثرت کہ معاملہ مشتبہ آخر آپ کے اس سفوف نے اکسیر کا کام کیا وہ یہ ہے۔ پوست خشخاش۔ گوند چنیا۔ اسبغول مسلم۔ شکر سفید بدستور سفوف بناویں اور تین ماشہ صبح و شام پھنکائیں۔ علاوہ اس کے زخموں کے لئے مرہم اور تقویت کے لئے جوارش مصطگی مرکب۔ جوارش اناریں وغیرہ ادویہ کا استعمال ہوا ایک مہینہ میں غسل صحت ہو گیا۔ اسی طرح جناب محمد ابوبکر خاں صاحب رئیس اودوں ضلع علیگڈھ کی والدہ کو یرقان قبل از سابع کا عارضہ ہوا آپ نے نہایت عمدہ طریقہ سے علاج کیا اور بہت جلد خدا کے فضل سے صحت ہوئی ان گولیوں کا استعمال خصوصیت کے ساتھ کیا گیا تخم کشوث۔ گل سرخ گل بنفشہ۔ ہمبر زرد۔ گل غافث۔ تخم کاسنی سب کو پیس کر آب کاسنی سبز میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی صبح و شام کھلائیں۔ باقی آب مرقین شربت بزوری کا برابر استعمال رہا۔ اسی طرح ایک شخص قصاب کے پیر رہ گئے تھے۔ آپ نے مرض آتشک تجویز کر کے علاج کیا۔ وہ مریض تھا کہ بہت طبیب جواب دے چکے تھے۔ منضجات پلا کر کالی دوا کے ستارہ مسہل وقفہ دے دے کر دیئے خدا کی مہربانی سے بالکل بر صاف ہو گئے اور بخوبی چلنے پھرنے لگا۔

مردانہ قوتوں کے ضعیف ہو جانے کے آپ نے معرکہ کے علاج کئے ہیں اور بہت سے

# رموز الاطبا

**یادداشت)** رموز الاطبا کی ترتیب میں درجات امتیاز کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔ بلکہ جس ترتیب سے میرے پاس حالات مکمل ہوئے ہیں اسی ترتیب سے ذیل میں درج ہیں۔ (مؤلف)

## مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی

آپ کی پیدایش ۱۲۵۸ھ کے قریب یا ۱۸۴۱ء کے قریب ہوئی ہے آپ سے بچپن میں معمولی تعلیم قرآن شریف وغیرہ اپنی والدہ ماجدہ سے حاصل کرلی تھی۔ مگر بڑے ہونے پر آپ کو تعلیم میں اس قدر محنت کا موقعہ نہیں ہوا کہ آپ کی دماغی قوتیں کمزور ہو جاتیں۔ جس قدر اساتذہ سے آپ کو پڑھنے کا موقعہ ملا ہے۔ وہ مہربان رہے ہیں اور علاوہ اس کے قواعد تعلیم سے پورے ماہر تھے۔ اور آپ کو بے فایدہ کی دماغی محنتوں سے جو عموماً بے سمجھ استادوں کے پلے پڑنے سے طالب علموں کو اٹھانی پڑتی ہیں۔ ان لایق استادوں نے بچائے رکھا تھا۔ اس کے ظاہر کرنے سے میرا مطلب یہ ہے۔ کہ پختگی عمر کے زمانے تک آپ کے قوے کو مضبوط ہونے کا کافی موقعہ ملتا رہا ہے۔ گو پندرہ سولہ سال کی عمر کے بعد جب کہ آپ کی دماغی قوتیں اپنی پوری طاقت حاصل کر چکی تھیں تحصیل علوم اور مشاغل علمی میں آپ کو سخت سے سخت محنتیں اٹھانی پڑیں اور دماغ سے زیادہ کام لینا پڑا ہے مگر ابتدائی طاقت اور پختگی کی وجہ سے آپ کو زیادہ تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔ آپ نے تحصیل علم کے واسطے ہندوستان کے مختلف شہروں کی سیر کی ہے۔ اور مختلف اساتذہ سے درس حاصل کیا ہے

فارسی لاہور میں منشی محمد قاسم صاحب سے پڑھی - اور یہ پہلی تعلیم ہے۔ بعد ازاں مختلف جگہوں کی سیر کرتے رہے۔ طب کا آغاز بھی پنجاب سے ہی ہوا ہے اور اصل طلب کے استاد لکھنؤ کے ایک مشہور حکیم جناب مولوی علی حسین صاحب لکھنوی ہیں۔ دو تین سال برابر آپ نے حکیم صاحب سے صرف طب کی تحصیل کی اور آپ کے پاس رہے۔ مطب دیکھا اس غرض کے واسطے آپ لکھنؤ تشریف لے گئے تھے - وہاں حکیم صاحب سے درس لینے کے علاوہ مختلف اساتذہ سے مختلف علوم پڑھتے رہے۔ خدا کی شان جب آپ کی طبیعت وہاں سے اچاٹ ہوئی - اور لکھنؤ سے رام پور آنے کا ارادہ کیا - تو انہی دنوں میں آپ کے استاد جناب حکیم علی حسین صاحب کو نواب کلب علی خاں والی رام پور کا تار آیا کہ ایک مریض کے علاج کے واسطے آؤ اور اگر منظور ہو تو ملازمت بھی دی جاوے گی - اس قدر موقعہ پاکر آپ نے زور دے کر حکیم صاحب موصوف کو بھی رام پور آنے پر مجبور کر دیا - گو ان کا ارادہ نہیں تھا مگر آپ لے ہی آئے اور اس طرح آپ کو حکیم صاحب سے فیض حاصل کرنے کا پوری طرح موقعہ ملتا رہا۔ آپ نے علاوہ اور بہت سے حکیموں کے نیاز مند مولف کے والد ماجد جناب حکیم علاؤالدین مرحوم - لاہوری سے بھی کسی قدر طب پڑھی ہے۔ جنکی آپ بہت تعریف فرماتے ہیں۔ آپ کی عالی دماغی کا ثبوت بچپن سے ہی مل رہا ہے اور ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت بھی آپ کے خیالات بہت اعلیٰ تھے - جس وقت آپ پہلے پہل حکیم سید علی حسین صاحب لکھنوی کے پاس پڑھنے کے واسطے تشریف لیگئے اور انہوں نے دریافت کیا کہ کہاں تک تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہو تو آپ نے جواب دیا کہ میں اس قدر پڑھنا چاہتا ہوں کہ افلاطون کے برابر ہو جاؤں اور فی الحقیقت وہ لوگ جن کے ارادے بہت بڑے ہوتے ہیں - وہ کچھ نہ کچھ بن ہی جاتے ہیں اور اسی واسطے ہمارے حکیم صاحب زندہ مثال ہیں خدا آپ کو مدت تک سلامت رکھے (اب کل ڈیڑھ سال سے انتقال فرما گئے ہیں)

اس وقت ہی نہیں بچپن سے ہی آپ کی رائے ہے کہ استاد سے مجربات کی نسبت دریافت کرنا کوئی ضروری نہیں - علاج کرنے میں سب سے ضروری امر تشخیص ہے۔ تشخیص درست

ہوجانے پر علاج کرنا بہت آسان ہے۔ چنانچہ آپ نے آج تک کسی استاد سے مجرب نسخہ کی خواہش ظاہر نہیں کی۔ آپ کو حکیم صاحب موصوف نے ایک موقعہ پر اپنی قلمی بیاض دی کہ آپ اسے نقل کرلیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ مگر آپ نے اس بات کی کچھ پروا نہیں کی۔ اور حکیم صاحب کے اسراری نسخہ جات کو آپ کے مطب میں بے حفاظت چھوڑ کر چلے آئے۔ حکیم صاحب نے دوبارہ بیاض آپ کو دی۔ تو آپ نے فرمایا کہ میں اسے کیا کروں۔ نسخہ لکھنا تو تشخیص پر منحصر ہے اور اس میں کوئی تشخیص نہیں۔ حکیم صاحب متبسم ہوکر خاموش ہو رہے۔ اور فی الواقعہ جس قدر نسخہ جات کتب میں لکھے ہوئے پائے جاتے ہیں۔ سب کے سب صحیح درست اور مجرب ہیں اور ایک بھی اکسیر سے کم رتبہ نہیں رکھتا۔ مگر شرط یہ ہے کہ ان کو ان کی مناسب جگہ پر برتا جاوے اور اس غرض کے واسطے تشخیص میں کمال پیدا کرلینا ضروری ہے۔ چنانچہ میں حکیم صاحب کی ہی مثال پیش کرتا ہوں +

جب آپ رام پور میں حکیم علی حسین صاحب کے پاس تھے تو اس وقت ایک شخص کا مریض آیا۔ جس کا سر بہت بڑا ہوگیا تھا۔ حتی کہ ہاتھی کے سر سے مشابہت رکھتا تھا حکیم صاحب نے آپ کو اس کا نسخہ لکھنے کو کہا۔ آپ نے مختلف کتابیں نکالیں اور سب میں ماشرا کی بحث دیکھ کر دو چار نسخے تجویز کر دیئے۔ حکیم صاحب نے دیکھے اور خود بھی کتابوں سے مقابلہ کرکے اس کی تصدیق کی اور بیمار کو دے دیئے۔ جس سے اسے آرام ہوگیا۔ اسی موقعہ پر حکیم صاحب نے اپنی بیاض نقل کرنے کو آپ کو دی تھی جس کا میں پیچھے ذکر کر آیا ہوں۔ خلاصہ یہ کہ تشخیص مرض میں حد سے زیادہ کوشش کرنی چاہیئے +

علاوہ طب کے اور بھی بہت سے علوم میں آپ کو تبحر حاصل ہے اور فقہ اور حدیث میں تو ید طولے رکھتے ہیں۔ علم حساب۔ اقلیدس۔ الجبرا وغیرہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ غرضکہ ہر فن میں کمال ہے +

حدیث آپ نے زیادہ تر مکہ شریف و مدینہ شریف میں دیکھی ہے۔ ہندوستان میں بہت اصحاب ایسے ملینگے جنہوں نے عرب اور مصر کی سیر صرف اس غرض کے واسطے کی ہو کہ وہاں جاکر تحصیل علوم کریں۔ اس واسطے ہم کو ناز کرنا چاہیئے۔ کہ آپ ہندوستان کے

ان بزرگوں میں سے ہیں جنھوں نے عرب میں تحصیل علم کی۔ طب کے متعلق آپنے طب یونانی ہی میں کمال حاصل نہیں کیا بلکہ ڈاکٹری اور ویدک میں بھی پوری طرح ماہر ہیں۔ اور خصوصیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ڈاکٹری کی کتابوں کا عربی میں پڑھنے کے علاوہ مصر کی مطبوعہ کتب سے آپ نے بہت مدد لی۔ مصر میں ڈاکٹری کی کتابوں کا عربی میں ترجمہ موجود ہے اور وہ لوگ جنھیں انگریزی کا محاورہ نہیں ہے۔ نئی تحقیقات سے واقفیت حاصل کرنے کے واسطے وہاں کی مطبوعہ کتب کا مطالعہ فرماتے ہیں۔ اور اس طرح پورے ڈاکٹر بن جاتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے مولوی صاحب موصوف نے عربی کی ہی مدد سے ڈاکٹری پر پوری طرح عبور حاصل کر لیا ہے اور اکثر ڈاکٹری طریق سے علاج فرماتے ہیں۔ ویدک آپ نے ایک پنڈت صاحب سے جموں میں سبقاً پڑھی تھی (وہی لوگ اہل کمال حاصل کرتے ہیں جو کسی چیز کے حاصل کرنے میں اپنی ذلت نہ سمجھیں اور ایک اعلیٰ درجہ کا شخص ہونے کی حیثیت میں بھی تحصیل کے واسطے چھوٹوں کو اپنا استاد بنالیں) جناب مولوی صاحب موصوف نے ویدک اس وقت پڑھی ہے۔ جب کہ آپ ریاست جموں میں خاص مہاراج کے طبیب تھے۔ اگرچہ آپ کے ویدک کے استاد جناب پنڈت ہرنام داس صاحب جموں میں ایک معمولی وید تھے۔ مگر آپ نے اپنے اعزاز کا کچھ خیال نہ کیا اور لوگوں کے کہنے سننے پر مطلق توجہ نہیں فرمائی۔ اپنے شوق کو پورا کرتے رہے۔ حتیٰ کہ ایک دفعہ خاص دربار میں آپ پر اس کی نسبت حملہ ہوا کہ آپ ان پنڈت صاحب سے حکمت پڑھتے ہیں۔ جو دربار کے ایک معمولی ملازم ہیں۔ گو لوگوں نے اس بات کو اس واسطے ظاہر کیا تھا کہ خدا نخواستہ آپ کو شرمندہ کیا جاوے۔ مگر جب مہاراجہ صاحب نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ پنڈت ہرنام داس کی دربار میں اتنی عزت کیوں کرتے ہیں۔ تو آپ نے جواب دیا کہ وہ میرے استاد ہیں۔ تو مہاراجہ صاحب کے نزدیک آپ کی وقعت اور زیادہ ہو گئی ان لوگوں کو جو اپنے زعم میں اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں۔ اور چھوٹوں سے تحصیل پر شرماتے ہیں۔ اور اس واسطے کورے کے کورے رہ جاتے ہیں۔ اس بات سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ مولوی صاحب نے اس مفید طریقہ پر عمل کیا۔ اور آج پورے ویدبھی ہیں

ویدک کے پڑھنے کی طرف آپ کا میلان ہونے کے واسطے ایک عجیب واقعہ ہوا ہے کہ آپ نے مرض ذو سنطاریا کے علاج میں سبوس۔ بسغول۔ انجبار اور شیرہ بگن سے کامیابی حاصل کی جو ایک ویدک نسخہ ہے۔ آپ اس کے فواید کو دیکھ کر اس پر فریفتہ ہو گئے۔ اور ویدک پڑھنے کا شوق پیدا ہو گیا۔ یہ ہوتے ہیں طریقے کسی چیز یا علم کے حاصل کرنے کے۔ اور اسی طرح کے لوگ ہمیشہ کامیاب ہوا کرتے ہیں! ہونہار لوگوں کی خدا بھی مدد کرتا ہے اور ایسے ہی غیر معمولی طریقوں سے آپ تحصیل علم کے واسطے بھوپال تشریف لیگئے۔ وہاں پڑھا کرتے تھے۔ وہاں کے ایک رئیس کے لڑکے کو سوزاک ہو گیا۔ اس نے اپنے ایک بزرگ شیخ کو کہا کہ کوئی ایسا طبیب علاج کے واسطے بلا دو۔ جسے عام لوگ نہ جانتے ہوں۔ تاکہ میرا راز ظاہر نہ ہو ان بزرگ کا نام پیر ابو احمد مجددی تھا۔ وہ آپ کو وہاں لے گئے۔ آپنے نہایت عمدہ سے علاج فرما اور آب بیخ کیلا میں شورہ قلمی ملا کر پلایا۔ خدا کی مہربانی سے اسے آرام ہو گیا۔ اس نے آپکو ایک خلعت اور اس قدر روپیہ دیا کہ آپ پر حج فرض ہو گیا۔ اس بات پر آپ کو مناسب معلوم ہوا کہ آپ حج بھی کر آویں اور وہاں ہی حدیث میں کامل بن آویں۔ پس اسی تحریک پر آپ مکہ تشریف لے گئے۔ اور پورے مولوی بن کر آئے۔ یعنے ایسے کامل بنے کہ مولوی کا لفظ جن معنوں کے واسطے وضع کیا گیا ہے وہ آپ پر پوری طرح صادق آسکتا ہے نہ کہ آج کل کے سے مولوی اور یہ آپ کا ہی حصہ ہے۔ طب میں آپ نے پوری طرح شہرت حاصل کی ہے اور ہندوستان میں مختلف جگہوں پر آپ نے مطب کر کے اپنے کمال کا سکہ بٹھا دیا ہے آپ ریاست جموں میں ایک معقول تنخواہ پر خاص طبیب رہتے ہیں اور معرکہ کے علاج کئے ہیں اور بیسیوں دفعہ خلعتیں حاصل کی ہیں۔ اور خاص معزز اور کامل مانے گئے ہیں ہندوستان میں آپ کی طبابت کا بھی ڈنکا بج رہا ہے۔ مہاراجہ صاحب پونچھ کو نزلہ میں ایک قسم کا اختلاج قلب ہو گیا۔ آپ بلائے گئے۔ آپ نے علاج کیا اور کامیاب ہوئے ؛

آپ کا مقولہ ہے کہ خدا تعالیٰ جب چاہتا ہے آدمی کو مالامال کر دیتا ہے اور اسکی مرضی پر منحصر ہے کہ ناکامی میں کامیابی عطا کرے اور کامیابی کی صورت میں ناکامی۔ آپ ایسے متحمل مزاج ہیں کہ معمولی آدمیوں نے آپ پر حملے کئے مگر آپ نے پرواہ نہیں کی۔ جاہلوں نے

آپ کی تضحیک کی۔ مگر آپ نے التفات ہی نہیں کیا

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ کے پاس بھیرہ میں ایک مریض آیا۔ جس کو ناک کا کوئی مرض تھا۔ آپ نے فرمایا کہ خچر کی تازہ لید کا پانی ناک میں ٹپکانا بہت مفید ہے۔ اس نے تمسخر سمجھا۔ اور کہا کہ آخر موتر سنگھے ہی تو ہیں (یعنی پیشاب سونگھنے والے) مگر آپ نے کچھ جواب نہیں دیا۔ اسی طرح جموں میں ایک دفعہ اتوار کے روز ایک شخص کو مربہ آملہ کھانے کو آپ نے بتایا۔ اُسنے جواب دیا کہ آپ کو اتنی بھی خبر نہیں کہ آج اتوار ہے۔ اس سے آپ نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ طبیب کو عوام کے رسوم ورواج سے بھی واقفیت رکھنی ضروری ہے۔ اب آپ قادیاں ضلع گورداسپور میں مقیم ہیں اور احمدی فرقہ کے ممتاز اور سربر آوردہ ممبر ہیں اگرچہ آپ کی فضیلت اور طبی کمال کی کل ہندوستان عزت کرتا ہے (افسوس کہ پچھلے دنوں خدا مغفرت کرے آپ کا انتقال ہوگیا (انا للہ وانا الیہ راجعون) مؤلف)

# آپ کے مجربات

## (۱) (ا) ہیضہ کے واسطے

گل ناشگفتہ عشر (آک) تولہ۔ سہاگہ بریان۔ دارفلفل۔ لونگ۔ سونٹھ ہر ایک ۵ ماشہ ۲-۲ رتی کی گولیاں دیں اور نیم کے اندر چھال سے کھلاویں۔ لہسن کو کوٹکر ناخنوں پر بندھوائیں اور تخم مرچ چباویں۔ برف کا بہت استعمال کرائیں۔ سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۵-۵ ابوند بار بار دیں ؁

## (۲) (ب) برائے قلاع (منہ آنا)

شورہ قلمی۔ کتھ۔ الائچی خورد۔ گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ کافور ا ماشہ توتیا سبز بریان ۲ رتی باریک کر کے منہ میں ملیں۔ یہ سفوف آپ نے اس وقت برتا تھا۔ جب آپ مکہ شریف میں تھے اور شیخ الحدیث صاحب کے گھر میں مرض قلاع تھا اور وہاں کے حکیم ڈاکٹر علاج کر چکے تھے ؁

## (۳) (ج) آشوب چشم۔ خصوصاً نزلی میں بہت مفید ہے ؁

جست۔ سرمہ سیاہ ہر ایک ۲۰ ماشہ۔ زنگار۔ افیون ہر ایک ۳ ماشہ سفیدہ کاشغری۔ سمندر جھاگ ہر ایک

۴ماشہ سرمہ بنالیں اور استعمال میں لاویں ؛

## (۴) (د) مقوی باہ

زعفران ۔ دارچینی ۔ جائفل ۔ افیون ۔ مشک ۔ عاقرقرحا ۔ شنگرف ۔ قرنفل ہر ایک ایک ماشہ ۔ مروارید ۲ ماشہ روغن سم الفار ۲ ماشہ شہد خالص مصفی کی مدد سے گولیاں بنادیں ؛

خوراک ایک رتی کاڈ لیور آئیل ۔ ابوند کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد اور مندرجہ ذیل مرکب بھی نہایت مفید ہے ؛

سم الفار ۔ افیون اور پارہ کا مرکب معجون فلاسفہ کے ساتھ ؛

**روغن سم الفار** ۔ شیر گاؤمیش ۱سیر ۔ زعفران خالص تولہ سم الفار سفید تولہ دونوں کو الگ الگ کھرل میں باریک کرکے شیر مذکور میں ملاکر جوش دیں ۔ پھر ضامن دیگر جمادیں اور مکھن نکالیں یہی روغن ہے ؛

## (۵) (ہ) برائے اقسام استسقا ۔ بلاتکلف مجرب :۔

گندھک املہ سار ماشہ پارہ ماشہ کیلہ ماشہ (قبیلہ) آرد تربد مجوف خراشیدہ ماشہ بیخ حنظل ماشہ پوست ہلیلہ زرد ماشہ نمک نلی ماشہ مغز جمال گوٹہ مدبر ۴ ماشہ شیر زقوم (ڈنڈا تھوہر) سے پیس کر گولی بقدر رتی بناکر ۲ رتی سے ۲ ماشہ تک بہ شیر شتر دیں ؛

غذا بجز شیر شتر نہ دیں ۔ یہ بات یاد رہے کہ گرم مزاج والے بیماروں کو یہ دوائی مضر ہے ؛

## (۶) (و) برائے اکثر امراض اطفال ؛

(صفتہ) انگزہ (ہینگ عمدہ) ۱۰ ماشہ و ۱۰ ماشہ روغن گاؤ میں نیم بریان کرلیں ۔ فلفل سفید ۲ ماشہ ، برگ نیم ۱۱ عدد کتھہ ۷ ماشہ افیون خالص ۳ ماشہ باہم پیس کر بقدر ½ گرین یا چہارم رتی ہمراہ شیر مادر دیں اگر قبض ہو والا شربت گلاب یا قند میں ہیں اکثر امراض اطفال خصوصاً اعصابی ۔ صدری ۔ معدی و امعائی میں بیرا مجرب ہے ؛

## (۷) (ز) سرمہ بیاض ۔ جرب اور گکروں کے لئے مفید ہے ؛

زعفران خالص ۱ ماشہ افیون ۱ ماشہ زنگار ۳ ماشہ سرمہ سیاہ ۲ ماشہ سمندر جھاگ ونگ گلے ۳ ماشہ میل سونا (قلیمیائے طلا) میل چاندی (اقلیمیائے نقرہ) امگدہ ۲ ماشہ سبز کانچ ۳ ماشہ جست چھلد کردہ ۹ تولہ یہ سب سرمہ کی طرح باریک پیس کر سرمہ بنالیں ۔ یہ سرمہ بیاض ۔ گکرے اور جرب میں مفید ہے ؛

(۸) (ح) برائے بواسیر دموی ÷

مغز تخم نیم ۱ تولہ تخم بکاین ۱ تولہ مغز تخم تنقا ۱ تولہ رسوت خالص مصفٰے ۱ تولہ باریک کوٹ کر مولی کے تازہ پانی میں تیس کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام عرق انفیتوں کے ہمراہ اگر قبض ہو تو عرق بید مشک ۲ تولہ شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ساتھ ÷

(۹) (ط) برائے بواسیر بادی ÷

بیخ پلاس ۱ تولہ جنطیانا ۲ تولہ جدوار خالص ۱ تولہ ناگ دون خالص ۲ تولہ رسوت خالص ۲ تولہ پوست بلیلہ زرد ۲ تولہ پوست بلیلہ ۲ تولہ پوست آملہ ۲ تولہ ریکپھ ۲ تولہ صندل سرخ ۲ تولہ صندل سفید ۲ تولہ کتھ تولہ آب برگ نیم تولہ آب منڈی تولہ آب برگ حنا تولہ دانہ الائچی کلاں تولہ فلفل سیاہ تولہ زیرہ سفید تولہ گل سرخ تولہ طباشیر تولہ ریوند چینی تولہ آب ترب ۱۰ سیر شہد خالص مصفٰی ۴۴ تولہ کٹنے والی ادویہ کوٹ کر اور گھسنے والی کو گھس کر باہم ملائیں۔ پھر آب ترب مذکور میں ورد وذکھرل کریں۔ پھر شہد مذکور ملا کر گولیاں بقدر ایک ایک سرخ بنالیں ÷

ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ عرق کیوڑہ عرق بادیان ۲ تولہ پلاویں ÷

(۱۰) (ی) برائے اسقاط و موت الجنین ÷

مشک خالص ماشہ طباشیر ۲ ماشہ زعفران خالص ۴ ماشہ زیرہ گلاب (زرورد) ۴ ماشہ زیرہ سفید ۴ ماشہ برگ تلسی ۲ تولہ ربیا ۲ تولہ تخم دھنیرا ۱۱ عدد برگ شدیوی ۳ تولہ سب ادویہ باریک سرمہ سا کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنادیں۔ ابتدائے حمل سے ایک ہفتہ تک ایک صبح ایک شام ایک دوپہر۔ پھر چالیس روز تک ایک گولی صبح اور ایک شام۔ یہ نسخہ ہم کو سید عبد الحسین صاحب ساکن جارچہ نے عنایت فرمایا تھا۔ (نوٹ) حکیم سید عبد الحسین صاحب نے بھی اس کو شائع فرمایا ہے دیکھو الکاظمی طریق استعمال بھی اسی جگہ ہے ÷

(۱۱) (ک) برائے درد عضلات مجرب ÷

پل رہاں کمپونڈم ۳ گرین۔ اکسٹریکٹ کونائیم ۱۰ گرین۔ ویلرین آف زنک ۲ گرین۔ کونین ۶ گرین۔ آرسنک ۱۰ گرین۔ اکسٹریکٹ بلاڈونا ۲ گرین ۲۴ گولیاں بناویں۔ ایک صبح ایک شام پانی سے ÷

(۱۲) (ل) برائے سرسام حقیقی جس کو سنیاسی فقیر لوگ الہمید کنگھو کہتے ہیں ÷

خالص الدسار ماشہ پارہ مصفٰی ماشہ کشتہ سیسہ ماشہ میٹھا تیلیا ماشہ زہرہ ماہی ایک عدد۔ زہرہ مور ایک عدد

زہرہ مار ایک عدد - زہرہ برا ایک عدد سب کو الگ الگ کھرل میں باریک پیس کر ملا کر کسی سونے کی ڈبیہ یا چاندی کی ڈبیہ میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک بقدر دانہ خشخاش رفع قبض کے بعد پلا دیں اور آب برگ تازہ کوتہ یا آب تلسی یا ہمراہ شہد خالص مصفی دوائے مذکور کو مناسب مقدار میں گھس کر پیشانی پر پچھنے لگا کر ضماد کریں۔ ہم نے اپنی عمر میں اس سے بہتر نسخہ سرسام کا نہ دیکھا اور نہ سنا ہے اور نہ کوئی شخص یہ نسخہ بتلاتا ہے۔ اِلّا ماشاء اللہ ❖

## (۱۳) (م) برائے ریگ مثانہ و سنگ گردہ (جو بھربھرا سا ہو) مفید ہے ❖

پوست بیخ کنیر سرخ ۵ تولہ پوست بیخ کنیر سفید ۵ تولہ کچل کر شیر گاؤمیش میں جوش دے کر جما کر مکھن نکال لیں وہ مکھن دو سرخ کھلائیں اور بقدر ایک ماشہ مقام ماؤف (درد کی جگہ پر ہر روز مالش کر دیا کریں)

فواکہ ترشیں - لزوجت والے حلوے - پنیر - گوشت کی بوٹی چاول - سرد پانی سے پرہیز ❖

## (۱۴) (ن) کرشمہ فلوس ❖

ملکہ شاہی پیسے سات عدد ان کو پہلے شور والی مٹی سے ایک ایک کو خوب مل کر صاف کر لو۔ پھر انجن تاری مٹی جس کو گورکھر انی اور جل جلابھی کہتے ہیں۔ اس مٹی میں تھوڑے پانی ملا کر گوندھ کر ایک ایک پیسہ کو اس میں لپیٹ دیں۔ اور خشک کر کے ٹھیکرا مٹی کے دو دو تے لے بنا کر اس میں یہ پیسے تہ بتہ رکھ کر جست پگھلا ہوا ڈال کر کسی محفوظ جگہ میں گڑھا کھود کر اس میں پاتھیوں کی بیس سیر کی آگ دیں۔ بعد میں پیسہ ہائے سیاہ شدہ کو توڑ کر ہمراہ آب لیموں کاغذی خوب سحق کریں۔ امراض چشم اور دیگروں میں خصوصاً مجرب ہے۔ عام طور پر انشاء اللہ تم مفید ہوگا ❖

## (۱۵) (ع) سنون دندان ❖

مصطگی - دانہ الائچی خورد - سیاہ زنگ - فلفل سیاہ - فلفل سفید - لونگ - عقرقرحا - گل دیگ داق - نمک سیاہ پھٹکڑی بریاں - تباکو - کتھہ - زنجبیل - توتیائے سبز سب ہموزن - پوست نغال - بادام سوختہ - ۵ حصہ سب کو الگ الگ باریک پیس کر چھان کر ملا لیں - یہ سنون بہت ہی مجرب ہے - انشاء اللہ تعالیٰ ❖

# حکیم مولوی سید محمد علی شاہ صاحب

آپ کے بزرگ شرعی وعملی حیثیت سے نہایت ممتاز لوگ گزر چکے ہیں اور ریاست مالیرکوٹلہ کی اتالیقی کا انہیں فخر حاصل رہا ہے ؛

حکیم محمد علی شاہ صاحب ایک صاحب علم وفضل آدمی ہیں۔ علوم درسیہ مروجہ میں آپ کو بہت بڑا ملکہ حاصل ہے۔ بخصوصاً طب میں آپکا مطالعہ بہت ہی وسیع ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو صنعت کی کتابیں دیکھنے کا بیحد شوق ہے۔ بہت سی ایسی کتابیں آپ کی نظر سے گذر چکی ہیں جن کے دیکھنے کو لوگ ترستے ہیں اور ان پر آپ نے گہری نظر ڈالی ہے۔ اور عملی طور پر بھی اس معاملہ میں خاصہ تجربہ حاصل کیا ہے ؛

اخبار الکیمیا میں آپ کے مضامین اس وقت بھی نکلتے رہتے تھے۔ جبکہ حکیم دوست محمد خاں صاحب اس کو شائع کرتے تھے اور حکیم دوست محمد اپنے آپکو مولوی صاحب موصوف کا شاگرد ظاہر کیا کرتے تھے۔ مگر حکیم صاحب موصوف کے انتقال کر جانے پر کچھ عرصہ حکیم مولوی محمد علی شاہ صاحب نے خود ہی اس کی ایڈیٹری کی ہے۔ آپ آل انڈیا کیمیکل سوسائٹی لاہور کے پریزیڈنٹ شدہ چکے ہیں ؛

مجھے جہاں تک معلوم ہے آپ نہایت نیک متشرع اور متقی آدمی ہیں۔ شہرت کے امور سے آپ کو سخت نفرت ہے۔ سکونت ریاست مالیرکوٹلہ۔ عمر قریباً ۵۰ سال ؛

## آپ کے مجربات

**(۱۷) (الف) برائے کرم شکم ہر قسم ؛**

اور تھ تلعی (درنگ) ۵ تولہ۔ مویز منقی ۱۵ تولہ۔ دونوں کو مخلوط کرکے اس قدر کوٹیں کہ مرہم سی بن جاوے

اس میں سے ایک ماشہ اول کھا کر اوپر سے قلیل شستہ اور صاف کردہ ست گاؤ (بالائی شیر گاؤ) میں مخلوط کر کے اور کسی قدر شربت سے شیریں کر کے کھلاویں۔ نوروز تک کافی ہے ÷

## (۱۸) (ب) برائے برص ÷

تخم باپچی ۱ تولہ تخم بکاین ۳ تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے رکھ لیں۔ زنجبیل تازہ بقدر ضرورت رات کو بھگو دیں۔ اور صبح عرق گلاب بقدر حاجت سے بھس کر رکھ لیں اول جائے مبروص کو کھردرے کپڑے یا اوپلہ گاؤ خشک سے رگڑ کر خراش سی پیدا کر لیں۔ اس پر دوائی مذکور قدرے لگا کر آگ کی حرارت پہنچاویں مجرب ہے ÷

## (۱۹) (ج) روغن برائے فالج ولقوہ ÷

خولنجان۔ مصری تلخ مکہ ۱ تولہ گل بابونہ ۲ تولہ پرسیاوشان ۱ تولہ عنب الثعلب خشک ۲ تولہ برادہ اذراقی (کچلہ) ۱ تولہ تخم کوبخ ۱ تولہ مقل ۱ تولہ تج قلمی پاؤ پوست بیخ کبر سفید ۲ مار تخم جوز ماثل سیاہ ۱ مار تخم حرمل ۔ مار برگ سداب ۲ مار افتیموں کشتی۔ مار سب کو کوٹ کر رات کم مار پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جاوے اُسے چھان لیں۔ پھر اس میں زعفران تولہ۔ عاقر قرحا تولہ ببسہ تولہ۔ بیر بہوٹی تولہ جوز بوا تولہ بوزالفقے تولہ موم خام۔ مار روغن کنجد ا۔ مار شامل کر کے اور برتن کا منہ بند کر کے نرم آگ پر اس قدر پکاویں کہ سب پانی جل جاوے اور صرف روغن رہ جاوے اسکا مالش کرنا مفید ہے ÷

## (۲۰) (د) سفوف اعجاز برائے جمیع امراض باردہ ÷

بیش سیاہ مدبر ۱ ماشہ بچھوہ یعنے سرق کے عرق میں پرورده کریں۔ اور کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں۔ اور ۸ ماشہ فلفل سیاہ ملا کر آٹھ پہر تک سحق متواتر کریں۔ دارچینی ماشہ۔ جوز بویا ماشہ۔ قرنفل ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ماشہ۔ کباب چینی ماشہ۔ اظفار الطیب ماشہ۔ ساذج ہندی ماشہ۔ عود قاری ماشہ سب کو جدا جدا باریک پیس لیں۔ ست لوبان ۲ رتی۔ ورق طلا ۸ رتی۔ ورق نقرہ ۸ رتی۔ مشک خالص ا ماشہ بھی باریک کر کے ان میں ملا لیں۔ خوراک ۲ برنج برگ تنبول میں ÷

## (۲۱) (ﮦ) ضماد برائے ورم ماشرے ÷

پوست بلیلہ زرد ماشہ تخم خرما ہندی ۱ سرخ۔ جدوار خطائی ۲ سرخ۔ سنگ احمر جسے ہندی میں سینھر کہتے

رتیں) ماشہ سب کو عرق گلاب میں گھس کر ضماد کریں +

## (۲۲) (و) برائے حمی کہنہ +

کشتہ مروارید ۱ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۲ ماشہ کشتہ طلا ۱۰۲ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۳۰۲ ماشہ۔ کشتہ طلق سیاہ ۲ ماشہ۔ کشتہ ہڑتال ورقیہ ۲ ماشہ۔ کشتہ عقیق ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۱۰ ماشہ۔ مومیائی اصل ۲ ماشہ۔ اتیس سفید ۳ ماشہ۔ ست گلو دیسی ۲ ماشہ۔ طباشیر سفید ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ ۲ سرخ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ ۲ سرخ۔ سلفٹ آف کونین ۲ ماشہ سب کو آب گلو تازہ میں حل کر کے نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب صبح ایک شام بدرقہ مناسبہ۔ غذا لحم کنجشک خانگی +

## (۲۳) (ز) برائے حمی نائبہ +

مغز پلاس پاپڑہ تولہ۔ مغز کرنجوہ تولہ دونوں کو باریک پیس کر نوبت سے پہلے اور نیز صبح شام کسی مناسب عرق سے کھلایا کریں +

## (۲۴) (ح) برائے قوت باہ لاعدیل +

ایک چمگادڑ کلاں زندہ لے کر چار تولہ آب روا سن اس کو پلادیں۔ اوپر سے ۲ تولہ سیماب مصفے میں چار تولہ پانی ملا کر پلادیں۔ پھر بحفاظت اس کے ہر سوراخ کو ابریشم کی تار سے پوری طرح سی دیں۔ پھر ایک کڑاہی میں ۲۰ ثار ریگ چاہ ڈال دیں اوپر سے ۱۰ ثار اگری ہلدی باریک کی ہوئی۔ پھر چمگادڑ رکھکر ہلدی ۱۰ ثار اور ریگ ۲۰ ثار ڈال دیں اور دیگدان پر رکھکر خفیف خفیف سی بیری کی آگ جلائیں۔ دو پہر کے بعد تیز کریں یہاں تک کہ اگر دانہ گندم یا نخود اس ریگ پر رکھا جاوے تو بھن جاوے۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں سیماب کشتہ ہو گا۔ گیہوں سے چہ تل تک خوراک ہے جس بدرقہ سے مناسب سمجھیں۔ آتشک اور سوزاک کو بھی بہت نافع ہے +

## (۲۵) (ط) طلا عجیب وغریب +

لبان کوڑیا ۱ ثار۔ قرنفل ۱۰ ثار جوزبویہ ۱۰ ثار۔ جاوتری ۱۰ ثار۔ دارچینی ۱۰ ثار۔ دانہ الائچی خورد ۱۰ ثار۔ شونیز ۱۰ ثار۔ فلفل سیاہ تولہ۔ ناگر موتھا تولہ سنبل الطیب تولہ۔ عاقر قرحا۔ چربی خنزیر ۱۰ ثار چربی خرس ۱۰ ثار مستی خوک ۱۰ ثار چربی سانڈہ ۱۰ ثار۔ چربی مگرمچھ ۱۰ ثار۔ مغز سر کنجشک ۱۰ ثار خراطین ۲ تولہ۔ بیر بہوٹی ۳ تولہ۔ جونک خشک ۳ تولہ۔ پتال جنتر میں روغن نکالیں اور عمل میں لاویں +

# حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری

آپ کی ولادت ۱۷ ربیع الاول ۱۲۶۷ھ بمقام کنتور میں ہوئی آپکا اصل نام ذاکر حسین تاریخی ہے اور مشہور نام غلام حسنین۔ آپ کا سلسلہ نسب سادات کاظمی نیشاپوری سے تعلق رکھتا ہے۔ سچ ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ آپ کو بچپن میں ہی تعلیم کا شوق بہت زیادہ تھا۔ آٹھ برس کی عمر میں قرآن شریف پڑھا اور شوق تحصیل کی یہ حالت تھی کہ اسی زمانہ میں آشوب چشم ہوا اور آنکھوں میں سخت درد تھا مگر آپ مکتب چلے گئے اور سبق پڑھا۔ اُستاد کے ناراض ہونے۔ گھر کے لوگوں کے مارنے اور روکنے کی کچھ پرواہ نہ کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ آپ کے بزرگوں نے تحصیل علم میں آپ کا یہ انہماک دیکھ کر آپ کو پڑھنے کے لئے لکھنؤ بھجوا دیا۔ چنانچہ ۱۲۵۲ھ میں آپ لکھنؤ آئے اور قرآن شریف کے بیس سپاروں کو چند روز میں ختم کیا۔ اتفاقات سے آپ کو لکھنؤ چھوڑ کر ۱۰ ماہ کنتور میں مشاغل علمیہ سے جدا رہنے کا موقعہ ملا۔ اس زمانے میں آپ نے علم موسیقی میں کمال دسترس حاصل کی۔ اور رسم اسم گت حسابی قاعدے سے ایجاد کی۔ آپ نے علوم قدیم کی تحصیل میں بہت سا وقت خرچ کیا ہے۔ اور ان میں کمال پیدا کیا ہے۔ چنانچہ آپ نے ۱۸۶۳ء میں جب کہ انگریزوں کی عملداری کی ابتدا تھی۔ اور ہندوستان میں سکول قائم ہو چکے تھے۔ علوم ریاضیہ کے متعلق پرانے طریقہ پر چند ایک سوالوں کا حل کر کے اور چند ایک بے حل حل طلب مع درخواست مدرسی ڈائرکٹر صاحب کے پاس بھیجے۔ اور لکھا کہ میرے ان سوالات کو کیمبرج کالج سے حل کرایا جاوے۔ آپ کے سوالات اور درخواست انگریزوں کے ایک جلسے میں پیش ہوئی۔ جن پر آخر یہ جواب ملا کہ ایسی بڑی لیاقت کے آدمی کے واسطے ہمارے پاس اس وقت کوئی جگہ نہیں ہے۔ اور آپ کے سوالات لنڈن بھیج دیئے گئے ہیں۔ جن کے جواب اب تک نہیں آئے۔ آپ کا دعوے ہے کہ علوم ریاضی اور اس کے متعلقات کی نسبت ہم اس

وقت بھی بہت سے سوالات ایسے بنا سکتے ہیں۔ جن کو اہل یورپ اور امریکہ کو حل کرنے میں بہت وقت ہوگی۔ اور دعوے سے فرماتے ہیں کہ تجربہ کرکے دیکھ لیا جائے۔ آپنے مسمریزم میں بھی کمال دسترس حاصل کی ہے۔ اور اس کے ذریعے امراض کو سلب کرتے ہیں۔ آپ نے اس کے ذریعہ کہنہ سے کہنہ اور مایوس سے مایوس مریضوں کا علاج کیا ہے۔ اور کامیاب ہوئے ہیں۔ طب میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔ اور اس معاملہ میں آپ نے نمایاں کام کئے ہیں۔ قانون بوعلی ابن سینا کو عربی زبان سے آپنے ہی ترجمہ کرکے عام کردیا۔ قومی خدمات کے واسطے لکھنؤ میں مدرسہ ایمانیہ کی اہتمامی اختیار کی۔ اور چندہ جمع کرنے کے واسطے بہت سی کوششیں کیں۔ حتےٰ کہ جان تک کی پرواہ نہ کی۔ علوم قدیمہ پر آپ نے بہت احسان کیا ہے۔ اور دقیق کتابوں کی شرحیں لکھ کر ان کو آسان کردیا ہے۔ صنعت وحرفت میں بھی دسترس حاصل کی۔ اور نیل۔ سہاگہ۔ صابون۔ شکر۔ پنیر وغیرہ وغیرہ کے کارخانے متفرق طور پر اعلےٰ پیمانے پر شروع کئے۔ یہ چیزیں ولایت سے اچھی نکلتی تھیں۔ مگر افسوس ہے کہ شرکا اور کار کنندگان کی خیانت وغیرہ سے کوئی کام پورا نہ ہوا اور آخر مطب پر اکتفا کی۔ آپ کی علمیت اور امین ہونے کا یہاں تک چرچا ہوا۔ کہ مہاراجہ صاحب جودھ پور نے آپ کو طلب کرکے مارو تھ کا حاکم بنا دیا۔ والئے جودھ پور نے اس اسامی کے واسطے بہت سے آدمیوں کو طلب کیا تھا۔ سب کی ایک جگہ ضیافت ہوئی۔ اور امتحان کی غرض سے اس دعوت میں بکرے کا خون (جو اس کے مارنے کے وقت نکلتا ہے اور جس کو وہاں کے لوگ بڑی رغبت سے بستہ کرکے پکاتے ہیں) کلیجی کی صورت میں بستہ کرکے سب کے آگے رکھا گیا اور حکم دیا گیا۔ کہ جو شخص اس کو نہ کھائے گا۔ وہ جان سے مار دیا جائے گا۔ اور خود مہاراجہ صاحب تلوار ہاتھ میں لئے دسترخوان کے گرد پھر رہے تھے۔ جناب مولانا صاحب نے اپنی جان کی پرواہ نہ کی۔ اور اس خون کو مطلق نہ چھوا۔ مگر باستثنائے ایک دو شخص کے صاحب کے باقی سبھوں نے اُس کو کھالیا مہاراجہ صاحب نے سب میں انہیں کو پسند کیا اور مارو ٹھ کی حکومت آپکے نام لکھ دی۔ وہاں سے آپ کی تبدیلی پربت سر ہوگئی۔ اور بہت سے حاسدوں اور جان کے لالے پڑنے پر آپ نے استعفا دے دیا اور کام سے علیحدہ ہو

گئے۔ مہاراجہ صاحب کو ملنے بھی نہ گئے۔ علم کیمیا میں آپ کو بہت شغف ہے۔ اور بہت سی کتابوں کے اکسیری اصول آپ کو ازبر ہیں۔ آپ اعلان بھی کر چکے ہیں۔ کہ جن شخصوں کو کیمیا سیکھنا مطلوب ہو وہ خود ہمارے پاس آکر سیکھیں۔ چنانچہ آپ کا سلسلۂ تعلیم جاری ہے اور دور دور سے لوگ سیکھنے کو آتے ہیں کیمیکل سوسائٹی جونپور کے آپ پریزیڈنٹ رہے ہیں اور اکثر تراکیب مجربہ اخباروں کے ذریعہ مشتہر کرتے رہتے ہیں۔

معالجات کے واسطے امرا و رؤسا اور والیان ریاست کے پاس جاتے ہیں۔ مشکل سے دور ہونے والے امراض کے علاج سے آپ کو خصوصیت سے دلچسپی ہے۔ مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر کو جب مرض ذیابیطس ہوا۔ تو آپ بلائے گئے تھے۔ اگرچہ ڈاکٹروں کی رخنہ اندازیوں اور دیگر امرا و رؤسا کے حاسد ہونے کی وجہ سے آپ کو علاج کرنے کا موقع نہ ملا۔ اور ایک مدت تک وہاں رہنے اور بہت سا انعام و اکرام حاصل کرنے کے بعد واپس وطن آگئے دربار جموں میں دوسرے حکیموں۔ ڈاکٹروں اور ویدوں کے ساتھ آپ کے اکثر مباحثے ہوتے رہے۔ اس جگہ آپ نے دھاتوں کے قلب ماہیت کو مجمع عام میں دلایل و براہین کے ساتھ سمجھا کر سونے اور چاندی بننے کا یقین دلایا۔

نامردی کے علاج میں آپ نے بہت کوشش کی ہے۔ اور آپ کی رائے ہے کہ ایک ہی دوا سب قسم کی نامردی کے واسطے مفید نہیں ہو سکتی۔ البتہ اکسیر کیمیاوی کا ایسا ہونا تسلیم کرتے ہیں۔ آپ نے دو تین دفعہ اکسیر تیار کی اور نامردی کے مریضوں کا اس کے ذریعہ علاج کر کے کامیابی حاصل کی۔ آپ نے بہت سے تجربے کے بعد اپنے ہاتھ سے اپنا ستیاناس کرنے والے مریضوں کو پہچاننے کی چند ایک علامات مقرر کی ہیں۔ جن میں بہت کم خطا ہوتی ہے۔ جو حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ایسے مریض کے بائیں ہاتھ کی نبض داہنے کی نسبت ضرور کمزور ہوتی ہے۔

(۲) دونو پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے یا وہ تھراتی ہیں۔

(۳) نبض دکھانے کے وقت نبض میں رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دستباز کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔

(۴) ایسا مریض نبض دکھانے کے وقت عورتوں کی طرح شرماتا ہے۔ اور آنکھیں چھپاتا ہے ÷

(۵) تمام بدن اور خصوصاً بغل کا پسینہ جو کپڑوں میں لگا ہو۔ اس میں منی کی بو پائی جاتی ہے۔ اور دیگر علامتیں جن کا ذکر حکماء نے کیا ہے ÷

مایوس مریضوں کا خصوصیت سے علاج کرتے ہیں۔ اور ہمعصروں کو نصیحت کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں کی تلاش کرکے ان کا علاج کرنا چاہئے۔ بہت جلد شہرت کا باعث ہوتا ہے۔ مگر غور سے علاج کرنا ضروری ہے۔ اپنے ہمعصروں کو دوسری نصیحت یہ کرتے ہیں کہ امراض کے علاج میں صرف طبابت سے کام نہیں چل سکتا۔ تدبیر خارجی ضرور عمل میں لانی چاہئے۔ اور کام کو استقلال اور جرأت سے کرنا چاہئیے۔ اور اپنے شاگرد حبیب حسین کو نصیحت کرتے ہیں۔ کہ خبردار بیٹا کبھی کوئی کام نہ کرنا کہ جب تک کہ خود تم کو اس کام کے کرنے پر قدرت نہ ہو۔ بل۔ تو بل۔ اپنا بل تیر بل کیا۔ اور یہ عام مشہور ہے کہ آپ کو اس وقت ستر مختلف علوم میں دسترس حاصل ہے بمفصل حالات مطبوعہ سوانحعمری سے مل سکتے ہیں آپ آج کل فیض آباد میں مقیم ہیں ÷

# آپکے مجربات

## (۲۶) (۱) برائے اسہال دموی

چھین دودھی جس کو چھوٹی دودھی بھی کہتے ہیں۔ ایک تو دو دس تولہ پانی میں پیس کر دینا دو تین روز میں اسہال کبدی اور معوی مزمن کے واسطے مجرب ہے۔ یہی بوٹی سوزاک۔ بواسیر خونی۔ دھات کے واسطے عجیب الاثر ہے ÷

## (۲۷) (۲) برائے وجع الفواد ÷

چھوٹی سی اور کوڑیوں کی دوا ہے۔ مگر بے خطا اور فوراً آرام کرنے والی۔ تین تین چار چار منٹ میں ایسے مریض صحت یاب ہوتے ہیں۔ ہیرا ہینگ ایک رتی منقے میں گولی بنا کر مریض کو دیں۔ پانچ منٹ

میں آرام ہو جاوے گا ✣

## (۲۸) (ج) عرق برائے استسقا ✣

پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ رازیانہ ہر ایک ۲۰ تولہ۔ گیاہ غافث۔ افسنتین رومی۔ مرکی۔ لک مغسول۔ چرائتہ۔ قسط شیریں۔ ریوند خطائی۔ شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے دس تولہ۔ رازیانہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ مصطگی ہر ایک ۸ تولہ کوٹنے والی ادویہ کو کوٹ کر کل دوا کے تین حصہ کر لو۔ ایک حصہ کو ۱۶ سیر آب گرم میں رات کو بھگو دو۔ صبح نرم آنچ سے ۴ سیر عرق نکالو۔ پھر اسی عرق میں دوسرا و تیسرا حصہ دوا کا ڈال کر ۱ سیر عرق کشید کر لیا جائے خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک چند ہی روز میں مریض تندرست ہو جاوے گا ✣

## (۲۹) (د) طلا برائے قوت باہ و کزاز ✣

گندھک آملہ سار مغز جمالگوٹہ چھٹانک چھٹانک لیں۔ اور آب لگروندہ چھٹانک میں گھس کر ظرف گلی میں بند کریں ۲۲ یا زیادہ روز زمین نمناک میں دفن کریں۔ پھر انکی گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکلیں۔ بیر بہوٹی کی طرح سرخ رنگ نکلیگا۔ جمالگوٹہ کا تیل نیچے اور گندھک کا اوپر ہوگا۔ روغن گندھک کزاز کے واسطے تجربہ کیا جا چکا ہے۔ اس کے طلا کرنے سے عضو پر خشخاش کے برابر دانہ نکلتے ہیں۔ مگر سپوں اور حشفہ کو بچانا چاہئے۔ کھانے کے کام بھی آتا ہے۔ اور چند روز میں مرد بنا دیتا ہے۔ ایک سینک پان میں لگا کر کھلانی چاہیئے ✣

## (۳۰) (ہ) طلا مقوی باہ ✣

جو بغیر کسی قسم کی تکلیف اور پھلیوں وغیرہ کے تین روز میں پس و پیش کو برابر کر دیتا ہے۔ اور ذکر کو موٹا کر دیتا ہے۔ میں نے دو مرتبہ بنایا اور بہت مفید پایا۔ کیچوا مار سیاہ ۲ عدد۔ کژدم سیاہ ۶ شمار۔ مغز گرگٹ ۲ تولہ بیر بہوٹی ۲ تولہ لونگ ۲ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ سم الفار سفید ۶ شمار سم الفار سیاہ ۲ ماشہ۔ بیخ کنیر سفید ۶ شمار۔ سرو الشمار۔ مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ خراطین ۶ تولہ۔ چربی خنزیر ۲ تولہ۔ برادہ دندان فیل ۲ تولہ کوٹ کر مخروطی شکل کی گولیاں بنا دیں آتشی شیشی میں بند کر دیں۔ اور پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں۔ اس روغن کو چاندی کے برتن میں حفاظت سے رکھیں ورنہ خراب ہو جاویگا۔ سر حشفہ بچا کر استعمال کریں۔ سات روز حد ہے۔ دو تین روز میں سب کچھ درست ہو جاتا ہے ✣

## (۳۱) (و) کشتہ کو پیشاب کے راستہ خارج کرنا ✣

اسی دوائی سے ایک تعلقہ دار رئیس بارہ بنکی نواب گنج مسمی برکت علی کا ۲۰ سال کا کھایا ہوا کشتہ نکالا

جا چکا ہے۔ اور ایک شخص حسینی حلوائی کنتوری کا ۱۴ ماہ کا کھایا ہوا کشتہ چاندی جس سے بدن پھوٹ گیا تھا۔ پیشاب کے راستہ خارج کیا گیا اور تولنے پر پورا ایک تولہ نکلا۔ دوائی بالکل معمولی ہے۔ یعنی آب برگ مکوے سبز۔ آب برگ رام تلسی تولہ۔ آدھ پاؤ پانی ملا کر پلایا کریں۔ سات حد دس روز میں بالکل صحت ہو جائیگی۔ امتحان کرنا ہو تو پیشاب کو کسی برتن میں جمع کرتے جاویں۔ اخیر میں نیچے بیٹھے ہوا نمک نکال لیں۔ شہد۔ سہاگہ۔ گھی یعنے نار الحیات کے ذریعہ چرخ دے کر زندہ کر کے دیکھ لیں ؛

## (۳۲) (ز) جذام کا سہل علاج ؛

کنتور میں ایک ہندو فقیر جذام کے علاج میں بہت مشہور تھا۔ اور صرف کھچڑی کھلانے سے تیسرے روز صحت ہو جاتی تھی۔ تیسرے روز پسینہ زرد غلیظ اور بدبودار خارج ہو جاتا تھا اس نسخہ کے دریافت کرنے میں بہت کوشش کی گئی۔ آخر جوئندہ یابندہ۔ معلوم ہوا کہ وہ فقیر ایک زندہ چھپکلی کو پکڑ کر پوٹلی میں باندھ دیتا تھا اور دیگچی میں رکھ کر دال چاول اور پانی بھر دیتا تھا۔ جب دم پخت ہو جاتی تھی۔ تو اس پوٹلی کو نکال کر پھینک دیتا تھا۔ اسی طرح تین روز متواتر۔ مگر یہ حرام چیز تھی۔ اس واسطے اس کی طرف پرواہ نہیں کی گئی۔ اور اس طرح اس کی اصلاح کر کے تجربہ کیا گیا۔ اور درست ہوا۔ کہ دو تین چھپکلیوں کو پانی میں جوش دیا اور صاف کر کے چنے کی دال کو دس پندرہ مرتبہ بھگویا اور سکھایا اور بعد ازاں بہت سے پانی مثلاً تالاب وغیرہ میں غوطہ دیا۔ پھر اس دال کا حلوا بنایا۔ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک کھلایا ؛

## (۳۳) (ح) عمل اکسیر ؛

اپنا ہی تجویز کیا ہوا ہے۔ اور ائمہ اثنا عشری کے نام پر اس کا نام بھی اثنا عشری تجویز کیا گیا ہے۔ اور اس کے تیار کرنے میں اس نام سے برکت حاصل کیا گیا تھا ؛

شنجرف۔ ہڑتال طبقی۔ گندھک بھنسل۔ رسکپور۔ دار چکنہ۔ سیسہ۔ جست۔ برہا۔ تانبا۔ پارہ۔ سنکھیا سرخ سب کو پیس کر دھاتوں کو پارے سے چھل بند کریں۔ سرکہ انگوری میں زعفران احمدیہ کسیس سرخ فی سیر کے حساب سے ہر ایک ایک تولہ ملا کر دھوپ میں رکھیں۔ جب کہ سرخ ہو جاوے نتھل سے کر پیلی او دیہ کو اس میں ۱۲ روز یا ۲۱ روز پکاویں۔ ۲ ماشہ چاندی پر ۳ رتی دو چھوڑیں۔ کامل العیار شمس تیار ہے۔ اور مریض سستی کو ضعف سے ایک رتی تک کھلا دیں۔ قدرت خدا کو ملاحظہ کریں یہ دوا پہلی مرتبہ تیار ہوئی۔ تجربہ کیا درست اتری۔ اور حل کرنے کے واسطے رکھی۔ بوتل ٹوٹ گئی۔ اور

ضائع ہوگئی۔ اس کے بعد آج چوبیس پچیس برس گذر گئے ہیں۔ کئی بار یہ دوا تیار کی گئی۔ مگر اس رنگ پر نہیں اتری۔ البتہ ہر بار دو تین سو نامردی کے مریض ناقص حالت میں بھی اس سے درست ہوئے۔ جیسے خدا دے ✤

## (۲۴) (ط) مجرب برائے لرزہ معہ حمے ربع ✤

پوست خشخاش دانہ برآورده چار جزو۔ پھٹکڑی بریاں ایک جزو۔ سفوف کر کے قبل نوبت ڈیڑھ گھنٹہ ہمراہ آب سرد کے تناول کریں۔ ہمیشہ صحت ہوگی۔ یہ دوا کونین سے زیادہ اچھی ہے۔ بے ضرر۔ مگر ضروری شرط یہ ہے کہ زمان ہیجان میں نہ ہو۔ اولاً تنقیہ مادہ کا ضروری ہے۔ اور طبیب کو مادہ پر نظر کرنا چاہئے۔ کیونکہ اکثر تو تیر بہدف علاج بروالساعۃ ہے۔ مگر کبھی کثرت مادہ کی وجہ سے خطا بھی ہوتی ہے۔ حب الشفا چونکہ اس کا کھلانا حرام ہے۔ لہذا یہ دوا ہمارے تجربہ میں ہے ✤

## (۲۵) (ی) برائے تپ صفراوی و یرقان قبل از سابع ✤

حمائے محرقہ بشرطیکہ محض صفراوی ہو اور شطر الغب غیر خالص ہیں اگر مادہ صفرا غالب ہے۔ اور یرقان قبل از سابع پر بھی تجربہ ہوا ہے۔ بتیا جس کو چوکا بھی کہتے ہیں (دیسی کے سے پتے ہوتے ہیں) اس کو پیس کر پانی نکالیں۔ خوراک ۲ سے ۶ تولہ تک۔ طاعون صفراوی میں بھی خاص موثر ہے۔ عجیب چیز ہے ✤

## (۲۶) (ک) برائے ڈبہ اطفال ✤

ذات الجنب اطفال ہیں برگ لبلاب (عشق پیچاں) تنہا بقدر جثہ اطفال پلانا علاج بروالساعۃ ہے ✤

## (۲۷) (ل) برائے دق اطفال ✤

جس کو سوکھری یا سوکھے کا مرض کہتے ہیں۔ تپ لازم اور اسہال وبائی بھی ہوتا ہے۔ خاکشی کو چار چند بکری کے دودھ میں جوش دو اور دودھ کو گرا کر سایہ میں خشک کر دو تین مرتبہ ✤

اس کے بعد دو ماشہ سے چار ماشے مقدار شربت برائے طبیب۔ شیر مرضعہ میں پیس کر شبانہ روز میں دو چار مرتبہ دیں ✤

# حکیم غلام محمد مقیم عرف میانجان صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . . . . . حکیم مہدی علی خانصاحب مرحوم

ولادت . . . . . . . . . . . . . . . . . ۱۳۰۶ھ

سکونت . . . . . . . . . . . . . . . . خاص مدراس

آپ کا خاندان قدیم زمانہ سے ایک معزز خاندان چلا آرہا ہے۔ علم فضل۔ طبابت۔ حکمت تصوف۔ سلطنت وغیرہ ہر صورت میں آپ کے بزرگ ممتاز گزر چکے ہیں۔ آپ خلیفۂ دوم فاروق اعظم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ شیخ شہاب الدین ملقب بہ فرخ شاہ کابل بادشاہ کابل اور حضرت شیخ فرید گنج صاحب قدس سرہٗ آپ کے بزرگوں میں سے تھے شاہان کرناٹک سے بھی آپ کی قرابت قریبہ ہے ؛

آپکے خاندان میں طبابت کا سلسلہ ایک لمبے عرصے سے چلا آتا ہے۔ اور آپ کے بزرگ شاہی طبیب گذرے ہیں چنانچہ آپ کے والد ماجد مغفور نواب عظیم جاہ بہادر پرنس آف ارکاٹ اول کے طبیب خاص اور فیملی ڈاکٹر تھے۔ آپ کی نباضی۔ قارورہ شناسی اب تک مشہور ہے۔ تشخیص مرض میں آپکو خصوصیت تھی۔ اور علاج مختصر نسخوں میں اچھا ملکہ۔ ایک بیسیوں محیرالعقول واقعات آپکی نسبت مشہور ہیں منجملہ ان کے ایک یہ بھی نادر روایت مشہور ہے اور بعض کہنہ سال اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہ حاملہ عورت کا قارورہ آپ کو دکھلایا گیا۔ آپ نے تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا کہ عورت کے شکم میں بندر کی شکل کا بچہ ہے۔ حمل وضع کر دیا جاوے۔ وضع حمل کے بعد ویسا ہی ثابت ہوا۔ اور آپکے بھائی حکیم ظہور الحق صاحب مرحوم حیدرآباد دکن کے ممتاز طبیبوں میں سے گذرے ہیں آپکے معرکے کے علاجات ملک دکن میں زبان زد خاص و عام ہیں ؛

آپ کا تاریخی نام غلام محمد مقیم (۱۳۰۶) ہے آپنے علوم وفنون درسیہ عربیہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد اپنے والد بزرگوار سے طب کی تمام درسی کتابیں پڑھیں۔ اور ایک عرصے تک انکے پاس

حکیم مولوی غلام محمد مقیم صاحب رئیس مدراس

مطب کیا۔ ۱۳۲۱ھ سے آپ کے والد ماجد کے انتقال کے بعد آپ نے اپنے طور پر مطب شروع کیا اور اب کامیابی سے مطب کر رہے ہیں ؛

آپ ایک کامیاب طبیب ہونے کی حیثیت سے اکثر امراء و تجار و سرکاری اعلیٰ عہدہ داران و کلکٹران ضلع و ممبران کونسل اور جناب پرنس آف ارکاٹ و ہز ہائینس نواب خورشید النساء بیگم صاحبہ جدہ حضور پرنس آف ارکاٹ حال و نواب غلام غوث خاں بہادر رئیس اعظم مدراس و نواب عبد العلی خاں بہادر عم پرنس آف ارکاٹ حال اور آپ کے تمام خاندان کے حکیم صاحب موصوف العصر ہی معالج ہیں اور ہز ہائینس نواب خیر النساء بیگم صاحبہ مغفورہ رئیسہ اعظم کرناٹک اور ہز ہائینس نواب اعظم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے آپ طبیب خاص و فیملی ڈاکٹر رہے ہیں ؛

آپ کی نسبت عام لوگوں کا خیال ہے کہ

Hakim Mian Jan Sahib whom the public justly considered to be the best Unani Doctor of the Southern India.

---

## ترجمہ

حکیم میاں جان صاحب جنہیں پبلک بجا طور پر جنوبی ہند کا بہترین یونانی ڈاکٹر سمجھتے ہیں

آپ سے سینکڑوں مایوس العلاج مریض صحت پا رہے ہیں۔ اکثر معرکۃ الآرا علاج میں مخالفین کو آپ کا لوہا ماننا پڑا ہے۔ خدا نے آپ کو دست شفا بخشا ہے آپ کی ذات سے ہزارہا نفوس کو فیض ہے ؛

ہر وقت آپ کے مطب میں مریضوں کا ہجوم رہتا ہے۔ آپ کے مطب میں اکثر غریب و نادار مریضوں کو مفت دوا ملتی ہے اور للہ بہ توجہ خاص علاج کیا جاتا ہے۔ خلق و مروت ہمدردی و عزیزی اور غرباء نوازی میں آپ ممتاز ہیں۔ آپ کو تشخیص میں بھی خصوصیت حاصل ہے۔ چنانچہ ذیل کے نتیجہ

نخیز واقعات کا اس جگہ اندراج بے سود نہ ہوگا +

(۱) ایک مریض آپکے پیش کیا گیا جس کی حالت یہ تھی کہ کسی قسم کی غذا یا دوا کھلائی جائے۔ تو پانچ منٹ کے اندر قے ہو جاتی تھی۔ سفل کے ذریعہ کوئی چیز پہنچائی جائے۔ تو بجز حقنہ نکلنے کے خارج ہو جاتی۔ کسی طرح سے عمل نہ ہوتا۔ ایسے ہی پندرہ دن کا عرصہ گذرا۔ مختلف قسم کے علاجات ہوتے رہے۔ مریض بے غذائی سے صاحب فراش ہو گیا تھا۔ حکیم صاحب ممدوح نے تشخیص مرض کے بعد اس کو علاوہ دیگر تدابیر ضروریہ دو درم سیماب پلوادیا اور ہدایت کی گئی کہ اس کو ایک گھوڑے پر بٹھلا کر اطراف سے اس کو آدمی پکڑلیں۔ اور چہل قدمی کرائیں مطلب یہ تھا کہ سدہ سخت ہے اور امعا میں بالکل تحریک نہیں۔ اس مصنوعی طور سے تحریک پیدا ہو اور ادھر دوا اپنے اثر ثقل سے سدہ کو کھول دے۔ خدا کی شان ہے کہ ابھی تین گھنٹے کامل نہیں گذرے تھے کہ سدہ کھل گیا اور سخت سے سخت براز خارج ہوا اور سیماب بھی نکل آیا۔ اب مریض میں کسی قدر ضعف و نقاہت تھی۔ فوراً شوربہ مرغ جو پہلے ہی سے تیار رکھا ہوا تھا پلوایا گیا۔ حالت درست ہوگئی۔ قے وغیرہ رک گئی +

(۲) شہر نیلور من مضافات میں ایک تاجر عالیشان کی دختر سخت علیل ہوگئی۔ شکایت یہ تھی کہ اس عورت کی زچگی کے چند روز بعد تمام اعضا مسترخی ہو گئے۔ کوئی عضو کسی طرح سے ضعیف نہیں تھا۔ جب استرخا کے لئے ڈاکٹری یا کوئی اور علاج کیا جاتا۔ تو تمام جسم متورم ہو جاتا تھا۔ بیسیوں معالجوں کا تبادلہ ہوتا رہا۔ سب کے علاج میں یہی بات تھی کہ استرخا کا علاج شروع کیا۔ ادھر ورم زیادہ ہوا۔ علاج چھوڑ دیا تو ورم انحطاط پر آجاتا۔ اس کشمکش میں کچھ عرصہ گذرا۔ مرض روز بروز ترقی کرنے لگا۔ آخر صحت سے مایوسی ہوگئی۔ حکیم صاحب کو نیلور بلایا گیا۔ مریضہ کو دیکھ کر آپنے زخم رحم تجویز کرکے مناسب دوائیں دیں۔ جن کے استعمال سے بکثرت رحم سے ریم خارج ہونے لگا۔ جوں جوں ریم خارج ہوتا تھا حالت درست ہوتی جاتی تھی۔ بس از تصفیہ و تنقیہ رحم جگر کی خاص عنایت سے علاج کیا گیا۔ چند روز میں ورم استرخا و دیگر عوارضات سب رفع ہو گئے۔ اور تندرست ہوگئی۔ آپ کو پانچہزار روپے دے کر عزت سے رخصت کیا گیا +

چند سال ہوئے کہ ایک صاحب روتے پیٹتے حکیم صاحب کے پاس آئے۔ اور یہ بیان کیا

کہ اس کی بی بی زچگی کے لئے ہسپتال میں گئی تھی۔ ولادت سے پانچ روز بعد سرسام ہوگیا بہت کچھ علاج کیا گیا مگر سب بے سود رہا۔ اب کسی طرح کی امید نہیں خود ہسپتال کے ڈاکٹر نے بھی امید چھوڑ دی ہے۔ چنانچہ اس مریضہ کو عام بیماروں سے جدا کمرے میں جہاں مایوس العلاج اور جن کی عمر کا پیالہ لبریز ہو جاتا ہے رکھتے ہیں۔ بھجوا دیا گیا ہے مریضہ کی یہ حالت سنکر حکیم صاحب نے مریضہ کو مکان پر واپس لے آنے کی ہدایت کی۔ حکیم صاحب نے مریضہ کا حال دیکھا کسی طرح سے ہوش و حواس نہیں بے حس و حرکت پڑی ہے تاہم زخم رحم تجویز کرکے اسی وقت مناسب عرق تجویز کرکے دیا گیا۔ کہ روئی کے پھاہے سے چوساتے رہیں۔ اس ترکیب سے تمام دن میں ۱۰ تولہ عرق پلایا گیا ہوگا بفضل خدا رحم سے شب کو نہایت متعفن رنگ ریم خارج ہونے لگا جس کی عفونت نے تمام مکان کو گھیر لیا اب بھی وہی دوا کا دور جاری تھا پھاہہ کے ذریعہ چساتے تھے اور ادھر ریم کے اخراج میں زیادتی ہوتی جاتی تھی۔ غذا بھی تو کچھ نہیں تھی اور غذا پہنچانے کا ذریعہ بھی نہیں تھا۔ صرف دودھ تھا جو بھی پھاہہ سے چوسایا جاتا تھا۔ دوسرے روز کچھ ہوش آیا۔ اور ادھر دوا غذا کا وزن بھی بڑھا دیا گیا۔ اب ریم خوب خارج ہونے لگا۔ اور رفتہ رفتہ ہوش و حواس بھی درست ہوگئے۔ چند دن میں مریضہ صحت پاگئی۔ مریضان نمبر ۲ و نمبر ۳ کو جو نسخہ جات آپ نے استعمال کرائے وہ حسب ذیل ہیں۔ جن کی کیفیت اور علاج حکیم صاحب موصوف نے خود تحریر فرمایا ہے:۔

نمبر ۲۔ ۱۳۱۱ھ ہجری میں میرے دوست خان بہادر آنریبل ساہوکار محمد عبدالقدوس بادشاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر مجھ کو اپنے ہمراہ نیلور بلا کرلے گئے۔ اور مریضہ کو دکھلایا گیا۔ اس وقت مریضہ کی زچگی ہوکر چند روز گذرے تھے۔ خون نفاس حبس ہوکر ریم گر گیا تھا۔ بخار بکثرت تھا علاوہ بریں فساد جگر سے علامات استسقائی ظاہر تھے اور استرخا کی یہ نوبت کہ کوئی عضو اپنے اختیار میں نہیں تھا۔ بس ایک مضغہ کی حالت تھی جو بے حرکت پڑا تھا اور ضعف حد سے زیادہ میں نے سب سے پہلے جو دوا اس کو دی۔ وہ جواہر مہرہ تھا جو ہر تین تین گھنٹوں کے فاصلہ پر دیا جاتا تھا۔ پہلے روز اسی پر اکتفا کیا گیا اس کے استعمال سے کسی قدر تقویت آئی اور کچھ کچھ ریم بھی خارج ہونے لگا۔ دوسرے روز نانخواہ دو ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ عرق بادیان میں جوش دیکر

پلادیا اور ایسی ایک ایک خوراک ہر چھ گھنٹوں کے فاصلے سے دیجاتی تھی اس سے اخراج ریم میں بھی مدد ملی اور خوب ریم خارج ہونے لگا۔ ۴ دن تک اسی دوا کا استعمال رکھا گیا۔ اور جواہر مہرہ بھی روزانہ ایک دو خوراک دیے جاتے تھے۔ پانچویں روز ریم بالکل صاف ہوگیا اور بخار بھی موقوف ہوگیا۔ اس وقت جگر وغیرہ کی اصلاح کے لئے یہ ماء الاصول دیا گیا ۔

بادیان۔ تخم کرفس۔ انیسون مصطگی ہر ایک دو درم۔ پوست بیخ کرفس۔ پوست بیخ بادیان ہر ایک دس درم حشیش غافث۔ افسنتین رومی ہر یک ۵ درم۔ نمک قصب الذریرہ۔ قسط شیریں قسط تلخ۔ ریوند چینی ہر ایک ۳ درم فقاح اذخر ۴ درم سب ادویہ کوٹ کر دو رطل پانی میں اٹائیں یہاں تک کہ نصف پانی جذب ہو جاوے۔ ہر روز دو اوقیہ صبح اور دو اوقیہ سہ پہر میں ایک درم روغن بادام اضافہ کرکے پلائیں ۔

چند روز اس کا استعمال رہا۔ اس اثنا میں کبھی کبھی شربت دینار وغیرہ بھی دیا گیا۔ اکثر شب میں حب اعجاز دی جاتی تھیں۔ اور مفاصل و منابت اعصاب پر روغن خشخاش زیتون کے تیل میں تیار کیا ہوا اور روغن مقوی اعصاب تدہین کرایا جاتا تھا۔ پس از حصول تنقیہ تا چند روز معجون مبدل المزاج استعمال کرائی گئی۔ مفرح لولوی۔ مفرح طلا۔ ماء اللحم بکثرت برتے گئے اور کبھی حسب ضرورت مختلف نسخے دیئے جاتے تھے بفضل الٰہی علاج سے سب عوارض دفع ہوگئے۔ مگر ایک پیر کے خنصر و بنصر میں سستی باقی تھی۔ جو تبدیل ہوا سے دفع ہوگئی۔ مفرح لولوی۔ طباشیر ابریشم مصطگی۔ زعفران سنبل الطیب ہر ایک ۳ ماشہ مروارید یک تولہ کہربائے شمعی یکدرم یاقوت دو درم۔ ریوند چینی۔ اسارون۔ اذخر۔ عود قماری۔ سعد کوفی۔ صندل سفید۔ پوست اترج۔ ساذج ہندی۔ بادرنجبویہ۔ درونج عقربی۔ یشب سبز۔ ہیل۔ زرشک ہر ایک دو ماشہ۔ عنبر یک تولہ۔ مشک نیم تولہ۔ ورق نقرہ ۹ ماشہ۔ ورق طلا ۲ ماشہ۔ آملہ بہ شیر پروردہ ۹ تولہ۔ قند سفید عسل مصفیٰ ہر ایک ڈیڑھ رطل ۔

مفرح طلا۔ ورق طلا محلول۔ ورق نقرہ ہر ایک یک تولہ۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت احمر زمرد۔ مرجان۔ یشب سبز ہر ایک ۹ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ گل سرخ۔ عود خام مصطگی ہر ایک ۳ ماشہ زعفران ۲ ماشہ۔ عنبر یک تولہ ۲ ماشہ جواہر مہرہ ۳ ماشہ۔ عرق بید مشک۔ آب سیب

ماء الرمان۔ شربت فواکہ عسل مصفیٰ ہر یک نیم رطل نبات یک رطل ۔

نمبر ۲ میں پہلے یہ نسخہ پلایا گیا۔ زنجبیل ۲ ماشہ نانخواہ ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۲ ماشہ عرق بادیان بیج شدید کر تھوڑا تھوڑا چوسایا گیا۔ چند ساعت بعد ریم خارج ہونے لگا۔ دو تین روز تک یہی جوشاندہ شربت اعجاز کے ہمراہ دیا گیا۔ بعد ازاں پودینہ خشک ۳ ماشہ۔ پرسیاوشان ۳ ماشہ بادیان ۶ ماشہ قند سیاہ ۲ تولہ اضافہ کر کے دیا گیا۔ پہلی دوا سے ہی ریم خارج ہو کر ہوش سنبھل گئی تھی پھر اس کی تاثیر سے بقیہ مادہ بھی اچھی طرح خارج ہو گیا۔ بعد ازاں دیگر ادویہ وغیرہ دیگر اصلاح کر لی گئی ۔

غلام محمد مقیم عرف میاں جان

# آپ کے مجربات

(۳۸) (ا) مرکب عجیب الصنعت ۔

یہ نسخہ بیسیوں فائدہ رکھتا ہے۔ اکثر امراض مثل تپ ربع تپ ہائے کہن بارعدہ سرد صرع بلغمی وسوداوی وجع المفاصل۔ خدر۔ رعشہ۔ استرخا ضیق النفس۔ فواق۔ وجع الورک اور عرق النساء میں مفید ہے ۔

(نوٹ) حال میں ایک ایسے مریض کو استعمال کرایا گیا جس کی ایک ٹانگ بالکل خشک ہو گئی تھی۔ چلنے پھرنے سے معذور تھا۔ اس کے چالیس روزہ استعمال اور روغن اعجاز کی تدہین سے درست ہو گیا ۔

سعد۔ قاقلہ۔ قسط۔ پوست آملہ۔ کندر۔ نارجیل دریائی۔ بہمن سفید بہمن سرخ فلفل۔ دار فلفل مقل ازرق زنجبیل درج ترکی۔ اشنہ۔ عود قماری۔ مرمکی۔ فاد زہر۔ بزکوہی۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب بلیلہ زرد۔ زعفران۔ جند بید ستر۔ تخم رازیانہ۔ پودینہ۔ فلفل موبہ۔ قرنفل۔ مومیائی کانی۔ بوزیدان۔ کباب چینی۔ زنجبیل۔ شقاقل۔ مغز چلغوزہ۔ خولنجان۔ نانخواہ۔ جدوار خطائی۔ گل بابونہ۔ ابریشم مقرض۔ مشک۔ حنظیانائے رومی۔ زراوند دحرج اسارون انیسون۔ دارچینی۔ عاقر قرحا۔ ریوند چینی۔ خصیۃ الثعلب ہر ایک دو ماشہ قند بوزن جملہ ادویہ۔ مویز منقی کلاں طائفی۔ بہ طلا مکہ خستہ وزن ادویہ مویز منقیٰ کو ایک رطل پانی میں جوش دیں اور مل کر صاف

کر کے قند مذکور اور عسل مصفا پنج وزن ادویہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ادویہ مذکور کوٹ چھان کر ملاویں۔ آخر میں ۲۰۰ عدد ورق طلا اضافہ کریں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ایک درم تک +

**(۳۹) (ب) دوائے مفسدہ جگر و نیز درد معدہ +**

درد جگر و گردہ۔ ورم طحال ضیق النفس بخارات کہن اور ملیریا بخارات میں اس کا استعمال بہت مفید ہے استقا میں خصوصاً جو شش کے بگاڑ سے ہو۔ اور طحال اور جگر پر ورم ہو تو اس کا استعمال فایدہ بخش ہے۔ گو اس کے اجزا معمولی ہیں مگر بے حد مجرب ہے +

فلفل سیاہ۔ جنطیانا ے رومی ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ قسط ریوند چینی۔ ساذج ہندی۔ سنبل الطیب ایک ایک مثقال کوٹ چھان کر تین وزن عسل کف گرفتہ میں ملاویں۔ خوراک ایک درم سے ایک تولہ تک بدرقہ مناسب کے ہمراہ +

**(۴۰) (ج) نسخہ مفرح یاقوتی مجوزہ +**

دل دماغ جگر معدہ کو تقویت دینے باہ زیادہ کرنے قوت ہاضمہ بڑھانے تخمہ ہیضہ کو دور کرنے اور خفقان کے ازالہ میں از حد موثر ہے۔ جنون۔ وسواس اور مالیخولیا کو فایدہ دیتی ہے۔ بالخاصہ منوم ہے جلاب اسہال میں تنقیہ کے بعد فایدہ بخش ہے ضعف گردہ۔ درد کمر۔ درد پشت میں مفید ثابت ہوئی ہے۔ امراض قلب اور نقاہت میں اس کا استعمال بہت ہی مفید و مجرب ہے +

آملہ شیر پروردہ ۸ تولہ مصطگی۔ دارچینی۔ طباشیر۔ گل سرخ۔ کشنیز خشک۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ بہمن سفید۔ ابریشم مقرض ہر یک دو دو درم۔ صندل سفید۔ زرشک۔ تخم کاہو ہر یک ۵ درم۔ تخم کاسنی۔ بلنگو۔ تخم خرفہ۔ گل ارمنی ہر یک ۳ درم۔ مروارید۔ مرجان۔ کہربا۔ یاقوت۔ ہلیلہ کابلی۔ قاقلہ۔ شاہترہ۔ سنبل الطیب۔ عود ہندی زعفران۔ کبابہ ہر یک یک درم۔ اذخر۔ بسباسہ۔ زرنباد۔ قرنفل ہر یک نیم درم۔ عنبر اشہب دو مثقال مشک نیم مثقال۔ آب ترنج۔ آب انارین۔ گلاب۔ عسل ہر یک ۲۲ تولہ۔ نبات شکر سپید ہر ایک ۲۲ تولہ۔ ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک ۱۰۰ عدد حسب دستور معجون تیار کریں +

**(۴۱) (د) معجون برائے خنازیر مجرب +**

ہلیلہ سیاہ پانزدہ درم۔ ہلیلہ آملہ۔ تربد سفید مجوف ہر یک ہفت درم۔ افتیمون دو درم۔ بسفائج۔ اسطوخودوس غدود خشک گلوے گوسفند ہر یک نیم درم۔ برگ سنا ۱۴ درم۔ غاریقون۔ زرنباد۔ شیطرج۔ نوشادر ہر یک ۱۴ درم

انیثیمون۔ قرفہ۔ سنبل الطیب۔ قرنفل۔ خیربوا۔ جوزبوا۔ مصطگی ہریک دو درم کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کرکے عسل مصفےٰ سہ وزن میں معجون بنالیں۔ شربت یک درم تا دو درم +

(۴۲) (و) حب غاریقون +

برائے ضیق النفس در بو و انتصاب نفس مفید بجہت کسیکہ در سینہ او حرارت باشد۔ موثر +

بنفشہ۔ رب السوس ہر ایک دو درم۔ غاریقون پانزدہ دانگ۔ کتیرا پنج دانگ حبوب بناویں شربت یکدم +

(۴۳) (ز) نسخہ خرمائے مسہی +

سفوف خرھین خشک۔ پنیر مایہ شتر اعرابی مکہ چار دہ سرخ۔ عود۔ لوبان سفید۔ نبات سفید مکہ، ماشہ۔ خرمائے چار دہ عدد۔ اولاً خرما کو شیرہ گل سنجہ میں تمام شب بھگوے۔ صبح تخم دور کرکے دھوپ میں خشک کریں۔ اور سفوف اشیائے مذکورہ اس میں بھر کر رشتہ خام ان پر لپیٹ کر اور ۴ تولہ آرد گندم کو آب گردہ مرغ سے لت پت کرکے ان پر لیپ کریں۔ گردہ مرغ کو کپڑے میں رکھ کر لیں۔ سب کا سب پانی ہو جاوے گا روغن زرد شہد مکہ ڈیڑھ پاؤ ایک قلعی دار تانبے کے برتن میں ڈال کر خرمائے مذکور اس میں ڈال دیں نیز اڑھائی بلال گرہ شنگرف بھی بطور ڈول جنتر غرقی اس میں لٹکادیں اور پکادیں۔ اس قدر کہ شہد کا قوام سا بن جائے۔ اس وقت روغن نکال کر علیحدہ رکھ لیں اور خرما علیحدہ۔ پھر خرما کو گھی میں بھون لیں حتیٰ کہ سرخ ہو جاویں۔ مگر جلنے نہ دیں۔ مع گھی کے ظروف چینی میں محفوظ رکھیں۔ سات روز کے بعد ایک خرما روزانہ کھلادیں ترشی اور بادی سے پرہیز۔ محرور کو نہ دیں +

(۴۴) (ز) سفوف برائے اسہال مراری و دموی و پیچش وغیرہ نافع و مجرب +

تخم مرو۔ اسپغول۔ تخم ریحان۔ نشاستہ۔ حماض بری۔ شب بریاں۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ طباشیر سب مساوی بجز اول کے تین بیجوں کے سب کو کوٹ چھان کر ملالیں۔ خوراک ایک درم۔ روغن گل سے چرب کرکے اور گلاب سے تر کرکے کھلادیں +

(۴۵) (ح) سفوف استحاضہ +

گل ارمنی۔ گلنار۔ طباشیر۔ کہربا۔ سائیدہ بگلاب شکر سفید مساوی سفوف بنادیں۔ خوراک یک درم تا دو درم

(۴۶) (ط) کشتہ مرجان برائے ضیق النفس و سرفہ مفید +

برگ کنار کو پیکر دو نان کی صورت بنالیں۔ مرجان حسب ضرورت ملفوف کرکے سواولیوں کی آگ دیں خط

دو تین چاول مکھن یا شہد میں دیں ۔

### (۴۷) (ی) معجون مبدل المزاج :۔

کہ در قطع عادت افیون بغایت مجرب است و در دفع استرخا و فالج و امراض بارده و درد مفاصل و عرق النسا
و سلسل البول بغایت نافع ست ۔

نوارقی در شیر پرورده پوست آں جدا کرده بسوہان ریزہ نموده بعد ازاں نرم صلایہ کرده سہ مثقال گل گاؤزبان
کیترا اندر جباده مغز تارجیل مقشر اسطوخودوس مغز چلغوزه ۔ خشخاش از ہریک سہ مثقال ہیلبوا (الائچی) عود ہندی
صندل سفید قرنفل از ہریک یک مثقال آملہ ہلیلہ سیاہ مکو پنج مثقال سب کو کوٹ چھان کر سہ گنا شہد
مصفیٰ میں حسب دستور معجون بنالیں ۔ ۴۰ روز کے بعد برتیں ۔ ایک سے دو مثقال تک خوراک ۔

### (۴۸) (ک) حب منقی دماغ ۔

تنقیہ دماغ کے سوا فالج ۔ لقوه ۔ استرخا ۔ ثقل زبان اور قولنج میں مفید ہیں ۔

سنبل الطیب ۔ دارچینی ۔ سلیخہ ۔ حب بلسان ۔ عود بلسان ۔ مصطگی ۔ اسارون ۔ زعفران مکہ دو درم صبر سقوطری
بست درم حبوب بنالیں ۔

### (۴۹) (ل) حب مقوی معدہ ۔

دافع اسہال خصوصاً اسہالے کہ زناں را بعد از وضع حمل عارض مے گردد ۔

صندل سفید ۔ طباشیر ۔ آملہ منقی ۔ اقاقیہ ۔ غنچہ گل سرخ ۔ حب الآس ۔ زیره سفید صمغ عربی ۔ زنجبیل مساوی کوٹ
چھان کر آب بارتنگ میں خمیر کرکے حبوب بنالیں ۔ شربتے از دو حب تا ده حب تنہا یا آب کشنیز یا بشیره تخم خرفہ
بریان یا تخم خشخاش یا زیره جوشانیده ۔

### (۵۰) (م) معجون جہت استسقا و برودت معده ۔

پرانے تپوں ۔ سرفہ بلغمی ۔ قولنج ۔ طحال اور اختناق الرحم کو بھی مفید ہے ۔ سدہ جگر کھولتی اور مسہل تو مدر بھی ہے
ہلیلہ سیاہ ۔ پوست بلیلہ ۔ آملہ منقے ہریک ہفت درم فلفل ۔ دار فلفل ۔ زنجبیل ۔ فلفلمویہ ۔ نمک ہندی سرخ نمک
ہندی سیاہ نمک سانبھر (اندرانی) ۔ نمک سنجرو نمک طعام ۔ لسان العصافیر شیطرج ہندی ۔ سعد کوفی ۔ خیربوا قرنفل
صعتر بہرنگ کابلی مقشر ۔ خونیز ۔ حب النیل ۔ زیره کرمانی ۔ سادج ہندی ۔ تخم کرفس ۔ کشنیز خشک ہریک پنج درم
تربد سفید مجوف صد و پنجاه درم ۔ فلوس خیار شنبر ده درم مویز منقے نیم من (من طبی) شیره آملہ یک من مویز و آملہ کو

۱۴ من پانی میں پکاویں۔ حتی کہ دو من رہ جاوے۔ خیارشنبر اس میں حل کریں اور صاف کر کے تین من فانیذ بھی اس میں ملالیں۔ پھر نصف من روغن کنجد شامل کر کے پکاویں کہ قوام ہو جاوے۔ اس وقت دوسری ادویہ کوٹ چھان کر ملالیں۔ خوراک ۵ درم شیر خشت یا آب کاسنی عرق یا آب عنب الثعلب یا عرق بادیان سے حسب ضرورت۔

(۵۱) (ن) ماء اللحم برائے ضعف بدن و قوائے خصوصاً ضعف قلب و برائے ورم رحم و عسر الطمث و وجع رحم و رقت حیض نافع و مجرب۔

گوشت بزغالہ فربہ شش رطل مرغ جوان فربہ دراج سنگ خوار ہر یک دو قطعہ سب گوشت کو چربی اور ہڈی سے صاف اور ٹکڑے کر کے چاندی کے برتن میں بھونیں۔ نیم خام طباشیر کشنیز خشک۔ خارخسک مکد ۵ مثقال فوہ الصباغین دو مثقال غنچہ گل سرخ۔ گل گاؤزبان مکد ۱۰ مثقال دارچینی دانہ ہیل مکد یک مثقال و دو دانگ نیم کوفتہ شامل کر کے اور عرق گاؤزبان عرق بید مشک عرق عنب الثعلب عرق نیلوفر عرق خیارشنبر آب انگور مکد دو رطل آب خالص بقدر ضرورت اضافہ کر کے عرق کشید کریں۔ اس عرق میں عنب الثعلب گل بنفشہ مکد ۲۵ مثقال صندل سفید ۲ مثقال گاؤزبان ۵ مثقال گل سرخ تازہ ۲ رطل ورد چینی جسے فارسی میں گل میکی اور ہندی میں سیوتی کہتے ہیں۔ یک رطل داخل کر کے دوبارہ عرق نکالیں۔ کشید عرق کے وقت عنبر اشہب ایک تولہ مشک نیم تولہ زعفران ۲ مثقال کی پوٹلی لٹکادیں۔

## (۵۲) (س) سفوف برائے سعال مزمن و تابع دق مفید۔

مغز تخم کدو مغز تخم خیار مغز تخم تربوز بہدانہ کتیرا صمغ عربی۔ برادہ عاج اصل السوس مکد یک و نیم درم تخم خرفہ تخم خبازی مغز تخم پنبہ دانہ ریشہ خطمی مکد دو و نیم درم خشخاش ۵ درم نبات ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔ بدرقہ عرق نیلوفر یا شیر خرے کبھی اس میں مروارید و مرجان بھی بالیک پیسہ اضافہ کر دیتے ہیں۔

## (۵۳) (ع) برائے رجا، قولنج و احتباس طمث و اقسام ریح را نافع و وجعہائے شکم را مفید۔

سیر مقشر ۲۰ تولہ شیر گاؤ مادہ ۳ سیر روغن زرد خالص ۳۰ تولہ نمک سینڈھا نمک سنگ۔ نمک کالا نخ۔ نمک گندہ نمک پر نیر سہاگہ۔ نوشادر۔ شیرہ قلمی۔ نمک طعام مکد ۱ تولہ نارجیل کلاں یک عدد۔ اولاً نارجیل کا شیرہ نکالیں اور شیر گاؤ ملا کر سیر مقشر بھی شامل کر کے آتش پر پکادیں کہ کھویہ بن جاوے۔ اس وقت خوب حل کر کے دوسری ادویہ بھی خوب خلط ملط کر دیں۔ قدر شربت موافق کر کے خود بہ میزان اختیار بادی۔

## (۵۴) (ف) حب برائے آتشک و تپ ہائے کہن مفید۔

گل سرخ، برگ سنا، زنجبیل، فلفل سیاہ، مغز تخم کرنجوہ ملد تولہ باریک کرکے آب گرم سے خمیر کریں اور کرکے برابر جوب بنالیں خوراک یک حب یا دو حب صبح وشام بہ بدرقہ آب گرم چوں دفع شود مسہل بدہند مجرب +

# ابوالحسنات حکیم مولوی قاضی محمود صمدانی صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . مولوی قاضی محمد رکن الدین احمد صاحب نجم الدولہ

سکونت . . . . . . . . . . . . حیدرآباد دکن

آپ کا سلسلہ نسب حضرت قدوۃ السالکین والاولیا۔ غوث ربانی جناب خواجہ مخدوم بہاالدین صاحب زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے۔ اسی لئے آپ کے نام کے ساتھ زکریا ملتانی لکھا جایا کرتا ہے۔ اور بالآخر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر منتہی ہوتا ہے۔ آپکے بزرگ علم وفضل میں شہرہ آفاق تھے۔ خصوصاً علوم دینیہ میں سند شمار کئے جاتے تھے۔ آپ کے والد ماجد حنفی چشتی قادری سہروردی نقشبندی طریقہ کے صاحب اجازت تھے۔ اور مشہور فاضل تھے +

آپ کا اصل وطن ملتان تھا۔ مگر سلطان علاؤ الدین حسن کے عہد میں آپ کے بزرگ ملتان سے دہلی میں اور پھر وہاں سے دولت آباد (دکن) میں آگئے۔ اور جب سے آجتک نسلاً بعد نسل آپ کے خاندان میں عہدہ قضات چلا آتا ہے +

حکیم صاحب کی کنیت ابوالحسنات ہے۔ آپ ایک فاضل طبیب ہونے کے علاوہ زبردست حکیم بھی ہیں۔ آپ کو مطالعہ کا بے حد شوق ہے۔ معلومات جدیدہ سے بھی آگاہی رکھتے ہیں۔ اور فرصت کا کوئی وقت ضائع نہیں جانے دیتے۔ مریضوں کی خدمت سے فراغت کے بعد مطالعہ یا تالیف وتصنیف میں آپ کا وقت کٹتا ہے اپنے معلومات سے اپنے بھائیوں کو طبی رسائل کے ذریعہ مستفید فرمایا کرتے ہیں +

آپنے حیدرآباد دکن ہی میں تعلیم شروع کی۔ وہیں فارغ التحصیل ہوے۔ پیشۂ طبی ملازمت کی۔ اور اسی جگہ مطب کرکے اپنے طور پر بھی لوگوں کو فایدہ پہنچایا اور پہنچا رہے ہیں۔ آپ نے علوم عربی وغیرہ کی تحصیل حیدرآباد کے مختلف اساتذۂ مدارس اور مقامات سے کی ہے۔ طالبعلمی کا بڑا زمانہ مدرسۂ سعیدیہ واقعہ محلہ مغل پورہ اور مدرسہ نظامیہ واقعہ چنبر دروازہ میں گذرا ہے۔ جن بزرگوں سے آپ کو فخر شاگردی ہے۔ ان میں سے بعض کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) فخر معلم اول و ثانی جناب مولوی سید عبید اللہ صاحب بیرسٹر عدالت عالیہ دیوانی سرن پلوی سلمہ اللہ +

(۲) یکتاے روزگار جناب حاجی مولوی سید ابراہیم صاحب منتظم مدرسۂ فخریہ سرن پلوی سلمہ اللہ +

(۳) مجتہد عصر عالیجناب علامہ میر احمد علی صاحب یکتاے مدرس مدرسۂ مجیدیہ علیہ الرحمۃ +

(۴) محقق باکمال و مدقق بے مثال جناب مولوی سید عبد الکریم صاحب صدر مدرس مدرسۂ نظامیہ باجوڑی سلمہ اللہ +

(۵) سیبویۂ زمان عالیجناب مولوی غلام محمد صاحب پنجابی علیہ الرحمۃ +

(۶) حاوی علوم نقلیہ۔ جامع فنون عقلیہ جناب حکیم مولوی محمد منصور علی خاں صاحب مرادآبادی صدر مدرس مدرسۂ طبیہ سرکار نظام سلمہ اللہ الہادی +

(۷) فخر ارسطو جناب حاجی مولوی حکیم سید احمد سعید صاحب مرحوم سابق افسر الاطبا دکن غفر اللہ لہ ولوالدیہ ورحمہما +

(۸) محرم اسرار عزیہ حضرت مولوی محمد عبد الصمد صاحب سمرقندی معروف بہ تعقدہمائی رحمۃ اللہ علیہ

(۹) زبدۃ العارفین۔ محدث اجل۔ فقیہ اکمل۔ عالم باعمل زاہد بحلیل عارف باللہ محمد انوار اللہ خاں صاحب بہادر استاد سرکار نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ ادام اللہ فیوضہ وبرکاتہ مدظلہ العالی +

آپ بہت سی کتابوں کے مؤلف اور مصنف ہیں۔ کتابیں ایسی نہیں جیسی آجکل لکھی جارہی ہیں کہ ادھر ادھر سے اٹھایا اور جمع کردیا بلکہ محققانہ ہیں جیسا مجھے آپ کی ایک دو کتابوں اور طبی مضامین کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے۔ ان کی فہرست حسب ذیل ہے +

(مطبوعہ) سعید المحدثین۔ رسالہ ہدایت النظایر۔ رسالۃ الاخلاط۔ رسالہ جگر۔ رسالہ قارورہ۔ رسالہ

آلات غذا۔ رسالہ مجموعۃ النصائح (غیر مطبوعہ) حکایات الاطبا۔ رسالہ اکیمیا۔ رسالہ الحیات۔ رسالہ الدماغ۔ رسالہ القلب۔ رسالہ شرح علم قیافہ۔ رسالہ منطق۔ رسالہ معیار الاطبا۔ رسالہ ایجاد طبی۔ رسالہ کحل البصر رسالہ حمام فارسی۔ رسالہ زینت انسان فارسی۔ رسالہ نقاد الجمیل۔ رسالہ اصول نقد۔ رسالہ طاعون۔ رسالہ براز فارسی ؛

آپ معقول معاوضہ پر میڈیکل سٹور کیپر کے عہدے پر ممتاز ہیں۔ ادویات مرکبہ و مفردہ کی نگرانی اور ممالک محروسہ حیدرآباد کے تمام دواخانہ جات یونانی کو ادویہ کا بھجوانا آپ کے اہتمام میں سرانجام پاتا ہے ؛

# آپ کے مجربات

## (۵۵) (ا) حب اکسیر بواسیر ؛

صفت۔ مغز نیب ا تولہ مغز تخم بکاین ا تولہ رسوت ۲ تولہ (بہ روغن زرد چرب نمودہ) تخم گندنا ۲ تولہ بلیلہ مغزی ۱۲ عدد سب کو کوٹ چھان کر حب بہ مقدار نخود تیار کر لیں۔ اور ہر روز بہ وقت خواب ۲ عدد یا اس سے زیادہ استعمال کر سکتے ہیں :

## (۵۶) (ب) حب اکسیر الطحال ؛

صفت۔ خفاش فربہ کو ذبح کر کے آلایش وغیرہ سے صاف و پاک کر کے مٹی کے برتن میں ڈال کر سرکہ تندسے بھر دیں۔ یعنی اتنا سرکہ ڈالیں۔ کہ متعدد خفاش سرکہ میں ڈوب جائیں۔ بعد ازاں گل حکمت کر کے تنور میں رکھ دیں۔ بعد جل جانے کے اس راکھ کو سرکہ میں سحق کر کے گولیاں چنے کے برابر بنا لیں۔ اور ہر روز بقدر طاقت مریض تین عدد تک کھلا سکتے ہیں ؛

## (۵۷) (ج) مرہم نصل ؛

شہد خالص ا تولہ اشق ۲ تولہ دونوں کو ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ وہ موم کی طرح ہو جائے بعد ازاں جن مقاموں میں سوئی یا کانٹا یا دھانس یا اور کوئی چیز چبھ جائے اور پیپ پڑ گئی ہو باندھیں اور تین روز تک نہ نکالیں۔ بعد ازاں چوتھے روز نکالیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا اور

وہ شے بجنسہٖ نکل آئے گی +

### (۵۸) (د) شیاف عقرب +

صفت ۔ سم الفار سفید ۳ تولہ ۔ جدوار ۹ ماشہ ۔ بچھناگ سفید تولہ ۔ زعفران ۳ ماشہ افیون خالص ۹ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر موٹے کپڑے میں چھان لیں اور شیاف بنا لیں ۔ بوقت ضرورت مقام لدغ عقرب کو گرم پانی سے دھو کر صاف کر کے اس شیاف کو گھس کر لگا دیں اور آگ سے خوب سینک دیں اور ۲۰ منٹ تک لگا رہنے دیں اور سینکتے جائیں انشاء اللہ تعالیٰ نرم مقام سے ۵ منٹ سخت مقام سے ۱۰ ۔ ۱۵ منٹ میں اثر بالکل جاتا رہیگا +

### (۵۹) (ہ) نشوق برائے صرع و شقیقہ +

بندال کو نہایت باریک پیس کر چھان لیں ۔ اور جب دماغی رطوبات سے سر میں پورا یا نصف درد ہو تو نہار منہ ناس ۱ ماشہ لیں ۔ اس سے بیحد رطوبات دماغی خارج ہوتی ہیں اور بہت جلد سر کی گرانی جاتی رہتی ہے اور درد سر و شقیقہ بارد مادی فوراً اچھا ہو جاتا ہے ۔ اس کے بکثرت استعمال سے بعض بعض وقت بخار و زکام و ورم نوزتین بھی ہو جاتا ہے گو معمولی علاج زکام اور محلل اورام نوزتین کے استعمال سے بالکل صحت ہو جاتی ہے اس لئے بہت کم مقدار میں ناس لینی چاہیئے +

### (۶۰) (و) برائے عرق مدنی +

صفت ۔ ہلدی خوردنی اور بچھناگ تیلیہ کو بقدر ضرورت پانی میں گھس کر ایک پان پر لگا کر مقام ماؤف پر باندھ دیں +

### (۶۱) (ز) برائے ضربہ و سقطہ +

مائیون ۔ ہلدی ۔ میدہ لکڑی ۔ پٹھانی لودھ ۔ پھوکر مول ۔ وج ترکی ۔ صابون دیسی ۔ سجی کھار ۔ موچرس ہر ایک مساوی الوزن ۔ قند سیاہ ۲ جزو یعنی ہر ایک ۱ ۔ ۱ تولہ اور قند سیاہ ۲ تولہ ان سب کو کوٹ پیس کر اور چھان کر ریٹھہ کے برابر گولیاں بنا دیں اور پانی میں گھس کر گرم گرم ضربہ و سقطہ کے مقام پر لگانے سے بہت جلد نفع بین ہوتا ہے ۔ اور ساری تکالیف جاتی رہتی ہیں +

### (۶۲) (ح) حب فزع الشیطان +

جدوار تولہ ۔ عود صلیب تولہ ۔ افیون تولہ ۔ جند بیدستر تولہ ۔ جبر زد تولہ ۔ دانہ ہیل ۶ ماشہ ۔ فادزہر حیوانی ۶ ماشہ اندر جو شیریں تولہ ۔ مرکی تولہ ۔ گاؤ زبان تولہ ۔ حلتیت خالص تولہ ۔ مشک خالص ۱ ماشہ ان سب کو کوٹ پیس

اور چھان کر رائی کے برابر گولیاں بنائی جائیں اور امراض عصبی مثل ام الصبیان و اختناق الرحم میں حسب طاقت مریض استعمال کرائی جائیں +

## (۶۲) (ط) روغن مسکن +

زرد چوب ۵ تولہ۔ کافور ریاحی ۲ تولہ۔ افیون ۲ تولہ۔ بزرالبنج ۲ تولہ۔ روغن کنجد ایک پاؤ۔ زرد چوب کو پانی میں پیسو۔ بعدازاں افیون کو بعدازاں بزرالبنج اور کافور کو جب یہ سب ادویہ نہایت باریک سرمے سے زیادہ پس جائیں اور بالکل محلول ہو جائیں۔ تو روغن مذکور میں اس قدر پکاؤ کہ سب پانی فنا ہو جائے اور محض تیل باقی رہے اس تیل کو ضربہ سقطہ اورام اور مختلف دردوں پر لگا دیا جاوے یا کپڑا بھگو کر مقام درد پر رکھا جائے۔ اور کچھ سوزش اگر ہو تو کبھی کبھی ٹھنڈا پانی مار دیا جائے۔ ورنہ نہیں +

## (۶۳) (ی) حب کرامات۔ برائے امراض خبیثہ مایوسہ +

نانخواہ ۱ تولہ۔ بزرالبنج ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ۔ انیسون ۱ تولہ۔ عاقرقرحا ۱ تولہ۔ بلادر ۱ تولہ۔ قند سیاہ ۱ تولہ۔ مغز نارجیل ۱ تولہ۔ کنجد سیاہ ۱ تولہ۔ رسکپور ۵ تولہ۔ امراض خبیثہ و ماتعلق بہا میں نہایت مجرب و مفید ہیں۔ یہ نسخہ ولائتیوں اور ہندوستانیوں کو بڑا سوچ سمجھ کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں بلادر وغیرہ شریک ہے بصورت حرارت مسکہ یا گھی وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز +

خورشید الحکما نواب تسا فی نواز جنگ بہادر مہتمم شفاخانہ حسینی علم
رئیس حیدر آباد دکن

# خورشید الحکما شافی نواز جنگ بہادر

# حکیم سید خورشید علی خان صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . حکیم مولوی میر عنایت علیخاں صاحب مرحوم مغفور اللہ لہٗ

سکونت . . . . . . . . . . . . ریاست حیدر آباد دکن

عمر . . . . . . . . . . . . . . قریباً ۴۰ سال

آپ کا ممتاز طبی خاندان ہندوستان کے ان چند مشہور خاندانوں سے ہے جو شاہی زمانے میں خصوصیت رکھنے والے گذر چکے ہیں +

فخر اطبا فخر حکما جناب حکیم میر فضل علیخاں صاحب مخاطب بہ شفائی خان بہادر معتمد الملک طبیب خاص نواب ناظر الدولہ بہادر علیہ الرحمۃ جن کے نام سے سارا ہندوستان واقف ہے اور جن کی بعض حکایات اس وقت تک زیب اوراق تاریخ ہیں آپ کے دادا تھے اور معتمد الملوک بہادر نواب علوی خاں کے شاگرد تھے۔ اور نواب بنگالہ کے خاص طبیب ایک ہزار روپیہ ماہوار پاتے تھے۔ اور وہیں سے خطاب شفائی خاں حاصل کیا۔ انکی نسبت ایک واقعہ جو تاریخی حیثیت رکھتا ہے قابل ذکر ہے۔ کہ ان دنوں پالمر صاحب کی میم صاحبہ علیل ہوئیں تو ان کے جرنیل ڈاکٹر اور دیگر ڈاکٹروں نے بالاتفاق رائے دی کہ میم صاحبہ بستر مرض سے زیادہ کسی طرح زندہ نہیں رہ سکتیں۔ مایوس ہونے کے بعد شفائی خان بہادر کا علاج شروع کرایا گیا جس سے کلی صحت ہوئی۔ اور عمر طبعی تک پہنچیں۔ جب سے آپکی عزت اور شہرت میں چار چاند لگ گئے۔ اس پر پالمر صاحب کی ایک سپیچ نے جو ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے دی گئی اور جسمیں شفائی خان بہادر کی طبی قابلیت کی خصوصیت سے تعریف کی گئی تھی سونے پر سہاگہ کا کام کیا +

اس معاملہ کے بعد آپ حیدر آباد دکن میں دو ہزار ماہوار پر مقرر ہو گئے۔ سب سے پہلے راجہ

چندو لعل صاحب مہاراجہ کشنشٹہ باشی کے علاج میں کامیاب ہوئے۔ پھر سلطان دکن نواب ناصر الدولہ بہادر کے معالجہ میں کامیابی حاصل کی جس کے صلہ میں بیش بہا جواہرات اور خلعت ملا اور نواب معتمد الملک بہادر کا خطاب اور جاگیریں بھی مرحمت ہوئیں اور اسکے ساتھ ہی آپکے سب عزیز و اقارب کے منصب مقرر کئے گئے۔ میر لطف علی صاحب نواز شفائی خان بہادر کو سوائے شفائی خاں کا خطاب ملا اور ایک دوسرے بزرگ میر فضل علیخاں صاحب کو شفاء الدولہ شفاء الملک کا خطاب ملا۔ جب سے آپ کا خاندان حیدرآباد دکن ہی میں مقیم ہے اور ان میں سے ہر شخص ممتاز عہدوں پر سرفراز ہے ؛

مگر آپکے والد ماجد نے اپنی طبی خدمات سے مہاراجہ صاحب ناگپور اور ان کی ریاست کو مستفید فرمایا ؛

آپ وہاں کے طبیب خاص تھے اور نہایت ممتاز اور با وجاہت طبیب تھے۔

مولانا حکیم سید عنایت علی خاں صاحب کے پانچ صاحبزادے تھے ؛

(۱) سب سے بڑے جناب حکیم سید افتخار علی خان صاحب مرحوم۔ آپ نہایت ذی علم اور تجربہ کار طبیب تھے۔ اولاً تحصیلدار ہوئے۔ پھر تعلقدار رہے۔ بعد ازاں حیدرآباد دکن بلدہ خاص میں شفاخانہ حسینی کے مہتمم مقرر کئے گئے ؛

(۲) ان سے چھوٹے خورشید الحکما شافی نواز جنگ بہادر حکیم سید خورشید علی خاں صاحب ہیں جن کا نام زیب عنوان ہے۔ آپ نہایت خلیق۔ روشن خیال اور متین آدمی ہیں۔ آپ اپنے والد ماجد اور دیگر اساتذہ سے علوم مروجہ اور طب کی تکمیل کے بعد صدر شفاخانہ یونانی کے گودام ادویات کے مہتمم مقرر ہوئے پھر ضلع گلبرگہ شریف میں آپ کا تبادلہ ہوا۔ کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد دو سو ماہوار کے اضافہ سے حیدرآباد میں بلائے گئے۔ صدر شفاخانہ حسینی علم کے مہتمم مقرر ہوئے۔ اور اب تک وہیں متعین ہیں۔ تمام رؤساء حیدرآباد آپکو عزت اور قدر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ سرکار نظام نے خوشنودی مزاج کا اظہار فرماتے ہوئے آپ کو خورشید الحکما شافی نواز جنگ بہادر کے معزز و مفتخر خطاب سے مخاطب فرمایا ہے۔ آپ کے تین صاحبزادے ہیں۔ بڑے کا نام سید نصرت علیخاں صاحب۔ آپنے مدرسہ طبیہ یونانیہ سرکار عالی دکن سے سند

تمغہ حاصل کرنے کے علاوہ انجینیرنگ کالج سے بھی کامیابی کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہوا ہے۔ اچھے لائق اور حاذق طبیب ہیں۔ بذکر یوسف حسین خاں اور عنایت حسینخاں ابھی طالب علم ہیں ؛

(نوٹ) پچھلے دنوں جب حیدرآباد میں طاعون کا زور تھا۔ اور لوگ شہر چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ ان کے ساتھ اکثر طبیب بھی رختیں لے کر رفوچکر ہو گئے۔ ان دنوں میں جناب شفائی نواز جنگ بہادر منصرم افسر الاطبا مقرر ہوئے۔ اس وقت آپ نے نواب معین المہام بہادر کی سفارش سے جناب نواب مدارالمہام سے اس امر کی اجازت حاصل کی کہ شہر میں علاج طاعون کے واسطے اطبا بھی خصوصیت سے علاج کریں۔ چنانچہ ایک کمیٹی اطبا کی بنی جسکے آپ پریزیڈنٹ تھے۔ شہر کو بیس علاقوں میں تقسیم کرکے اطبا کو وہاں مقرر کیا گیا اور مجسٹریٹ و میر محلہ کو دورہ کرنے اور انکے علاج دیکھنے کا حکم ہوا۔ چنانچہ ایک ماہ میں بفضلہ چار ہزار مریضان طاعون دیسی علاج سے صحتیاب ہوئے جس پر سرکار نے اطبا کو دو ہزار روپیہ انعام دیا اور آپ کی عزت افزائی کی گئی۔ اس طرح اگر گورنمنٹ انگریزی ان لکھوکھا روپے میں جو ڈاکٹروں پر علاج طاعون کی غرض سے خرچ کرتی ہے۔ صرف دس بیس ہزار اطبا کے علاج پر خرچ کرے اور تجربہ کرے تو یقیناً اسے معلوم ہوگا کہ "مستر د اور جاہلوں کی طب" اس مرض کے علاج میں کیسے خوش کن نتائج پیدا کر سکتی ہے ؛

(۳) منجھلے صاحبزادہ افتخار الحکما نواب حاذق جنگ بہادر افسر الاطبا اور طبیب اسٹاف شاہی ہیں۔ جن کا تذکرہ اس کے بعد آتا ہے ؛

(۴) چوتھے صاحبزادہ صاحب حکیم سید عاشق حسین خاں صاحب ہاتف ایک فاضل طبیب اور شاعر بے بدل ہیں ؛

(۵) پانچویں اور سب سے چھوٹے صاحبزادہ حکیم میر امتیاز حسین خاں صاحب ہیں جو نواب فخرالملک بہادر مدارالمہام بہادر کے معالج اور طبیب بیتی سرکار والا ہیں ؛

خورشید الحکما شفائی نواز جنگ بہادر مہتمم شفاخانہ حسینی علم کے مجربات حسب ذیل ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۶۴) (ا) حب فاروقی برائے مرض ہیضہ و طاعون مجربہ۔ بفضلہ تعالیٰ ہزارہا مریضان طاعون اس سے صحت پا چکے ہیں +

جدوار خطائی ۹ ماشہ پوست نارجیل دریائی ۹ ماشہ پیاز لنگا ۹ ماشہ۔ پودینہ خشک ۹ ماشہ۔ زرشک ۱ تولہ گل نیب تولہ گل ڈک تولہ۔ انار دانہ ۶ ماشہ۔ گروسماق ۶ ماشہ۔ تخم اجبل ۳ ماشہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ صدف سوختہ ۴ ماشہ پپیتہ تولہ صبر زرد ۳ ماشہ نمک مغسول ۶ ماشہ افیون خالص ایک ماشہ۔ زعفران ۴ سرخ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ سہاگہ تیلیہ بریان ۹ ماشہ۔ جواکھار ۹ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر عرق لیموں کاغذی ۴ عدد۔ آب پودینہ سبز ۲ تولہ۔ آب پوست خشخاش ۱۵ عدد تیزاب فاروقی ۲ تولہ میں حل کرکے حب نخودی بنالیں +

تیزاب فاروقی۔ نوشادر تولہ کو آب بہہ آب نادیدہ ۵ تولہ۔ آب پیاز ۲ تولہ میں ترکرکے زلال لے لیں +

بادیان ۹ ماشہ۔ زیرہ سفید۔ پودینہ خشک ملکہ ۵ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ ماشہ میں ۳ تولہ عرق گلاب ملاکر ایک حب مذکورہ بالا سے کھلادیں۔ دن میں پانچ بار +

(۶۵) (ب) برائے استسقاء عجیب۔ چار روز میں بفضلہ صحت ہوگی +

آب برگ گکرونده ۲ تولہ۔ زیرہ سفید کوفتہ ۹ ماشہ۔ دونوں کو رات کو بھگودیں۔ صبح مل چھان کر پی لیں غذا۔ دال مسور و نان فطیری +

(۶۶) (ج) برائے درد گردہ و سنگ گردہ و مثانہ وضعف الکلیہ اعظم ترین دوا ہے +

حجر الیہود ۵ تولہ۔ سنگ سرماہی ۲ تولہ۔ سنگ لاجورد ۲ تولہ۔ سنگ مقناطیس ۵ تولہ۔ سنگ دلاخ ۲ تولہ سب کو کوٹ پیس کر شیر دھیکوار میں رکھ کر دس بار آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک +

(۶۷) (د) برائے رشتہ جس کو عام لوگ نارو کہتے ہیں۔ اور یہ بھی مشہور ہے کہ ایک نارو ہزار درد اور اکثر طبیب معالجہ سے عاجز ہوتے ہیں۔ جس کو ایک نارو نہیں بلکہ پچاس نارو نکلیں تو یہ دوا فائدہ مند ہے + نوشادر ایک ماشہ یا ڈیڑھ ماشہ باریک پیس کر صبح کو کھلانا۔ اور قدرے آب نارجیل تازہ پلانا اچھا

سات روز تک +

(۶۸) (ہ) **ایضاً** اور یہ دوا نار ، خام ہو یا پختہ دونو حال میں باندھنا چاہیئے +

بلادر ۱ عدد ۔ ہلدی ہموزن ۔ قند سیاہ ہموزن بلادر یا پیچہ تیلی ۔ نصف وزن بلادر ۔ گلاک پاس ۲ ماشہ سب کو کوٹ کر باہم ملا کر قدرے نرم کر کے ناسور پر باندھیں ۔ اوپر برگ تنبول رہے ۔ جو ہر روز بدل دیا جانا ضروری ہے ۔ دوا وہی رہے ۔ چھ سات روز میں انشاءاللہ تعالےٰ ضرور صحت ہو جاوے گی +

(۶۹) (و) **قرص زرشک ملین** ۔ جسے مسہل شاہی کہا جاوے تو بجا ہے ۔ نصف شب کو کھا لیا اور چار بجے شب اٹھ کر منہ دھو کر ایک بیڑہ پان بھی کھا لیں ۔ پانچ چار دست بفضلہ تعالیٰ بے زحمت آجائیں گے صبح کو کھچڑی نرم نوش کریں ۔ اگر زیادہ دست (شاید) آجاویں تو چکنا مرغ کھانا ۔ سہ پہر کو تبرید مناسب یا فقط اسبغول مسلم ۶ تولہ ۔ نبات سفید ۲ تولہ ۔ نیم پاؤ آب گرم میں ڈال کر لت کر کے نوش فرما لیں ۔ دوسرے روز اگر مرچ کا سالن بھی کھایا جاوے تو مضر نہیں ہے ۔ سب قسم کے امراض میں یہ قرص دیئے گئے ۔ دست بلا زحمت آتے ہیں ۔ بلکہ شیر خوار بچوں کو بھی دیا گیا نافع پایا +

زرشک ۔ بیدانہ ۵ تولہ ۔ گل سرخ ۲ تولہ ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ ۔ تخم کاسنی ۔ تخم خیار ، ککڑی ۵ تولہ ۔ تخم خرفہ ۱۵ تولہ ۔ آلو بخارا ۵ تولہ ۔ عصارہ ریوند ۵ تولہ ۔ مغز حب السلاطین (مصفےٰ و منقےٰ) ۸ تولہ سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کے قرص بنا لیں ۔ خوراک ایک قرص سب قسم کے امراض میں سوائے ہیضہ کے دے سکتے ہیں ۔ اگر نازک مزاج ہیں ۔ تو بادیان ۶ ماشہ ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ ۔ تخم خطمی ۵ ماشہ ۔ سپستان ۱۰ عدد ۔ گلقند ۲ تولہ کے جوشاندہ کے ساتھ روغن بادام ملا کر دیں اور سہ پہر کو فقط اسبغول مسلم نبات سفید دونوں کو نیم پاؤ آب گرم میں ڈال کر لت کر کے پلا دیں یا تبرید مغزیات وغیرہ کی دے سکتے ہیں +

(۷۰) (ز) **مفرح خورشید** جو آپکے نام سے نامزد ہے ۔ بخار کہنہ ، دق وغیرہ کو نہایت نافع ہے بارہا بلکہ صدہا بار دیا گیا بفضلہ تعالیٰ شفا ہوئی +

ست گلو ۱/۲ تولہ ۔ اصل السوس ۱/۲ تولہ ۔ طباشیر سفید ۱/۲ تولہ ۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ ۔ ہلیلہ زرد تولہ ۔ دانہ الائچی ۱ تولہ ۔ تخم خشخاش ۲ تولہ ۔ افیون ۱ ماشہ ۔ زعفران ۱ ماشہ ۔ گل بنفشہ ۱/۲ تولہ ۔ مغز بادام ۲ تولہ ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۲ تولہ ۔ ادویات کوٹ چھان کر مغزیات کو علیحدہ باریک کر کے شہد ۱۲ تولہ نبات سفید ۲ تولہ ملا کر قوام کر کے رکھ لیں +

خوراک ۳ سے ۶ ماشہ تک بدرقہ مناسب ہے +

(۷۱) (ح) برائے آتشک وغیرہ تحقیقی جو بواسیر و جذام و بھگندر وغیرہ میں مفید ہے۔ ہزارہا مریض صحت حاصل کر چکے ہیں +

اجواین خراسانی۔ اجوائن خورونی۔ بلادر۔ سیماب مصفی سب کو کوٹ کر عرق لیموں کاغذی میں دو چار روز برابر سحق کر کے نخودی حبوب بنالیں +

خوراک ایک سے دو حب تک ۱۴ یا ۲۱ روز تک لیکن دو ہفتہ تک کسی قسم کی میٹھی شے نہ دیں اور تا استعمال حبوب بیگن۔ انبارڑہ۔ تیل کی اشیاء سے پرہیز +

(۷۲) (ط) حب جدوار +

تالیف جناب علوی خاں بہادر مقوی باہ۔ ممسک۔ دافع نزلہ۔ نواب قطب الملک وزیر ہند کے لئے تجویز کی گئی تھیں۔ جدوار خطائی۔ پنیر مایہ شتر اعرابی مصطگی رومی بہمن سفید طباشیر سفید بسباسہ۔ بزر البنج سفید بیخ لفاح ملکہ ۹ رتی۔ شقاقل مصری ۷ ماشہ۔ زعفران۔ صمغ عربی ملکہ ارتی۔ افیون مصفےٰ۔ نبات سفید ملکہ تولہ۔ ورق طلا ۱۵ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد حبوب نخودی بنالیں +

(۷۳) (ی) حب اکسیر البواسیر (ص) رسوت عمدہ۔ تخم گندنا۔ مغز تخم نیب۔ مغز تخم بکاین ملکہ تولہ مربہ ہلیلہ ۹ تولہ۔ کنار وشتی کے برابر حبوب بناویں اور ہر صبح ایک حب ورق نقرہ میں لپیٹ کر +

(۷۴) (ک) برائے بثور رحم جن سے مریضہ بہت بے قرار ہو جاتی ہے۔ اور رحم میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ عجیب الاثر نسخہ ہے +

گل سرخ جبین ارمنی۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری ملکہ تولہ خبث الفضہ (اقلیمیائے نقرہ جس بوتہ میں چاندی گلاتے ہیں۔ اس میں میل ردی کی صورت میں جم جاتی ہے) ۶ ماشہ۔ اولاً روغن گل ۱۰ تولہ موم سفید ۲ ماشہ لیکر دونو کو پگھلاویں۔ جب خوب پگھل جاویں تو دوسری ادویہ باریک کر کے ملاویں اور خوب حل کریں۔ رحم کے اندر لگاویں انشاء اللہ ایک روز میں فائدہ ہوگا +

(۷۵) (ل) برائے ضعف بصر +

عجیب الاثر ہے۔ ہزارہا مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ آب انار ترش ۱۰ تولہ نبات سفید ۲ تولہ ملا کر وسط مکان میں لٹکا دیں۔ جہاں دھوپ پہنچتی رہے۔ دو ہفتہ کے بعد تیار ہے۔ نکال کر رکھ لیں اور سلائی سے لگایا کریں +

حکیم مولوی سید برکات احمد صاحب - ٹونک

(۷۶) (م) برائے وجع المفاصل و عرق النسا و وجع الورک وغیرہ یہ نسخہ کیا ہے۔ اکسیر ہے۔ ہزارہا بندگان خدا کو اس سے نفع پہنچ رہا ہے +

سم الفار سفید ۱ تولہ۔ شیرہ برگ اترن ڈیڑھ تولہ (اترن ایک بیل ہے جس میں دو انگل کے لانبے خمیدہ پھل ہوتے ہیں جس میں جڑواں دو پھلیاں انگل سے کچھ زیادہ ہوتی ہیں۔ اس میں سے سفید روئی کی طرح نکلتی ہے اسی کو اترن کہتے ہیں۔ اس کی پتی کا رس بلاشرکت پانی کے نکال لیں۔ کھرل میں جذب کر کے گولیاں نصف مونگ کے برابر بنائیں۔ ہر روز ایک گولی یا دو گولی کھا دیں اور تھوڑا مسکہ یا بالائی نوش کریں۔ پندرہ یوم میں انشاء اللہ شفا دیگا

(۷۷) (ن) مفرح شافی نواز برائے تپ دق مجرب ہے +

مروارید ناسفتہ محلول ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ کہربا شمعی محلول ۴ ماشہ۔ ست گلو خالص ۴ ماشہ۔ سرطان محرق ۳ ماشہ کتیرا ۴ ماشہ۔ دانہ ہیل ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴½ ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۹ ماشہ۔ مغز تخم خیار ۹ ماشہ۔ مغز تخم تربز ۹ ماشہ۔ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ ابریشم خام ۴½ ماشہ۔ تخم کاہو ۹ ماشہ۔ صندل سفید ۴ ماشہ۔ صندل سرخ ۴ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ تخم خشخاش ۹ ماشہ۔ نبات سفید ۲۰ تولہ۔ اول ابریشم خام۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ اور تخم کاہو کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر مل چھان لیں۔ اور باقی اجزا ملا کر اور ۲۵ عدد ورق نقرہ شامل کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۴ سے ۶ ماشہ تک بدرقہ مناسب دیں +

# حکیم سید برکات احمد صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حکیم سید شاہ دایم علی صاحب مرحوم

سکونت . . . . . . . . . ریاست ٹونک

آپ نے اول عمر میں تعلیم علم طب و دیگر علوم اپنے والد بزرگوار جناب سید شاہ دایم علی صاحب مرحوم معالج خاص حضور انور امین الدولہ وزیر الملک عالیجناب نواب حافظ محمد ابراہیم علی خاں صاحب بہادر صولت جنگ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ والئے ریاست ٹونک دام اقبالہم۔ جو خاص

لایق شاگرد حضرت قبلۂ عمدۃ الحکما معتمد الملک حاذق الزمان حکیم محمد احسن اللہ خانصاحب مرحوم کے تھے اسے پائی۔ اس کے بعد آپ تحصیل علوم عقلیہ کی غرض سے مولانا عبدالحق صاحب خیرآبادی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پندرہ سال تک ان کی خدمت میں حاضر رہے۔ اس کے بعد طب کے لیے مشاہیر اطبا لکھنؤ جو اس زمانے میں تھے۔ ان کے پاس گئے۔ لیکن بوجہ کمال علمی و ذہانت طبعی آپ کے کوئی طبیب ان کی تشفی نہ کر سکا۔ بالآخر مجبوراً دہلی تشریف لائے عضدالدولہ جناب حکیم غلام نجف خاں صاحب مرحوم۔ برادر خورد و شاگرد وارث احترام الدولہ جناب حکیم محمد احسن اللہ خاں صاحب مرحوم طبیب خاص و وزیر سلطنت شاہ ظفر مرحوم کے پاس تشریف لے گئے۔ پس جناب حکیم غلام نجف خاں صاحب مرحوم نے ایسے لائق اور قابل طالب علم کو دیکھ کر اپنی تمام قابلیت سے رموز و اسرار کی انہیں تعلیم دی۔ اسی زمانہ تعلیم میں جناب عضدالدولہ مرحوم نے اپنے پوتے شفاء الملک عالیجناب حکیم رضی الدین صاحب کو آپ کے سپرد واسطے تعلیم کے کیا۔ چنانچہ جب تک حضرت ممدوح وہاں رہے۔ ان کو تعلیم دیتے رہے۔ غرض دہلی سے حکیم صاحب موصوف خوش خوش دولت علم و عمل طب سے مالامال ہو کر پھر بھوپال واسطے تحصیل علم حدیث جناب قاضی ایوب صاحب کی خدمت میں گئے۔ اور اثنائے تعلیم میں بھوپال ہی میں علاج بھی کراتے رہے۔ اور چند علاج معرکہ کے بھی کئے۔ پھر بعد فراغت علم حدیث ٹونک تشریف لائے۔ اور یہاں آکر اپنے والد بزرگوار کے مسند کو آباد کیا۔ یعنی معالج خاص نواب صاحب بہادر ہو گئے۔ اور اب تک اسی عہدے پر ہیں۔ اور ان کے بھائی صاحب نے بوجہ پیری کے استعفا داخل کر دیا ہے۔ اگرچہ ٹونک میں حضرت موصوف کی تنخواہ معقول نہیں۔ کیونکہ کل ڈیڑھ سو تنخواہ ہے۔ اس کے علاوہ دو ہزار سالانہ کی جاگیر ہے۔ لیکن اولاً وہ آبادی جگہ دوسرے سلطنت ونماہ ہائی گوالیار کے گھر میں ہو گیا۔ اور گھر میں تھوڑا بہت جو مل جائے غنیمت جان کر دوسری جگہ زیادہ ملنے پر بھی آپ نے جانا پسند نہ کیا۔ آپ کے مزاج میں استغنا اس درجہ ہے۔ کہ جس کی انتہا نہیں۔ غرض آپ نے ٹونک آکر تمام علوم عقلیہ و نقلیہ و طبیہ وغیرہ سب کا درس دینا شروع کیا۔ سینکڑوں شاگرد عالم و

حکیم وصرف عالم وصرف حکیم ہر طرح کی تعلیم پاکر نکلے اور موجود ہیں۔ آپ نے بہت سے معرکہ کے علاج کئے ہیں۔

نمبر ۱۔ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے۔ جناب نواب صاحب بہادر کی لڑکی کو حمل تھا۔ مدت حمل سے کچھ وقت زیادہ گذر گیا۔ تمام اطباء عصر اس وقت بلائے گئے تشخیص کسی سے نہ ہوئی۔ کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ۔ جب آپ نے دیکھا تو فرمایا کہ بچہ کا زہر گیا ہے۔ اور اب ایک گھنٹہ کے بعد بچہ ہوگا۔ اور ایک دوا کھلائی۔ وہ یہ ہے (بیت الزنبور جسے ہندی میں بھڑ کا چھتہ کہتے ہیں۔ مگر بھڑ زرد رنگ ہو۔ سرخ نہ ہو) اسے جلالیں۔ ۲ ماشہ آب گرم کیساتھ دیں) چنانچہ اس دعوے کو سن کر نواب صاحب وتمام اطباء متعجب ہوئے۔ اور نواب صاحب نے فرمایا کہ اگر یہ دعوٰے تمہارا غلط ہوا تو خیر نہیں ہے۔ لیکن اس پر بھی آپ نے نہایت دعوے سے فرمایا کہ اچھا اگر ایسا نہ ہو تو جو دل میں آئے جناب کے کیجئیگا۔ چنانچہ مطابق دعوے حکیم صاحب اسی وقت بچہ زہر مرا ہوا پیدا ہوا۔

نمبر ۲۔ ایک شخص کو اسی ٹونک میں سکتہ ہوا اور دو روز گذر گئے۔ تمام اطبائے عصر نے متفق ہو کر تشخیص کیا کہ مر گیا ہے۔ سکتہ نہیں ہے۔ مگر آپ نے جب غور کیا تو فرمایا کہ ضرور سکتہ ہے۔ اور اس کو کل صبح ہوش آجائیگا۔ اور تریاق کبیر ماء العسل میں حل کر کے گھونٹ گھونٹ پلاتے رہے چنانچہ ٹھیک وقت پر صبح کو بالکل ہوش آگیا اور ابھی تک وہ شخص زندہ ہے۔

نمبر ۳۔ ایک شخص اسہال معدی میں گرفتار تھا۔ اس نے ہر چند اطبائے زمانہ وڈاکٹران وغیرہ کا علاج کیا۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا اور قریب المرگ ہوگیا تھا۔ آخر الامر کہیں سے سن کر بڑے بڑے لوگوں کے پاس ہوتے ہوئے آپ کے پاس آیا۔ آپ نے اولاً جوارش مصطگی وغیرہ سب کچھ دیا۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک گولی اپنے مجربات سے حسب ذیل طیار کرا کر دی۔ فوراً مرض زائل ہوگیا۔

(نسخہ) انواراق نیم کونتہ شب کو پانی میں بھگودیں۔ پانی کھلوں سے دو انگل اوپر ہو۔ صبح پکادیں اس قدر کہ پانی جل جاوے۔ اور چھلکے سیاہ ہو جاویں۔ بس کوٹ لیں۔ یہ چھلکے ۱۰ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۵ ماشہ۔ گل ارمنی ۱۰ ماشہ سب کو خوب سحق کر کے مونگ کے برابر حب بنالیں۔ خوراک تین حب روزانہ آب سرد کے ساتھ۔

نمبر ۴۔ ایک بیگم نواب صاحب بہادر کی ڑلپن سے ورم عضلات میں گرفتار تھیں سینکڑوں علاج کئے۔ آخر ہمارے حکیم صاحب نے علاج شروع کیا۔ پینے کے لئے نسخہ جات نضوج معمولی محلل دیے۔ لیکن ایک ضماد خود اختراع فرما کر لگوایا بفضلہ تعالیٰ وہ ورم تیسرے ہی روز بالکل کافور ہو گیا۔ تمام ڈاکٹروں اور حکیموں اور دائیوں کو بلا کر دکھایا گیا۔ سب نے باتفاق کہا ورم ایسا گیا کہ جیسے اس سے قبل تھا ہی نہیں۔ اور جتنے اطباء عصر تھے۔ متعجب تھے کہ ایسا کہنہ ورم کیونکر تین روز کے اندر غائب کر دیا۔ اور اس کے بعد ایک عرق ایجاد اختراع فرمایا کہ زیادہ جو کچھ باقی ہو وہ بھی بالکل پگھل جائے۔ نسخہ ضماد محلل ورم صلب شکم کہ ورم بست سالہ را در سہ شبانہ روز بالکلیہ زائل کرد مخترع افسر الاطباء مولوی حکیم سید برکات احمد صاحب معالج خاص حضور انور والئے ریاست ٹونک دام اقبالہ۔

(۷۹) خبث الحدید مدبرہ ۵ تولہ۔ بچھناگ تولہ۔ زفت رومی تولہ۔ فرفیون تولہ سب کو آب مکو و شہد میں خوب گھس کر ضماد کریں۔ اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں۔

(۸۰) نسخہ عرق مخترعہ۔ مغز گھیکوار ہ ثار۔ آب عنصل دشتی ۵ ثار۔ شہد خالص ۵ ثار۔ زنجبیل ثار نیم کوفتہ سب کو ملا کر عرق کشید کریں۔

# آپ کے مجرّبات

(۸۱) (ا) جوہر لوبان۔ برائے صداع شقیقی دائمی۔ نیز سردی کے زکام کے لئے بھی مفید ہے۔ ایک رتی سونگھ لیں۔ فی الفور اثر ہوتا ہے۔ اگر نہار منہ برگ پان میں رکھ کر کھایا کریں۔ بھوک اور قوت باہ بڑھاتا ہے۔ اور اگر ایک ماشہ روغن گاؤ میں حل کر کے حشفہ چھوڑ کر لیپ کریں۔ تو جب بھی موثر ہے۔

لوبان کو زیرہ ۲ درم جوکوب کر کے ایک مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ دوسرا ویسا ہی برتن (جس کے لب گھس کر پہلے برتن کے لبوں سے ہموار کر لئے گئے ہوں) جاروب کے سینکوں سے پر کر کے اس پر اوندھا رکھ دیں۔ لبوں پر گل حکمت کر کے جست کے چولھے پر سوار کریں۔ ایک پاؤ روغن کنجد یا روغن زرد ایک چراغ

میں ڈال کر سوتی سی بتی ڈال کر جلا دیں کہ شعلہ اور برتن کے درمیان دو انگل کا فاصلہ رہے۔ جب روغن ختم ہو جائے تو نہایت آہستگی سے ظروف کو اتار دیں۔ ٹھنڈا کر کے جدا کریں۔ جو دوا سینکہائے جار دب میں لگی ہو وہ لے لیں۔ اور کام میں لا دیں۔

**(۸۲) (ب) روغن قرنفل برائے فالج۔** حذرواد جامع مفاصل کو مفید اور اعضائے مسترخیہ کو مضبوط کرتا ہے۔

قرنفل ۱۰ تولہ۔ جاوتری ۱۰ ماشہ۔ جوزبویہ ۲ عدد۔ سعد کوفی ۱۰ ماشہ۔ زرنباد ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ لیں۔ ایک چینی کے پیالے پر صاف سا کپڑا باندھ دیں۔ اس پر ادویہ ڈال دیں۔ ادویہ پر ابرک کا ایک بڑا ٹکڑا اور جن پیالے کے برابر لیکر رکھ دیں۔ اور اس پر دھکتے ہوئے کوئلے رکھ کر ہموار جگہ میں رکھ دیں۔ روغن نکل آوے گا۔ روغن کنجد ماشہ اور روغن گل ایک تولہ میں چھ قطرہ روغن قرنفل مذکور ملا کر مالش کیا کریں۔ نیز ضیق النفس اور برد معدہ کے لئے برگ تنبول پر خط کھینچ کر کھلایا کریں۔ طلاء برتنا ہو تو برگ پان پر لگا کر حشفہ چھوڑ کر باندھ دیں۔ مگر ضیق کے لئے دینا ہو۔ تو ادویہ میں سعد کوفی اور زرنباد نہ ڈالیں۔

**(۸۳) (ج) سرمہ برائے تیزی بصارت دافع عادت عینک۔**

چینی اصیل رشار۔ شورہ قلمی ۵ تولہ۔ چڑی کا کانچ سبز ۲ تولہ۔ کباب چینی ۲ تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر آب بادیان سبز میں اس قدر سحق کریں۔ کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جاوے۔ آٹھ دس روز میں پوری قوت اور تیزی نظر میں پیدا کرتا ہے۔

**(۸۴) (د) سفوف آجر برائے ذیابیطس سریع العمل جلیل القدر۔**

خشت کہنہ سو سالہ کوئیں سے نکال کر اسے گرم کر کے آب کدوے شیریں میں سات بار سرد کریں۔ پھر آب برگ خرفہ، آب کشنیز سبز۔ شیر بز سیاہ اور آب جغرات میں سات سات بار بترتیب بالا بجھاویں۔ اور ہر بار شے تازہ ہو یعنی جس شے یا پانی میں ایک بار بجھا دیا گیا ہو اسے گرا دیں۔ اور دوسری نئی لیکر بجھا دیں۔ سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ خشت مذکور۔ گلنار۔ مازوئے سبز۔ سماق۔ جفت بلوط۔ صندل سفید سودہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ تخم کاہو۔ کشنیز خشک۔ مغز تخم خرفہ سیاہ۔ تخم خشخاش سفید۔ رب السوس۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ جب الآس۔ اقاقیا۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ گشنہ تعلی۔ مرجان سوختہ۔ صدف سوختہ۔ بست گھو۔ موصلی سفید۔ بزرالبنج سفید۔ سب برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ اگر موسم گرم اور مریض جوان حار مزاج ہو تو

کافور قیصوری۔ زعفران کشمیری بھی مناسب مقدار میں اضافہ فرمالیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح، ۲ ماشہ شام مناسب بدرقہ سے کھلاویں ؛

(۸۵) (ہ) روغن احمر برائے اوجاع واورام۔ اس روغن کی مالش کے بعد آب سوے غسل کرنا معین عمل ہے۔ مضر نہیں ہے ؛

فوہ الصباغین۔ چھڑ۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھ۔ صندل سفید۔ سیدہ لکڑی۔ زنجبیل ہر ایک ۴ تولہ۔ کچلہ ۲ تولہ۔ الائچی خورد۔ ساذج ہندی۔ قرنفل۔ دارچینی۔ جذبوا۔ زردچوب۔ دارہلد۔ جوتری۔ زعفران ہر ایک تولہ۔ مشک سنگ ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ایک دن رات ۲ سیر پانی میں تر رکھیں۔ پھر ایک سیر گلاب ملا کر جوش دیں۔ کہ نصف رہ جاوے۔ مل چھان کر ایک سیر روغن چنبیلی ملا کر پھر پکاویں۔ کہ پانی سب جل جاوے۔ اور روغن رہ جائے اسے برتن میں بند کر کے سات روز تک زمین میں دفن رکھیں ؛

(۸۶) (و) برائے اکثر امراض چشم نہایت مفید ؛

چھالیہ سالم کلاں پر دو تین تہ کپڑا لپیٹ کر آگ میں رکھیں۔ کہ کپڑا جل جاوے۔ چھالیہ نکال کر باریک پیس کر اس میں دو چند سفیدہ اور زیرہ خالص ملا کر خوب سحق کریں کہ مثل سرمہ ہو جاوے۔ آنکھ میں ڈالیں ؛

(۸۷) (ز) برائے ضیق النفس مجرب ؛

شیر مدار ۱ تار۔ برنج نوتنگہ ۴ تولہ۔ دونوں کو مٹی کی ہانڈی میں بند اور دو جوے منہ پر گل حکمت کر کے ڈیڑھ من پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ چار پہر کے بعد سرد ہونے پر نکال کر کشتہ مرجان کو محفوظ رکھیں۔ اور شیر مدار سوختہ علیحدہ شیر مدار سوختہ سرفہ اور تپ بلغمی کے لئے مفید ہے۔ خوراک ۲ برنج بنگلہ پان میں۔ اور کشتہ مذکور کی خوراک بھی ۲ برنج بنگلہ پان میں۔ ہفتہ عشرہ میں ضیق النفس دور ہوگا۔ غذا نان گندم دال ارھر کے ساتھ۔ اور گھی بھی کھاویں۔ دیگر تمام اشیاء سے پرہیز ؛

(۸۸) (ح) سفوف کیمیائے عشرت۔ مقوی باہ ؛

کھلکھلی (سایہ میں خشک شدہ) ۱۰ رتی۔ کانچھل ۶ رتی۔ زعفران ۱ رتی۔ ورق طلاء ۱ رتی۔ ورق نقرہ ۱ رتی۔ قرنفل ۴ رتی۔ ماذو سبز ۴ رتی۔ شنگرف رومی ۱ رتی۔ ریگ ماہی ۱ رتی۔ دارچینی ۱۲ رتی۔ نوشادر کانی ۲ رتی۔ افیون ۶ رتی۔ عنبر اشہب ۴ رتی۔ سیماب ۵ ماشہ۔ لسبا ۹ رتی۔ جدوار ۶ رتی۔ کشتہ مرجان و مشقی ۱ رتی سب کو کوٹ چھان کر خوب سحق کر کے رکھیں ؛

خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن صاحب آنریری مجسٹریٹ رئیس اعظم لکھنؤ

. . . . . اول روز ۲ رتی پر سفوف ایک سیر دودھ کے ساتھ کھا دیں۔ چار روز کے بعد تین رتی اثنار دودھ کے ساتھ پھر تین چار روز کے بعد ۴ رتی سفوف سوا سیر دودھ کے ساتھ ٭

(۸۹) (ط) حب طلا مقوی باہ ٭

گوشت سیپہ تولہ۔ مغز سر کنجشک نر خانگی ۱ عدد۔ خون آفتاب پرست، قطرہ مستی فیل تولہ۔ چربی سانڈہ تولہ۔ سب کو خوب سحق کر کے حب بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت گھس کر ایک خلا پان پر لگا کر حشفہ چھوڑ کر عضو پر باندھیں زیادہ لگاویں۔ تو موجب درازی ہے ٭

(۹۰) (ی) برائے سنگ گردہ ومثانہ۔ جو پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خارج کر دیتا ہے۔ پوست سلم خرگوش کو رو گردان کر کے اس میں بھنگرہ سبز سفید پھول والا بھر دیں۔ اور پھر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر ۱۵ سیر اپلے دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر گل حکمت دور کریں۔ اور سوائے گل حکمت کے سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ خوراک تین ماشہ بدرقات مناسبہ کے ساتھ ٭

# خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خاں صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . حکیم مرزا مظفر حسین خاں صاحب مرحوم

ولادت . . . . . . . . . . . ۱۲۷۵ھ

سکونت . . . . . . . . . . . لکھنؤ

آپ کا خاندان شاہی زمانے سے طب وحکمت میں ممتاز چلا آتا ہے۔ اور آپ کے بزرگ شاہی اور خطاب یافتہ طبیب گذرے ہیں۔ علم وفضل کی حیثیت سے اس وقت تک آپکے خاندان کی شہرت ہے۔ چنانچہ آپ کے پردادا حکیم مرزا علیخاں صاحب کو شاہ غازی الدین حیدر اول بادشاہ اودھ نے طبیب شاہی کے منصب پر مامور اور حکیم الملک کے خطاب سے ممتاز کیا تھا اُن کی حسن خدمات کے صلہ میں شاہ نصیر الدین حیدر بادشاہ دوم اودھ نے اُن کو دیوپور اور جلال پور کی معافی عطا کی۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے فرزند بھی اپنے

آبائی منصب پر قایم رہے۔ اور دربار اودھ میں ان کو سلطان الحکما حیوۃ الملک مسیح الدولہ حکیم مرزا علی حسن خاں بہادر جاوید جنگ کے معزز خطاب سے سرفراز کیا گیا۔ اور ان کی اعلےٰ قابلیت اور حسن انتظام کے لحاظ سے ۱۸۳۵ء میں سفیر شاہی مقرر کیا۔ آپ کے والد ماجد مغفور بھی لکھنؤ میں بین الاقران والاماثل اپنے علم و فضل میں مشہور تھے۔ اور ان کے کتب خانہ علمیہ کا درجہ شاہی کتب خانہ کے بعد تسلیم کیا جاتا تھا جس میں نایاب قلمی کتابیں بکثرت موجود تھیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے دیوپور اور جلال پور کی معافی ان کے نام بدستور جاری رکھی اور یونانی شفاخانہ شاہی کے سپرنٹنڈنٹ ابتدائی عملداری انگریزی سے رہے۔ اور ۸ ذی قعدہ ۱۸۸۱ء کو انتقال کیا۔ ہمارے حکیم صاحب نے علوم و فنون درسیہ کی مختلف اساتذہ سے تکمیل کی۔ اور طب اپنے خاندان سے حاصل کی۔ آپ کو طب اور طبی معاملات میں خاص شغف ہے۔ اعلےٰ درجے کے علم دوست رئیس ہیں۔ طبی خدمات کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں طبی کانفرنس کے معاملات میں آپ کو بیحد دلچسپی ہے۔ اور آپ اس کے سچے دل سے موید ہیں ۔

آپ کا کتب خانہ طبیہ بھی خاص طور پر مشہور ہے۔ ۱۸۸۱ء میں اپنے والد کے انتقال کے بعد سے آپ شاہی یونانی دار الشفا کے سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے۔ جس کے فرائض آپ اس وقت تک نہایت لیاقت سے انجام دے رہے ہیں۔ ۱۸۸۵ء سے لکھنؤ میں آپ میونسپل کمشنر اور آنریری مجسٹریٹ ہیں۔ ۱۸۹۲ء سے خیرات خانہ شاہی کا انتظام آپ کے سپرد ہے۔ اور اس کے آنریری سیکرٹری بھی ہیں۔ ۱۸۹۶ء میں آپ کے حسن انتظام قحط کے صلہ میں گورنمنٹ ہند کی جانب سے سند خوشنودی عطا ہوئی۔ انتظام حفظ طاعون کے کارہائے نمایاں کے صلہ میں گورنمنٹ انڈیا نے ۱۸۹۹ء میں خان بہادر کا خطاب مرحمت فرمایا۔ مرض طاعون کے متعلق فایدہ انام کے لئے آپ نے ایک رسالہ لکھا ہے۔ آپ عرصہ دراز تک ڈسٹرکٹ بورڈ وغیرہ کے ممبر رہ چکے ہیں۔ اور آپ زمرہ درباریان نواب لفٹنٹ گورنر بہادر میں بھی داخل ہیں۔ سنٹرل جیل لکھنؤ کے نان آفیشل وزیٹر ہیں ۔

لکھنؤ کے مشہور تاجر میر محمد باقر صاحب آپ کے نانا تھے۔ جن کا امام باڑہ لکھنؤ میں مشہور

ہے۔ اس کے انتظام و قیام کے لئے انہوں نے ایک بہت بڑا وقف چھوڑا ہے +

# آپ کے مجرّبات

## (۹۱) (ا) حبوب سعال صمغی برائے اخراج بلغم +

بہدانہ شیریں ۲ تولہ۔ تخم خطمی ۲ تولہ۔ تخم کتان ۲ تولہ۔ تخم باقلا ۲ تولہ۔ رب السوس ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ نشاستہ ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ مغز کدوئے دراز ۴ تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۴ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۴ تولہ سب کو کوٹ چھان کر نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ اور حسب ضرورت استعمال کریں +

## (۹۲) (ب) حب سعال +

بیخ سوسن کبود تولہ۔ افیون تولہ۔ رب السوس تولہ۔ زعفران تولہ۔ صمغ عربی تولہ۔ کندر ۲ ماشہ۔ کتیرا ماشہ مرکی ۲ ماشہ۔ میعہ سائلہ ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۲ ماشہ۔ ماش کے برابر حبوب بنالیں۔ کھانسی کو بہت نفع کرتی ہیں۔ لیکن جہاں اخراج بلغم منظور ہو وہاں استعمال کرنا درست نہیں +

## (۹۳) (ج) حب طاعونی خوردنی +

زعفران ۲ تولہ۔ صبر زرد ۲ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ مرکی ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور حسب ضرورت دیں +

## (۹۴) (د) ضماد برائے طاعون +

جدوار تولہ۔ خردل تولہ۔ زرنباد تولہ۔ صندلین ۲ تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ گل مختوم تولہ کوٹ چھان کر سرکہ میں سحق کر کے حبوب بنالیں۔ اور بوقت ضرورت سرکہ ہی میں گھس کر ضماد کریں +

## (۹۵) (ہ) طلائے خام +

بادنجان صحرائی (بھٹکٹیا) بتار کو گل حکمت کر کے خاکستر گرم دیگدان میں رکھ دیں۔ جب گل حکمت سرخ ہو جاوے تو نکال کر مل کر چھان لیں۔ اس پانی میں ۲ ماشہ افیون حل کریں۔ بعدہٗ سیماب ۶ ماشہ۔ سم الفار ۲ ماشہ شنجرف ۲ ماشہ۔ ہڑتال طبقی ۴ ماشہ۔ بچھناگ ۲ ماشہ۔ عاقرقرحا ۲ ماشہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ انبہ ہلدی ۴ ماشہ کوٹ چھان کر اس میں ملالیں۔ اور چار پہر سحق کریں۔ جب خشک ہو جاوے۔ تو روغن کنجد سیاہ ۳ تولہ ملا کر بار دیگر

حل کرکے ظروف چینی میں محفوظ رکھیں۔ اور حسب ضرورت برتیں ؞

## (۹۶) (و) حب مصفی خون ؞

طوطیائے سبز بریان ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۹ تولہ کوٹ چھان کر ۲۰۰ کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک صبح ایک شام بالائی میں لپیٹ کر کھلادیں ؞

## (۹۷) (ز) عرق مصفی خون ؞

تخم شاہترہ۔ برگ شاہترہ۔ سرپھوکا۔ برگ حنائے سبز۔ برگ جھاؤ سبز۔ منڈی۔ برہمنڈنڈی۔ نیلکنٹھی۔ خارخسک۔ افتیموں چرایتہ۔ تخم کاہو۔ تخم کاسنی۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ برادہ چوب شیشم۔ برادہ آبنوس گل نیم۔ بیخ کاسنی سب ہموزن دیگچہ قلعی دار میں عرق کشید کرکے حسب مزاج مناسب مقدار میں پلادیں ؞

## (۹۸) (ح) برائے سوزاک و جریان ؞

سنبل چینی۔ شار۔ شورہ قلمی رشار۔ زعفران یک سرخ۔ نبات سفید ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ حسب مزاج شیر یا پانی سے کھلایا کریں ؞

## (۹۹) (ط) سفوف برائے جریان ؞

تخم تال مکھانا تولہ۔ تخم سروالی تولہ۔ تخم قمی تولہ پھلی ببول تولہ۔ ثعلب مصری تولہ بستاور تولہ۔ موصلی سفید تولہ سفوف بنالیں ؞

## (۱۰۰) (ی) حب طاعونی خوردنی ؞

ابریشم خام تولہ بہمن سفید تولہ۔ درونج عقربی تولہ۔ عصارہ ریوند چینی ۱۔ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مہرہ تولہ زرنب تولہ۔ کافور تولہ۔ کہربائے شمعی تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ یشب سبز تولہ۔ پارا نگا ۲ ماشہ۔ حبوب نخودی بنالیں ؞

خان صاحب، حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی شمس الاطباء، رئیس لاہو

Khan Sahib, Dr. Ghulam Jilani Shams-ul-Atibba.

# شمس الاطبا "خانصاحب" حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب انصاری

ولدیت . . . . . . . . . . حکیم سلطان محمود صاحب انصاری

ولادت . . . . . . . . . . ۱۵ر مئی ۱۸۷۳ء

سکونت . . . . . . . . . . لاہور

آپ ایک خاندانی حکیم ہیں۔ آپ کے والد مرحوم جناب حکیم سلطان محمود صاحب انصاری اپنے وقت کے اچھے عالم اور حکیم تھے۔ آپ نے فارسی۔ عربی۔ انگریزی اور طب یونانی کی تحصیل کے بعد چند سال تک لاہور کے میڈیکل کالج میں علم و عمل ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کر کے ۱۸۹۵ء میں ایل۔ ایم۔ ایس کا ڈپلوما یعنی سند حاصل کی۔ اور اسی سال سرکاری ملازمت میں داخل ہو گئے۔ اور چند سال تک پنجاب کے بعض سرحدی مقامات پر مامور رہنے کے بعد آپ اپنی علمی و عملی قابلیت کے سبب منتخب ہو کر ملک ایران کو بھیجے گئے۔ جہاں پر آپ کو نہایت عزت و شہرت حاصل ہوئی ٭

ابتدا میں آپ گورنمنٹ برطانیہ کے قونصول یعنی سفیر متعینہ قاینات و کرمان کے ڈاکٹر مقرر ہوئے لیکن تھوڑے عرصے کے بعد آپ بمقام برجند دارالحکومت قاینات (ایران) میں برٹش ایجنٹ مقرر کئے گئے۔ جہاں پر آپ اپنی طبی قابلیت کے سبب نہایت ممتاز سمجھے جاتے تھے چنانچہ جناب جلالت مآب عمدۃ الامراء العظام امیر شوکت الملک حکمران ولایت قاینات نے آپ کو اپنا طبی مشیر مقرر فرمایا۔ اس کے ایک سال بعد آپ دولت عظمیٰ برطانیہ کے قونصول خانہ متعلقہ خانہ اسیستان کے میڈیکل آفیسر مقرر ہوئے۔ وہاں پر بھی آپ کی طبی لیاقت کی نہایت قدر ہوئی

چنانچہ جلالت مآب عمدۃ الامرا العظام سرکار حسام الدولہ حشمت الملک حکمران ولایت سیستان نے بھی آپکو اپنا طبی مشیر مقرر فرمایا۔ اور ان کے دربار میں آپ کی بڑی عزت و وقعت تھی چنانچہ انگلستان کے ایک نامور سیاح جناب میجر ہینری لینڈر نے اپنے سیاحت نامہ ایران و ترکستان موسوم بہ "ایکراس کوٹے ٹڈ لینڈز" میں آپ کی تصویر دے کر دربار سیستان میں آپ کی خاص قدر و منزلت۔ نیز آپ کی طبی قابلیت کی بہت تعریف کی ہے ؛

(نوٹ) یہ کتاب لاہور کی پبلک لائبریری میں بھی موجود ہے )

اعلیحضرت ملک معظم کے بہت ایک محترم قونصلوں یعنے سفیروں نے جن کے ماتحت شمس الاطبا کو اپنے دوران قیام ایران میں طبی خدمات انجام دینے کا موقعہ ملا۔ اپنے خطوط میں جو آپکے پاس موجود ہیں۔ آپ کی طبی قابلیت و خدمات کی بہت تعریف کی ہے۔ نیز عالیجناب سر میکموہن صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی نے (جو سنہ ۱۹۰۳ء میں سرحد افغانستان و ایران کے حاکم مقرر ہوئے تھے۔ اور آج کل حضور نواب گورنر جنرل و وائسرائے ہند دام اقبالہٗ کے فارن سیکرٹری یعنی وزیر امور خارجہ ہیں) اور عالیجناب لارڈ رونیلڈشے صاحب بہادر جیسے امیر الامرائے انگلستان نے بھی جن کو سنہ ۱۹۰۱ء میں دوران سیاحت ایران میں آپ سے علاج کرانے کا اتفاق ہوا ہے اپنے عنایت ناموں میں جو ڈاکٹر صاحب کے پاس موجود ہیں۔ آپ کی طبی قابلیت کی تعریف کی ہے ؛

آپ تقریباً آٹھ نو سال تک مختلف مقامات ایران میں مامور رہے۔ اور ۱۹۰۴ء میں آپکی حسن خدمات کے صلے میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بطور ذاتی اعزاز کے "خانصاحب" کا خطاب عطا فرمایا۔ لیکن آپ کے دوران قیام ایران میں سلطنت ایران نے بھی آپکی بہت عزت افزائی فرمائی۔ چنانچہ سنہ ۱۹۰۲ء میں آپکو "شمس الاطبا" کے معزز خطاب سے مخاطب فرمایا۔ اور سنہ ۱۹۰۳ء میں اعلیحضرت مظفر الدین شاہ مرحوم و مغفور شاہ ایران نے "شیر و خورشید" کا ایک ممتاز تمغہ آپ کو مرحمت فرمایا۔ پھر سنہ ۱۹۰۴ء میں مملکت ایران کی شاہی مجلس حفظ الصحت نے آپ کو اپنا ممبر (رکن) منتخب فرمایا ؛

سنہ ۱۹۰۶ء میں آپ ملازمت سے سبکدوش (ریٹائر) ہو گئے۔ اور تب سے آپ لاہور میں

میڈیکل پریکٹس (مطب) کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر آپ طبی تصنیف و تالیف میں مصروف رہتے ہیں اور ابنائے وطن و برادران فن کے لیے اس علمی خدمت کو نہایت خوبی سے انجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ آپکی نہایت قابل قدر طبی تالیفات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) **مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) مٹیریا میڈیکا با تصویر** - اس کتاب کی دو جلدیں ہیں۔ جلد اول کی ضخامت ایکہزار ایکسو (۱۱۰۰) صفحات ہے۔ اور جلد دوم کی ضخامت ایک ہزار چار سو بتیس (۱۴۳۲) صفحات ہے۔ ڈاکٹری میں علم الادویہ پر یہ ایک نہایت ہی جامع و مفید کتاب ہے۔ کیونکہ جناب شمس الاطبا نے اس کو نہایت عالمانہ تحقیق سے لکھا ہے۔ اس کتاب میں یورپ و امریکہ کی تمام ڈاکٹری مفرد و مرکب ادویہ کی تحقیق اور ان کے لاطینی۔ انگریزی۔ یونانی عربی فارسی سنسکرت ہندی اور اردو ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے۔ اور انکے مفصل افعال و خواص کے علاوہ تقریباً ہر ایک دوا کا طریق استعمال بھی لکھا گیا ہے۔ یہ کتاب علم طب میں درحقیقت ایک نہایت ہی مفید اضافہ ہے چنانچہ ملک کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں و حکیموں نے اس کتاب کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور ڈاکٹری و طبابت پیشہ حضرات کیلئے اسکو بہت ضروری اور نہایت مفید بتایا ہے۔ اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور برٹش میوزیم لنڈن کے شاہی کتبخانوں نیز امپیریل لائبریری کلکتہ (شاہی کتبخانہ کلکتہ) اور میڈیکل کالج لاہور کی لائبریری میں بھی رکھی گئی ہے۔ جو درحقیقت باعث افتخار و افتخار ہے۔ کیونکہ ان کتب خانوں میں صرف نہایت ہی منتخب و ممتاز کتب رکھی جاتی ہیں۔ اور موخر الذکر لائبریری میں تو اردو کی صرف یہی ایک کتاب رکھی گئی ہے:۔

(۲) **مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم۔ فیملی میڈیسن** (طب خانگی) پر اردو زبان میں ایک نہایت ہی مفید کتاب ہے۔ جو کہ ملک میں نہایت مقبول ہوئی ہے۔ اور گذشتہ چند سال میں بارہ ہزار کی تعداد میں تین مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔ اسکی ضخامت ایکہزار چار سو صفحات (۱۴۰۰) ہے:۔

(۳) **تاریخ الاطبا**۔ اس کتاب میں مشرق و مغرب کے متقدمین و متاخرین مشاہیر اطبا یعنی حکیموں ڈاکٹروں اور ویدوں کی زندگی کی دلچسپ حالات اور ان کی طبی خدمات و تجربات و انکشافات کا بالوضاحت بیان ہے۔ یہ بھی اردو زبان میں اپنی طرز کی پہلی اور مفید کتاب ہے۔ اس کی ضخامت بھی تقریباً نو سو (۹۰۰) صفحات ہے:۔

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی محکمہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے مخزن الحکمت اور تاریخ الاطبا کو اردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کر کے پنجاب گورنمنٹ کو انکی قدردانی کی سفارش کی چنانچہ عالیجناب جلالت مآب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر دام اقبالہٗ نے از رہِ قدردانی ان کیلئے مبلغ چار سو روپیہ انعام مرحمت فرما کر فاضل مصنف کی عزت افزائی کی ٭

آپ کی موءلفہ کتب جو زیر طبع ہیں (۱) علاج بالمفردات یونانی و ڈاکٹری۔ اس کی ضخامت تقریباً ۷۰۰ صفحات ہوگی (۲) ہندوستان کی جڑی بوٹیاں۔ اس کی ضخامت تقریباً ایک ہزار صفحات ہوگی (۳) لغات الادویہ ڈاکٹری و یونانی اس کی ضخامت بھی تقریباً سات آٹھ سو صفحات ہوگی

کتب زیر تالیف (۱) میڈیکل ڈکشنری یعنی طبی لغات ڈاکٹری۔ اس میں ڈاکٹری کی تمام لغات کو بخط انگریزی و اردو لکھ کر ان میں سے اکثر کے ساتھ ساتھ انکی مترادف طبی اصطلاحات لکھی ہیں۔ اور پھر عام فہم اردو میں ان کے معانی و مطالب کا بیان ہے ٭

(۲) قاموس طبی۔ عربی و فارسی و یونانی و انگریزی لغات طبیہ کی یہ ایک جامع کتاب ہوگی ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ خداوند کریم آپکی سعی کو مشکور اور آپکی خدمات علمیہ کو مقبول فرمائے۔ اور اہل ملک و اہل فن کو ان سے مدتوں تک مستفیض و مستفید فرمائے آمین ٭

علاوہ بریں آپ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی کے بورڈ آف ایگزامی نرز و مجلس ممتحنین کے ممبر نیز کالج مذکور کی ٹیکسٹ بک کمیٹی (مجلس معین نصاب تعلیم) کے ممبر ہیں۔ اور جماعتہائے مدرسہ طبیہ دہلی کے ممتحن ہیں۔ اور جماعت زبدۃ الحکما و عمدۃ الحکما و حکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے بھی ممتحن ہیں ٭ افسوس ہے۔ کہ ۵ صفر ۱۳۳۶ھ کو آپ اس عالم فانی سے رہگرائے عالم جاودانی ہوئے

# آپ کے مجربات

(۱۰۱) (ل) سفوف ہاضم ٭

نانخواہ۔ بادیان۔ زیرہ سفید۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نمک ہندی۔ جوالکھار ہر ایک ۶ ماشہ فلفل سیاہ۔ دانہ الائچی خورد۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ سہاگہ بریاں۔ نوشادر ہر ایک ایک تولہ سب

ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ پانی کے ہمراہ بعد از غذا ثقیل اور نفاخ اشیاء سے پرہیز۔ یہ سفوف ضعف ہضم ضعف اشتہا اور درد شکم میں مفید ہے ✤

## (۱۰۲) (ب) سفوف شافی۔ برائے بواسیر خونی و بادی ✤

مغز تخم نیب۔ بقل الذق (آب گندنا میں حل کرکے اور پھر خشک کرکے سفوف کیا ہوا) ریوند گرکوٹی (پانی میں حل کرکے صاف اور خشک کی ہوئی) گوگرد مصعد۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر اور باہم ملا کر سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۱ یا ۲ ماشہ ہمراہ شربت انار شیریں (گوشت سرخ مرچ اور ترشی وغیرہ سے پرہیز ✤

## (۱۰۳) (ج) سفوف راحت برائے سوزاک

کباب چینی۔ ست گلو۔ طباشیر۔ الائچی خورد ہر ایک ۲ تولہ۔ سلاجیت ۳ تولہ۔ کشتہ قلعی ۶ ماشہ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر ۲ حصوں میں تقسیم کریں۔ اور ہر روز ایک حصہ (پڑیہ) صبح اور ایک شام بکری یا گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ مگر دودھ کو ایک جوش دیکر سرد کرلیں۔ کیونکہ کچا دودھ پینے سے مرض سل وغیرہ کے ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے (گوشت۔ سرخ مرچ۔ ترشی اور جماع سے پرہیز)

نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے۔ بشرطیکہ پیشاب کی دھار باریک یا پھٹ کر آتی ہو یا پیشاب رکتا نہ ہو ✤

## (۱۰۴) (د) سفوف مبارک برائے ذیابطیس شکری ✤

خستہ جامن۔ گلوئے خشک ہر ایک ۴ تولہ۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم خشخاش۔ گل سرخ۔ گلنار فارسی۔ گل گاؤزبان۔ اصل السوس مقشر ہر ایک ۲ تولہ۔ خاکستر مرجان۔ صدف دریائی سودہ و خشک کردہ۔ کشتہ قلعی ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ افیون خالص ۹ ماشہ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر سفوف بنا دیں۔ اور اس میں سے بقدر ۱½ ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ دیں (ہر قسم کی شیرینی اور نشاستہ دار غذا سے قطعی پرہیز)

## (۱۰۵) (ہ) حب افرنجی ✤

رسکپور ۱ تولہ۔ چھالیہ جہازی موٹی کتری ہوئی ۳ تولہ۔ رسکپور کی ڈلی کو چھالیہ کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ململ کے ٹکڑے میں اس کی پوٹلی باندھیں۔ اور ایک کوری ہنڈیا میں ۴ سیر پختہ بکری کا دودھ ڈال کر اور اس کے ڈھکنے میں سوراخ کرکے رسکپور کی پوٹلی کو اس میں آویزاں کریں (پوٹلی دودھ کے بیچ میں لٹکے اور پھر اس کے ڈھکنے اور سوراخ کو گل حکمت کرکے یا آٹے سے بند کرکے چار پہر تک اس کے نیچے بیریوں کی لکڑی کی تیز آنچ رکھیں کہ جس سے دودھ کھولتا رہے۔ بعدہٗ ہنڈیا کو اتار کر سرد ہونے دیں۔ اور اس میں سے وہ رسکپور نکال

کرنس کو نصف بوتل دو آتشہ گلاب میں کھرل کریں۔ یعنی تھوڑا گلاب ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ نصف بوتل گلاب جذب ہو جائے۔ پھر اس میں ایک تولہ کتھ (پانی میں حل کر کے اور خشک کیا ہوا) اور ۲ تولہ گندھک آملہ سار ملا کر تینوں کو نصف بوتل گلاب دو آتشہ میں خوب کھرل کریں۔ اور پھر اس کی دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔ جو تعداد میں اکہتر ہوں ÷

خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام ذرا سی بالائی یا مکھن میں رکھ کر کھلادیں۔ ۲۱ روز تک (شیرینی اور ترشی سے پرہیز) آتشک میں مفید ہے ÷

## (۱۰۶) (و) حب دافع جذام ÷

سم الفار، سیماب ہر ایک ۲ ماشہ۔ کندر ۱۲ ماشہ۔ ریوند چینی ۱½ ماشہ۔ صمغ عربی ۷ ماشہ۔ پارہ کو آب لیموں میں حل کر کے باقی ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور باہم خوب ملا کر بکری کے پتے کے پانی سے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنادیں۔ مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح و شام بعد از غذا پانی کے ہمراہ کھلادیں۔ چالیس روز تک ترشی اور شیرینی سے پرہیز۔ ابتدائے جذام و برص میں یہ گولیاں مفید ہیں ÷

## (۱۰۷) (ز) حب داء المفاصل ÷

سورنجان شیریں ۲ تولہ۔ ایارج۔ شیطرج ہر ایک ایک تولہ ۹ ماشہ۔ تربد موصوف تخم حنظل۔ سنائے مکی ہر ایک ۱½ تولہ۔ افتیمون۔ انیسون۔ تخم کرفس ہر ایک ۱½ تولہ مقل ۵ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور مقل کو آب گندنا میں نرم کرے اور پھر سب کو باہم مخلوط کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنادیں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ رات کو سوتے وقت پانی کے ہمراہ۔ پرہیز ترشی اور گوشت وغیرہ سے ÷

یہ گولیاں وجع مفاصل مزمن میں مفید ہیں ÷

**نوٹ:** مقل کو نرم کرنے کے لئے اگر آب گندنا نہ مل سکے۔ تو اسے الکحل (شراب مقطر) یا پتھر میں حل کر کے کام میں لاویں ÷

## (۱۰۸) (ذ) روغن وجع مفاصل ÷

سورنجان تلخ ۵ تولہ۔ قسط تلخ۔ فوہ۔ زرد چوب۔ دار ہلد ہر ایک ۳ تولہ۔ وج ترکی۔ عود صلیب۔ دارچینی۔ سنبل الطیب بابونہ ہر ایک ۲ تولہ۔ روغن قسط (روغن بابونہ) ہر ایک ۲۵ تولہ ÷

سب ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر دو سیر پانی میں ۲ روز تک بھگو رکھیں۔ پھر ایک کھلے منہ کی پتیلی میں جو

میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ صرف نصف سیر پانی باقی رہ جائے۔ پھر اسے سرد کر کے خوب مل چھان لیں اور جو پانی نکلے اس میں روغن بابونہ و روغن قسط ملا کر پھر اسے آگ پر رکھ کر آنچ دیں۔ یہاں تک کہ سارا پانی اڑ جاوے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ پھر اس تیل کو ایک بوتل میں ڈال دیں۔ اور کافور ۲ تولہ کو ۱۰ تولہ روغن تارپین میں حل کر کے اس کو بھی اسی تیل میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ وجع المفاصل فرس میں دُکھت جوڑوں پر اس تیل کی مالش کر کے اوپر سے گرم روئی باندھیں اور سردی سے مریض کو محفوظ رکھیں۔ بہت مفید ہے۔

## (۱۰۹) (ط) عرق شفا۔

عشبہ مغربی ۱۰ تولہ۔ چوب چینی ۱۰ تولہ۔ اننت مول ۱۰ تولہ۔ شاہترہ ۹ تولہ۔ چرائتہ ۲ تولہ۔ منڈی ۷ تولہ۔ سرپھوکہ ۵ تولہ۔ بھما ۳ تولہ۔ برہمڈنڈی ۵ تولہ۔ چھال نیم ۴ تولہ۔ برادہ شیشم ۵ تولہ۔ برادہ صندلین ۵ تولہ۔ اسطوخودوس ۴ تولہ۔ بالچھڑ ۴ تولہ۔ گلوہ ۵ تولہ۔ بیخ کاسنی ۵ تولہ۔ خس ۲ تولہ۔ تخم کشنیز ۲ تولہ۔ گل سرخ ۹ تولہ۔ گل نیم ۹ تولہ۔ گل سیوتی ۷ ماشہ ۷ تولہ۔ پوست آملہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ تولہ۔ پوست بلیلہ ۵ تولہ۔ عناب ۱۰۱ دانہ۔

بطریق معمول ۱۲ بوتل عرق کشید کرالیں۔ مقدار خوراک ۷ تولہ صبح اور ۷ تولہ شام۔

پرہیز ترشی۔ خیروبی اور گندم ونفاخ اغذیہ واشربہ ہے۔ یہ عرق شفا سب قسم کی جلدی امراض میں جو خرابی خون سے ہوں مفید ہے۔ اور پرانے آتشک کے سبب سے بھی جو امراض جلد پیدا ہوں ان میں بھی مفید ہے۔

## (۱۱۰) (ی) معجون مقوی معدہ۔

ص۔ پوست سنگدانہ خروس۔ پوست سنگدانہ تیہو ہر ایک ۹ ماشہ۔ طباشیر اصیل۔ کہربائے شمعی ہر ایک ۷ ماشہ گل سرخ۔ فقاح اذخر۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج۔ نعناع خشک۔ نانخواہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ بہمنین صندلین۔ صعتر۔ کشنیز بریان۔ حب الآس بریان ہر ایک ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ خبث الحدید ۷ ماشہ شربت بہ و شربت سیب سے بطریق معمول معجون بنادیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ صبح و شام۔

عرق پودینہ و گلاب کے ہمراہ ضعف معدہ و امعاء میں جبکہ غذا ہضم نہ ہوتی ہو اور دست آتے ہوں۔ تو اس معجون کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ غذا مناسب دی جائے۔

# دیوان مان سنگھ جی صاحب وید

ولادت . . . . . . . . . . . . ۱۳۲۱ھ مطابق ۱۸۶۴ء

ولدیت . . . . . . . . . . منشی کنہیا لال صاحب مرحوم

سکونت . . . . . . . . . . . دھلی

آپ ویش اگروال کی گوت گوئل سے تعلق رکھتے ہیں۔ شاہان اسلام کے زمانے میں آپ کا خاندان ایک نہایت معزز اور صاحب علم خاندان گذرا ہے۔ جب ۱۱۵۰ھ میں نواب فوجدار خاں صاحب غازی نے قصبہ فرخ نگر آباد کیا۔ تو آپ کے خاندان کو نہایت اعزاز و کمال عزت سے اس قصبہ میں آباد کر کے ایک معقول زمین بھی عطا کی۔ جو آج تک جھونڈ کود کے نام سے موسوم ہے۔

آپ کے خاندان کے بزرگ مختلف ریاستوں میں معزز عہدوں پر ممتاز رہے ہیں۔ اور خانہ نشین یا پنشنر ہونے کے زمانہ میں سرکار فرخ نگر کی مصاحبت کا فخر حاصل کیا کرتے تھے۔ اور دیوان جی کے خطاب سے گردو نواح میں مخاطب کئے جاتے تھے۔

آپ کے ایک بزرگ بابا سیتارام صاحب بڑے باکمال گذرے ہیں۔ جن کو طب سے گہرا تعلق تھا۔ کتابوں کے جمع کرنے کا انہیں بے حد شوق تھا۔ اور ایک بہت بڑی لائبریری چھوڑ گئے تھے۔

آپ نے خصوصاً طبی کتابیں اس قدر جمع کی تھیں۔ کہ آپ کے تمام اہل خاندان ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اور آپ کے تجربے کے نسخہ جات آپ کے تمام خاندان میں طب کا ضروری عنصر سمجھے جاتے ہیں۔

آپ کے خاندان کے ایک اور بزرگ یعنے آپ کے دادا بابا گلاب سنگھ صاحب فارسی علم ادب میں ایک فاضل اور نامور شخص گذرے ہیں۔ جو اچھے طبیب بھی تھے۔ آپ کے چچا

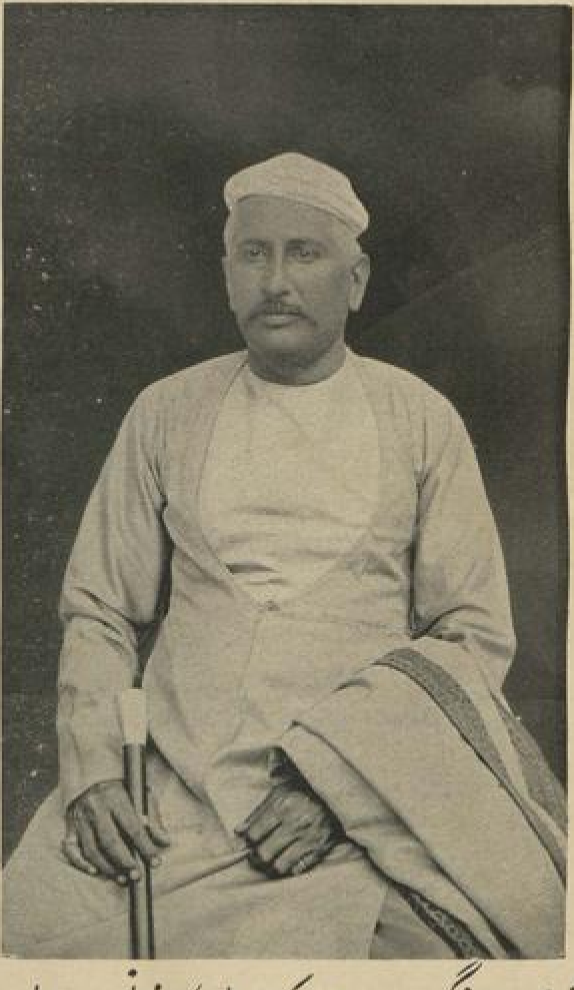

منشی ہان سنگھ صاحب وید سکرٹری طبی کانفرنس دہلی

منشی مرلیدھر صاحب نے آپ کو اپنا متبنٰے بنا لیا۔ اور اب تک آپ اپنے چچا کے ہی قائمقام ہیں۔ آپ کے حقیقی بھائی منشی رامجی لال صاحب آپکے حقیقی والد کے جانشین ہوئے آپ کے چچا صاحب کا انتقال جلد ہو گیا۔ اس لئے آپ کی تعلیم بھی آپ کے والد صاحب کے ہی زیر اہتمام ہوئی۔ اولاً آپ شیخ رحیم بخش صاحب سے ایک عرصہ تک فارسی کتب دیکھتے رہے۔ ان کے انتقال پر کچھ دنوں اپنے بزرگ دادا صاحب اور پنڈت بالک رام صاحب منشی فاضل سے فارسی درسیات کی تکمیل کی اور لالہ ناگرمل صاحب معلم ہندی سے حساب سیکھا۔

آپ کی عمر ۱۵ سال کی تھی۔ جب فرخ نگر میں سخت عالمگیر وبا پھیلی۔ جس نے قصبہ مذکور کو ایک طرح سے برباد کر دیا۔ اور فرخ نگر کی تاریخ میں یہ وبا اور اس کا اثر نہ مٹنے والا اثر ہے۔ اسی وبا میں آپکے دادا صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔ اگرچہ گھر کے تعلقات کا بار آپ پر پڑ گیا تھا۔ مگر پھر بھی آپ نے پنڈت لچھمن لال صاحب شاستری جاگوتی بیج باسی سے سنسکرت کی کچھ تعلیم حاصل کی۔ کچھ مذہبی گرنتھ بھی دیکھے۔ اور بعض اور گرنتھ بھی جو ایک شخص مسمی سدہ مرشی نے اس سے پہلے آپ کو عنایت کئے تھے۔ بعد ازاں شیلمن پنڈت گوبند سہائے صاحب شاستری سے (جو جوتش اور آیور ویدک میں ایک فرد کامل ہیں) آیور ویدک دوا سازی اور مطب سیکھا۔ دو تین سال کے بعد پنڈت صاحب نے آپ کو مطب کی اجازت دی۔ مگر اس کے ساتھ ہی مفت علاج کرنے کی ہدایت کی۔ اس غرض سے آپ نے وہیں سرکاری ملازمت اختیار کر لی۔ اور ایک مدت تک اسی طرح سلسلہ رہا۔ پھر آپ ۱۸۸۳ء میں ریاست گوالیار میں چلے گئے۔ اور ریاست میں ملازمت اختیار کر کے طبی شغل کو بدستور جاری رکھا۔ تھوڑے عرصے بعد آپ کو اپنے والد کے انتقال کی اطلاع ملنے پر وطن واپس آنا پڑا۔ اور دہلی میں مطب کرنا شروع کیا۔ مگر یہاں بھی اولاً مفت علاج کرتے رہے۔ اور معاش کا وسیلہ ملازمت قرار دئے رکھا۔

دہلی میں ایک ویدک پاٹھ شالا ہے۔ ان دنوں لاہور کے ایک فاضل وید جناب پنڈت گنگا بشن صاحب شاستری ویدراج ادھاپک اس پاٹھ شالا میں پڑھایا کرتے تھے۔ آپ کی ان سے ملاقات ہوئی۔ اور پاٹھ شالا کا تعلیمی کورس دیکھ کر پھر باضابطہ طور پر

فارغ التحصیل ہونے کا شوق ہوا۔ چنانچہ پنڈت صاحب موصوف سے تعلیم حاصل کرتے رہے اور ۱۸۹۶ء کے سالانہ امتحان پاٹھشالا میں شامل ہوکر امتیاز سے کامیابی حاصل کی ﴿

۱۸۹۸ء میں جب بمبے میں طاعون کا زور شور ستا۔ تو آپ کی تحریک سے دہلی میں ایک وید سبھا قایم ہوئی جس کے آپ سیکرٹری بنے۔ ایک جگہ دہلی کے تمام ویدوں کو جمع کرکے طاعون کے متعلق گفتگو کرائی۔ اور تحریک کی کہ اپنے گرنتھوں سے طاعون کی حقیقت اور علاج وغیرہ نکال کر شائع کریں ﴿

وید سبھا دہلی کچھ دنوں تو کام کرتی رہی۔ مگر ہماری سرشت میں جو مخالفت کا مادہ بھرا ہوا ہے۔ آخر اس کا ظہور ہوا۔ اور لڑائی جھگڑے شروع ہونے کے بعد اس کے اجلاس بند ہوگئے۔ اب کبھی کبھی آپ اس کے سابقہ کاغذات کا بستہ کھول کر ویدوں کے اس سابقہ اختلاف پر دو چار آنسو بہادیا کرتے ہیں ﴿

۱۹۰۶ء میں مدرسہ زنانہ دائیاں دہلی اور شفاخانہ ہندوستانی دہلی کے ساتھ آپ کے تعلقات ہوئے۔ اور آپ کے اہتمام سے ان کو بہت سا فایدہ پہنچا۔ ویدک معلومات سے بھی اور کام کرنے سے بھی آپ ان کاموں کو فایدہ پہنچاتے رہے ہیں ﴿

۱۹۰۷ء میں جب طبی کانفرنس کا سلسلہ شروع ہوا۔ تو آپ وائس پریسیڈنٹ بنائے گئے مگر اس کے باضابطہ صورت میں نہ ہونے سے وہ تجویز ملتوی رہی ﴿

پھر ۱۹۱۰ء میں جب دہلی میں ایک باضابطہ جماعت بنائی گئی۔ کہ اطباء کے بلانے کے لئے وہ ایک ضابطہ سے کام کریں۔ تو اس کے سکرٹری آپ ہی مقرر کئے گئے۔ آپ نے نہایت تن دہی سے اس کام کو انجام دیا۔ اور اہل ملک کی داد حاصل کی۔ اب آپ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سیکرٹری ہیں۔ اور نہایت مستعدی سے اپنا کام انجام دے رہے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ آپ اپنا کل وقت اس کام میں صرف کرتے ہیں۔ اور کام کو اپنی طاقت کے مطابق اچھی صورت میں انجام دے رہے ہیں۔ خدا آپ جیسے چند اور بے غرض اور نیک نیتی سے کام کرنے والے آدمی کانفرنس کے لئے پیدا کردے۔ تو بس طب کا بیڑا پار ہے ﴿

آپ نے جس غرض سے اپنا سب وقت طبی خدمات میں مدت سے لگا رکھا ہے۔ اس غرض کے متعلق ذیل میں آپ ہی الفاظ نقل کئے جاتے ہیں۔ :ہو ہذا ﷺ

"میں جہاں تک خیال کرتا ہوں۔ میں طبی خدمات کے لئے دلدادہ ہو کر اپنی طبی زندگی وقف کئے ہوئے ہوں۔ اور ان خدمات سے کسی مالی معاوضہ کا آرزومند نہیں ہوں۔ مگر حقیقت رس باریک بینان اور دور اندیش دوست ان بے غرض خدا کو بھی سلام کرنے کا کسی پر تحمام وغیرہ فرماتے ہیں۔ اس قول کو سچ کہتا ہوں اور تائید کے ساتھ اپنی غرض بھی بتاتا ہوں۔ یعنے جیسے کہ معلوم ہے۔ میں لاولد ہوں۔ میرا برادر حقیقی ہوشیار طلب اندیش اور اس کی اولاد قابل عتاب و عذاب میرا نام گمنام کرنے میں قابلیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس لئے یہ عزیز طبی کام اگر میرا دلبند نور چشم بن جائے۔ اور میری اچھی خدمت سے قوم او اہل فن کو ایسا خوش کرے کہ یہ ارجمند جب گود کا کھلونا اور یہ عزیز راحت جان ہونے سے گذر کر عہد بلوغت حاصل کرکے عالم شباب میں مکمل اطوار کے ساتھ مجھ کو وہ معاوضہ بخشے کہ جس پر اہل ملک اس کو داد پانے کا مستحق مان لیویں۔ تو میں اپنا دھن من تن اس پر قربان کرتا ہوا اپنے ترکہ کا اس کو وارث بناؤں"۔

# آپ کے مجربات

(۱۱۱) (ا) سنجوف گولیاں برائے سنپات۔ باؤ گولہ۔ ہیضہ و مار گزیدہ وغیرہ ﷺ

بابڑنگ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ بچ۔ گلوئے سبز۔ بلادر۔ میٹھا تیلیہ سب ہموزن گئو موتر میں سحق کرکے ایک رتی کے برابر گولی بنائیں۔ اور ہمراہ شیر ادرک یا عرق بادیان حسب موقع دیں۔ بدہضمی اور باؤ گولہ وغیرہ امراض کے لئے ایک گولی اور ہیضہ کے لئے دو گولی اور مار گزیدہ کے لئے تین گولیاں اور سنپات والے مریض کے لئے چار گولیاں دی جاویں ﷺ

(۱۱۲) (ب) گھوڑا چولی رس۔ بیشمار امراض کے لئے مفید ہے ﷺ

میٹھا تیلیہ۔ پارہ شودھا ہوا۔ گندھک شودھا ہوا۔ ہڑتال مصفٰے۔ ترکٹہ۔ ترپھلا۔ سوہاگہ بریان۔ جمال گوٹہ

برابر وزن۔ عرق بھنگرہ سیاہ میں کھرل کرکے گولیاں بنائی جاویں۔ یہ نسخہ قدیم رشیوں کی ایجاد ہے۔ صدہا امراض پر جداگانہ بدرقات سے موثر ثابت ہوا ہے ❊

(۱۱۳) (ج) شورش کٹار رس۔ برائے ضیق النفس و سرفہ کہنہ ❊

پارہ۔ گندھک۔ میٹھا تیلیہ۔ سہاگہ۔ پیپل ہموزن۔ مرچ سیاہ آٹھ حصہ۔ ترکٹہ چھ حصہ سب کو یکجا کرکے چاول نصف تمرہ برگ تنبول میں رکھ کر منہ میں رکھیں۔ پرانے دمہ اور کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے بے ہوشی کی حالت میں ناس دینے سے ہوش آجاتا ہے ❊

(۱۱۴) (د) ضماد برائے پھنسی پھوڑا ہر قسم۔ سرخ باد اور گرمے چشم ❊

سرس کی چھال۔ ملٹھی۔ تگر۔ صندل سرخ۔ ایلوا۔ بالچھڑ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ کٹھ (قسط) نیتر بالا ہموزن باریک سفوف کیا جاوے۔ اور بقدر ضرورت روغن مادہ گاؤ میں پیسکر ضماد کیا جاوے۔ تو ہر قسم کی خارش پھوڑا پھنسی۔ سرخ باد اور گرمے چشم کو دور کر دیتا ہے۔ نہایت مجرب ہے ❊

(۱۱۵) (ہ) جوب برائے تپ قائمقام کونین ❊

برگ تلسی تازہ اور مرچ سیاہ ہموزن کھرل کرکے گولی بمقدار ایک سرخ بنائی جاوے۔ بخار آنے کے وقت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھلاویں۔ کونین کا مقابلہ کرے گی ❊

(۱۱۶) (و) جوشاندہ برائے کثرت حیض ❊

دار ہلد۔ رسوت۔ ناگر موتھا۔ مغز بلادر۔ بیلگری۔ اڑوسہ۔ ہموزن ۱۶ حصہ پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ رہ جاوے۔ سرد کرکے شہد بقدر ضرورت شامل کرکے پلاویں۔ عورت کا خون طمث جس قسم کا آتا رہا ہو بند ہو جاتا ہے ❊

(۱۱۷) (ز) کنک سندر رس۔ سنگرہنی کے لئے نہایت مجرب ہے ❊

شنگرف۔ مرچ سیاہ۔ گندھک آملہ سار مصفےٰ۔ سہاگہ۔ پیپل۔ میٹھا تیلیہ۔ تخم دھتورہ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر بھنگرے کے رس میں سحق کرکے نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ہر صبح ایک گولی آب سرد کے ساتھ دیں۔ فائدہ ہوتا ہے ❊

(۱۱۸) (ح) انڈی پاک۔ برائے دمہ۔ کھانسی۔ سنگرہنی۔ پرمیہ۔ ورم ہر قسم کے زخم۔ ہر قسم کی صفراوی وبادی امراض کو مفید ہے ❊

تخم ارنڈ کو مقشر کر کے آٹھ گنے دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے۔ تب ہیں کر روغن زرد میں پکائیں۔ پھر زر کٹہ۔ لونگ۔ الائچی۔ پترج۔ تج۔ زعفران۔ اسگند۔ تخم سویا (شبت) پیپلامول۔ شادر۔ لوہ سار (کشتہ فولاد) زنجبیل سانٹھی۔ دار ہلدی۔ خس۔ جاوتری۔ جائفل۔ نیوکا۔ ابرک سب ہموزن لے کر باریک سفوف کریں۔ اور ملا دیویں۔ پھر تمام وزن کے برابر نبات سپید یا شکر سفید ملا کر ہر صبح بقدر قوت مریض کے کھلائیں۔ اس کے استعمال سے اسی قسم کے بادی امراض اور ۴۰ قسم کے صفراوی امراض اور شکم کے تمام امراض سوجن اور پریہ اور ساٹھ قسم کے زخموں کے امراض جذام کھانسی۔ یرقان۔ دمہ سنگرہنی وغیرہ بہت سے مرضوں کو نہایت فایدہ کرتا ہے عجیب اثر رکھتا ہے ✤

(۱۹) (الاطبا) لوکناتھ رس :- برائے سنگرہنی اکسیر ✤

کشتہ خرمہرہ ۲ تولہ کشتہ سنکھ ۲ تولہ گندھک آملہ سار مصفےٰ ا تولہ۔ پارہ شدھ ا تولہ۔ مرچ سیاہ ا تولہ سب کو عرق لیموں میں پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ہر صبح ایک گولی چھاچھ کے ساتھ دیں ✤

(۱۲۰) (ی) برائے طحال و امراض جگر۔ مجرب و آزمودہ۔ نہایت آسان اور نہایت مفید ہے ✤

پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ پوست درخت رہیڑا ۹ ماشہ۔ دونوں کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیا جائے جب چہارم حصہ باقی رہے۔ تو چھان کر جوشاندہ میں جوا کھار ا ماشہ پیپل ا ماشہ سفوف کر کے ڈالیں اور مریض کو پلا دیویں۔ جب جگر اور تلی کر کسی دوا سے صحت نہ ہوتی ہو۔ اس وقت یہ دوا اکسیر کا کام دیتی ہے۔ بارہا تجربہ شدہ ✤

# افسر الاطبا حکیم سید حاجی محمد نور الحسن صاحب

ولدیت . . . . . . . . . جناب حکیم سید حسن صاحب مغفور
ولادت . . . . . . . . . سنہ ۱۲۰۹ھ
سکونت . . . . . . . . . بھوپال ریاست

آپکے خاندان میں نہایت معزز اور ممتاز طبیب گذرے ہیں۔ اور آپ کا سلسلہ نسب تمذ جناب حکیم سید محمد ہاشم صاحب رحمۃ اللہ علیہ المخاطب بہ علوی خاں تک پہنچتا ہے اصل وطن آپ کا دہلی ہے۔ مگر آپ کے والد ماجد اور آپ کے جد بزرگوار حکیم سید محمد حسین صاحب مغفور غدر سے کئی برس پہلے ریاست رامپور میں آگئے تھے۔ جہاں چند سال رہنے کے بعد ریاست بھوپال کو چلے آئے۔ اور جناب نواب سکندر جہاں بیگم خلد آشیاں والئی بھوپال کے خاص معالج مقرر ہو گئے۔ فردوس مکین بیگم صاحبہ کے انتقال پر جناب نواب شاہجہان بیگم صاحبہ مغفور کے معالج مقرر ہوئے۔ آپ بھوپال میں ممتاز طبیب تھے۔ اور اچھی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے سنہ ۱۲۹۱ھ میں بھوپال میں ہی انتقال فرمایا۔ حکیم صاحب زیب عنوان بھوپال میں ہی پیدا ہوئے اور فنون درسیہ فارسیہ و عربیہ مثلاً صرف نحو۔ معقول۔ حدیث شریف۔ فقہ طب وغیرہ کی تعلیم مختلف اساتذہ سے بھوپال میں ہی پائی۔ اور ایک عرصے تک شغف رہا۔

سنہ ۱۳۰۳ھ میں فن آبائی یعنی طب کی کماحقہ تکمیل کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ آپ دہلی آکر جناب رئیس الحکما حاذق الملک حکیم مولوی عبد المجید خاں صاحب مرحوم و مغفور کی خدمت میں کئی سال تک رہے۔ مطب دیکھا۔ طبی کتب شروع سے اخیر تک پورے غور و خوض سے پڑھیں۔

سنہ ۱۳۰۵ھ میں سلسلہ زمرۂ اطبا بھوپال میں ملازم ہوئے۔ اور ایک عرصے تک

اچھی صورت اور کامیابی سے علاج کرتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اب اٹھ نو سال کے عرصے سے وہاں کے کل طبیبوں کے افسر ہیں۔ یعنے عمدہ افسرالاطبا پر ممتاز فرمائے گئے ہیں۔ تنخواہ علاوہ سواری وغیرہ کے تین سو روپے کلدار ہیں۔ صدر اور علاقہ یعنے مضافات کے تیس شفاخانوں کی نگرانی آپ کے ذمہ ہے۔

آپ نہایت سمجھدار اور باعلم طبیب ہیں۔ کانفرنس کے گذشتہ سالانہ اجلاس دہلی میں آپ سے نیاز حاصل کر چکا ہوں۔ افسوس ہے کہ ۱۹۱۲ء میں آپ کا انتقال ہو گیا۔ انا للّٰہ و انا الیہ راجعون۔

# آپکے مجربات

(۱۲۱) (ا) عرق برائے استسقا زقی۔ مجرب و معمول و مخترع۔

مغز گھیکوار ۲ سیر۔ برادہ فولاد ۱ ثار۔ قند سیاہ کہنہ اثار۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ۔ فلفل دراز ۳ تولہ۔ زنجبیل ۳ تولہ۔ سلیخہ ۳ تولہ۔ تیزبج ۳ تولہ۔ قاقلہ صغار ۳ تولہ۔ سعد کوفی ۳ تولہ۔ دارچینی قلمی ۳ تولہ۔ سنبل الطیب ۳ تولہ۔ اذخر مکی ۳ تولہ۔ ادرک سبز ۱ ثار۔ تخم کرفس ۳ تولہ۔ افیون ۳ تولہ۔ نانخواہ ۳ تولہ۔ آب مکوے سبز مروق ۱ ثار۔ آب کاسنی مروق اثار۔ آب گندنا مروق اثار۔ آب ترب مروق اثار۔ گلاب خالص ۲ ثار۔ عرق مکو ۲ ثار۔ آب کسوندی اثار۔ سب ادویہ کو کوٹ کر اور قند سیاہ کو عرقیات میں حل کر کے سب کو ملا دیں اور سبوئے گلی کہنہ میں خوب اچھی طرح بند کر کے ایک گڑھے میں دفن کر دیں۔ گرد اگرد اس گڑھے لیپ ہو۔ ایک ہفتہ کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ چالیس روز پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں نکال کر عرق کشید کریں بس تیار ہے۔ استعمال کریں اور شربت ذیل ملا کر پیویں۔

(۱۲۲) (ب) شربت دافع سوءالقنیہ و مفید برائے استسقاء معمول مطب

سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ دارچینی قلمی ۶ ماشہ۔ سلیخہ ۶ ماشہ۔ اذخر مکی تولہ۔ گل غافث ۶ ماشہ۔ افسنتین رومی ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ بیخ بادیان ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی تولہ۔ پوست بیخ کاسنی اتولہ۔ تخم خربزہ ایک تولہ۔ خارخسک ۱ تولہ۔ تخم خیارین اتولہ۔ تخم کشوث ۶ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ بزوردو

۲ ماشہ۔ قنکاعی ۲ ماشہ۔ بربخا سف ۲ ماشہ۔ کوبہ ابریشم مقرض تولہ ۱ سیر عرق مکو میں رات کو بھگو دیں۔ صبح
جوش دے کر زلال لے لیں۔ اس میں آب مکو مروق ۲ تار آب گگروندہ مروق ۲ تار آب کسوندی مروق ۲ تار
نبات سپید ۲ تار ملاکر شربت کا قوام بنالیں ✤

ایک تولہ صبح ایک تولہ شام عرق مذکورہ ۲ تولہ کے ہمراہ۔ تین چار روز کے بعد بڑھا کر ۲ تولہ عرق
کر دیں۔ اور ڈیڑھ تولہ شربت۔ اسی طرح بتدریج بڑھاتے جاویں۔ کہ عرق کی ایک خوراک ایک وقت
میں ۲ تولہ ہو جاوے۔ اور شربت کی ۲ تولہ ✤

(۱۲۳) (ج) برائے ذیابیطس مجرب و معمول مطلب ✤

پارہ گجراتی نیلگوں ۸ تولہ۔ سیماب ۲ تولہ۔ طباشیر تولہ قلعی (رانگا) ۲ تولہ۔ دانہ الائچی ۸ تولہ۔ یشب تولہ۔ اول
قلعی اور سیماب کو چلبند کر لیں۔ اور پارہ کو گوٹوں پر نگفتہ (پارہ کے گشتہ کرنے میں یہ احتیاط رہے کہ اس کے
آگ پر رکھتے وقت جو آبلہ سا اس میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ شکستہ یا متغیر نہ ہو جاوے۔ اگر ایسا ہو جاوے
تو وہ بیکار ہے۔ دوسری بار تیار کر کے کام میں لاویں) پھر سب کو ملا کر سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ سے
شروع کرکے ایک رتی روزانہ بڑھاتے رہیں ✤

(۱۲۴) (د) سفوف مجرب و معمول۔ برائے کسیکہ بعد سوزاک جریان شود و بول مثل شیر سفید باشد
و زیر او رسوب غلیظ بکثرت مجتمع و منجمد شود۔ و برائے جریان و تقویت باہ ہم مفید ✤

سبوس اسبغول ۲ تولہ۔ مغز نارجیل ۲ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ قلعی کشتہ ۲ ماشہ۔ سب کا سفوف بنا کر نگاہ
رکھیں۔ خوراک ۱ تولہ نیم پاؤ شیر گاؤ کے ہمراہ۔ پرہیز از مضرات ✤

(۱۲۵) (ہ) برائے سوزاک قدیم و جدید مفید و معمول و سوزش ہم دفع کند ✤

ست بروزہ ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں ۲ ماشہ۔ کباب چینی ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ۔ سرمہ کی
طرح باریک پیس کر روغن صندل ۱ تولہ ملا کر رکھیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح۔ ۲ ماشہ شام شیر دانہ کے ہمراہ ✤

(۱۲۶) (و) حب سوکھا مسان و دیگر امراض اطفال مثلاً بدہضمی و قبض و عطاش نہایت مفید و
مجرب و معمول مطلب ✤

مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ سرخ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ۔ حجر الیہود ۲ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ
مغز کنول گٹہ ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ زرورد ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر گلاب میں حل کرکے مونگ کے

برابر حبوب بنالیں۔ صبح شام ایک ایک حب کھلادیں ؂

(۱۲۷) (ز) قرص مخترعہ۔ برائے شخصے کہ ہمہ اطبا و ڈاکٹران دق تجویز فرمودند در ہمہ علامات حمی دق مثل تپ لازم و سرفہ و اسہال وغیرہ دراں ظاہر بودند از استعمال ایں قرص ہمراہ بدرقہ مندرجہ ذیل بفضل الٰہی صحت کلی یافت ؂

گل ارمنی ۳ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۷ ماشہ۔ گل قبری ۳ ماشہ۔ طباشیر ۷ ماشہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۷ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۷ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۲ ماشہ نشاستہ ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل ۳ ماشہ۔ مغز تخم خرپزہ ۷ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ عقیق یمنی ۹ ماشہ۔ شاخ مرجان ۹ ماشہ۔ صدف مروارید ۹ ماشہ۔ ہر سہ آخرین کو آب برگ اڑوسہ و آب برگ پیابانسہ میں گھس کر ٹکیہ بنا کر پھونک لیں (کشتہ کریں) پھر سب ادویہ ملا کر اور بریشم ماہی ۹ ماشہ میں ملا کر لعاب بہیدانہ میں گوندھ کر ٹکیاں بنالیں ؂

قرص باریک کرکے دیا تودہ علوی خانی ۳ ماشہ میں ملا کر بارتنگ ۳ ماشہ۔ حب الآس ۳ ماشہ۔ برگ اڑوسہ ۳ ماشہ۔ برگ پیابانسہ ۳ ماشہ (جنہیں عرق برنجاسف سوا تولہ میں بھگو کر صاف کر لیا گیا ہو) شربت بزوری معتدل ۹ ماشہ ملا کر کھلادیں۔ دو وقت صبح شام ؂

(۱۲۸) (ح) مرہم مخترعہ برائے قوبا فزمن وا کوتہ کہنہ متقرح عسر البرء بسیار مفید و مجرب ؂

پچلہ سوختہ ۵ عدد۔ بلادر سوختہ ۵ عدد۔ جمالگوٹہ ۵ عدد۔ زیرہ سفید سوختہ ۳ ماشہ۔ آملہ خشک سوختہ ۳ ماشہ۔ عکہ سوختہ ۳ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ سوختہ ۳ ماشہ۔ برگ کنیر سفید سوختہ ۳ عدد۔ کافور ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ کمیلہ ۳ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ۔ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ باپچی سوختہ ۳ ماشہ۔ تخم پنواڑ سوختہ ۳ ماشہ۔ نندوہ سوختہ (تمباکو خوردنی) ۳ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ۔ سیماب ۳ ماشہ سب کو باریک کرلیں۔ اور روغن زرد (جو کل ادویہ سے دو چند ہو) میں خوب سحق کرکے مرہم سی بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت برتیں ؂

(۱۲۹) (ط) سفوف مخترعہ برائے حصات مثانہ و کلیہ مجرب و معمول بسیار مفید ؂

حجر الیہود ۲ ماشہ۔ سنگ ماہی ۲ ماشہ۔ سہاگہ بریان ۲ ماشہ۔ کلمتی ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ پھٹکری بریان ۲ ماشہ۔ کلا کنج ۲ ماشہ۔ تخم ترب ۲ ماشہ۔ تخم شبت ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۲ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں ۲ ماشہ

کباب چینی ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ جواکھار ۲ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک بدرقہ مناسب سے دیں +

(۱۳۰) (ی) برائے طاعون بسیار مفید و مجرب۔ کہ از استعمال ایں ہمہ اعراض و بخار و غفلت و کرب وغیرہ رفع شوند +

کافور ۱ تولہ تک باریک کر کے عرق مفرح سے مناسب حال مریض کھلاویں۔ اگر ایک تولہ ایک وقت نہ کھلایا جاوے۔ تو دو تین بار میں نصف نصف گھنٹہ کے فاصلے سے کھلاویں۔ اس کے استعمال سے بعض بعض کا بخار دیسا رفع ہوا کہ پھر عود نہ کیا +

## مجدد طب حاذق الملک بہادر

# حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حاذق الملک جناب حکیم محمود خاں صاحب

وطن . . . . . . . . . . دہلی

ولادت . . . . . . . . . . سنہ ۱۲۸۲ھ

دہلی کے اس مشہور خاندان میں جس طرح ایک مدت سے علم۔ اعزاز اور امارت کا سگانہ امتیاز بطور ورثہ چلا آتا ہے۔ ہندوستان کے کسی دوسرے طبی خاندان کو یہ بات اس طرح بطور ورثہ حاصل نہ ہوئی ہوگی +

اس خاندان کے عزت و وقار۔ امارت و اعزاز کے بانی مبانی حکیم محمد شریف خاں صاحب اگرچہ شہرۂ آفاق طبیب گذرے ہیں۔ اور انھوں نے آیورویدک پر اکثر کتابیں لکھ کر اور بعض عربی کتب پر حاشیہ تحریر فرما کر طب و اطبا پر بہت بڑے احسانات کئے ہیں۔ مگر حاذق الملک اول ابوسعید حکیم مولوی عبد المجید خاں صاحب بانی مدرسہ طبیہ دہلی برادر معظم حاذق الملک

مجدد طب حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب رئیس اعظم دہلی

اس خاندان کے علم وفضل عزت اور وقار کی سابقہ اہمیت کو چار چاند لگادینے کا باعث ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہی طب واطبا کی بہتری کے عملی کاموں کی بنیاد رکھی تھی۔ جو آج کچھ کچھ خوشنما اور مفید صورت اختیار کر رہے ہیں۔ اور جسے حاذق الملک ثانی مجدد طب کی سلجھی ہوئی طبیعت نے باضابطہ عملی صورت دیدی ہے ؛

اس خاندان کے عزت ووقار میں مذکورہ بالا بزرگوں کے علاوہ حکیم محمود خاں صاحب اور حکیم واصل خاں صاحب نے بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ اور جو نوجوان آیندہ زمانہ کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ ان کی قابلیت وذہانت اس امر کی ضامن ہے۔ کہ اس خاندان کا جیسا کچھ وقار شروع سے چلا آتا ہے۔ اور جس طرح اسمیں ترقی ہوتی چلی آرہی ہے۔ وہ سب کچھ نہ صرف بدستور قائم رہیگا۔ بلکہ ترقی کے بہت سے مدارج ابھی اور طے کریگا۔ خصوصاً حاذق الملک اول کے خلف رشید حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب اور ارسطوے زمان جناب حکیم محمود خاں صاحب کے نواسہ حکیم غلام کبریا خاں صاحب اور ایک دو اور نوجوان اور سب سے چھوٹے محمد جمیل خاں بن حاذق الملک ثانی کو غرض بالا کے لئے فخریہ پیش کیا جاسکتا ہے ؛

اگرچہ خاندان کے وقار اور عزت کو سنبھالنے والے اور اس کو ترقی دینے والے اس خاندان کے موجودہ اطبا میں زیب عنوان بزرگ حاذق الملک ثانی کا وجود معزز وجود ہے۔ مگر ایک کہنہ سال بزرگ حکیم غلام رضا خاں صاحب (جو اپنے بدو شعور سے تا حال ورع واتقا اور آئین شرافت کے سختی سے پابند ہیں۔ اور فقید النظیر طبیب ہیں۔ افسوس ہے کہ بے انتہا کوششوں پر بھی میں آپ سے آپ کے حالات زندگی اور تجربات لینے پر کامیاب نہیں ہوسکا) اور حکیم محمد احمد سعید خاں صاحب میونسپل کمشنر۔ آنریری مجسٹریٹ۔ وائس پریزیڈنٹ ڈسٹرکٹ بورڈ بھی اس وقار وعزت کو برقرار رکھنے میں بہت بڑی مدد دے رہے ہیں۔ خدا ان ہر سہ بزرگ اطباء کو دیر تک سلامت رکھے۔ کہ جن سے طب واطبا کو بہت بڑی مدد پہنچ رہی ہے ؛

مجدد طب حاذق الملک حال کی نسبت مشہور ہے۔ کہ تیزی طبیعت ورشد وہدایت کے آثار بچپن ہی سے نمودار تھے۔ ابجد خوانی ومعمولی تعلیم کے بعد حفظ کلام ربانی شروع کیا۔

ماشاءاللہ حافظہ غضب کا قوی تھا۔ بہت قلیل مدت میں تمام قرآن مجید حفظ کر کے مسجد شریف خاں میں مجمع حفاظ میں محراب سنائی۔ پھر فارسی تعلیم حاصل کر لینے کے بعد علوم عربیہ صرف نحو منطق۔ ادب معانی و بیان حاصل کرنے میں ذہن و ذکا کے وہ جوہر دکھائے کہ اہل علم دیکھ کر متحیر ہو ہو جاتے تھے ۔

طبعیات۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے خاندانی فن شریف (طب) کی طرف توجہ فرمائی۔ اور تھوڑے ہی عرصے میں فارغ التحصیل ہو گئے ۔

صرف نحو میں آپ کے استاد پیرجی صدیق احمد صاحب دہلوی ہیں۔ اور ادب و معانی میں گھر کے مقررہ معلم۔ ابتدائی درسیات فلسفہ و منطق مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی اور مولوی عبدالرشید صاحب صدر مدرس سابق مدرسہ طبیہ دہلی سے دیکھی ہیں۔ اور دیگر علوم مختلف اساتذہ سے اور مرزا عبید اللہ بیگ صاحب سے طب کی ابتدائی کتابیں اپنے والد ماجد صاحب سے اور انتہائی اپنے برادر معظم حاذق الملک اول سے اسی طرح کچھ عرصہ مطب والد ماجد کے پاس کیا اور کچھ عرصہ برادر معظم کے ہاں ۔

خوشنویسی نستعلیق خط شفیعہ۔ خط نسخ بلا تکلف لکھنے میں زبردست مہارت ہے خوشنویسی اور نستعلیق کے استاد مولوی رضی الدین صاحب اور خلیفہ محمد امیر پنجہ کش ہیں۔ جو دونوں شاہی خوشنویس تھے۔ اور خط شفیعہ ایک دوسرے صاحب سے اور خط نسخ کی اپنے طور پر مشق کی ہے ۔

مطالعہ کا بچپن سے ہی خاص شوق تھا۔ جب کسی قدر تعلیم اچھی ہو گئی۔ خصوصاً طبی تعلیم تو گھر کے کتب خانوں کی کتابوں میں سے کل اچھی کتابیں چھانٹ کر علیحدہ رکھ لیں اور رات کے وقت کے تین گھنٹہ روزانہ مطالعہ میں لگانا شروع کئے۔ مدت مدید تک مطالعہ کرتے رہے۔ اور تمام متقدمین کی تمام اچھی اچھی غیر مطبوعہ کتابوں کو بہ نظر غور دیکھا۔ اور حظ حاصل کیا۔ طبیعت ایسی موزوں تھی۔ کہ جس طرف توجہ ہوتی۔ اس فن کی مشکلات آسان ہو جاتیں۔ اور کوئی دقت پیش نہ آتی۔ طب میں تو جو ملکہ آپ کو حاصل ہے۔ وہ سب پر ظاہر ہے۔ اس کے علاوہ ہر زبان کے علم ادب سے آپ کو خاص دلچسپی تھی۔ اور رہی

ہے۔ عربی علم ادب میں آپ کی خاص شہرت ہے۔ اور اس زبان کے اچھے ادیب خیال کئے جاتے ہیں۔ اور بے تکلفانہ گفتگو کرتے ہیں +

حاذق الملک اول کے زمانے میں دہلی کے مدرسہ طبیہ کی بنیاد ۱۳۰۹ھ میں رکھی گئی۔ اس کام میں آپ کا ہاتھ بھی تھا۔ اور حقیقتاً آپ ہی کی تحریک سے مدرسہ قائم ہوا تھا۔ اس کی دوسری جماعت کا درس برسوں تک آپ نے متعلق رہا۔ اور کچھ جماعت اعلیٰ کا بھی۔ جب طبی اور ملکی کاموں میں آپ کی مصروفیتیں بہت زیادہ ہوگئیں۔ تو مجبوراً مدرسے میں مدرس مقرر کرنے پڑے۔ تاہم آپ قانون۔ شرح اسباب اور نفیسی کا درس گھر میں دیا کرتے تھے۔ اگرچہ مسلسل نہیں تھا +

نو برس تک رامپور میں سرکاری طبیب رہے۔ ۱۵۰۰ روپے ماہوار تنخواہ تھی۔ ریاست کے کل شفاخانوں کا انتظام آپ کے سپرد تھا اور لائبریری کا بھی۔ لائبریری کے اہتمام سے آپ نے وہی فائدہ اٹھایا۔ جو ہر اہل علم کو اٹھانا چاہیئے۔ یعنی آپ نے خوب ہی مطالعہ کیا

آپ نے ملکی اور مذہبی کاموں میں بھی بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ اور ملک کے مسلم لیڈروں میں اچھا درجہ رکھتے ہیں۔ ریواڑی میں ایک پادری صاحب نے مذہب اسلام کے متعلق بعض کتابیں لکھیں۔ جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت بہت کچھ برا بھلا لکھا تھا اس کے علاوہ ہندوستان کے مختلف حصص سے یتیم لڑکے لڑکیاں لیکر عیسائی بناتا تھا دہلی سے بھی اس نے ایک لڑکی کو عیسائی بنا لیا۔ اس وقت محمد کرب اللہ خانصاحب اور آپنے مل ملاکر ایک یتیم خانہ کھولا۔ جو معید الاسلام کے نام سے موسوم ہے۔ اور اب تک جاری ہے۔ اور آپ اس کے سرپرست ہیں +

رامپور میں آپکی کوشش سے ایجوکیشنل کانفرنس کا کامیاب جلسہ ہوا تھا۔ آپ ہی کی تحریک سے رامپور میں علیگڈھ کالج کا ڈیپوٹیشن گیا تھا۔ جسے پچاس ہزار کا گرانبہا عطیہ ملا اسی زمانے سے آپ علیگڈھ کالج کے ٹرسٹی مقرر ہوئے +

اس کے علاوہ دو بار پبلک چندے کئے۔ دہلی میں ایک سال مسلم لیگ کو جو خوش قسمتی جس کا دہلی میں دھوم دھام سے جلسہ ہوا۔ اور ایک سال ندوۃ العلما کو جس کا جلسہ بھی شاندار

ہوا تھا۔ مسلم لیگ کے جلسے کی استقبالی کمیٹی کے آپ پریذیڈنٹ تھے۔ اور ندوۃ العلما کے جلسے کے چیرمین ٭

**طبی کام**۔ سب سے پہلے آپ نے مدرسہ کا سرمایہ مستقل کر کے اس کے مدرس مقرر کئے اور نہایت باضابطہ صورت بنا دی۔ عورتوں کی بے کسی کو محسوس کر کے آپ نے ایک مدرسہ دائیاں اور اس کے ساتھ شفاخانہ زنانہ کھولنے کا اہتمام کیا۔ آپ نے اپنی ہی تنہا کوشش سے اس کے لئے چندہ کرنا شروع کیا۔ اور تھوڑے ہی دنوں میں چالیس ہزار کے قریب فراہم کر لیا۔ اور مدرسہ دائیان اور شفاخانہ زنانہ جاری کر کے طب اور ملک پر بہت بڑا احسان کیا ہندوستانی دواخانہ دہلی اس سے پہلے ایک مشترکہ سرمایہ کا کام تھا۔ جب اس میں فایدہ ہوتے دیکھا۔ تو مدرسہ طبیہ اور مدرسہ دائیان کی بنیاد کو اور بھی مضبوط کرنیکی غرض سے انہی کے فنڈ سے خرید لیا۔ جو اس وقت نہایت کامیابی سے چل رہا ہے۔ اور شاید ہندوستان میں یہ ایک ہی ایسی دواخانہ ہے۔ جو اپنی ایک شاندار عمارت میں نہایت ضابطہ کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ اور مذکورہ بالا طبی کاموں کو نہایت معقول مدد دے رہا ہے۔ ان تمام کاموں کے اہتمام اور ذمہ داری کو اہمیت دینے کی غرض سے دہلی میں ایک انجمن الطبا بنا دی ہے۔ جس میں دہلی سے باہر کے لوگ بھی شامل ہیں اور مدرسہ طبیہ مدرسہ دائیاں، زنانہ شفاخانہ، دواخانہ مذکور سب اسی کے سپرد کر دیے ہیں۔ سیکرٹری وغیرہ علیحدہ مقرر کر دیے ہیں۔ اور نہایت باضابطہ صورت اسے دیدی ہے۔ آپ اس کمیٹی کے پریذیڈنٹ ہیں ٭

ان کاموں کو اچھے ہاتھوں میں دیکر ایک طرح سے جب مطمئن ہو گئے۔ اور کسی قدر فراغت بھی ملی۔ تو ۱۹۱۰ء میں آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس قائم کی۔ جس کا جلسہ سالانہ نومبر ۱۹۱۰ء میں دہلی میں ہوا ہے۔ جو ہندوستان کے طبیبوں اور ویدوں کا پہلا شاندار مجمع تھا۔ اتنے بڑے مجمع کا ایک جگہ جمع ہونا اس سے پہلے ممکنات میں نہیں سمجھا جاتا تھا ٭

اب آپ نے ارادہ اور مستقل ارادہ کر لیا ہے۔ کہ مدرسہ طبیہ دہلی کو کالج بنا دیا جاوے۔ اور تعلیم کو اعلیٰ کرنے کے علاوہ اس کے نصاب میں مناسب تغیر کیا جاوے اور ہر طالبعلم کو

ہر طرح سے ایک زبردست طبیب بنا کر نکالا جاوے۔ اس کالج میں آپکا ارادہ ہے کہ ویدک تعلیم کا بھی انتظام کریں۔ حال ہی میں والیسرائے بہادر نے اس کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ اور اسی غرض سے پچھلے دنوں آپ نے یورپ کا ایک لمبا سفر کیا ہے۔ اور طبی کالج کے لئے بہت سے مفید معلومات لائے ہیں۔ اور یقین ہے۔ کہ اب یہ طبی کالج ہر طرح سے مکمل کالج ہوگا۔

اس سفر یورپ میں آپ کی ملکی اور طبی پوزیشن ملک پر خصوصیت سے ظاہر ہو گئی ہے وہاں شاہی طور پر آپ کی خاص عزت کی گئی۔ لندن کے مشہور مشہور اخبارات نے آپ کا پرجوش الفاظ میں خیر مقدم کیا۔ اور اپنے اخبارات میں آپ کی تصویر شائع کی۔ اور یہ عزت بہت کم ہندوستانیوں کو حاصل ہوئی ہے۔ اگرچہ آپ کی عدم موجودگی سے آپ کے بعض مخالفین نے فائدہ اٹھایا۔ اور آپ کے گھر میں قریباً چالیس ہزار روپیہ کی چوری ہوگئی۔ واپسی سفر کے وقت بمبئی اور دہلی میں جس طرح آپ کا استقبال کیا گیا ہے۔ وہ بہت کم ہندوستانیوں کو حاصل ہوا ہوگا اور دہلی میں تو وہ رونق تھی۔ جو آپ کی پوزیشن کے شایاں شان تھی۔

سنہ ۱۹۰۳ء میں بھی آپ نے بغرض تبدیل آب و ہوا و سیر سیاحت بغداد شریف۔ کربلائے معلٰے اور دیگر بلاد عرب کا سفر کیا تھا۔ وہاں کے عالموں۔ طبیبوں۔ ڈاکٹروں اور عابدین سے گہری ملاقاتیں ہوئیں۔ اور علمی مباحثات ہوئے تھے۔ مایوس العلاج مریضوں کے علاج کر کے بھی آپنے اپنی علمی طبی قابلیت کا سکہ بٹھایا تھا۔ آپ کی تالیفات (مطبوعہ) الساعاتیہ۔ القول المرغوب فی الماء المشروب (یہ رسالہ آپنے تعلیم کے زمانے میں ہی لکھا تھا۔ جبکہ آپ شرح اسباب پڑھا کرتے تھے) ازالۃ المحن عن اکبر البدن ایقاظ النعمان فی اثبات الامتحان۔ تحفۃ الحامدیہ فی الصناعۃ التکلیسیہ۔ اوراق مزہرہ (یہ سب عربی ہیں) اور الطاعون (اردو میں ہے) غیر مطبوعہ (غیر مکمل) رسالہ فی النحو یہ بھی تعلیم کے زمانے میں لکھا گیا ہے جو ابھی تک غیر مکمل ہی پڑا ہے) رسالہ فی الترکیب الادویہ استخراج درجات۔ المحاکمہ بین القرشی والعلامہ۔ حاشیہ علی شرح الاسباب ابحاث الرسام۔ اللغات الطبیہ (مکمل) المحمودیہ۔ مقدمۃ اللغات الطبیہ۔

آپ اردو فارسی و عربی تینوں زبانوں کے قادر الکلام شاعر بھی ہیں۔ شیدا تخلص فرماتے ہیں۔ میں انکے کلام کا نمونہ یہاں ضرور دیتا۔ مگر تذکرہ طویل ہو جانیکی وجہ سے صرف ایک ایک دو دو پر اکتفا کرتا ہوں (عربی میں سب سے پہلا لکھا ہوا قطعہ)

سعاد سافرت وبقیت وحدی | اقاسی نار ھجر و ابتعاد
وکنا فی الحدیقۃ فی اجتماع | قضینا بعد ذلک بانفراد
فغابت شمسھا فی الغرب حتی | بھت وعینھا صادت فوادی
کانی ذات لیل فی منامی | طویل الفزع مجتمع الوداد

طب کے متعلق

الویل للطب القدیم وجمعہ | فقد اعترتہ غمامۃ سوداءٌ
من بعد ما کانت شموس نھاءہٖ | فیھا لمن ضل الھدی اھتداء
اسفا علی اھل الزمان لانھم | قد اھملوا ما شاننا استقصاءٗ

(فارسی)

امیدم دردل صول در بزم مستانہ مے رقصد | مگرمے درخم و خم در پریخانہ مے رقصد
وگرچوں لب بہ پالایم کہ خوردم مے از ساقی | منم مست الست و در کفم پیمانہ مے رقصد
بیا اے خام کار عشق و با چشم بصیرت بیں | کہ گرد شمع در محفل چساں پروانہ مے رقصد
حجاب از رخ چو برداری فغاں از انجمن خیزد | اگر دیوانہ مے رقصد۔ اگر فرزانہ مے رقصد
نہاں در سینہ راز الفت او تا کجا دارم | فغاں یاراں اکہ دل در سینہ مستانہ مے رقصد
بدہ دردے زجام بادہ خواراں وانگہش بنگر | کہ شیخ شہر با رنداں چہ استادانہ مے رقصد

مطلع دیگر

زشر انگیزی عشقش۔ دلم تنہا نہ مے رقصد | دادر ولیست در سینہ کزو جانانہ مے رقصد

## مخمس بر غزل حافظ

ایک بند

ناتوانم از جنوں تاب وتوانے بہ من آر | یا بر جانم و یا جاں جہانے بمن آر
لطف کن بر دل بیتاب و نشانے بمن آر | اے صبا نکہتے از کوے فلانے بمن آر
زار و بیمار غمم راحت جانے بمن آر

بالیں پہ میرے اسکے بلانیسے کیا حصول | میں جی گیا تو وقعت بیداد گرگئی
کچھ چلتی پھرتی چھاؤں نظر آئی کائنات | دیکھا جہاں کو خوب جہاں تک نظر گئی

تو ہی بتا علاج تو اے باد صبحدم | آشفتگان طرہ طرار کیا کریں

آپ نے اپنے بعض طبی خیالات اور اقوال کتاب ہذا میں اندراج کی غرض سے عربی زبان میں بھجوائے ہیں۔ میں انہیں بجنسہ یہاں درج کئے دیتا ہوں۔ اور ترجمہ اس کے نیچے ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

انی اخالف جمهور الاطباء فی عدة مسائل لو بینت کلها لما وسعة الكراديس ولذالك احب ان اذكر منها ههنا خمس مسائل فقط واترك الباقية فاللتی اذكرها ههنا لا اذكرها الا اجمالا لان تفصيلها ايضا يقتضى وقتا صالحا فمن تلك المسايل البحران وانی لا اخالفهم فی معناه فانه مما قد تقرر عندهم ولكن تخصيص الايام له بحسب الدورة القمرية فليس بشیء لانهم ما استطاعوا الى الآن على اقامة البرهان على ذالك والذی ذكروه من الدلايل على اثبات مقصودهم نحو كنسج العنكبوت يظهر سخافته ووهنه على من له ذهن سليم وفكر مستقيم ولان البحران لا يقع كثيرا فی الايام المخصوصة كما نشاهده ولذالك اضطروا الى القول بتقدم البحران وتاخره فقالوا يتقدم فيقع مثلا فی اليوم السادس بدل السابع وقد يتاخر فيقع فی الثامن بدله ومنها ان الحمى الصفراوية لا وجود لها اصلا لان وجودها يقف على وجود التعفن فی الصفرا وهی لا تتعفن من وجوه۔ احدها ان الصفرا تنصب من المرارة

الى الامعا فتمنع الفضول البرازية من التعفن بما لشئ الذى اودعه الله تعالى فيها لمنع التعفن كيف يتعفن و ثانيها ان الصفراء التى توجد فى مرارات الحيوانات اذا وُضعت فى اناء فتبقى فيه لا تتعفن ✤

وثالثها ان الصفراء مثل الخل والخمر فى اللطافة والحدة فكما انهما لا يتعفنان كذلك الصفراء لا يتعفن وليس لقايل ان يقول ان بعض الحميات العفنة تخرج فيها الصفراء بالقى ولو لم تكن الحمى صفراوية لما خرجت بالقى فان خروجها بالقى يوكد كون الحمى صفراوية لانا نقول ان الصفراء كثيرا ما تخرج بالقى فى الحميات النائبة كل يوم ثم ان هذه الصفراء التى تخرج لا نجدها قط متعفنة فلا تدل على العفونة فلا بد لكم من دليل اخر على كون الحمى من الصفراء المتعفنة واما الحميات التى تجئ غبا ايضا لا تدل على كونها صفراوية لان ذلك يمكن ان يكون مسببا لقلة المادة او غلظها او لزوجتها فلا تجتمع فى مستوقد العفونة سريعا حتى تنب الحمى كل يوم ومنها ان الاخلاط لا تتعفن داخل العروق لانها دائمة الحركة مع الدم والشئ الجارى لا يتعفن نعم اذا خرجت عن العروق اما الى الاقضية واما الى الجلد واحتبست فيها او لم تخرج عن العروق لكنها بقيت فيها محتبسة لسدة واقعة فيها فيتعفن ✤

ومنها ان طعم الصفراء ليس بمر فانا نجد كثيرا بخلاف ذلك اما رايت الشئ الاصفر الذی یخرج بالقئ لایکون مراً بل نجده حلو اهذا وان شاهدته كثيرا ولكن من عادة الناس انهم يثقون باقوال السابقين منها اكثر من الثقة باقوال اللاحقين فضلا عن المعاصرين نعطيك بقصة قصها الفاضل العلامة القرشی فی شرحه للقانون فان قيل انا نجد احيانا طعم الصفراء الخارجة مرا فلو لم يكن طعمها مرا لما وجدناها كذلك قلنا ان المرارة تحدث فيها لاختلاط شئ اخر غريب والا لكان كلما خرجت الصفراء احس بمرارة فيها وليس كذلك *

ومنها انی لا اجزم بوجود الغذاء المطلق الذی لا كيفية له تبل استحالة الى الاخلاط لانه من المستحيل ان یصیر الغذا بجملة جزء عضو كما يقولون بل يبقى عنه عند كل هضم لطخة وهی ضادة بالابدان بكيفيتها الضا كما هو مذكور فی اكثر الكتب الطبية فی بحث الرياضة فالغذاء المطلق تبقى منه ايضا تلك اللطخة والا لكان مستعملة لا يحتاج الى الرياضة فی مدة عمره وطول حياته ولانه لا يخلو عن الاجزاء المائية كما نشاهد فی اللحوم كلها يخرج عنها تلك الاجزاء عند تقطيرنا اياها بحيط القرع والانبيق وتلك لاشك انها اجزاء دوائية فكيف نجزم بكون اللحوم من الغذاء المطلق وان

كان الغذاء المطلق مما يوجد فى كرة غير كرتنا
فهذا امر لا يتكلم عليه ولا نستطيع ان
نقول ان الاجزاء المائية هى اجزاء غذائية
عند بعض غير ان تغذيتها نذر قليل فلا يخرج
اللحوم عن الغذاء المطلق لوجودها فيها لا نا
نقول ان الماء بسيط والبسيط لا يغذو وعليه الجمهور
ولان الماء لو كان داخلا فى اقسام الغذاء لكان
داخلا فى الادوية الغذائية او الاغذية الدوائية
لانهم قد صرحوا الوجود الكيفيتين الذاتيتين
فيه بالفعل والغذاء المطلق ما لا يوصف
باحدى الكيفيات اى قبل استحالته الى
الصورة الخلطية فاذن قد تحقق كون الماء ان
كان تغذو (كما هو المذهب المرجوح) لا
من الغذاء المطلق بل اما من الدواء الغذائى
واما من الغذاء الدوائى وان كان كذلك
فلا يكون المركب منه غذاء مطلقا لوجود الاجزا
الدوائية فى جزء له دخل فى تركيب الغذاء المطلق
منه والحاصل ان المسايل التى اخالف جمهور
الاطباء فيها كثيرة لكنى اومئت الى بعض ههنا
وان حصلت لى فرصة لاجمع تلك المسايل كلها
فى رسالة واحدة بسطاً وتفصيلاً •

# نبذة من اقوالى

(١) اذا عرض للانسان كدورة فى حواسه مع امتلاء المعدة ويبقى مبهوتا فانذر به بالصرع وبادر بالتدبير الى الاحتقان

(٢) اذا ضعف عضو لا عن عارض خارجى بل عن نقصان فى قوته فانه لا يعود الى حالته الاولى وان عولج سنين عديدة

(٣) اذا رايت الحمى ناكسة مرة بعد اخرى ودامت على هذه الحالة فول وجهك الى اصلاح الكبد .

(٤) النزلة دائمة تحتاج الى تقويت الدماغ لا الى نضج البلغم واعتدال قوامه .

(٥) عظم الكبد اكثر خطرا من ورمها الحار وان لم يكن فى الخطر عاجلا

(٦) الصداع الذى يكون بالادوار يحتاج الى تنقية المعدة وتقويتها مع تقوية الدماغ .

(٧) النساء اللواتى اخذتهن الحمى المتطاولة بعد الولادة فانهن يحتجن على الاغلب الى ادوية تزيل اورامهن والا يقعن فى حمى الذبول

(٨) اذا نفع تدبيرك من مرض وان كان ذلك النفع قليلا فلا تبدل الى تدبير آخر حرصا على النفع الكثير العاجل فانه كثيرا ما يزيل النفع القليل ايضا

(٩) لا تجمع بين المقوية من الادوية وبين الملينة منها فى وقت واحد فان اثر الاولى وحينئذ يذهب جفا .

(١٠) احسن اوقات استعمال الادوية المقوية بعد زوال المرض الذى يخلف ضعفا واما اوقات المرض فلا ينبغى استعمالها الا فى الانحطاط واشد اوقاتها خطرا هو التزيد والمنتهى فان المقوية حينئذ تعاند الطبيعة وتصادق المرض .

# ترجمہ

جن چند مسایل میں مجھے جمہور اطبا سے اختلاف ہے۔ ان کو تمام و کمال بیان کرنے کیلئے کئی جزو بھی کافی نہیں ہوں گے۔ اس لئے میں یہاں صرف پانچ مسئلہ محض اختصار کے ساتھ ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ ان کی تفصیل کے لئے بھی ایک معقول وقت درکار ہے ؛

(۱) پہلا مسئلہ بحران ہے ؛

بحران کے معنے سے جو اطبا کے نزدیک ایک مسلم امر ہے۔ مجھے کوئی اختلاف نہیں لیکن بحران کے لئے دورہ قمری کے لحاظ سے ایام کی تخصیص کرنی میرے نزدیک ایک بے معنے امر ہے کیونکہ یہ ایک ایسا دعوٰی ہے۔ جس پر تا حال اطبا کوئی برہان (یقینی دلیل) قایم نہیں کر سکے اور جو دلایل بیان کئے ہیں۔ وہ مکڑی کے جالہ (نسج عنکبوت) کی طرح کمزور ہیں۔ جنکی کمزوری سلیم الطبع پر ادنے توجہ سے ظاہر ہو جاتی ہے۔ نیز ہم خود بھی دیکھتے ہیں کہ بحران اکثر ان ایام مخصوصہ (مقررہ) میں نہیں ہوتا۔ اس لئے ناچار متقدمین کو بھی بحران کے تقدم اور تاخر کا قایل ہونا پڑا کہ بحران کبھی مقدم ہو کر ساتویں روز کے بجائے چھٹے روز اور کبھی موخر ہو کر ساتویں کی بجائے آٹھویں روز واقع ہوتا ہے ؛

(۲) صفراوی بخار ہرگز موجود نہیں۔ کیونکہ صفراوی بخار کا وجود صفرا کے تعفن پر موقوف ہے اور صفرا بوجوہ مندرجہ ذیل متعفن نہیں ہوتا ؛

(الف) صفرا کو قدرت نے اس لئے پیدا کیا ہے۔ کہ آنتوں پر گر کر فضول برازیہ کو آنتوں میں متعفن نہ ہونے دے۔ پس جس چیز کو خدا تعالیٰ نے ہم میں اس لئے ودیعت رکھا کہ تعفن سے بچائے وہ خود کیونکر متعفن ہو سکتی ہے ؛

(ب) جانوروں کے پتوں سے نکلے ہوے صفرا کو اگر کسی برتن میں رکھ چھوڑا جائے تو وہ متعفن نہیں ہوتا ؛

(ج) صفرا تیزی اور لطافت میں سرکہ اور شراب جیسا ہے۔ جس طرح سرکہ اور شراب متعفن نہیں ہوتے۔ اسی طرح صفرا بھی متعفن نہیں ہو سکتا ؛

(اعتراض) یہاں یہ شبہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ بعض عفونت کے تپوں میں قے میں صفرا کا خارج ہونا بخار کے صفراوی ہونے کی دلیل ہے کیونکہ بخار اگر صفراوی نہ ہوتا تو قے میں صفرا کیوں خارج ہوتا

(جواب) اس لئے کہ اکثر اوقات ہر روز آنے والے تپوں میں بھی (جو بلغمی ہوتا ہے) قے میں صفرا نکلتا ہے۔ مزید براں اس قے میں نکلے ہوئے صفرا کو ہم کبھی متعفن نہیں پاتے۔ پھر اس غیر متعفن صفرا کا خروج صفرا کے تعفن کے لئے کیونکر دلیل ہو سکتا ہے۔ لہٰذا صفرا کے تعفن سے تپ ہونے پر آپ کو کوئی اور دلیل پیش کرنی چاہیئے ؞

رہا باری سے بخار آنا۔ یہ بھی بخار کے صفراوی ہونے کا ثبوت نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ یہ مادہ کی کمی غلظت یا لزوجت کی جہت سے ہو جس کی وجہ سے مستوقد عفونت میں مادہ اس قدر جلد جمع نہ ہو سکتا ہو کہ اس سے ہر روز بخار ہو جائے ؞

(۳) اخلاط داخل العروق متعفن نہیں ہو سکتے۔ اس لئے کہ رگوں میں خون کے ساتھ یہ اخلاط ہر وقت متحرک رہتے ہیں اور متحرک چیز متعفن نہیں ہوتی ہے۔ البتہ رگوں سے فضاؤں یا جلد کی طرف نکل کر محتبس ہو جائیں۔ تب متعفن ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر رگوں میں سدہ ہو جانے کی جہت سے محتبس ہو جائیں۔ تب بھی متعفن ہو سکتے ہیں ؞

(۴) صفرا کا مزہ تلخ نہیں ہے۔ کیونکہ ہم اکثر اس کے خلاف پاتے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا ہے۔ کہ قے میں جو زرد چیز نکلتی ہے۔ وہ اکثر تلخ نہیں ہوتی بلکہ شیریں ہوتی ہے۔ یہ میرا بارہا کا مشاہدہ ہے۔ لیکن لوگوں کا قاعدہ ہے۔ کہ متاخرین کی نسبت متقدمین کے اقوال پر زیادہ وثوق کرتے ہیں۔ پھر کجا معاصرین۔ اس لئے آپ اس قصہ کو دیکھئے۔ جو علامہ قرشی نے قانون کی شرح میں بیان کیا ہے ؞

(اعتراض) یہاں یہ شبہ ہو سکتا ہے۔ کہ جو صفرا قے میں نکلتا ہے۔ اس کا مزہ کبھی تلخ بھی ہوتا ہے۔ اگر صفرا تلخ نہ ہوتا تو یہ تلخی کیوں معلوم ہوتی ؞

(جواب) لیکن ہم کہینگے کہ یہ تلخی کسی غیر چیز کے ملنے سے پیدا ہو جاتی ہے ورنہ صفرا اگر خود تلخ ہوتا تو چاہیئے تھا کہ صفرا کے نکلتے وقت ہمیشہ تلخی محسوس ہو۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا ؞

(۵) میں غذاء مطلق کے وجود کا (جس میں خلط بننے سے پہلے کوئی کیفیت نہ ہو) قائل نہیں۔ کیونکہ

اطبا کے بیان کے مطابق غذا کا بتمام جزو عضو بننا محال ہے۔ بلکہ ہر ہضم میں کچھ نہ کچھ فضلہ (میل) باقی رہ جاتا ہے۔ اور یہ فضلہ اپنی کیفیت سے بھی ضرر پہنچاتا ہے جیسا کہ ریاضت کی بحث میں کثر طبی کتابوں میں مذکور ہے۔ پس غذاء مطلق سے بھی یہ فضلہ ضرور باقی رہے گا۔ ورنہ غذاء مطلق کے استعمال کرنے والے کو تمام عمر ریاضت کی کبھی حاجت نہ ہونی چاہیئے۔

نیز غذاء مطلق اجزا مائیہ سے خالی نہیں ہوتی۔ چنانچہ ہم تمام لحوم (گوشت) میں ان اجزا کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ جو قرع انبیق کے ذریعہ سے تقطیر کرنے میں نکل آتے ہیں۔ اور یقیناً یہ اجزا مائیہ اجزاء دوائی ہیں۔ پھر لحوم کے غذاء مطلق ہونے کا کیونکر یقین کر لیا جائے۔ ہاں اگر ہمارے کرہ (زمین) کے علاوہ کسی دوسرے کرہ میں غذاء مطلق موجود ہو تو ہمیں اس کے متعلق کوئی اعتراض نہیں۔

(اعتراض) ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے۔ کہ اجزاء مائیہ بعض کے نزدیک اجزاء غذائی ہیں گو ان کا تغذیہ کم ہی سہی۔ اس تغذیہ پر اجزاء مائیہ کی جہت سے لحوم غذاء مطلق ہونے سے نہیں نکلیں گے۔

(جواب) اس لئے کہ پانی بسیط ہے اور جمہور اطبا کا بھی عقیدہ ہے۔ کہ بسیط غذا نہیں بنتا۔ اور اگر یہ مان بھی لیا جائے۔ کہ پانی غذا کے اقسام میں داخل ہے۔ تب بھی غذاء دوائی یا دواء غذائی میں داخل ہو سکے گا۔ اس لئے کہ اطبا نے تصریح کی ہے۔ کہ پانی میں بالفعل ذاتی دو کیفیتیں موجود ہیں۔ اور غذاء مطلق وہ ہے۔ جس میں خلط بننے سے پہلے کوئی کیفیت نہ ہو معلوم ہوا کہ پانی اگر مذہب مرجوح کے مطابق غذا ہو تب بھی غذاء مطلق کے اقسام سے نہ ہوگا۔ بلکہ غذاء دوائی یا دواء غذائی ہوگا۔ اس تقدیر پر اس مائیت سے جو مرکب ہوگی وہ غذاء مطلق کیسے ہو سکتی ہے جبکہ ایک ایسے جزو میں جسے غذاء مطلق کی ترکیب میں دخل ہے۔ اجزاء دوائیہ بھی موجود ہیں۔ حاصل یہ کہ جن مسائل میں مجھے جمہور اطبا سے اختلاف ہے۔ وہ زیادہ ہیں۔ لیکن میں نے یہاں صرف بعض کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اگر اشغال نے مہلت دی۔ تو انشاء اللہ ان تمام مسائل کو ایک رسالہ کی صورت میں جمع کروں گا۔

## میرے بعض اقوال

(۱) امتلائے معدہ کے ساتھ جب کسی کے حواس معطل ہو جائیں۔ اور وہ متحیر اور مبہوت ہو جائے تو

صرع کی پیشین گوئی کردو۔ اور جلد بتدریج حقنہ کرو ۔

(۲) جب کوئی عضو کسی خارجی سبب سے ضعیف نہ ہو۔ بلکہ اپنی قوت کے نقصان سے ضعیف ہو جائے۔ تو یہ عضو اپنی سابقہ حالت پر عود نہیں کر سکتا۔ گو برسوں علاج کیا جائے ۔

(۳) اگر بخار کو بار بار لوٹتے دیکھو اور یہ حالت قایم رہے۔ تو جگر کی اصلاح کی طرف رجوع کرنا ۔

(۴) جن عورتوں کو ولادت کے بعد؛ فوراً تپ بخار رہنے لگے۔ انہیں اکثر ایسی ہی رحم کی کیفیت ہوتی ہے۔ جو ان کے رحم کے اورام کو زایل کردیں۔ ورنہ دق میں مبتلا ہو جائیں گی ۔

(۵) تمہاری تدبیر جب کسی مرض میں نافع ثابت ہو۔ گو وہ نفع کم ہی کیوں نہ ہو تو زیادہ نفع کے لالچ سے تدبیر نہ بدلو۔ کیونکہ اکثر توقعات اس دوسری تدبیر سے وہ تھوڑا نفع بھی جاتا رہتا ہے ۔

(۶) دوامی نزلہ کے لئے تقویت دماغ کی ضرورت ہے۔ نیز اور اعتدال قوام کی ۔

(۷) جگر کا بڑھ جانا جگر کے ورم حار سے زیادہ خطرناک ہے۔ گویہ خطرہ فوری نہ ہو ۔

(۸) جو درد سر دورہ سے ہوتا ہو۔ اس میں معدہ کے تنقیہ کی اور معدہ و دماغ کی تقویت کی ضرورت ہے ۔

(۹) ملینات اور مقویات ایک وقت میں نہ دو۔ ورنہ مقویات بیکار جائیں گے ۔

(۱۰) مقویات کے استعمال کے لئے مرض کے زوال کے بعد کا وقت (جبکہ مرض کا ضعف باقی رہ جاتا ہے) بہتر ہے۔ مرض کی حالت میں سوائے انحطاط کے کسی وقت مقویات کا استعمال اچھا نہیں۔ سب سے خطرناک وقت تزاید اور انتہا کا ہے۔ کیونکہ ان وقتوں میں مقویات طبیعت کے خلاف اور مرض کے دوست بن جاتے ہیں ۔

---

لہ بتدریج حقنہ کرنے سے یہ مراد ہے کہ پہلے خفیف حقنہ کیا جائے۔ پھر آہستہ آہستہ تیز حقنہ کی طرف رجوع کیا جائے ۔

# آپ کے مجربات

(۱۳۱) (ا) طلاء:- سم الفار زرد موسیہ ۳ تولہ کشتہ طلا ۱ ماشہ سفوف الماس ۲ رتی۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ سب کو تین روز تک برابر عرق لیموں میں، اچھی طرح سحق کریں۔ ایک ایک رتی کی حبوب بنالیں۔ ایک حب شبنم یا آب غبیرہ میں گھس کر حشفہ سیون چھوڑ کر حسب معمول باندھیں۔ مبہی بے غایت۔ پندرہ بیس روز استعمال کافی ہے۔ بثور پیدا ہونے پر استعمال ترک کردیں ؛

سم الفار موسیہ۔ چرچٹہ کی پنچانگ جلا کر راکھ بنالیا جائے۔ ایک سیر راکھ اور ۶ سیر پانی لیں۔ راکھ کو صافی میں رکھ کر سوراخدار گھڑے کے ذریعہ پانی اس پر قطرہ قطرہ ٹپکا دیں اور نیچے برتن رکھ کر اسے جمع کریں۔ اسی طرح مکرر سہ کرر کریں۔ حتیٰ کہ پانی آدھ سیر رہ جائے اور سرخ رنگ ہو جائے۔ ۲ تولہ سم الفار پر یہ پانی قطرہ قطرہ ڈالیں۔ آگ ہلکی ہو موسیہ ہوگا ؛

کشتہ طلا:- سفید کچنال کے پھول کی لبدی (پاؤ بھر) میں ۱ ماشہ طلا رکھ کر ۵۔۶ سیر کی آنچ دیں اس کی جگہ ورق طلا بھی کام میں لا سکتے ہیں ؛

سفوف الماس:- الماس کا ریزہ لیکر باریک کر ڈالیں یا اول کپڑے میں آہستہ آہستہ کوٹ کر پھر باریک کرلیں سیماب مصفیٰ ۵ تولہ لیکر ایک روز عرق لیموں میں سحق کریں بعد بصورت جوہر چار گھنٹہ کی ہلکی آنچ دیں۔ اڑا ہوا لے لیا جائے۔ دوبارہ سحق کرکے بدستور اڑا دیں۔ حتیٰ کہ ایک تولہ رہ جاوے ؛

(۱۳۲) (ب) مقوی باہ خوردنی و مالیدنی ؛

مالکنگنی ۴ دام۔ گندھک آملہ سار ۲ دام۔ کلونجی سیاہ ۴ دام۔ کچلہ نیم دام۔ جیرہ سفید ۴ دام۔ تخم کنیر سفید ۴ دام۔ بچھناگ ۱ مثقال سب کو نیم کوب کرکے شیر گاؤ میں تر کریں اور سات روز تک پڑا رہنے دیں۔ مگر بچھناگ کو علیحدہ سرگین میں جوش دیں۔ پھر سب کو ایک جگہ کرکے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ چنے کی دال کے برابر پان میں لگا کر کھلاویں اور اسی قدر مالش بھی کریں۔ خصوصاً عصبی کمزوری کے لئے بیحد مفید ہے ؛

(۱۳۳) (ج) برائے سیلان الرحم مجوزہ و مخترعہ ؛

سہاگہ نیم بریان تولہ۔ مازو نیم سوختہ تولہ مصطگی ۲ تولہ۔ مروارید ۲ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ سفوف کچلہ مدبر تولہ سب کو

عرق گلاب میں گھس کر حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک دو حب صبح و شام +

(۱۳۴) (ح) برائے بیاض۔ ناخنہ۔ دھند۔ جالا۔ بتکرار مجرب +

نبات نیم درم۔ مرچ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ سنگ بصری۔ مغز تخم سرس۔ پھٹکری سفید۔ شبشہ ہر ایک ایک درم۔ زرد خرمہرہ۔ صدف مثل سرمہ باریک کر لیں اور سرمہ کی طرح لگادیں +

(۱۳۵) (ط) دافع سہر۔ ہر قسم کی بیخوابی کے لئے مجرب ہے۔ مجربہ خاندان۔ حرارت سر اگر سبب ہو۔ تو اول ہی روز فائدہ محسوس ہوتا ہے +

نیلوفر۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ کافور ماشہ افیون۔ زعفران ملکہ نیم ماشہ سب کو باریک کر کے گل روغن تولہ آب کشنیز سبز ۲ تولہ سرکہ ۶ ماشہ میں ملا کر تارک سر پر ضماد کریں +

(۱۳۶) (ی) برائے احتباس طمث

صبر سقوطری زرد ۳ ماشہ۔ ہیرا کسیس سفید ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ ٹانی میں باریک پیس کر تین حب بنالیں۔ ایک صبح ایک ظہر ایک وقت خواب ہمراہ عرق بادیان ۵ یا ۱۰ تولہ چار یا پانچ روز تک۔ یہ بعض اوقات گرمی کرتا ہے۔ کم کر لینا چاہئے +

(۱۳۷) (ک) برائے باہ و اشتہا وغیرہ +

انزروت بقدر حاجت روپیہ پر طلا کر کے بند انبیخ ۲ سیر میں دبا کے تین بار آب ستیانا سی میں تر و خشک کر کے نغدہ بنایا گیا ہو۔ ظرف گلی میں رکھ کر ایک من اوپلہ کی آنچ دیں +

(۱۳۸) (ل) کشتہ فلوس برائے قوت باہ و فربہی بدن +

ایک پیسہ لے کر بھتوہ میں لپیٹ کر سکورہ میں بند کر کے ایک دست عمیق اور دو دست عریض گڑھے میں پانچ دشتی کی آنچ دیں۔ اوپر آنچ زیادہ ہو۔ ہوا سے بچائے رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال کر رس کھتکورا ۴ درم گل زقوم ۴ درم گل مدار ۴ درم۔ گل گھیکوار ۴ درم میں سحق کرے اور بوتہ میں بند کر کے سوا سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اگر سرخ خون کبوتر کے ہم رنگ نکلے۔ خوب ہے اگر سیاہ ہو تو ضائع۔ اگر سرخ ہو تو پیس کر جز ایک دمڑی۔ جوتری ایک دمڑی۔ قرنفل ایک دمڑی۔ مشک خالص ایک دمڑی بھر ملا کر آب ادرک میں سحق کر کے مٹر کے برابر حبوب بنالیں +

# حکیم مولوی محمد عابد علی خاں صاحب لودی

ولدیت . . . . . . . . . . . . . . . محمد خیراتی خاں لودی

وطن . . . . . . . . . . . . . . . امروہہ ضلع مرادآباد

آپ پٹھانوں کے خیل لودی سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے والد ماجد امروہہ کے اچھے رئیس صوفی المشرب خلیق۔ پابند صوم وصلواۃ۔ غربا ومساکین پر نوازش واکرام کرنے والے تھے۔ ایک سو دس سال کی عمر میں وفات پائی۔

آپ نے معمولی ابتدائی تعلیم سے فراغت حاصل کرکے فارسی صرف۔ نحو۔ حدیث۔ منطق فلسفہ اور دیگر علوم وفنون عالیہ کی تعلیم حسب ذیل اساتذہ سے حاصل کی ہے۔

(۱) مولوی محمد قطب الدین صاحب مصنف مرآۃ القرآن رئیس مرادآباد (۲) مولوی سید محمد آل حسین صاحب امروہی (۳) مولوی محمد شاہ صاحب رام پوری وغیرہ۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ رامپور گئے۔ افسر الاطبا حکیم مولوی حاجی محمد ابراہیم صاحب سے قانونچہ سے لے کر قانون شیخ تک کل طبی کتابیں سبقاً پڑھیں اور پانچ سال تک مطب دیکھا۔ وہاں سے فارغ ہوکر حکیم محمد اعظم خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شرح قانون دیکھیں اور مشکوک مقامات کو حل کیا۔ بعد ازاں اپنے ماموں حکیم محمد نیاز علی صاحب ثانی کی خدمت میں جاکر کچھ عرصہ مطب دیکھا کئے اور نکات علمی وعملی معلوم کرکے حیدرآباد دکن چلے گئے وہاں کچھ دنوں مطب دیکھا۔ اور پھر امروہہ میں آگئے۔ جب سے آج تک امروہہ ہی میں مطب کر رہے ہیں اور وہاں کے رئیس اعظم سید حاجی محمد اعزاز حسین صاحب داماد سید محمد علی متنظم خانصاحب رئیس اعظم امروہہ کے فیملی طبیب ہیں۔ وہاں سے آپکو اچھی مدد مل جاتی ہے۔

آپ متوکل طبیعت کے آدمی ہیں۔ باوجود اس امر کے کہ بعض لوگ آپ کو باہر علاج کے لئے بلاتے ہیں۔ اور اکثر لوگوں نے کلکتہ بمبئی میں بھی بلایا ہے۔ مگر آپ نہیں گئے۔ اور متوکلانہ ہی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

# آپ کے مجربات

(۱۳۹) (ی) معجون دافع ورم الکبد

مویز منقی ۱۰ تولہ پانی میں بھگوکر ورمل چھان کر ۱۰ تولہ مصری ملاکر قوام بنالیں۔ آگ سے اُتار کر حسب ذیل دوا باریک شدہ بھی ملادیں ۔

مصطگی رومی تولہ جند بیدستر ۳ ماشہ زعفران ماشہ زنجبیل ۱۲ ماشہ بنسلوچن ۹ ماشہ مقدار خوراک برائے طبیب ۔

(۱۴۰) (ب) سفوف برائے سنگ گردہ ومثانہ ودافع قبض

رماد عقرب ۵ ۳ ماشہ۔ حجر الیہود تولہ۔ سنگ سرماہی تولہ۔ حب القلت ۲ ماشہ سب کو باریک کرکے آب ترب سبز مروق اور روغن بادام شیریں سے تین روز تک سحق کریں۔ پھر ترنجبین خراسانی ۵ تولہ شیر خشت صمغی تولہ۔ نبات سفید ۵ تولہ ملاکر سفوف بنالیں ۔

خوراک ۳ ماشہ ۔

(۱۴۱) (ج) سفوف جہت تقویت قلب ودماغ درد پشت ونزلہ

سورنجاں شیریں ۴ ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ تخم گاؤزبان ۳ ماشہ۔ رب السوس ولایتی ۴ ماشہ نبات سفید ۱۲ ماشہ باریک کرکے سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ سے ۴ ماشہ تک ۔

(۱۴۲) (د) معجون سورنجان برائے اوجاع مفاصل وعرق النساء بلغمی ومقوی قلب

مربائے زنجبیل ۱۰ ماشہ مربائے ہلیلہ خستہ دور نمودہ ۱۰ ماشہ حرق بید مشک ۲ ماشہ سحق کرکے کپڑے میں چھان لیں اور ۲۰ تولہ نبات سپید ملاکر قوام بنالیں۔ آگ سے نیچے اتار کر حسب ذیل ادویہ باریک شدہ ملا لیں۔ سورنجاں شیریں ۵ تولہ زعفران ۲ ماشہ مقل ازرق ۸ ماشہ مشک خالص ۴ ماشہ ورق طلا ۴ ماشہ ۔

مقدار خوراک ۴ سے ۶ ماشہ تک ۔

(۱۴۳) (ہ) سفوف برائے تپ کہنہ مفید نیز مقوی معدہ وامعاء ۔

ست گلو طباشیر کبود ست درخت نیم (دکا یہ نیم) دانہ ہیل ورق نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ نبات سفید ۱۲ تولہ

سفوف بنالیں خوراک برائے طبیب +

## (۱۴۴) (و) حبوب دافع آتشک وجذام

ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ۔ قسط تلخ ۵ تولہ افتیمون ولایتی ۶ ماشہ کبابہ ۶ ماشہ بسفائج فستقی ۶ ماشہ برگ خارہ ۲ تولہ گل سرخ ۲ تولہ ریوند زرد ۲ تولہ برادہ صندل سرخ ۲ تولہ برادہ صندل سفید ۲ تولہ عشبہ مغربی ۲ تولہ تخم کاسنی ۲ تولہ آب لیموں کاغذی۔ مار میں ڈال کر دو عدد نیم سے کہ اس میں فلوس لگایا گیا ہو۔ آہنی کڑاہی میں رگڑیں۔ سات روز تک برابر پھر حبوب بنالیں خوراک ۴ ماشہ +

## (۱۴۵) (ز) دافع داد مجرب +

مغز فلوس خیار شنبر ۹ ماشہ سہاگہ چوکیہ ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ تخم پنواڑ ۶ ماشہ۔ رال سفید ۶ ماشہ۔ شیطرج ہندی ۶ ماشہ۔ شب یمانی ۶ ماشہ عرق لیموں کاغذی سے سحق کر کے حبوب بنالیں بوقت ضرورت عرق لیموں میں گھس کر داد پر لگایا کریں +

## (۱۴۶) (ح) سنون منقی ومانع تعفن دندان

عقرقرحا ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز بریان ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ کباب چینی ۳ ماشہ۔ پوست انار سوختہ ۶ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد سوختہ ۶ ماشہ۔ بندق ہندی ۶ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سنون بنالیں +

## (۱۴۷) (ط) برائے ذیابطیس نزلی

صمغ عربی ۵ ماشہ۔ گل ارمنی ۵ ماشہ ببباسہ ۵ ماشہ طباشیر سفید ۵ ماشہ۔ رب السوس ولایتی ۵ ماشہ۔ گلنار فارسی ۵ ماشہ۔ کزمازج تولہ باریک کر کے سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک برائے طبیب +

"افتخار الحکما" "حاذق جنگ بہادر" حکیم سید الطاف حسین صاحب

افسر الاطبا۔ حیدرآباد دکن

# افتخار الحکما۔ نواب حاذق جنگ بہادر

## افسر الاطبا

# حکیم سید الطاف حسین خانصاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . حکیم مولوی امیر حسین علیخان صاحب غفرلہٗ

سکونت . . . . . . . . . . . . . حیدرآباد دکن

عمر . . . . . . . . . . . . . . . ۵۱ سال

آپ کے خاندان کا تذکرہ آپکے بڑے بھائی جناب خورشید الحکما رشافی نواز جنگ بہادر کے ذکر میں ہو چکا ہے۔ آپ ان سے تین سال چھوٹے ہیں ؀

آپ نے علوم درسیہ عربیہ مختلف اساتذہ سے پڑھے۔ اور طب و مطب سیکھنے کے لئے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ اپنے والد بزرگوار کے پاس گذارا۔ اور مدت تک ان کے زیر نظر مطب کرتے رہے ؀

بعد ازاں سرکاری ملازمت طبی میں آئے اور تھوڑے ہی عرصے میں بہت بڑی ترقی حاصل کر لی۔ اور اس وقت دکن میں سربرآوردہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا عزت اور ثبوت سربرآوردگی ہو سکتا ہے۔ کہ آپ ممالک محروسہ کے افسر الاطبا ہیں۔ اور سرکار عالی سلطان دکن کے طبیب خاص اور سٹاف شاہی کے خاص الخاص ممبر اور افتخار الحکما نواب حاذق جنگ بہادر جیسے موقر طبی خطاب سے مخاطب ہیں۔ آپ کو دکن اور اس کے گرد و نواح میں اعلٰے درجے کا طبیب تسلیم کیا جاتا ہے۔ اور ہر خورد و کلاں کی نظر میں رفیع و معزز ہیں۔ اپنے کام کو نہایت نیک نیتی اور دیانتداری سے انجام دیتے ہیں۔ اوقات کا بہت خیال

مریضوں کے دیکھنے بھالنے۔ ان سے سچی دلچسپی لینے اور ہمدردی کے ساتھ علاج اور مشورہ دینے میں صرف فرماتے ہیں۔ مریضوں سے آپ کی ہمدردی مشہور ہے۔ اور آپ کا مطب طرز قدیم کے بعینہٖ مطابق ہے۔ چنانچہ یہ شعر صادق آتا ہے ؎

درا صلابش مطب طرز قدیم است حکیم ابن الحکیم ابن الحکیم است

# آپ کے مجربات

## (۱۴۸) (ا) معجون مقوی باہ و ممسک

مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ تزنفل ۲ تولہ۔ جدوار ۱ تولہ۔ بسباسہ ۱ تولہ۔ موصلی سیاہ ۱ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ فلفل گرد ۶ ماشہ۔ تالمکھانہ ۲ تولہ۔ گوکھرو کلاں ۲ تولہ۔ سیدہ لکڑی ۲ تولہ۔ مال کنگنی ۱ تولہ۔ مغز تخم کونچ ۱ تولہ۔ بہمن سفید ۱ تولہ۔ سمندر سوکھ ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ کباب چینی ۱ تولہ۔ اگر غرقی ۱ تولہ۔ اسگندنا گوری ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ بسفائج ۱ تولہ۔ ستاور ۱ تولہ۔ سب ادویہ کو بصحت وزن علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس لیں۔ زعفران ۱ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ مغزیات شیر گاؤ ایک سیر ڈال کر قوام کریں۔ جب قوام آجاوے۔ مغزیات ملا دیں۔ اور جب قوام سرد ہو جائے تو سفوف مذکورہ بالا مخلوط کریں کہ پورے طور پر مل جاوے۔ مرتبان میں نگاہ رکھیں۔ بعد ایک چلہ کے روزانہ چھ ماشہ سے ۹ ماشہ تک حسب برداشت مزاج استعمال کریں۔ واضح ہو کہ یہ معجون سوتے وقت استعمال کی جائے۔ اگر دو پاؤ تا آدھ سیر دودھ (خواہ گائے کا یا بھینس کا) پی لیا جائے تو مناسب ہے۔ پرہیز ترشی کم مرچ اکیس روز تک استعمال کریں۔ یہ دوا جس قدر کہنہ ہوگی۔ فائدہ زیادہ دیگی۔ اگر فائدہ حسب ضرورت نہ ہو تو بعد چندے استعمال کریں۔ چونکہ مزاج اس معجون کا گرم ہے۔ اوائل سن یا گرم مزاج والا کھا نہیں سکتا۔

## (۱۴۹) (ب) جوارش فودنج برائے ضعف معدہ و اسہال معدی و قراقر و ضعف اشتہا۔

برگ پودینہ خشک ۲ تولہ۔ سعد کوفی ۱ تولہ۔ اگر غرقی ۱ تولہ۔ طباشیر سفید ۱ تولہ۔ دانہ ہیل ۱ تولہ۔ گرد سماق ۱ تولہ۔ زرشک مصطگی رومی ملکہ ۱ تولہ۔ کپور کچری ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ انار دانہ ۱ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر نبات سہ وزن کا قوام کریں۔ جب قوام سرد ہو جائے۔ ادویہ بالا کو اس میں ملا دیں۔ خوراک ۵ ماشے

سے ۲ ماشہ تک +

(۱۵۰) (ج) مرہم بثور سر اطفال کہ تر ہو اور ریزش اس سے جاری ہو۔ مفید بلا تکلف +
مغز تخم ارنڈی ۵ تولہ۔ جنرات چکدہ تولہ۔ خاکستر پاپوش چکدشتی اتولہ۔ توتیائے بریان ۲ سرخ۔ سب کو ایک طشت مسی بے قلعی میں اس قدر سحق کریں۔ کہ شل مرہم کے ہوجاوے۔ مرغی کے پر سے یا جس وضع سے مناسب سمجھیں۔ سر کے پھوڑوں پر لگادیں۔ اور حفاظت کی غرض سے برگ پان اس پر رکھ دیں جب خشک ہوجائے اور لگادیں۔ تیسرے دن پھوڑے سوکھ کر بالکلیہ اچھے ہوجائینگے +

(۱۵۱) (د) سرمہ مجلی بصر و دافع دھُند +
ہلدی خام ۲ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ ہر دو کو خوب حل کرکے سایہ میں خشک کریں۔ بعد خشک ہونے کے حل کرکے شل سرمہ کے تیار کریں۔ سوتے وقت لگایا کریں +

(۱۵۲) (ہ) معجون تیواج برائے بچش خصوصاً برائے زحیر کاذب و نیز برائے بواسیر خونی +
تیواج خطائی ۴ تولہ۔ گل نیلوفر ۳ تولہ حنظل یعنی ریوند ۱ تولہ۔ مغز تخم نیم ۲ تولہ۔ مغز تخم بکاین ۲ تولہ تخم گندنا ۱ تولہ۔ کتیرا ۱ تولہ۔ گل ارمنی ۶ ماشہ کوٹ کر سفوف بنادیں۔ شکر سفید ڈھائی پاؤ کا قوام کریں۔ جب قوام سرد ہوجائے۔ سفوف مذکورہ بالا اس میں مخلوط کردیں۔ عند الضرورت ۶ ماشہ صبح اور رات ۶ ماشہ شام شیرہ بادیان سے کھلاویں۔ شدید ضرورت کی حالت میں تین مرتبہ ۶-۶ ماشہ کے مقدار سے کھلاویں۔ فوری نفع بخش ہے +

(۱۵۲) (و) سنون مخرج رطوبات دندان اور درد کو فوری کم کرتا ہے +
عاقرقرحا ۱ تولہ۔ شب یمانی بریان ۱ تولہ فلفل گرد ۲ تولہ خوب باریک پیس کر منجن تیار کریں۔ جاں دہ مونہہ بلکہ کل دانتوں میں اور زیر زبان لگاکر آدھ گھنٹہ تک رال بہادیں۔ اور تھوک تھوک کر منہ صاف کریں دن میں دو تین مرتبہ حسب شدید درد لگادیں +

(۱۵۳) (ز) حب لقوہ۔ بعد گذرنے مدت چار یوم کے دے سکتے ہیں۔ اگر اختلاج وغیرہ منذر لقوہ ہو اس کے استعمال سے فوراً رفع ہو جاویگا +
پوست بلادر رنجیدہ ۲ تولہ۔ قند سیاہ ۴ تولہ خوب کوٹیں کہ ایک ذات ہوجائے۔ بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام اول ایک لقمہ غذا کھاکر یہ گولی کھائیں۔ روزانہ ایک گولی بھی کفایت کرتی ہے +

# حکیم مولوی حاجی محمد عبدالعزیز صاحب

عمر . . . . . . . . . . . . قریباً ۵۰-۶۰ سال
وطن . . . . . . . . . . . . لکھنؤ - جھوائی ٹولہ

آپ کا خاندان اور حکیم حافظ محمد عبدالولی کا خاندان (جن کا تذکرہ کسی دوسری جگہ پر درج ہے۔ ایک ہی ہے۔ اور حقیقت میں آخرالذکر صاحب آپ کے نہایت ہی قریبی عزیز ہیں ۔

آپ کے خاندان کی شہرت طبی دنیا میں اہمیت۔ شاہی درباروں میں عزت و وقعت اور قبول ایسا نہیں۔ کہ اس کے ذکر کی ضرورت ہو۔ حکیم حافظ محمد عبدالولی صاحب کے حالات میں کم و بیش اس کا تذکرہ ہے۔ وہاں سے دیکھیں ۔

حکیم حاجی محمد عبدالعزیز صاحب ہندوستان میں چوٹی کے اطبا میں سے ہیں اور ہندوستان کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک کوئی طبیب ایسا بمشکل ہوگا۔ جو لکھنؤ کے طبی مرکز ہونے اس کے ساتھ جھوائی ٹولہ کی خصوصیات اور پھر آپ کو نہ جانتا ہو۔ سینکڑوں آپ کے شاگرد اس وقت ہندوستان کے مختلف حصص میں مطب کر رہے ہیں۔ اور بہت سے تو ایسے بھی ہیں۔ جن کا تذکرہ اس کتاب میں بھی موجود ہے ۔

آپ نے طبی دنیا پر بہت بڑے احسانات کئے ہیں۔ اور ہندوستان کے اطبا جس قدر بھی آپ کا شکریہ ادا کریں کم ہے ۔

آپ نے اپنے خاندان کے بزرگوں سے ہی طب حاصل کی ہے۔ اور ان ہی سے مطب دیکھا ہے۔ ۱۹۰۲ء میں ایک مدرسہ تکمیل الطب کے نام سے جاری کیا۔ جس میں اکثر طلبا شریک امتحان ہوتے اور سند لیکر جاتے ہیں۔ اس مدرسے میں بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ جراحی بھی سکھائی جاتی ہے اور طب قدیم بھی ۔

حکیم مولوی حاجی محمد عبد العزیز صاحب بانی مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ

حکیم مولوی محمد عبدالرشید صاحب رئیس لکھنو

ابھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ آپ حج کرکے واپس آ رہے ہیں۔ اور لکھنؤ میں آپ کا اچھی طرح استقبال کیا گیا تھا۔

مجھے افسوس ہے کہ ہر چند کوشش کرنے پر بھی آپ کے حالات زندگی مجھے نہیں ملے جو اہل ملک کے لئے بہت کچھ مفید ثابت ہوتے۔ افسوس ہے کہ ۱۹۱۱ء میں آپکا انتقال ہوگیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جہاں تک مجھے علم ہے۔ آپ کے دو صاحبزادے ہیں (۱) حکیم عبدالرشید صاحب (۲) حکیم عبدالمجید صاحب۔ یہ چھوٹے ہیں۔ مجھے ان سے ذاتی طور پر بھی ملنے اور دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ آپ نہایت ذہین۔ نہایت فہیدہ اور روشن خیال نوجوان ہیں۔ اپنے کام میں بہت ہوشیار ہیں۔ خصوصاً جراحی میں خاص مہارت پیدا کرلی ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اگر آپ محض جراحی پر زور دیتے رہے۔ اور مطب بھی کرتے رہے۔ تو اس خاندان کا ایک چمکتا ہوا گوہر ہونگے جس پر یہ خاندان ناز کرے گا۔ عمر قریباً ۲۵-۳۰ سال ہوگی خلیق اور ملنسار ہیں۔

# حکیم مولوی عبدالرشید صاحب

آپ حکیم صاحب موصوف یعنے حکیم مولوی حاجی محمد عبدالعزیز صاحب کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ عمر آپ کی کوئی تیس بتیس سال کی ہوگی۔ آپ نہایت ہوشیار اور سمجھدار طبیب ہیں۔

آپ ۱۸۹۸ء تک درسیات اور ضروری موقوف علیہ کتب طبیہ کے درس و تدریس میں مشغول رہنے کے بعد اپنے والد ماجد سے فن طب کی تحصیل و تکمیل میں لگ گئے۔ اور ایک عرصے تک فن کی کتابیں اور مطب دیکھتے رہے۔

زمانے کی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ۱۹۰۸ء میں بمعیت اپنے برادر عزیز حکیم محمد عبدالمجید صاحب جناب ڈاکٹر کرنل جے انڈرسن صاحب آئی۔ ایم۔ ایس سول سرجن لکھنؤ سے علاج بالید (سرجری) کی تحصیل شروع کی۔ جب تک صاحب موصوف لکھنؤ میں رہے۔ آپ

وہیں ان سے سیکھتے سکھاتے رہے۔ اور پھر جب ڈاکٹر صاحب آگرے تشریف لے گئے۔ تو آپ بھی ان کے ساتھ گئے۔ اور تشریح کو بغور دیکھا۔ لاشوں کے چیرنے پھاڑنے میں حصہ لیا۔ اور تشریح کی تکمیل کی۔ اور اس کے ساتھ ہی جراحی کو بھی کماحقہ دیکھا۔ ہر ایک قسم کے اپریشن انگریزی طریقہ سے سیکھے۔ حتےٰ کہ نزول الماء جیسے اہم اپریشن میں بھی آپ نے مشق بہم پہنچائی۔ اور ۱۹۰۲ء میں علم لے کر واپس آگئے ؛

سنہ ۱۹۰۲ء میں جب مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں قایم ہوا۔ تو اس کا ہر چھوٹا بڑا کام آپ کے ذمہ لگایا گیا۔ آپ اس میں نہایت محنت اور توجہ سے کام کرتے رہے۔ اور اس امر کی کوشش میں لگے رہے۔ کہ اپنے اطبا کو ایک پرانی طرز کا طبیب بنانے کے علاوہ اعمال بالید (جراحی) میں بھی ایک کامل دستکار بنا کر تیار کر دیں۔ سنہ ۱۹۰۶ء تک یہی سلسلہ جاری رہا۔ مگر جب آپکے چھوٹے بھائی حکیم محمد عبدالحمید صاحب طبی تعلیم سے فارغ ہو گئے۔ اور انہوں نے آپ کا ہاتھ بٹانا شروع کیا۔ تو آپ نے اپنے مطب اور شفاخانہ کی دیکھ بھال کی بھی مہلت حاصل کی ؛

اب ایک مدت سے مطب کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ جراحی کا کام بھی۔ اور مدرسہ تکمیل الطب میں جماعت دوم کو شرح اسباب جلد اول کا پڑھانا بھی آپ کے ذمہ ہے ؛

آپ کا یقین ہے کہ طب یونانی کے طرز و عملدرآمد میں کسی نسخہ کی نسبت یقینی طور سے نہیں کہا جا سکتا کہ ضرور ہی مفید ثابت ہو گا۔ کیونکہ جب ہر مرض کے کئی کئی اسباب ہیں۔ تو ایک مقرر نسخہ سے سب مختلف اسباب کا ازالہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ اختلاف اسباب تو علیحدہ رہتے۔ اگر مزاجات مرض و دوا کا بھی توافق نہ ہو گا۔ تب بھی فایدہ ظاہر نہ ہو گا۔ آپ کا ذاتی خیال اور تجربہ یہ ہے کہ دار و مدار فایدے کا تشخیص امراض اور اس کے مدارج کے مقرر کرنے پر ہے۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے۔ کہ مرض کا صحیح درجہ مقرر نہ ہونے کی وجہ سے اس حد تک فائدہ رکا رہا۔ کہ گویا تشخیص مرض میں سخت غلطی ہو گئی ہے۔ طبیب بحیثیت طبیب کوئی ایسا نسخہ پیش نہیں کر سکتا۔ جس پر طبی قانون کے مطابق بجنسہٖ مفید ہونے کا حکم لگایا جا سکے ؛

# اس خاندان کے مجرّبات

(۱۵۴) (ا) مرہم برائے فتق۔ یہ مرہم فتق (ہائیڈروسیل) کے واسطے اکثر فائدہ بخش ثابت ہوا ہے۔ خاصکر ابتدا میں کچا نشتر لینے کے دن سے اگر اس کا استعمال کیا جاوے تو امید ہے کہ دوبارہ نشتر کی ضرورت نہ ہوگی۔

برگ سرو۔ سریشم ماہی۔ ثمر سرو۔ جفت بلوط۔ سب کو باریک کرکے اولاً سریشم ماہی کو روغن مصطگی میں ڈال کر گداز کریں۔ پھر ادویہ بالا سحوقہ کو ملا کر اور خوب حل کرکے مرہم بنالیں کسی کپڑے پر لگا کر خصیوں پر لگا دیں۔

(۱۵۵) (ب) برائے امراض احشا۔ یہ گولیاں برودت و رطوبت سے پیدا شدہ امراض احشا کو مفید ہیں اور بھوک بڑھانے والی ہیں۔

گندھک آملہ سار (خالص سرکہ میں مقطر شدہ) ۲ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۲ ماشہ۔ غاریقون ۲ ماشہ۔ جاوتری ۲ ماشہ تخم گندنا ۲ ماشہ باریک کرکے آب برگ تنبول بنگلہ میں آٹھ پہر سحق کرکے حبوب بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے رکھ لیں۔ خوراک ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام عرق بادیان کے ہمراہ۔

(۱۵۶) (ج) برائے ضیق النفس وسُرفہ بلغمی۔ ان گولیوں کا حسب ضرورت بار بار منہ میں رکھنا مفید ہے۔

صمغ عربی تولہ۔ مغز بادام شیریں تولہ۔ زراوند مدحرج تولہ۔ حب الحلب تولہ سب کو باریک کرکے روغن بادام شیریں میں حبوب بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں۔

(۱۵۷) (د) منعش حرارت غریزی۔ ایک ماشہ سفوف ہذا کو شربت انار شیریں ولایتی۔ عرق بادیان اور عرق بید مشک کے ہمراہ علی الصباح نہار کھلانا منعش حرارت غریزی ہے۔

مشک خالص ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب ماشہ۔ شنجرف ماشہ۔ مروارید محلول ۲ ماشہ۔ تخم گاؤزبان ۹ ماشہ۔ ورق طلاء ۹ ماشہ۔ زمرد محلول ۲ ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے در عرق بید مشک میں سحق کرکے محفوظ رکھیں۔

(۱۵۸) (ہ) برائے تقویت باہ۔

جائفل ۳ ماشہ۔ بیربہوٹی ۳ ماشہ۔ عقرقرحا ۴ ماشہ باریک کرکے رکھیں اور کنجشک نر کو ذبح کرکے آلائش سے پاک کردیں۔

ادویہ مذکورہ بالا اس کے شکم میں رکھ کر اور بند کر کے روغن گاؤ خالص عشار میں بھونیں۔ جب خوب سوختہ ہو جائیں تو چوب انبہ سے خوب جل کریں اور محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک سرخ برگ تنبول بنگلہ میں صبح کے وقت چالیس یوم کھاویں۔ ان دنوں میں ترش اور بادی اشیاء کے استعمال اور جماع سے پرہیز رکھیں ۔

(۱۵۹) (و) ضماد مقوی باہ ۔

پوست بیخ کنیر سفید۔ برگ بھنگیہ دونوں کو شراب برانڈی میں گھس کر عضو پر دحشفہ و خصیہ بچا کر ضماد کریں۔ اور برگ تنبول اوپر باندھ دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد ضماد اتار گرم پانی سے دھوویں۔ دن میں تین بار ضماد کیا جائے ۔

# حکیم مولوی احمد حسین صاحب

ولدیت . . . . . . . . . مولوی بدرالدین صاحب مرحوم
سکونت . . . . . . . . . . الہ آباد
عمر . . . . . . . . . قریباً چالیس سال

آپ نسباً عثمانی ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار قصبہ سید سراواں ضلع الہ آباد کے اچھے رئیس تھے مگر انقلاب زمانہ کی دستبرد سے ملازمت پر مجبور ہو گئے۔ اور الہ آباد میں آگئے۔ آپ نے وطن قصبہ مذکور میں اردو و فارسی کی ابتدا کی۔ پھر الہ آباد آکر مدرسہ اسلامیہ عربیہ میں جو ان دنوں خاص شہرت رکھتا تھا، داخل ہوئے۔ کچھ عرصہ وہاں گذار کر الہ آباد کے مشہور فاضل خان بہادر حاجی حافظ مولوی حکیم صوفی محمد حسین مغفور کی خدمت میں ایک عرصے تک اصول۔ فقہ۔ حدیث۔ بیان معانی۔ منطق۔ ریاضی وغیرہ کی درسی کتب دیکھتے رہے۔ مولانا کی مصروفیت بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے آپ کی تعلیم میں ہرج واقعہ ہوتا تھا۔ اس لئے آپ والدہ ماجدہ کو اطلاع کئے بدوں باوجود بے بضاعتی کے کانپور پہنچے۔ اور جناب مولوی حاجی حافظ احمد حسن صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ دارالعلوم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ چونکہ آپ کی طبیعت ذہین واقعہ ہوئی تھی اور تکمیل فنون کا از حد شوق تھا۔ اس لئے آپ کی خاص توجہ سے حکیم صاحب مستفید ہوئے۔ اور

تھوڑے ہی عرصے میں تکمیل فنون کرکے بغرض حصول طب لکھنؤ چلے گئے۔ اور راس الاطبا شمس الحکما جناب حکیم حیدر حسین صاحب طبیب دار الشفا شاہی سے تین سال تک طبی کتابیں پڑھیں اور مطب کیا۔ ۱۶۔ ۱۷ سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہوکر کلکتے چلے گئے۔ وہاں مطب کیا اور کامیاب بھی ہوئے۔ مگر والد ماجد کی بیماری کی وجہ سے جب آپ الہ آباد آئے۔ تو واپس جانے کو دل نہ چاہا۔ اور یہیں مطب شروع کردیا۔ طبع نکتہ رس تھی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مطب چل نکلا اور گرد و نواح کے رئیس آپ کے مشوروں سے مستفید ہونے لگے۔ خصوصاً پچھلے دنوں جب الہ آباد میں طاعون کا زور ہوا۔ اور وہاں کے بہت سے ڈاکٹر اور حکیم شہر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ تو آپ وہاں اقامت گزیں رہے۔ اور مریضوں کی دلجوئی اور خدمت پوری توجہ سے کی اور علاج میں کامیاب بھی ہوئے۔ اس واقعہ نے اہل الہ آباد کے دل پر خاص اثر کیا۔ اور رجوع کثرت ہوگیا۔ اب آپ الہ آباد کے خاص اور ممتاز اطبا میں سے ہیں۔ میں آپ سے ملا ہوں۔ اچھے خلیق اور ملنسار ہیں۔ طالب علم اکثر آپ کے مطب میں حاضر رہتے ہیں۔ بہت سے طبیب آپ کی شاگردی پر فخر کرتے ہوئے مختلف شہروں میں لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ آپ طالب علموں کو شوق اور توجہ سے پڑھاتے ہیں ؛

آپ کو ہمیشہ سے علمی مشاغل و علمی صحبتوں سے شوق و ذوق رہا اور ہے جس کا نتیجہ تاریخ ابن خلدون مغربی کا ترجمہ ہے۔ اس کی گیارہ جلدیں بذریعہ رسالہ الاسلام الہ آباد شائع ہوچکی ہیں۔ ملک نے قدر کی نگاہوں سے اس کو دیکھا ہے۔ باقیماندہ حصہ کا سلسلہ اشاعت جاری ہے علاوہ بریں آپ کی تاریخی تالیفات وقتاً فوقتاً نکلتی رہتی ہیں۔ مثلاً سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس و جنگ ہائے صلیبی کی لائف۔ سلطان نور الدین محمود زنگی فاتح جنرل شام کی سوانح عمری وغیرہ ؛

آپ کی رائے ہے کہ (۱) حصاۃ الکلیہ کے متعلق مفرجات اور مفتتات عام طور سے درسی کتب میں مندرج ہیں یا قرابادینوں میں لکھے ہیں۔ مگر یہ پتہ نہیں چلتا ہے کہ منع تحجر اور تولد حصاۃ کا کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ میری رائے میں مادہ متحجرہ جگر سے پیدا ہوتا ہے اس کا انسداد یہیں سے ہونا چاہئے۔ پہلے منضج استعمال کرائیں۔ بعدہٗ مسہل دے کر مقویات جگر و گردہ و مثانہ استعمال کرائیں

اس طرح کے علاج سے انشاء اللہ تعالیٰ تولد حصاۃ و رمل رُک جائے گا ۔

(۲) ماءاللحم و نیز عرقیات میں ثعلب مصری، شقاقل مصری، طباشیر کبود کا قدیم سے استعمال چلا آ رہا ہے آپ کا خیال ہے کہ عرقیات میں ان دواؤں کا استعمال بے سود ہے۔ اس لئے کہ جب ادویہ پر عمل کیا جاتا ہے۔ تو تین طرح کی دوائیں پائی جاتی ہیں ایک وہ کہ جن کے افعال اجزائے ارضیہ کے ساتھ ہیں۔ یعنے وہ اجزائے ارضیہ اجزائے لطیفہ ہوائیہ ناریہ سے اس طرح متشبث ہیں کہ ان کا اڑانا اور جدا کرنا ممکن نہیں۔ ایسی دواؤں سے منتفع ہونے کے لئے استادوں نے معاجین وغیرہ ایجاد کی ہیں نہ کہ عرقیات ۔

دوسری وہ دوائیں ہیں۔ جن کے اجزائے لطیفہ اجزائے ارضیہ سے اس طرح اڑائے اور جدا کئے جا سکتے ہیں۔ کہ ان کے اجزائے ارضیہ محض ثفل کی صورت میں رہ جائیں جو بالقصد نہیں ایسی دواؤں کا عرقیات میں استعمال کرنا اولیٰ و انسب ہے۔ تیسری وہ دوائیں جن کے اجزائے ارضیہ و لطیفہ دونوں نفع میں تقریباً برابر ہیں۔ ایسی دوائیں ہر طرح کام میں لائی جا سکتی ہیں پس جن ادویہ کے محض جرم میں تاثیر موجود ہے۔ اور جن کے اجزائے لطیفہ ان کے اجرام سے منفک نہیں ہو سکتے ہیں۔ ان کا عرقیات میں استعمال کرنا لاحاصل ہے ۔

(۳) عام اطبا کا یہ خیال ہے۔ کہ دم طمث ایام حمل میں جنین کی غذا ہو جاتا ہے۔ اور ایام رضاع میں وہ خون پستان میں رجوع ہو کر تبدیل مکان کی وجہ سے دودھ بنجاتا ہے اور بچہ کی غذا ہو جاتا ہے اس مسئلہ میں آپ ان سے متفق نہیں آپ کا خیال ہے۔ کہ دم طمث تو ایک فضلہ ہے اور فاسد شے ہے ہیجان کے وقت طبیعت اسے قابل الدفع سمجھ کر رحم سے جس میں بکثرت عروق ہیں علے سبیل الترشح دفع کرتی رہتی ہے۔ ایسی واجب الدفع شے کا غذائے جنین ہونا دور از قیاس و خلاف عقل ہے۔ ضرورت ہے کہ جنین و طفل کی غذا دم جدید صالح ہو واللہ اعلم بالصواب ۔

## آپکے مجربات

(۱۶۰) (۱) سفوف دافع جریان فرمنہ ۔

بیج بند ۲ تولہ تخم بالنگو ۲ تولہ مغز سپستان ۲ تولہ۔ اندر جو شیریں ۱ تولہ۔ خار خسک خوردہ ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ کوٹ چھان کر نصف وزن شکر سفید ملالیں۔ ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم ٭

(۱۶۱) (ب) سفوف دافع سوزاک ٭

کندر ۲ تولہ۔ رال بصری ۲ تولہ۔ انگور احت ۲ تولہ۔ دم الاخوین تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ ست سلاجیت ۶ ماشہ۔ گندہ بیروزہ پختہ ۶ ماشہ۔ سبوس اسبغول ۶ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۲ ماشہ اس کے چودہ حصہ کرلیں۔ ایک حصہ صبح ایک شام پاؤ بھر لسی شیر کے ساتھ کھلاویں ٭

(۱۶۲) (ج) مفتت حصاۃ و مخرج رمل گردہ و مثانہ و مانع تولد حصاۃ ٭

تخم ترب ۱ ماشہ۔ حب القلت ۱ ماشہ۔ سنگ سرماہی ۱ ماشہ۔ حجر الیہود ۱ ماشہ باریک پیس کر شربت کشوث ۲ تولہ میں مخلوط کرکے اول چاٹ لیں۔ بعد ازاں تخم خیارین ۹ ماشہ۔ حب کاکنج ۲ ماشہ۔ پندرہ تولہ آب تازہ میں جوش دے کر گلقند آفتابی ۲ تولہ ملاکر مل کر چھان کر پی لیں ٭

(۱۶۳) (د) تکمید مسکن درد گردہ ٭

کوکنار مسلم ۱۰ عدد گلاب خالص پاؤ بھر میں جوش دیکر پارچہ اونی یا فلالین کو اس سے تر کرکے ٹکور کریں ٭

(۱۶۴) (ہ) ضماد دافع درد گردہ ٭

حلتیت ۲ ماشہ۔ سہاگہ خام ۶ ماشہ۔ مغز تخم ترطم ۲ تولہ۔ تخم سویہ ۵ تولہ باریک کرکے آرد ماش ۱ ثار ملاکر لعاب گھیکوار سے خمیر کریں اور نان ایک طرفہ پکالیں۔ جانب خام روغن بید انجیر ولایتی ۱ ثار لگاکر باندھ دیں ٭

(۱۶۵) (و) مقوی باہ عجیب العمل ٭

مغز سر گنجشک خانگی ۱ عدد۔ زعفران ۲ سرخ۔ شہد خالص ۲ ماشہ۔ مشک خالص ۱ سرخ۔ جند بیدستر یک سرخ پیس کر حب بنالیں اور ایک عدد ورق طلا میں لپیٹ کر کھلاویں اس کے بعد یہ حریرہ استعمال کریں مغز بادام شیریں تولہ۔ مغز گردگاں تولہ۔ آرد نخود بریاں تولہ۔ مغز پستہ تولہ۔ طباشیر کبود ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ پیس کر شیر گاؤ میں جوش دیں کہ نصف رہ جاوے۔ نبات سفید تولہ ملاکر کھلائیں ٭

(۱۶۶) (ز) ایضاً دافع سستی و استرخائے قضیب نافع مجلوقین مایوسین ٭

افراتی ۱ ماشہ۔ عین الدیک سفید ۹ ماشہ۔ بچھناگ ۱ ماشہ۔ کندش ۱ ماشہ۔ لبن الحشخاش ۱ ماشہ۔ عطر گلاب یا عطر حنا میں حل کرکے کام میں لاویں ٭

(۱۶۷) (ح) طلاء مقوی باہ قابل امراور رؤسا

عطر اگر ۴ ماشہ۔ عطر ناگیسر ۴ ماشہ۔ روغن جمالگوٹہ ۴ ماشہ۔ روغن خراطین ۴ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۴ ماشہ۔ روغن بیضہ مرغ ۴ ماشہ روغن قرنفل ۲ ماشہ۔ روغن عقرقرحا ۲ ماشہ۔ روغن تخم ۲ ماشہ۔ روغن دھتورہ ۲ ماشہ باہم ملا کر موسیائی معدنی ایک ماشہ۔ مشک خالص ایک ماشہ حل کر کے نگاہ رکھیں۔ ایک گھڑی تک مالش کر کے برگ تنبول اوپر باندھ دیں ؛

(۱۶۸) (ط) قاتل دیدان صغار ؛

درخت ارنڈ کے پتوں کو ہاتھ سے مل کر اس کا عصارہ اندرون مقعد میں ٹپکا دیں ؛

# جناب حکیم مولوی حامی الدین احمد خاں صاحب نواب

ولدیت . . . . . . . . . . . نواب محمد شیر علی خاں صاحب

وطن . . . . . . . . . . . مراد آباد

عمر . . . . . . . . . . . ۷۰ سال کے قریب

آپ ہند و عرب کے ایک نہایت معزز اور ممتاز خاندان کے ممبر ہیں۔ جس کی شہرت عرب میں بھی خاص اور وقیع ہے۔ اور ہندوستان میں بھی نہ صرف تھی بلکہ اب بھی ہے ؛

آپ جناب عبد اللہ صحابی فرزند جناب فاروق اعظم رض کی اولاد سے ہیں۔ عرصہ دراز تک آپ کے بزرگوں کی حکومت ممالک ترکستان بلخ۔ بخارا اور سمرقند میں رہی۔ جب قدرت کی طرف سے اس طرف حکومت کا زمانہ ختم ہوا۔ تو آپ کے خاندان کے ایک بزرگ مولانا خضر محدث ہندستان میں آ گئے۔ اور مقام کسمنڈی متعلق لکھنؤ سکونت پذیر ہوئے۔ اور بادشاہ وقت کی طرف سے تخمیناً ۲۰ موضع پرگنہ ملیح آباد وغیرہ مضافات لکھنؤ میں صرف خاص کے لئے مقرر کئے گئے۔ یہ اس وقت کا ذکر ہے۔ جبکہ جونپور دار السلطنت تھا۔ اور لکھنؤ اس کے ماتحت جب سے ہی آپ کا ہندوستان میں عروج شروع ہوا۔ اور جاگیرداری سپہ سالاری

حکیم سید نواب جامی الدین احمد خانصاحب رئیس - مراد آباد

ویسرائی اور کسی قدر خود مختارانہ حکومت بھی آپ کے خاندان میں رہی ہے۔ خصوصاً سلاطین مغلیہ کے زمانے میں اس خاندان کو عہدہائے جلیلہ پر ممتاز کیا گیا۔ آپ کے خاندان کے ایک بزرگ عمدۃ الملک نواب عبدالرحیم خاں بہادر کو جلال الدین اکبر بادشاہ کے عہد میں لکھنؤ اور کوارج ضلع بہرائچ عطا ہوا تھا۔ جو آپ کے خاندان کے قبضہ میں محمد شاہ بادشاہ کے عہد تک رہا۔

آپ کے خاندان کے ایک بزرگ نواب معزالدین محمد خاں بہادر کا ایک معرکہ قابل ذکر ہے۔ یعنی جب نواب صفدر جنگ بہادر لکھنؤ کی نوابی پر مسند نشین ہوئے۔ تو نواب احمد خاں بنگش لکھنؤ پر چڑھ آیا اور فتحیاب ہو گیا۔ اور نواب صفدر جنگ بھاگ کر دہلی چلے گئے۔ مگر ان کی عدم موجودگی میں نواب معزالدین خاں نے نواب احمد خاں بنگش کو شکست دی اور نواب صفدر جنگ بہادر کو بلا کر تخت نشین کر دیا۔ حالانکہ لوگ کہتے رہے۔ کہ تم خود گدی نشین ہو۔

اس خاندان کے کچھ لوگ بزمانہ شہنشاہ اورنگ زیب مراد آباد میں آکر آباد ہو گئے۔ اس شاخ کے بھی اکثر لوگ مختلف جگہ حکمراں رہے ہیں۔ مثلاً مولوی قاضی عصمت اللہ خاں صاحب مراد آباد۔ اجین۔ اورنگ آباد متعلقہ دکن میں۔ انہی کی نسبت عالمگیر کا قول ہے کہ" یار دیرینہ ماست" ان کے صاحبزادہ عضدالدولہ امین الملک نواب محمد عظمت اللہ خاں بہادر دلیر جنگ عہد اورنگ زیب سے آخر عہد بہادر شاہ تک۔ قنوج۔ بھاگل پور اور سرہند میں وقتاً فوقتاً حاکم رہے۔ اور محمد شاہ کے زمانے میں روہیلکھنڈ میں ویسرائے ہوئے آپ نے بہت سی لڑائیوں میں کارہائے نمایاں دکھائے ہیں۔

اسی طرح قریباً بہت سے اصحاب ہیں کہ جن کا ہندوستان کی حکومت میں بہت حصہ تھا۔ اور اسلامی سلطنت کے زمانے میں ان کی نہایت قدر و منزلت اور عزت تھی۔ لڑائیوں میں کارہائے نمایاں دکھائے۔ اس خاندان کے متعلق ایک تاریخ منضبط ہو رہی ہے۔ اس سے بہت سے حالات معلوم ہوں گے۔ سر راجہ علی محمد خاں صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی والئی محمود آباد و جتوئی وغیرہ ممبر کونسل والیسرائے ہند جو مسلمانوں کے اس وقت مسلم لیڈر ہیں اور نہایت فاضل اور لائق والئے ریاست ہیں۔ آپ بھی اسی خاندان سے ہیں۔ اور رشتے میں

ہمارے حکیم صاحب نواب مولوی حامی الدین احمد صاحب کے ایک طرح سے بھتیجے ہیں۔

نواب حکیم حامی الدین احمد صاحب نے مختلف اساتذہ سے درسیات عربیہ فارسیہ مشہورہ کی تعلیم پانے کے بعد طب کی طرف توجہ کی۔ اور لکھنؤ پہنچے۔ جہاں آپ نے پورے دس سال طب کی تحصیل اور مطب دیکھنے میں صرف کئے ۔

لکھنؤ کے بہت بڑے مشہور حکیم حکیم محمد علی صاحب عرف حکیم بنا صاحب اور ان کے شاگرد رشید حکیم مولوی نور کریم صاحب دریا بادی۔ حکیم مولوی انور علی صاحب۔ مولوی لطف اللہ صاحب مصنف مطول سے کل طبی کتابیں سبقاً پڑھیں۔ اور پانچسال تک حکیم بنا صاحب اور پانچ ہی سال حکیم مسیح الدولہ بہادر مولوی علی حسین خاں جاوید جنگ لکھنوی (جو واجد علی شاہ کے معالج خاص تھے) کا مطب دیکھا۔ اور نسخہ نویسی کی فارغ التحصیل اور مکمل طبیب بننے کے بعد آپ نے مطب شروع کیا۔ اور آپ چالیس سال سے زائد عرصہ سے مطب کر رہے ہیں ۔

اس درمیان میں کچھ عرصہ ریاست جے پور (راجپوتانہ) میں بھی بعہد مہاراجہ رام سنگھ صاحب بہادر ملازم رہے ہیں۔ معالج خاص دربار و زنانہ ڈیوڑھی ہونے کے علاوہ جنرل سپرنٹنڈنٹ محکمہ گرائی واسنٹ ڈیکٹی بھی تھے۔ اس وقت تک آپ کا سلسلہ ریاست مذکور سے ہے۔ مراد آباد کے سرکاری شفاخانہ کے مینجر ہیں۔ اور وہاں کی ایک انجمن اہل سنت والجماعت کے پریزیڈنٹ اور آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر بھی ۔

آپ نہایت خلیق۔ خوش طبع۔ کم سخن اور سمجھدار طبیب ہیں ۔

# آپکے مجربات

(۱۶۹) (ا) برائے درازی دفربہی ۔

دُردِ بول خر تولہ۔ ہڑتال طبقی ۳ ماشہ۔ سیماب ۳ ماشہ۔ مردار سنگ ۳ ماشہ۔ سم الفار ۳ ماشہ۔ اولاً ہڑتال و سیماب کو دو یوم تک سحق کریں۔ پھر مردار سنگ و سم الفار ملاکر خوب رگڑیں۔ پھر دردِ بول کو شامل کرلیں۔ اور ۲ تولہ

عرق کیٹلی شامل کرکے اس قدر کھرل کریں۔ کہ تمام پانی خشک ہو جاوے۔ بعد ازاں روغن گاؤ ۵ تولہ ملا کر دو یوم کھرل کریں بس تیار ہے۔ ۲۰ برنج یا ایک سرخ حشفہ چھوڑ کر طلا کریں۔ اوپر برگ تنبول نیم گرم باندھ دیں۔ ایک ایک روز کا وقفہ دے کر ۲۱ یوم استعمال کریں۔ آبدست آب گرم سے لیا کریں ؛

(۱۷۰) (ب) برائے جریان ؛

اگر ہو تو غلب۔ ۵ تولہ تخم سرس ۵ تولہ باریک پیس کر اس قدر شیر بڑ میں تر کریں کہ دودھ کے اوپر آجاوے۔ جب قریب خشک ہونے کے ہو تو کھرل کرکے جھڑبیری کے برابر حبوب بنالیں۔ اگر مغز تخم تمر ہندی بریاں مقشر ۵ تولہ اس میں شامل کر لیا جائے تو اور بھی مفید ہوگا ؛

(۱۷۱) (ج) دافع نزول الماء و جالہ و پھولہ وغیرہ

غنچہ چنبیلی ۵ درم۔ ورق نقرہ ۲ درم۔ برگ سرس ۵ درم۔ برگ گلاب ۵ درم سب کو چوب سرس سے میں پہر تک کھرل بلیغ کریں۔ اور حبوب بنا کر محفوظ رکھیں۔ ضرورت کے وقت عرق گلاب میں گھس کر چاندی کی سلائی سے آنکھ میں ڈالیں ؛

(۱۷۲) (ھ) برائے حمی کہنہ بلغمیہ مفید ؛

طباشیر۔ ست گلو۔ دانہ ہیل۔ دارچینی۔ بلیلہ۔ اصل السوس مقشر۔ فلفل دراز۔ سب مساوی اور سب کے برابر نبات ملا کر سفوف بنالیں۔ حسب مزاج بدرقہ مناسب سے دیں ؛

(۱۷۳) (و) ضماد برائے ورم نرم کہ از پس امراض طویلہ بر چہرہ و پلک و پا پیدا شود۔ بسیار نافع ؛

صبر زرد ۲ ماشہ۔ تریاق ۴ ماشہ۔ شیاف مامیثا ۵ ماشہ۔ مرکی ۳ ماشہ۔ سعد کوفی ۳ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ باریک کرکے ۳ تولہ سرکہ اور ۲ تولہ آب مکو میں پیس کر ضماد کریں ؛

(۱۷۴) (ز) فربہ کنندہ قضیب۔

روغن چنبیلی ۵ تولہ۔ سورچہ کلان ۱۰۰ عدد (جن کا منہ سیاہ اور دم سرخ ہو) دونوں ملا کر ایک شیشی میں ڈال کر اور منہ بند کرکے ۴۰ روز دھوپ میں رکھ دیں۔ وقت ضرورت اوپر کی طرف لگا دیں ؛

(۱۷۵) (ذ) برائے حکۃ الرحم ؛

صندل سرخ۔ شیاف مامیثا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ سیاہ۔ سب مساوی الوزن آب ریش برگد میں پیس کر طلاء کریں۔ مفید ہے ؛

(۱۷۶) (7) برائے انطباق المری ❖
انیسون سنبل الطیب۔ بادیان رومی۔ کندر۔ بہمن سفید مصطگی ہر ایک تولہ۔ عرق بارتنگ۔ ماریں جوش دیکر مل چھان کر غرغرہ کریں۔ مجرب ❖

# حکیم حافظ محمد عبد الولی صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . حکیم عبد العلی صاحب مغفور
وطن . . . . . . . . . . . جھوائی ٹولہ۔ لکھنؤ
عمر . . . . . . . . . . . قریباً ۴۰ سال

اس امر کے اظہار کی تو کوئی ضرورت نہیں۔ کہ آپ کے خاندان میں وہ شہرت اور خصوصیت رکھنے والے طبیب گذرے ہیں۔ جنکی نظیر ہندوستان میں کم ہی ملیگی۔ کیونکہ لکھنؤ کے مشہور اطبا کا خاندان ہندوستان بھر میں مشہور ہے اور ہر چھوٹا بڑا طبیب اس خاندان سے واقف ہے۔ اور جھوائی ٹولہ لکھنؤ صرف اسی وجہ سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے کہ وہ محلہ ان بزرگ اطبا کا شروع سے مسکن رہا ہے ❖

اس خاندان کے سب سے پہلے اور مشہور طبیب حکیم محمد یعقوب صاحب تھے جنہوں نے حکیم میر محمد مرتعش صاحب سے (جن کی نباضی کے متعلق سینکڑوں روایات اس وقت تک مشہور ہیں) تعلیم پائی تھی۔ اور آپ کے ارشد تلامذہ میں آپ کا شمار تھا ❖

حکیم محمد یعقوب صاحب نے اپنے استاد کی موجودگی میں ہی خاص شہرت اور ناموری حاصل کر لی تھی اور دربار شاہی میں داخل ہو گئے تھے۔ قدسیہ محل میں بالخصوص اور دیگر محلات میں بالعموم آپ ہی کے مشورے سے فایدہ اٹھایا جاتا تھا۔ اور سلطان بھی اکثر اوقات آپ کی رائے سے مستفید ہوتے تھے۔ آپ نے تھوڑے ہی زمانے میں اکثر مشہور اطبا کے مقابلے میں معرکہ کے علاج کئے۔ اور کامیاب ہوئے۔ درس و تدریس کا سلسلہ بہت بڑے پیمانہ پر جاری کر دیا۔ اور بہت سے طبیب بنائے۔ حتی کہ آپ کے استاد کے کل پسماندگان نے آپ ہی سے طب پڑھی۔ اور آپ کا خانگی

حکیم مولوی حافظ عبدالولی صاحب۔ لکھنؤ

مدرسہ لکھنؤ کے تمام معاصر اطباء سے فوقیت لے گیا تھا ؛

فی الحقیقت اس خاندان میں آپ ہی طب کے بانی ہوئے ہیں۔ کیونکہ آپ نے اس امر کا فیصلہ کر دیا تھا کہ آپ کے خاندان کا کوئی شخص سوائے طب کے اور کسی فن کو اپنی وجہ معاش نہ بنائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور آپ کی زندگی میں ہی جھوائی ٹولہ میں (جو آپ کا مسکن تھا) آپکے لڑکے نواسے۔ پوتے وغیرہ بہت سے طبیب ہو گئے تھے۔ اور جھوائی ٹولہ کو ایک خصوصیت پیدا ہو گئی تھی۔ اور کم از کم پانچ باضابطہ مطب ایک ہی گھر میں ہونے لگ گئے تھے ؛

قبلہ جناب حکیم حاجی محمد عبد العزیز بھی اسی خاندان کی ایک معزز یادگار ہیں ؛

آپ کے چار صاحبزادے تھے۔ حکیم حاجی محمد ابراہیم صاحب۔ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب۔ حکیم محمد مسیح صاحب۔ حکیم محمد تقی صاحب ؛

حکیم محمد اسمٰعیل صاحب کا مطب آپ ہی کے سامنے بہت بڑا مطب ہو گیا تھا۔ اور دست شفا کی بھی خاص شہرت ہو گئی تھی ؛

حکیم محمد مسیح صاحب کلکتہ میں بادشاہ (واجد علیشاہ) کے خاص محل کے طبیب خاص تھے اور اس جگہ آپ کی طبابت کا اچھا سکہ جما ہوا تھا۔ بڑے بڑے معرکے کے علاج سول سرجنوں کے مقابلے میں کئے تھے۔ خود بادشاہ بھی بڑے بڑے علاجوں میں آپ ہی سے مشورہ لیا کرتے تھے۔ آخر عمر تک آپ کو تحصیل کا شوق رہا۔ اور دینیات وغیرہ بڑے بڑے عالموں سے دیکھتے رہے ؛

حکیم محمد ابراہیم صاحب نے خاصی شہرت اور ناموری حاصل کی تھی۔ درس تدریس کا سلسلہ اپنے والد ماجد سے بہت بڑھا دیا تھا چنانچہ ہندوستان کے کم مقام ایسے ہوں گے۔ جہاں اس وقت بھی آپ کے فیض شاگردی کا سلسلہ جاری نہ ہو۔ اور اس کے ساتھ ہی لکھنؤ میں شاہی زمانے کے بڑے طبیبوں کے مقابلہ میں نہایت کم کے علاج کئے۔ چنانچہ ایک بار کا ذکر ہے۔ کہ کسی محل شاہی میں دردزہ شروع ہوا۔ تمام اطباء حاذق مع آپ کے والد ماجد حکیم محمد یعقوب صاحب کے وہاں موجود تھے اور بہت سی تدبیریں بھی ہو چکی تھیں۔ مگر بچہ پیدا نہیں ہوتا تھا۔ بعض لوگوں نے جو آپ کے معتقد تھے۔ آپ کو بلانے کی رائے دی۔ چنانچہ آپ بلائے گئے۔ آپ نے آتے ہی کہا کہ میں ان اطبار کے سامنے اول نہیں جاؤں گا۔ اولاً مریضہ کو دیکھوں گا۔ چنانچہ دیکھا اور تشخیص کیا

کہ حمل نہیں بلکہ رجا ہے۔ اور پھر یہ کہا۔ کہ میں بدوں اطبا کے پاس جانے کے ابھی تدبیر کرتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے علاج کیا۔ دروزہ فوراً بند ہوگئی۔ اور کچھ اشیا خارج ہوئیں۔ پھر آپ اطبا کی محفل میں آئے۔ اور ان سے گفتگو شروع کی۔ آپ کم عمر تھے۔ اس لئے انہوں نے آپ کی طرف توجہ نہ کی اور ہنسنے لگے۔ آپ کے مزاج میں غصہ بہت تھا۔ غصہ سے جواب دیا۔ کہ اگر طبابت صرف بڑھاپے پر منحصر ہے۔ تو مجھ سے اور آپ سے بوڑھا میرا ایک خدمتگار ہے۔ یہ بہت بڑا طبیب ہو سکتا ہے لیکن اگر علم پر طبابت کا مدار ہے۔ تو دیکھئے۔ کہ وہ بچہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس کے بعد نجاست منگوائے گئے اور اطبا کو دکھلائے گئے ۔

آپ نواب کلب علیخاں کے ہاں برسوں شاہی طبیب رہے ہیں۔ اور نہایت عزت کی نظر سے دیکھے جاتے رہے ہیں ۔

طب میں آپ کی خصوصیت یہ تھی۔ کہ نسخہ کو ترکیب دینے میں آپ کو ید طولےٰ حاصل تھا اور خاص طور پر اس امر کا شوق بھی تھا۔ چنانچہ بڑے بڑے شاگردوں اور خاندان کے بزرگوں کو بٹھا کر تین چار دوائیاں بتلا دیتے تھے۔ اور فرماتے تھے۔ کہ اس پر مشق کے طور پر مختلف ترکیبوں سے نسخہ لکھو اور خود بھی لکھتے۔ مطلب آپ کے اب تک آپ کے خاندان میں موجود ہیں ۔

آپ کے ایک ہی صاحبزادہ تھے۔ حکیم حافظ عبد العلی صاحب یعنے حکیم حافظ عبد الولی صاحب کے والد ماجد جن کا اسم گرامی زیب عنوان ہے آپ کی تعلیم میں بہت محنت کی گئی۔ اور قدرتی طور پر بھی آپ کا دماغ طب سے مناسبت رکھتا تھا۔ نباضی میں آپ کو ایک خاص قسم کا ملکہ ہو گیا تھا۔ علاج معالجہ کا کام آپ نے اپنے والد ماجد کی حیات میں ہی شروع کرنا تھا۔ آپ کے مطب نے تھوڑے ہی دنوں میں آپ کے آبا و اجداد اور شہر کے تمام طبیبوں کو ماند کر دیا تھا۔ ایک ایک وقت میں پانچ سو سے زاید مریضوں کا مجمع رہا کرتا تھا۔ دست شفا میں آپ کو بھی خاص شہرت تھی۔ ترکیب و ترتیب نسخہ میں خاص مہارت رکھتے تھے۔ آپ کے نسخوں میں یہ خصوصیت تھی کہ اجزا بہت کم ہوتے تھے اور نہایت خوبصورت ترکیب ۔

آپ بھی ریاست رامپور میں اپنے والد ماجد کے انتقال فرمانے کے بعد نواب کلب علیخاں صاحب کی حیات میں ہی سرکاری طبیب مقرر ہو گئے تھے۔ اس کے بعد شاہ واجد علیشاہ مرحوم

سے علاج کر گئے۔ اور بادشاہ آپ کے بے حد معتقد ہو گئے۔ اور وہ قدر و منزلت کی جو آپ کے دربار میں پریذیڈنٹ کی بھی نہیں ہوتی تھی ؛

اس شاہی علاج میں کامیابی گو اس طرح تو نہیں ہوئی۔ کہ بادشاہ بچ جاتے۔ مگر شہرت اور عزت کی وجہ خاص یہ ہوئی۔ کہ آپ نے دو مہینہ پہلے کے ہونے والے عوارض کا ایک نقشہ بنا دیا تھا۔ اور مرض میں تغیر و تبدل بالکل اسی طرح ہوا تھا ؛

بھوپال میں آپ افسر الاطبا بھی رہے تھے۔ نواب شاہجہاں بیگم کے آخر عہد تک ریاست جھالرا پاٹن میں راجہ صاحب کے پاس آپ نہایت ہر دلعزیزی کیساتھ کچھ عرصہ رہے۔ علاج معالجہ کی شہرت اس قدر تھی۔ کہ ہندوستان کے مشہور سے مشہور طبیب آپ کو بڑی عزت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ آپ کا شیوہ فضول مباحث کا نہ تھا ؛

ابتدا میں طب کی درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری تھا۔ لیکن تھوڑے عرصے بعد جبکہ بڑے حکیم صاحب نے فارغ التحصیل ہو کر طلبا کو پڑھانا شروع کر دیا۔ تو آپ نے ترک کر دیا ؛

آپ کے معرکے کے علاج بہت کثرت سے مشہور ہیں۔ خصوصاً ایک مایوس العلاج مستسقی کے علاج نے تو ایسی شہرت حاصل کی ہے۔ کہ آج تک نہیں بھولی۔ نواب مشتاق علی خاں صاحب بہادر والی ریاست رام پور کا بچپن میں ورم کبد کا علاج بہت ہی زیادہ اہمیت اور شہرت رکھنے والا گذرا ہے ؛

آپ کی ایک مفصل سوانحعمری آپ کے خاندان میں مرتب ہو رہی ہے۔ جو شاید جلد چھپ جاوے گی۔ حکیم عبدالولی صاحب نے ۱۰ برس کے سن سے تعلیم عربی شروع کی۔ جبکہ ابتدائی تعلیم شغل حفظ قرآن اور معمولی اردو نوشت و خواند سے فراغت حاصل کر چکے تھے۔ ۱۷ برس کی عمر تک آپ نے طب کی اور عربی کے درسیات سے فراغت حاصل کر کے طب کی درس و تدریس شروع کر دی تھی اور مستقل مطب اپنے والد سے علیحدہ شروع کر دیا تھا۔ طبی خصوصیات میں یہ بات قابل ذکر ہے۔ کہ آپ کو ابتدا ہی سے تقلید سے کلی نفرت رہی ہے۔ اور مسائل پر ہمیشہ سے مجتہدانہ نظر ڈالنے کی عادت ہے۔ دو برس تو معمولی پرانے طریقے پر آپ پڑھاتے رہے۔ لیکن اس کے بعد سے طریقہ درس بدل دیا۔ اور معمولی طریقہ کے خلاف پڑھانا شروع کیا۔ پرانے طریقہ سے کتاب کی عبارت میں

بحث ومباحثہ اور اس کے متعلق دیگر علوم سے بحث جس قدر زیادہ ہو۔ اسی قدر استاد کی تعریف ہے۔ آپ نے یہ طریقہ پسند نہیں کیا اور مسایل طبیہ پر روشنی ڈالنا اور ان پر بحث کرنا اپنا خاص طریقہ رکھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ بہت کم عرصہ میں درس وتدریس میں آپ کا نام اور شہرت مثل دیگر اساتذہ طب کے جو بہت پرانے تھے۔ حاصل ہوگئی۔ اور طلبہ جوق جوق کثرت سے آنے لگے۔ چنانچہ ایک ایک وقت میں ۹۰-۹۰-۷۰-۰۰ طلبہ آپ کے حلقہ درس میں شرکت کرتے ہیں۔ جس کا نظارہ میں بچشم خود دیکھ چکا ہوں۔ علاج معالجہ میں خاص شہرت حاصل کی۔ اور کم عمری ہی سے ہندوستان میں نام آوری پیدا کرلی +

علاج میں بھی مجتہدانہ طریقہ آپ کا شیوہ ہے۔ اور ہمیشہ سے علاج میں جدت اور بےخوفی طبیعت کا خاصہ ہے۔ طبیعت میں کجروی نہیں۔ معقول بات کو قبول کرلینا عادت میں داخل ہے زود فہمی اور معاملہ فہمی میں خاص طور پر ممتاز ہیں۔ طب کے متعلق بڑے بڑے مضامین جو رسالوں کے برابر ہیں۔ اخباروں میں ہمیشہ آپ کے چھپتے رہتے ہیں۔ بڑے بڑے لیکچر جو بڑے رسالے کے برابر ہو سکتے ہیں۔ متعدد امراض پر دیے ہیں +

طلبہ کو علاوہ کتابی سبقوں کے اکثر زبانی لکچر بھی دیا کرتے ہیں۔ طلبہ کے بحث ومباحثہ کے لئے ایک انجمن بنام انجمن دار التذکرہ قایم کی تھی۔ جس سے طلبہ نے بہت فایدہ اٹھایا۔ ایک اور انجمن خاص طبی بحث ومباحثہ کے لئے اب بھی جاری ہے۔ جس میں طلبا لکچر دیتے ہیں۔ اور طبی مسایل پر بحث ومباحثہ ہوتا ہے۔ آپ کے شاگردوں میں بڑے بڑے جید حکیم لایق اور صاحب تصانیف ہیں۔ لکھنؤ میں طاعون کے زمانے میں آپ کی شہرت خاص طور پر بےانتہا ہوگئی تھی۔ اور اس مرض کے بارے میں بہت خصوصیت کے ساتھ تحقیقات طبی کو ملا کر علاج کیا تھا۔ اور ہزاروں مریضوں کی جان بچی تھی۔ اس زمانے میں ایک ہزار مریضوں کا مجمع معمولی بات تھی۔ مطب اب بھی لکھنؤ میں آپ کا بہت بڑا ہے +

ایک شفاخانہ خاص اپنے ذاتی خرچ سے بنام ڈیوک آف اڈنبرا چیریٹیبل ڈسپنسری لکھنؤ جاری کیا ہے۔ جس میں تمیں چالیس ہزار مریضوں کا سالانہ علاج ہوتا ہے۔ اور سو سے لیکر تین سو تک روزمرہ مریض دوا پاتے ہیں۔ عرصے سے ایک دواخانہ بھی قایم ہے جس نے شہر

کی عطاری کی حالت درست کر دی ہے۔ اور وہ عمدہ مریضوں کو دستیاب ہونے لگی ہیں ؛

آپ کے معرکے کے علاج بہت کثرت سے ہوا کرتے ہیں۔ جن میں آپ نہ صرف مجربات سے مریض کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ بلکہ تشخیص اور طریقہ علاج بھی مفید ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک مریض جسکو بڑے بڑے ڈاکٹروں نے یہ تجویز کیا تھا۔ کہ اس کے پھیپھڑے بالکل سڑ گئے ہیں۔ اور حالت مریض کی یہ تھی۔ کہ ہر وقت بے ہوش رہتا تھا۔ اور بخار سے پریشان۔ آپ نے مادی بخار تجویز کیا۔ اور خاص طریقہ پر مبردات کے عمل دینا شروع کئے۔ کیونکہ ضعف کی حالت بھی غالب تھی۔ ایک مہینے میں وہ مریض بالکل اچھا ہو گیا ؛

ایسے مریضوں کا جو بظاہر مدقوق سمجھے جاتے تھے۔ آپ نے اکثر علاج مبردات کے عمل سے کیا ہے اور فایدہ پہنچا ہے۔ یہ عمل معمولی طریقہ سے منضج دے کر آپ نہیں دیتے۔ بلکہ وقتاً فوقتاً صرف ملین اور مبردا شیا ہوا کرتی ہیں۔ اور غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ امعا صاف رہیں اور تبرید کا اثر اچھی طرح پہنچے۔ پرہیز اور احتیاط میں بھی آپ مروجہ طریق سے علیحدہ اکثر دوسرے طریقوں پر کام کرتے ہیں ؛

ایک عورت ضعف معدہ میں مبتلا تھی۔ اور حالت بالکل قریب المرگ ہو گئی تھی۔ عام طور پر دق سمجھی جاتی تھی۔ ضعف اور لاغری کی انتہا نہ تھی۔ آپ نے اس عورت کا علاج اس طور پر کیا کہ بالکل غذا موقوف کرا دی اور آب فواکہات خاص خاص وقتوں میں مقدار معین سے دینا شروع کئے۔ اور معمولی باعمل ہلکا نسخہ پلوایا۔ اور دوسرے تیسرے روز صرف آدھ پاؤ عرق گلاب کا عمل دیتے رہے۔ خدا نے اس مریضہ کو بالکل صحت دی اور اب تک وہ صحیح ہے۔ اس کے بعد مزید تجربہ کے لئے اسی طریقہ پر کئی مریضوں کا علاج کیا۔ اور کامیابی ہوئی ؛

علیٰ ہذا ایک مریض کے منہ سے خون آتا تھا۔ عام اطبا نفث الدم کا علاج کرتے رہے۔ آپ نے تشخیص کیا کہ بلغم کے اجتماع سے عروق میں دباؤ ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے خون آتا ہے۔ آپ نے گرم ادویہ سے علاج کیا اور مریض نے صحتیابی حاصل کی ؛

غرضیکہ آپ کے علاج میں کبھی تو ایسا ہوتا ہے۔ کہ تشخیص نہیں بدلتی۔ اور صرف طریقہ علاج

بدل دیتے ہیں۔ اور فایدہ ہو جاتا ہے۔ اور کبھی تشخیص وعلاج بھی۔ اب آپ کی یہ رائے ہو گئی ہے کہ جس قدر کم اجزا والے نسخے فایدہ پہنچا سکتے ہیں۔ اس قدر بہت بڑے نسخوں سے فایدہ ممکن نہیں الا وہ خاص مرکبات جو مخصوص طور پر کسی مرض کے لئے مفید ہوں +

مسایل طبیہ میں بھی آپ کا خیال ہے۔ کہ بہت سے مسایل کا عملدرآمد اطبا صحیح طور پر نہیں کرتے ہیں۔ اور اس لئے مورد اعتراضات ڈاکٹروں کے بنتے ہیں +

اصلی مسایل اصلی حالت سے طلبا کو سمجھائے نہیں جاتے۔ یا ان کو عملدرآمد کے لئے خاص ہدایت نہیں ہوتی۔ آپ کا خیال ہے۔ کہ اگر یہ بات طلبا میں پیدا ہو جائے۔ تو طب میں وہ خود کام بھی عمدہ کر سکیں گے۔ اور نیز تحقیقات جدید کو بھی اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔ اور اچھے برے میں تمیز بھی پوری حاصل ہو گی (تھوڑے دن گذرے۔ آپ کا انتقال ہو گیا ہے۔ جس سے طب پر خاص صدمہ پہنچا ہے +

# آپ کے مجربات

## (۱۷۷) (ا) برائے اخراج دیدان شکم

برگ نیم سبز، ماشہ کیلہ، ماشہ برنگ کابلی، ماشہ سب کو باریک کرکے بہ قدر ضرورت شہد میں سوتے وقت کھلادیں۔ اخراج دیدان میں مجرب ہے +

## (۱۷۸) (ب) برائے سعال شدید وسرفہ

برگ چچڑہ (چرچٹہ) اثار کسی ظرف گلی میں بند کرکے آگ دیں۔ جب خاکستر ہو جائے۔ اسے آب دریا میں حل کرکے جوش دیں۔ تمام پانی سوختہ اور خشک ہو جائے۔ تو خاکستر یا نمک مذکور۔ تار وار فلفل تار باہم ملا کر اور باریک پیس کر حب بقدر نخود بنالیں۔ اور اجوائن خراسانی۔ مارکے ساتھ ملا کر بار ایک ایک حب منہ میں رکھیں۔ دن رات میں چند بار کھلاویں۔ مقدار خوراک برائے حبیب +

## (۱۷۹) (ج) برائے عرب

ہڑتال کو بچے کے پیشاب میں خوب گھس کر حب بنالیں۔ اور بوقت ضرورت پانی یا کسی مناسب عرق میں گھس

اور ناسور کو ریم سے صاف کر کے ٹپکاویں۔ غرب کے لئے مفید ہے ۔

(۱۸۰) (د) برائے ضیق النفس و سُرفہ کہنہ

تخم حنظل ۲ ماشہ۔ بھنگرہ ۲ ماشہ۔ دیودار ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے ایک درم سفوف لے کر شہد میں حل کر کے استعمال کریں ۔

(۱۸۱) (ھ) برائے ہیضہ

گل مدار ۹ تولہ فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ دارفلفل ۴ تولہ۔ سہاگہ چوکیہ بریان ۲ تولہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ سب کو باریک کر کے آب ادرک تازہ میں آٹھ روز تک برابر سحق کراویں۔ پھر نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک ایک حب کھلاویں۔ تشنگی کے وقت آب تازہ چار چار تولہ پلاویں۔ اگر قے و اسہال بند ہونے سے نفخ شکم پیدا ہو جائے۔ تو ایک دم چار پانچ حب کھلاویں۔ اس وقت ایک اسہال ہوگا۔ اور شکایت دُور ہو جائے گی ۔

(۱۸۲) (و) برائے آتشک

صبر زرد ۲ تولہ مغز حب السلاطین مدبر بہ شیر گاؤ ۲ عدد مغز گھیکوار میں سحق کر کے تین تین ماشہ کی حب بنالیں۔ جوب باندھتے وقت قدرے آرد منڈوا جوب پر چھڑک دیں۔ صبح کے وقت ایک حب کھلاویں تشنگی کے وقت آب نیم گرم پلاویں۔ پھر شوربہ مرغ روٹی کے ساتھ کھلاویں۔ یہ ایک قسم کا مسہل ہے۔ جو آتشک کو نیست و نابود کر دیتا ہے۔ اور اگرچہ اس سے اسہال زیادہ نہیں آتے۔ مگر مادہ خبیثہ کا اخراج خوب ہوتا ہے۔ پہلے منضج اور معمولی مسہل دے کر ان حبوب کے تین مسہل دیں۔ یقیناً مادہ کا قلع قمع ہو جائیگا ۔

(۱۸۳) (ز) برائے آتشک و دیگر امراض خبیثہ باردہ۔ و دافع فساد معدہ۔ بے حد مفید ۔

سم الفار ۱ ماشہ۔ سیماب ۱ ماشہ۔ سعلکی رومی ۲ ماشہ تینوں کو ۲ عدد آب لیموں میں خوب سحق کر کے ماش کے برابر جوب بنالیں۔ اول روز ۲ حب صبح۔ ۱ حب شام ہمراہ روغن زرد۔ بعد ازاں ہر روز ایک حب۔ ترشی بادی اور مرچ سے پرہیز ۔

(۱۸۴) (ح) برائے حمی کہنہ مجرب

بنولیہ پتی تولہ فلفل سیاہ ۹ عدد دونوں کو پیس چھان کر صبح پیا جاوے۔ اور پینے کے بعد آرد گندم ۱ تولہ کی ٹکیہ بھی تلی ہوئی کھالیں۔ مگر ضروری شرط یہ ہے۔ کہ بخار میں کرب و حرارت زیادہ نہ ہو ۔

(۱۸۵) (ط) برائے نفث الدم ۔ بواسیر زحیر
چھوٹا ہیں عدد ۵ ماشہ نمک میں پھان کر پلائی جاوے نہایت مجرب ہے ٭

(۱۸۶) (ی) برائے زخم آتشک
سیماب مصفیٰ ۱ تولہ گل قیمولیا (کھریا مٹی) ۱۱ تولہ دونوں کو ملا کر آٹھ پہر سحق کریں۔ اور ضرورت کے وقت زخموں پر چھڑکیں۔ بہت جلد زخموں کو مندمل کرتا ہے ٭

(۱۸۷) (ک) برائے نار فارسی
کات سفید تولہ فلفل سیاہ تولہ ۔ ریکو مصعد تولہ ۔ آب تازہ سے سحق بلیغ کر کے حبوب نخودی بنالیں صبح شام ایک ایک حب بالائی میں رکھ کر کھاویں ۔ ۱۱ روز کافی ہے ۔ غذا دال ماش بازان دروغن یا قورمہ بانان بعد تنقیہ ٭

(۱۸۸) (ل) ترکیب خوردن شنگرف خام کہ بہیچ وجہ ضرر نہ کند ۔ مقوی بے حد ٭
گوشت بز پاؤ ۔ روغن زرد ۔ تیار قورمہ بنا کر کھاویں ۔ بعد ایک گھنٹہ ۵ ماشہ شنجرف کو پانا چونی بوٹی مع شاخ دبیخ وغیرہ میں رکھ کر کھالیں ۔ بعد ازاں ۲ عدد مکتی لڈو کھائیں ۔ ترشی اور شیرینی سے پرہیز ٭

# حکیم سید احمد علی خاں صاحب حاذق

آپ ریاست جے پور کے خاندانی طبیب ہیں ۔ آپ کے بزرگ عہد شاہی میں صاحب منصب وخطاب تھے ٭

حکیم میرزا محمد ہاشم صاحب آپ کے مورث اعلیٰ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی کے مشہور درباری طبیب تھے ۔ سہ ہزاری منصب پر سرفراز خطاب مسیح الزمان خان بہادر سے ممتاز تھے ٭

شرح اسباب نفیسی ۔ شرح موجز ۔ میبذی ۔ شرح ہدایۃ الحکمۃ پر آپکے حواشی وتعلیقات ہیں ٭
حکیم سید محمد جعفر حکیم مسیح الزمان خان کے منجھلے صاحبزادے ۱۵ ؁ جلوس محمد شاہی میں بخطاب حکیم عضد الدولہ مفتخر فرمائے گئے ۔ پھر حاذق الدولہ مسیح الملک بہادر کے مفتخر

خطاب سے مخاطب ہوئے۔ ان کا پانصدی ذات وبست سوار منصب تھا۔ مہاراجہ سوائی جے سنگھ بہادر فرمانروائے امیر جنہوں نے جیپور ایک نیا وخوشنما شہر آباد کیا۔ ذی علم وقدردان اہل فضل و کمال تھے۔ مسیح الملک بہادر کو باجازت شاہی اپنی ریاست میں لائے اور ان کے لائق اعزاز و جاگیر عطا فرمائی تھی۔ تب سے آپ کا تعلق ریاست جیپور میں ہے ؎

حکیم ذوالفقار علی خاں پسر حکیم محمد رضا خاں ولد بقاء الدولہ مسیح الملک بہادر کے نرینہ اولاد کوئی نہ تھی۔ اس لئے انہوں نے اپنے بڑے نواسے حکیم وارث علی خاں پسر حکیم میر تراب علی صاحب . . . کو متبنے کیا۔ جو بعد وفات ان کے جانشین بقاعدہ راج تسلیم کئے گئے۔ اور جب ان کا انتقال بھی لاولدی کی حالت میں ہوا۔ تو حکیم برکت علی خاں کو حکیم وارث علی خاں کی خلعت ماتمی سرکار سے عطا ہوئی ؎

حکیم برکت علیخاں اس حیثیت سے حکیم مسیح الملک بہادر کی پانچویں پشت میں چوتھے جانشین ہوئے۔ درس وتدریس وتصنیف وتالیف اور حذاقت فن کی وجہ سے مسیح الملک بہادر کے بعد انہوں نے بڑا نام پیدا کیا۔ جیپور ہی نہیں بلکہ دور دور مشہور ہوئے۔ مطب ان کا وسیع تھا۔ مفردات سے معالجہ پسند فرماتے تھے۔ تشخیص اچھی تھی۔ معالجہ عض کلب کلب میں ایکو ملکہ خاص حاصل تھا۔ اور ایک تریاق عقاقیر ہندیہ سے ایجاد فرمایا تھا جس نے کبھی خطا نہ کی۔ اس تریاق کا نسخہ رسالہ مسمیٰ تریاق الکلب میں مع دیگر تجربات وفوائد کے تحریر فرمایا ہے۔ اور یہ رسالہ مطبع خیرخواہ عالم دہلی میں طبع ہو چکا ہے۔ آپ کو فن طب کے علاوہ ہیئت نجوم اور علوم مجربہ اسراریہ جفر ونیرنجیات وعلم الکیمیا میں اچھا دخل تھا۔ معالجات جزیہ میں علاجہ الفوائد آپنے ایک مبسوط کتاب تالیف فرمائی۔ جس میں مجربات خاندانی وذاتی تحریر فرمادیئے ہیں۔ یہ کتاب جے پور کے سرکاری مطبع میں طبع ہو کر ملک میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھی گئی۔ اور آج تک بہت سے طبیبوں خصوصاً اہل پنجاب کی زینت مطب ہے۔ فن میزان میں شغف الاعلام آپ کی جامع ومکمل تالیف ہے۔ جو ابھی طبع نہیں ہوئی ؎

حکیم سید احمد علی خاں صاحب خاندان جے پور میں مسیح الملک بہادر کے والد بزرگ حکیم مسیح الزماں خاں مرحوم کے نام سے مشہور ومعروف ہیں جداگانہ جایداد مل جانے سے

اس خاندان میں علیحدہ علیحدہ تین اور خانوادے بعنایت الٰہی جے پور میں موجود ہیں لیکن ابتداً چونکہ آپ ہی کے مورث اعلیٰ ریاست میں آئے تھے۔ اور مسیح الملک بہادر سے اب تک مسند نشینی کا تعلق آپ ہی کے گھرانے سے رہا اس وجہ سے یہی گھرانہ مقدم و سرکردہ سمجھا جاتا ہے۔ جس کے موجودہ رکن آپ اور آپ کے چھوٹے بھائی حکیم سید حمد خاں صاحب مسیح ہیں جن کا ذکر آیندہ ہوگا

آپ اپنے والد مرحوم کی حیات سے ہی علیحدہ مطب فرماتے ہیں۔ انہی سے آپنے فن طب کی تکمیل کی اور انہی سے علوم متداولہ کو حاصل کیا۔ ڈاکٹری میں بھی آپ کو اچھا دخل ہے جس کو آپ نے ڈاکٹر درگا پرشاد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کی امداد اور اپنے قوت مطالعہ سے حاصل فرمایا۔ اس لئے آپ کا مطب ہر دو طرق علاج پر شامل ہے۔ اپنے بزرگوں کی طرح آپ بھی مشاہیر اطبا میں داخل ہیں مطب سے فرصت کے بعد آپ کا وقت عزیز تالیفات و مشاغل علمیہ میں صرف ہوتا ہے۔ آپ ایک کثیر التصانیف شخص ہیں۔ جس قدر کتابیں آپ کی مولفہ ہیں اکثر اچھی ہیں ہیں۔ اپنے والد مرحوم کی حیات میں آپ نے جام صحت نامی کتاب حفظ صحت کے متعلق یونانی ویدک اور ڈاکٹری کی مستند کتابوں سے اخذ کر کے تالیف کی تھی۔ جو بندگان عالی میں بطور نذر پیش کی گئی۔ اور بحکم سرکار راج پریس میں طبع ہو کر جملہ حکام و جاگیرداران ریاست کو مرحمت فرمائی گئی اس کتاب میں کوئی بات آپ نے نہیں چھوڑی ہے۔ تدبیر حفظ صحت میں نہایت جامع و مفصل کتاب ہے ؛

اس کے علاوہ آپ کی تالیفات جو مکمل ہو چکی ہیں۔ حسب ذیل ہیں۔ مگر سب غیر مطبوعہ ہیں ؛

رسالہ تشریح عظام یونانی و ڈاکٹری سے بزبان اردو ؛

رسالہ تمدن و قواعد سلطنت اخلاق میں ؛

ترجمہ اردو وصایائے خواجہ نظام الملک طوسی تدبیر وزارت میں ؛

اعجاز احمدی چہار جلد مجلد ضخیم علم الامراض میں بزبان فارسی ؛

کتاب علم العلاج یونانی میں جلد کلاں بزبان فارسی ؛

کتاب علاج نسواں وصبیان عام فہم فارسی ؛

کتاب علاج نسیان وصبیان عام فہم اردو ؛

تدبیر حفظ صحت نسواں وصبیان وامور متعلقہ قابلہ وغیرہ ؛

تحقیق حالات وواقعات کربلا از کتب فریقین بطرز جدید اردو ؛

اتفاق فریقین فی عزا الحسین بطرز جدید از کتب شیعہ وسنی ۔ یہ کتاب نہایت ہی قابلیت سے لکھی گئی ہے۔ ہر مجلس کو چار ورق پر تمام کردینے کا التزام کیا ہے۔ تاکہ اس کے پڑھنے میں تکلیف اور سامعین کی پریشانی کا باعث نہ ہو ؛

واقعات نہایت صحیح و معتبر تحقیق وتنقید کے ساتھ لکھے ہیں۔ اور ایسے دلشکن الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے۔ جو کسی فریق کو ناگوار ہوں ؛

آپ ریاست جے پور میں ناظم بھی رہ چکے ہیں۔ زمانہ ملازمت میں نہایت دیانت و امانت اور خوش لیاقتی کے ساتھ خدمات مفوضہ کو انجام دیا۔ لیکن حکیم صاحب مرحوم کے انتقال فرمانے کے بعد بوجہ کثرت و ہجوم مرضیٰ و وسعت مطب سے آپ مستعفی ہو گئے ؛

# آپکے مجربات

(۱۸۹) (ا) سفوف ہاضم و مشتہی مجرب

پودینہ خشک۔ انیسون۔ زیرہ سیاہ۔ نانخواہ۔ تخم کرفس ہر یکہ ۳ تولہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ قرنفل ساذج ہندی۔ مصطگی۔ تاقلیتین ہر یکہ ۲ ماشہ۔ نمک لاہوری ماشہ۔ نمک سیاہ ماشہ سفوف بنالیں ؛

(۱۹۰) (ب) جوارش۔ مسک۔ دافع جریان کہنہ و سرعت انزال و ہم دافع بواسیر ؛

سنبل الطیب ۲ ماشہ۔ برگ سداب ۲ ماشہ۔ آملہ خشک مقشر ۲ ماشہ۔ نانخواہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۹ ماشہ۔ سعد کوفی ۲ ماشہ۔ تج ۲ ماشہ۔ اسگند ناگوری ۲ ماشہ۔ خبث الحدید مدبر ۴ ماشہ۔ بسد محرق ۲ ماشہ کنجد مقشر ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں تولہ۔ مغز بادام شیریں ۲ تولہ۔ روغن زرد میں ہلیلہ جات چرب کر کے سب

دوائیں کوٹ چھان کر عسل صاف میں جوارش تیار کر لیں۔ قدر شربت ایک تولہ ؛

(۱۹۱) (ج) حب جدوار حابس نزلہ و دافع اسہال و مقوی ارواح و قوے ؛

جدوار خطائی ۳ ماشہ۔ افیون خالص ۲ ماشہ۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ طباشیر ۱۔ ماشہ۔ زعفران ۱۔ ماشہ۔ مشک خالص ۲ رتی۔ حبوب نخودی بنا دیں ؛

(۱۹۲) (د) ترکیب عجیب مقوی باہ و مسمن بدن و ممسک ؛

بیضہ مرغ نیم برشت ایک عدد۔ روغن زرد ایک تولہ۔ مغز پستہ ۶ ماشہ۔ قرنفل ۲ عدد۔ نبات سفید ۱ تولہ۔ ملا کر ہر روز استعمال کریں۔ یہ ایک خوراک ہے

(۱۹۳) (ہ) نسخہ روغن خضاب لاجواب سہل الاجزا ؛

نخ نیل۔ بیخ انار ترش ہر ایک ۱۲ درم۔ روغن کنجد ۱۰۰ درم۔ ظرف آہنی میں منہ خام کر کے چالیس روز دفن کریں پھر صاف کر کے بوتل میں رکھ لیں۔ اور ضرورت کے وقت استعمال کریں ؛

(۱۹۴) (و) دوائی سہر مفرط کے لئے بے حد مجرب ہے

بیخ لفاح۔ بزر البنج۔ افیون۔ تخم کاہو۔ جوز ماثل مساوی الوزن نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیں۔ اور اس میں گیہوں بھگو دیں۔ کہ وہ تمام پانی جذب کر لیں۔ اور خشک کرتے جاویں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ بھگو کر وزن مذکورہ کے ساتھ خشک کر لیں۔ اور بوقت حاجت ایک دانگ یا دو دانگ موافق رائے طبیب استعمال کریں اگر بے ہوشی طاری ہو جائے۔ تو سرکہ ناک میں قطور کریں از بس مجرب ہے لیکن اس کے استعمال میں بہت احتیاط چاہئے ؛

(۱۹۵) (ز) برائے امساک بالخاصیت مفید ؛

استخوان دم سگ حالت ہیجان میں جبکہ بوقت جفتی اکٹھے ہوں۔ کاٹ کر چالیس روز زمین دفن رکھیں کہ گوشت پوست گل جاوے اور صرف ہڈی کی گرہ باقی رہ جائیں۔ ان کو کمر میں باندھیں۔ اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں ؛

حکیم مولوی احمد الدین صاحب شارح موجز - لاہور

# حکیم مولوی احمد الدین صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . . حکیم مولوی علاؤالدین صاحب مغفور
وطن . . . . . . . . . . . . لاہور
عمر . . . . . . . . . . . . قریباً ۵ سال

آج سے تقریباً تیس سال پہلے جو اطبا لاہور میں اہم اور خاص طبیب سمجھے جاتے تھے۔ ان میں حکیم علاؤالدین صاحب مغفور معروف بہ حکیم الدین صاحب کا درجہ خصوصیت سے ممتاز تھا اور تجربے کی حیثیت سے کوئی بڑے سے بڑا طبیب بھی ان کے لگے کا طبیب نہیں سمجھا جاتا تھا۔

طبیعت آپ کی دموی تھی۔ اور دموی طبیعت کے لئے جو دماغی قوتیں تسلیم کیجاتی ہیں۔ انمیں سب کی سب پائی جاتی تھیں۔ ان کی طبیعت اچانک دموی ہونے کی نسبت ایک عجیب واقعہ ہوا تھا۔ یعنے آپ کے والد جناب شمس الدین صاحب (یہ بھی ایک مشہور اور معزز طبیب تھے) ایک قسم کا کشتہ شنگرف سفید رنگ کا بنایا کرتے تھے۔ اور ہمیشہ ایک دو تولہ بنا ہوا اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔

ایک روز حکیم علاؤالدین صاحب نے بچپن کے زمانے میں ہی یہ خیال کرکے کہ یہ کھانڈ کی ڈلی ہے۔ اس میں سے قریباً ۲ ماشہ کے کھالیا (آپ کو میٹھا کھانے کا بچپن ہی سے شوق تھا) کھانے سے ایک گھنٹہ کے بعد آپ کے والد صاحب آئے۔ اور انہوں نے شنگرف کو دیکھکر دریافت کیا کہ کیا ہوا۔ جس کا جواب صحیح دیا گیا۔ انہوں نے سخت افسوس کیا اور فرمایا کہ ایک ہی لڑکا تھا جو بھی ہاتھ سے گیا۔ مناسب تدابیر کرنی شروع کیں۔ پانچ چھ گھنٹے تک کچھ ہوتا ہوا تا رہا۔ مگر نتیجہ کچھ نہ ہوا۔ چہرہ پھول کر سُرخ ہو گیا۔ آنکھیں نکلی پڑتی تھیں۔ اور تمام ردی اور مہلک علامات پیدا ہو گئیں۔ آخر فصاد کو بلوا کر فصدیں کھلوائی گئیں۔ اور دیر تک خون جاری رہا۔ شاید بلا مبالغہ کئی سیر خون نکلا ہوگا۔ جوانی کا عالم۔ اعضا تندرست و

صحیح سالم اس پر شنگرف جس کی خوراک ایک چاول۔ اور بہت سے مناسب بدرقات سے وہ جب ۹ ماشہ کے قریب کھا لیا جاوے تو آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔ کتنا عظیم انقلاب نہ پیدا کرتا۔ خیر کئی سیر خون کے اخراج کے بعد اثرات کچھ کم دور ہوئے۔ پس یہی صورت پندرہ بیس روز تک رہی کہ ہر روز فصدیں کھلوائی جاتی تھیں۔ جان بچ گئی بلکہ دو سال کے بعد صحت دماغ اور طبیعت قابل رشک ہوگئی۔ فصد کا سلسلہ پہلے ہفتہ وار پھر ماہوار۔ پھر سہ ماہی کے بعد ششم کہ سالانہ ہوگیا۔ آخر عمر تک یعنی اسی سال کی عمر تک یہی حالت تھی۔ خود ہی فصد کر لیا کرتے تھے۔ جب ذرا آثار حدت یا جوش خون دیکھتے۔ نشتر لے کر خود ہی فصد کھول لیتے اس طرح آپ کا مزاج دموی تھا۔ اور ہندوستان میں بہت کم آدمی دموی مزاج دیکھے جاتے ہیں +

حکیم صاحب موصوف کو نبض اور قارورہ میں اس قدر ملکہ تھا کہ بہت سے امراض کا پتہ ان کے دیکھنے سے نکال لیتے تھے۔ اور طبی قیافہ میں بھی خصوصیت حاصل تھی کہ صورت دیکھ کر مرض بتا دیا کرتے تھے مزمن اور دیرینہ امراض کے علاج میں آپ کو خصوصیت حاصل تھی اس زمانہ کے انگریز ڈاکٹر اور شہر کے تمام رؤسا آپ ہی کا علاج کرایا کرتے تھے ڈاکٹر رحیم خاں صاحب تو آپ کے اس قدر مداح تھے۔ کہ تعریف کرتے نہیں تھکتے تھے پنجاب کے راجگان اور رؤسا کو آپ کی طرف رجوع تھا +

شاید یہ امر تعجب سے سنا جاویگا کہ بیسیوں ضخیم سے ضخیم کتابوں کی آپ نے خود نقل کی ہے۔ اور کئی ایک کتابیں تالیف بھی کی ہیں۔ اس کے ساتھ سینکڑوں مریضوں کو روزانہ دیکھنا۔ وظایف پڑھنا اور پھر صنعت کے موروثی شوق کو پورا کرنا آپ کا دستور تھا کہ علی الصبح اٹھ کر نماز سے فارغ ہو کر وظایف میں مشغول ہو جاتے۔ اسی حالت میں مریضوں کو بھی دیکھتے۔ جب تک مریضوں کی کثرت رہتی۔ وظایف میں مشغول رہتے۔ بعد ازاں لکھنے بیٹھ جاتے۔ اس کے ساتھ ہی مریضوں کو بھی دیکھتے جاتے۔ بارہ ایک بجے دوپہر تک وظایف اور مریضوں سے فراغت حاصل کرنے کے علاوہ ایک جزو کتاب کی ضرور نقل کر لیتے۔ بعد ازاں کھانا کھاتے۔ پھر طلبا کی باری آتی۔ چار پانچ بجے تک

طلبار کو پڑھاتے رہتے ہیں*

ان کے زمانے میں پنجاب کا کوئی اچھا قصبہ اور شہر نہ تھا۔ جس میں آپ کے شاگرد اور فاضل شاگرد نہ ہوں اور اب تک بھی موجود ہیں*

آپ کی اولاد نرینہ بہت سی ہوئی ہے۔ مگر آپ نے جب ۸۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا تو صرف تین اولاد نرینہ زندہ تھیں۔ ایک برادر معظم حکیم چراغ دین صاحب مرحوم۔ ایک عم معظم استاذی حکیم مولوی احمد الدین صاحب اور ایک مؤلف حقیر*

حکیم چراغ الدین صاحب مرحوم ایک مشہور طبیب تھے۔ اور ریاست فرید کوٹ سے انکا خاص تعلق تھا۔ ان کے صاحبزادہ حکیم فضل دین صاحب بھی لاہور میں مشہور طبیب اور حاذق گذرے ہیں۔ مگر افسوس ہے۔ کہ جوانی کے عالم میں ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ خدا ہر دو کو غریق رحمت کرے*

استاذی حکیم مولوی احمد الدین صاحب نے ابتدائی درسیات سے فراغت پا کر منطق فلسفہ۔ تفسیر۔ حدیث وغیرہ علوم مروجہ کی تکمیل حسب الارشاد والد ماجد جناب مولوی غلام محمد صاحب بگوی اور جناب مولوی فیض الحسن صاحب دہلوی مرحوم سے کی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد طب کی کل کتابیں شرح قانون تک والد سے دیکھیں۔ اور ایک عرصے تک مطب میں بیٹھتے رہے*

آپ کی طبیعت نہایت رسا اور حافظہ بہت اعلیٰ درجہ کا تھا۔ اس لئے ان سب علوم سے بہت ہی جلد فراغت حاصل کر لی۔ اور اس پر قدرت کی مہربانی سے مطالعہ کا شوق اس قدر پیدا ہوا کہ تمام تمام رات کتب بینی ہی میں گذر جاتی اور تھوڑے ہی دنوں میں گھر کے کتب خانہ کی کل کتابیں دیکھ ڈالیں۔ مطب میں انتہائی طلبا تک کو نہایت قابلیت سے تعلیم دیتے رہے پچیس سال کی عمر میں آپ کو علیحدہ مطب کرنے کا شوق ہوا آپ امرتسر چلے گئے۔ ایک سال تک مطب کیا تھا اور وہاں کے لوگوں میں رسوخ ہو گیا تھا کہ والد صاحب نے اپنی علالت طبع کی وجہ سے لاہور بلا لیا جب سے آپ یہیں رہے۔ حتیٰ کہ والد ماجد کا انتقال ہو گیا اور مطب میں آپ کو بیٹھنا پڑا۔ ایک عرصہ تک نہایت قابلیت اور کامیابی سے چلاتے رہے

لاہور کے رؤسا اور پنجاب کے گرد و نواح کے تمام معززین کا آپ کی طرف رجوع تھا۔ اس اثنائے میں مہاراجہ صاحب فریدکوٹ نے آپ کو اپنے پاس بلالیا۔ چونکہ پہلا خاندانی تعلق تھا۔ والد ماجد بھی وہاں سے مستفید ہوتے رہتے تھے۔ اس لئے انکار نہ ہو سکا۔ ہز ہائینس مہاراجہ بکرم سنگھ صاحب کے معالج و طبیب خاص مقرر ہوئے۔ اور کنور گجندر سنگھ بہادر سرگباشی کا اتالیقی کا کام بھی آپ کے سپرد کیا گیا۔

مہاراجہ بکرم سنگھ کے سرگباش ہونے پر مہاراجہ بلبیر سنگھ صاحب بہادر والئے ریاست کے بھی خاص طبیب مقرر ہوئے۔ اور اس وقت باورچی خانہ کی اشیا کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کا کام بھی آپ ہی کے ذمہ تھا۔

اب چند سال سے لاہور میں مقیم ہیں۔ اور مطب کر رہے ہیں۔

آپ اپنے علم و تجربہ کی وجہ سے لاہور کے ممتاز طبیبوں میں سمجھے جاتے ہیں۔

## آپ کی تالیفات

دستور العمل بکرمی۔ مفردات احمدی۔ شرح احمدی۔ تریاق طاعون۔ حل قانونچہ اور کاشف الرموز۔ شرح موجز کا تا حال ایک حصہ شائع ہوا ہے۔ اور باقی حصص زیر طبع ہیں۔ اس کتاب کے دیکھنے سے آپ کی علمیت۔ قابلیت اور فضیلت کا پتہ چلتا ہے اور کتاب تشریح بدن زیر تالیف ہے (جو اب چھپکر مکمل ہو گئی ہے)

آپ نے بھی بہت طبیب بنائے ہیں۔ جو پنجاب کے مختلف حصص میں مطب کر رہے ہیں۔

امرت سر میں ایک ستسقی کی حالت بظاہر روبہ ترقی تھی۔ مگر پیڈلیوں پر زخم پیدا ہو گئے۔ آپ نے مجمع حکما و ڈاکٹران میں اس علامت کا مہلک ہونا ظاہر کیا ہے اگرچہ سب لوگ مخالف تھے۔ مگر مریض چند روز کے اندر اندر ہلاک ہو گیا۔

ایک شخص کے حلق سے پانی نہیں اترتا تھا۔ ہر چند تدابیر کی گئیں۔ مگر کوئی سود مند نہ ہوئی۔ کتنے ہی دن گذر گئے۔ آپ نے ستفارغتق (گردن کے مہروں) پر حجامت لگوائی حالت درست ہو گئی۔

ایک مریض ہیضہ لاہور کے مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج سے مایوس ہو چکا تھا اور سب جواب دے گئے تھے۔ آپ نے دیکھ کر صرف تخم لیموں پسوا کر ان کی حبوب بنا کر کھلائیں۔ خدا نے صحت بخش دی ؛

استسقار لحمی کا ایک مریض مایوس العلاج آپ کے پاس آیا۔ آپ نے اولاً ایک مسہل بلغم دیا۔ اور پانی کی بجائے عرق بادیان اور کاسنی پینے کو۔ اور دو کوس روز چلنے کی ہدایت کی۔ تھوڑے دنوں میں بالکل تندرست ہو گیا ؛

ایک مریض کو صرع اطرافی تھی۔ اور کئی سال تک حکیموں۔ ڈاکٹروں کے علاج اور تعویذ گنڈوں سے مایوس ہو چکا تھا۔ آپ نے اطرافی تشخیص کر کے اس کے ہاتھ کی انگلی کے پوٹے پر اولاً پچھنے لگوائے۔ پھر اس پر لسن پسوا کر بندھوا دیا۔ اس سے وہاں ابلہ سا ہو گیا۔ اسے کاٹ دیا گیا۔ کئی روز تک پانی نکلا کیا اور مریض صحتیاب ہو گیا ؛

اسی قسم کے بیشمار معرکہ کے علاج ہیں۔ جنہوں نے آپ کو علمی حیثیت سے بھی ممتاز بنا دیا ہے ؛

آپ نے ایک عرضی تحریر بغرض اشاعت بھجوائی ہے۔ جو بجنسہ درج ذیل ہے :-

(ملاحظہ ہو اگلا صفحہ)

اقول هذه فوائد جليلة واحكام عظيمة ينفع للمعالجين فى امر المعالجات نفعاً عظيماً

فايدة جليله عن العلاج المناجب التفريح بمجالسة الاحباب وشم الطيوب ورؤية الازهار والاخبار المنتشرة والقصص الغريبة وسماع الاغانى والمياة الجارية والنقل من مكان الى مكان اخر ويسمونه العلاج الروحانى ؛

فايدة جليلة ايصال الدواء الى المحل من المسافة القصيرة اولى من البعيدة كالمشروب للمعدة والكبد والامعاء العليا وكالحقن للامعاء السفلى وكالزروق للمثانة والحمول للرحم والسعوط للدماغ واللعوق للرايته لينفذ الدواء اليها من مجاري الرئية ولكن الحكم فى اخراج المواد فيخرج مادة فم المعدة والمعدة بالقئ وقعره بالاسهال ومقعر الكبد بالتليين و محدبه بالادرار والرحم بالطمث والرئته بالنفث والجلد بالمحاجم والعرق ؛

فايده جليله اذا شبهة المرض ولم يكن تشخيصها فعليك بالدواء المقوى للرئيسة وان لم تجد لا تغفل عن تقوية الرئيسة وانعاشها بالمفرحات والاغذية الجيدة ويجب الرفق بالعضو الرئيس الشريف فلا تعالج بمسهل قوى ولا بمبرد قوى لمضادة الروح ولا بردى الكيفية كالزرنيخ وحب الملوك و غيره ولا بالمحلل والمرخى بلا خلط قابض عطر ؛

فايده جليلة العضو البعيد احوج الى الدواء القوى الكثير من القريب ولا بد فى البعيد من البدرقة ليوصل الدواء اليه من غيره ان يتفرق ومنكسر قوته وتحقيقه ان من الادوية ماله

اختصاص بالعضو فيصل بسرعة ولا يتفرق الى غيره و منها لا يختص فيتفرق و ربما اضر بالاعضا الصحيحة من غير وصوله الى محل العلته والاول بدرقة الثانى كالزعفران بمبردات القلب والمدرات لادوية الكلى والمثانة والراوند للكبد والفنجنكشت واصل الكبر للطحال ؛

فايده جليلة يجبر العلاج بالمخدر ما امكن فانه ضاد الغريزية والروح والقوى مانع لنضج المواد واستفراغها الا اذا وقع الاضطرار من الوجع القوى فيختار غير ردى الكيفية كالخس والخشخاش والجوز الماثل والافيون ويجب اصلاحه بالمضادات العطريات كالجند والفلفل والزعفران والقرنفل و مع هذا لا يكثر منه فوق الضرورة ولا يستعمل الادوية الموضعية عند الامتلاء لا بعد الاستفراغ لانها مضرة قبلها بتحريك المادة الساكنة او تبليد حسها

فايده جليلة اذا كانت العلته موافقة المزاج العضو فهى اسلم و اسهل علاجاً من العلتة المخالفة المزاج العضو كالحرارة للقلب والبرودة للدماغ - فان عكسه لا يكون الا من سبب قوى كالفالج فى سن الشباب والدق للصبى و كالمحرقته فى فصل الشتاء والربع فى فصل الربيع وكاللقوة للحداد والدق للقصاد ؛

ويحوج الى تعمق النظر والتفكر فى علاج امرين متضادين كالاستسقاء مع الحمى و برودة الدماغ مع حرارة المعدة والصداع الحار مع النزلة وكثرة الاختلاط مع الضعف القوة وكالمحرقة البلغمية

مع الحرارة المطفیة الغریزیته +
فایدة جلیلة اذا اشتد الحر والبرد القوی فاحترز عن العلاج القوی المحرک جدا للطبعیة کالاسهال والقی القوی والکی والبزل والبط لذا قال الرازی المرض کالطریق۔ والقوة کالزاد فیجب حفظها ما امکن +
فایدہ جلیلة۔ بعض العلل ما یمکن برؤہ کالصداع والوجع و بعضها لا یمکن برؤہ الا فی الابتدا کالدق والسل والجذام فلیس فی وسع الطبیب دفع کل علة بالعلاج ولو علی طول الزمان فضلاً عن ازالتها بالسرعة فان الشافی هو الحق سبحانه تعالےٰ ذاته فلا یمکن لی خروج عن مطاعن الجهال و بعضها سریع الانجاح علی خلاف القیاس وتکون نفعها بالخاصیة او بالمزاج۔ الثانی من الادویة اوتحلیل المادة کالبرز الجبنی فی الجذام۔ والثلث فی داء الافرنج ویجب علی الحاذق ان یستعملها بعد دو بیرہ مبدارک ضدها لان عند السیاحین یکون ادویة قلیلة الشربة جدا عظیمة المنافع وحیاً و ماهی الا معدنیات مقتولة و نباتات مخفیة وهو اسرار یعرفهما اهل الاکاسیر والسیاحت ولیس لاهل الکتاب المروجة نصیب منه وایاک والاغترار بقوم یقتلون المعدنیات قتلا ناقصاً ویقتلون به الناس قتلا تاماً فائدة جلیلة اذا وجدت من دواء نفعاً بیناً فالزمه وان کان غیرہ افضل منه فبین بعض الابدان والادویة مناسبة خفیفة لا یعلمها الا المحیط باسرارہ تعالی شانه وتقدس واذا احسست من دواء مضرة فاترکه وان کان مستعملا للحکما

فلعله مع ھذہ البدن مضادۃ لا تدرکھا فایدۃ جلیلۃ لا یجوز المواظبۃ علی دواءٍ واحدٍ لان البدن یولف بہ فلا ینفعل عنہ ۞

والاحتما اصل موصل فی العلاج قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاحتما افضل من الدواء ۞

وقد تحقق فی موضعٍ ان للاعتقاد تاثیراً عظیماً فیجب ان یعالج العلیل بما یعتقدہ نافعاً لان کثیراً ما یتمکن فی ذہن الجاھل انہ مسحوراً او مصاب بالعین او الجن فیحتاج الے تصدقۃ وتسلیۃ بالرق والتمائم وحیل العجائز وبعض التسقیۃ الدواء۔ فایدۃ جلیلۃ یجب علی الطبیب متوکلا علی اللہ متضرعً بہ غیر واثق بالعلم والکتاب بل مستمداً من اھل اللہ ویامر باولیاء المریض بصدقۃ لان اذا اعتمد الطبیب علی الکتب فقط لم یخیر بعقلہ وفکرہ اکثر خطاؤہ لان المصنفین یترکون التفصیل اعتماداً علی عقل الناظرین کقولھم الحب المنتن جید للمفاصل وعنب الثعلب للورم ومعجون الصندل للخفقان مع ان الاول مخصوصاً للبارد والثانی بابتداء الورم الحار۔ حین یراد الردع والثالث بالخفقان الحار فلو استعملت الاول لوجع الصفراوی والثانی للورم الصلب والبلغمی۔ والثالث للخفقان البارد احدثت شراً عظیما۔ وطال لسانک علی صاحب الکتاب مع ان التساہل منک۔ فیجب ان تعرف سبب العلۃ بالعلامات ومزاج الدواء من المفردات فیقابل کل سبب بما یقطعہ۔ والطعن الذی تسمعہ علی ادویۃ الباہ والامساک انما ھو من ھذہ الغفلۃ فاحفظہ

فايدۃٌ جليلة واذا اجتمعت امراض فابدء بما يخصه احدى ثلثه خواص۔ احدہما ان يكون برء الاخر موقوفاً على برءه كالورم والقرحة فابدأ بازالته بالورم۔ وثانيها ان يكون احدها سبب الاخر كالسدۃ للحمى العفنية فابدء بازالة السبب فان لم يغن بمثل السكنجبين فلا باس عليك باستعمال المسخنات المفتحة فتنفع تفتيحها بالتبريد اعظم من ضرر تسخينها وثالثها ان يكون احدہما اہم من الاخر كالحاد والمزمن مثل الحمى والفالج فابدء بالحاد فلا تغفل عن الاخر فيعالج بالجلنجبين والسكنجبين فائدۃ جليلة ينبغى للمعالج ان لا تعود الطبيعة الكسل بان يعالج كل انحراف عن الصحة ولا ان يجعل شرب المسهل والمقى عادۃ۔ وحيث امكن التدبير باسهل الوجوہ فلا يعدل الى اصعبها وحيث امكن التدبير بالاغذية فلا يعدل بالادوية

وحيث امكن التدبير بالادوية المفردۃ فلا يعدل الى المركبات۔ فايدۃ جليلة يجب على الطبيب امتثال الشرع المطہر وتحسين الاخلاق وحلاوۃ الكلام والتواضع وطلاقة الوجه والاقبال على المريض على وجه يقوى رجاؤہ ولا يطمع طمعاً كثيراً۔ وان اعطى شيئاً من غير سوال فلا يردہ فان رد الفتوح ممنوع فى الحديث ويبالغ فى حفظ البصر عن الخبيث القبيح۔ ولا يزال ضارعاً الى اللہ ومتوكلا عليه مستنصرا به بل مستمداً من اولياء اللہ فاحفظ فانه كاف ٭

# آپکے مجربات

(۱۹۶) (ا) معجون اکسیر البدن:- وجع مفاصل بلغمی - درد پشت - درد استخوان اور آتشک کے واسطے مفید مجرب و آزمودہ ہے ٭

کچلہ مدبر - فلفل اسود - فلفل ابیض - دارچینی - جوزبوا - بسباسہ - مصطگی - عود بلسان - سعد کوفی - زنجبیل - قرنفل - عود قماری - آملہ - سنبل الطیب - تاقلہ - نانخواہ - رازیانہ - زعفران - صندل سفید - دار فلفل ہر ایک ایک تولہ شہد سہ چند علی الرسم معجون بنا کر آدھا درم صبح اور آدھا درم رات کو استعمال کریں - اور کچلہ کے مدبر کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ اول کچلہ عمدہ کو صاف پانی میں سات روز تک تر کریں - مگر اس کا پانی ہر روز بدل دیا کریں - اور آٹھویں روز اس کو پانی سے نکال کر مقشر کریں اور مقشر کرنے کے بعد اس کو سات روز تک خمیرہ آٹے میں دبائے رکھیں اور سات روز کے بعد کچلہ کو نکال کر کسی باریک کپڑے میں باندھ کر مٹی کی ہنڈیا میں لٹکائیں اور اس ہنڈیا میں اس قدر گائے کا دودھ ڈالیں کہ کچلے سے پانچ حصہ زیادہ ہو اور اس دودھ کو پکائیں - جب دودھ جذب ہو جائے تو کچلہ ہنڈیا سے نکال کر پانی میں دھوئیں اور دھونے کے بعد کچلہ کو آہنی ریتی کے ساتھ برادہ کریں - اور یہ برادہ بقدر وزن معینہ ادویہ مذکورہ میں ملادیں ٭

(۱۹۷) (ب) عرق مصفی خون نہایت عجیب خارش کو بھی دور کرتا ہے ٭

پوست ہلیلہ زرد - منڈی بوٹی - افتیمون - صندل سرخ ہر ایک ۲ تولہ - شاہترہ - گل بنفشہ - برادہ صندل سفید - تخم خیار - بیخ بادیان - بیخ کاسنی - مکو پاؤ - تخم نیب - نیلوفر - گل سرخ ہر ایک آدھا سیر - تخم بکائن - برگ بید سادہ - عرق کیوڑہ - نبات سفید ہر ایک ایک سیر - عرق بید مشک دو سیر - عرق کاسنی ۱۵ سیر - پوست آملہ - پوست ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ تولہ - گل گاؤزبان ۷ تولہ - چرائتہ - سرپھوکہ - الائچی خورد - عناب - مغز تخم کدو ہر ایک پانچ تولہ - تمام ادویہ کو تین روز تک پانی میں بھگو کر حسب دستور عرق نکالیں - مگر عرق نکالنے کے وقت تین ماشہ عنبر نیچہ عرق میں لٹکادیں اور اس عرق میں ہر روز دس تولہ شہد ملا کر استعمال کریں ٭

(۱۹۸) (ج) عرق برائے برص اور بہق سفید کے واسطے بھی مفید اور مجرب ہے ٭

سے حتیٰ کہ اسس عرق کو چھ ماہ تک استعمال کیا جائے۔ تو تمام بدن کی سفیدی کو بالکل دور کر دیتا ہے

اس کی صفت یہ ہے:۔

زردچوب۔ پوست سبز درخت نیم ہر ایک ایک سیر۔ قند سیاہ پانچ سیر۔ شام کو ادویہ کو پانی میں بھگوئیں۔ جس وقت لہن اٹھائے۔ تو اس کا عرق نکال کر ہر روز صبح اور شام آدھ پاؤ پیا کریں۔ مگر اثنائے استعمال میں نمکین اور دودھ والی اشیاء سے پرہیز کریں اور قدرت کا مشاہدہ کریں کہ کیا اثر نمودار ہوتا ہے +

(۱۹۹) (د) دوا برائے آتشک

مغز جمالگوٹہ۔ مغز کرنجوہ ہر ایک پانچ عدد۔ مردار سنگ۔ اجوائن۔ فلفل سیاہ ہر ایک ایک درم۔ تمام ادویہ کوٹ کر جملہ سفوف کی تین خوراک بنا کر ایک خوراک باسی پانی کے ساتھ کھائیں۔ اور ایک روز وقفہ دے کر پھر دوسری خوراک اسی طرح استعمال کریں۔ اور تیسری خوراک بھی اسی طرح ایک روز ناغہ کر کے استعمال کریں۔ مگر یاد رہے۔ کہ گرم مزاجوں کے مریض اس کو استعمال نہ کریں +

(۲۰۰) (ھ) نقوع حیات مرکبہ اور مزمنہ کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے

گل نیلوفر۔ گل بنفشہ۔ بادیان۔ اصل السوس۔ مکو ہر ایک چھ ماشہ۔ عناب ولایتی سات عدد۔ سپستان ایک تولہ۔ خوب کلاں ۴ ماشہ۔ تمام ادویہ کو ایک رات پانی میں بھگو لیں۔ اور صبح اس کو صاف کر کے پہلے خوب کلاں پھانک لیں۔ اور اس کے بعد نقوع مذکور کو پلا دیں۔ اور اسی طرح بیس روز تک اس کو استعمال کرتے رہیں۔ امید قوی ہے۔ کہ شافی مطلق کے فضل سے صحت ہو جائیگی۔ اور اگر اس اثناء میں بالکل دور نہ ہووے۔ تو ملین مبارک سے تلیین کر کے بدستور سابق نقوع مذکور کو خوب کلاں کے ساتھ بیس روز تک استعمال کریں قوی امید ہے کہ صحت ہو جائیگی +

(۲۰۱) (ز) یہ حبوب وجع المفاصل کے واسطے نہایت مفید ہیں

اذن چار تولہ کچلہ لے کر اس کو روغن زرد میں بریان کریں۔ اور اسس کو کوٹ کر عقل اور زرق چار تولہ قند سیاہ ۸ تولہ داخل کر کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ جس وقت اس میں اچھی طرح آمیزش ہو جاوے۔ تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی ہر روز استعمال کریں۔ وجع مفاصل بلغمی کے لئے بے حد مفید ہے +

(۲۰۲) (ح) عرق عنبر نہایت مفید و عجیب +

دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔۔۔۔ غشی کو دور کرتا اور بدن کے ضعف کو رفع کرتا ہے۔ اور اگر کسی کو بسبب کثرت حیض یا افراط جریان خون بواسیر کے کمال درجہ کی کمزوری پیدا ہو گئی ہو تو اس کے استعمال سے چند ایام میں قوت پھر آ جاتی ہے۔ اور وجع الفواد مالیوسا اور امراض قلبیہ بخاریہ کے واسطے حضرت والدم علیم الدین صاحب مرحوم مغفور نے اس کو بہت ہی مفید پایا ہے +

مشک خالص ایک مثقال۔ عنبر اشہب۔ مصطگی ہر ایک دو مثقال۔ زرنباد۔ عود غرقی۔ کبابہ خندان۔ اشنہ سنبل الطیب۔ بہمنان۔ شقاقل۔ سادج ہندی۔ دارچینی۔ زعفران۔ قرنفل۔ بوزیدان۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ قاقلہ کبار۔ قاقلہ صغار۔ خس۔ پوست اترج۔ ابریشم۔ صندل سفید۔ برگ ریحان تازہ۔ سعد کوفی۔ قرفہ۔ کشنیز خشک۔ گل گاؤزبان۔ افیون۔ درونج۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک پانچ مثقال۔ عرق بید مشک۔ عرق گلاب۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بادرنجبویہ ہر ایک ڈھائی سیر۔ عرق گلاب پندرہ سیر۔ تمام ادویہ کوٹ کر ان عرقوں میں ایک رات بھگو دیں۔ اور صبح اس کو صاف کر کے اور اس میں آب سیب تازہ اور آب انار شیریں ملکہ نصف سیر داخل کر کے اور وہاں نیچے کے ساتھ عنبر اور مشک باندھکر حسب دستور عرق نکال کر ہر روز بقدر دس تولہ استعمال کریں۔ اور قدرت ربانی کا مشاہدہ کریں +

(۲۰۳) (۳) برائے تقویت باہ اور جریان نہایت مفید +

اول چھ تولہ تالمکھانہ کو کیر الاشجار کے دودھ میں تر کر کے خشک کریں۔ اور لوبان کوڑیہ اور زعفران ہر ایک تین ماشہ کو لے کر دوائے اول کے ساتھ ملا کر نارجیل تازہ میں سوراخ کر کے داخل کریں اور اس کا سوراخ اجزائے مستخرجہ سے بند کر کے آرد گندم کے خمیر کا ضماد کریں۔ خشک ہونے پر کیری کی آگ میں دبا دیں۔ آٹا سرخ ہو جاوے۔ تو اسے دور کر کے نارجیل کو معہ ادویہ کوٹ لیں اور اس کے ساتھ خرما اور شکر تری کوفتہ ہر ایک چھ تولہ ملا کر رکھیں۔ خوراک کف دست روزانہ۔ شیر گاؤ مطبوخ کے ہمراہ استعمال کریں +

(۲۰۴) (۹) برائے تقویت دماغ وصداع ضعف دماغی مجرب +

ہلیلہ جات ثلثہ۔ بلیلہ۔ آملہ مقشر ملکہ ۸ تولہ۔ تخم کشنیز۔ تخم بادیان۔ قاقلتین۔ طباشیر۔ خرفہ۔ اسطوخودوس۔ گل سرخ۔ گاؤزبان۔ کتیرا۔ تخم خطمی۔ ملکہ ۔ ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ تخم خیارہ مغز تخم تربوز۔ تخم خشخاش ملکہ ڈھائی تولہ۔ ایک دفتری ورق نقرہ۔ عسل و نبات ملکہ ہموزن ادویہ۔ اطریفل بنا دیں۔ خوراک تولہ +

(۲۰۵) (ی) برائے درد دندان :- جس کا سبب برودت ہو۔ مجرب ؛
فلفل گرد۔ عاقرقرحا۔ انگوزہ۔ کچور۔ نمک لاہوری ہر ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر حبوب بنالیں۔ درد والے دانت کے نیچے رکھیں ؛

(۲۰۶) (ک) برائے حرقت البول وسوزاک۔ مجرب ؛
تخم کرفس درم۔ افیون ۳ درم۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین مکد ۱۰ درم۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیار مکد ۲۰ درم بنادق بناکر ایک درم ہر روز استعمال کریں ؛

# ویدراج پنڈت گنگا بشن صاحب وید

ولدیت . . . . . . . . پنڈت بوٹا مل صاحب مرحوم
ولادت . . . . . . . . ۱۸۳۲ء
سکونت . . . . . . . . لاہور

آپ کا اصل وطن گوندلانوالہ ہے۔ جو اپنے ضلع گوجرانوالہ سے چار میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ آپ کے خاندان میں سنسکرت علوم کی تحصیل اور اس میں ملکہ حاصل کرنے کا مدت سے شوق چلا آتا ہے۔ اور اس خاندان میں بڑے بڑے پنڈت گذرے ہیں۔ آپ کی عمر پانچ سال کی تھی جبکہ آپ کی تعلیم رواج خاندان کے مطابق سنسکرت زبان میں ہونی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے دادا پنڈت ہرکشن چند صاحب مرحوم سے پانچ سال برابر سنسکرت پڑھی۔ ان کے انتقال پر گوجرانوالہ آکر پنڈت ودیا دھرجی صاحب کے پاٹھ شالا میں داخل ہوئے۔ اور پانچ سال برابر پڑھتے رہے۔ اس وقت تک آپ نے بھاگوت وغیرہ تک کتابیں دیکھ لی تھیں۔ اور اس زمانے میں اتنی تعلیم پایا ہوا شخص سنسکرت کا عالم کہلاتا تھا۔ مگر شوق تعلیم نے باوجود اس امر کے آپ کے والد صاحب کا انتقال ہوگیا تھا اور آپ کی شادی بھی ہو چکی تھی۔ آپ کو چلانہ بیٹھنے دیا اور کشاں کشاں ریاست جموں کی

پنڈت گنگا بشن شاستری وید۔ لاہور

طرف لے گیا۔ وہاں پنڈت گوکل چند جی سے صرف نحو سنسکرت کی تکمیل کی۔ اور امرت سر آکر پنڈت کشن چند جی اور رام دت جی سے گنت ودّیا سیکھا اور جنم پتری وغیرہ بنانے میں بھی مہارت حاصل کی۔ بعدازاں پنجاب یونیورسٹی کا ایک ابتدائی امتحان سنسکرت درگ کر کے کانشی۔ پریاگ۔ گیا وغیرہ میں تیرتھ یاترا کر کے گھر واپس چلے گئے۔ پانچ چھ سال وہاں رہنے کے بعد شوق تحصیل کمال آپ کو لاہور لے آیا۔ آپ آتے ہی اورینٹل کالج میں داخل ہو گئے۔ ایک سال میں وشارد اور دوسرے سال شاستری کا امتحان پاس کیا جس میں آپ اوّل نکلے۔ اور ایک سال تک ۲۳ روپے ماہوار وظیفہ لیتے رہے۔ ادھر سے فارغ ہو کر آیورویدک کا شوق ہوا تو ویدک کلاس متعلقہ اورینٹل کالج میں داخل ہو کر لاہور کے ایک مشہور اور شہرۂ آفاق وید پنڈت جناردھن صاحب کے زیر اہتمام وید۔ ویدودار اور ویدراج تینوں امتحان پاس کر کے سند حاصل کی۔ پھر پنڈت صاحب موصوف کے پاس پرائیویٹ طور پر دواسازی اور طریق علاج سیکھا رس دھاتو اور اوپ دھاتو وغیرہ کے متعلق کامل واقفیت حاصل کی۔ انہی دنوں میں اورینٹل کالج میں پنڈت صاحب موصوف کے اسسٹنٹ مقرر ہو گئے اور آیورویدک کی جماعتوں کو پڑھاتے رہے۔ پھر ایک عرصے تک گوجرانوالہ گورنمنٹ ہائی سکول میں سنسکرت کے ٹیچر رہے۔ سناتن دھرم سبھا لاہور کی پاٹھ شالا میں پڑھایا۔ ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور میں سنسکرت کی پروفیسری کی۔ اور سب سے آخر بوا لال آیورویدک پاٹھ شالا میں دس سال تک طلبا کو تعلیم دیتے رہے (سات سال ایک بار اور تین سال ایک بار) اب ڈی۔ اے۔ وی کالج لاہور میں آیورویدک کی کویراج کلاس کو تعلیم دیتے ہیں۔ گویا ستر سال کی عمر تک آپ اسی سلسلہ تعلیم و تعلم میں مصروف رہے ہیں۔ اور باوجود علالت طبع کے آپ ہر جگہ مطب کرتے رہے ہیں اور اہل ملک کی خدمت میں مصروف رہے ہیں آپ لاہور کے ویدوں میں نہایت ممتاز، تعلیم یافتہ اور ودوان شمار کیے جاتے ہیں۔ آپ پرانی طرز کے آدمی ہیں۔ بڑھاپے نے طبیعت میں کچھ وہم اور کچھ اتنفنا سا پیدا کر دیا ہے۔ خدا آپ کو دیر تک سلامت رکھے تاکہ آیورویدک اور ویدوں کو آپ سے بہت کچھ مدد ملتی رہے۔

# آپ کے مجربات

(۲۰۷) (ا) چندرادویہ۔ برائے قوت باہ و امساک۔

صاف شدہ سونا پاسہ کا تولہ۔ صاف شدہ پارہ (شنگرف سے نکالا ہوا) ۲ تولہ۔ صاف شدہ آملہ سار گندھک ۱۰ تولہ ان تینوں کو کھرل میں ڈال کر زرد سرخ گل (سرخ کپاس کے پھولوں کا رس) میں تین یوم سحق کریں۔ خشک کر کے آتشی شیشی میں بند کر کے کسے ہوئی وگل حکمت خوب مضبوطی سے کریں۔ شیشی کے منہ پر مہر لگا کر ۳۲ پہر تک بالو جنتر کی آنچ دیں۔ اول آنچ آہستہ ہو۔ بعدازاں درمیانی اور آخر میں تیز۔ ۳۲ پہر کے بعد سرد کر کے شیشی توڑ کر دوا نکال لیں۔ دوا شنگرف کے رنگ پر نکلے گی۔ اسے نہایت حفاظت سے شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ خوراک ایک رتی تک۔ جائفل۔ بھیم سینی کافور۔ سمندر سوکھ۔ لونگ۔ کستوری ہموزن ۴ رتی مرکب کے ساتھ دودھ کے ہمراہ۔ خوب مرغن اور مقوی اشیاء استعمال کریں۔

(۲۰۸) (ب) نبت مالتی۔ برائے بخار ہر قسم اکسیر۔

صاف شدہ پاسا کا سونا ۱ ماشہ صاف موتی ۲ ماشہ۔ شنگرف ۳ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ۔ کھپریا (سنگ بصری) ۴ ماشہ کھپریا کو گائے کے پیشاب میں ۱۶ پہر ڈول جنتر کے ذریعہ پکاویں۔ اور پھر مکھن سے خوب تر کریں اور سب کو سحق کرنا شروع کریں۔ سحق اس قدر کریں کہ مکھن کے خشک ہونے کے علاوہ اس کی چکناہٹ بھی محسوس نہ ہو۔ پھر عرق لیموں کے ساتھ سحق کریں۔ حتیٰ کہ دہنیت جاتی رہے۔ جب دہنیت وغیرہ بالکل دور ہو جائے تو دوا تیار ہے۔ ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ شہد اور فلفل دراز وغیرہ کے سفوف کے ہمراہ استعمال کریں کہنہ سے کہنہ اور مایوس سے مایوس تپ دور ہوں گے۔ اور بدن کو قوت پوری حاصل ہوگی۔ نہایت مشہور اور کارآمد چیز ہے۔ اگر قوت دینے والی اشیاء کے ساتھ ملا کر کھاوے تو بدن کو پوری طاقت دیتا ہے۔

(۲۰۹) (ج) کشتہ مرگانک برائے کھانسی اور تپ دق وغیرہ کو نہایت مفید ہے۔

خالص سونا لے کر اس کے پترے بنالیں۔ اور کانجی۔ دہی۔ ترپھلا۔ بول گاؤ۔ جوشاندہ کلتھی میں پچیس پچیس تیس تیس بار بجھاویں۔ بعدازاں سونے کو ریزہ ریزہ کر کے اس سے نصف پارہ مصفیٰ کے ساتھ ملا کر سحق کریں۔ کسی قدر تری شامل کرتے جاویں۔ حتیٰ کہ وہ دونوں مخلوط ہو جاویں۔ ان کا گولہ بنالیں۔ گولے کے برابر آملہ سار گندھک

پیس کر ایک تولہ بجاس گوار کے نیچے اوپر دیدیں۔ بوتہ کو خوب گل حکمت اور کپر وٹی کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور دو بارہ تازہ گندھک دے کر بدستور آنچ دیں۔ اسی طرح تین بار۔ بس تیار ہے خوراک ایک رتی ۔۔ ماشہ شیر گاؤ کے ساتھ کھلاویں۔ اس کے دو ماہ کے استعمال سے جسم پوری طاقت حاصل کر لیتا ہے۔ ترشی وغیرہ واشیاد سے پرہیز ضروری ہے ۔

(۲۱۰) (ح) رس سندور مناسب بدرقات کے ساتھ کل امراض میں اکسیر ہے

پارہ کو اولا کپڑے میں چھان کر کھرل میں ڈال لیں۔ اس کے ساتھ ہی اینٹ کا سفوف۔ مکان کا دھواں اور لیموں کا رس ملا ملا کر تین یوم تک برابر کھرل کریں۔ تو پارہ کی سب خرابیاں رفع ہو جائیں گی۔ بعد ازاں ہڑ بہیڑہ بلیلہ۔ آملہ۔ کاکچی۔ چترک۔ گھیکوار۔ سونٹھ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک کے رس یا جوشاندے میں تین تین یوم سحق کر کے آخر میں لہسن کے عرق میں تین دن کھرل کریں۔ اور سب سے آخر جنبیری کے شیرہ میں تین دن سحق کریں۔ اور دو ہموار لب ہانڈیوں میں بند اور خوب گل حکمت کر کے چار پہر تک پکادیں۔ اوپر والی ہانڈی کی پشت پر کپڑا بھگو کر رکھتے جاویں۔ پارہ اڑ کر اوپر والی ہانڈی میں لگا ہوگا۔ اسے کر بانجھ ککوڑے کے رس میں تین یوم سحق کریں۔ پھر بانجھ ککوڑے کا رس۔ سرپنکا کا رس۔ زمین قند کا رس۔ بھنگرہ کا رس۔ سانبھر نمک۔ سیندھا نمک۔ کاکچی۔ سب ادویہ ملا کر ایک ہانڈی میں ڈال کر چار پہر تک ڈول جنتر غرق کے ذریعہ اس پارے کو پکادیں۔ پھر پارہ اور گندھک آملہ سار مصفےٰ دونوں کو ملا کر ریش برگد کے شیرہ سے ایک یوم کھرل کر کے بالوجنتر کے ذریعہ کبیس پہر کی آنچ دیں۔ اول کم۔ پھر زیادہ اور آخر تیز آنچ سے شنگرف کی طرح سرخ نکلے گا پان یا بدرقہ مناسب کے ساتھ ایک رتی خوراک ہے ۔

(۲۱۱) (ط) نارائن چورن۔ برائے امراض شکم و بادو بواسیر ۔

پانڈوروگ۔ کھانسی۔ دمہ۔ سوکھا۔ سنگرہنی۔ جذام اور اکثر سمیات کو دور کرتا ہے ۔

اندراین۔ پوست جھاؤ۔ کشنیز۔ ترپھلہ۔ پیپل۔ جیرہ سیاہ۔ اجمود۔ پپلا مول۔ بائبڑنگ سب ایک حصہ۔ بیخ جمالگوٹہ ۳ حصہ۔ تربد ۲ حصہ۔ اندراین ۲ حصہ۔ شیر زقوم ۳ جزو۔ سب کو باریک کر کے شیر زقوم میں سحق کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۲۔۰ درم (خوراک زیادہ ہے۔ مولف) امراض شکم کے لئے آب گرم سے۔ جمال گوکنارے کے جوشاندے سے امراض باردہ کے لیئے۔ اور بواسیر کے لئے رس انار سے۔ اسی طرح مناسب بدرقات سے دیں ۔

(۲۱۲) (و) امرت سنجیونی گٹکا۔ سنپات۔ بیہوشی۔ بکھیڑے ضعف معدہ وغیرہ کو مفید ہے ٭
شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ۲ دام۔ گندھک مصفےٰ ۲ دام۔ تامیشر (کشتہ تانبا) ۲ دام۔ سہاگہ ۲ دام۔ سنگی مہرہ ۱ درم
فلفل سیاہ ۱ درم۔ اولاً پارہ اور گندھک کی کجلی بنا دیں۔ پھر سب کو برہمی کے رس میں ایک پٹ دیدیں پھر
دو پٹ ادرک کے رس میں دیں۔ پھر سونٹھ فلفل۔ فلفل دراز تینوں کا جوشاندہ بنا کر اس سے ایک پٹ
دیں۔ پھر چترک سے ایک پٹ دیں۔ بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں ٭
خوراک گولی۔ بیہوشی اور سنپات کے لئے رس ادرک سے اور دیگر شکایات کے لئے مناسب بدرقات سے ٭

(۲۱۳) (ز) برائے سنپات ٭
زنجبیل ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ سہاگہ مصفےٰ ۲ تولہ۔ سنگی مہرہ مصفےٰ تولہ سب کو باریک کرکے رس لیموں سے تین
روز تک سحق کریں۔ بعد ازاں آب ادرک سے پانچ روز اور رس پان میں تین روز تک۔ اور ایک ایک رتی کی گولی
بنا دیں۔ خوراک ایک گولی رس ادرک سے ٭

(۲۱۴) (ح) چندر پربھا گٹکا جریان۔ بواسیر۔ فساد منی۔ کھانسی۔ درد شکم۔ موتر کرچھ۔ جذام کے
لئے ٭
کچور۔ ناگر موتھ۔ چرائتہ۔ دیودار۔ زرد چوب۔ اتیس۔ دار ہلدی۔ پیلا مول۔ چترک۔ کشنیز۔ ترپھلہ۔ چب۔ گج
پیپل۔ جاکھار۔ ساجی۔ سیندھا نمک۔ نمک سیاہ۔ سانبھر نمک ہر ایک ایک درم۔ بیادری ۵ درم مصری
۵ درم۔ سلاجیت مصفےٰ ۴ درم۔ گوگل مصفےٰ ۴ دام۔ سب کو باریک کرکے پارہ ایک درم۔ گندھک ایک درم
ابرک ایک درم کی کجلی بنا کر اس میں ملالیں اور سفوف بنالیں ٭
خوراک حسب برداشت شہد اور گھی سے ملا کر دیں۔ نہایت مفید ہے ٭

(۲۱۵) (ط) گوکھرو پاک۔ برائے جریان و امساک مفید ٭
گوکھرو آدھ سیر لے کر باریک پیس کر ایک سیر روغن گاؤ میں ملا دیں۔ اور پانچ سیر دودھ میں پکا دیں جب تمام
پاکھوا سا بن جائے۔ تو بلگری۔ مرچ سیاہ۔ جائفل۔ سونٹھ۔ الائچی۔ کافور بھیم سینی۔ تیزج۔ دارچینی۔ زرد
چوب۔ کتھ۔ تالکھانہ۔ افسنتین ہر ایک ۲ درم۔ ان ادویہ سے نصف بھنگ۔ سب باریک پیس کر
اس کھووہ میں ملا رکھیں۔ اور چار سیر مصری کا قوام بنا کر سب ادویہ مذکورہ ملالیں۔ خوراک ۵ درم
تک ٭

زبدۃ الحکما حکیم غلام مصطفٰے صاحب ایم۔او۔ایل۔ لاہور

# زبدۃ الحکما

# حکیم غلام مصطفٰے صاحب ایم، او، ایل

سکونت . . . . . . . . . . . . . لاہور

عمر . . . . . . . . . . . . ۶۰ سال

آپ نے اولاً ابتدائی درسیات فارسیہ و عربیہ سے فراغت پاکر طب کی طرف توجہ کی اور لاہور کے ایک فاضل اور سر برآوردہ طبیب حکیم مولوی محمد بخش صاحب لاہوری (جو اس وقت لاہور میں ایک فرد یگانہ طبیب تھے۔ اور لاہور کے مشہور اطبا میں اچھا امتیاز رکھتے تھے) کی خدمت میں پانچ چھ سال تک رہے۔ اور طب کی انتہائی کتابوں تک دیکھیں۔ بعد ازاں میڈیکل کالج میں داخل ہوئے۔ وہاں صرف دو سال تک پڑھا تھا کہ دل برداشتہ ہو گئے۔ اور محکمہ بندوبست میں ملازمت کر لی۔ لیکن جلد ہی لاہور میں آکر مطب شروع کر دیا۔ تھوڑے ہی دن مطب کرنے پائے تھے۔ کہ پھر تعلیم سندوں اور ڈگریوں کے حصول کا شوق پیدا ہو گیا ۱۹۰۸ء میں مولوی کا امتحان دے کر اورینٹل کالج میں داخل ہو گئے۔

اورینٹل کالج میں چار طریق پر تعلیم ہوتی ہے۔ ایک فارسی اور کسی قدر عربی کی۔ جسے منشی منشی عالم اور منشی فاضل کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ایک محض عربی کی۔ مولوی عالم مولوی فاضل اس کے درجہ ہیں۔ ایک محض سنسکرت کی۔ ایک اور سلسلہ عام سکولوں اور کالجوں کی صورت میں جاری ہے۔ مگر ان میں انگریزی نہیں ہے۔ انگریزی کی بجائے اصلی زبان عربی رکھی گئی ہے۔ اور سب علوم کی تعلیم باضابطہ ہوتی ہے۔ اسے انٹرنس ایف۔ او۔ ایل بی۔ او۔ ایل۔ او۔ ایم۔ ایل کہتے ہیں۔

آپ مولوی کا امتحان پاس کرکے ۱۹۰۸ء میں اورینٹل کالج میں داخل ہوئے۔ اس

وقت سے لے کر ۱۸۸۳ء تک آپ نے بجز امتحانات سنسکرت کے کل امتحانات اورینٹل کالج پاس کر لئے۔ یعنے مولوی عالم۔ مولوی فاضل۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ انٹرنس۔ ایف او۔ ایل۔ بی۔ او۔ ایل۔ ایم۔ او۔ ایل ۔

اس عرصے میں یونیورسٹی کے مقررہ امتحانات جن میں ڈاکٹری کا عنصر غالب تھا۔ یعنی حکیم حاذق، اور زبدۃ الحکما بھی باضابطہ داخل میڈیکل سکول ہو کر پاس ہو گئے ۔

تین سال تک قانونی لیکچر بھی سنے (مگر امتحان بوجوہات نہ دیا) کچھ عرصہ اورینٹل کالج میں ادبیات کے استاد بھی رہے ۔

۱۸۷۶ء سے ۱۸۷۹ء تک طب یونانی کے مدرس بھی اورینٹل کالج میں رہے ۔

غرضیکہ اس تیرہ چودہ سال کے عرصے میں بیسیوں امتحانات بھی دے ڈالے۔ اور مدرسی بھی کرتے رہے (اللہ اکبر بعض آدمی کیسے باہمت ہوتے ہیں) ایم۔ او۔ ایل میں آپ اول نمبر پاس ہوئے تھے۔ اور دربار وں میں آپ کی شمولیت قانوناً جائز ہو گئی تھی۔ اور کچھ عرصے تک آپ لفٹننٹ گورنر کے درباروں میں جاتے آتے بھی رہے ۔

۱۸۸۰ء میں آپ گورنمنٹ کالج لاہور میں (بطور قائم مقام مولوی محمد حسین صاحب آزاد) عربی اور فارسی کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ پھر اورینٹل کالج میں بی۔ او۔ ایل۔ او۔ ایم۔ او۔ ایل کے عربی پروفیسر بہت عرصہ رہے ۔

ڈاکٹر لٹنر (جو سابق میں اورینٹل کالج کے پرنسپل تھے) جیسے علم دوست اور فاضلِ علوم مشرقیہ کے زمانے میں چونکہ آپ نے تعلیم پائی تھی۔ اور وہ آپ کی اس غیر معمولی لیاقت کو دیکھ گئے تھے۔ اس لئے آپ نے ۱۸۹۱ء میں آپ کو ایک معقول مشاہرہ پر لندن طلب کیا۔ مگر آپ وہاں نہ گئے ۔

۱۸۹۲ء میں آپ مستقل طور پر گورنمنٹ کالج لاہور میں عربی اور فارسی کے پروفیسر ہو گئے اور بارہ سال تک پڑھاتے رہے۔ اور اس کے ساتھ اورینٹل کالج میں طبی جماعت کو بھی پڑھاتے رہے۔ غرضیکہ آپ کی تمام عمر علمی مشاغل میں ہی گذری ہے ۔

انگریزی سندات کے علاوہ علمی حیثیت سے جو سندات کوئی شخص پنجاب یونیورسٹی کی طرف

سے حاصل کر سکتا ہے۔ وہ سب آپ نے حاصل کی ہیں۔ اور نیٹل کالج اور گورنمنٹ کالج میں ۲۳ سال تک پڑھاتے رہے۔ اور یونانی کلاس ۴۳ سال تک۔ اب بھی وہ کلاس اسلامیہ کالج لاہور سے متعلق ہے۔ اور آپ ہی اس کے پروفیسر ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ آپ کے ہی دم سے وہ چلی بھی آتی ہے ÷

آپ نے بہت سے طالبان علم طب کو تعلیم دی ہے۔ اور اکثر اعلیٰ درجہ کے یورپینوں کو عربی و فارسی زبانیں بھی سکھائی ہیں۔ اور بیشمار بندگان خدا کا علاج بھی کیا ہے۔ تقریباً ۴۰ سال سے مطب کر رہے ہیں ÷

## آپ کی تالیفات

حل جبر و مقابلہ (جو بی۔ اے۔ ایل میں شامل کیا گیا تھا) حل علم مثلث (غیر مطبوعہ) تاریخ المتقدمین ابتدائے دنیا سے پانچ سو برس بعد مسیح تک (مطبوعہ) قرابادین مصطفائی (مطبوعہ) خلاصۃ الرشید (عربی) رسالہ التوحید المسطے باحسن عقاید الاسلام۔ رسالۃ النادرۃ فی تشریح الشرائین والاوردہ وغیرہ ÷

# آپ کے مجربات

(۲۱۰) (ا) برائے عقیمہ ÷

مشک خالص ۱ ماسرخ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ جائفل ۱ ماشہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ نوفل گجراتی ۲ ماشہ قندکنہ ۱۰ درم سب کو کوٹ چھان کر قند سیاہ میں ملا کر حبوب بقدر کنار دشتی بناویں۔ طہر سے پاک ہونے کے بعد اول روز سے شروع کر کے تیسرے روز تک کھاویں۔ اولاد ہوگی۔ اور نرینہ ذیل کی گولیوں کو بعد حیض رحم میں رکھیں ÷

زہرہ سوسمار بقدر فلفل سیاہ۔ سرچینی ۴ ماشہ۔ نسج عنکبوت ۴ ماشہ دانہ موٹھ کے برابر حبوب بنالیں ÷

(۲۱۱) (ب) برائے آتشک و وجع المفاصل و جذام و فالج و دیگر عوارضات بلغمیہ کے لئے مفید ہے ÷

جماگوڑ ۲ تولہ۔ رسکپور تولہ۔ دارچکنہ ۲ ماشہ۔ کتھ سفید تولہ۔ مردار سنگ تولہ۔ صدف سوختہ ۱ عدد۔ ایک لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کریں حتیٰ کہ پانی تمام خشک ہو جائے۔ ماش کے برابر حبوب بنالیں۔ اول روز ایک حب پھر بڑھاتے بڑھاتے تین حب تک یہی دیں۔ اکیس روز کافی ہے۔ پرہیز ماہی و بینگن وغیرہ سے۔ خوراک نان و گوشت مرغن ؂

(۲۱۸) (ج) نسخہ مجرب برائے گگرہ یعنی گرانیولیڈس

طوطیا سبز ۲ ماشہ۔ شب یمانی سفید ۲ ماشہ۔ سہاگہ ۲ ماشہ۔ سون مکھی ۲ ماشہ۔ زنگار ۲ ماشہ۔ ہیرا کسیس سبز ولایتی ۲ ماشہ۔ کشتہ جست دیسی ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ ان کو کوٹ کر سفوف تیار کریں۔ اور پھر گوند میں ملاکر ان کی شیاف بناویں۔ اور ان کو گگروں پر گھس دیا کریں۔ چند روز میں انشاء اللہ شفا ہو جائیگی ؂

(۲۱۹) (د) حابس نفث الدم و رعاف وغیرہ مجرب

مروارید۔ بسد۔ کہربا۔ دم الاخوین۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ مازو۔ کلس شاخ گوزن۔ گلنار سب مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۲ ماشہ تک شربت انجبار و عرق بارتنگ سے۔ اگر رعاف بند نہ ہو۔ تو پشم شتر کو جلاکر اس کی راکھ و لاکھ مغسول اس میں ملادیں۔ بند ہو جائے گی۔ اور یہ بواسیر کو بھی بند کرتا ہے ؂

(۲۲۰) (ہ) کشتہ شنگرف کہ مثل موم شود و قوت باہ و نامردی کے لئے مجرب ؂

ایک تولہ توتیا لے کر آدھ پاؤ آب مولی میں بھگو دیں (مولی کو بادنجان صحرائی بھی بولتے ہیں) ایک ہفتہ کے بعد نکال کر آدھ پاؤ شیر مدار میں بھگو دیں۔ ایک ہفتہ میں یہ توتیا شیر مدار میں حل ہو جاوے گا۔ اور آب غلیظ سا بن جاوے گا۔ ایک تولہ شنگرف کو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور اس آب غلیظ کا چوہ دینا شروع کریں۔ جب وہ پانی ختم ہو تو شنگرف موم کی طرح ہو جاوے گا ؂

خوراک نصف برنج ہمراہ مسکہ و بالائی۔ ترشی و بادی اور جماع سے پرہیز ؂

13.11.59

# ابوالحسن حکیم مولوی حاجی سیّد محمّد بدرالحسن صاحب

ولدیت . . . . . . حکیم مولوی سید محمد نورالحسن صاحب

سکونت . . . . . . . . سہسواں ضلع بدایوں

آپ کہنہ سال مشاق اور خاندانی طبیب ہیں۔ آپ کے خاندان میں بڑے بڑے مشہور طبیب گزرے ہیں۔ آپکے دادا صاحب حکیم محمد نیاز احمد صاحب مرحوم اور نانا صاحب حکیم مراد الدین صاحب مرحوم شاہی طبیب تھے۔ نواب آصف الدولہ بہادر لکھنوی کے دربار میں ایکہزار روپیہ ماہوار پاتے تھے۔ آپ کے بڑے ماموں صاحب افسرالاطبا حکیم محمد خورشید حسن صاحب مرحوم گدھکپور کے ممتاز طبیب تھے۔ اور راجہ صاحب ٹکوری کے دربار سے دو سو روپے ماہوار پاتے تھے۔ منجھلے ماموں صاحب حکیم مولوی محمد نظیر صاحب مرحوم ریاست گوالیار میں تحصیلدار تھے۔ اور دوسرے منجھلے ماموں حکیم مولوی حاجی محمد بشیر صاحب محدث دھلوی ریاست بھوپال میں امام العلما اور مہتمم مدارس تھے۔ چھوٹے ماموں حکیم محمد نظم علی صاحب دربار گوالیار سے پانسو ماہوار پاتے تھے۔ اور زمرہ اطبا میں ملازم تھے۔ آپ کے بھائی سالے اور دیگر عزیز بھی آج کل مختلف جگہوں میں مطب کرتے ہیں۔

آپ نے کل تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی۔ انہوں نے اپنے والد حکیم سید نیاز احمد صاحب سے انہوں نے اپنے والد حکیم شاہ کبیر الدین صاحب سے انہوں نے اپنے والد بزرگوار حکیم شاہ نصیر الحسن صاحب تھانیسری سے انہوں نے اپنے والد حکیم سید ابوالحسن صاحب سے انہوں نے اپنے والد ماجد حکیم سید محمود صاحب سے انہوں نے جناب افسرالاطبا حکیم محمد عمر صاحب دمشقی مصنف مفتاح الحکمت سے انہوں نے شفاءالدولہ حکیم عبدالعزیز صاحب دمشقی شارح قانون شیخ سے انہوں نے حضرت شیخ الرئیس بو علی سینا سے +

آپ قادریہ چشتیہ سہروردیہ۔ نقشبندیہ اور اویسیہ سلسلہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

آپ نے فارغ التحصیل ہونے کے بعد مختلف جگہوں میں مطب کیا اور بڑے بڑے معرکہ کے علاج کئے۔

آپ حج بیت اللہ سے فارغ ہوئے۔ تو بغرض حصول کیمیا شہر دمشق ملک شام پہنچے خدیو دمشق کے پیٹ میں درد تھا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ کوئی چیز معدے کو چاٹتی ہے۔ اس وجہ سے سخت بے چینی تھی۔ تمام اطبا شام و قاہرہ و قسطنطنیہ علاج سے عاجز آ گئے تھے۔ جناب حکیم صاحب کو آپ کے دوست حاجی عمر صاحب اپنے ہمراہ لے گئے۔ آپ نے دیکھکر فرمایا کہ تین پیالے خون سے بھر کر لاؤ۔ اسی دم منگوائے گئے۔ ایک پیالہ خون کا خدیو صاحب کو پلایا اور پر خال کرتے کروائی۔ اس میں جونک نکلیں۔ پھر دوسرا پیالہ دیا۔ اس میں بھی جونک نکلیں تیسرا پیالہ پلوایا۔ اس میں سوائے خون مشروب کے کچھ نہ نکلا۔ اس وقت خدیو صاحب سے دریافت کیا گیا۔ کہ اب کیا کیفیت ہے۔ انھوں نے فرمایا کہ مجھے درد و اذیت کچھ نہیں محسوس ہوتی۔ لیکن سنسناہٹ و نقاہت زیادہ ہے۔ اور سونے کو طبیعت چاہتی ہے۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ آپ آرام کریں۔ حکیم صاحب نے نسخہ تیار کر کے استعمال کرایا چند روز میں جناب خدیو دمشق صاحب تندرست ہو گئے۔ اس وقت تین ہزار ریال نقد عطا کئے۔ اور خطاب افسر الاطبا کا حکم دیا۔ حکیم صاحب ایک سال تک وہاں رہے۔ اور علم کیمیا میں واقفیت پیدا کی۔ اسی طرح ایک بار بطریق سیاحت کابل تشریف لے گئے وہاں پر سنا۔ کہ شاہی خاندان کی ایک ممتاز خاتون کو سر میں درد ہے۔ بسبب تکلیف کے سر اپنا دیوار سے مارتی ہیں۔ آپ کسی طرح وہاں پہنچے۔ اور مریضہ کی نبض دیکھکر حکم دیا کہ مریضہ کے دست و پا کو۔ خوب باندھ کر دھوپ میں ڈال دو۔ اور دو پیالے ٹھنڈے پانی کے بھر کر دونوں رخساروں پر برابر رکھ دو۔ اور لحظہ بلحظہ پانی بدلتے جاؤ۔ چونکہ جملہ اطبائے کابل علاج سے مایوس ہو چکے تھے۔ ایسا ہی کیا۔ مریضہ کے دونوں نتھنوں سے چھپکلیاں نکل کر ان پیالوں میں آ گئیں۔ حکیم صاحب نے فوراً ایک بلاس سنگھایا۔ اس سے چھینک آئی۔ اس میں چھوٹے چھوٹے بچے چھپکلیوں کے خارج ہوئے۔ اس وقت دست و پا کھلوا کر چارپائی پر لٹوایا اور ایک نسخہ تیار کر کے استعمال کرایا۔ معاً مریضہ کو ہوش آ گیا

دریافت کیا گیا کہ اب کیا حالت ہے۔ جواب دیا کہ درد بالکل نہیں ہوتا۔ لیکن دماغ میں چکر آتے ہیں اس پر آپ نے خمیرہ مروارید سکندری کا نسخہ تجویز فرمایا۔ اس کے استعمال سے صحت حاصل ہوگئی۔ امیر صاحب نے ایک ہزار روپیہ نقد نذر کیا۔ اور خطاب شمس الاطبا سے ممتاز فرمایا ۞

ریاست نیپال۔ ریاست حیدرآباد دکن۔ سلطنت ایران میں آپ نے بڑے معرکے کے علاج کئے وہاں سے وحشت ثانی۔ راس الاطبار تاج الحکمار کے خطابات سے مشرف ہوئے ۞

**نوٹ:۔** آپ کے یہ سب حالات اور نسخہ جات ایک شخص جو اپنے آپ کو ابوظفر محمد اختر حسن اختر لکھتے ہیں کی معرفت ملے ہیں۔ جو اپنے آپ کو حکیم صاحب کے خلف الرشید ظاہر کرتے ہیں۔ مگر نیازمند مؤلف نسخہ جات کی تراکیب اور بعض واقعات سے خیال کرنے پر مجبور ہوا ہے۔ کہ واقعات مذکورہ میں اصلیت بہت کم ہے۔ اس لئے ان نسخہ جات پر اپنا وثوق ظاہر نہیں کر سکتا ۞ مؤلف

# آپ کے مجربات

۴

(۲۲۰) (۱) **حافظ الجنین**۔ اس کے استعمال سے مولود صحیح و سالم مدت معینہ کے بعد تولد ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس حاملہ کو جسے اسقاط کی عادت لازمی ہو۔ نفع ہوگا ۞

مربائے آملہ۔ مربائے سیب۔ مربائے بہی۔ پانچ پانچ عدد شیرے سے صاف کر کے عرق گاؤزبان آدھ سیر پختہ میں پکا کر چھان لیں۔ بعدہٗ عرق شیرین ۲ سیر پختہ اور نبات سفید سے چند جلاادویات کے لے کر حسب دستور قوام کریں۔ اوپر سے ادویہ ذیل کا سفوف ملا دیں ۞

زہر مہرہ خطائی۔ عاشیر کبود۔ یشب سبز۔ بیخ مرجان۔ کشنیز خشک ہر واحد دو دو ماشہ۔ گل بنوتی۔ گلسرخ ابریشم خام۔ قرنفل۔ مروارید ناسفتہ ہر واحد تین ماشہ۔ صندل سفید۔ کہربائے شمعی ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ۔ آملہ مقشر چار ماشہ۔ ورق نقرہ بیس عدد۔ ورق طلا دس عدد۔ عجنجہ (بضم عین مہملہ و سکون جیم و فتح قاف موحدہ و سکون حائے ہوز) وحجل (بہ فتح واو مہملہ و سکون رائے مہملہ و فتحہ جیم و سکون لام) ۱۰ تولہ سب کو کوٹ چھان کر بدستور معجون بنا لیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے تولہ تک عرق ماد نیہ ۲ تولہ۔ شربت انار شیریں ۲ تولہ کے ساتھ۔ غذائے ثقیل اور مولد ریاح سے پرہیز ۞

نوٹ ۱۔ عجمز شام میں پیدا ہونے والی ایک بوٹی کا نام ہے۔ فارسی میں سیتیل (بکسر سین مہملہ و سکون بائے فارسی۔ فتحہ کاف وسکون لام) کہتے ہیں۔ پتہ مکو کے پتوں کے مشابہ۔ پھل مغز بادام کا سا۔ پھول چنبیلی کے مشابہ۔ ورجل موصل کی ایک بوٹی کو کہتے ہیں۔ جو انار کے مشابہ ہے ❊

نوٹ ۱۔ اگر یہ دونوں دستیاب نہ ہوں۔ تو عجمز کی بجائے ساعت عطارد میں ہدہد کا دل لے کر ڈالیں۔ اور ورجل کی بجائے سیاہ ہرن کا دل جو ساعت زحل میں لیا گیا ہو ❊

(۲۲۱) (ب) نسخہ جوارش معین الحمل ❊

برادہ عاج۔ میعہ سائلہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی رومی۔ دارچینی ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست زرد اترج۔ سعد کوفی۔ عود قماری۔ خام ناردشک۔ قرنفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عود صلیب۔ گل سرخ۔ ساذج ہندی ہر ایک ساڑھے ۱۱ ماشہ۔ افیون ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر اشہب۔ مشک خالص سوا دو دو ماشہ۔ غافر دو تولہ۔ ورجل دو تولہ ❊

نوٹ :۔ غافر بفتح غین منقوطہ و سکون الف وکسر فائے وسکون رائے مہملہ بعلبک کا ایک بڑا درخت ہے۔ امیر المومنین سیدنا حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ حضرت صلعم اسے چائے میں ڈال کر نوش فرمایا کرتے تھے۔ برگ گنگی انجیر کے مشابہ۔ تخم بقدر فندق مشابہ گل سرخ کے۔ اگر غافر نہ ملے۔ تو ناچتے مور (طاؤس) کو پکڑ کر ذبح کریں۔ اور اس کا دل نکال کر سکھا لیں۔ اور خشک شدہ ۲ تولہ ادویہ میں شامل کریں ❊

نبات سپید برابر جملہ ادویہ شہد دو چند کل ادویہ بطریق معروف جوارش تیار کریں ❊

(۲۲۳) (ج) شربت تریاق مجوزہ داؤد انطاکی۔ قائم مقام تریاق اکبر کے ہے۔ سموم و زہر افعی کا ازالہ کرنے اور کرب و خفقان و غثیان کو دور کرنے میں عجیب ہے ❊

آب زرشک۔ آب سیب شیریں تین تین سیر۔ آب ترنج ڈیڑھ سیر۔ عرق کسوبخی ۲ سیر۔ عرق جام گھاس۔ مرو تین سیر۔ عرق سہ پتی قرولن ۲ سیر شکر خام تہائی حصہ ملا کر قوام کرکے مروارید ناسفتہ ۲ تولہ۔ آب ترنج میں حل کرکے ملا دیں ❊

(۲۲۴) (د) ضعف بصر و شبکوری و نزول الماء و سبل وغیرہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے سونا مکھی سرمہ اصلی دو دو مثقال لے کر پہلے عرق بھنگرہ میں خوب کھرل کریں۔ پھر تخم کھرنی ڈال کر عرق اگست میں کھرل کریں۔ بعدہ پارہ ڈال کر عرق پپوٹن میں کھرل کریں۔ پھر گل دوپہریا ڈال کر عرق کسوبخی

میں کھرل کریں۔ پھر عرق گکوڑا میں کھرل کریں۔ بعدۂ عرق نیم میں کھرل کرکے کحل بناویں۔ وقت خواب شب و بعد بیداری استعمال کرادیں۔ وزن عرقیات کا جس قدر زیادہ ہوگا۔ انفع ہے۔ کم از کم چھٹانک بھر عرق ہونا چاہیئے ؛

(نوٹ) اگست یہ ایک ہندی درخت ہے جسکا ذائقہ پھیکا۔ پھول گلابی یا سپیدی مایل ہوتا ہے۔ یاہ پتھر کی قسم سے ہے۔ ملک گجرات میں عمدہ و زیادہ ہوتا ہے۔ مختلف رنگ ہے۔ سیاہ و سفید ذائقہ پھیکا۔ پپوٹن ایک گھاس ہے۔ ہند میں مشہور ؛

کسونجی ایک گھاس ہے جس کے پتے مشابہ سنائے مکی کے ہوتے ہیں۔ رنگ سبز۔ ذائقہ تلخ و تیز۔ گکوڑا بھی ایک گھاس ہے۔ جس کے پھل مثل کریلے کے بلکہ اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ رنگ سبز۔ ذائقہ تلخ ؛

**(۲۲۵) (۵) برائے ازالہ ہیضہ مجوزہ و مجربہ ؛**

پپیتہ کو اول عرق ایل پالک میں تین روز ترکریں۔ بعدۂ گومہ کے عرق میں تین روز ترکریں۔ پھر عرق گلاب میں خوب کھرل کریں۔ بعدۂ زہر مہرہ خطائی داخل کرکے عرق گلاب میں کھرل کریں۔ پھر چوک۔ نیج جام گھاس جاہی جوہی۔ چناپٹاپر (رس بھری) گج پیپل۔ کرمی کو ڈالکر عرق گلاب میں سحق بلیغ کریں۔ اور گولیاں برابر نخود خام کے بنالیں۔ ایک گولی کھلادیں۔ اوپر سے عرق الائچی چھٹانک۔ سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملاکر پلادیں۔ یا آب دوغ پلادیں ؛

اگر پپیتہ و زہر مہرہ کا وزن ایک ایک تولہ ہو۔ تو ہر ایک عرق آدھ پاؤ لیں۔ باقی ادویہ کا وزن اگر ایک ایک تولہ ہو۔ تو عرق گلاب آدھ سیر ہونا چاہیئے ؛

نوٹ۔ ایل پالک۔ یہ ایک بوٹی ہے۔ ملک بنگال اور اکثر پہاڑوں میں ہوتی ہے چھتہ دار مشابہ دودھی کے ؛

گومہ :۔ ایک گھاس چھتہ دار ہے۔ گول پتے اور سفید و خوشنما پھول والی ؛

چوک :۔ ایک پھل کا رب ہے۔ اکثر پہاڑی لوگ کھاتے ہیں ؛

جام گھاس :۔ ایک گھاس ہے۔ اکثر بنگالہ میں ہوتی ہے۔ ترائی اور موسم برسات میں اور جڑ اس کی سفید مثل چھوٹے پیاز کے۔ ذائقہ تلخ و تیز قدرے شور ؛

جارتی جوہی۔ ایک پھول ہے۔ خوشبودار مثل چنبیلی کے مگر اس سے چھوٹا۔

چٹاپٹا بر(رس بھری) ایک گھاس کا پھل ہے۔ جو ایک غلاف کی تھیلی میں ہوتا ہے۔ رنگ زرد و سبز ذائقہ چاشنی دار۔

گج پیپل:۔ ایک بوٹی کا پھل ہے۔ لال مرچ کے برابر اور اسی کے مشابہ اکثر پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

کرمری:۔ ایک جنگلی پھل ہے۔ مکو کے برابر جس کو نمک مرچ سے کھاتے ہیں۔ کثیرالوجود ہے۔

(۲۲۶) (د) نسخہ باہ۔ جریان منی و سرعت انزال مجوزہ و مجربہ:

پوست بیخ ارجن۔ بلائی کند یا مارائے کند۔ بھنگرا۔ پھول پھلی۔ پوست بیخ پیلو و ثمر پیلو۔ تیمتی رتن کے پھل رودونتی۔ پوست بیخ سنجنہ۔ کالیسر یا کلیسر۔ کرمری۔ ناگ مور ناگیسر۔ تخم کونچ۔ بیخ گڑھل۔ پوست بیخ ہارسنگھار۔ تخم بہل۔ تخم گندر۔ دارچینی۔ ہمنین۔ موچلین۔ تودرین۔ تخم سربالی۔ شاور۔ ہرن کھری۔ راکھ۔ ان سب دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان کر نبات سپید در چند ادویہ کے ملا کر سفوف بناویں ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ و آب نخود خام و شہد کے کھلاویں۔

نوٹ:۔ ارجن ایک بہت بڑا درخت ہے۔ ہندوستان میں اس کی چھال مستعمل ہے۔ رنگ۔ بھورا ذائقہ پھیکا۔ بلائے کند یا مارائے کند۔ ایک جڑ ہے۔ پہاڑی گول اور بہت بڑی ذائقہ شیرین و تیز۔

پھول پھلی:۔ ایک قسم کی گھاس چھتہ دار ہے۔ جس کے پتے باریک ہوتے ہیں۔ رنگ سبز ذائقہ تلخ۔

تیمتی:۔ ایک قسم کی گھاس ہے۔ ہند میں بکثرت ہوتی ہے۔ رنگ سبز۔ ذائقہ ترش۔

تن:۔ ایک درخت ہے۔ جس کے پھول نیم کے پھولوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ رنگنے میں کام آتا ہے۔

رودونتی:۔ ایک گھاس ہے۔ جس کے پتے وغیرہ چنے کے برابر ہوتے ہیں۔ اور ترائی میں ہوتی ہے۔ اس پر چیونٹیاں ہوتی ہیں۔

کالیسر (کلیسر) ایک درخت کا پھل ہے جو بقدر بیر و عناب کے ہوتا ہے۔ اور درخت چھوٹا اور پتے باریک ہوتے ہیں۔ رنگ زرد۔ ذائقہ تلخ۔ گرمی کا ذکر ہو چکا ہے ؛

مانگ مور:۔ ایک گھاس ہے۔ بنگالہ میں مشابہ پت پاپڑہ کے۔ رنگ سبز۔ ذائقہ شیریں تیزی مائل ؛

ہرن کھری رانگا:۔ رانگا ہے صاف و شفاف مشابہ سم ہرن سفید و شفاف ذائقہ پھیکا و کسیلا ؛

(۲۲۷) (ز) برائے سوزاک قدیم و جدید مجرب ہے ؛

برگ کبن۔ برگ بھنڈی۔ بھون پھلی۔ پھول کپلی۔ بھون آنولا۔ پوست درخت دامن یا دھامن۔ مہندی۔ گل داؤدی۔ ست گلو۔ شورہ قلمی سب ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ نبات سفید برابر کل ادویہ۔ خوراک ایک تولہ۔ آب تازہ کے ہمراہ ؛

نوٹ: بھون آنولا۔ آنولہ کے مشابہ ایک گھاس ہے۔ سبز زردی مائل۔ ذائقہ تلخ و کسیلا ؛ دامن یا دھامن ایک نہایت خاردار درخت ہے۔ اکثر پہاڑوں اور جنگل پھیلواڑ میں ہوتا ہے۔ پتے سبز ذائقہ تلخ ؛

(۲۲۸) (ح) ایضاً برائے سوزاک جدید و قدیم مجوزہ نہایت مجرب و مفید بے غایت ؛

رودنی (ایک ہندی گھاس ہے۔ مشہور رنگ سبز۔ ذائقہ تلخ) ۴ مثقال۔ روہس (ایک گھاس ہے مشابہ اذخر کے سبز رنگ) قلمی مایں ۲ مثقال۔ گل صد برگ خشک ۲ مثقال۔ تخم بارتنگ خشک ۲ مثقال ان سب کو کوٹ چھان کر۔ پہلے گوگل ۱ تولہ عرق برگ گیندا میں بھگو کر ملیں اور چھان لیں۔ بعدہ سفوف مذکورہ کو ملا کر گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنالیں تین گولیاں روزانہ ہمراہ آب مروق برگ گیندے کے استعمال کریں ؛

(۲۲۹) (ط) نسخہ مسہل کہ صفرا بلغم سودا کو براہ اسہال نکالتا ہے۔ لطیف مزاجوں کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی مسہل نہیں ہے ؛

کندری (ایک بوٹی ہے جس کے پتے کسی قدر سونف کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں) ۴ تولہ املی ایک بوٹی ہے ہندی مشہور کثیر الوجود۔ رنگ زرد۔ جڑ خوشبودار ۲ تولہ۔ کالو اچھوٹی موئی۔ ایک بوٹی ہے۔ دو قسم کی ہوتی ہے۔ قسم اول دریا کے کنارے ہوتی ہے۔ سایہ سے کملا جاتی ہے۔ دوسری قسم جنگلی ہوتی ہے

چھوٹے سے کہلاتی ہے۔ اس کے پتے ببول کے پتوں کے برابر ہوتے ہیں۔ اس نسخہ میں قسم اول لیا جائے) ۴ تولہ عنبر جدہ (ایک گھاس ہے۔ اکثر دریا کے کنارے ہوتی ہے جس کی شاخوں سے ریشہ باریک بال کی طرح لٹکتے ہیں) ۴ تولہ۔ شاہ پسند ۲ تولہ۔ سنائے مکی ۲ تولہ۔ گل سرخ ۳ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ ان سب دواؤں کو پانی میں ایک شب بھگو کر جوش کریں۔ بعدہٗ صاف کر کے ترنجبین خراسانی ۵ تولہ۔ شکر سفید ۱۰ ثار ڈال کر قوام کر لیں۔ شربت ہو جائے گا۔ ۴ تولہ سے ۱۰ تولہ تک موافق طاقت و ضرورت کے عرق بادیان و عرق گلاب کے ساتھ نیم گرم پلائیں ؛

(۲۳۰) (ی) برائے ڈبہ اطفال بنہایت مجرب ؛

طوطیائے سبز بریان یک جزو۔ سہاگہ نیم سوختہ ایک جزو۔ پتہ ہرمل نیم جزو۔ ان تینوں کو پانی میں یا بکری کے دودھ میں حل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی پانی یا شیر مرضعہ میں دیں ؛

(۲۳۱) (ک) تریاق طحال برائے ورم و صلابت و درد و جسامت۔ طحال مجرب و آزمودہ سینہ بسینہ مغز چلغوزہ۔ کرسنہ۔ تخم انجرہ ہر یک دو دو دانگ۔ زراوند مدحرج۔ مرمکی ہر یک دو دو دام۔ پوست بیخ کبر۔ کزمازج اشق۔ غاریقون۔ بیخ کنذبری۔ زعفران۔ بلوط۔ میعۃ الرہبان ہر ایک سہ درم۔ سنبل ہندی۔ قردمانا۔ جاوشیر۔ مشکطرامشیع۔ بیخ سوسن۔ دوقو۔ انیسون۔ سیسالیوس۔ فوۃ الصباغین۔ درج ہر یک چہار درم۔ حب بلسان۔ حب البان۔ اسقولوقندریون۔ بیخ لبلاب۔ عنصل مشوی۔ سنبل الطیب۔ فلفل سفید۔ پوست بیخ جدہ ہر یک پنج درم۔ ورق لسان الحمل۔ زیرہ کرمانی ہر یک دو دو درم۔ طحال حمار۔ طحال ثعلب۔ طحال طاؤس ہر یک پانزدہ درم (طحال حمار کا بدل بوٹی آگیا ہے۔ طحال ثعلب کا جل کھمبی اور طحال طاؤس کا پطاؤس ہے) ادویہ کو فتنی کو کوٹ لیں۔ اور باقی دواؤں کو عرق جھاؤ یا سرکہ میں پکا کر خوب گلائیں۔ اور شہد سہ چند ملا کر معجون بنا دیں۔ تپ کے لئے سکنجبین بزوری کے ہمراہ اور تپ کے لئے ماء الاصول کے ساتھ۔ اورام دموی و صفراوی کے واسطے سکنجبین سادہ کے ساتھ اور ضماداً برائے تپ طحال سرکہ کے ساتھ۔ اور برائے صلابت طحال آب کرفس کے ساتھ۔ جس میں موم و روغن ملا ہوا استعمال کریں۔ پھر اس نسخہ کے منافع و خواص دیکھیں ؛

(۲۳۲) (ل) دستور العمل غوثیہ مجرب المجرب

جو شخص ہر سال ماہ محرم الحرام میں عروج ماہ میں تین دن تک تہجد کے وقت دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت

میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ۔ ایک سو ایک بار۔ دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ننانویں مرتبہ پڑھے۔ بعد ختم ہو جانے نماز کے قبل سلام پھیرنے کے ایک سجدہ اور کرے۔ اس میں اسم یا اللہ کو ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ جس مریض پر دم کردے صحت ہو۔ مگر بچوں کی بیماریوں اور بلیات وغیرہ کے لئے اسم پاک کو گیارہ کی تعداد سے زعفران سے لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈال دیں۔ اور چینی یا مٹی کے برتن میں جو استعمالی نہ ہو۔ گیارہ بار یا اللہ لکھ کر پلادیں۔ اور مردوں کے لئے نماز اشراق کے بعد گیارہ مرتبہ یعنی گیارہ بار اسم پاک لکھ کر پلادیا کریں۔ کل امراض کو شفا ہوگی۔ اور جو امراض اطبا کے سمجھ میں نہ آویں۔ تو بعد نماز مغرب اس بیمار کے نام کے عدد کے موافق اسم پاک مذکور کو لکھ دے اور سر کے نیچے رکھ کر سو رہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ کل کیفیت معلوم ہو جائیگی۔ اگر بعد اس عمل کے (اسفنج (یعنی مواباول) پر ایک سو ایک بار دم کر کے کھلاویں۔ محلل۔ مجفف قروح جروح ہے۔ اگر اس اسفنج دم کردہ کی راکھ چھڑکیں تو نافع اورام بلغمیہ ہے۔ اور قاطع نزف الدم شرباً مفتح افواہ عروق ومجلی بصر ہے۔

اور اگر آبنوس کے برادہ یا لکڑی پر دم کردیں۔ اور شہد کے ہمراہ پلادیں۔ تو مصفی خون ہے۔ اور جذام برص وقوبا کو انشاء اللہ تعالےٰ مجرب ہے۔ اگر آنکھ میں لگادیں۔ تو رتوندی وسپیدی چشم کو نفع دے۔ مدر بول ومجلی ہے۔ اور ملطف ومفتت حصاۃ۔ محلل ریاح وسدہ کشائے طحال ورافع نزف الدم وقرحہ کہنہ و سیلان منی ہے۔ اگر مرجان پر دم کر کے کھلاویں۔ مفرح۔ قابض اسہال۔ مجفف ورافع جنون وورم طحال وخفقان وامراض چشم وامراض جلد وصرع واسہال دموی وبواسیر وحصاۃ وقروح امعا ونفث الدم وذوسنطاریا ہے ایک سانس میں اسم ذات جس قدر لکھ سکیں۔ وہ بچوں کے امراض مثلاً ذبہ ام الصبیان۔ چیچک۔ اسہال رنگ برنگ اور ڈرنے وغیرہ کو مفید ہے۔ دوسرے سانس میں جس قدر لکھ سکیں۔ وہ واسطے امراض عورتوں خصوصاً عاقرہ۔ مصروعہ۔ مجنونہ کے انفع ہے۔ اور برائے ادرار حیض وجریان کے نفع ہے۔ اور تیسری سانس میں لکھ کر واسطے امراض مردوں کے مفید ہے۔ اگر بعد نماز صبح کے ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ دانتوں کے امراض سے محفوظ رہیں۔ اور دانت اس قدر مضبوط ہو جائیں۔ کہ سخت سے سخت چیز کھا سکیں۔ اگر بعد نماز اشراق کے ایک ہزار بار پڑھ لیا کریں۔ اور آنکھوں پر پھونکیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ تا زندگی آنکھوں کی بصارت کم نہ ہو۔

(۲۲۳) (م) نسخہ عطوس محمد

صرع یعنی مرگی کے لئے بیر آزمودہ اور جناب دادا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کا مجوزہ ہے۔ کہ لفظ محمد کے ہر حرف سے ایک دوا نکالی ہے۔ میم اول سے مرزق (بفتحہ میم و سکون رائے مہملہ و فتحہ سین مہملہ و سکون قاف بزبان یونانی، اسطوخودوس کو کہتے ہیں) حائے حطی سے۔ حرط (بکسرہ حائے حطی و سکون رائے مہملہ و فتحہ طائے مہملہ و سکون ہائے ہوز) فندق ہندی یعنی ریٹھا ہے۔ میم ثانی سے۔ ماکیلا (بفتحہ میم و سکون الف وکسرہ کاف و سکون یا و فتحہ لام و سکون الف و رائے مہملہ) سم گورخر ہے۔ دال مہملہ سے دارچینی ان چاروں دواؤں کو مساوی کوٹ چھان کر سعوط کریں +

## (۲۲۴) (ن) شموم برائے نسیان مجرب المجرب

اشق ۶ ماشہ کو حل کر لیں۔ اور جوزبوا ۳ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں دو تو ملا کر اوپر فلفل مولا ڈیڑھ ماشہ چھڑک کر سنگھاویں +

## (۲۲۵) (س) ضماد بقراط برائے لقوہ بارہا کا آزمودہ و مجرب ہے +

گوشت ثعلب۔ گوشت آہو۔ گوشت کفتار۔ گوشت گاؤ کوہی ہموزن کوٹ کر روغن زیتون ملا کر سر پر ضماد کریں +

## (۲۲۶) (ع) پوٹلی برائے درد چشم ورمد میرا اور والد صاحب قبلہ اور دادا صاحب مرحوم و مغفور کا مجرب المجرب ہے +

نیلا تھوتھہ۔ نیم سرخ۔ افیون دو سرخ۔ مردار سنگ دو سرخ۔ رسوت خالص چار سرخ۔ پوست خشخاش دو ماشہ۔ پھٹکری تین ماشہ۔ زردچوب ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ لودھ ۶ ماشہ۔ پھٹکی گنجشک ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پوٹلی بنادیں۔ دو تین قطرے آنکھ میں ٹپکادیں۔ اور ساعت بساعت آنکھ پر پھیریں +

## (۲۲۷) (ف) نسخہ خضاب

ایک سادھو سے ملا ہے اور احقر نے اور عاجز کے چند احباب نے آزمایا ہے +

سیاہ کیڑے کو زندہ ایک برتن میں رکھیں۔ لیمو کا پانی و سرکہ تیز ڈال کر اور لوہے کا برادہ اور چونا چھڑک کر اوپر سے کیلہ کا عرق چھڑک کر اور برتن کا منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں ۴۰ روز دبائے رکھیں۔ تو وہ تیل ہو جائے گا۔ عمدہ خضاب ہے۔ اگر بوٹی جل کھمبی کا عرق بھی اضافہ کر دیں۔ تو لاجواب خضاب ہو جاوے +

کویراج پنڈت راج نرائن صاحب دے وشاستری وید لاہور

# کویراج پنڈت رام نرائن جی صاحب

## دوبے وید شاستری

ولدیت . . . . . . . . . پنڈت رگھو بر جی

سکونت . . . . . . . . . لاہور

ولادت . . . . . . . . . ۱۹۳۲ بکرمی

ملک اودھ میں آپ کا خاندان ایک نہایت معزز خاندان گذرا ہے جس کی بہادری کی شہرت گردو نواح میں خصوصیت سے تھی۔ مہاراجہ مان سنگھ صاحب مہاراجہ اجودھیا نے جب گردو نواح کا علاقہ اپنے قبضے میں لینا شروع کیا۔ تو آپ ہی کے خاندان کے بزرگ تھے۔ جنھوں نے اتنے زبردست راجہ کو ان کے اپنے مقبوضہ گاؤں پر قبضہ کرنے سے روکا اور دست درازی نہ کرنے دی۔ آج تک وہ گاؤں آپ کے اہل خاندان کے پاس ہے۔ اور بہت سے برہمن اور آپ کے خاندان کے اکثر ممبر اس کی آمدنی سے مستفیض ہوتے ہیں۔ آپ کے دادا پنڈت رام پرشاد جی دوبے کو مہاراجہ صاحب اجودھیا اور نواب صاحب لکھنؤ سے بہت سے تعلقات تھے اور آپ کو ان کے درباروں میں عزت حاصل تھی +

آپ سات سال کی عمر میں ہی لاہور آگئے تھے۔ یہاں آکر اولاً مختلف سکولوں میں تعلیم پاتے رہے انٹرنس تک پڑھنے کے بعد سنسکرت کی تعلیم کا شوق ہوا۔ اور اورینٹل کالج لاہور میں داخل ہو کر ایک لمبے عرصے تک پڑھتے رہے۔ سنسکرت کا انتہائی اور اعلیٰ درجہ کا امتحان (شاستری) پاس کر لیا۔ اس تعلیم کے زمانے میں ہی آپ کو طب کا شوق پیدا ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ آپ کے بڑے بھائی صاحب پنڈت بھگوان داس صاحب دوبے کی صحبت تھی۔ شاستری کے امتحان تک تو آپ پرائیویٹ طریق سے ویدک کی بعض کتابیں مختلف اساتذہ لاہور سے پڑھتے رہے۔ پھر میڈیکل کالج لاہور سے تعلق رکھنے والی ویدک کلاس میں داخل ہو کر چھ سال

تک پڑھا۔ تین سال تک لاہور کے سربرآوردہ اور شہرہ آفاق وید پنڈت جنارد ھن ریدے
پھر تین سال تک مہاراجہ صاحب اندور کے خاص وید بابو امرت لال سین کوراج جی سے
ادھر سے فارغ ہو کر دہلی گئے۔ وہاں کے ویدک پاٹھ شالا کا وید کا امتحان دیا۔ اور کامیاب
ہو کر کلکتہ گئے۔ اور کویراج کا معزز امتحان دے کر اور سند لے کر واپس لاہور چلے آئے
۱۹۰۱ء میں آپ نے لاہور میں مطب شروع کیا۔ اور لوگوں کی خدمت کا بیڑا اٹھایا +

وضع حمل کے لئے آپ نے ایک پیٹی ایجاد کی ہے۔ جس کے اثر سے بچہ بہت جلد پیدا ہو جاتا ہے۔ اور عورت تکلیف سے بچ جاتی ہے۔ اس پیٹی کی ایجاد پر اہل ہند جس قدر فخر کریں کم ہے۔ اور اہل یورپ اگر اس پر بھی اہل ہند کو ایک بے نتیجہ دماغ رکھنے والا قرار دیں۔ تو ان پر افسوس ہے +

اس پیٹی کے خیال کی ابتدا اس طرح ہوئی۔ کہ ۱۹۰۳ء میں رات کے وقت آپ کو ایک مریضہ کے دیکھنے کے لئے بلایا گیا۔ غریب دردزہ سے سخت بے چین اور مضطرب تھی۔ وقت بہت گذر گیا تھا۔ ادویہ نہیں مل سکتی تھیں۔ خیر اس کا جس طرح کس طرح ہو سکا علاج ہو گیا۔ مگر اس وقت سے آپ کو یہ خیال ہو گیا۔ کہ ایک ایسی دوا ضرور تیار کرنی چاہئے۔ جو وقت پر فوراً کام دے۔ اور اس وقت کسی چیز کی تلاش کی ضرورت نہ ہو۔ آپ ایک سال تک اس معاملہ پر غور کرتے رہے۔ آخر بہت سی ادویہ (بوٹیوں اور معدنیات) کی آمیزش سے ایک مرکب تیار کیا گیا۔ جس کا مریضہ کے بدن پر باندھ دینا اس طرح کہ اس کے اعصاب پر اثر ہو۔ دردزہ کی تکلیف سے بچاتا اور بچہ کو جلد پیدا کر دیتا ہے۔ آپ کچھ عرصہ تو اسے کپڑے میں باندھ کر استعمال کراتے رہے۔ پھر فلالین میں۔ مگر صورت بہتر نہ نکلی آخر کار آپ نے ۱۹۰۵ء میں اس کے لئے ہرن کا چمڑہ تجویز کر کے اسے ایک پیٹی کی صورت میں بنا دیا۔ جسے مائیں پنڈلی یا ران پر باندھ دیا جاتا ہے تھوڑی دیر میں دردزہ دور ہو جاتی اور بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز اس کے باندھنے سے سوت کا بخار بھی رفع ہو جاتا ہے تین چار سال تک اسے دائیوں کے ذریعہ تجربہ کرتے رہے جب یہ یقین ہو گیا کہ فی الواقعہ بے خطا علاج ہے۔ تو ۱۹۰۹ء میں جو لاہور میں نمائش ہوئی تھی۔ اسے باضابطہ صورت دے کر نمایاں کیا جس کے امتحان کے لئے ایک خاص

جیوری مقرر کی گئی جس نے دو جگہ پر اس کا امتحان کیا۔ اور صحیح پا کر آپ کو ایک سونے کا میڈل دیا۔ اور پریزیڈنٹ نے ایک زبردست سرٹیفکیٹ عطا کیا جس میں آپ کی اس ایجاد کی بہت سی تعریف کی گئی ہے۔

آپ ایک سمجھ دار باعلم اور با اخلاق وید ہونے کے علاوہ پبلک کاموں میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں۔ لاہور میں ایک برہمن سبھا ہے۔ اس کے آپ وائس پریذیڈنٹ ہیں۔ اور گذشتہ ۱۹۰۹ء میں جب آل انڈیا برہمن کانفرنس کا جلسہ لاہور میں ہوا تھا۔ تو اس کی ریسپشن کمیٹی کے پریذیڈنٹ تھے۔ آپ کا مطب اچھا کامیاب مطب ہے۔ لاہور میں اچھی عزت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ اور لاہور کے باعلم ویدوں میں آپ کو شمار کیا جاتا ہے۔ آپ نے تاحال آیورویدک کے متعلق کوئی تصنیف نہیں کی۔ مگر دیگر امور پر آپ کی تصنیفات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) ہندی مہارانی چرت (۲) نلدمنتی چرت (۳) کرشن لیلا رہتنے (۴) مارگو پدیشک (ہندی انگریزی کتاب ہے جس سے مڈل سکول کے لڑکے اپنی تعلیم میں مدد لے سکتے ہیں۔

پیٹی مذکور کے متعلق یہ امر بھی قابل تذکرہ ہے۔ کہ ۱۹۰۶ء میں مہاراجہ صاحب دربھنگہ نے آپ کو خصوصیت سے اپنے پاس کشمیر ہاؤس لاہور میں بلوایا۔ اور پیٹی کے متعلق کچھ دریافت کرنے کے بعد آپ کی خاص تعریف کی۔ اور آپ کو خلعت وغیرہ دینا چاہی۔ مگر آپ نے اس وقت تک خلعت لینے سے انکار کیا۔ جب تک کہ اس کا تجربہ مہاراجہ صاحب اپنے طور پر نہ کرا لیں۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب نے دو ماہ کے بعد آپ کو اطلاع دی۔ کہ اس کا تجربہ کیا گیا جس میں وہ صحیح اور بہت مفید ثابت ہوئی۔ آپ کو ایک معقول رقم دی۔ اور اس ایجاد کا پیٹنٹ بھی منظور کیا گیا۔

# آپ کے مجربات

(۲۳۸) (ل) برائے ہیضہ و درد شکم (سول)

جلیلہ کلاں ۱ تولہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ پیپل دراز ۱ تولہ۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ۔ سیندھا نمک تولہ۔ گندھک تولہ ہینگ ۳ ماشہ (جسے نمک گندھک کچلا و گھی میں آگ پر سرخ کیا گیا ہو) سب کو کوٹ چھان کر ۱۳ تولے جامن کے رس کے

میں سات دن کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولی باندھیں جس کے سول ہو اور کیسا ہی درد شدید کیوں نہ ہو ہیضہ ہو۔ اس کی ایک گولی مریض مذکور کو گرم پانی کے ساتھ دے کر بائیں کروٹ پر لٹاویں۔ چند روز کے اندر ہی مریض تندرست ہو کر اٹھ جاوے گا۔ حسب ضرورت گولی بھی دی جاوے ؎

**(۲۳۹) (ب) برائے نزلہ و زکام و امساک نہایت مجرب ؎**

میٹھا تیلیہ مدبر ۱ تولہ۔ جائفل ۱ تولہ۔ جاوتری ۶ ماشہ۔ کیسر ۲ ماشہ۔ سلاجیت ۶ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ کوٹنے چھاننے والی دواؤں کو کوٹ چھان کر سلاجیت۔ کیسر۔ افیون ان سب کو کھرل میں عرق گلاب کے ساتھ تین دن ایک پہر روز کھرل کرکے آدھی رتی کی گولی باندھیں۔ کیسا بھی نزلہ ہو۔ ایک گولی سے تین گھنٹے کے اندر فوراً نزلہ کو آرام ہوگا۔ ۲۴ گھنٹے میں ۴ گولی سے زیادہ نہ دیں۔ یہ گولیاں امساک میں بھی نہایت فایدہ مند ہیں۔ اور کسی قسم کا نقصان پیدا نہیں کرتیں۔ عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ اور خشک ہونے پر بار بار ڈالتے رہیں ؎

**(۲۴۰) (ج) برائے جریان نہایت مفید و مجرب ؎**

گندھک ۱ تولہ۔ سندرس ۱ تولہ۔ گوند کیکر ۱ تولہ۔ کشتہ قلعی ۹ ماشہ۔ کشتہ موتی ۶ ماشہ ان کو صاف کرکے دونوں کشتوں کو ملا کر عرق گلاب میں ۱۲ دن کھرل کریں۔ پھر دو دو رتی کی گولی باندھیں۔ تین گولی روزانہ کھانی چاہئے دھات اس سے مضبوط ہوگی۔ طاقت بڑھے گی۔ دل کی دھڑکن دور ہوگی ؎

**(۲۴۱) (د) برائے درد گردہ نہایت مفید ؎**

پارہ مصفے ۶ ماشہ۔ گندھک مصفے ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ پیپل دراز ۱ تولہ۔ ہلیلہ ۱ تولہ۔ آملہ ۱ تولہ۔ بلیلہ ۱ تولہ۔ تربد ۱ تولہ۔ چترہ ۱ تولہ۔ بابڑنگ ۱ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بناویں۔ اور کوفتنی دواؤں کو کوٹ چھان کر دونوں کشتوں کو کھرل میں ڈال کر انناس کے گودے کے کاڑھے میں سات دن تین پہر روز کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولی تیار کریں۔ مینگنی بڑوں کی کھٹائی یا کانجی یا گرم پانی کے ساتھ گولی کھا لینے سے درد گردہ کو بہت ہی جلد فایدہ ہوتا ہے۔ پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔ قبض رفع ہو جاتی ہے۔ کانجی کے ساتھ گولی نہایت ہی فایدہ بخش ہے ؎

**(۲۴۲) (ہ) برائے ذیابیطس۔ جریان۔ قوت باہ ؎**

کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ طلا ۲ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ۔ کشتہ مروارید ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۲ تولہ۔ کشتہ

قلعی ۲ تولہ۔ کشتہ پارہ ۲ تولہ (کشتہ پارہ کے نہ ہونے پر رس سندھور جو ویدک میں ایک مشہور رس ہے۔ اس کو ڈالنا چاہیئے) سب کو چنبیلی کے پھولوں کا رس۔ قنب کا رس۔ گنے کا رس۔ شیر گاؤ۔ خس کا کاڑھا۔ بانسے کے پتوں کا رس۔ کیلے کی نال کا رس۔ گیندے کے پھولوں کا رس۔ گلاب کے پھولوں کا رس اور ایک تولہ کستوری کو عرق گلو (جو تازہ گلو سے نکالا ہوا ہو) گھول کر۔ ہر ایک رس میں اوپر کے کشتوں کو تر کر کے سات سات دن چار پہر روزانہ کھرل کرے۔ پھر ایک ایک رتی بھر کی گولی باندھے۔ چوبیس گھنٹے میں چار گولی خالص شہد کے ساتھ کھائیں۔ نہایت مفید چیز ہے ✤

## (۲۴۳) (و) برائے سنگ گردہ ومثانہ

جوکھار ۲ تولہ۔ پٹلنڈا کھار تولہ۔ پتھر پھوڑی کھار تولہ۔ پیابانسہ کھار تولہ۔ لونیاں کھار تولہ۔ سلاجیت مصفیٰ ۵ تولہ۔ جوانسہ کا کھار (جو ایک کانٹے دار جنگلی پودا ہے) تولہ۔ سب کو پتھر پھوڑی کے تازہ پتوں اور بالچھڑ کے کاڑھے میں اکیس روز تک چار پہر روزانہ سحق کرکے دو دو رتی کی گولی بناویں۔ گرم پانی یا بڑوں کی کانجی کے ساتھ دیں ✤

نوٹ نمبر ۱۔ لونیا ایک چھوٹی پتی والی بوٹی ہوتی ہے۔ اس کے پتے چھوٹے نمکین اور کسی قدر سولا موسم سرما کے شروع میں کبھی کبھی ایک چھوٹے سے لال پھول بھی دکھائی دیتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں ✤

نوٹ نمبر ۲۔ ان سب بوٹیوں کو الگ الگ لیکر سکھالیں۔ اور جلاکر خاک کرلیں۔ ہر ایک خاک کو ۲۴ گھنٹے پانی میں بھگو دیں۔ پھر ۲۴ گھنٹے کے بعد ہر ایک کو کڑاہی میں نتھار کر نترے ہوئے پانی کو کڑاہی میں پکاویں جب پانی سوکھ جاوے۔ اور خشک خاک بچ جائے۔ یہی ایک چیز کا کھار ہے۔ اس کو اتار کر وزن کرلے۔ اسی طرح ہر ایک کی کھار بنالیں ✤

## (۲۴۴) (ز) بچوں کی پسلی کے واسطے جس میں بچوں کی پسلی چلتی ہے۔ اور دم کشی ہوتی ہے جو اکثر جان لیوا ہے ✤

مغز کرنجوہ ۱۱ عدد۔ نیلا تھوتھا مصفیٰ ایک رتی (نیلا تھوتھا کو ۲۴ گھنٹے بول گائے اور ۲۴ گھنٹے لیموں یا گل گل کے رس میں ڈال دینے سے وہ مصفیٰ ہو جاتا ہے) اندرائن یعنی تمہ کے گودے میں سات دن دو پہر روزانہ کھرل کرکے دو دو چاول کی گولی بنا دے۔ اور اس کو بمطابق طاقت بچے کے حسب ضرورت گرم پانی میں گھول کر پلاوے۔ پسلی چلنے کو بہت جلد آرام ہو جاوے گا ✤

# پنڈت شو نرائن جی صاحب مذاق

ولدیت . . . . . . . . پنڈت جانکی پرشاد صاحب

ولادت . . . . . . . . . ۱۸۹۱ء

سکونت . . . . . . . . . دہلی

آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ پنڈت کرشن رائے جی مہاراج ایک بہت بڑے مہاتما علم وید وا پنشد سمرتی شاستر کے عالم و فاضل علم آیورویدک میں اول درجہ کی دستگاہ اور قابلیت رکھتے تھے۔ لیکن انہوں نے اس کو اپنا پیشہ یا ذریعہ معاش کبھی قرار نہیں دیا۔ کوئی معاوضہ یا نذرانہ کسی سے نہ لیتے تھے۔ زمینداری اور مالی حالت معقول تھی۔ اس لئے عام طور پر کوٹھی وال کہلاتے تھے۔ مہاتما ممدوح نے اپنی اولاد کو بھی تمام علموں میں اچھی تعلیم دی تھی۔ یہ سب بزرگ مقدس زبان سنسکرت میں اچھی قابلیت رکھتے تھے۔ ان میں سے اکثر راجگان کے پوجیہ رہے ہیں۔ اور ہر طرح عزت و مرتبہ پاتے رہے ہیں۔ پنڈت شو نرائن جی نے آٹھ سال کی عمر میں تعلیم شروع کی۔ تین سال کے بعد سنسکرت کا آغاز کیا۔ جسے چھ سال پڑھتے رہے۔ بعد ازاں دو سال تک فارسی کی تعلیم پائی۔ اور پھر دو سال تک عدالت ضلع دہلی میں بصیغہ اہلمد کام کرتے رہے۔ اثنائے ملازمت میں انگریزی سیکھنے کا شوق ہوا۔ چنانچہ فارغ اوقات میں پڑھتے رہے اور کافی استعداد بہم پہنچائی۔ پھر آپ نے کچھ عرصہ ریلوے میں ملازمت کی۔ مگر برادران وطن کی خدمت کا خیال ہونے پر اسے ترک کر دیا۔ اور اپنا آبائی علم آیورویدک دہلی کے ایک مشہور وید سے پڑھنا شروع کیا۔ ساڑھے تین سال تک نہایت جانفشانی اور محنت سے پڑھتے رہے۔ جب مہاتما جی نے امتحان لیا۔ تو آپ بہت عمدگی سے پاس ہوئے جس پر مہاتما ممدوح نے اپنے برادر بزرگ پنڈت جواہر لال جی مہاراج سے مہورت نکلوائی۔ اور آپ کو مطب

پنڈت شنبو نرائن صاحب وید دہلی

کی اجازت دی۔ اُس وقت سے آج تک جسکو پچیس سال کا زمانہ گذرتا ہے۔ آپ نہایت محنت اور توجہ سے لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ جو آپ کی خاص شہرت اور نیک نامی کا باعث ہے۔ حال ہی میں جب کہ جاڑوں میں دہلی جیسے غدار شہر میں نامراد مرض طاعون پھیلا ہوا تھا۔ آپ رات دن مریضوں کے معالجہ میں مصروف رہتے تھے۔ جس سے ۹۰ فیصدی مریضانِ طاعون صحتیاب ہوئے۔ آپ نے گھر پر دواخانہ کھول رکھا ہے۔ جہاں ادویہ مفت تقسیم کرتے ہیں۔ غربا کے علاج میں خاص توجہ ہے۔ شہر کے نامی ویدوں میں آپ کا شمار ہے تیز طبیعت اور ذہین آدمی ہیں۔ شعر و شاعری میں بھی بہت شوق ہے۔ چنانچہ آپ کا کلام نظم رسالہ کمال دہلی میں ہمیشہ شایع ہوتا ہے۔ مذاق تخلص کرتے ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۲۴۵) (ا) نسخہ مجرب دافع ناروا (سنایو)

بلاور کلاہ بریدہ ½ حصہ لے کر قند سیاہ ایک ماشہ میں ملا کر آب سرد سے کھلاویں۔ نہایت مفید و مجرب ہے ؛

(۲۴۶) (ب) نسخہ شبکوری مجرب

نمک سنگ ۱ تولہ۔ زرد چوب ۳ ماشہ دونوں کو کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں۔ حسب ضرورت آنکھ میں لگایا کریں ؛

(۲۴۷) (ج) برائے جریان مجرب و مفید

عرق گلوئے سبز ڈھائی تولہ۔ شہد خالص ایک تولہ دونوں کو ملا کر پیا کریں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز ؛

(۲۴۸) (د) دافع درد گردہ و سنگ مثانہ

سانٹھی۔ بیخ ازنڈ۔ خار خسک۔ دیار خشک۔ مغز فلوس۔ بیخ سانٹھی (بسکھپرا) گلو سبز۔ بیخ کانس۔ بیخ ڈابھ (کشتہ) ہر ایک ۲ ماشہ۔ آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ رہے۔ صاف کرکے شربت بزوری معتدل ۲ تولہ اور ۲ ماشہ جوا کھار چھڑک کر پلاویں ؛

(۲۴۹) (ہ) برائے تپ کہنہ

دیار خشک۔ شاہترہ۔ جوانسار کنٹیلی سبز۔ موتھا۔ کٹکی۔ زنجبیل۔ کچور۔ جوانہ۔ برگ نافہ ہر ایک بقدر ۲ ماشہ

آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ رہے۔ عسل خالص ملا کر پلاویں ۔

(۲۵۰)(د) برائے تپ لرزہ مجرب ۔

ہڑتال طبقی مصفےٰ۔ گندھک مصفےٰ۔ اسمیل مصفےٰ سب مساوی۔ سب کی ٹکیہ بنا کر عرق درخت کریلہ میں کھرل کر کے تانبے کے پتروں پر ضماد کریں۔ اور کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے چار پہر بالو جنتر کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس رکھیں۔ ور نصف رتی عرق برگ پان بنگلہ سے کھلاویں ۔

(۲۵۱)(ذ) برائے ضعف معدہ

جوز بوا۔ قرنفل۔ ناگر موتھا۔ دار چینی۔ دانہ ہیل خورد۔ سہاگہ بریان۔ انگوزہ بریان۔ کشتہ فولاد۔ کشتہ ابرک۔ گندھک مصفےٰ ہر ایک تولہ باریک کر کے تین روز تک شہد سے کھرل کریں۔ اور کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب چھ چھ گاڑہی کے ساتھ کھائیں ۔

(۲۵۲)(ر) برائے بواسیر

مرچ سیاہ تولہ۔ زنجبیل دو ماشہ۔ پوست بیخ درخت چیتا ۴ ماشہ۔ زمین قندہ تولہ پارچہ بیز کر کے دس تولہ قند سیاہ میں ملا کر کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں۔ آب سرد سے ایک حب ۔

(۲۵۳)(ط) برائے موتیا بند و پھولہ و جالا و بد گوشت

پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ مرچ سیاہ۔ مغز تخم کرنجوہ۔ دار ہلد۔ زرد چوب۔ نمک سنگ۔ بیخ درخت پیپل۔ بیخ درخت برنا ملدہ ۴ ماشہ عرق بادیان سے آٹھ پہر سحق کر کے شیاف بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت گھس کر سلائی سے لگایا کریں ۔

(۲۵۴)(ی) برائے کرم دماغ

بول خر یا بول مادہ گاؤ ناک میں ٹپکادیں۔ مجرب ہے ۔

# زبدۃ الحکما

# حکیم احمد علی خاں صاحب

ولدیت . . . . . . . . . منشی نواب خاں صاحب مرحوم

سکونت . . . . . . . . . لاہور

عمر . . . . . . . . . قریباً ۴۰ سال

آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنی قوت بازو اپنی کوشش اور ہمت سے کامیاب ہوا کرتے ہیں۔ اگرچہ آپ کے بزرگ ایک اچھی جاگیر کے مالک تھے۔ مگر انقلاب زمانہ سے آپ کی زمین وسیا برد ہو گئی۔ اور آپ نے نہایت عسرت میں پرورش پائی۔ آپ کا اصل وطن چنیوٹ ضلع جھنگ ہے۔ آپ نے سب سے پہلے مولوی نور احمد صاحب سکنہ چنیوٹ سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ آپ ان کی بے حد خدمت کیا کرتے تھے۔ ان کے ہاں ایک بھینس تھی جس کے چارے وغیرہ کا انتظام آپ کے سپرد تھا۔

آپ صبح و شام دوسرے طالب علموں کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ اور دوپہر کے وقت جبکہ مولوی صاحب اور ہم سبقوں کے آرام کا وقت ہوتا۔ آپ سخت دھوپ میں باہر جا کر بھینس کے لئے چارہ کاٹ کر لاتے۔ فارغ ہو کر شام کا سبق دیکھتے۔ اور مولوی صاحب کے گھر کا سودا سلف لانے کے بعد رات کو مطالعہ کیا کرتے۔ اسی طرح ایک عرصہ گذر گیا۔ مولوی صاحب آپ پر خاص توجہ کرتے۔ ابتدائی تعلیم سے فراغت کے بعد وہیں ملازمت کر لی۔ اور دو برس کے بعد مولوی صاحب کے مجبور کرنے پر اسے چھوڑ کر طبی تحصیل کے لئے لاہور چلے آئے۔ یہاں اولاً مختلف اساتذہ سے طب کی کتابیں دیکھیں۔ پھر زبدۃ الحکما کے امتحان کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔ اسی سلسلہ میں کچھ عرصہ میڈیکل کالج لاہور میں تشریح بھی دیکھی۔ اور بالآخر زبدۃ الحکما

کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد لاہور ہی میں مطب جاری کیا۔ اور کامیابی حاصل کی۔ کچھ عرصہ تکمیل الطب نامی ایک طبی رسالہ بھی آپ نے جاری کیا تھا۔ مگر آپ کے شوق تالیفات اور ملک کی ناقدردانی کی وجہ سے ایک مدت سے بند ہے۔ اس وقت آپ اپنی زندگی عمدگی سے گزار رہے ہیں۔ مطب سے بھی اچھی آمدنی ہے۔ اس کے علاوہ چند ایک کتابیں بھی آپ نے چھپوائی ہوئی ہیں۔ جن کی بکری ہو جاتی ہے۔ آپ کے معلومات طب کی نسبت ڈاکٹری میں بہت زیادہ ہیں۔ اور ڈاکٹری کی موجودہ ترقی کے مداح ہیں۔ آپ باوجود اس کبر سنی کے نہایت مستعد آدمی ہیں۔ اور ہر وقت تالیف میں مشغول رہتے ہیں۔ خلیق۔ ملنسار اور دوست نواز ہیں۔ آپ کا خیال ہے۔ کہ ہمیں ڈاکٹری۔ یونانی اور ویدک ملا کر ایک نئی طب تیار کرنی چاہئے۔ جس میں ہر ایک طریق علاج کی اچھی اچھی باتیں شامل ہوں۔ اور اس پر آپ بہت زور دیتے ہیں۔ آپ کی تالیفات میں سے حسب ذیل کتب چھپ چکی ہیں۔ جن میں ڈاکٹری اور یونانی دونوں رنگ پائے جاتے ہیں ؁

قرابادین احمدیہ (چار حصہ) معمول احمدیہ (تین حصہ) جس میں جراحی کا بھی ذکر ہے۔ اور مبتدیوں کے لئے تشریح اور افعال الاعضا بھی بعض نسخہ جات بھی ہیں۔ تکمیل البحرین۔ علاج الامراض یونانی و ڈاکٹری (احمد حیات (متعلقہ حفظان صحت) مشیر النسا (متعلقہ فن قابلہ) مشیر الاطفال۔ اسرار تصوف۔ استیصال طاعون۔ رسالہ فصد ؁

# آپ کے مجربات

(۲۵۵) (ا) مفرح مقوی دماغ وقلب۔ مجلی ذہن وبصارت ؁

گاؤزبان۔ برادہ صندل۔ سنبل الطیب۔ بادرنجبویہ۔ اسطوخودوس۔ کشنیز۔ پوست ہلیلہ زرد ہر یک ۵ تولہ۔ عناب کاہو۔ عنبہ ہر یک ۵ تولہ۔ اصل السوس۔ جنطیانا ہر یک ۲ تولہ نیم کوب کریں۔ عرق گلاب اور بید مشک ہر یک آدھ سیر میں شب کو بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر آب سیب۔ آب انار ہر یک پاؤ۔ شہد خالص۔ نبات ہر یک نیم سیر ملا کر قوام بنالیں اور ذیل کی ادویہ شامل کر کے معجون تیار کرلیں ؁

گل گاؤزبان۔ رب السوس۔ کہربا۔ دانہ الائچی۔ طباشیر۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ بسد مکمد ۲ تولہ۔ ابریشم مقرض۔ چوب چینی مکمد ۲ تولہ۔ خشخاش۔ مغز تخم تربوز۔ کنول گٹا۔ ثعلب۔ مغز پستہ مکمد ۴ تولہ۔ مغز پنبہ دانہ ۵ تولہ۔ مغز بادام۔ برنج کشیز مکمد ۴ تولہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ یشب۔ سلاجیت مکمد تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ۲۵ عدد۔ ورق نقرہ دفتری۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام ہمراہ شیر ۔

(۲۵۶) (ب) برائے صرع۔ جس کے کچھ عرصہ استعمال سے صرع کا عارضہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔ اس موذی مرض کے ازالہ میں بمنزلہ اکسیر ہے ۔

آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹاسیم ہر ایک ۲ ڈرام۔ برومائیڈ آف امونیا ۵ ڈرام۔ انٹی فبرین ۱ ڈرام برومائیڈ آف پوٹاسیم۔ ڈیکاکشن گلینا ہر ایک ۸ اونس سب کو ملا کر شیشی میں بند رکھیں۔ خوراک صبح و شام ہمراہ شربت صندل دو درم ۔

(۲۵۷) (ج) برائے فالج جس کے استعمال سے فائدہ کمال ہوتا ہے ۔

بیش مدبر۔ کچلہ مدبر۔ جند بیدستر ہر ایک ۹ ماشہ۔ فلفل دراز۔ فلفل گرد۔ دار چینی۔ سہاگہ بریاں۔ شنگرف ہر ایک تولہ۔ سم الفار ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے گھیکوار کی رس میں کھرل کریں۔ اور ۲۶ حبوب بنا کر صبح و شام ایک حب بعد غذا کھانے کو دیں۔ اور یہ روغن بطور مالش استعمال کریں ۔

(۲۵۸) (د) روغن طلا برائے فالج

تخم جزمائل۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۹ ماشہ۔ بیش۔ مال کنگنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ جوزبوا۔ زنجبیل۔ قسط۔ عاقرقرحا کرفس۔ انیسون ہر ایک تولہ سب کو نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ حتےٰ کہ نصف سیر پانی رہ جائے۔ بعد ازاں صاف کر کے روغن بابونہ۔ روغن گل۔ روغن بید انجیر۔ روغن کنجد ہر ایک دس تولہ شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ کہ پانی بالکل جذب ہو جائے۔ زاں بعد آگ سے اتار کر ایک تولہ سفوف جندبیدستر شامل کر کے عمل میں لاویں۔ اور مریض کو سردی سے بچاویں ۔

(۲۵۹) (ہ) برائے رمد

جس کے استعمال سے مرض رمد کی ہر ایک قسم کو فائدہ کمال ہوتا ہے اور درد چشم وغیرہ اور مرض سل کے دور کرنے میں اسرار مخفیہ میں سے ہے ۔

رسوت ۵ تولہ۔ کوکنار ۳ عدد دونوں کو مناسب مقدار پانی میں کچھ عرصہ تک بھگو دیں۔ بعد ازاں صاف کر کے

منفصلہ ذیل سفوف شامل کریں۔ گیرو۔ جدوار۔ پوست ہلیلہ زرد۔ زرد چوب۔ افیون ہر ایک ماشہ۔ لودھ پٹھانی پھٹکری بریان ہر ایک دو ماشہ سب کو باریک سرمہ ساکر کے پارچہ بیز کریں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ اور قوام ضماد کے آجانے پر آگ سے نیچے اتار کر بہ حفاظت تمام رکھیں۔ اور حسب موقع و ضرورت آنکھ پر لگائیں نیز سلائی کے ذریعہ آنکھ میں ڈالیں۔ اور قوام کے زیادہ غلیظ ہو جانے پر تھوڑے عرق گلاب سے رقیق القوام کریں اگر ۵ گرین کی مقدار میں سلفیٹ آف زنک یا سب ای ٹیٹ آف لیڈ کو ایک اونس عرق گلاب میں حل کرکے ہر ایک قسم کی رمد میں استعمال کیا جاوے۔ تو فایدہ میں سریع الاثر ہے ٭

(۲۶۰) (و) برائے خارش چشم :- نیز کثرت چیپڑ۔ ناخنہ۔ دمعہ ضعف بصارت۔ پھولا چشم۔ رمد مزمن سبل۔ دھند۔ جالا۔ ورنہ پیخ۔ شبکوری۔ روزکوری وغیرہ امراض چشم کو فایدہ کثیر ہوتا ہے ٭

ہلیلہ سیاہ۔ مغز تخم نیم۔ افیون۔ مامیران چینی۔ مغز تخم ہلیلہ زرد۔ سمندر جھاگ کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ فلفل۔ نمک لاہوری۔ تخم سرس۔ سفیدہ کاشغری۔ توبال مس۔ سرمہ اصفہانی۔ میل طلا۔ میل نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ عاقرقرحا ۴ ماشہ۔ سنگ بصری۔ پھٹکری بریان۔ زرد کوڑی بریان۔ شورہ قلمی ہر ایک تولہ۔ جوہر نوشادر ۲ تولہ کشتہ جست ہموزن۔ جملادویہ سب کو باریک سرمہ ساکر کے بذریعہ سلائی آنکھ میں صبح و شام ڈالیں۔ اور قبض کا خیال رکھیں ٭

(۲۶۱) (ذ) برائے ضیق النفس جس سے سرفہ سیاہ اور سرفہ عام۔ زکام۔ سوزش قصبۃ الریہ وغیرہ امراض صدر کو فایدہ عظیم ہوتا ہے۔ اور مرض دمہ کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے ٭

اکسٹراکٹ ایونیم۔ مارفیا ہائڈرو کلوراس ہر ایک ۵ گرین۔ اکسٹراکٹ ہائیوسائمس ۳ ڈرام۔ اکسٹرکٹ بلاڈونا ۱۶ گرین۔ اکسٹراکٹ اکوانائٹ ڈرام۔ اکسٹرکٹ آف ہاف ۵ ڈرام۔ کافور ۴ ڈرام سب کو ملاکر ۱۲۰ حبوب تیار کریں ایک حب صبح ایک حب شام کھانے کو دیں ٭

(۲۶۲) (ح) معجون مقوی اعضائے رئیسہ جس سے باہ اور طاقت کو فایدہ کمال ہوتا ہے اس میں دوائیت و غذائیت دونو موجود ہیں ٭

اسطوخودوس۔ کاہو۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ اصل السوس۔ افتمون۔ سنبل الطیب ہر ایک ۳ تولہ حشیہ جنطیانا۔ ہلیلہ سیاہ۔ برادہ صندل ہر ایک ۲ تولہ کشنیز ۴ تولہ۔ گاؤزبان۔ عناب ولایتی ہر ایک ۵ تولہ۔ سوز منقے پاؤسیر۔ جملادویہ کو ۳ سیر آب گاجر میں رات بھر بھگو دیں۔ اور علی الصباح ہاتھ سے ملکر صاف

کریں۔ بعد ازاں ۲ سیر نبات سفید اور ایک سیر شہد خالص داخل کر کے قوام معجون پر لاویں۔ من بعد مفصلہ ذیل ادویہ داخل کر کے معجون تیار کریں۔ ثعلب مصری۔ شقاقل۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ مغز خربوزہ۔ پنبہ دانہ۔ مغز خیارین ہر ایک ۲ تولہ۔ خار خسک۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ خولنجان۔ آرد سنگھاڑہ۔ موصلی سفید موصلی سیاہ۔ تخم اٹنگن۔ بستاور۔ درونج عقربی۔ تالمکھانہ۔ پوست خرما۔ مغز تربوز۔ خشخاش۔ مغز کنول گٹہ۔ بہوس اسبغول۔ ابریشم مقرض ہر ایک ۲ تولہ۔ الائچی دانہ۔ طباشیر۔ دارچینی۔ اندر جو۔ صمغ عربی۔ کتیرا گل گاؤزبان۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ بوزیدان ہر ایک ۲ تولہ۔ چوب چینی ۳ تولہ۔ زیرہ سیاہ۔ اجوائن خراسانی۔ زہر مہرہ۔ کہربا۔ سلاجیت۔ تخم بنگ۔ ریگ ماہی۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ شب رب السوس ہر ایک تولہ۔ برنج کشنیز ۴ تولہ۔ قرنفل۔ زعفران ہر ایک ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۸ تولہ۔ آرد نخود بریاں آرد روا ہر ایک ۵ تولہ۔ زردی بیضۂ مرغ ۵ عدد۔ کھویا شیر پاؤ سیر۔ روغن زرد پاؤ سیر۔ ورق نقرہ دفتری۔ یخنی گوشت ۲ سیر۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۱ تولہ۔ شراب برانڈی پاؤ سیر حسب دستور تیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں ؛

## (۲۶۳)(ط) پچکاری سوزاک۔

پھٹکری بریاں ۶ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۴ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۲ ماشہ۔ گیالک ایسڈ ۲۰ گرین۔ گیرو۔ افیون ہر ایک ۴ سرخ سب کو باریک کر کے بنا دیں۔ اور بوقت ضرورت ایک پوڑیہ سیر بھر پانی میں حل کر کے کچھ عرصہ تک رکھ دیں۔ بعد ازاں صاف کر کے بوتل میں بند رکھیں۔ اور حسب ضرورت لے کر دن میں دو دو دفعہ پچکاری کریں اور اثنائے دوائیہ میں یہ مرکب تیار کر کے پلائیں ؛

## (۲۶۴)(ی) برائے سوزاک خوردنی ؛

آئل جونی پر ۲۰ بوند۔ اسپرٹ ایتھر نائٹرس ۱ اونس۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس۔ کیوبب آئل ہر ایک ۲ ڈرام۔ صندل آئل لائیکوار پوٹاسی ہر ایک ۳ ڈرام۔ گیالک ایسڈ ایک ڈرام۔ ٹنکچر ہائیو سائمس ۴ ڈرام۔ شربت صندل ۲۔ اونس سب کو ملا کر ۴ بوند روزانہ شربت نبات میں ڈال کر استعمال کریں۔ اس سے سوزاک کیسا سخت ہو۔ چند روز کے استعمال سے رفع دفع ہو جاتا ہے ؛

# حکیم سیّد احمد حسین صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . جناب حکیم سید خادم حسین صاحب مرحوم

وطن . . . . . . . . . . . . نا ہن سرمور

عمر . . . . . . . . . . . ۳۰-۳۱ سال

بچپن میں اپنے والد ماجد حکیم مولوی سید خادم حسین صاحب مرحوم و اتالیق مہاراجہ صاحب سرمور و طبیب مخلصرائے خاص سے تعلیم علوم عربیہ کی پائی - اور پھر اورینٹل کالج لاہور میں مولوی فاضل میں پڑھتے رہے - لاہور میں بچپن ہی میں ایک رسالہ بنام تہذیب النفس لکھا جو لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوا - اور فلسفیانہ رسالہ بنام آلات جدید حضور نظام کے نام نامی سے معنون کرنے کے لئے لکھا - مگر ۲۳ - اپریل سنہ ۱۸۹۶ء کو محکمہ پرائیویٹ سکرٹری حضور نظام سے مراسلہ آیا کہ معنون کرنے کی اجازت نہیں - اس لئے طبع نہ ہوا *

فلسفہ کا کمال شوق تھا - چنانچہ عربی فلسفہ و شرح سلم العلوم حمد اللہ و قاضی مبارک کے ساتھ انگریزی فلسفہ بھی دیکھا - اور انگریزی منطق کی نسبت نہایت دقیق مسائل لکھ کر ثابت کیا کہ انگریزوں کی فلاسفی میں اس قدر نکات و حقایق و معارف لطیفہ متعلقہ علوم ذہنیہ و منطق موجود نہیں - اور منطق استقرائی میں کوئی جدید اضافہ علمائے یورپ نے نہیں کیا - اس کے علاوہ ہندی فلسفہ بھی مطالعہ کیا تھا - سانکھ شاستر و یوگ شاستر کا ترجمہ اور روح و مادہ کے مسایل کے متعلق اپنشدوں کی تعلیمات چنانچہ دی فلاسفی آف این شینٹ ہندوز ایک مختصر رسالہ لکھ کر فضل الدین تاجر کتب قومی کو دیا - مگر افسوس کہ اس نے دام کو واپس دیا نہ طبع کیا لاہور آنے سے قبل نجوم و جفر و عملیات و مسمریزم و ہپناٹزم و یوگ اشغال صوفیہ کا کمال درجہ شوق تھا - چنانچہ جنم پتری بنانے میں اہل ہنود سے کم نہ تھے - آسمان پر دوازدہ بروج سب سیارگان اور اٹھائیس منازل قمر پہچانتے

تھے۔ اور اس وقت یہ بتلا دیتے تھے کہ فلاں سیارہ فلاں برج میں ہے۔ آسمان پر ان کی نظر اس درجہ درست ہے۔ کہ ہر موسم میں تاریخوار نقشہ بنا سکتے ہیں۔ کہ فلاں برج فلاں وقت میں فلاں حصہ آسمان پر نظر آئے گا۔ اس زمانہ میں کیمیاگری کی علت بھی لگ گئی۔ اور جسیمد شاہ ایک مکار فقیر دو ہزار روپے کا زیور لے گیا تھا جس سے ان کے والد ماجد مرحوم نے خفا ہو کر نکال دیا۔ مگر محبت پدری نے جوش مارا۔ اور دوسرے دن بلا کر کہا۔ کہ ہمارے خاندان میں جو پشت ہا پشت سے طریق علاج و نسخہ جات چلے آتے ہیں۔ ان کی قدر و منزلت کیمیا سے بدرجہا زیادہ ہے۔ یہ تمام شوق پانچ سال رہے۔ پھر نجوم کے متعلق اپنی رائیں نہایتہ الادراک نے علم النجوم والافلاک میں اور عملیات و جفر و کیمیا و مسمریزم و ہپناٹزم و جادو و تعویذات کے متعلق اکمل الاخبار دہلی میں شائع کر دیں۔ جس میں سوائے روح انسانی کے عجائبات اور ترقی اور اعتقادات و صور خیالیہ و قوت خیالیہ کے اثرات کے بہت سے مسائل کی تردید کر دی۔ لاہور سے واپس آنے کے بعد اپنے والد مرحوم سے ہی علوم طبیہ کی تکمیل کی۔ اور مطب کے لئے بہ تحریک اطبائے دہلی حاذق الملک مرحوم کے مطب میں شامل ہوئے۔ اور قیام خان بہادر ڈپٹی محمد الٰہی بخش صاحب کی کوٹھی میں حوض قاضی پر رہا۔ اور علاوہ مطب کے طلبا کو تعلیم دیتے رہے۔ اور اکمل الاخبار دہلی کے جو حاذق الملک مرحوم کا ہی اخبار تھا ایڈیٹر رہے۔ اور ایک رسالہ بنام عبرت لکھا۔ جو پیسہ اخبار کے مطبع میں طبع ہوا۔ اور ایک رسالہ بنام انسان اور اس کی نیچرل حالت لکھا۔ جو مطبع مجتبائی دہلی میں طبع ہوا۔ اور مدرسہ طبیہ دہلی میں غریب طالبعلموں کے لئے قیمتی کتابیں وقف کیں جس کا شکریہ مدرسہ طبیہ کی سالانہ رپورٹ بابت ماہ اپریل ۱۸۹۴ء میں حاذق الملک بہادر نے ادا کیا۔

بوجوہات وہاں سے فارغ التحصیل ہونے سے پہلے ہی چلے آئے اور نابھ میں مطب کیا اور تمام شہرداران و اہلکاران نے آپ کو علاج کی کامیابی کے سرٹیفکیٹ دیئے اور تمام بڑے بڑے معززین ریاست کی تحریریں موجود ہیں۔ پٹیالہ میں مطب کیا۔ اور شہرت عظیم حاصل کی۔ پٹیالہ اخبار مورخہ ۲۰۔ اگست ۱۸۹۹ء میں مطب کی تعریف شائع ہوئی اس کے بعد

۱۸۹۵ء میں ریاست پونچھ ضلع راولپنڈی میں مہارانی صاحبہ پونچھ کے علاج کو گئے۔ اور آٹھ ماہ کے بعد واپس آئے ۔

آخر ۱۸۹۷ء میں روسائے گوالیار کی فرمایش پر گوالیار گئے۔ اور مہاراجہ سندھیا کے حقیقی نانا بابو کرشن راؤ سی۔ آئی۔ ای و مدار المہام ریاست کے ڈیڑھ سال معالج رہے۔ اور طبی رسالہ تہذیب البیان تصنیف کیا اور شہرت عظیم حاصل کی۔ انگرے صاحب سوار رئیس گوالیار کی والدہ کو ایک سخت مہلک مرض سے ان کے علاج سے صحت ہوئی اور تمام گوالیار میں شہرت عظیم ہوئی۔ مہاراجہ سندھیا کی سخت علالت سے صحت یاب ہونے پر ۱۱ مارچ ۱۹۰۰ء کو سب سے پہلے ایک جلسہ حکیم صاحب کے مکان پر منعقد ہوا جس کے حالات ۱۴ مارچ ۱۹۰۰ء کے پیسہ اخبار میں موجود ہیں۔ اور ان کی سپیچ کی قدر کی گئی۔ گوالیار میں ۱۹۰۰ء تک قیام رہا آخر ۱۹۰۱ء میں گوالیار سے بمقام مراد آباد آئے۔ اور بندگان خدا کی خدمت کرتے رہے۔ اور مراد آباد کے اخبارات مثل معین الاخبار۔ جام جمشید۔ نیر اعظم وغیرہ میں ان کے مطب اور تیر بہدف نسخوں کی نہایت تعریفیں شائع ہوئیں۔ مراد آباد صرف دو ماہ قیام رہا۔ اور صرف اسی مدت قلیل میں شہرت عظیم حاصل ہوئی۔ جس کو لوکل اخبارات نے مشتہر کیا جنوری ۱۹۰۲ء میں ناہن آئے۔ اور کئی طبی رسایل تصنیف کئے جن میں "رسالہ طاعون و گورنمنٹ آف انڈیا" دلسوزی سے بھری ہوئی تصنیف ہے۔ صدہا جلدیں اس رسالہ طاعون کی باقیمت ہندوستان بھر میں شائع ہوئیں۔ اور گورنمنٹ پنجاب نے اپنے ۲۰ جولائی ۱۹۰۲ء کے مراسلہ میں شکریہ ادا کیا۔ مئی ۱۹۰۳ء سے مشہور طبی رسالہ الشفاء جاری کیا۔ جولائی ۱۹۰۴ء تک جاری رہا پھر جنوری ۱۹۰۵ء سے ستمبر ۱۹۰۵ء تک جاری رہا۔ اس ماہواری طبی رسالہ میں بہت سے بے مثل و بے نظیر طبی حقایق و معارف اور عالمانہ و محققانہ مضامین اور فاضلانہ تحقیقات ہے۔

الشفاء لکھتے ہوئے ان کو کامل یقین ہو گیا تھا۔ کہ جب تک ہندوستان کا سفر اختیار نہ کیا جائے اس وقت تک کوئی خدمت فن طب قدیم اور ہندوستان کی اچھی طرح نہ ہو سکے گی۔ اس زمانہ میں ایک معرکہ پیش آیا۔ پانسو روپے یومیہ فیس لے کر سول سرجن اور لیڈی ڈاکٹر ایک لیفر کو دیکھنے ناہن آئے۔ اور مریضہ کے شکم میں پتھری بتلائی۔ حکیم صاحب نے کہا کہ ہرگز پتھری

نہیں۔ اگر پتھری ہو۔ تو میں اپنی تمام کتابیں جلادوں گا۔ اور ہر گز عمل جراحی کی بھی ضرورت نہیں۔ ورنہ مریضہ جانبر نہ ہو سکے گی۔ اس امتحان کے لئے ہزار روپیہ یومیہ پر ڈیرہ دون سے اکس ریز کے آلات اور ڈاکٹر آئے۔ امتحان کرنے پر یقین ہو گیا۔ کہ پتھری نہیں۔ اور ڈاکٹر شرمندہ ہوئے۔ شملہ میں ڈاکٹروں کے بالمقابل معالجات کئے۔ کئی مریضوں کو حکیم صاحب کے یونانی علاج سے ہی نفع ہوا۔ اور ڈاکٹری علاج جب کیا۔ جب ہی نقصان ہوتا رہا۔ ایک مرتبہ انگریزی علاج سے مریضہ جگر اور درد مثانہ میں قریب بہلاکت ہو گئی۔ بہت سے اخبارات میں یہ حالات طبع ہوئے۔ مگر طب یونانی کی عظمت اس قدر بھی نہ کی گئی جس قدر کہ اوپر مقیدی۔ اس سے پیشتر بمقام گوالیار ایک انگریز نے یہ کہا تھا کہ ہم یونانی طبیب کا سرٹیفکیٹ درست نہیں سمجھتے۔ بلکہ ایک اردو خوان نیٹو ہاسپٹل اسسٹنٹ کا سرٹیفکیٹ بھی سند ہو سکتا ہے جس سے کمال صدمہ حکیم صاحب کو ہوا اور استعفا بند کر کے سیاحت ہندوستان کا ارادہ کیا اور فن طب قدیم کی ذلت دور کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ دوست احباب بلکہ خود ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ناہن سمجھاتے رہے۔ کہ اس قدر لمبا سفر نہ کرو۔ اور خواہ مخواہ کی زیرباری برداشت نہ کرو۔ ننھے ننھے بچوں کا خیال بھی واجبات سے ہے مگر سہ

وہ بھلا کس کی بات مانے ہیں بھائی سید تو کچھ دوانے ہیں

مفید جڑی بوٹیوں کی تحقیقات کے علاوہ ہندوستان میں طب یونانی کی نسبت عوام کے خیالات معلوم کرنے اور طبیبوں کی حالت کا اندازہ کرنے اور ہندوستان کے مختلف شہروں کی آب و ہوا اور مخلوق کے خیالات اور امراض کا اختلاف دیکھنے کے لئے سفر کیا۔ ۲۴ جولائی ۱۹۰۹ء کو ناہن چھوڑا اور وسط ہند میں اشتہار دے دیا۔ کہ جس جگہ کے غربا لکھیں گے وہاں اپنے صرف سے ان مریضوں کو دیکھوں گا۔ اور دوائیں بھی اپنے پاس سے دوں گا۔ صدہا شہروں اور بہت سی ریاستوں میں گئے۔ کرنہ و۔ تلام۔ جاورہ تو بمنزلہ وطن ہو گئے۔ آخر کار یکم اگست ۱۹۱۲ء کو سیاحت ختم کی۔ اس عرصے میں مرض سل و دق کی تحقیقات کی اور نہایت مفید علاج ایجاد کیا اور جس قدر علاج کے معالجات میں بھی نئی باتیں دریافت کیں۔ کہ جن سے یقینی کامیابی ہوتی ہے۔ اصل وطن ریاست ناہن سرمور ہے۔ جہاں آپ کا خاندان معزز سمجھا جاتا ہے۔ عموماً"

ڈاکٹروں سے آپ کا مقابلہ پڑتا رہا ہے۔ اور آپ کو خاصی کامیابی ہوتی رہی ہے۔ جس کے تذکرے اکثر اخبارات میں ہوا کرتے ہیں۔ اور مدراس میں بارہ ہزار آدمیوں پر تجربہ ہوکر خاندانی نسخوں کے متعلق ایک عظیم الشان جلسہ فیروزپوری ۱۹۰۴ء میں بعزرین کا ہوا۔ جس میں ادویات یونانی کے پرتاثیر ہونے کا اعتراف کیا گیا۔ ہزارہا خطوط آپ کو ہندوستان کے مشہور لوگوں کی طرف سے آپ کی اور آپ کے کام کی تعریف میں پہنچ چکے ہیں۔ مرادآباد۔ گوالیار وغیرہ کے مطب کی نسبت حاذق الملک بہادر ثانی دہلوی نے لکھا ہے۔ کہ مجھے ذاتی طور پر علم ہے۔ کہ گوالیار و مرادآباد وغیرہ میں طبابت سے مخلوق خدا کو فایدہ پہنچایا۔ اور یہ امر یقینی ہے۔ کہ جہاں وہ مطب کریں گے۔ عزت اور نیکنامی حاصل کریں گے۔ ہر شخص کو جو طب کو عزیز سمجھتا ہے ان کی عزت وقدردانی کرنی واجب ہے۔ میرے بھائی قبلہ وکعبہ حاذق الملک مرحوم و مغفور صاحب ان کے علمی تبحر کے سبب نہایت محبت کرتے تھے۔ آپ طبی وعلمی قابلیت اور طبی خدمات جو آپ رسالہ الشفا کے ذریعے کر چکے ہیں۔ اب راجپوتانے میں انجام دے رہے ہیں۔ ان کی عزت سے کمال شہرت ہے۔ آپ کو علوم عربیہ طبیہ میں کامل دسترس ہونے کے علاوہ ڈاکٹری میں بھی تبحر ہے۔ یورپ امریکہ کی جدید ترین مستند انگریزی طبی کتب سے اچھے اچھے مضامین کا ترجمہ کر چکے ہیں۔ اور علوم عربیہ کا انگریزی سے مقابلہ۔ فنون طبیہ کی تاریخوں پر محققانہ نظر ہے۔ مہاراجہ سرموہن کے خاص طبیبوں میں رہ چکے ہیں۔

## بعض ادویہ مجربہ کے حوالہ جات

پرانی درسی کتب طبیہ وقرابادین ہائے معمول مطب میں صدہا نسخے ایسے مفید و مجرب ہیں کہ جن کی عظمت وشان اس زمانہ تک موجود ہے۔ افسوس کہ ان کی قدر کم ہوتی جاتی ہے مگر طبیب کو بغیر اس کے چارہ نہیں۔ میں صرف قرابادین قادری کے عجیب الاثر نسخے لکھتا ہوں۔ قرابادین قادری مصیح احمدی دہلی مطبوعہ ۱۲۹۹ھ ہجری بسعی شیخ ظفر علی مرحوم۔ میرے مطب میں علاج الامراض وقرابادین قادری معمول ہیں۔ ان کے نسخے صاد ولے بہت سے ہیں۔ بطور نمونہ چند عرض کرتا ہوں۔ اس کو ۱۱۲۳ھ ہجری میں شیخ ارزانی مرحوم نے تالیف فرمایا تھا۔

ایارج فیقرا قدیم نسخہ ہے جس کی عظمت و شان آج تک ہزارہا ڈاکٹروں اور اطبائے عالم کے دل
میں ہے۔ اس معظم مرکب نے بھی دنیا میں نہایت عزت حاصل کی۔ اور بہت سے نسخوں میں بطور
اصل دعمود یا جزو اعظم داخل کیا جاتا ہے۔ امراض دماغیہ و اعصاب مثلاً فالج لقوہ۔ استرخا۔ نزلہ۔
صداع عام امراض معدہ و امعا و احشا بواسیر ریحی و بواسیر خونی و بادی۔ وجع المفاصل۔ عرق النسا نقرس
وجع الورک۔ داء الحیہ۔ داء الثعلب۔ تپ ہائے بلغمیہ۔ کہنہ و ضیق النفس۔ عسر نفس۔ ربو شقیقہ
دوار وغیرہ وغیرہ اس میں اس عظمت و شان کا نسخہ ہے۔ کہ بغیر اس کے کام نہیں چلتا۔ ایسے
کے مرکبات انگریزی اس قسم کے مرکبات سے ماخوذ ہیں۔ اس کے دو نسخے صفحہ ۹۰ پر مرقوم ہیں جس
طرق استعمال تیر بہدف ہیں ضیق النفس کہنہ و عرق النسا کہنہ میں ہمراہ فرفیون پہلے دن نفع مجرب
ہوتا ہے۔ اور وجع مفاصل میں ہمراہ عظام سوختہ انسان اور صرع میں بھی اسی طرح اگر وجع مفاصل
آتشک سے ہو تو ہمراہ طبیخ عشبہ مغربی ۱ تولہ و منڈی ۹ ماشہ و چوب چینی ۱ تولہ۔ و ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ مگر
شب کو بعد غذا سوتے وقت۔ جوہر رسکپور تصعید شدہ و موزبقدر دو چاول عجیب الاثر ہے ؛
پاشویہ صفحہ ۹ عجیب الاثر جوشاندہ جالینوس صفحہ ۱۵ صد ہا اطبا جانتے ہیں۔ حبوب مسہل مرقومہ صفحہ ۲۰
بر حاشیہ برائے فالج بعد ماء العسل و تنقیہ نہایت مفید۔ مگر طبیخ اسطوخودوس کے
ہمراہ دیں ؛

حبوب نزلہ و حب الشفا صفحہ ۲۱ نہایت مفید و مجرب معمول اطبا۔ جن کی تصدیق رموز الاطبا
میں ہے ؛

صفحہ ۴۲ کی حاشیہ والی نیم کے پتوں کا سعوط شقیقہ کو فی الفور نفع دیتا ہے ؛

صفحہ ۴۳ پر معجون قوم بعد ماء العسل و مسہل فالج اور لقوہ کو ضرور ہی نفع دیتا ہے۔ اکثر اطبا
اس کا استعمال فرض و واجب جانتے ہیں ؛

مارا لجبن کا استعمال جس کو صفحہ ۴۷ سے ۴۹ تک لکھا ہے۔ اس عظمت و شان کی تدبیر بانی اطبا
کی ہے کہ آج تک امریکہ اور یورپ کے ڈاکٹر اس کا مثل پیدا نہ کر سکے۔ تقریباً دو سو سال سے
علوم و فنون جدیدہ کا ظہور ہوا ہے۔ آج سے تقریباً پندرہ سولہ سال پیشتر تک ڈاکٹروں نے
مارا لجبن سے فائدہ نہ اٹھایا۔ اور بعض ڈاکٹر تو اس ترکیب کو بیہودہ خیال کرتے تھے۔

مگر اب اہل امریکہ نے اس سے زیادہ نافع تدبیر امراض مقررہ میں کسی دوا کو نہیں لکھا ہے اور نہایت ہی تعریف کی ہے۔ جذام ودق تک میں اس کو تیر بہدف بتلایا ہے۔ چاہیئے کہ یونانی اطبا اس معظم القدر نہایت مفید تدبیر میں جدت پیدا کریں۔ اس تدبیر سے یونانی و اسلامی اطبا وحکما کی عظمت کا ایسا ثبوت ملتا ہے۔ کہ آج تک اس قدر روشنی کے زمانہ میں یورپ و امریکہ کو حاصل نہ ہوا ہے۔

فالج میں تلطیف تدبیر یعنی غذا بند کردینا ڈاکٹروں کے نزدیک مفید نہیں۔ اور ہم نے کئی کئی ڈاکٹر کو مرض فالج و لقوہ میں کامیاب ہوتے نہیں دیکھا۔ شملہ کے رؤساء کے بیسیوں معالجات انگریزی کے بعد خاکسار کا علاج ہوا ہے۔ راجہ صاحب سولن کو میرے نسخے نفع ہوا۔ اور بلا تلطیف تدبیر فالج کا علاج ہوتا ہی نہیں۔ ڈاکٹروں کو اس مرض کے علاج میں یونانی طریق علاج اختیار کرنا چاہیئے۔ مجھے وہ تمام تدبیرات معلوم ہیں۔ جو انگریزی ڈاکٹر کرتے ہیں۔ مگر یونانی طریق علاج سے ہرگز ہرگز بہتر نہیں۔ اول محض ماء العسل پر اکتفا پھر مسہل پھر معجون لوثم و روغن معینہ کی مالش کرکے فطول صدہا سال سے بے خطا تدبیر چلی آتی ہے۔

بروزمانی صفحہ ۲۰۰ ازالہ ضعف بصر میں مجرب و شیاف مرارات صدہا انگریزی ادویات سے بہتر جن کی نظیر ہرگز انگریزی ادویات میں نہیں۔ آرگے نو تھراپی میں ڈاکٹروں اور نارماکیوٹیکل سوسائٹی لنڈن کے فاضل ممبران کو مرارات کا استعمال داخل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ صدہا سال سے اطباء کے ہاں مستعمل ہے۔ اور آج تک ان کے فوائد کی تصدیق ہوتی چلی آتی ہے شیافات مرقومہ صفحہ ۵۰ خصوصاً شیاف اخضر و شیاف احمر مجرب ہیں۔

شیاف نعرب صفحہ ۷۰ مجرب نسخہ اطبائے ہند مرقومہ ۱۲۱ بر حاشیہ لینے

| | |
|---|---|
| ہڑ۔ بہیڑہ۔ سونچل۔ چیتا | سونٹھ۔ بلادر اس میں میٹھا |
| کھانسی۔ دمانسی جڑ سے جائے | بھات نہ جانوں کتنا کھائے |

معمول مطلب ہے۔

سکنجبین عنصلی صفحہ ۱۲۱ آج تک مفید ثابت ہوئی۔ یورپ و امریکہ کے ڈاکٹروں نے اپنی ذار مکوپیا

میں داخل کر لیا ہے۔ اور دنیا کے تمام بڑے بڑے شفا خانوں میں مستعمل ہوتی ہے۔ اطبائے اسلام کا نسخہ ہے جس کے فواید آج تک مسلم ہیں۔ زوفا کا استعمال ڈاکٹروں نے شروع نہیں کیا شاید عنقریب شروع کرنے والے ہیں۔ شربت زوفا یا اس پودے کے اور مرکبات امراض سینہ و حنجرہ میں ایسے ہیں۔ کہ جو کام زوفائے خشک سے نکلتے ہیں۔ ایسے اور ادویات سے نہیں نکلتے کما لا یخفیٰ علی المجربین ؎

شربت السنتین ۱۸۱ مجرب شربت انجبار ۲۵۹ وشربت حب الآس ۵۰ معمول مطلب قرص طباشیر افیونی عجیب الاثر ۲۶۶ - برائے ذیابطیس ۲۸۱ برحاشیہ بارہا تجربہ میں مفید ثابت ہوا احقر العباد کے تجربہ میں تو کبھی اس نسخہ نے خطا نہیں کی۔ اس قسم کے نسخہ کی تصدیق بہت سے لوگوں نے کی ہے۔ مسٹر حامد علی خاں صاحب بیرسٹر لکھنؤ کو اسی طرح کے نسخہ نے ذیابیطس کو نفع ہوا۔ گو مرض کہنہ جڑ سے نہ جائے۔ مگر نفع تو بہت جلد ظاہر ہوتا ہے۔ احقر کو قبلہ و کعبہ والد ماجدی طاب اللہ ثراہ نے ایک رئیس کے علاج میں مشورہ دیا کہ اس سفوف کو بنولے کے زلال کے ہمراہ یا بنولے کے زلال میں جنت بلوطا وخشخاش وخرفہ وکاہو ومغز کدو ومغز بادام شیریں کا شیرہ نکال کر اس کے ہمراہ دینا چاہیے۔ تین سول سرجنوں کے معالجات کے بعد ایک فاضل انگریز سول سرجن کے سامنے یہ علاج شروع کیا گیا تھا۔ پہلے روز میں نفع ظاہر پیاس میں کمی۔ پیشاب کم آنے لگا۔ ڈاکٹر نے چار یوم کے بعد پیشاب کا امتحان کر کے بتلایا کہ شکر موقوف ہو گئی۔ یا برائے نام نہایت کم مقدار میں آتی ہے۔ اور اس قدر تو عام تندرست لوگوں کے پیشاب میں بھی خارج ہو سکتی ہے۔ میرا یہ نسخہ اس فاضل انگریز نے نقل کیا اور بے حد تعریف وتوصیف فرمائی ؎

سفوف حجر الیہود یا حجر الیہود کے مرکبات کلتی کے طبیخ کے ہمراہ یا عقرب سوختہ کے مرکبات بہت سے انگریزی نسخوں سے بہتر ہیں۔ سنگ وریگ گردہ ومثانہ میں ڈاکٹر صاحبان کو ان اسلامی ویونانی نسخہ جات سے فایدہ اٹھانا چاہیے۔ کیونکہ ان کے فواید کی تصدیق ہوتی رہی ہے۔ علاج الامراض اور قرابادینوں میں بہت سے مفید نسخے مرقوم ہیں۔

استقرار حمل کے لئے نسخہ ۲۹، حاشیہ پر میرے ایک فاضل دوست نے بے حد تعریف کی۔ اور کہا کہ تین مرتبہ کامیاب ہو چکا ہوں۔ احتباس طمث میں صفحہ ۲۰۸ کا طبخ قرطم صدہا ہزارہا بار کا تجربہ میرا اور میرے والد ماجد مرحوم مغفور اور اساتذہ اور زمانہ حال کے موجودہ ہندوستانی اطبار کا ہے۔ صدہا فاضل اطبار کا معمول مطب ڈاکٹروں کو تجربہ کر کے دیکھنا چاہئے۔ میرے استاد حاذق الملک مرحوم مغفور بھی یہی نسخہ لکھا کرتے تھے۔

معجون ممسک ۲۲۳ مجرب حب ہرلوبا ۲۲۷ مجرب تینوں نسخے عجیب الاثر ہیں۔

حب گھرپڑھی یا حب مسکیں نواز معمول عالی جناب حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی و دیگر افاضل بلاشک مطب میں رکھنے کے لائق ہے۔ مرقومہ صفحہ ۲۵۔

شربت کاوی صفحہ ۲۰۶ بعد موتی جھرہ و چیچک حرارت رفع کرنے کو دیتے ہیں۔ میری رائے میں اس نسخہ کا بدل دوسری دوا نہیں۔ راجپوتانہ میں موتی جھرہ اور پانی جھرہ کے نام سے جو مہلک بخار مشہور ہیں۔ اس میں اس شربت کاوی نے تریاق کا اثر دکھلایا ہے اور ان علاقوں میں بخار کہنہ میں قرص زرشک و قرص طباشیر ہمراہ شربت بزوری بھی بہت ہی نفع دیتا ہے۔ کوہستانی علاقوں میں شملہ وغیرہ کے قریب اس قسم کے نسخہ جات کا اثر ایسا اچھا ظاہر نہیں ہوا۔ جیسا کہ راجپوتانہ میں قرص گل اور خوب کلاں مدبر بلغمی بخار میں بہت نافع ہے۔ اس بخار میں پیاس نہیں ہوتی۔ معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ بھوک ساقط صفحہ ۲۵۳ کا نسخہ معمول ہے۔ بلاشک نافع ہوا ہے۔ اور اگر دق کی ابتدا میں اسہال لاحق ہو جاویں۔ تو عرق شیر یا کاسنی یا آب انارین یا مار الاصول معتدل کے ہمراہ صفحہ ۲۰۲ کا قرص جو حاشیہ پر مرقوم ہے۔ دیا جائے۔ تو بہت نافع ہوتا ہے۔

کہنہ آتشک میں حب سم الفار اور ابتدا میں حب توتیا جس کو حب طلیہ کے نام سے لکھا ہے۔ اور چار نسخے نیلہ تھوتھہ کے جو صفحہ ۲۰۲ پر مرقوم ہیں۔ نفع دیا کرتے ہیں۔ رسکپور جیسا نقصان منہ آنے والا یا دانتوں کے خراب ہونے کا نہیں ہوتا اور صفحہ ۲۰۵ کے حاشیہ والا نسخہ

تو ایک شخص بنا کر دیتا ہے۔ اور اس کی نہایت شہرت ہے۔ دور دور سے لوگ لینے کو آتے ہیں +

# رموزالاطبا طبع اول کے نسخہ جات کے متعلق

(نمبر نسخہ از ۳ تا ۱۰ نمبر صفحہ از ۲۰ تا ۲۲ از حکیم الامۃ حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی) (کیفیت) تمام نسخے معتبر۔ مفید لائق استعمال اور مطب میں برتنے کے قابل +

۱۲ - ۲۴ - اول از حکیم محمد علیشاہ (کیفیت) نسخہ مفید معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ احقر کے تجربہ میں مردار سنگ کھلانے سے پوٹی کرم امعا کی خارج ہو جاتی ہے۔ اس میں اوراق قلعی ہیں۔ مگر واضح ہو۔ کہ مردار سنگ یا سیسہ کے استعمال سے ایک قسم کا گنٹھیہ بھی ہو جاتا ہے +

۱۹ - ۲۰ - ۴۱ - اول۔ مولوی غلام حسنین کنتوری۔ مترجم قانون۔ چھوٹی دودھی بلا شک قابض ہے۔ اور بواسیر میں بھی مستعمل ہے۔ ہینگ والا نسخہ مجرب احقر ہے +

۳۰ - ۵۴ - اول۔ حکیم غلام محمد مقیم صاحب۔ کشتہ مرجان بلا شک سرفہ بلغمی۔ ضیق النفس میں مفید ہوتا ہے +

۳۹ - ۵۷ - اول۔ قاضی محمود صمدانی۔ اس قسم کے نسخے کم و بیش تغیر و تبدل کے ساتھ مفید ہوا کرتے ہیں۔ مگر بواسیر میں ایلوا بھی عجیب الاثر چیز ہے۔ ہمراہ نیم و رسوت وغیرہ +

۵۵ - ۷۶ - اول۔ حکیم سید خورشید علی خاں۔ بلا شک مفید ہے۔ مجرب احقر +

۹۰ - ۹۵ - اول۔ مان سنگھ آیدہ دہلوی۔ تلسی بخار ملیریا کا تریاق ہے۔ اس کا شیرہ ہمراہ حب سیاہ بھی مفید ہوتا ہے۔ مگر قبض نہ ہو۔ اور احقر دو گولی یا تین تک بھی دے دیتا ہے

۹۰ - ۹۸ - اول۔ حکیم سید محمد نورالحسن بھوپال۔ بعد تنقیہ اور حب مسہل جیسی گولیاں کہ حکیم مولوی نورالدین صاحب کی ہیں۔ عرق مشہورہ ہمراہ فولاد احقر دیتا ہے اور یہی دوبات

اور نسخہ عرق حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری ہیں ہمراہ فولاد دیتا ہے +
صفحہ ۱۹۴ - ۲۰۰ - جلد اول - حکیم غلام مصطفےٰ صاحب - احقر اسد میڈیکل کالج لاہور میں جناب کی مدتوں تعریفیں سنتا رہا ہے - لاہور میں مطب کی شہرت میرے زمانہ میں نہ تھی - مگر آپ کا نسخہ لگرہ فی الحقیقت مفید و معزز ہے +
نسخہ ۲۰۳ تا ۲۱۴ - جلد اول - احقر - راقم الحروف - تمام نسخے احقر کے تجربات سے ہیں - مگر ذیابطیس کا نسخہ ہمراہ بدرقہ اصلاح طلب ہے - اور معین حمل و مقوی باہ نسخہ مجھے عالیجناب حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی نے مرحمت فرمایا ہے - جو کہ تجربہ میں صحیح پایا گیا - نیز ۲۱۴ والا نسخہ گو مفید ہے - مگر اس مرتبہ کاٹ ڈالا گیا) خارج کرتا ہوں - اور بہت سے تجربات ارسال کرتا ہوں +
نسخہ ۹۲ - ۴۰ - دوم - حکیم اکبر علی خاں - سفوف ورم جگر مجرب و معمول مفید مطب کا مائیناز اور نہایت ہی مفید ہے +
نسخہ ۱۰۳ تا ۱۱۲ - ۹۲ تا ۱۰۰ - حکیم سید قاسم علی خاں صاحب - احقر واقف ہے - نہایت بزرگ اور بھروسہ و اعتبار کے معقولات ہیں - اور تمام نسخے مفید اور مطب میں رکھنے کے لائق ہیں - ایسے نسخوں سے اس کتاب کو زینت ہے +
نسخہ ۱۱۲ - ۱۰۷ - اول - حکیم خلیل الرحمن خاں - احقر نے یہ گولی بنائی ہے - میرے شاگرد نے بھی بنا کر تقسیم کیں نافع ہیں +
نسخہ ۱۴۲ - ۱۰۲ - اول - حکیم مولوی محمد عبدالرحمن - اس سے قریب احقر کے ہاں مدت سے معمول مطب نسخہ چلا آتا ہے - بلاشک یہ بھی مفید ہوگا - احقر کے نسخہ میں صرف کندر اور شکر تیغال صیعہ سائلہ زائد ہے - باقی یہی ادویہ ہیں - اور ہمراہ کشتہ مرجان بھی بہت مفید ہے +
نسخہ ۸۹ تا ۹۱ - ۱۱۳ تا ۱۱۵ - اول - حکیم غلام اسد صاحب - امراض مذکورہ میں بلاشک ان سب نسخوں کا استعمال مفید پایا گیا - ریٹھہ عجیب چیز ہے - کہ لقوہ اور قبض و ہی افعی گزیدہ خناق وغیرہ میں مفید اور مردار سنگ کی گولیاں یا کسی اور طریق سے کھلانا بلاشک آتشک کو نافع ہوا ہے - گو احقر نے گوشت میں پکا کر مردار سنگ نہیں کھلایا - مگر گولیوں کی شکل میں بعض ادویہ کے

ہمراہ کھلانے سے نفع دیکھا ہے ۔

صفحہ ۱۱۹ - ۱۹۰ - جلد دوم - جناب حکیم مولوی سید محمد ظفر حسن صاحب طبیب بنارس ۔

مجھے حکیم صاحب بمقام کوٹہ راجپوتانہ ہمراہ مہاراجہ صاحب بنارس ملے پیچش کے اس نسخہ اور کتاب رموز الاطبا کا بہت ذکر آیا۔ میں نے تخم ریحان کی اس کھیر کو بلاشک مفید و مجرب پایا۔ پہلی خوراک کے بعد مروڑ اور تکلیف میں افاقہ ظاہر ہونے لگتا ہے۔ اور امرا و رؤسا کے قابل ہے۔ میں نے ریاست جاوڑہ میں ایک لطیف مزاج رئیس کو دیا اور پلاؤ کھلائی گوشت یخنی پلانے کی ہدایت ہے۔ ایک روز ہی میں نفع ہوا۔ حالانکہ ڈاکٹر دس دن سے علاج کر رہے تھے اور سوائے دودھ اور ایسی غذا کے جو مرغوب نہ تھی۔ کھلاتے تھے کسٹرائل معہ ٹنکچر افیون و لعاب گوند کے بدمزگی بڑھ گئی تھی۔ نسخہ لائق قدر ہے۔ حکیم صاحب نہایت لطیف طبع ذہین اور ذی علم طبیب ہیں۔ ان سے مل کر نہایت طبیعت خوش ہوئی۔ مجھ سے نزول الماء کے نسخہ کا جو دہلی والے استعمال کرتے ہیں۔ اور چکنی دوا کے نام سے مشہور ہے۔ تذکرہ فرمایا میں نے نسخہ چکنی دوا کا لکھ دیا ہے۔ جو کہ بڑے معرکہ کا مشہور معزز نسخہ دہلی کے مشہور خاندان کا ہے ۔

صفحہ ۱۲۲ - ۲۰۱ تا ۲۰۵ سوائے نسخہ ۲۰۴ کے حکیم سید محمد حسین ۔

استحاضہ میں پوست بیخ ڈھاک نہایت مفید ہے۔ اور پوست درخت مہوہ بھی عجیب الاثر بکثر اسہال کبدی و اسہال کہنہ میں مہوے کی چھال کا مطبوخ ڈھاک کی چھال سے بدرجہا مفید ہمراہ سفوف برنج ساٹھی کھلاتے ہیں۔ مگر اس ترکیب میں چاول پکائے جاتے ہیں۔ اور لڈو بنائے جاتے ہیں۔ بلاشک مفید معلوم ہوتا ہے۔ اسہال کہنہ اور رتوندی کے نسخے مفید ہیں۔ پنیس میں اختر کے تجربہ میں برگ دونا مروا کا عرق صرف یا ہمراہ ملیم سعوطاً نافع ہے۔ اور دوسرا نسخہ تارپین کے تیل میں پیاز کا عرق و کافور کا ڈال کر اور ذرا آب برگ پودینہ یا ایک قلم پیپرمنٹ کی ڈال کر سعوط کرنے سے کرم بینی فی الفور خارج ہوتے ہیں۔ چونکہ حکیم صاحب موصوف کے اس نسخہ میں عرق پیاز کافور برگ دونا مروا ہیں۔ مفید ہوگا ۔

صفحہ ۱۳۹۔ نمبر ۲۳۲۔ لعوق سل و دق حکیم نثار علی صاحب

احقر کے تجربہ میں شربت اعجاز جس میں برگ اڑوسہ ہے۔ یا شربت اڑوسہ جس میں لعوق شبت کے اجزا ہوں۔ معہ افیون ہمراہ سرطان محرق ہمیشہ سے معمول مطب ہے۔ اس نسخہ میں یہ سب ادویہ معہ بہت سی اور ادویات کے شامل ہیں۔ جو مفید معلوم ہوتا ہے۔ دیگر السی ۳ تولہ گاؤزبان ۹ ماشہ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ بہدانہ ۹ ماشہ۔ کوکنار ۱۰ تولہ۔ تخم شبت ۲ تولہ۔ خطمی ایک تولہ خبازی ایک تولہ۔ گلو تازہ ۵ تولہ۔ گل بنفشہ ۱۰ تولہ گل نیلوفر ایک تولہ۔ اصل السوس ایک تولہ۔ سپستان ۲۰ دانہ۔ برگ اڑوسہ پاؤ در آب جوش دادہ صاف نمودہ شکر تیغال ۵ تولہ ترنجبین ۵ تولہ۔ مصری کالپی ۵ تولہ انداختہ بقوام شربت آرند۔ بعدہٗ کہربائے شمعی۔ مروارید ناسفتہ ۱۰ ماشہ۔ سرطان محرق ۲ تولہ۔ گل ارمنی ۱۱ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ رب السوس ۲ ماشہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر ۱۱ دانہ۔ مغز بادام تلخ مقشر ۷ دانہ۔ مغز کدو ۹ ماشہ۔ مغز چیچیڑہ ۹ ماشہ۔ نشاستہ ۹ ماشہ انداختہ لعوق سازند۔ یہ بھی میرا معمول ہے۔ جو کہ واقعی مفید ہے۔ اس میں بھی بہت سی ادویات ہیں۔ جو مفید معلوم ہوتی ہیں

صفحہ ۴۰۰ نسخہ ۴۰۱۰ چھپکلی کا روغن خنازیر میں مفید ہے۔ گو احقر نے اس میں سینگ کفش کہنہ کی خاکستر بھی ڈالی

صفحہ ۵۵۳۔ نسخہ ۱۵۵۔ سوزاک کا نسخہ۔ گیرو اور پھٹکری والا بلاشک مفید ہے۔ مگر گیرو اور پھٹکری کو آنچ پر پکا کر مثل بھانوال کرلیں۔ تو وہ ہی نسخہ ہو جاتا ہے۔ جو دہلی کے اطبا استعمال کرتے ہیں

صفحہ ۷۵۲ نسخہ ۹۹۱ مارگزیدہ و کلب الکلب کا جو نسخہ مدت سے احقر کے یہاں مستعمل ہے۔ اس کے اجزا حسب ذیل ہیں :-

جمالگوٹہ ۳ عدد۔ سم الفار ۲ ماشہ۔ چرک حقہ ۱ تولہ۔ مرچ سرخ نہایت تیز ۲ ماشہ۔ نیلا تھوتھہ سبز ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ افیون مصفےٰ ۲ ماشہ سب کو شیر عشر ۲ تولہ میں سحق کرکے رکھیں

محض تنگاف دے کر لگانا اور بقدر نصف مونگ کھلانا تریاق عظیم النفع ہے۔ اس نسخہ میں اور اجزا بھی ہیں۔ جو مفید معلوم ہوتے ہیں۔ اس طور پر مقابلہ کرنے سے ادویہ کے افعال و خواص پر روشنی پڑتی ہے۔ صفحہ ۱۸۰ نسخہ ۹۸۰ طحال کا یہ نسخہ مفید ہے۔ (۳۰) سفوف تپ دق صفحہ ۲۵۰ کے حاشیہ پر مروارید والا نہایت نافع ہے۔ جسے کہ درد نقرس را در یک ساعت بنشاند۔ انیسون و زیرہ کرمانی والا جو صفحہ ۲۳۶ کے آخر میں ہے۔ مدت سے ہمارے یہاں معمول مطب ہے۔ اور درد (۳۲) کمر میں شیخ بایادالکمال کنگنی والا نسخہ بہت سے بوڑھوں کو نافع ہوا ہے۔ حب (۳۳) مقیم از من معمول جناب حکیم مولوی نورالدین و دیگر اساتذہ یہ سب اسی صفحہ پر مرقوم ہیں۔ مضمون طویل ہوا جاتا ہے۔ اب علاج الامراض کے معمول مطب اور نہایت مفید و مجرب نسخہ جات لکھتا ہوں اور رموز الاطبا بند کرتا ہوں جن نسخہ جات کو اطبائے ہند اپنا معمول مطب تصور کرتے ہیں اور بتلانے میں بخل کرتے ہیں۔ ان میں سے چند بہ نظر اختصار اس جگہ لکھتا ہوں۔ بلاشک نہایت مفید و عجیب الاثر ہیں ؛

(۳۴) سفوف ذرب (۸۹) (۳۵) سفوف سنگ ہنی والا (۱۹۹) (۳۶) سفوف لاجورد (۳۱) (۳۷) طلائے اسگند (۲۱۶) (۳۸) تکمیہ سرسام و صداع ۱۷ (۳۹) معجون منعظ الہ بکارت نماید (۲۳۸) (۴۰) سفوف تنب ۴۷ (۴۱) ۱۲ سفوف طباشیر ۴۵ (۴۲) کحل آب غورہ والا ۷۷ (۴۳) حب لعاب بہدانہ ۱۲۱ (۴۴) مرہم سائیدہ چوب چینی ۲۵۲ (۴۵) تکمیہ آرد مونگ ۲۲ (۴۶) ضماد جالینوس ۲۹۹ (۴۷) ضماد قیصوم ۳۰۹ (۴۸) ضماد کبریت والا ۳۶۷ (۴۹) ضماد قرص والا ۲۹۷ (۵۰) غرغرہ غدہ دانہ والا ۱۱۷ (۵۱) سفوف عجوہ دل گشتہ والا ۱۰۰ (۵۲) نسخہ بہاؤ ۳۲۳ (۵۳) فرزجہ بائے بے رنگ اجوائن والا ۳۲۲ (۵۴) ضماد اسپغول ۳۵۷۔

(۵۵) قرص لب ۱۳۴ (۵۶) ضماد قیلۃ الرا ۳۱۱

(۵۷) سفوف شورہ قلمی والا ۲۰۳ (۵۸) مطبوخ قوہ والا ۲۱۲

(۵۹) سفوف مصطگی والا ۱۸۹ (۶۰) سفوف نخاع ۱۹۱ ؛

(۶۱) ضماد لک مغسول ۲۲۳ (۶۲) معجون ماسک البول ۲۲۵
(۶۳) معجون کلاں ۲۳۷ (۶۴) معجون جالینوس منفعت دارد ۳۳۹
(۶۵) معجون مادۃ الحیوۃ جدواری ۲۳۷ (۶۶) معجون سقنقور بجائے سقنقور قضیب گاؤ و گاؤ خر بس ۲۳۷
(۶۷) معجون مروح الارواح ۲۳۷ (۶۸) معجون پٹھہ ۲۳۷
(۶۹) سفوف جوا کھار

# آپ کے مجربات

## (۲۶۵) (ا) برائے ام الصبیان

جدوار، عود صلیب۔ مشک قدرے قدرے در عرق بادیان سائیدہ در حلق چکانند و حلتیت جند بیدستر عاقر قرحا بویانیدن قدرے در حلق چکانیدن انفع و استخوان سوختہ انسان سعوط نمایند و تدخین ہم کنند از چوب صنوبر زرد ۲ ماشہ۔ جند بیدستر ا ماشہ۔ کندر ا ماشہ قدر شربت بقدر سر شف برائے طفل دو ماہہ یا دو سر شف و شش ماہہ را سہ سر شف دو سہ مرتبہ ۔

## (۲۶۶) (ب) برائے لکنت

مصطگی ا ماشہ۔ کندر ا ماشہ در خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا آمیختہ ہمراہ ہلیلہ مربیٰ خورد و بس ۳ ماشہ بادیجبویہ ۲ ماشہ عسل خالص ۲ تولہ در آب جوش دادہ صاف کردہ بخورند ۔

## (۲۶۷) (ج) برائے درد دنداں

تباکو ۲ ماشہ۔ عاقر قرحا ۲ ماشہ۔ نمک لاہوری سنون سازند و برائے کرم دنداں بائے برنگ در آب جوشاندہ مضمضہ نمایند ۔

## (۲۶۸) (د) برائے قے و غثیان

زہر مہرہ ا ماشہ۔ بنسلوچن ا ماشہ۔ انار دانہ ا ماشہ۔ زرورد ا ماشہ۔ زرشک ا ماشہ۔ عرق کیوڑہ سائیدہ در جوارش انارین آمیختہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ و شیرہ صندل سفید ۳ ماشہ در عرق بادیان برآوردہ عرق بید مشک

۵ تولہ شربت غورہ ۲ تولہ داخل کردہ بنوشند۔ برائے تیز سہ پہر بادیان و کشنیز خشک شیرہ برآوردہ
عصری داخل کردہ بنوشند مجرب بارہا ؛

## (۲۶۹) (ہ) برائے ورم طحال

خردل سیاہ ۵ ماشہ۔ سہاگہ بریان ۲ ماشہ سفوف سازند یک ماشہ ہمراہ آب تازہ و برگ سداب ۵ ماشہ
اشق ۵ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۲ ماشہ۔ پودینہ خشک ۳ ماشہ در سرکہ سائیدہ ضماد نمایند۔ وصبر سقوطری خاکستر
چوب انگور و آب برگ جھاؤ بسر در سرکہ نیز مفید ؛

## (۲۷۰) (و) طلائے ملذذ معمول مطب

پوست جامن ۱ ماشہ غنچہ انار ۱ ماشہ۔ موئے سر زن کہ با وے جماع منظور باشد۔ سائیدہ در عسل خالص حشفہ
طلا نمایند ؛

## (۲۷۱) (ز) برائے تپ ہر قسم

فلفل سیاہ۔ گیرو۔ سہاگہ ہموزن سفوف ساختہ بگذارند بقدر نصف ماشہ چند بار در یک روز برائے
بخار ہر قسم۔ خواہ کہنہ باشد یا جدید ؛

## (۲۷۲) (ح) منوم

مغز تخم ارنڈ یک عدد۔ نسج عنکبوت سہ عدد سائیدہ فتیلہ ساختہ و دخانش بگیرند در چشم کشیدن منوم است ؛

## (۲۷۳) (ط) مقوی و مولد خون صالح و طمث را باقاعدہ کند تا قمین را نافع۔

بیر اکسیس ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ صبر زرد ۳ ماشہ سائیدہ حبوب سازند یک حب یومیہ ؛

## (۲۷۴) (ی) دیگر مقوی اعصاب

کچلہ مدبر بہ شیر گاؤ پوست دور کردہ ہموزن فلفل سیاہ انداختہ حب بقدر نخود بندند قدر شربت برائے طبیب
در فالج و لقوہ و لکنت ہم تواں داد ؛

## (۲۷۵) (ک) طلاس عجیب الاثر معمول مطب برائے صداع و شقیقہ و اکثر امراض دماغیہ و درد چشم

مجرب کشمیری پتہ نوشادر زعفران۔ پوست ریٹھہ۔ خربوزہ زرد سوختہ مساوی سائیدہ بگذارند۔ در مطب یکے
از فاضل درین نسخہ ملیم۔ کائپھل کافور گل بنفشہ و دانہ الائچی خورد ہمہ ہموزن سائیدہ یک تولہ ازیں سفوف
در چہار تولہ طلاس مذکور آمیختہ بکار برند۔ سرسام را نیز نافع فرمودند ؛

(۲۷۶) (ل) برائے اصلاح کبد مجرب المجرب۔ عجیب العمل لایق مطب ؛
نوشادر ۲ تولہ۔ افسنتین رومی تولہ سحق بلیغ کردہ نگہدارند قدر شربت چار سرخ صبح و ہمیں قدر بوقت
سہ پہر۔ ورم صلب جگر و در ابتدائے سوء القنیہ بارہا تجربہ رسیدہ معمول مطب ؛

(۲۷۷) (م) حب القرع
کمیلہ ۱ تولہ۔ بائے بڑنگ ۱ تولہ۔ برگ نیم ۱ تولہ۔ مردار سنگ ۴ تولہ۔ سحق بلیغ کردہ بقدر شش ماشہ ہمراہ روغن
زرد بخورند۔ بلا تکلف ہمہ کرمہا بیروں آیند و در استعمال ایں دوا احتیاط بلیغ باید نمود ورنہ خوف ضرر
است اگر دوائے چہارم را داخل نکنند سہ دوائے اول اسائیدہ بقدر شش ماشہ ہمراہ ۲ تولہ گلقند آمیختہ بخورند مفید و مجرب بلا ضرر است

(۲۷۸) (ن) کرم امعا
اول چند یوم شیر گاؤ ہمراہ نبات سفید بوقت صباح بنوشند۔ بعد چند یوم بائے بڑنگ ۳ ماشہ۔ سرخس ۳ ماشہ
درمنہ ترکی ۳ ماشہ۔ کمیلہ ۳ ماشہ۔ ترمس ۳ ماشہ۔ حب النیل ۳ ماشہ۔ قسط تلخ ۳ ماشہ۔ تربد سفید ۳ ماشہ۔ نمک
ہندی کوفتہ بیختہ شش ماشہ ازیں گرفتہ ہمراہ آب ہر روز بخورند۔ کرم بمیرند بعد از چند یوم از ادویہ مسہلہ
بیروں آرند ؛

(۲۷۹) (س) خروج مقعد و استحاضہ
چھٹکری ۱ تولہ۔ مازو سبز ۲ ماشہ۔ پوست بیخ انار ۲ ماشہ۔ جفت بلوط ۲ ماشہ۔ گلنار ۲ ماشہ۔ اقاقیا ۲ ماشہ۔ ایں خوز
۲ ماشہ۔ گوند ڈھاک ۲ ماشہ ہمہ را جوکوب نمودہ در آب جوش دادہ صاف نمودہ آبدست کنند و ثفل را
سائیدہ ضماد نمایند ؛

(۲۸۰) (ع) برائے صلابت ورم حار و غدد و دمسہ ہائے صلب بواسیر انافع ؛
گولی سیسہ بندوق در آب کاسنی سبز سائیدہ طلا نمایند اگر ہمراہ این چھالیہ و مازو ہم بسایند انفع و برائے زرد
دمسہ ہائے بواسیر قدرے افیون ہم شامل کنند و طلا نمایند اگر بقدر چاول نیلہ تھوتھہ بیامیزند مسہ ہائے بواسیر
بلا درد ساقط شوند ؛

(۲۸۱) (ف) نسخہ موتی جھرہ معمول مطب
مروارید ناسفتہ نصف سرخ مسحوق در شربت عناب ۱ تولہ و خوب کلاں ۲ ماشہ با مروارید مسحوق ۱ ماشہ در
دواء المسک ۳ ماشہ آمیختہ اول بخورند بالائش شیرہ عناب در عرق گاؤزبان برآوردہ شربت بزوری ۲ تولہ اگر زبانہ

انحطاط باشد ورنہ شہد خالص اتولہ داخل کردہ خاکسی ۲ ماشہ پاشیدہ بخورند۔

## (۲۸۲) (ص) برائے حمیات کہنہ

نانخواہ ۲ ماشہ گوماہ ۲ ماشہ شب در آب گرم تر کنند صباح مالیدہ صاف نمودہ شربت بزوری ۲ تولہ داخل کردہ بنوشند اگر سل و سرفہ شدید باشد در شربت ابریشم سرطان محرق و قرص گل یا قرص زرشک یا قرص طباشیر ے تواں داد مگر درانا در حرارت و حمی کہنہ برنجاسف یا نانخواہ یا گوماہ ایں ہر سہ ادویہ ہندیہ عجیب الاثر خواہ یکے ازیں یا دو بار ہمراہ خوب کلاں مدبر نیز استعمال مے کنم۔

اڑوسہ ان پرانے بخاروں میں جن میں کھانسی ہو عجیب چیز ہے۔ انگریزوں نے اس کا جوہر بھی نکالا ہے جس کو نہایت اینٹی سپٹک بتلاتے ہیں۔ مگر ہندی وید صدہا سال سے اس کو سل میں استعمال کرتے ہیں ایک وید صاحب نے جو علم و فضل میں نہایت مشہور ہیں بمقام جموں احقر سے فرمایا کہ کھانسی والا شخص اگر اڑوسہ کے درخت کے نیچے بیٹھ جائے محض پاس رہنے سے کھانسی چلی جائیگی۔ پھر انہوں نے ایسی پر اثر تقریر اس اڑوسہ کے افعال و خواص کی نسبت بیان کی کہ میں تمام عمر نہ بھولوں گا۔ فرمایا کہ اڑوسہ کی خوشبو سے ہی بخار اور کھانسی کو ضد ہے محض سونگھنا ہی نافع ہے۔ چہ جائے کہ اس کا عرق پیا جائے۔ فرمایا کہ اڑوسہ کے پتوں میں کوئی چیز رکھنے سے نہ سڑتی ہے نہ کیڑا لگتا ہے۔ بدن انسان میں اڑوسہ کے اجزا کا داخل ہونا اور حرارت کا قائم رہنا ناممکن ہے۔ فرمایا کہ امراض شش و سینہ کے لئے اس سے بہتر تدبیر سوائے دعا اور کوئی نہیں۔

## (۲۸۳) (ق) برائے ورم صلب رحم بارہا بتجربہ رسیدہ کہ خطا نکند مجرب المجرب۔

مغز ساق گاؤ ۲ تولہ چربی گردہ بز ۲ تولہ (اگر چربی ماکیان ۱ تولہ میسر شود بہتر) کنند ۹ ماشہ۔ اشق ۹ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ مردار سنگ ۹ ماشہ۔ گل بابونہ ۹ ماشہ۔ موم زرد ایک تولہ۔ روغن گل ۱۲ تولہ۔ روغن بابونہ ۱۲ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ۔ جند بیدستر ۳ ماشہ۔ اول مغز ساق و چربی و موم و روغنہا را گداختہ صاف نمودہ دراں سحیقہ مصطگی و کندر و اشق یکے بعد دیگرے داخل کنند بعدہ مردار سنگ انداختہ از دستہ آہنی سحق کردہ زعفران و جند و مشک داخل کردہ یکذات کردہ نگہدارند بوقت ضرورت شش ماشہ ازیں مرہم گرفتہ نصف وزن زردہ تخم مرغ و قدرے آب برگ عنب الثعلب سبز داخل کردہ یکذات کنند و صوف کہنہ آلودہ فرزجہ ساختہ فرزجہ کنند و یک روز صبح و تبہ تبدیل کنند و صوف رقیق کہنہ او یکبا

ہفتہ زائل کنند بمنہ وکرمہ ایں نسخہ در مطب ایں احقر شہرت عظیم وارد۔ اگر ورم حار باشد آب برگ کاسنی سبز نیز داخل کنند۔ زنے از ہفت سال در مرض صلابت رحم گرفتار بود لیڈی ڈاکٹر ارادہ عمل جراحی کرد۔ وگفت کہ ایں صلابت از ادویہ خارجیہ محللہ تحلیل کردن محال۔ احقر العباد دعوے کرد کہ در کتب انگریزیہ ڈاکٹری معالجات ایں قسم امراض سوائے اعمال بالید از ادویہ دستیاب نے شوند الاحکمائے متقدمین و اطبائے اسلام صدہا مرکب مثل مرہم داخلیون وغیرہ ترقیم فرمودند کہ تاثیرات عجیبہ وعظمت وشان آن بعد استعمال ظاہر میشود کہ مثل خرق عادت گفتن روا باشد بعد ایں دعویٰ احقر العباد از نسخہ مذکورہ معالجہ کردہ ورم در دہ یوم تحلیل شدہ تا دہ یوم نسخہ مذکور بعمل آوردم ونطول از ادویہ محللہ وطبیخ شاہترہ کہ درین مرض معمول است وادم ؞

(۲۸۴) (د) مرض سرسام میں یہ تلیین بغایت مناسب ومفید ہے۔ اس کے بعد ہلاس دیں اگر اجابت میں دیر ہو جائے۔ تو حقنہ عمل میں لاویں ؞

گل بنفشہ ۵ ماشہ۔ عناب ۵ دانہ۔ خبازی ۵ ماشہ خطمی ۵ ماشہ۔ گاؤزبان ۵ ماشہ برگ سنا مکی ۱ تولہ شب در آب گرم ترکنند صباح جوش دادہ مالیدہ صاف نمودہ گلقند ۵ تولہ۔ ترنجبین ۵ تولہ۔ خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ در آں مالیدہ صاف نمودہ بنوشند۔ تکیہ مونگ یا مرغ شکم چاک کردہ بر سر بستن بارہا بتجربہ مفید افتاد معمول مطب ؞

(۲۸۵) (ش) ہلاس کہ بعد مسہل وتنقیہ مریض را بہوش آوردن الاسرار کہ در صدہا امراض بکار آید ؞

مشک خالص ۳ ماشہ۔ زعفران ۱۰ ماشہ۔ کاپھل ۲ ماشہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۲ عدد نوشادر ۵ ماشہ کشمیری پتہ ۵ ماشہ۔ تخم سرس ۳ ماشہ۔ گل بنفشہ ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱۰ ماشہ سائیدہ نگہدارند۔ ایں سعوط عجیب الاثر است کہ ایں را محک الامراض نامند۔ اگر دو مرتبہ عطسہ آید در دو یوم صحت شود واگر عطسہ ورطوبت نہ آید۔ مریض بمیرد وہرگز جانبر نہ شود ؞

ایں نسخہ بہ ہزار اشرفی میسر نے شود صدہا مرتبہ ازیں نسخہ مسکوت وصاحب سرسام صحت یاب شدہ اند ودر غفلات تپ محرقہ بمنزلہ اکسیر اعظم است محض بغرض نفع رسانی مخلوق ایں راز سربستہ وسر مکتوم را آشکار کردہ اطبائے متقدمین ومطب برائے تشخیص امراض ہم بکار مے برند کما لا یخفےٰ علی الاطباء الماہرین ؞

(۲۸۶) (ت) برائے بہق۔ نوشادر بعرق پیاز سائیدہ طلا نمودن دوائے عجیب است ؞

(۲۸۷) (ث) نجیحہ برائے ورم معدہ وجگر وطحال ومثانہ وصلابت فم معدہ وجگر وغیرہ معمول مطب در یک یوم فایدہ ظاہر مے شود ؞

برگ سجنہ ۴ تولہ۔ برگ سنبھالو ۴ تولہ۔ برگ آک ۲ تولہ۔ برگ انڈ ۲ تولہ۔ برگ نیم ۲ تولہ۔ برگ بکاین ۴ تولہ۔ گاب برگ خطمی و برگ زرہ و برگ شبت اضافہ کنند سائیدہ پختہ کردہ روغن گل و روغن بابونہ داخل کردہ بندند۔ برائے درد افیون و سرکہ ہم اضافہ میکنند۔

(۲۸۸)(خ) ایک عجیب الاثر دوا تجربہ میں آئی جس کا تذکرہ کسی کتاب میں نظر سے نہیں گذرا۔ اور احقر کو راجپوتانے کے سفر میں حاصل ہوئی۔ کثرت اسقاط کے لئے اس سے بہتر دوا فی الحقیقت کوئی نہیں ایک انگریزی دوا اکسٹریکٹ وائی برنم پرونی فولیم بھی ہے۔ جس سے اسقاط حمل کی عادت دور ہوجاتی ہے مگر اس سے بہتر نہیں۔ ہر ماہ کے شروع میں صرف ایک مرتبہ کھلائیں۔ یہ بھی دیکھا گیا کہ اگر نویں مہینہ کھلائی گئی۔ تو بچہ دسویں مہینے پیدا ہوا اور جس کو احقر ... نے یہ دوا کھلائی۔ اس کے لڑکا ہی پیدا ہوا۔ عجیب عظمت و شرف کی یہ دوا ہے۔ پتھر کی کانوں میں ایک چیز چمکدار ملائم بے مزہ سفید براق نکلتی ہے جس کو پتھر کا جیو کہتے ہیں۔ اندور میں جس قدر کالے پتھر کی چٹانیں توڑنے والے ہیں سب جانتے ہیں۔ بقدر ایک رتی۔ ایک ماشہ بنسلوچن مسحوق اور ایک دو منقے مسلے ہوئے میں ملاکر صرف ایک دن کھلائیں دوسرے مہینے پھر انشاء اللہ ہرگز اسقاط نہ ہوگا۔

(۲۸۹)(خ) برائے نفث الدم و سرفہ کہنہ وغیرہ۔

چوب چینی اور تخم شبت ہموزن کو گیارہ وزن پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں ایک تولہ افیون گھول لیں۔ اور چار تہ کے کپڑے میں ٹپکالیں۔ جس طرح ربی ٹپکاتے ہیں۔ اس میں دو تولہ صمغ عربی چار تولہ میدہ سائدہ چار تولہ کندر چار تولہ۔ رب السوس تین ماشہ۔ زعفران چھ ماشہ سحیق کئے ملاکر اتنا پکائیں کہ گولی بن سکے۔ اور دانہ باقلا سے بڑی گولی بناکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ احقر کا معمول مطب رہا ہے۔ میں نے ان گولیوں کا نام کن زمپشن کیور رکھا ہے۔ اور بڑے بڑے ڈاکٹروں کے سامنے مشہور پیٹنٹ دوا کن زمپشن کیور کے بالمقابل بھی دی ہے نفث الدم۔ سرفہ کہنہ اور سل کی کھانسی کہنہ میں اس درجہ مفید ہے کہ گویا اکسیر ہی۔ ضلع بلند شہر و مرادآباد کے اکثر اطبا بھی اپنے مطب کے لئے منگواتے رہے۔ اور یہ نسخہ بھی ان نسخوں سے ہے جن کا مدراس میں بارہ ہزار آدمیوں پر تجربہ ہوکر عظیم الشان جلسہ فخر الحکماء کی سعی سے ہوچکا ہے۔ اور دارالشفاء میں اس کا تذکرہ لکھا جاچکا ہے۔ استعمال کرنے سے تصدیق ہوگی۔ دن میں تین مرتبہ تک استعمال کرسکتے ہیں۔ تجربہ کار طبیب اپنے قیاس طبی سے مناسب وزن میں دے سکتا

ہے۔ بچوں کو کالی کھانسی کو بھی مفید ہے ٭

### (۲۹۷) (ص) برائے نزول الماء

سحیقہ کا نچ سبز یا تخم کتم دونو بلاشک نہایت مفید دوائیں ہیں ٭

عالیجناب والدی ماجدی مرحوم ایک سو دس سال کی عمر میں راہی ملک بقا ہوئے۔ نزول الماء کے ابتدا میں اپنے ہاتھ سے گل دیا اور ہمیشہ سحیقہ تخم کتم کا طلا استعمال فرمایا نہایت باریک حروف پڑھ لیتے تھے۔ تخم کتم کے ہمراہ سیماب ورق طلا دانہ الائچی خورد۔ کافور بھیم سینی ملا کر لگانا بھی نافع مگر خاندان جناب حکیم محمود خاں مرحوم مغفور میں جلیپی دوا کے نام سے جو نسخہ مشہور ہے بلاشک وہ نہایت مفید ہے وہو ہذا ٭

صفت۔ صابون دیسی ۵ تولہ۔ رال سفید ۳ ماشہ۔ نیلہ تھوتھہ ۲ ماشہ۔ اول صابون کو نرم آنچ پر گلا کر نیلا تھوتھہ مسحوق ڈالیں کہ گل جائے۔ بعدہ رال مسحوق ڈال کر اتنی دیر آنچ پر رکھیں۔ کہ تیرگی و سیاہی آجائے۔ دانہ خشخاش کے برابر تیسرے یا چوتھے دن آب تازہ مصفّٰے میں حل کر کے لگانا نافع ہے۔ اس کی شہرت اور انتفاع کو صدہا لوگ جانتے ہیں ٭

### (۲۹۸) (ط) دیگر برائے نزول الماء مجرب ٭

برادہ طلا ۳ ماشہ۔ سیماب ۲ ماشہ۔ نوشادر ۱ ماشہ تخم کتم ۲ ماشہ۔ رانگ ۲ ماشہ۔ آب باراں سحق کردہ نگہدارند ٭ دیگر۔ صرف اول کی تین ادویہ لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کر کے چینی کی پیالی میں رکھ کر پیالی کو عرق لیموں کاغذی سے پُر کر دیں۔ اور اس میں ایک بھلاوہ بھی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ دو گھڑی کے بعد بھلاوہ نکال کر ادویہ خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔ بعدہ تنقیہ اول سہاگہ پانی میں گھول آنکھوں کو صاف کریں۔ بعدہ سونے کی سلائی کی نوک پر ذراسی دوا لگا کر پتلی کے وسط میں لگا دیں۔ مریض مقام تاریک میں ہو۔ آنکھ سے پانی جاری ہوگا اور دکھنے لگ جاویں گی۔ ایک مرتبہ کے استعمال سے آرام نہ ہو تو ہفتہ بھر کے بعد پھر استعمال کریں۔ نہایت معتبر و خفیفہ و مغز نسخہ ہے۔ تجربہ سے تصدیق ہوگی ہذا من الاسرار الخفیۃ والکنوز الصدریہ ٭

### (۲۹۹) (ع) ضیق النفس بلغمی ٭

تمباکو سورتی تند و تیز ۵ تولہ۔ افیون ۱ تولہ۔ سنکھیا سفید ۳ ماشہ۔ شیر عشر ۱ تولہ میں سحق کر کے بعدہ دو تولہ ایلوا ڈال کر طباشیر۔ زراوند ۲ تولہ۔ تخم جوز ماثل ۱ تولہ ڈال کر پھر سحق کریں۔ جب خشک مثل سفوف ہو جائے۔

محفوظ رکھیں۔ نصف ماشہ دوائے مذکور میں تین تولہ سے پانچ تولہ تک روغن بادام ڈال کر سحق بلیغ کرکے بقدر مناسب کھلانا شروع کریں۔ اول تنقیہ مناسب کریں۔ اگر بعد استعمال دوا کسی روز قے ہو جاوے تو نہایت ہی نافع ہے۔ اگر اس مقدار میں کھلادی جائے جس سے کہ مریض کو قے ہو جائے تو پہلے دن دمہ کا نام و نشان باقی نہیں رہتا ورنہ تا اختتام دوا صحت ہو جاتی ہے۔ بے خطا نسخہ ہے۔ اگر تجربہ کار طبیب احتیاط سے استعمال کرے گا۔ تو کبھی خطا نہ کرے گا۔ جو لوگ طبابت پیشہ نہیں ہیں۔ وہ استعمال نہ فرمائیں۔ کیونکہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ ایک شخص راجپوتانہ میں دمہ کے علاج میں مشہور ہے ہزارہا روپیہ اس نسخہ سے اس نے پیدا کیا ہے دور دور سے لوگ اس کے پاس آتے ہیں۔ شیریں و بادی و گرم خشک اشیاء کا قطعی پرہیز ہے۔ بوقت استعمال شیشی ہلالیں۔ چار رتی سفوف مذکور کی ۱۶ خوراک یا ۳۲ خوراک تک کر سکتے ہیں۔ اور نصف چاول سے دو چاول تک خشک دوا مسکہ یا روغن بادام میں بھی کھلا سکتے ہیں۔ احقر کے سامنے ایک قوی ہیکل افغان نے جس کو بارہ سال سے دمہ تھا۔ نصف رتی سے زائد دوا کھالی۔ جس سے متلی ہو کر قے ہو گئی اور دمہ کو نفع ہو گیا۔ کوئی علامت زہر کی ظاہر نہ ہوئی چونکہ یہ دوا خطرناک ہے۔ اور تجربہ کار اطباء ہی کو اس کے استعمال کی اجازت ہے اور مریض پر اس کے اجزاء کا پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔ اس واسطے یہ اسی قسم کے نسخوں سے ہے۔ جن کو اسراری و قابل اخفا نسخہ کہا جاتا ہے۔ اس قسم کے اور نسخہ جات مختلف امراض کے جو بلا شک تیر بہدف ہیں خاکسار کے معمول مطب ہیں۔ جن کی ہزارہا تصدیقات موجود ہیں۔ ظاہر کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ یعنے بزرگوں کے وصایا ہیں۔ کہ ان کو ظاہر نہ کیا جائے۔ عالی جناب والدی ماجدی مرحوم مغفور نے جن نسخوں کے اخفا کی عوام میں وصیت فرمائی۔ ان کو بہ مجبوری ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ بزرگوں کی غرض اس قسم کے نسخہ جات کو سینہ میں محفوظ رکھنے کی یہی تھی۔ کہ ان کے اجزا ظاہر ہو کر بے وقعت و بے اثر ہو جائیں اور بے احتیاطی سے استعمال کر کے مخلوق کو نقصان نہ پہنچے۔ زہریلی و تیز ادویات کا عام میں شائع کرنا بھی بُرا ہے۔ بعض نسخوں میں جانوروں کا گوشت وغیرہ پڑتے ہیں۔ ان کو چھپانا اس لئے ضروری ہے۔ کہ نفرت پیدا نہ ہو اور کچھ اور اسباب ہوں گے۔ بہرحال جن کے خاندان میں پشت ہا پشت سے طبابت چلی آتی ہے۔ جیسا کہ احقر العباد کے خاندان میں ضروری طور پر بعض نسخوں کے پوشیدہ رکھنے کی (سوائے شاگردوں کے) وصیت ہوئی ہے پس ان کے بتلانے میں نہایت مجبوری ہوتی ہے۔ استاذی عالیجناب حکیم ابوسعید محمد عبدالمجید خاں

حاذق الملک مرحوم نے ایک لاکھ روپیہ پیش کرنے پر بھی ایک نسخہ اپنے خاندان کا نہ بتلایا احقر کے سامنے کا واقعہ ہے کہ ایک شخص بمبئی کا تین لاکھ روپیہ تین نسخوں کے دیتا تھا۔ استاذی مغفور نے فرمایا کہ میں بزرگوں کے نسخے کسی قیمت پر بھی فروخت نہیں کر سکتا۔ اس سے بڑھ کر بے غیرتی کیا ہو سکتی ہے کہ وصیت کے خلاف کام کیا جائے۔ اور بزرگوں کے روح کو صدمہ پہنچایا جائے کیا میں اپنے بزرگوں کا نام بیچ سکتا ہوں ؀

# مطب کے لئے ضروری اسراری ہدایات

کھانسی میں ملیٹھی سات یوم کے بعد فایدہ دیتی ہے۔ ابتدا میں ہرگز نہیں ؀

(۲) خوب کلاں کہنہ بخاروں میں عجیب الاثر دوا ہے۔ اور یہی ایک دوا ہے جس کی تاثیر ایک جوش میں کچھ اور دو جوش میں کچھ اور علی ہذا کہ دودھ میں یا شیرہ بزر میں مدبر کرنے سے کچھ اور دق اور سعال اطفال میں بھی بھروسہ و اعتبار کی دوا ہے ؀

(۳) منضج میں اور حقنہ کی دوا میں طلیہ جات کا داخل کرنا برا ہے۔ اناڑی طبیب یا عطائی ان باتوں کو نہیں جانتے ؀

(۴) لعاب والی ادویات کا پیچش میں استعمال کرنا ضروری ہے۔ اور ورم معدہ یا جگر میں ممنوع ؀

(۵) بلغمی بخار میں بھی زیادہ گرم ادویہ کا استعمال ممنوع ہے۔ بغیر کافی تجربہ اور اعتبار کے شنگرف و سنکھیا وغیرہ کے مرکبات یا آیورویدک نسخے استعمال کرنے کی دلیری نہ چاہئے۔ جیسا کہ ہندوستان میں عام طور پر جاہلوں اور عطائیوں کا حال ہے۔ کہ گولیاں بیش و شنگرف یا پارہ گندھک کی جیسے جڑ اکسیر یا مرتیونجے رس وغیرہ بنا کر استعمال شروع کر دیتے ہیں۔ محض کتاب پڑھ کر نسخہ استعمال کرنے کی دلیری کرنا گناہ ہے اور ضمان شرعی سے ہرگز نہیں بچ سکتا ؀

(۶) کان میں ہمیشہ نیم گرم دوا ڈالنی چاہیئے ؀

(۷) مریض خواہ کیسا ضعیف ہو فالج یا لقوہ میں غذا ضرور بند کر دینی چاہئے۔ خواہ تین دن کے لئے۔ اور ماء العسل کا استعمال شروع کرا دیں۔ قبل تنقیہ مالش یا تدہین و نطول ہرگز نہ دیں ؀

# حکیم سیّد محمد جواد صاحب

آپ قصبہ موہان میں جو لکھنؤ سے جانب غرب سات کوس پر واقع ہے ایک عالی خاندان طبیب حاذق اور رئیس اعظم ہیں اور اس طبیب خیز قصبہ میں جہاں کہ باعتبار طبابت زمانہ قدیم میں بڑے بڑے اطبا رحاذق ہو گذرے ہیں۔ اگر کوئی زندہ یادگار باقی ہے۔ تو وہ آپ ہی ہیں۔ اور کیوں نہ ہو جب کہ قصبہ موہان میں اس کثرت سے طبیب ہو چکے ہیں۔ اور اس فن نفیس کی ترقی اس درجہ رہی ہے کہ اس کی وجہ سے قصبہ موہان خطۂ یونان مشہور و معروف ہے؂

آپ نے اول ذی علم حضرات سے موہان میں تعلیم حاصل کی۔ اور آخر میں مولوی لطف حسین صاحب خلف مولوی سید آل حسن صاحب سے جو حیدرآباد میں ایک بڑے عہدے پر ممتاز تھے میبذی اور مختصر معانی تک پڑھا۔ بعدہٗ لکھنؤ میں چند سال قیام فرما کر درسیات اور کتب طبیہ جناب مولوی کمال الدین صاحب قبلہ مرحوم اور جناب حکیم دولہ صاحب مرحوم سے پڑھیں (مولوی کمال الدین صاحب بھی موہان کے رؤسا میں تھے اور علم و فضل میں شہرۂ آفاق۔ آپ کے قیام لکھنؤ کے زمانۂ آخر میں شاید ہی کوئی طبیب ایسا ہو جس نے کہ آپ سے طب کی تعلیم حاصل نہ کی ہو۔ مرحوم کو قانون شیخ ازبر تھا۔ اور کبھی قانون دیکھ کر نہ پڑھاتے۔ بلکہ شاگرد دور بیٹھتا تھا اور آپ ورق گئے تھے) اس کے بعد حکیم صاحب موصوف کلکتہ گئے۔ اور وہاں اپنے برادر معظم حکیم سید محمد سجاد صاحب مرحوم سے قانون شیخ پڑھا اور مطب کیا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ درسیات بھی جناب مولوی سید مظہر حسین صاحب مرحوم غازی پوری مقیم کلکتہ اور جناب مولوی سلطان حسن صاحب خیرآبادی سے تمام کئے اور بارہ یا چودہ برس تک برابر مطب کلکتہ میں کرتے رہے۔ اور برابر پڑھانے کا شغلہ جاری رکھا (جناب حکیم سید محمد سجاد صاحب جو آپ کے بڑے بھائی تھے۔ ان کا شمار بھی ہندوستان کے قابل اور لائق طبیبوں میں تھا

ان کی لیاقت اور قابلیت کا شہرہ سارے ہندوستان میں تھا۔ انکی حذاقت اور تجربکاری کے ڈاکٹر صاحبان بھی قایل تھے۔ ان کے کئی رسالے اور کتابیں علم طب میں تصنیف وتالیف کی ہوئی ہیں۔ آپ تمام عمر کلکتہ میں علاج ومعالجہ کرتے رہے۔ یہاں تک کہ وہیں آپ نے انتقال فرمایا اور وہیں مٹیا برج میں مدفون ہیں۔ اب ان کے لایق اور قابل خلف الرشید حکیم سید محمد بشیر صاحب جانشین ہیں۔ اور انھوں نے بھی معرکۃ الآرا علاج کرکے اپنا اور اپنے والد ماجد کا نام نامی روشن کر رکھا ہے۔ مگر ہمارے حکیم صاحب نے اپنے بھائی کے حیات ہی سے بوجہ تعلقات زمینداری میں پچیس برس ہوئے۔ موہان ہی میں مستقل قیام کر رکھا ہے۔ اور یہاں بھی برابر سلسلہ تدریس جاری رہا۔ اور اب تک ہے۔ اور جن کو آپ سے تلمذ کی سعادت حاصل ہوئی۔ وہ بھی قابل اور لایق طبیب ہو گئے۔ مثلاً حکیم ہدایت الحسن صاحب اور حکیم سید محمد زکی صاحب وغیرہ وغیرہ کلکتہ کے قیام میں بھی حکیم صاحب ممدوح نے اکثر امراض مشکلہ کا علاج کیا ہے۔ اور موہان میں بھی سخت سے سخت امراض کا علاج آپ نے کیا ہے۔ مثل جذام اور مدقوق وغیرہ۔ ایک مرتبہ یہ بھی اتفاق ہوا کہ آپ کے بھائی حکیم سید محمد سجاد صاحب کلکتہ میں مرض ہچکی میں مبتلا ہو گئے تھے۔ ڈاکٹروں اور دیگر اطبائے کلکتہ نے اس کے روکنے میں بڑی کوشش کی۔ مگر کچھ فایدہ نہ ہوا۔ آخر میں حکیم صاحب کے علاج اور تدابیر سے نفع ہوا۔ ڈاکٹر اور دیگر اطبا نہ خود آپ کے بھائی صاحب آپ کی تعریف وتوصیف میں رطب اللسان ہوئے۔ اگرچہ حکیم صاحب نے عام طور سے علاج ترک کر رکھا ہے۔ مگر خاص علاج آپ ہی کرتے ہیں۔ اور دست شفا وہ ہے۔ کہ جس کا علاج کیا وہ اچھا ہی ہو گیا۔ غرضیکہ آپ نہایت ہی منکسر المزاج اور خلیق اور ہمدرد قوم ہیں۔ اور اب بھی موہان میں آپ کی وجہ سے نہال علم طب پھولا اور پھلا ہے۔ اور شجر حکمت آپ کی آبیاری سے سرسبز وشاداب ہے ؛

# آپ کے مجرّبات

(۲۹۴) (ا) برائے آتشک

شنگرف سمندر پھل۔ سم الفار۔ کشتہ پپریہ۔ سہاگہ ہر چہار مساوی الوزن سب کو باریک سرمہ سا کر کے آب لیموں میں سحق بلیغ کریں۔ اور مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ روز اول ایک حب صبح اور شام سات روز تک پھر دو صبح دو شام۔ غذا خشکہ دہی کے ہمراہ ٭

(۲۹۵) (ب) مرہم آتشک۔ سوزش و درد کو تسکین دے کر زخم مندمل کرتی ہے ٭

سفیدہ کاشغری ۱۵ ماشہ۔ مردار سنگ ۱۵ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ رسوت ۳ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ موم سفید ۱۵ ماشہ۔ روغن گل ۱۵ تولہ۔ لعاب بہیدانہ ۲ ماشہ۔ سفیدی بیضۂ مرغ یک عدد۔ اول روغن اور موم کو پگھلا کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ پھر دیگر ادویہ ملالیں۔ پھر لعاب اور سفیدی بیضہ ملا کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت زخموں پر لگا دیں ٭

(۲۹۶) (ج) برائے جذام جمودی

سیماب ۳ ماشہ۔ سم الفار ۳ ماشہ۔ کندر ۱ تولہ۔ ریوند چینی ۹ ماشہ۔ صمغ عربی ۹ ماشہ۔ اول سیماب کو آب لیموں سے اس قدر سحق کریں۔ کہ وہ راکھ سا ہو جاوے۔ پھر باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملالیں۔ اور ۳ ماشہ زہرہ گوسفند میں سحق کر کے حبوب دانہ مونگ کے برابر بنالیں۔ یک صبح یک شام ترشی سے پرہیز ٭

(۲۹۷) (د) مرہم برائے ناسور

موم سفید ۲ تولہ۔ کافور ۱ تولہ۔ توتیائے سبز تولہ۔ کات سفید ۲ ماشہ۔ روغن کنجد ۵ تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد اول روغن میں برگ بید انجیر جلا دیں۔ اور اسے صاف کر لیں۔ پھر موم اس میں پگھلا دیں۔ بعد ازاں دوسری ادویہ سحق کر کے ملالیں۔ اور زردی بیضہ مرغ شامل کر کے مرہم بنالیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں

(۲۹۸) (ہ) برائے سوزاک

زیرہ سفید ۲ تولہ۔ کشتہ شاخ گوزن ۲ تولہ۔ نبات سفید ۲ تولہ سفوف بنالیں۔ اور سب کے چودہ حصہ کر کے روزانہ صبح شیر گاؤ یا گوسفند کے ہمراہ کھالیں ٭

غذا قورمہ با نان گندم ؛

(۲۹۹) (و) طلا برائے قوت باہ

برادہ کچلہ ۶ ماشہ۔ بیر بہوٹی ۲ تولہ۔ لوبان کوڑیہ ۲ تولہ گھونگچی سفید ۶ ماشہ۔ پتہ خوک صحرائی ۲ تولہ۔ نمک چکنی ۲ تولہ۔ جند بید ستر ۲ تولہ۔ شیر زقوم ۲ تولہ۔ سیماب ۲ تولہ۔ روغن بلسان ۱ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن وپیہ میں ملا کر شراب دو آتشہ سے دو ہفتہ تک سحق کر کے حبوب بنالیں اور آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں ؛

(۳۰۰) (ز) برائے امساک مجرب۔

عقر قرحا ۳ ماشہ۔ تخم ریحان ۱ تولہ۔ قند سفید ۱۔ تولہ شربت خشخاش سے سحق کر کے حبوب بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ۔ جماع سے دو ساعت قبل ؛

(۳۰۱) (ح) برائے بواسیر ہر دو قسم

مغز تخم نیب۔ مغز تخم کرنجوہ۔ رسوت۔ خبث الحدید۔ دار ہیل سب مساوی الوزن کوٹ چھان کر عدس کے برابر حبوب بنالیں۔ ہر روز ۲ ماشہ اسبغول ۶ ماشہ کے ہمراہ کھانے کو دیں ؛

# حکیم مولوی سید عبد الحی صاحب

وطن رائے بریلی ملک اودھ

ولدیت حکیم سید فخر الدین صاحب

ولادت ۱۸ رمضان ۱۲۸۶ھ

حکیم صاحب کو سادات قطبیہ حسینیہ کے نہایت نامور خاندان میں ہونے کی عزت حاصل ہے۔ اس خاندان میں بڑے بڑے علما اور مشایخ اب تک ہوتے رہے ہیں جناب مولانا سید احمد صاحب قدس سرہٗ جنھوں نے سکھوں سے جہاد کیا تھا۔ اسی خاندان کے معزز ممبر تھے ؛

آپ کی معمولی تعلیم گھر پر ہوئی۔ جب سن شعور کو پہنچے۔ تو رواج خاندان کے موافق

طالب علمی کو باہر نکلے۔ اور مختلف شہروں میں تحصیل علم کیا۔ زیادہ تر لکھنؤ اور بھوپال میں کتب درسیہ پڑھیں۔ اور بھوپال ہی میں جناب حکیم حافظ عبد العلی صاحب لکھنوی سے جو اس زمانے میں بھوپال میں افسر الاطبا رہے تھے۔ طب پڑھی اور انہیں کے پاس مطب کیا۔ بعد فراغت سنہ ۱۳۰۸ھ میں لکھنؤ آئے۔ اور جناب حکیم مولوی عبد العزیز صاحب لکھنوی سے کلیات قانون اور جناب حکیم حافظ عبد الولی صاحب سے حمیات پڑھی۔ اور تقریباً ایک سال تک حکیم عبد الولی صاحب کے مطب میں بیٹھے۔

آپ نے اپنے والد ماجد سے بھی استفادہ کیا ہے۔ اور ان کی توجہات پدرانہ سے طب عملی میں پوری مہارت پیدا کی ہے۔ جناب حکیم سید فخر الدین صاحب ممدوح اپنے زمانے میں فاضل طبیب تھے۔ اور طب میں بہت مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے طب اپنے نانا جناب مولانا سید محمد طاہر صاحب مرحوم اور جناب حکیم ابو جان صاحب دہلوی اور جناب استاد الاساتذہ حکیم محمد یعقوب صاحب لکھنوی سے حاصل کی تھی۔

آپ اول سنہ ۱۳۱۲ھ میں ندوۃ العلما لکھنؤ کے مددگار ناظم منتخب ہوئے۔ اور دس برس تک ندوۃ العلما کی خدمات کو اس خوبی سے انجام دیا۔ جس کا مسلمانان ہند نے دل سے اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کی قابلیت اور دقیقہ سنجی اور حسن تدبیر کے سب لوگ قایل ہیں۔

اس زمانے میں بھی آپ مطب کرتے تھے۔ مگر پوری توجہ سے نہیں۔ سنہ ۲۳ھ میں اپنے عہدے سے مستعفی ہوئے اور مطب کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو گئے مگر ندوۃ العلما نے بلحاظ ان کے تدبر اور معاملہ فہمی کے یہ گوارا نہیں کیا کہ وہ آپ کی خدمات سے بالکل علیحدہ رہے۔ لہذا جدید انتظام یوں قرار دیا گیا۔ کہ ندوہ کی نظامت تین حصوں پر تقسیم کر دی گئی۔ صیغہ تعلیمات مولانا شبلی صاحب شمس العلما کے سپرد کیا گیا اور صیغہ مال منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری کے اور دفتر ندوۃ العلما مولوی سید عبد الحی صاحب کے متعلق کیا گیا۔ اور آپ کا لقب معتمد قرار دیا گیا۔ اب ندوۃ العلما کا جملہ کاروبار ہر سہ معتمدین کے سپرد ہے۔ آپ نے مدت سے لکھنؤ کی بود و باش

صرف ندوۃ العلماء کی خدمات کی وجہ سے اختیار کر رکھی ہے۔ اور لکھنؤ میں ہی مطب کرتے ہیں۔ تشخیص مرض میں آپ کو اچھی دست گاہ ہے۔ اور نبض شناسی میں بھی۔ گویا آپ تشخیص مرض اور تجویز وترکیب نسخہ میں اپنے استاد افسر الاطبا جناب حکیم عبد العلی صاحب مرحوم کے قدم بہ قدم لکھنؤ جیسے شہر میں جہاں بڑے بڑے نامور طبیب موجود ہیں۔ کافی شہرت اور رجعت اختیار کر لی ہے۔ بہت راستباز اور نیک طینت تومی ہیں۔ اپنی طبابت کو فروغ دینے کے لئے مطلقاً تصنع اور فریب دہی سے کام نہیں لیتے۔ غرباء سے باخلاق پیش آتے ہیں۔ اور مطب میں امیر غریب میں امتیاز نہیں کرتے۔ اور مریضوں سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ان کو تنگ نہیں کرتے ۔

تصنیفات۔ آپ نے طب میں اس وقت تک تین رسالہ لکھے ہیں۔ ایک طبیب العالم یہ چھپ چکا ہے۔ دو معالجات میں ہیں۔ جو تا حال طبع نہیں ہوئے۔ آپ نے طبیب بھی بہت سے بنائے ہیں۔ جن کا اکثر حصہ پٹنہ۔ بہرائچ۔ سیوہ وغیرہ میں مطب کر رہا ہے ۔

# آپ کے مجربات

(۳۰۲) (ا) برائے امراض باردہ عصبانیہ مثلاً فالج۔ لقوہ۔ کزاز۔ تمدد۔ تشنج امتلائی وغیرہ ۔

جدوار خطائی۔ شورہ قلمی۔ مصطگی رومی۔ جند بیدستر۔ عود صلیب۔ عقرقرحا ہر ایک ۳ ماشہ۔ فادزہر حیوانی ۱۰ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ مویز منقےٰ میں حبوب بقدر نخود بنالیں ۔

(۳۰۳) (ب) سفوف حیات برائے حمی سانوج

ست گلو۔ جسلوچن۔ تباشیر۔ باد آورد۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم کدوئے سب کو باریک کر کے خاکشی مسلم ہم برابر و نبات سپید ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام۔ ماء القرع یا دیگر

عرقیات مناسبہ سے دیں ۔

**نوٹ**:- شکاعی اور بادآورد کو اکثر نے ایک ہی سمجھا ہے۔ اور کہتے ہیں۔ کہ شکاعی فارسی نام ہے۔ اور بادآورد اس کا عربی۔ یہ غلط ہے۔ شکاعی اور بادآورد فی الحقیقت مختلف اشیا ہیں۔ مگر کسی قدر مشابہ ضرور ہیں۔ شکاعی کو ہندی کٹیلا سہ یا دھماہاں بولتے ہیں۔ شکاعی عربی لفظ ہے۔ اور فارسی میں اسے چرچہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور کنگر خر بھی۔ بادآورد اس سے مختلف ہے۔ یہ فارسی لغت ہے۔ اور اسے کنگر سفید کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پوری تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مخزن الادویہ (مؤلف)

**(۳۰۴) (ج) معجون جہت امراض سوداویہ و اوجاع مفاصل وغیرہ**

بیخ اذخر۔ سورنجان شیریں۔ برگ سنائے مکی۔ زنجبیل۔ سب برابر وزن سہ چند شہد میں قوام بنا کر ملالیں خوراک ۶ ماشہ عرق نیم و شربت شیشم کے ہمراہ ۔

**(۳۰۵) (د) برائے ذات الجنب اطفال اور کھانسی خصوصاً ان بچوں کی کھانسی میں جو ڈبہ کے عادی ہوں۔ بہت ہی مفید ہے ۔**

زوفائے خشک ۶ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ۲ ماشہ۔ انجیر ولایتی ۳ عدد۔ مویز منقے ۶ دانہ۔ برگ گاؤزبان ۶ ماشہ۔ جوش دے کر صاف کرلیں۔ اور رب خیار شنبر ۶ تولہ ملا کر قوام غلیظ کرلیں۔ اور لعوق بنالیں ۔

**(۳۰۶) (ہ) جہت استحاضہ۔**

ص۔ سرمہ سیاہ ۳ ماشہ۔ عذبہ ۳ ماشہ۔ انزروت ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ گلنار فارسی ۳ ماشہ۔ اقاقیا ۳ ماشہ۔ مسی ۳ ماشہ۔ حب الآس ۳ ماشہ۔ جفت بلوط ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ سنگجراحت ۳ ماشہ۔ افیون خالص سب کو باریک پیس کر انار خام میں بھر کر گل حکمت کیا جائے۔ اور تنور میں ڈال دیا جائے۔ جب سرخ ہو جائے۔ تو تنور سے نکال کر مع دواؤں کے پیس کر رکھ لیا جائے۔ اور جب استعمال باریک پوٹلی باندھ کر حمول کیا جائے ۔

**(۳۰۷) (و) معجون جہت آتشک**

ص۔ عشبہ مغربی ۲ تولہ۔ بسفائج ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ دارچینی تولہ۔ کباب چینی تولہ۔ چوب چینی تولہ

صندل سفید تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ بادیان ۲ تولہ سنبل الطیب تولہ۔ برگ سنائے مکی ۴ تولہ شہد خالص ۱½ ثار۔ نبات سفید ۱½ ثار سب کو کوٹ چھان کر معجون بنالی جائے مقدار خوراک اس کی صبح کو ایک تولہ۔ شام کو ۹ ماشہ۔ اور آٹھ روز کے بعد جلاپ ۳ ماشہ کھالیا جاوے۔ اس طور پر ہر آٹھویں روز جلاپ کھایا جاوے۔ اور ایک چلہ پورا کیا جاوے ؎

## (۳۰۸) (ز) معجون پنبہ دانہ جہت تقویت باہ

ص۔ قند سفید ۱½ ثار۔ زردی بیضہ مرغ ۱۰ عدد۔ عرق پیاز ۲ ثار۔ مغز پنبہ دانہ ۲ ثار۔ بباسہ ۲ تولہ موصلی سیاہ ۲ ثار موصلی سفید ۲ ثار ستاور ۲ ثار سب کو کوٹ چھان کر حسب معمول معجون بنا جاوے اور چلہ کے جاڑہ میں کھایا جائے ؎

## (۳۰۹) (ح) عرق محلل ورم طحال

ص۔ برگ جھاؤ ۲ ثار۔ بلو آور دہ ۲ تولہ نیم کوب کر کے بارہ سیر تازہ پانی میں جوش دے کر چھان لیا جائے پھر اس میں قند سیاہ ۲ ثار ملا کر دوبارہ جوش دیا جائے۔ جب چار سیر پانی رہ جائے تو اس کو ایک ہفتہ زیر آفتاب رکھ کر چھان کر شیشہ میں بھر لو اور حسب اقتضائے ضرورت روز نہار منہ پی لیا کرو ؎

## (۳۱۰) (ط) حبوب جہت سد نزلہ و سرفہ یابسہ

ص۔ مغز بادام شیریں ۷ ماشہ۔ مغز بادام تلخ ۷ ماشہ مغز چلغوزہ ۷ ماشہ۔ تخم کتان بریان ۷ ماشہ کتیرا ۱۰ ماشہ انیسون ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ۔ رب السوس ولایتی ۳ ماشہ۔ بادیان ۴ ماشہ شہد خالص ۸ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالو اور ہر وقت منہ میں رکھو ؎

## (۳۱۱) (ی) سفوف جہت دفع منی الدم و بول الدم و تقطیر البول و رقت منی ضعف دل و درد کمر جو بوجہ ضعف قوت ماسکہ گردہ اور ضعف ہاضمہ انثیین کے ہو ؎

سبوس اسبغول ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۲ ماشہ۔ سنگجراحت ۲ ماشہ۔ زرورد ۳ ماشہ۔ زردی نیلوفر ۳ ماشہ۔ صندل ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ کہربائے شمعی ۲ ماشہ۔ بسد احمر ۳ ماشہ۔ یشب انگوری ۲ ماشہ۔ اقاقیا ۲ ماشہ جفت بلوط ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ طباشیر کبود سب کو باریک پیس کر سفوف بنالو اور تین تین

ماشہ شربت بزوری بنج انجبار میں ملا کر صبح و شام چاٹ لیا کرو۔

(۳۱۲) رگ طلائے سم الفار جہت استرخار اعصاب مجلوقین و مایوسین

ہڑتال ورقی تولہ۔ زہر شیریں (میٹھا تیلیہ) تولہ۔ زہر ہلدیا تولہ۔ کچلہ تولہ۔ گھونگچی سفید تولہ۔ سیماب تولہ۔ سنگ جش تیمی۔ لوبان تیلیہ تولہ۔ چوب دھتورہ تولہ۔ بیر بہوٹی تولہ۔ افیون خالص تولہ۔ سم الفار سفید تولہ۔ سم الفار زرد تولہ شنگرف تولہ۔ سب دواؤں کو پیس کر گولی باندھ کر چگادڑ کے پیٹ میں بھر کر جنگلی کنڈوں کی آنچ میں تیل کشید کر لو۔

# حکیم مرزا محمد علیخاں عرف بڑے حکیم صاحب

وطن . . . . . . . . . . . . . . شہر فیض آباد

ولدیت . . . . . . . . . . . . . . حکیم مرزا علی احمد خاں صاحب

آپ کا اصلی وطن شہر اکبر آباد تھا۔ مگر آپ کے دادا جناب حکیم مرزا علی افضل خاں صاحب عرف بڑے حکیم صاحب اپنے والد حکیم مرزا فیاض علی خاں صاحب کے ہمراہ نواب شجاع الدولہ بہادر کے عہد میں فیض آباد آ گئے تھے۔ اور وہیں قیام اختیار کر لیا تھا چنانچہ آپ اور آپ کے والد بھی فیض آباد میں پیدا ہوئے۔ حکیم صاحب کا سلسلہ نسب شاہ نعمت اللہ صاحب متخلص بہ بول ماژندرانی سے ملتا ہے۔

آپ کے خاندان میں سلسلہ طبابت قریباً سات سو برس سے چلا آرہا ہے۔ آپ کے نانا بھی حکیم تھے۔ اور حکیم مرزا علی حسن صاحب المخاطب بہ مسیح الدولہ بہادر جو شاہ اودھ کے طبیب و سفیر تھے۔ آپ کے ماموں تھے۔

آپ نے لکھنؤ میں تعلیم پائی ہے۔ اور مدرسہ اسلامیہ لکھنؤ میں عام درسی کتب حکیم مولوی سید حسین صاحب سے دیکھی ہیں۔ نیز کچھ ابتدائی درسی کتب بھی۔ اور اپنے والد صاحب سے بھی بعض ابتدائی طبی کتابیں پڑھی ہیں۔ بعد ازاں اپنے خالہ زاد بھائی حکیم

سید مرتضےٰ عرف دولہ صاحب (جو کہ دار الشفا یونانی چوک لکھنؤ میں دوسرے درجہ کے طبیب تھے) کے مطب میں چھ سال تک بیٹھے اور مریضوں کو دیکھا۔ نیز کلیات قانون کو ان سے پڑھا ؛

آپ قوم کے مغل ہیں۔ مگر خان خطابی لفظ ہے۔ آپ کی تصنیفات کا مجھے پتہ نہیں ملا۔ میرا خیال ہے۔ کہ اس وقت تک کوئی کتاب طبی آپ نے تصنیف نہیں فرمائی۔ جو قابل افسوس امر ہے۔ آج کل آپ ریاست محمود آباد میں طبیب خاص ہیں۔ آپ کا ایک علاج خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ جو آپ نے سی۔ ڈبلیو اینن کمشنر فیض آباد کی تحریک سے ان کے ایک ملازم کا کیا تھا۔ جو سرٹیفکیٹ کہ کمشنر صاحب نے آپ کو ولایت روانہ ہوتے وقت دیا تھا۔ اس کا ترجمہ ذیل میں درج ہے :-

حکیم مرزا محمد علی صاحب ایک مشہور طبیب ہیں۔ میں نے ان کو ایک مرتبہ اپنے نوکر کے علاج کے واسطے بلایا۔ جو کہ بہت ہی لاغر اور قریب المرگ تھا۔ صرف پوست و استخواں باقی تھے۔ یہ صاحب اس کو اپنے مکان پر لے گئے۔ اور بعد علاج ایک ماہ کے بالکل صحت پا گیا۔ آپ کے آباو اجداد شاہ اودھ کی ملازمت (صیغہ طبابت) میں تھے۔ اور بہت معزز تھے۔ اور میں اپنی روانگی کے وقت ان کو دعائے خیر دیتا ہوں ؛

۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء

# آپ کے مجربات

(۳۱۳) (ا) برائے اورام و صلابتہ انثیین

بیضہ سنگ پشت (کچھوا سلحفات) ۱ عدد۔ مغز تخم ارنڈی ۱۰ ماشہ۔ سیدہ گری ۲ ماشہ۔ زرد چوب ۲ ماشہ گیرو ۲ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۲۱ عدد۔ سوائے مغزیات کے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مغزیات کو ملا کر کے اتنا کھرل کریں کہ ان سے چربائی نکلے۔ اس کا نیم گرم ضماد کیا کریں۔ بسیار مجرب ؛

نوٹ :- سنگ پشت کے انڈے نہایت چھوٹے چھوٹے گول اور

کبوتر کے انڈوں کے برابر ہوتے ہیں۔ اور صرف انہی کا ان سے دسواں حصہ رازیانہ ان میں ملاکر ضماد کرنا ورم انثیین کے لئے مفید لکھا ہے۔
(مؤلف)

(۳۱۴) (ب) معجون مقوی باہ و ممسک۔
ثعلب مصری۔ مار، شہد خالص۔ مار، مغز بادام شیریں۔ ثار، مغز پستہ۔ ثار، تخم تمر ہندی۔ ثار، سونٹھ منقےٰ۔ ثار نبات سفید۔ ثار، مرچ سیاہ جتنی تعداد میں سونٹھ کے بیج نکلیں۔
ترکیب۔ نمبر ا و نمبر ۵ و نمبر ۸ کو باریک پیس کر چھان لیں۔ نمبر ۳ و نمبر ۴ ایک جگہ باریک پیسیں۔ بعد ازاں نمبر ۲ میں نمبر ۷ حل کریں۔ حل ہونے کے بعد اسی میں نمبر ۶ پیس کر حل کریں۔ بعد ازاں چھنی ہوئی ادویات اور خوب ملالیں۔ پھر نمبر ۳ و نمبر ۴ پسی ہوئی ملا کر رکھ لیں۔ خوراک تولہ شیر گاؤ کے ہمراہ۔ اس ترکیب کے خلاف کرنے پر درست ہونے کی ذمہ داری نہیں ہے بسیار مجرب۔

(۳۱۵) (ج) برائے فواق (ہچکی) ساری ہچکی کے سو اسب کو مفید ہے۔
پر طاؤس سوختہ ۴ ماشہ۔ پودینہ خشک ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱۰ ماشہ۔ نانخواہ ۲ ماشہ باریک کر کے شربت انار ۲ تولہ شہد خالص ۲ تولہ میں ملاویں۔ اور تھوڑا تھوڑا سا چاٹا کریں۔

(۳۱۶) (د) حلوا مقوی باہ و دافع جریان۔
ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ نخود عمدہ ۴ ثار۔ نارجیل خام میں سوراخ کر کے اس میں بھر دیں جس قدر اس میں بھرے جا سکیں۔ نارجیل میں سے پانی نہ نکالیں۔ تین دن رات یا اس سے کسی قدر زیادہ عرصے میں اس میں پانی نارجیل کا جذب ہو جاویگا۔ سایہ میں خشک کرلیں۔ میدہ گندم ۲ ثار ملاکر روغن گاؤ میں بھون لیں۔ جیسے کہ حلوا بنانے کے لئے میدہ بھونا کرتے ہیں۔ بھن چکنے کے بعد نمبر ۲ ثار اضافہ کرلیں۔ اور شکر سفید۔ ثار بھی ملاویں۔ بعد ازاں ادویہ ذیل کا سفوف ملاکر حلوا بنالیں۔
ثعلب مصری ۹ ماشہ۔ شقاقل مصری ۹ ماشہ۔ تودری زرد ۶ ماشہ۔ تودری سرخ ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۹ ماشہ زعفران ۲ ماشہ۔ تالمکھانہ خرد تولہ۔ مغز بادام شیریں ۳ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۳ تولہ۔ مغز گردگان ۴ تولہ تخم خشخاش سفید تولہ۔ کشمش سبز۔ ثار۔ مغز تخم کدو۔ ے شیریں ۲ تولہ۔ مغز۔ تخم پنبہ تولہ۔ دارچینی ۶ ماشہ۔

دودھ کے ساتھ کھاویں۔ حب برداشت ۔

(۳۱۷) (۷) حب برائے طحال

برگ گوما ۲ ماشہ۔ برگ نورستہ شفتالو ۶ ماشہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ سوہاگہ خام ۲ ماشہ کوٹ چھان کر کنار روشتی کے برابر گولیاں بناویں۔ عرق برگ جھاؤ کے ہمراہ ایک گولی صبح ایک شام ۔

نوٹ :۔ جھاؤ کو عربی زبان میں اثل کہتے ہیں۔ اور اس کے پھل کو مائیں خورد کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ایک بڑا اور مشہور درخت ہے (۲) گوما یا گوماں کو بقول صاحب تالیف شریفی کھوماں بھی کہا کرتے ہیں۔ اس کا پودہ عموماً ویران جگہ میں ملتا ہے۔ بقدر گز یا اس سے زاید۔ موسم برشگال میں بہت ملتا ہے۔ اس میں کثرت سے پھول لگتے ہیں۔ سبز مائل بسفیدی۔ اس میں باریک باریک سوراخ ہوتے ہیں۔ شاید صاحب نسخہ کی مراد اسی سے ہے (مولف)

(۳۱۸) (۹) برائے طاعون۔ اس نے ایسے ایسے مریضوں کو نفع کیا ہے۔ جن کی زبان تک سیاہ ہو گئی تھی۔ جو بفضلہ صحت یاب ہوئے۔ اور بعض کی زبان میں بعد صحت کے بھی جس کو چار پانچ برس ہو چکے تھے۔ لکنت باقی تھی۔ وہ بھی اچھے ہو گئے۔ اور سرسام کی حالت میں بھی یہ دوا اکسیر کا نفع دیتی ہے ۔

برگ لاجونتی جس کو عربی میں لجالو کہتے ہیں۔ اور ہندی میں چھوئی موئی۔ دو تولہ لے کر عرق بید مشک یا عرق گاؤزبان یا خاص پانی میں جس کی مقدار آدھ سیر ہو پیس کر شیرہ نکال کر دن بھر میں بوقت تشنگی تھوڑی تھوڑی پلائی جاوے۔ انشاء اللہ تعالے بے حد نفع ہوگا۔ یہ دوا میری مجرب ہے۔ اور گلٹی پر برگ لاجونتی۔ برگ عنب الثعلب صابون دیسی باریک حل کر کے پندرہ پندرہ اور بیس بیس منٹ کے بعد نیم گرم لیپ کیا جاوے۔ انشاء اللہ تعالے فی صدی نوے یا پچانوے کو صحت ہوگی۔ اور غذا کسی قسم سے کوئی بھی تاوقتیکہ بخار اتر نہ جاوے ہرگز نہ دی جاوے۔ نہایت درجہ مجرب ہے ۔

اگر کسی شخص نے رسکپور یا پارہ یا شنگرف کشتہ یا خام استعمال کیا ہو۔ اور اس سے کوئی نقصان پیدا ہوا ہو تو برگ لجالو کا شیرہ پانی میں نکال کر دو وقت پلایا جاوے۔ اور پیشاب تین روز تک جمع کیا جائے۔ جس قدر جسم میں ہوگا۔ پیشاب کے ذریعے خارج ہو جائیگا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی ۔

(۳۱۹) (ز) نسخہ برائے سل و دق ۔

اگر ابتدائی حالت میں استعمال ہوگا۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ کلیتہً مرض جاتا رہے گا۔ دس بارہ برس سے میرے مکان کے قریب فیض آباد میں اکثر موچی آباد ہیں۔ ان میں سے ایک شخص کو کھانسی اور بخار ہوا اور وہ بوجہ بے بضاعتی کے علاج نہ کر سکا اور صاحب فراش ہوگیا تھا۔ اس زمانہ میں میرا قیام لکھنؤ میں ہاں آتا تھا جب قریب تین ماہ کے بعد میں فیض آباد گیا۔ تو اس نے میرے پاس آکر اپنی حالت بیان کی میں نے اس کو بتلا دیا کہ تو گوہیا ببول کی جڑ لا کر ایک گھڑے بھر پانی میں خوب جوش دے کر اس کے بعد چھانکر رکھ لے۔ اور ایک چھٹانک صبح و شام پیا کر۔ اس نے موافق میرے کہنے کے عمل کیا۔ پندرہ بیس روز میں بالکل اچھا ہوگیا۔ اور اس وقت تک زندہ ہے۔ اور کوئی شکایت کسی قسم کی باقی اس کو نہیں ہے۔ بہ نسبت سابق کے اس وقت تک اس کے قویٰ بھی اچھے ہیں۔ میں امراکو اور نفیس مزاج لوگوں کو اس کا عرق کشید کرکے پلاتا ہوں۔ اس میں بو نہیں رہتی ہے۔ اور بغیر کشید کے از حد بو ہوتی ہے۔ کہ قریب بیٹھنا دشوار ہوتا ہے اس وقت تک اس دوا نے خطا نہیں کی ؛

(۳۲۰) (ح) نسخہ مقوی باہ۔ جس کی اس وقت زیادہ تر ضرورت ہوا کرتی ہے۔ جو صاحب استعمال کریں گے۔ وہ دیکھیں گے۔ کہ اس نے کیا فضل کیا۔ یہ نسخہ میں نے اس وقت تک کسی کو نہیں بتلایا ہے مگر آپ کے اصرار سے لکھتا ہوں ؛

بیخ مرجان سرخ ۵ تولہ۔ ریزہ یاقوت ۵ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۵ ماشہ۔ کھرل سماق میں ڈال کر باریک پیسیں پھر روزانہ ایک چھٹانک شیر مدار بذریعہ سحق جذب کر دیا کریں۔ حتےٰ کہ ایک سیر دودھ سولہ روز میں جذب ہو جاوے۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور ظروف گلی میں بند اور گل حکمت کرکے ۴۰ سیر کے گڑھے میں آنچ دیں۔ ۲۰ سیر اوپلے نیچے ہوں۔ ۲۰ سیر اوپر۔ احتیاطاً ایسی ہو۔ کہ آنچ کم از کم آٹھ پہر رہے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور دوا کو خاک شیر مدار سے صاف کرکے۔ مشک خالص۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ اور قدرے شہد ملا کر سحق کریں۔ اور نخود سے چھوٹی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک حب ہمراہ شیر گاؤ دے ؛

یہ نسخہ میں نے اکثر تیار کرایا۔ اور علاوہ جوان لوگوں کے ضعفا کو استعمال کرایا۔ بہت مفید ثابت ہوا۔ میرا مجربہ ہے ؛

(۳۲۱) (ط) نسخہ عرق برائے جذام و برص ؛

ہلدی خام تر ۴۸ تولہ ۴ ماشہ۔ قند سیاہ ۴۸ تولہ ۴ ماشہ۔ چھال نیب ۴۸ تولہ ۴ ماشہ نیم کوب کرکے پندرہ سیر پانی میں پندرہ روز بھگوئے رکھیں۔ اور برتن کو لید اسپ میں مدفون رکھیں۔ جو کسی گڑھے میں ڈالی گئی ہو۔ پھر قلعی دار دیگچہ میں عرق کشید کرلیں۔ خوراک ۲ تولہ روزانہ ؀

(۳۲۲) (ی) نسخہ ضماد برائے جذام و برص

چھال انجیر دشتی۔ باپچی۔ گندھک آملہ سار۔ مردار سنگ ہریک ایک تولہ باریک پیس کر ادرک کے پانی سے سحق کریں۔ اور بڑی بڑی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت آب ادرک سے ہی کھرل کرکے ضماد کریں ؀

# پنڈت سیتا رام دت صاحب کویراج کویرنجن

آپ قصبہ بھون ضلع جہلم کے براہمنوں کے ایک مشہور خاندان سے ہیں۔ جو دت موہیال کے نام سے موسوم ہے۔ آپ کے ہاں عرصہ دراز سے علمی چرچا چلا آتا ہے۔ انگریزی۔ فارسی۔ اور سنسکرت میں فضیلت حاصل کرنے کا شوق اس وقت تک آپ کے خاندان میں جاری ہے۔ آج کل آپ کے خاندان کے لوگ محکمہ پولیس میں ممتاز عہدوں پر سرفراز ہیں ؀

حسب دستور آپ نے بھی اولاً اردو۔ فارسی۔ انگریزی اور سنسکرت کی تعلیم حاصل کی پھر طب کا شوق ہوا۔ باوجودیکہ آپ کے بزرگ مخالف تھے۔ مگر آپ کے شوق نے مجبور کرکے بزرگوں کی اس معاملہ میں متابعت سے روکا۔ اور ضلع جہلم کے طبیبوں سے اولاً دو سال تک طب یونانی کی کتابوں کو دیکھتے رہے۔ پھر آیور وید کی تین سال تک تعلیم حاصل کی۔ مغربی علوم میں فزیالوجی اور واٹر کیور پڑھی اور راولپنڈی میں مطب شروع کر دیا۔ کچھ عرصہ پریکٹس کرنے کے بعد آیور وید کی تکمیل کا شوق پیدا ہوا مطب کو چھوڑ کر بنارس پہنچے۔ وہاں ایک عرصے تک آیور وید پڑھتے رہے پھر کلکتہ گئے۔ وہاں عملیات کو دیکھا۔ کویراج یوگندرا ناتھ سین جی ایم

اے۔ بی۔ یا بھوشن وید رتن سے کوریجن کی اعلیٰ ڈگری حاصل کی۔ ایک مدت سے راولپنڈی میں مطلب کر رہے ہیں۔ اور لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ آپ نے وستی کرم (دستور یا حقنہ انیما) پر اکثر پمفلٹ لکھ کر ملک کو اس مفید طریق علاج سے فائدہ اٹھانے کی تحریک کی ہے۔ خصوصاً اس مضمون پر آپ کا رسالہ شودھن ودھی جس میں مغربی۔ یونانی اور ویدک ہر سہ تحقیقات کو یکجا جمع کیا گیا ہے۔ اچھا رسالہ ہے۔ سوجیون سرودر بزبان اردو و ہندی و چشمہ زندگی جس میں حفظان صحت کے تمام قوانین کے علاوہ ویج ویریہ۔ ویدک اصول صحت و تشخیص شادی تحمل حمل زچہ و بچہ کے متعلق مفصل ہدایات اور امراض تناسل زنانہ و مردانہ پر بحث کی گئی ہے لکھی ہے عمدہ اور قابل دید کتاب ہے۔

# آپ کے مجربات

(۲۲۳) (ل) کشتہ ابرک۔ برائے ضعف باہ۔ نامردی۔ جریان۔ کمی خون۔ کمی اشتہا وغیرہ۔ اگرچہ محنت طلب ہے۔ مگر قابل قدر ضرور ہے۔

سفید خواہ سیاہ رنگ عمدہ قسم کا ابرک لے کر اولاً اسے جوشاندہ ترپھلہ۔ بول گاؤ۔ شیر گاؤ میں کم سے کم تین تین بار بجھا دیں۔ جس سے وہ مصفا ہو جاوے گا۔ پھر ناگر موتھ کے جوشاندہ سے سحق کر کے آنچ دیں۔ آنچ کافی ہو پھر اسی جوشاندہ سے سحق کر کے آنچ دیں۔ اسی طرح تین بار۔ پھر شیر وانٹے سٹ تازہ سے تین آنچیں۔ شیرہ آملہ تازہ۔ شیرہ پان۔ شیرہ مدار (آک) جوشاندہ ریش برگد۔ جوشاندہ موصلی سفید جوشاندہ گوکھرو۔ جوشاندہ کو نچ۔ شیرہ کیلہ۔ جوشاندہ تال مکھانا۔ جوشاندہ لودھ پٹھانی۔ ہر ایک میں تین تین بار ترتیب بالا سے آگ دیں۔ دودھ میں سحق کر کے ایک آگ دیں۔ پھر گھی۔ پھر شہد میں ایک ایک پٹھ دیں۔ اور سب سے آخر شربت مصری سے سحق کر کے ایک آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ محفوظ رکھیں۔

(نوٹ) جوشاندہ بنانے کے قابل اشیا میں سے ہر ایک ایک پاؤ لے کر اس میں چار سیر پانی ڈال کر خوب پکا دیں۔ جب نصف سیر کے قریب رہ جائے۔ تو اس کے

سحق کرکے آگ دیا کریں ؛

ایضاً۔ ڈیڑھ پاؤ ابرک سے کرائے مصفےٰ کریں گے۔ تو وہ چھٹانک رہ جاوے گا۔ اس کے لئے جوشاندہ والی ادویہ پلائیں۔ اور ہر بار ایک ایک روز سحق کریں۔ دودھ ایک سیر میں سحق کریں۔ دہی پاؤ بھر میں۔ گھی ۹ تولہ میں پہلی پانچ سات آنچوں میں بیس پچیس سیر کی آنچ ہو۔ بعدازاں نصف کافی ہوگی ؛

**(۳۲۴) (ب) سفوف قلیل القیمت اور کثیر المنفعت بارہا کا مجرب اور آزمودہ ہے**

برائے دمہ۔ سرعت۔ اسہال پیچش۔ سنگرہنی۔ کمی اشتہا۔ سر کمر اور چھاتی کا درد۔ اور کھانسی ہر قسم ؛

ڈلی شنگرف ۱ تولہ لے کر بھلاوہ ½ پاؤ نیم کوفتہ کے درمیان میں رکھ کر کسی توے پر آگ نرم پر رکھیں جب تیل بھلاوہ خشک ہو جاوے اور چھلکا بالکل جلے نہیں۔ صرف خشک ہو جائے تو شنگرف کو نکال لیویں۔ آنکھوں کو بھلاوہ کے دھوئیں سے بچائیں ؛

مندرجہ بالا شنگرف ۲ ماشہ۔ لونگ باریک شدہ ۲ ماشہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ کیسر کشمیری خالص ۲ ماشہ افیون خالص ۲ ماشہ۔ جاوتری تازہ ۲ ماشہ (کستوری اگر مل سکے۔ تو بہتر ورنہ خالص نہ ملے تو مت ڈالو) ملاکر باریک مانند غبار کریں۔ اور عرق برگ بھنگ میں گولی بنالیویں۔ جوان کی خوراک ½ رتی ہمراہ برگ پان یا شہد یا آب ادرک ؛

**(۳۲۵) (ج) ستو پلادی۔** بچوں کی کھانسی۔ بخار۔ بدہضمی۔ نیز شروع مرض دق و سل کے لئے چرک کا نسخہ بہت سادہ ہے۔ مفید اور بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ منہ سے خون آنے اور رکت پت کو بہت مفید ہے ؛

مصری دیسی ۴ تولہ۔ بنسلوچن ۲ تولہ۔ پیپل ۱ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کپڑچھان سفوف بناکر ملاکر رکھ لیویں۔ جوان آدمی کو بقدر ½ ۱ ماشہ دن میں تین دفعہ شہد یا شربت نیلوفر یا ملٹھی کے جوشاندہ سے کھلاویں ؛

**(۳۲۶) (د) بھسم آنکر۔** برائے دمہ۔ کھانسی۔ جلودھر۔ طحال۔ درد شکم۔ بدہضمی وغیرہ ؛

حنظل ایک سیر۔ ڈنڈا تھوہر ا سیر۔ گھیکوار ا سیر ہر سہ اجوائین ½ سیر ہر پنج نمک ۲ پاؤ۔ تخم کنڈیاری ا سیر (سوکھی) ساوگی ½ سیر ان سب اشیا کو لے کر کوٹ کر ایک مضبوط برتن گلی میں بند کر کے بخوبی کپرمٹی کریں۔ اور چولھے پر رکھ کر نیچے آنچ دیویں۔ جب سب جل کر کوئلہ ہو جاوے۔ تو ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیویں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ دن میں دو دفعہ ہمراہ تازہ پانی۔ دمہ۔ کھانسی۔ جلودھر۔ طحال۔ پیٹ درد۔ بدہضمی کو دور کرتا ہے۔ اس کا نام بھسم آنکرہے ۔

(۳۲۷) (۷) **مجرب برائے آتشک**۔ جو تین سے لے کر زیادہ سے زیادہ سات روز کے اندر مستقل صحت دیتا ہے ۔

شنگرف ۲ تولہ۔ پوست بیخ مدار مقشر تازہ ۲ تولہ۔ پوست بیخ درخت کوکن بیر مقشر تازہ ۲ تولہ۔ جملہ کو یک جان کوٹ کر کل ۲ ٹکیہ بنا لیویں۔ ٹکیہ تر کا وزن ۱۰ ماشہ سوکھ کر ۳ ماشہ رہ جاوے گا۔ مریض کو ہوا سے بچا کر بند کمرے میں بذریعہ حقہ نار یل۔ تمباکو کی طرح پلاویں۔ پیشتر پینے کے دانتوں اور منہ کو بخوبی گھی سے چپڑ لیویں اور جب ٹکیہ ختم ہو چکے۔ تو اگر مریض کی طبیعت گھبراوے۔ تو دودھ گھی ملا کر پلا دیویں۔ اور بعد کافی آرام باہر نکلنے دیں۔ پیتے وقت اوپر چادر اوڑھ لیویں۔ اور زخموں کو ننگا کر لیویں۔ اور دھواں اندر کھینچ کر ان پر دھواں پھونکتے رہیں۔ روزانہ جوان آدمی کو دو ٹکیہ تک پلا سکتے ہیں۔ ورنہ صرف ایک ٹکیہ روزانہ کافی ہوگی غذا دودھ۔ گھی اور دودھ چاول کے سوائے اور کچھ نہ کھاویں۔ اس دوائی کے استعمال سے تھوک کثرت سے آتی ہے۔ لہذا احتیاطاً مندرجہ ذیل نسخہ تیار رکھیں۔ تاکہ روزانہ اس کے غرارہ مریض کو کرا دیا کریں ۔

کتھ ۵ تولہ۔ بیر کی جڑ کا چھلکا ۱۰ تولہ۔ چمبے کی کونپل ۱۰ تولہ پانی میں جوش دیویں۔ جب سوا سیر پانی رہے چھان کر رکھ لیویں۔ دن میں دو دفعہ پاؤ بھر پانی سے غرارہ کرا دیا کریں۔ مایوس العلاج مریضان آتشک کو ضروری فائدہ دیتا ہے ۔

(۳۲۸) (۹) **تپ دق کے لئے دو اکسیری نسخے** ۔

**نوٹ**۔ ذیل کے مرکبات کا وقت پر یا بعض اوقات نازک حالت میں بھی کافی پرہیز اور احتیاط کے ساتھ استعمال کرانے سے ایسے ایسے مریض جانبر ہوئے ہیں۔ جن کے زندہ رہنے کی بظاہر کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ حکیم اور وید فرداً فرداً ان اجزا کو دق اور

سل کے لئے کثرت سے برتتے ہیں۔ چنانچہ جن لوگوں کو ان امراض کے علاج میں خاص شہرت تھی۔ ان کی کامیابی کا راز ذیل کے مرکبات کے ایک یا دو یا زیادہ اجزا مفرداً یا مرکباً پائے گئے ؛

کلکتہ کے دو تین مشہور کویراجوں کے یہ دو اسراری نسخے ہیں۔ بہت چھان بین کے بعد معلوم ہوا کہ ہر قسم کے پرانے بخاروں۔ سل۔ دق اور پرانی کھانسی کے لئے مناسب اور مختلف انوپان سے یہی دو مرکب ان کی ناموری اور شہرت کا باعث ہیں۔ جن کو ان نسخہ جات کا علم پیشتر سے ہو۔ وہ تو ان کی قدر اب کریں۔ اور جن کو معلوم نہیں۔ وہ ایک راز کا انکشاف سمجھیں ؛

(۱) شنگرف کا پارہ ا تولہ۔ گندھک آنولہ سار مصفیٰ تولہ (خوب کجلی کرنے کے بعد ان کی پرپٹی بنا لو) کشتہ طلا ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۲ تولہ۔ کشتہ تانبہ ۲ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ ماشہ۔ گیرو ۲ ماشہ۔ کشتہ مونگا ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ کشتہ سنکھ ۲ ماشہ۔ کشتہ صدف اصلی ۲ ماشہ۔ سب اشیاء کو باہم رگڑ کر گلاب کے عرق سے تر کرکے دو صدف کلاں اصلی میں بند کرکے اوپر ایک انگل چکنی مٹی کا مضبوط سمپٹ کر کے سکھا کر دو اپلوں کی آگ میں اس طرح رکھو کہ مٹی کا رنگ لال ہو جائے۔ بس فوراً نکال لو۔ یہ ترکیب ان کے کیمیائی طور پر ملاپ کے لئے ہے۔ اب مٹی اتار کر مع ہر دو صدف کے کھرل کر ڈالو جب سب اودیہ یکجان ہو جاویں۔ شیشی میں نگاہ رکھو۔ اس مرکب کا ویدک نام پٹ پاک وشم جوراشک لوہ ہے ؛

انوپان۔ ستوپلادی چورن ۲ تولہ۔ بانسہ کے پتوں کا رس ۱۰ تولہ۔ جوشاندہ ملٹھی ۲ تولہ (۲ تولہ ملٹھی کو ۱ سیر پانی میں جوش دو۔ جب چار تولہ رہ جاوے۔ مل کر چھان لو) تینوں کو پکا دیں اور لعوق سا بنا لیں۔ اس میں سے بقدر ۲ ماشہ میں ایک ماشہ شربت بنفشہ یا شہد ملا کر وورتی وشم جوراشک لوہ رکھو۔ صبح اور شام اور بہ شرط برداشت دوپہر کو بھی کھلا دیں۔ اوپر سے تازہ یا گرم کرکے ٹھنڈا کیا ہوا بکری یا گائے کا دودھ جس میں عرق ملٹھی ملایا گیا ہو یا سادہ ہی پلا دیں ؛

نوٹ۔ گوبر تازہ پر کیلا کا چوڑا سا پتہ رکھ کر کجلی کو پگھلا کر اس پر ڈال دیں۔ اوپر پھیلا دیں اور کیلے کا دوسرا پتہ دے دیں۔ یہ دوا جم جاوے گی۔ اس کا نام پرپٹی ہے ؛

(۳۲۹) (ز)

پارہ مصفیٰ ایک تولہ۔ گندھک مصفیٰ ا تولہ۔ سوہاگہ بریان ۲ تولہ۔ کشتہ طلا ۲ ماشہ۔ سنکھ ا تولہ۔ مروارید سفتہ

۱ تولہ۔ مونگا ۱ تولہ۔ سب کو کھرل کرکے نیم کے پانی سے گولا بنا کر بخوبی سمپٹ کرکے گجپٹ کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس کل مرکب میں کشتہ فولاد ۲ ماشہ۔ شنگرف مصفیٰ ۲ ماشہ ملا کر رکھیں۔ مقدار خوراک ۱ رتی سے ۲ رتی تک۔ دن میں دو تین دفعہ انوپان مندرجہ بالا لعوق بانسے یا ادرک کا رس پان بقدر ۲ تولہ سالم نسخہ میں۔ یہ سل اور دق کے بخار اور خصوصاً کھانسی کو نہایت مفید ہے۔ عزانجم سندروس اس کا نام ہے۔

نوٹ۔ محتاج اور غریب مریضانِ دق مندرجہ بالا نسخہ جات میں کشتہ طلا کی جگہ نکھی اور مروارید کی جگہ سیپ ملا کر قریب قریب فایدہ حاصل کرسکتے ہیں۔ مگر کافی احتیاط سے بقیہ اجزا عمدہ کشتہ ہونے چاہئیں۔

× ۴ ×

(۳۳۰) (۳) مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی باہ۔ دافع احتلام و جریان۔ دافع سستی۔ مشہور امیرانہ ٹانک بنام بسنت کسماکراس۔

کشتہ نقرہ ۳ ماشہ۔ کشتہ خالص طلا ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۴½ ماشہ۔ کشتہ سکہ ۴½ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۴½ ماشہ کشتہ ابرک سیاہ ۶ ماشہ۔ کشتہ مونگا ۶ ماشہ۔ کشتہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ سب کو ملا کر عمدہ کھرل میں رگڑیں اور باری باری مفصلہ ذیل ادویہ کے رس سے سات دن تک کھرل کریں۔ گائے کا دودھ۔ گنے کا رس بانسے کے پتوں کا رس۔ لاکھ کا رس۔ سگندھ بالا کا رس۔ کیلا کا رس۔ صندل۔ گلاب کے پھول کا رس شتاور کا رس۔ گل چنبیلی۔ کیسر۔ کستوری۔ مقدار خوراک ۲ رتی ہمراہ بالائی۔ مکھن یا دودھ کھلا دیں۔

نوٹ۔ رس والی اشیا کا پانی نکال کر اتنا ڈالیں۔ جس میں ادویہ بخوبی بھگوئی جاویں۔ اور خشک اشیا کا جوشاندہ تیار کریں۔ کیسر کستوری کو عرق گلاب میں حل کرکے ملا دیں کل نسخہ میں ایک ماشہ کیسر اور چار رتی خالص کستوری استعمال کرنی چاہئے۔ تپ دق اور ہر قسم کی کمزوری کو مفید ہے۔

# حکیم واحد علی خاں صاحب مسیح

ولدیت . . . . . . . . . مولانا حکیم سید علی خاں صاحب مرحوم

سکونت . . . . . . . . . ریاست جے پور

حکیم مسیح الزماں خانصاحب مرحوم کے خاندان کی یاد اور وقعت کو تازہ اور قائم رکھنے کے لئے قدرت نے آپ میں بہت سی صفات پیدا کی ہیں۔ آپ کا خاندانی حال پہلے صفحات میں جناب حکیم سید احمد علی خاں صاحب آپ کے بڑے بھائی کے تذکرے میں ملاحظہ فرماویں۔ فن طب کی تکمیل اپنے والد علام سے کی۔ اور مطب بھی انہی کے پاس دیکھا۔ معقولات میں آپ ہندوستان کے مسلم الثبوت فاضل شمس العلما مولوی عبدالحق صاحب خیرآبادی تلمیذ جناب مولوی سید مظہر الحسن صاحب فیروزآبادی کے شاگرد ہیں۔ اور ادب جناب مولوی محمد غضنفر علی خاں صاحب سے پڑھا۔ عنفوان شباب میں آپ فارغ التحصیل ہوئے صاحب تصنیف و تالیف ہیں۔ طب منطق وغیرہ کی کتب درسیہ پڑھاتے ہیں اور اکثر پر حواشی و شروح بھی تحریر فرمائے ہیں۔ جے پور میں بالاستقلال مطب فرماتے ہیں اور بیرونجات میں بھی رؤسا کے معالجہ کی غرض سے تشریف لے جاتے ہیں۔ چنانچہ کرنال پٹیالہ وغیرہ آپ کا اکثر اتفاق ہوا ہے۔ ہر امر میں اپنے والد کے قدم بہ قدم ہیں۔ آپ بھی مرکبات کو پسند نہیں فرماتے۔ اور بلا ضرورت استعمال نہیں کرتے۔ جے پور میں پلیگ کے مختلف دوروں میں جو حیرت انگیز کامیابیاں آپ کو حاصل ہوئیں۔ اس کو جے پور کا ہر شخص جانتا ہے۔ طاعون کے متعلق آپ نے بھی ایک رسالہ لکھا ہے۔ جو ابھی طبع نہیں ہوا۔ جدید علوم سے فی الجملہ آگاہ ہیں۔ اور قومی کاموں سے بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ چنانچہ محاکمہ علوم قدیمہ و جدیدہ کے بارے میں آپ نے ایک رسالہ ماہواری الکمال جیپور سے نکالنا شروع کیا تھا۔ جو افسوس ہے۔ بند ہوگیا۔ اور کئی سال سے آپ انجمن معین التعلیم

کے سیکرٹری ہیں. جو آپ نے بغرض مذاق تعلیم پھیلانے کے جے پور میں قایم فرمائی ہے. اس کے زیر اہتمام ایک مدرسہ بھی ہے. جس میں آپ کی عدیم الفرصتی شریک غالب ہے. اور وہ ضعیف حالت میں ہے. مگر امید ہے کہ کبھی نہ کبھی خاطر خواہ کامیابی حاصل کرے. آپ نے اکثر مریضوں کے علاج کئے ہیں. سامانہ علاقہ پٹیالہ کا ایک علاج عجیب ہے. ایک مریض کے پیٹ پر بے حد سرخی تھی. اور فم معدہ سے ناف تک کھال گینڈے کی طرح سخت و درشت ہو رہی تھی پانچ چھ سال سے اطبا اور ڈاکٹروں سے معالجہ کرا رہا تھا. مگر کوئی نفع ظاہر نہ ہوا. آپ نے صرف اسبغول مسلم پارچہ سفت پر ضماد کرنے کو فرمایا. ایک مرتبہ کے استعمال سے چوتھائی سرخی جاتی رہی. اور دو چار روز کے لگانے سے قطعی جاتی رہی ؛

# آپ کے مجربات

(۳۲۱) (ا) برائے طاعون جو اکسیر کا حکم رکھتی ہے ؛

بیخ اکولی ۲ ماشہ. فلفل سیاہ ۲ ماشہ. گل نیم ۲ ماشہ. کافور ۲ ماشہ. صمغ عربی ۲ ماشہ. گل عشر ۲ ماشہ. جدوار خطائی ۲ ماشہ. مرصاف ۳ ماشہ. برادہ صندل سرخ تولہ. عرق کاسنی. مکو بقدر ضرورت میں سحق کر کے گولیاں بنالیں. قدر خوراک ایک گولی سے چار گولی تک. حفظ ما تقدم کے لئے بھی ان کا استعمال اچھا ہے ؛

(۳۲۲) (ب) معجون جریان مجوزہ ؛

علک البطم ۳ ماشہ. صمغ عربی برشتہ ۳ ماشہ. دروج عقربی ۳ ماشہ. خصیۃ الثعلب تولہ. مصطگی تولہ. طباشیر تولہ. تاقلہ کبار و صغار ملکہ ۲ ماشہ. مغز چلغوزہ دانہ ۱ تولہ. کشتہ ارزیز ۳ ماشہ. مربائے آملہ ۲ عدد. ورق نقرہ دس عدد شہد خالص. ۳ چند. قدر خوراک از ۶ ماشہ تا یک تولہ و نیم ؛

(۳۲۳) (ج) روغن معمول. مزیل امراض باردہ فالج و لقوہ وغیرہ و درد ریاحی اور تکید ؟ مقوی باہ ؛

جند بیدستر ۲ ماشہ. قسط شیریں تولہ. قسط تلخ تولہ. اسگند ناگوری تولہ. قصب الزریرہ تولہ. شیطرج ہندی

تولہ شونیز ۳ تولہ۔ سورنجاں ۳ تولہ۔ سنبل الطیب ۳ تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ عین الدیک تولہ۔ مال کنگنی دس تولہ۔ اذاراقی ایک تولہ۔ شیر بز ۵ ثار میں یک شبانہ روز تر رکھیں۔ اور روغن چنبیلی ۵ ثار میں جوش دیں کہ پانی جل جائے۔ مالش وسینک کریں۔ مجرب ہے +

(۳۳۴)(د) ضماد مجرب برائے طاعون +

سنکھیا سفید ۲ ماشہ۔ انبہ ہلدی تولہ۔ بیخ اکول ۲ ماشہ قدرے عرق نیب کے ساتھ پیس کر ضماد کریں۔ اور برگ مدار اوپرسے باندھ دیں +

(۳۳۵)(ہ) دوا برائے دوار ریحی و بلغمی +

فلفل سیاہ ۲ درم۔ عاقرقرحا ۱ درم بقدر نیم درم گولی بناکر ایک صبح ایک شام کھلاویں +

(۳۳۶)(و) دوائے الصرع۔ مجرب بے خاید جس سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے۔ اور آیندہ مداومت استعمال سے بالکل منقطع ہو جاتی ہے +

عود الصلیب ۲ ماشہ۔ استخوان سر آدمی سوختہ ایک ماشہ۔ زبد البحر ۱ ماشہ مویز منقّے میں رکھ کر ۲ رتی ہر روز استعمال کریں +

(۳۳۷)(ز) طلائے معمول برائے تقویت باہ +

جند بیدستر ۲ ماشہ۔ مال کنگنی ۱ تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ۲ ماشہ۔ لوبان کوڑیہ ۲ ماشہ۔ قرنفل کلاہدار ۲ ماشہ۔ اذاراقی ۲ ماشہ۔ عروسک ۱ ماشہ۔ مورچہ سرخ ۱ ماشہ۔ چربی گردہ بز ۵ تولہ۔ چربی سانڈہ ۵ تولہ میں گولیاں بناکر طلا کھینچ لیں۔ اور استعمال کریں۔ اوبلا نہیں کرتا۔ اور فوراً باعث نعوظ ہوتا ہے۔ اکثر مایوسین کو وقتی فایدہ دیا ہے +

# حکیم مولوی حافظ محمد ادریس صاحب

وطن . . . . . . . . . . . . نگرام ضلع لکھنؤ ملک اودھ

پیدائش . . . . . . . . . . . . ۱۴ ماہ شوال ۱۲۷۵ھ یوم دوشنبہ

ولدیت . . . . . . . . . . جناب حکیم مولوی حافظ عبد العلی صاحب علیہ الرحمۃ

آپ ایک اعلیٰ درجے کے حکیم و مولوی ہونے کے علاوہ صاحب باطن بزرگ ہیں اور اگرچہ آپ مرید بنانے کے سلسلہ کو زیادہ پسند نہیں فرماتے۔ مگر تاہم آپ کے اکثر مرید ہیں۔ اور یہ امر آپ کو اپنے خاندان میں سے بطور ورثہ ملا ہے۔ آپ کے والد بزرگوار ایک بہت بڑے اور مشہور مولوی ہونے کے علاوہ صاحب باطن تھے۔ اور مشہور خاندان سے ہیں۔

آپ نے سب سے پہلے اپنے والد صاحب کے شاگرد مولوی خادم رسول صاحب مولوی سے ابتدائی تعلیم حاصل کی اور پھر اپنے والد صاحب سے۔ اور طبی تعلیم بھی آپ نے اپنے والد سے ہی حاصل کی ہے۔ اور سب درسی کتابیں سبقاً مطالعہ کی ہیں۔

بعد ازاں عام تعلیم میں مجدد العصر ابوالحسنات مولانا مولوی عبد الحی صاحب سے (جن کا درس اس زمانے میں خصوصاً دینیات کی تعلیم میں ہندوستان بھر کے علاوہ عرب تک کا ملجائے و ماوے بن رہا تھا) سند فضیلت حاصل کی۔ آج کل آپ نگرام اصلی وطن میں مقیم ہیں۔ طلبا کو پڑھایا کرتے ہیں۔ اور طب کا شغل بھی جاری ہے۔ مگر علاج معالجہ کے عوض میں کسی سے کچھ لیتے نہیں۔ اور مریضوں کے مکاں پر بھی بہت کم جاتے ہیں۔ طبیعت اور وضع قطع میں نہایت سادگی ہے۔ اور متوکل آدمی ہیں۔ ہر چند آپ کو مدارس دینیات کی مدرسی کے لئے معقول تنخواہیں پیش کی جاتی رہیں۔ مگر آپ نے پرواہ نہیں کی۔

آپ کی تصنیفات دینیات میں کثیر۔ یعنے تیس کے قریب ہیں۔ مگر طبی تالیفات

کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ جو قابل افسوس ہے ÷
آپ عموماً ہر کتاب پر جسے مطالعہ فرمائیں۔ حاشیہ کے طور پر اپنے نوٹ تحریر فرمایا کرتے ہیں ÷

# آپ کے مجرّبات

(۳۳۸) (ا) برائے صداع حار ÷
سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گل تولہ۔ عرق برگ کاسنی سبز تولہ۔ عرق برگ مکو سبز تولہ سب کو خلط ملط کر کے رکھ لیں۔ اس سے کپڑا بار بار تر کر کے سر پر رکھا کریں ÷

(۳۳۹) (ب) ضماد دافع شقیقہ بارد۔
مرمکی ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ صبر زرد ماشہ۔ جدوار خطائی ۲ ماشہ۔ درونج عقربی ۲ ماشہ۔ عرق برگ مکو سبز تولہ سے گھسکر لیپ کیا کریں ÷

(۳۴۰) (ج) ضماد برائے ورم طحال ÷
اشق ماشہ۔ کزمازج (ثمر درخت طرفا چھوٹی۔ بڑی مائیں) ماشہ۔ زراوند مدحرج ماشہ۔ موئے سر آدمی تولہ بسر کہ خالص ۱۰ تولہ میں گھس کر لعاب تخم رطبہ (اسپست) رال سفید ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ کتیرا ۲ ماشہ اس میں حل کر کے کپڑے پر لیپ کریں۔ اور ورم کی جگہ پر اس کپڑے کو چسپاں کر دیں ÷

(۳۴۱) (د) برائے ہیضہ ÷
بچھیتہ ۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۲ ماشہ عرق گلاب ۹ ماشہ میں گھس کر بار بار پلاویں ÷

(۳۴۲) (ہ) برائے ضیق النفس (دمہ)
مرچ سفید ۲ ماشہ کو پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے پلاویں۔ بعد میں مغز پستہ ۲ تولہ کشمش ۲ تولہ کھلاویں۔ اسی طرح چالیس روز متواتر ÷

(۳۴۳) (و) برائے زخم اندرونی بینی ÷
شیر برگد تازہ کا قطور کریں ÷

نوٹ۔ قطور اصطلاحی لفظ ہے۔ اس کے معنے ہیں۔ کسی سیال چیز کا کان۔ ناک یا اور کسی عضو میں ٹپکانا (مؤلف)

# حکیم مولوی سیّد محمد حسن صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم مولوی سید غلام علی شاہ صاحب مرحوم
سکونت . . . . . . . . مانگرول۔ ضلع کاٹھیاواڑ
پیدائش . . . . . . . . ۱۲۹۳ھ ہجری

آپ کے بزرگ علم و فضل میں خاص شہرت رکھتے تھے۔ اور آپ کی پرورش بھی علمی روش میں ہی ہوئی ہے۔ آپ ایک طباع۔ ذہین اور صاحب فہم آدمی ہیں۔ باوجود اس امر کے کہ آپ کی عمر کوئی زیادہ نہیں ہے۔ آپ ایک معاملہ فہم اور صاحب تجربہ طبیب ہیں۔ اور بہت بڑے حکیم۔ جیسے کہ آپ کے لکھے ہوئے مضامین دیکھنے سے پتہ چلتا ہے۔ آپ نے پندرہ سال کی عمر تک علوم درسیہ سے فراغت حاصل کر لی تھی۔ بعد ازاں کتب طبی پڑھنی شروع کیں۔ نفیسی۔ شرح اسباب وغیرہ کی تعلیم کے زمانے میں ہی اس امر پر محاکمہ لکھا کہ آیا خط استوا کے قریب کے رہنے والے اعدل الاصناف ہیں۔ یا اقلیم رابعہ کے۔ اس میں آپ نے شق ثانی سکان اقلیم رابعہ کو ترجیح دی ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد آپ کا یہ مضمون رفیق الاطبا کے ذریعہ پبلک میں پیش ہو گا ۔

آپ نے اکثر معرکے کے علاج کئے ہیں۔ جن کی اشاعت معہ علاج رفیق الاطبا کے ذریعے شائع کرنے کا آپنے وعدہ فرمایا ہے۔ اور کچھ آج کل علاج الصبیان والنسوان کے عنوان سے رفیق میں نکل بھی رہے ہیں۔ آپ نے حکیم برالکلوس کی ایک کتاب طب کیمیائی کی شرح موسوم لبعاب لعلما لکھی ہے۔ جو چھپ چکی ہے۔ اس کتاب کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ جدید علم الادویہ کا موجد یہی طبیب ہے۔ اس نے ادویۂ جوہر۔ ست۔ روغن وغیرہ

ڈاکٹری طرق پر بنانے کا آغاز کیا ہے (اچھی شرح لکھی ہے۔ اور مؤلف سے مل سکتی ہے کیمیائے باسلیقا اور سمرقندی کی اہم اور نایاب کتاب کے ترجمہ اور شرحیں بر تالیف ہیں۔ آپ شہرت اور ناموری سے بہت گھبراتے ہیں۔ اس لئے مجھے آپ کے حالات زندگی بہت کم مل سکے ہیں۔ طبی اخبارات خصوصاً میرے طبی کام سے آپ کو بیحد دلچسپی ہے اور آپ اپنے وقت کا بہت سا حصہ اس میں لگاتے ہیں +

# آپ کے مجربات

## (۳۴۴) (۱) نمک لولو +

مروارید ناسفتہ حسب حاجت لیں۔ اور پیس کر شیشہ آتشی میں ڈالیں۔ اس میں سرکہ مقطر امقطر لیں کریں کر سرکۂ خاص کو قرع انبیق سے کشید کریں اگر دو آتشہ سرکہ آتشہ ہو تو اور قوی ہو گا) اس قدر ڈالیں کہ مروارید کے اوپر چار انگل آجائے اس کو گرم راکھ پر مٹکے میں خاکستر بھر کر اس کے نیچے ملائم آنچ کریں اور راکھ پر (شیشہ مذکور) دو ہفتہ تک رکھیں دن میں کئی بار ہلا دیا کریں۔ بعدہٗ زلال لے لیں۔ اگر سب حل ہوں تو بہتر ورنہ جس قدر ہونے سے رہ گئے ہوں۔ ان پر اور سرکہ مقطر اسی قدر ڈالیں۔ اور اسی طرح گرم راکھ پر چند روز رکھ کر نتھار لیں۔ اسی طرح کیا کریں۔ جب سب حل ہو جائیں تو سب محلول مع سرکہ کو یکجا جمع کر کے قرع انبیق سے ٹپکالیں تاکہ سارا سرکہ ٹپک کر نکل جائے اور قرع کی تہ میں جو محلول باقی رہے اس کو کئی بار پانی سے اس طرح دھو ڈالیں۔ کہ آب فراخ میں گھول کر قرع انبیق سے پانی کو کھینچ لیں اور قرع کے نیچے جو ثفل یعنی مروارید ہیں۔ اس میں اور پانی ڈالیں اور کشید کریں۔ یہ دھونا یہاں تک جاری رکھیں۔ کہ اس میں سے سیاہی بالکل دور ہو جاوے۔ بس تیار ہے +

خواص۔ یہ ادویہ قلبیہ شریفہ سے ہے۔ اس کے خواص سونے کے خواص کے قریب ہیں۔ تمام امراض دماغ و اعصاب کو نافع ہے۔ جیسے قرانیطس۔ مانیا۔ فالج اور تشنج وغیرہ۔ بدن کے تمام مرض سے حفاظت کرنا اور منحرف از صحت کو اس کی طرف لوٹاتا ہے۔ مقوی ہے۔ مزیل غم و نسیان و غشی و خفقان۔ مفرح قلب۔ مجفف رطوبات فاسدہ اور ان امراض کا مانع ہے۔ جو ان رطوبات سے پیدا ہوں۔ مثلاً

امراض مفاصل و حمیات مزمنہ اور حمی ربع اور دق اور دق شیخوخت اور ذبول کے لئے اشیاء مرطبہ کے ہمراہ جو مناسب ہوں اور استسقا میں بعد علاج کلی کے پلائیں۔ تقویت تقدم بالحفظ کے لئے اور تفتیت حصاۃ گردہ و مثانہ میں یہ اکیلا کافی علاج ہے۔ اور حافظ وجود رطوبات اصلیہ اور محافظ تبائع قوائے ہے۔ اور مزید منی و بیخر۔ اور آتشک کا تو فادزہر ہے۔ جب کہ سولہ روز تک پے درپے بعد تنقیہ کے ہر روز اس سرخ کی قدر پلائیں۔ اور اسی طور پر صرع و نقرس و وجع المفاصل کے لئے پلائیں اور حافظ جنین از سقوط و دیگر آفات ہے ؛

**نوٹ۔** اگر یہ ایک چیز آپ تیار کریں۔ جو ذرا محنت سے ہوگی۔ تو گویا آپ نے ایک بڑا دواخانہ جو طلسمی طور پر ایک ذرا سی شیشی میں سما جائے گا۔ تیار کر لیا۔ اس کی قدر شربت دس سرخ تک ہے۔ ہمراہ عرق دارچینی یا گاؤزبان وغیرہ ؛

## (۳۴۴) (ب) نمک مرجان ؛

مرجان جب خواہش ہے کہ میں کر سرکہ مقطر میں ڈبو دیں۔ کہ اس کے اوپر چار انگل ہو اور گرم جگہ میں دس روز اسی طور پر رکھیں۔ جس طرح مروارید میں گذرا پھر نتھار لیں۔ اور جو حل ہونے سے باقی رہے۔ اس پر اور سرکہ ڈالیں اور دس روز رکھیں۔ اسی طرح کیا کریں تا آنکہ سب حل ہو۔ پھر تمام محلول کو جمع کر کے قرع انبیق سے مقطر کر کے بطور سابق کئی بار آب فراخ سے بذریعہ کشید دھوئیں۔ تا آنکہ سفید ہو جائے۔ بس تیار ہے ؛

**خواص۔** یہ بھی ادویہ شریفہ مقویہ سے ہے۔ مقوی دماغ۔ دافع مانیا۔ مزیل وسواس۔ مصفی خون۔ نافع جمیع امراض فساد خون۔ حابس سیلانات جیسے نفث الدم۔ بواسیر کثرت حیض۔ ذوسنطاریا وانواعہا اور رعاف وغیرہ خصوصاً ہمراہ عرق بارتنگ اور مصفی خون ہمراہ عرق کاسنی یا شاہترہ۔ مقوی معدہ۔ قلب و ارواح۔ مفتح سدد۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور اختناق الرحم کا تو یہ کافی علاج ہے۔ اور استسقا و تشنج و صرع و فالج میں کئی روز پے درپے ہمراہ عرق دارچینی کے اور مفتت حصاۃ۔ شربت تا ۹ سرخ اور ہمراہ زردہ بیضہ نیم برشت یا شوربائے چوزہ مرغ یا بعض مناسب معجونات کیساتھ بھی دے سکتے ہیں ؛

## (۳۴۵) (ج) برائے اکثر امراض ؛

مرچ سیاہ تولہ۔ فلفل دراز تولہ۔ قرنفل تولہ۔ سیماب مصفےٰ ۱/۲ خشت و مغسول۔ نمک لاہوری تولہ گندھک

۲تولہ سار مصفٰے بہ شیر تولہ مغز حب السلاطین مدبر بہ سرگین گاؤ وشیر و روغن زرد۔ بالترتیب تینوں یکجا میں اول ۲ ماشہ سیماب و گوگرد کی کجلی کر کے پھر بقیہ اجزائے ڈالکر میں کر ایک ذات کریں۔ تب عرق ادرک میں ۳ روز تک متواتر کھرل کر کے گولیاں مونگ یا اس سے کسی قدر خورد بنائیں۔ شربت از یک تا چار حب مع بدرقہ مناسب ع پنسٹھ روگ ہرے گھوڑا چولی۔ امراض معدہ و امعاء و جگر و طحال و دماغ و سدہ میں خصوصاً قولنج و گردہ و قبض باسوری و دمہ میں معمول ہے ؛

## (۳۴۶) (د) روغن موم

موم خالص سیر۔ نمک لاہوری سیر۔ تخم الفار تولہ۔ قرنفل تولہ۔ لوبان سفید ۱۰ تولہ۔ مالکنگنی ۱۰ تولہ۔ سیماب تولہ موئے سر انسان مغسول مقرض تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کہ باہم مخلوط ہو جاویں۔ گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر تیار جنتر سے ٹپکالیں یا آلہ قطر ابیق سے مقطر کریں یعنی دو لوٹے جوڑ کر وہ اولا آگ پر اور خالی آگ سے باہر اور اس پر تر کپڑا رکھیں۔ اور ذرا جھکالیں۔ فالج۔ خدر۔ رعشہ۔ لقوہ۔ تشنج۔ تمدد کزاز وغیرہ میں تمریخاً باہ کی قوت کے لئے طلا بھی نافع ہے ؛

## (۳۴۷) (ذ) سنگ جراحت مصنوعی ؛

پوست انار خشک۔ برگ انار خشک گل انار۔ پوست بلیلہ بلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ شب یمانی۔ برگ سدر برگ ببول۔ گیرو۔ کتھ سفید ہر ایک دو جزو۔ گل ارمنی۔ رسوت زرد۔ زرد رد۔ کتیرا۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک ۳ جزو۔ صمغ عربی۔ طباشیر سفید۔ کافور خالص ہر ایک ۱ جزو۔ منتھے ۲ جزو ایک جزو مرکب ذیل (ست اجوائن جزو۔ کافور ۲ جزو۔ ست پودینہ جزو۔ کاربولک ایسڈ جزو۔ نوشادر جزو۔ افیون محلول نصف جزو۔ زعفران محلول ربع جزو) سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب خالص یا گلاب بقدر حاجت سے گوندھ کر شیاف بنالیں۔ سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں ؛

**خواص**۔ انتہا کا مجفف۔ مدمل جراحات ہر قسم نہایت رادع۔ دافع عفونت۔ محلل اقسام دبیلات و بثور اورام ہر قسم و قروح و جروح ضربہ و سقطہ خصوصاً ماشرا حمرہ۔ آتشک۔ نواسیر وغیرہ کو سریع النفاذ مسکن لذع و حدت والتہاب ہے۔ تریاق سموم ملدوغہ و ملسوعہ۔ طاعون۔ بدھ وغیرہ پر خاص مؤثر مگر احتیاطاً ورم طاعون کے اطراف میں لگایا جاتا ہے۔ تاکہ مواد کو اعضاء مدفوع عنہا کی طرف لوٹنے سے روکے اور جلد ترجع کر کے پکنے پر مستعد کر دے۔ اور اس کی سمیت کو زائل کر دے ؛

ضرورت کے وقت پانی میں پیس کر یا آب برگ کمو سبز یا بھنگرہ سبز یا کاسنی یا کشنیز سبز یا بیاض البیض میں پیس کر ضماد کریں جیسی ضرورت ہو۔ کیلوبل سے زیادہ مؤثر ہے۔ ایک سال سے زیادہ اس کی قوت نہیں رہتی ؁

## (۳۴۸) (و) حب حابس اسہال مطلق

سہاگہ بریاں یک جزو۔ شنگرف دو جزو۔ افیون چار جزو باریک ساختہ نصف آں بعسل سرشتہ حب بقدر فلفل بندند و نصف دیگر بآب لیموں۔ اگر رات کو دست زیادہ ہوں۔ تو حب عسلی دیں۔ اور دن کو ہوں۔ تو لیموی ہمراہ بدرقات مناسبہ۔ اسہال حوامل کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ ورنہ دودہ کا خاص علاج ہے۔ ہر دو قسم کے لئے انعاش حرارت کے لئے۔ اور انتہائے ضعف کے لئے ہمراہ ماء اللحم مساک بھی خوب کرتا ہے۔ ہمراہ شیر گاؤ مغلظ بھی ہے۔ تپ تحیش کو بھی مفید اور حبس خون بواسیر کے لئے بھی مجرب ہے۔ بدل افیون۔ مقوی معدہ ہاضم وغیرہم ؁

## (۳۴۹) (ذ) ایضاً

افیون ایک جزو۔ شنگرف ۲ جزو۔ جائفل ۴ جزو۔ شہد میں گولی بنائیں۔ خواص مذکورہ کے علاوہ انتہائی مبہی و ممسک ہیں ؁

## (۳۵۰) (ح) بدل افیون و مغلظ وغیرہ

حب الغراب غیر مقشر حسب حاجت لے کر جوز المائل کا پیٹ چاک کر کے حب الغراب اس میں بھر کر آرد گندم سے گل حکمت کر کے ہلکی بھوبھل میں دبا رکھیں۔ ۴ گھنٹہ بعد نکال کر جدید دھتورہ میں کچلہ مشوی رکھ کر قستویہ دیں۔ اسی طرح ایک ایک کچلہ کو چالیس چالیس دھتورے میں پٹ دیں۔ درمیان میں اس کا چھلکا الگ ہو جائے گا خیال رہے کہ آنچ تیز نہ ہو ورنہ جل جائیگا۔ ہاں اس اثنا میں یہ جوز المائل کا پانی چوس کر پھول کر بڑے بڑے ہو جائینگے۔ پھر دھتورہ کے پنچانگ کا رس ربع وزن لیکر اس کچلہ مشوی کو اس میں حل کریں۔ پھر زعفران۔ جاوتری۔ مشک۔ لسان العصافیر۔ مغز سر کبوتر۔ یاقوت۔ مروارید کلاں ملکہ نصف عشر یک جز ملا کر کے حب نخودی بنائیں ؁

خوراک ایک حب صبح ایک شام وقت خواب ہمراہ شیر گاؤ خالص۔ افیون چھڑانے کے لئے بے نظیر مغلظ انتہا کا۔ ممسک بھی ویسا ہی۔ مبہی بھی۔ جریان۔ سیلان رطوبات وغیرہ جملہ شکایات کے لئے اکسیر مجرب التجربہ

مخدر بھی ہے۔ عادت نہ ہو جائے۔ یہ خیال رکھنا چاہیئے ۔

## (۳۵۰) (ط) برائے اکثر امراض صعبہ ۔

گندھک کو جرجیرکے نمک (جس کو انگریزی میں پوٹاسی ٹارٹراس کہتے ہیں) میں اس قدر پکائیں۔ کہ سبز رنگ ہو جائے۔ شکلے میں ریت بھر کر اس پر پیالہ رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ تیار ہونے پر باریک کرکے شیشی میں بھر لیں۔ کھانسی۔ دمہ۔ تپ ہر قسم خصوصاً دق کے لئے ہمراہ آب کدو۔ آب بلغم یا شیر گاؤ۔ ہاضم طعام۔ مقوی معدہ وجگر و احشاء و باہ و جملہ ارواح و قویٰ محرورین کو کم موافق آتا ہے۔ ہمراہ جوشاندہ لیا اکثر امراض صعبہ بلغمیہ مثلاً لقوہ۔ فالج۔ رعشہ وغیرہ کو مفید ہے ۔

## (۳۵۱) (ی) مقوی باہ و ممسک بدرجہ غایت

خشخاش سفید۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ صمغ پلاس۔ بزرالبنج۔ اندرجو شیریں تخم خرفہ سیاہ مقشر۔ کشنیز خشک مقشر۔ بیخ تفاح۔ جوزالطیب۔ اظفارالطیب۔ تودریں بہمنین۔ الائچی تج قلمی۔ لسبا سہ۔ لونگ۔ افیون مدبر طریق علاج الامراض۔ مندرجہ فصل ادویہ باہ وغیرہ بہ ذیل حب جدوار۔ اے درنا جیل پر کردہ (خ) مشک عنبر۔ زعفران۔ جندبیدستر۔ جدوار اصیل۔ ثعلب مصری۔ موصلی سفید۔ کبابہ۔ خولنجان۔ بالنگنی۔ ریگ ماہی۔ ماہی روبیان۔ قضیب گاؤ بریان۔ مغز سر گنجشک زبریان۔ مغز بادام۔ پستہ۔ چرونجی۔ پنبہ دانہ۔ فندق۔ چلغوزہ۔ حبۃ الخضرا۔ حب الزلم۔ مغز نارجیل مقشر۔ زہر مہرہ۔ یاقوت۔ یشب۔ مروارید۔ لاجورد۔ مرجان محرق۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ۔ شنگرف مدبر (آب پیاز و شہد و گھی میں) بچھناگ سیاہ مدبر (در شیر گاؤ) روغن بلساں۔ شہد کو فتنی کو کوٹ چھان کر بقیہ کو حل کرکے جواہر کو گلاب بیدمشک اور کیوڑہ میں حل کرکے ادویہ مابقی کو شہد میں مخلوط کرکے زعفران۔ مشک اخیر میں داخل کریں۔ حبوب ماشی سے لے کر نخودی تک بنالیں۔ بناتے وقت انگلیاں روغن بلسان سے تر رکھیں۔ خوراک از یک تا دو حب ہمراہ شیر گاؤ خالص یا ہمراہ عرق بیدمشک۔ گلاب۔ کیوڑہ۔ شربت انار۔ ماء اللحم۔ پرہیز ترشی و بادی۔ روغن سیاہ۔ غذا مرغن۔ عادت نہ ہو جائے۔ احتیاط رکھیں ۔

# حکیم غلام محی الدین صاحب فاروقی

ولدیت . . . . . . . . نواب محمد امین الدین حسین خانصاحب مرحوم
سکونت . . . . . . . . . . . مدراس
عمر . . . . . . . . . . . . قریباً ۵۵ سال

آپ نواب والا جاہ نواب محمد علی خاں صاحب مرحوم نواب کرناٹک کے خاندان سے ہیں۔ یعنے نواب صاحب آپ کے پردادا تھے۔ جنہوں نے ٹیپو سلطان سے جنگ کیوقت گورنمنٹ انگریزی کو مدد دی تھی۔ آپ کے دادا نواب والا جنگ بہادر مرحوم کو ۲۸۳ روپے ماہانہ منصب کرناٹک کے طور پر ملتا تھا۔ آپ کے والد کو ۳۰۰ منصب کرناٹک تھا۔ ۲۲۰۰ کی املاک وغیرہ سے آمدنی تھی۔ آپ سب سے پہلے مدرسہ میں داخل ہوئے اور مڈل تک تعلیم پائی کچھ سال سروے آفس میں ملازم رہے۔ آپ کے خسر لکھنؤ کے مشہور اور حاذق حکیم میرزا حکیم امیر علیصاحب مرحوم لکھنوی (جو حضرت نواب عظیم جاہ بہادر پرنس آف ارکاٹ کے طبیب خاص تھے اور خاندان نواب کرناٹک کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے تھے) ان کے پاس کچھ دنوں رہنے سے آپ کو طب کا شوق ہوا۔ ان سے بعض کتابیں طب کی پڑھیں۔ اور مطب بغور دیکھا۔ ان کے انتقال فرمانے پر آپ حکیم مولوی محمد حیدر حسین صاحب فاروقی سے (جنہیں طب کی اکثر کتابیں از بر تھیں) انگریزی اور قدیم تشریح مقابلہ کرکے پڑھی۔ چار سال تک برابر ان کے مطب میں رہے۔ پھر اپنے ایک قریبی حکیم سید وجاہت حسین صاحب قادری عظیم آبادی مرحوم کے پاس چند سال تک رہ کر طب کی تکمیل کی۔ اور مطب دیکھا کئے۔ اب ایک مدت دراز سے خاص مدراس میں مطب کر رہے ہیں اور نہایت کامیابی سے۔ اکثر رؤسائے اور اہل مدراس کا آپ پر بہت بڑا اعتقاد ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں جب آپ حیدرآباد دکن میں دو ماہ کے لئے کسی علاج کی غرض سے گئے۔ تو رؤسائے اور اہل مدراس نے سخت بے چینی

کا اظہار کیا۔ اور کتنے ہی معزز شخصوں نے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک اشتہار شائع کیا گیا جس میں آپ کی قابلیت کی تعریف کیے جانے کے علاوہ جلد واپسی کی استدعا تھی۔ اور علاج میں کامیابی کی خواہش بھی۔ ۱۸۹۸ء میں جس وقت کہ شہر مدراس میں طاعون پھیلا اور ڈاکٹروں نے اطبا پر تشدد شروع کیا۔ تو آپ نے اطبا کے اس مرض سے ماہر ہونے پر کئی لیکچر دیئے جو گورنمنٹ میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھے گئے۔ آپ نہایت خلیق اور کامیاب طبیب ہیں *

طبع ثانی میں جس طرح آپ نے اپنے حالات: تذکرہ کی اصلاح اور اس میں اضافہ کیا ہے۔ اسے میں آپ ہی کے الفاظ میں درج ذیل کرتا ہوں۔ وہو ہذا:۔

بندے کا سلسلہ نسب حضرت فاروق اعظم رضی خلیفہ تک پہنچتا ہے:۔

کمترین کے حقیقی دادا حضرت نواب ولاور جنگ بہادر مرحوم فاروقی جو شہر ترچناپلی کے نواب کہلاتے تھے۔ جن کے لنگر خانہ سے روزانہ ہزار غربا کو کھانا کھلوایا جاتا تھا اور وہ فرزند حضرت نواب سراج الدولہ محمد علیخاں بہادر فاروقی عرف نواب والاجاہ والئے ریاست ملک کرناٹک کے تھے۔ اس احقر کے حقیقی پڑدادا تھے۔ جب نواب چندا صاحب رئیس کرناٹک اور والا جاہ مغفور میں جنگ شروع ہوئی۔ فرانسیسیوں نے انگریزی کمپنی کو نیست و نابود کرنے کی نیت سے نواب چندا صاحب کو کمک دی۔ تو ان کے خلاف انگریزی کمپنی والوں نے محمد علیخاں نواب والا جاہ کو امداد کے لئے بلایا۔ ان جھگڑوں میں مدراس کئی ایک دفعہ فرنچ کے ہاتھ ہوگیا۔ آخر نواب والا جاہ کا پلہ زور آور نکلا اور انگریزوں کا تسلط شہر مدراس پر ہمیشہ کے لئے ہوگیا۔ صرف مجمل کیفیت قلمبند کی گئی۔ تاریخ ہند یا تاریخ فرشتہ وغیرہ دیکھنے سے معلوم ہوگا نواب والا جاہ ولد حضرت نواب سراج الدولہ انور الدین خاں شہید شہامت جنگ بن مولوی محمد انوار المخاطب من عند سلطان عالمگیر بحاجی مقدس بن مولوی محمد منیر بن شاہ نعم اللہ وغیرہ وغیرہ جن کا سلسلہ نسب حضرت فاروق اعظم رضی تک جا ملتا ہے۔ آج کل دادا اور پردادا کی مزار شریف شہر ترچناپلی ضلع مدراس جو پایہ تخت حضرت نواب سراج الدولہ محمد علی خاں بہادر مرحوم فاروقی کا تھا۔ بالکل پائیں و احاطہ مقبرہ شریف ولی کامل حضرت طبل عالم بادشاہ قدس سرہٗ کے

موجود ہیں۔ دولت برطانیہ سے دادا حضرت نواب صاحب دلاور جنگ بہادر مرحوم فاروقی کو ۲۲۰ روپے ماہانہ منصب کرناٹک ملاکرتا تھا۔ اور بھی والد ماجدم حضرت نواب محمد امین الدین حسین خاں بہادر مرحوم فاروقی کو ماہانہ ۲۰۰ روپے گورنمنٹ پے ماسٹر آفس سے منصب تھا۔ علاوہ اس کے تخمیناً ۲۵۰۰ روپے بذریعہ تجارت اور املاک سے ماہانہ آمدنی تھی۔ اس احقر کو کتب دینیات کی تعلیم کے وقت علم انگریزی کی طرف رجوع کروایا جس سے مجھ کو نہایت نفرت تھی۔ تاہم بجبر و اکراہ گورنمنٹ مدرسہ اعظم میں داخل ہوکر مڈل تک تعلیم پائی ۱۸۸۸ء میں امتحان مڈل میں فیل ہوگیا۔ مدرسہ چھوڑ دیا گیا۔ من بعد پانچ سال سروے آفس میں بطور جنگلی ڈرافس مین ملازم رہا اور انہیں ایام میں حکیم حاذق شریف و نجیب مرزا حکیم امیر علی صاحب مرحوم لکھنوی ولد مرزا حکیم قاسم علی صاحب لکھنوی جو ایک نہایت معزز شاہی حکیم بادشاہ اکبر کے تھے۔ پس حضرت خسرم جناب مرزا حکیم امیر علی صاحب مرحوم لکھنوی نے بطلب خاص حضرت نواب عظیم جاہ بہادر غفران مآب فرسٹ پرنس آف آرکاٹ مدراس شہر مدراس تشریف لائے۔ اور انہیں کے خاص طبیب کہلانے لگے۔ اور بعد انتقال عظیم جاہ بہادر ماہانہ گورنمنٹ انگریزی سے حکیم صاحب ممدوح کو پندرہ روپے منصب زندگی تک جاری تھا۔ یکے بعد دیگرے ہر ایک پرنس کی خدمت گزاری میں نیکنام اور باعزت رہے۔ ۱۳۰۸ھ ہجری مقدسہ میں اس عاجز کی شادی حکیم صاحب مغفور کے گھر ہوئی۔ وقت کو غنیمت جان کر شوق و محنت سے کامل اٹھارہ سال آپ کی زندگی تک غلامی میں رہا۔ بعض کتابیں طب کی آپ سے پڑھا۔ آپ کے انتقال تک بغور مطب دیکھا۔ آپ کو اس درجہ میرے حال پر شفقت تھی۔ جس کی حد نہیں۔ دیگر ہم زلف برادروں کو حسد ہونے لگا۔ باعث شومئ قسمت آپ ۵ محرم ۱۳۲۶ھ ہجری مقدسہ روز دوشنبہ بعمر ایک صد و یک بہشت بریں کو سدھارے۔ حضرت خسر صاحب کی زندگی ہی میں جناب حضرت مولانا مولوی حکیم محمد حیدر حسین صاحب مرحوم فاروقی سے جنہیں طبی کتب از بر تھیں مثلاً مفرح القلوب۔ خلاصۃ الحکمت۔ قانونچہ۔ طب اکبر وغیرہ چار سال تک برابر آپ کی

علامی سے شرف یاب ہوتا رہا اور جو کچھ پڑھتا تھا۔ انگریزی تشریحات کے ساتھ مقابلہ کرتا رہا۔ اور بھی مولانا مولوی محمد شہاب الدین صاحب جو آج کل گورنمنٹ کے مدرسہ اعظم میں عربی کے استاد ہیں۔ بندے کے ماموں سسرے ہیں۔ ان سے بھی کفایہ منصوری اور خلاصتہ الحکمت اور انگریزی تشریحات پڑھیں۔ پھر اپنے ایک قریبی رشتہ دار جو نہایت ہی شریف و معزز تھے۔ حضرت مولوی حکیم سید وجاہت حسین صاحب قادری مرحوم علیم آبادی کے پاس چندروز تخمیناً چھ سات ماہ درس و تدریس کے ساتھ مطب بھی جاری رکھا۔ طب کی تکمیل تو در کنار مطب میں فروغ ہونے لگا۔ اور کسی قدر تجارب وغیرہ میں حوصلہ افزائی ہوئی الحمد للہ ۱۳۲۳ھ ہجری مقدسہ سے مطب احقر نہایت کامیابی اور نیکنامی سے جاری ہے اکثر غرباء کا علاج مفت کیا جاتا ہے۔ اور مالداروں کا علاج بھی بطمع زر نہیں کیا جاتا ہے۔ امیر و فقیر کی واجبی خدمت بجالاتا ہوں۔ اکثر مہلک مریض ہی رجوع کرتے ہیں۔ اور مطب میں بہت ہی مریض آتے جاتے ہیں۔ اور سکانِ اضلاع مدراس کی طلبی پر بخوشی تمام جاتا ہوں۔ حتیٰ کہ ملایا اسٹیٹ اور سرحد کابل کے علاجات بذریعہ تحریر بتائید حکیم مطلق جاری ہیں۔ جو نہایت عقیدت مندی اور قدردانی کے ساتھ رجوع ہوتے ہیں۔ چنانچہ ۲۵ ماہ مئی ۱۹۰۸ء میں بطلب علاج جناب سید محمد حسین صاحب برادر خرد اول تعلقہ دار سید علی موسےٰ رضا صاحب مرحوم ساکن حیدرآباد ترپ بازار صرف دو ماہ کے لئے گیا تھا۔ لیکن بباعث مجبوری و کثرت مریضان تیرہ ماہ قیام کرنا پڑا۔ ادھر خصوصاً معززین و عمایدین و معتقدین مدراس نے سخت بے چینی کا اظہار ہی نہیں کیا بلکہ جلد واپسی کے لئے خطوط کا تار لگا دیا۔ اور چھیالیس معزز دستخطوں سے ایک صداقت نامہ بنام عاجز حیدرآباد بھیجا گیا۔ جس میں عمدہ خدمتگزاری کی تعریف کئے جانے کے علاوہ جلد واپسی کی استدعا تھی۔ اور علاج میں کامیابی کی خواہش ۱۹۰۵ء میں جس وقت اضلاع شہر مدراس میں طاعون نے قدم رکھا۔ ابھی اس کا قدم جما نہ تھا۔ بالکل سرگرمی سے اندرون اور بیرون جلد سخت سے سخت انتظامات پیدا ہو گئے تھے میونسپل مدراس نے اطبا یونانی اور وید وغیرہ پر تشددات سخت شروع کر دیئے۔

اس عاجز نے اطباء وغیرہم کو اس بلا کے ماہر ہونے پر کئی ایک لکچر زدیے۔ اور ڈاکٹر کپتان راس صاحب بہادر جو مدراس کارپوریشن کے پرنسپل ڈاکٹر تھے۔ جنہوں نے چند سخت ایکٹ اطباؤں کے لئے نکالا تھا۔ ان سے تحریراً طبی بحث کرنے کے بعد ایک انہوں نے صداقت نامہ بطور جواب مرحمت فرمایا۔ خلق و مروت تو طبیب کا زیور ہے۔ جس قدر خدا نے مجھ کو عطا فرمایا۔ اس کا احسان ہے۔ ہمدردی نہ ہو۔ تو وہ طبیب نہیں۔ خداترسی تو ضرور چاہئے۔ طمع زر پر علاج کرنا زیبا نہیں۔ خدا کی دی ہوئی سمجھ اور عقل پر شکر حق ضرور چاہئے۔ اکثر علاجات مہلک اور مشورت اطبا میں نہایت شوق سے جاتا ہوں۔ بتائید کردگار ہیچمدان کی تشخیص اکثر ٹھیک ہوا کرتی ہے۔ اور صدائے آفرین پیدا ہو۔ تو ہم پیشہ اصحاب کو رشک وحسد ہو ہی جاتا ہے۔ خداوند عالم اس عاصی کو جملہ اطبائے یونانی کا کفش بردار بنا رکھے۔ آمین ﴿

نوٹ۔ وہ پاک اور سچا خالق عظیم ہے۔ قدرت اس کی اکثر مہلک اور معرکہ کے علاجات میں بوقت مقابلہ حضرات ڈاکٹر صاحبوں کو نیچا دیکھنا پڑا۔ بس گیارہ سال کا معاملہ ہے۔ ایک نامی ڈاکٹر جناب سید محی الدین صاحب جو ہنوز رائی پیٹہ میونسپل ہوسپٹل میں ملازم ہیں غالباً سٹیشن کے قریب بھی ہیں۔ ان کو بمقام جگر درد ہوا کرتا تھا۔ جس کے سلسلہ نے دو سال میں بہت کچھ عاجز بنا ڈالا اور وہ کمبخت درد دفعتہً پیدا ہو کر بے ہوش بنا دیتا اور بے ساختہ زمین پر گر جاتے تھے۔ ڈاکٹروں نے بہت کچھ عقل لڑائی۔ اور خود بھی ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہیں۔ درد کا دورہ جو ماہ دو ماہ میں ہوا کرتا تھا رفتہ رفتہ دو تین روز سے ہر روز پر نوبت پہنچی۔ بارے یونانی علاج کا خیال پیدا ہو کر بندہ کی طلبی ہوئی ادھر وہ نوکری سے آئے۔ اور میرے روبرو شدت درد سے گر پڑے۔ تھوڑی دیر کے بعد ہوش آیا۔ نبض دیکھنے کا حکم ہوا۔ علاج کی خواہش بتلائی۔ واپس مکان ہوکر صرف معجون ترید نصف تولہ ہمراہ عرق کاسنی ۹ تولہ دینا شروع کیا۔ بفضلہ درد میں کمی آئی۔ دوسرے روز ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ میرے جگر کی جھلی میں پتھری پیدا ہوگئی ہے جس وقت اس میں حرکت زیادہ ہوتی ہے۔ درد ترقی کر جاتا ہے۔ آپ کا نام لیا

کہنے لگا۔ کہ واقعی جھلیوں پر بلغم غلیظ سخت اور متحجر ہو گیا ہے۔ نہ کہ پتھر ہے۔ بعد بحث و تکرار شاید اس دوا اثر بد کو امتحاناً میڈیکل اگزامینر کو بھیجی گئی۔ یقیناً امتحان کیا ہوگا۔ ورنہ ڈاکٹر صاحب دم بخود نہ ہوتے۔ اور سلسلہ دوا کو توڑ دیتے۔ اندرون ایک ہفتہ درد بالکل زایل ہوگیا۔ عرصہ قلیل ہی کامل صحت ہو گئی۔ مسہل وغیرہ دینے سے بالکلیہ آرام ہو گیا۔ الحمد للہ آج گیارہ سال گذر گئے۔ درد عود نہ کیا۔ باصحت ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ہمیشہ قدردانی سے پیش آتے ہیں۔ اور ان کا فیملی طبیب کہلاتا ہوں تاٹھ سال کے اول ایک مریض جن کا اسم گرامی محمد سراج الدین صاحب رجسٹرار گورنمنٹ آفس کے ملازم تھے۔ ورد شکم وغیرہ سے علیل ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر کومن صاحب پروفیسر کالج کامل ایک ماہ معالج تھے۔ مرض زحیر کا حکم لگایا تھا۔ مریض بستر ہی پر بول و براز کرنے لگا۔ تکلم کی طاقت جاتی رہی۔ اور دو تین یونانی اطباؤں نے بھی پیچش کا علاج کیا۔ بارے اس عاجز کی طلبی ہوئی۔ قارورہ دیکھا۔ حالات پر غور کیا۔ براز کی رنگت وغیرہ کا امتحان کیا۔ خون بھی دیکھا۔ بے ساختہ میں نے بواسیر دموی نام رکھا۔ اور اطریفل صغیر کو جاری رکھا پرہیز توڑ دیا گیا۔ بفضلہ گیارھویں روز آرام ہوا۔ پندرھویں روز مریض بندے کے مکان پر شکر ادائی کے لئے آیا۔ جب ایک مدت کے بعد ڈاکٹر کومن صاحب نے مریض کو باصحت پایا۔ حیرت کی اور کہنے لگے۔ واقعی میں نے غلطی کی۔ یونانی علاج کے ہم قایل ہیں۔ ایسے ہزاروں علاج ہمارے مطب میں بفضل خدا پیدا ہو گئے اور ہورہے ہیں۔ جن کا لکھنا فضول ہے۔ سب شافی مطلق کے ہاتھ ہے۔ ہم نہ تو حکیم ہیں اور نہ طبیب کہلانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں حکیم بنائے۔ آمین ﴿

# آپ کے مجربات

**(۳۵۲) (ا) برائے مرض بچگتنی ✣**

طوطیا سبز بریان تولہ۔ زاج ابیض بریان ۲ ماشہ۔ فوفل ۳ ماشہ۔ کاتھ سفید ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھانکر حبوب نخودی بنالیں۔ ایک صبح ایک شام پانی سے کھلادیں۔ ایک حد تین ہفتہ میں کلی صحت ہوگی شیر۔ شیرینی۔ جغرات اور ترشی۔ بادی سے پرہیز۔ ترک استعمال کے بعد بھی بیس روز تک پرہیز ضروری ہے ✣

**(۳۵۳) (ب) اسرار حق ✣**

برائے قوت باہ و دافع امراض صعبہ مہلکہ۔ تخم پارس پیپل ۳ سیر۔ تخم اندرائن ۲ سیر۔ زرد چوب خام ۴ سیر پوست سخت نارجیل پختہ ۵ سیر۔ تخم توری تلخ ایک سیر کو کوٹ کر پاتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ ایک لوہے کا برتن لے کر اس میں حسب ضرورت سوراخ کریں۔ اس پر ایک ٹکڑا ابرک کا رکھدیں۔ اس پر شنگرف رومی حسب خواہش حد تین تولہ رکھ کر پارس پیپل کی لکڑی کی آگ جلادیں۔ شنگرف پر روغن مذکور قطرہ قطرہ ڈالیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھتے جاویں کہ شنگرف موم ہوگیا یا نہیں۔ جب موم ہو جائے تو حفاظت سے رکھ لیں۔ ایک خس کافی ہے۔ مناسب بدرقے دیں۔ اکسیر الاجساد بھی ہے ✣

**(۳۵۴) (ج) برائے مار گزیدہ ✣**

برگ بثت صحرائی ایک مشت کے قریب لے کر روغن نیم میں تین شبانہ روز حل کریں۔ بعد ازاں ڈبیہ مسی میں بحفاظت رکھیں۔ مقام زخم کو کسی آلہ سے فراخ کرکے جب اس سے خون نکل آئے۔ قدرے دوا لگادیں۔ اوپر پٹی باندھ دیں۔ ہر روز دوا جدید لگادیں۔ تین روز میں صحت ہوگی۔ مغلظات سے پرہیز ✣

**(۳۵۵) (د) برائے حمیات مرکبہ بلغمی و سوداوی ✣**

شنگرف تولہ۔ مرچ سیاہ تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ فلفل دراز تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ بچھناک سفید تولہ۔ شنگرف کو رس لیموں تند میں تین شبانہ روز غرق کئے رکھیں۔ چوتھے روز دھولیں۔ اسی طرح بچھناک کو بول گاؤ میں تین

روز پھر سایہ میں خشک کرکے سب کو کوٹ پیس کر سات روز میں لیموں کاغذی سے سحق کرکے مرچ سیاہ کے برابر حبوب بنالیں۔ آب سرد سے ایک عدد و حب کھلاویں۔ حسب برداشت۔ مغلظات سے پرہیز ÷

(۲۵۶) (ہ) برائے ضیق النفس و سرفہ بارد و مزمن مفید ÷

مرجان ایک پلال۔ شیر مدار تولہ۔ ایک خرگوش کا کل خون تینوں کو برتن گلی میں (جس کا منہ چھوٹا سا ہو) بند اور گل حکمت کرکے ایک سوا اوپلوں کے گڑھے میں آنچ دیں۔ سفید رنگ نکلے گا۔ ورنہ اور آنچ دیں (بلا شرکت شیر مدار و لحم خرگوش) خوراک ایک دو رتی شہد سے دیں ÷

(۲۵۷) (و) برائے تنگی حمل ÷

برگ اندرائن کے شیرہ میں کپڑا تر کرکے شافہ سا بنا کر رکھیں ÷

(۲۵۸) (ز) برائے ہیضہ ÷

برگ قنب ۲ تولہ فلفل سرخ ۲ تولہ۔ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ۔ مرچ سرخ کو روغن گاؤ میں قدرے مدبر کریں کہ جل نہ جاوے۔ پھر دونوں کو باریک پیس لیں۔ آخر میں قند سیاہ شریک کرکے ایک پہر کامل کوٹیں اور نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب گلاب کے ہمراہ ہر ایک گھنٹہ کے بعد ÷

(۲۵۹) (ح) برائے کرم امعاو صرع ÷

سیر کلاں پاؤ بھر جو کوب کرکے پانی آدھ سیر ملا کر بند منہ برتن میں ایک ساعت آگ پر پکاویں بعدہٗ پانی کو چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ ۲ تولہ جوان آدمی کی خوراک ہے۔ کھانے سے تھوڑی دیر پہلے دیں۔ دن میں دو بار۔ صرع میں بہت ہی مفید۔ ہر ماہ میں سات روز استعمال کریں۔ روغن زیادہ نہ دیں۔ مرچ بھی کم۔ ترشی سے پرہیز ÷

(۲۶۰) (ط) برائے ضیق بارد ÷

نمک طعام۔ کنگی۔ برگ مدار سفید ہر یک تولہ۔ تینوں کو جوکوب کرکے کوزے میں بند کرکے آگ پر رکھیں۔ جب نمک کے چٹخنے کی آواز بلند ہو جائے۔ تو اتار لیں۔ اور باریک پیس کر دانہ برنج کے برابر پان میں دیا کریں۔ اگر قے ہو۔ تو بہت جلد صحت ہوگی۔ اگر قے نہ آوے۔ تو سات روز برابر دیں ÷

(۲۶۱) (ی) مفرح یاقوتی بارد جہتہ خفقان و دفع ضعف قلب و دماغ و مقوی ارواح

تماماً ودرد فع اختلاج قلب بے عدیل و نظیر ندارد و بارہا تجربہ شدہ +

صفتہ۔ طباشیر عمدہ ۵ درم۔ گل سرخ ۳ درم۔ کشنیز خشک ۳ درم۔ برادہ صندل سفید ۲ درم۔ بہ نجیم مقشر ۵ درم۔ مروارید بدور گلاب سائیدہ ۳ درم۔ کہربائے شمعی ۲ درم۔ بسد عمدہ در گلاب سائیدہ ۲ درم سیب سبز در گلاب سائیدہ ۲ درم۔ تخم کاہو ۳ درم۔ نار مشک ۳ درم۔ یاقوت سرخ درگلاب سائیدہ ۲ درم۔ تخم خرفہ ۳ درم۔ برگ گاؤزبان ۲۰ درم۔ تخم گاؤزبان ۲۰ درم۔ گل گاؤزبان ۳ درم۔ مشک تبتی نیم درم عنبر اشہب نیم درم۔ آب سیب ترش ۱۵۰ درم۔ نبات سفید سہ وزن ادویہ۔ شربت سہ ماشہ صبح وشام ہمراہ عرق بید مشک ۹ تولہ۔ از اشیائے حارہ و غلیظ احتراز کند +

## (۳۶۲) (ک) جہت خارش خشک و تر و کہنہ اکثر مفید دیدہ اند +

مردار سنگ۔ باکچی۔ سیماب۔ ہڑتال ورقی۔ مرچ سبز بریان ہمہ ا تولہ ہمہ را سفوف سازند۔ عند الحاجت قدرے گرفتہ ہمراہ روغن چنبیلی مخلوط کردہ جسم را بمالند۔ از اشیائے مصفی خون بخورند و از ترشی پرہیز +

## (۳۶۳) (ل) جہت مرض نارو انشاء اللہ تعالےٰ در دو سہ روز دفع شود

سہاگہ سحوق کردہ ا تولہ بدارند۔ شہد خالص ۲ تولہ بر آتش گداختہ دو سہ جوش دہند۔ بعد ازاں سہاگہ انداختہ حل نمایند مانند مرہم شود۔ پس از آتش فرود آوردہ بحفاظت دارند و برپارچہ چسپانیدہ بر موضع نارو گذارند۔ صبح وشام دو وقت استعمال کنند +

## (۳۶۴) (م) برائے دفع ورم و سختی طحال مجرب +

زنجبیل ۵ تولہ پپلی ۵ تولہ۔ خردل ۲ تولہ۔ لسان العصافیر ا تولہ ہمہ را کوفتہ بیختہ سفوف ساختہ ہر روز شش ماشہ بآب گرم استعمال نمایند یا بادرقہ مناسب تا دو ہفتہ از ترشی و بادی احتراز کنند +

## (۳۶۵) (ن) حب ممسک آزمودہ +

افیون مصری۔ جزبوا۔ قرنفل۔ مشک۔ زعفران۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ تخم خرفہ ہمہ ا تولہ با قدرے عسل خالص حل نمایند و حب بقدر نخود یا نیم درم بستہ وقت ضرورت بوقت عصر ہمراہ شیر گاؤ استعمال کنند و بعد تناول طعام شب بوقفہ سہ ساعت بکار مشغول شوند۔ از ترشی احتراز کنند۔ اگر مداومت ایں حب کنند یعنی بمقدار نخود زیادہ کنند با شیر ہر روز استعمال کنند۔ جریان سرعت انزال ہر مرضے کہ باشد بفضلہ دفع شود +

(۳۶۶) (س) جنتر عمدہ و مجرب برائے رفع فتق و دا الفیل وغیرہ ÷

تخم کچلہ۔ مغز کچگا۔ مغز جنجہ دریائی ہر یک ۵ تولہ۔ تخم کچلہ کو تین شبانہ روز آب نمک میں بھگوئیں۔ بعد اس کو صاف کر کے ریزہ ریزہ کریں۔ اور دوسرے اجزا بھی اسی موجب باریک ٹکڑے بنا کر سب کو ملا کر شیشہ آتشی کے ذریعے روغن نکالیں۔ ہر روز صبح کو قدرے لیکر فتق پر لگائیں تے ہوگی۔ اگر تے زیادہ ہوں۔ تو ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح سات روز کرنا مذکورہ امراض میں مفید ہوگا۔ اندر جواب اور پھر اسی جنتر کو فیلپا پر لگا کر اوپر سے تمبا کو لپیٹ کر گرم پانی میں پاؤں کو ایک ساعت تک رکھیں بعدہ تمبا کو دور کر دیں۔ بفضلہ تعالےٰ سات روز میں نفع معلوم ہوگا۔ پرہیز از اشیائے بادانگیز۔ ترش وغیرہ اور یہ دوا تیار کر کے کھلوائے۔ ست لوبان خالص۔ ہیرا ہینگ۔ جوز بوا مساوی الوزن باریک پیس کر نخود کے برابر پانی سے گولیاں بنا کر مذکورہ ہر سہ بیماریوں میں صبح و شام ایک ایک حب پانی سے دیں ÷

(۳۶۷) (ع) مرض جذام کے لئے مجرب ÷

کالی زیری ربع سیر۔ مغز بادام صحرائی ربع سیر۔ پوست بیخ اکولہ ربع سیر۔ اولاً کالی زیری باریک کر کے بعد ازاں بادام صحرائی کو خوب کوٹیں۔ اور ہر دو کو باہم ملا کر روغن گاؤ خالص در پیالہ ملا کر روغن تھوڑا تھوڑا دے کر سب اجزا کو خوب حل کریں حتےٰ کہ تمام روغن اس میں جذب ہو جائے۔ مانند مرہم ہوگا۔ اس وقت سفوف پوست بیخ اکولہ داخل کر کے مکرر خوب سحق کریں اور ظرف چینی میں انٹھا رکھیں۔ مریض کو اول روز نصف تولہ سے حد ایک تولہ دیویں۔ تھوڑی دیر کے بعد تے ہوگی۔ اور دو تین مرتبہ اجابت بھی ہوں گی۔ اگر اجابت ایک ہی دفعہ ہو۔ تو مقدار دوا زیادہ کریں۔ ہر روز ایک دو اجابت ہوں تو مقدار دوا کو وہی رہنے دیں۔ ہر ماہ میں ۹ روز یا گیارہ روز استعمال کیا جائے۔ غذا بجز کھچڑی دال۔ شیر با روغن کچھ نہ دیویں۔ بفضلہ صحت ہوگی ÷

(۳۶۸) (ف) برائے مستسقی مجرب و آزمودہ ÷

تخم بال کنگنی۔ انار خام۔ جوز بوا ۲ تولہ۔ بسباسہ ۲ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ خود لوبان عمدہ ۲ تولہ ایں ہمہ را در پیچ گلی نقد اختہ جنتر کشند مستسقے را دہ برگ تنبول دو قطرہ انداختہ بخورند ہر روز ایک وقت یا دو وقت بہ ہند برائے معالج۔ نان گندم بطور چپاتی تیار کردہ۔ مستسقان نمایند بجز روغن گاؤ

ہیچ نخوا سند تا ہفت روز انہتا نہ روز۔ آب باراں آہن تاب دادن بہتر است ؛

(۳۶۹) (ص) روغن برائے سختی پستان و بالیدگی و کلاں شدن آں مجرب المجرب ؛

پوست درخت کیلا ایک تولہ۔ پوست درخت انجیر ایک تولہ۔ پوست انار تازہ ایک تولہ۔ زرد چوب جہازی ۳ تولہ۔ روغن گاؤ خالص ۳ تولہ۔ جملہ اشیا گرفتہ کوفتہ در روغن مذکور یک دو جوش دادہ قدرے روغن را بوقت شب تدہین کردہ از آتش گرم کنند بارہا آزمودہ است ؛

# حکیم محمد حسین خاں صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . حکیم مولوی ضامن حسین خانصاحب

وطن . . . . . . . . . . بابو پور۔ سیتاپور۔ اودھ

عمر . . . . . . . . . . قریباً ۴۰، ۴۲ سال

آپ کا سلسلہ نسب حضرت صدیق رض خلیفہ اول تک پہنچتا ہے۔ آنریبل سراج علی محمد خاں صاحب بالقابہ والئے محمود آباد کے خاندان سے بہت دور جاکر شجرہ نسب ملتا ہے۔ آپ کے چچا حکیم امداد حسین خاں صاحب ایک مشہور طبیب ہیں۔ ابو الحسنات حکیم مولوی عبد الحی صاحب لکھنوی فرنگی محلی۔ مولوی محمد عثمان صاحب اور جناب حکیم مولوی نظام الدین صاحب فرنگی محلی اور دیگر اکابر لکھنو سے آپ نے عربی درسیات کی تعلیم پائی۔ اور ہنوز معقول اور فلسفہ کی تکمیل نہیں ہوئی تھی۔ کہ آپ کے بزرگوں نے آپ کی شادی کردی۔ اور سلسلہ تعلیم کو بند کردیا جس سے آپ کو مجبوراً اپنے وطن بابو پور میں جانا پڑا۔ آپنے پندرہ سال کی عمر تک قرآن شریف حفظ کرلیا تھا ؛

چونکہ آپ کو درسیات کی تکمیل اور طب کی تحصیل کا کمال شوق تھا۔ اس لئے باوجود ایک مدت گذر جانے اور علمی مشاغل سے علیحدہ رہنے کے اور سلسلہ تعلیم اس طرح بند ہوجانے سے ایک بہت عرصے کے بعد آپ اپنے ایک کم سن بچہ کو بغرض تعلیم و پرورش کے

ساتھ لئے ہوئے لکھنؤ پہنچے۔ اس کی تعلیم کا بندوبست کیا۔ اور خود بھی از سر نو طالب علمی اختیار کی۔ اور قریباً پانچ سال برابر پیر شو بیا موز پر عمل کرتے رہے۔ اور جناب حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب لکھنوی کے خاندان سے شاگردی کا فخر حاصل کیا۔ اس زمانے میں مدرسہ تکمیل الطب ابھی تک جاری نہیں ہوا تھا۔ آپ کی اس طبی تعلیم کے آغاز سے تین سال کے بعد مدرسہ تکمیل الطب جاری ہوگیا۔ سب سے پہلے جس طالب علم کا نام رجسٹر مدرسہ میں درج ہوا آپ ہی تھے۔ دو سال وہاں پڑھ کر تکمیل کی اور سند اور اجازت مطب لے کر آپ نے ایک دو جگہ مطب جاری کیا پھر ضلع سیتاپور میں آگئے۔

سنہ ۱۹۰۰ء سے پہلے حضور مہارانی صاحبہ کانکوار بیمار ہوکر بغرض علاج لکھنؤ تشریف لائیں اور جناب حکیم حاجی مولوی عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے علاج کرایا۔ دو ماہ کے علاج کے بعد آپ نے واپسی کا ارادہ ظاہر کیا۔ چونکہ ہنوز طبیعت بالکل درست نہیں ہوئی تھی۔ اور علاج جاری رکھنا تھا۔ اس لئے حکیم صاحب موصوف کی تحریک پر حکیم محمد حسین خاں صاحب ماہوار تنخواہ پر مہارانی صاحبہ کے ہمراہ گئے۔ حضور مہارانی صاحبہ دوسرے علوم میں قابلیت رکھنے کے علاوہ یونانی علاج کی خاص قدر فرماتی ہیں۔ اس لئے باوجود اس امر کے آپ عارضی طور پر ملازم ہو گئے تھے۔ اس وقت تک وہیں ملازم ہیں۔ اور مہارانی صاحبہ کی طبی خدمات کے علاوہ جنابائی ہسپتال کی خدمت بھی آپ کے سپرد ہے۔

پچھلے دنوں حضور مہارانی صاحبہ کی ہمراہی میں آپ سون گڈھ کے جنگل میں گئے۔ جو ریاست کے علاقے میں ایک سرسبز اور شاداب قطعہ ہے۔ جہاں شیر وغیرہ رہتے ہیں اور جس کی نسبت مشہور ہے۔ کہ اس جگہ افعی درندے اور موذی جانور ٹھہر نہیں سکتے۔ اور یہ امر بھی اس جگہ عام طور پر شہرت رکھتا ہے۔ کہ اگر سانپ یہاں لایا جاوے۔ تو پژمردہ اور بے جان ہو کر مر جاتا ہے۔ آپ نے اس جنگل میں علاوہ مشہور نباتات مثلاً پرسیاوشان موصلی۔ بنفشہ۔ چھائے۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ ہیل خورد وغیرہ وغیرہ دیکھنے کے بہت سی عجیب و غریب نباتات دیکھیں۔ آپ کا خیال ہے۔ کہ اگر اس جگہ کی نباتات

کی تحقیق کی کیجاوے۔ تو بہت سی عجیب وغریب چیزیں معلوم ہو سکتی ہیں ٭
آپ کا تجربہ ہے۔ کہ خبیث آتشک کے زخموں کو اگر آب نیب سے دھویا جاوے اور روغن نیب تنہا یا بشرکت ایک آدھ منجفات کے اس پر لگایا جاوے۔ تو زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں ٭

# آپ کے مجربات

## (۳۷۰) (ا) برائے ابخرات مراق ٭

جب مراق سے بخارات دماغ اور قلب پر شدت سے جا رہے ہوں۔ تو شربت انتیموں یا انتیموں محض گلاب کے ساتھ دینا بیحد مفید ہے۔ اگر مریض نوجوان ہو۔ اور یبس غالب ہو۔ تو بلحاظ طرق استعمال لحبین کے ماء الجبن بھی شریک کر دیا کرتا ہوں ٭

## (۳۷۱) (ب) برائے داد و دیگر امراض جلد از مخترعات راقم ٭

کٹائی کے درخت کو جس کو بھٹ کٹائی بھی لکھتے ہیں۔ معہ اس کے پھلوں کے ۵ سیر لے کر پانی میں جو مقدار میں تین چنتیس سیر سے کم نہ ہو خوب جوش دیکر ایک کپڑے میں چھان لیویں۔ اور اس میں دوا کے ہموزن روغن کنجد یعنی ۵ سیر ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب کل پانی جل جاوے۔ اور صرف ۵ سیر روغن رہ جائے تو صاف کر کے رکھ لیں۔ داد اور دوسری جلدی امراض میں مفید ہے ٭

## (۳۷۲) (ج) نسخہ مرہم ٭

اس نسخہ سے سینکھڑ تعلقہ اسٹیٹ بڑودہ کا ایک کلارک ایسا اچھا ہوا ہے۔ کہ جس کی پنڈلی میں قریب دو سال سے زخم تھے۔ اور ڈاکٹروں نے اسے کاٹنا تجویز کیا تھا ٭
مردار سنگ تولہ۔ سکپور تولہ۔ رال سفید تولہ۔ مرکی تولہ۔ اشق تولہ۔ کافور تولہ۔ خالص کمیلا ایک تولہ۔ زنگار ۲ ماشہ۔ طوطیائے سبز بریاں ۲ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر روغن نیب ۲۰ تولہ میں موم خالص ۴ تولہ ڈال کر خوب پگھلاویں۔ بعد اس کے سب دوائیں باریک شدہ ڈال دیویں۔ اور خوب حل کر کے مرہم کی طرح بنا لیں ٭

واضح ہو کہ اس مرہم کا استعمال اور آب نیب سے دھونا یہ سلسلہ جون سے اخیر جنوری تک جاری رہا تھا ؞

## (۴۷۳) (د) برائے کثرت بول وضعف اعصاب وکمزوری بدن وغیرہ ؞

یہ نسخہ حضرت والد صاحب قبلہ کے واسطے ترتیب دیا گیا۔ جناب قبلہ مدظلہ کا سن شریف قریب ۷۰ سال کے ہے۔ برد اعصاب اس قدر بڑھ گیا تھا کہ بار بار پیشاب کے واسطے تکلیف کرنا پڑتی تھی کہ بے اٹکل اٹھا نہیں جاتا تھا۔ یہ کیفیت برسوں رہی۔ چوب چینی وغیرہ کا بھی استعمال کرایا کچھ زیادہ فائدہ نہ ہوا۔ اور اصل یہ ہے کہ چوب چینی کو بلغمی امراض کے ساتھ زیادہ خصوصیت بھی نہیں ہے۔ آخر کار نزلہ و آشوب چشم کی اس قدر شکایت بڑھ گئی کہ قریب قریب تمام سال رمد میں مبتلا رہنے لگے۔ اس وقت یہ نسخہ میں نے ترتیب دے کر استعمال کرایا۔ اس قدر مفید پڑا کہ تمام شب میں ایک مرتبہ سے زائد پیشاب کی حاجت نہیں ہوتی ہے۔ اور نشست و برخاست کی بھی معذوری بحمد اللہ جاتی رہی۔ رمد و نزلہ کی بھی شکایت نہ رہی ؞

فلفل سیاہ ۵ ماشہ۔ فلفل سفید ۵ ماشہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ سنبل الطیب ۶ ماشہ۔ بہمن سرخ ۵ ماشہ۔ بہمن سفید ۶ ماشہ۔ آملہ خشک ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ ہر یک ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۶ ماشہ بلیلہ ۶ ماشہ۔ جاوتری ۶ ماشہ۔ قرنفل کلاں ۴ ماشہ۔ سعد کوفی ۶ ماشہ۔ عود بلسان ۶ ماشہ۔ حب بلسان ۶ ماشہ اسارون ۶ ماشہ۔ ایرسا ۵ ماشہ۔ تج قلمی ۶ ماشہ۔ جدوار شیریں ۲ تولہ۔ دار چینی ۶ ماشہ زعفران خالص ۱ تولہ۔ افیون خالص ۵ تولہ ان سب چیزوں کو باریک خوب پیس کر علیحدہ رکھیں۔ اس کے بعد ابریشم خاص مقرض ۴ تولہ۔ بادرنجبویہ ۴ تولہ کو ایک دن رات عرق بادیان ۳ آثار پختہ میں بھگو دیں۔ لیکن بادرنجبویہ کو صرف شب بھر تر کریں۔ اور ابریشم خام کو شب و روز تر رکھیں۔ اس کے بعد اتنا جوش دیویں۔ کہ نصف پانی باقی رہے۔ اس وقت اس پانی میں مغز بادام شیریں ۵ تولہ اور مغز پستہ ۵ تولہ کا شیرہ بھی ملا دیں۔ اور شہد ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہو جائے۔ آگ سے اتار لیویں۔ اور فوراً تھوڑی تھوڑی دوائیں ڈال کر اچھے طور پر شہد میں مخلوط کر دیویں ؞

# حکیم حاجی محمد رحیم بخش صاحب

ولدیت . . . . . . . . . منشی کریم اللہ صاحب
پیدایش . . . . . . . . . ۱۸۶۰ء
وطن . . . . . . . . . لاہور
عمر . . . . . . . . . قریباً اکاون سال

جو لوگ خاندانی طبیب ہوتے ہیں۔ وہ اگر اپنی زندگی کامیاب بنالیں۔ اور اطبا میں اچھا درجہ پیدا کریں۔ تو کوئی قابل تعجب معاملہ نہیں ہوتا۔ مگر جن لوگوں کے خاندان میں طبابت کا زیادہ چرچا نہ ہو۔ اور طبابت کی طرف توجہ کرنے کی ابتدا انہی سے ہوئی ہو۔ وہ اگر علاج معالجہ میں اچھی کامیابی حاصل کریں۔ اور عمدہ عمدہ نسخہ جات بہم پہنچا لیں۔ وہ بالضرور قابل تعریف ہوتے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک حکیم صاحب ممدوح الصدر ہیں۔ آپ کے خاندان میں طب کا کوئی زیادہ سلسلہ نہ تھا۔ تاہم آپ نے اچھے اچھے نسخہ جات بہم پہنچائے ہیں۔ محض اپنی کوشش سے۔ اور شہر امرتسر میں آپ کی خاص شہرت ہے۔

آپ نے معمولی درسیات سے فراغت حاصل کرنے کے بعد جناب حکیم علاؤ الدین صاحب مرحوم (والد مولف) سے طب پڑھنی شروع کی۔ کچھ دنوں تعلیم حاصل کرنے کے بعد دوسرے طب کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور وقتاً فوقتاً زبدۃ الحکما حکیم احمد علی صاحب لاہور زبدۃ الحکما حکیم مولوی غلام مصطفٰے صاحب۔ ایم۔ او۔ ایل۔ لاہور اور جناب حکیم نجف شاہ صاحب مرحوم۔ جناب حکیم جیون شاہ صاحب مرحوم سے طب کی درسیات پڑھیں۔ اور اچھا مطالعہ کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے تین سال تک لاہور میں مطب کیا۔ مگر کامیاب نہ ہوئے۔ پھر امرتسر چلے گئے۔ اب

آپ پچیس سال سے وہاں مطب کرتے ہیں۔ اور نہایت کامیاب ہیں۔ مریضوں کا اتنا ہجوم رہتا ہے۔ کہ دیکھنے کی فرصت نہیں ملتی۔ آپ دسمبر ۱۹۱۰ء میں زبدۃ الحکما کے امتحان میں شریک ہوئے۔ اور اعلیٰ درجہ میں کامیاب ہوئے۔

آپ کی زندگی کا ایک خاص واقعہ جو طب سے تعلق رکھتا ہے۔ آپ ہی کے الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے۔ وھو ہذا۔

۲۵ جون ۱۹۱۰ء کو دن کے ۲ بجے مجھ کو شہر امرت سر بازار صابونیاں میں جبکہ میں ایک بیمار کو دیکھ کر واپس آرہا تھا۔ ایک کتے نے بائیں پنڈلی پر کاٹ کھایا۔ اس زخم کو نہ تو جلایا گیا۔ اور نہ اس پر کوئی دوا ہی لگائی گئی۔ بعد کو معلوم ہوا کہ وہ کتا دیوانہ تھا۔ اس نے پانچ چھ آدمیوں کو اور بھی کاٹا۔ اور اس لئے اُسے مار ڈالا گیا۔ اس وقت فی الفور بندوق کا بارود منگایا۔ اسے پیس کر زخم پر ڈال کر دیا سلائی سے آگ دی گئی۔ پھر اسی رات کو میں بسواری ریل پاسپورٹ انسٹیٹیوٹ کسولی کو روانہ ہوا۔ (کوہ کسولی پر ایک ہسپتال ہے۔ جہاں ان شخصوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ جن کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو)

دوسرے دن قریب دو بجے بعد دوپہر کے میں کسولی پہنچ گیا۔ تیسرے روز صبح کے دس بجے جناب ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا۔ جو وہاں کے انچارج تھے۔ انہوں نے ایک باریک پچکاری سے جس کو ہیوڈرمک سیرنج کہتے ہیں۔ علاج شروع کیا۔ مقام گردہ کے قریب دونوں طرف موٹے گوشت میں پچکاری کے ذریعہ سے دوائی پہنچائی گئی الی الصل چوبیس روز تک کسی دن ایک پچکاری اور کبھی دو پچکاریاں اسی طرح ہوتی رہیں۔ میرے وہاں جانے کے چھبیسویں دن مجھے ایک سرٹیفکیٹ دے کر رخصت کر دیا گیا۔ میں اگلے دن شام کو اپنے مکان پر واپس آگیا۔

جب مجھے کسولی سے آئے ہوئے عرصہ قریباً ایک ماہ کا گذر گیا۔ تو میرے خیالات بگڑنے شروع ہو گئے۔ اس حالت میں دیگر مقامات پر بھی پہنچا۔ جہاں جہاں مجھے لوگوں نے اس کے علاج کا پتہ دیا۔ مگر کہیں فایدہ نہ ہوا۔ بلکہ بے قراری اور وحشت

زیادہ ہوتی گئی۔ آخر ایک خواب میں مجھے پانی ہی پانی دکھائی دیا۔ پانی کی طغیانی کا یہ حال تھا کہ میں خواب میں ڈوبنے کے قریب تھا۔ میرا دم گھٹ گیا۔ اور میں چیخ مار کر جاگ اٹھا۔ جو اشخاص میرے قریب سوئے ہوئے تھے۔ وہ بھی جاگ پڑے۔ صبح کو میرا دم بار بار رکنے لگا۔ پیاس کے وقت بڑی تکلیف کے ساتھ پانی حلق سے اترتا تھا بدن ٹوٹتا معلوم ہوتا تھا۔ غرض سستی و کاہلی۔ قلق و اضطراب اور وحشت و انتشار خیالات کا دور جاری رہا تھا۔ کہ ایک دن صبح کے وقت زخم کے مقام پر سخت درد شروع ہو گیا۔ اور ورم پیدا ہو گیا۔ دوسرے دن زخم پھٹ گیا۔ اور خون بہنے لگا۔ سر چکراتا تھا۔ اور درد سر چین نہ لینے دیتا تھا۔ طبیعت بے قرار و بے چین۔ اور مزاج غصہ ور اور چڑچڑا ہو گیا۔ نیند جاتی رہی۔ اگر کبھی بھولے سے پلک سے پلک لگ جاتی تھی۔ تو متوحش خیالات سے فوراً چونک پڑتا تھا۔ اور کبھی کبھی آہ و بکا بھی کرتا تھا خفیف بخار ہر وقت موجود رہتا تھا۔ مگر پسینہ ہونے سے جسم کبھی سرد ہو جاتا تھا۔ ایک روز علی الصباح میں نے دیکھا۔ کہ میری زبان کے نیچے دو ابھارے پیدا ہو گئے ہیں۔ ان سے لیس دار پانی نکلنے لگا۔ رالیں ہر وقت ٹپکتی رہنے لگیں۔ خیالات پہلے سے بھی زیادہ پراگندہ اور طبیعت پژمردہ ہو گئی۔ کام کاج سے کلی نفرت ہو گئی۔ خویش و اقارب کی صحبت سے بالکل بیزاری تھی۔ ہاں صرف تنہائی کو ہی جی چاہتا تھا۔

بھوک بند۔ پیاس کی شدت تھی۔ مگر پانی پیتے وقت حلق میں سخت درد ہوتا۔ پانی بصد دقت حلق سے اترتا تھا اور کبھی رک بھی جاتا تھا۔ طبیعت میں دہشت اور خوف کی ہر آن ترقی تھی۔ گاہے گاہے کتوں کی شکلیں بھی نظر آتی تھیں۔ جسم کے ہر حصے میں تشنج اور پھڑک ہونے لگی۔ خاص کر حلق میں تشنج کا زور تھا۔ تشنج کے ساتھ ساتھ ہر ایک قسم کی تکلیف بڑھتی جاتی تھی۔ حلق کے تشنج کے سبب پانی گلے سے نہیں اترتا تھا۔ بلکہ پانی کے نام سے ڈر لگتا تھا۔ حالانکہ پیاس کی شدت سے زبان بالکل خشک ہوتی جاتی تھی۔ کھانا پینا قریباً سب جاتا رہا۔ اور میں بالکل کمزور ہو گیا۔ تشنج بڑ

اکراہٹ کے دورے کی حالت میں اگر میں کبھی کھڑا ہوتا تھا۔ تو گر پڑتا تھا۔ روشنی اور چمک سے مجھے سخت اذیت ہوتی تھی۔ تشنج اور جلن کے دورے بھی جلد جلد ہونے لگے۔ اس وقت میرے رشتے داروں کو میرے ہلکا ہونے کا پورا یقین ہو گیا اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اب یہ جانبر نہیں ہو سکے گا۔ تشنج کے دورہ کے وقت تو میں بالکل بدحواس ہو جاتا تھا مگر افاقہ کے بعد تھوڑے عرصہ کے لئے ہوش میں آجاتا تھا۔ اس وقت میں نے اپنے بھائی صاحب سے کہا کہ میرے بکس سے فلاں بوٹی کی چھال بقدر تین تولے کے نکالو اور اسے باریک گھوٹ کر ایک سیر روغن زرد خالص میں حل کر کے مجھ کو پلا دو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ میں نے اس روغن کو بدقت تمام پی لیا۔ ایک گھنٹے کے بعد مجھے ایک بڑی بھاری قے ہوئی جس میں سیاہ سبزی مائل لیسدار مواد خارج ہوا۔ پھر نصف گھنٹے کے بعد اسہال شروع ہو گئے جب تیسری دفعہ اجابت بافراغت ہوئی تو میرے بدن کی تشنج اکڑاہٹ اور بجز جلن اور بیقراری میں تخفیف محسوس ہوئی۔ پھر دوبارہ وہی دوائی مجھے پلائی گئی۔ اس سے بھی کئی بار قے و اسہال ہوئے ✻ جو کہ صرف روغن کے ہی معلوم ہوتے تھے۔ اس وقت تکلیف دہندہ کل علامات جاتی رہیں۔ پیاس شدت سے لگی۔ تب میں نے شربت بنفشہ میں پانی ملا کر پیا اور غذا کھچڑی بہت سا روغن زرد ملا کر کھائی۔ کھچڑی نخود کی دال کی تھی۔ چھ دن کے بعد مجھے اس رات کو خوب نیند آئی۔ صبح جب بستر سے اٹھا تو بالکل تندرست تھا۔ اس وقت سے میں بفضل خدا خوب مضبوط اور توانا ہوں۔

جب مجھے خدا نے اپنے فضل و کرم سے اس بوٹی کے ذریعے شفا بخشی تو میں نے دیگر چند اشخاص کا جو بالکل ہلکے ہو گئے تھے۔ اسی بوٹی سے علاج کیا۔ خدا کی عنایت سے سب کو شفا ہوئی۔ اور کتے کاٹنے کے دوسرے دن یعنی ابتدائی حالت میں ہی جو شخص علاج کے لئے آئے وہ اسی بوٹی کے استعمال سے بکلی محفوظ رہے۔ یہ بوٹی مار گزیدہ کے لئے بھی بہت ہی مفید ہے اور اسی طرح کھلائی جاتی ہے۔

۴ پھر تیسری دفعہ بھی وہی دوائی۔ اب کی مرتبہ صرف دو تین اسہال ہوئے ✻

مجھے جس وقت سے بلکے کتے نے کاٹا تھا ہر وقت یہ خیال رہتا تھا کہ خدا کوئی ایسی دوا بہم پہنچا دے۔ جو اس کا پورا علاج ہو۔ جب ہی کسولی سے واپس آیا۔ تو میں نے ایک دوست سے اس کا ذکر کیا۔ وہ دوست جناب بابو موہن لال صاحب وکیل و میونسپل کمشنر امرتسر کا ملازم تھا۔ اس نے کہا کہ ایک شخص مسمی برکت علی پولیس کنسٹبل کے پاس اس مرض کی دوا ہے۔ اسے وہ مار گزیدہ پر بھی برتتا ہے۔ اتفاقاً انہی ایام میں کنسٹبل مذکور پر ایک فوجداری مقدمہ دائر ہوا۔ اس نے اس مقدمہ کے لئے جناب بابو موہن لال صاحب ممدوح کو اپنا وکیل مقرر کیا۔ بابو صاحب مذکور نے مناسب موقع سمجھ کر محض خیر خواہی کی رو سے اس کو فرمایا کہ آپ وہ دوا حکیم صاحب کو بتلا دیں۔ اس کو طوعاً و کرہاً ان کے ارشاد کی تعمیل کرنی پڑی۔ اس نے اس بوٹی کا پورا پتہ دیا۔ مگر نام اس کو خود بھی معلوم نہیں تھا۔ میں نے اپنی تجویز سے اس کا نام رحیمی بوٹی رکھ لیا ہے۔ بوٹی جالندھر اور پھگواڑہ کے درمیان شاہی سڑک پر کھیتوں میں عام طور پر ہوتی ہے۔ ماہ چیت سے لے کر اخیر ماہ اساڑھ تک سرسبز رہتی ہے۔ ماہ کاتک کے اخیر تک اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ اس کا پیڑ فلفل سرخ کے پیڑ کے برابر ہوتا ہے۔ اور پتے بھی قریباً اسی سے ملتے جلتے ہیں۔ مگر اس کی جڑ بڑی لمبی سانپ کی طرح زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور بھین سے پوری مشابہت رکھتی ہے (بھین کنول پھول کی جڑھ کو کہتے ہیں) اس پیڑ کی چھال بھی دوا میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دوا سانپ اور کتے کے کاٹے ہوئے کے سوائے امراض ذیل میں بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہے ۔

آتشک۔ خارش۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ ورم جگر بکثرت۔ ورم طحال۔ وجع مفاصل نقرس۔ عرق النسا۔ وجع الورک وغیرہ وغیرہ ۔

یہ دوا بہت اچھا مسہل بھی ہے۔ مخزن الادویہ۔ قانون۔ محیط اعظم اور مفردات کی کتابوں میں اس کا کہیں ذکر نہیں پایا گیا۔ جس صاحب کو ضرورت ہو راقم سے منگوا سکتا ہے۔ پچھلے سال آپ حج کر آئے ہیں ۔

# آپ کے مجربات

۴

**(۳۷۴) (ا) دافع تپ ہر قسم سفوف رحیمی**

یہ سفوف ہر قسم کے تپ کو فی الفور اتارنے میں لاثانی ہے۔ انگریزی ادویہ مثل انٹی فبرین۔ انٹی پائرین۔ فیناسٹین ٹنکچر وار برگس۔ کیرنین۔ سالیسین۔ سالیسیٹ۔ آف سوڈا۔ اکونائیٹ وغیرہ بھی تپ کو فی الفور اتارتے ہیں۔ لیکن ان سے بیمار غایت درجہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور آٹھ گھنٹے کے بعد عموماً پھر عود کر جاتا ہے۔ لیکن اس سفوف سے نہ تو کمزوری ہوتی ہے۔ اور نہ بخار عود کر آتا ہے۔ بشرطیکہ مسہل موافق طبیعت کے دیکر پھر اس کو کھلایا جاوے۔ مسہل کے بغیر بھی یہ سفوف تپ کو دوسری خوراک پر اتار دیتا ہے۔ یہ کوئی مرکب سفوف نہیں۔ اور نہ ہی کوئی مرکب ست یا جوہر ہے۔ یہ صرف ایک مفرد دوا ہے۔ جو کسی پنساری سے لے کر صرف کوٹنے سے سفوف تیار ہو جاتا ہے۔ سفوف باریک کپڑ چھان ہونا چاہیئے۔ نام اس دوا کا لوبان ہے۔ جو کہ عام طور پر مل جاتا ہے۔ یہ دوا شرطیہ فایدہ بخش ہے۔ اور بڑی محنت اور تجربہ کے بعد حاصل کی گئی ہے۔ خوراک اس کی ۴ رتی ہے دن میں تین دفعہ تپ چڑھتے ہوئے میں دی جاتی ہے۔ اور عرق بید مشک کے ساتھ کھلائی جاتی ہے۔ یا میٹھے یا ناگپوری یا دیسی سنگترہ کے پانی میں حل کرکے پلائی جاتی ہے۔

**(۳۷۵) (ب) اکسیر دمہ**

یہ بھی از قسم سفوف ہے اور غایت درجہ مجرب ہے۔ دمہ کا دورہ روکنے میں اور اس مرض کے دور کرنے میں بے مثل ہے۔ اجزا اس کے یہ ہیں۔ کشتہ ہڑتال گئودنتی ۲ تولہ (جو میں بیل کی چھال کے نغدہ میں بنایا گیا ہو) تمباکو دیسی ۴ تولہ۔ کھار کیلا ۲ تولہ۔

ان تینوں ادویہ کو باریک کر سفوف بناویں۔ اور بہ حفاظت تمام رکھیں۔

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ایک دن میں چار دفعہ پانی کے ساتھ کھلادیں۔ زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ رتی تک یہ سفوف دیا جا سکتا ہے۔

**۳۷۶ برائے ذات الریہ**

یہ بھی ایک سفوف ہے۔ اور ذات الریہ میں اکسیر ہے۔ سوائے ذات الریہ کے ہر قسم کے تپ کے لئے بھی فایدہ بخش ہے۔ اجزا اس کے حسب ذیل ہیں۔ کشتہ ہڑتال گاؤدنتی (جو مین پھل کی چھال کے نگندہ میں تیار کیا گیا ہو) ایک رتی۔ طباشیر عمدہ مدبر نصف رتی۔ قلمی شورہ ۴ رتی۔ الائچی خورد نصف رتی ٭

ان کو پیس کر سفوف بنادیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چار خوراکیں دن میں کھلاویں۔ ذیل کے جوشاندہ کے ہمراہ بنفشہ ۶ ماشہ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ تخم کتان ۳ ماشہ۔ سپستان ۱۵ عدد۔ اصل السوس نیم کوفتہ ۳ ماشہ۔ بہیدانہ ۳ ماشہ۔ خطمی ۳ ماشہ۔ خبازی ۳ ماشہ۔ گل خیرو ۳ ماشہ بادیان ۳ ماشہ۔ مصری ۶ تولہ ٭

ان میں تین پاؤ پختہ پانی ڈال کر پکادیں۔ جب ایک پاؤ خشک ہوکر نیم سیر رہ جاوے۔ تو نیچے اتار دیں۔ مل چھان کر مصری سے شیریں کرکے بوتل میں ڈال لیں۔ اس میں سے نیم پاؤ لے کر اس کے ساتھ مذکورہ سفوف چار چار گھنٹے بعد کھلایا جاویگا۔ اگر پہلے مسہل کرا کر اس کا استعمال کیا جاوے۔ تو نہایت ہی زود اثر ہوتا ہے۔ لیکن اگر دم نہایت تکلیف سے آتا ہو۔ اور پسلی میں درد بھی تیز ہو اور کھانسی خشک بھی تکلیف دیتی ہو اور بلغم مشکل سے نکلتا ہو۔ اور تپ بھی تیز ہو۔ اور بیمار بکواس بھی کرتا ہو۔ تو فصد باسلیق کے بعد دینے سے دو تین دن میں کامل صحت ہو جاتی ہے۔ پیاس کی صورت میں شربت بنفشہ پانی ملاکر پلانا واجبات سے ہے ٭

## (۳۷۷) (د) برائے حمے محرقہ۔ سفوف رحمانی ٭

یہ سفوف اس تپ کے لئے جس کو طب یونانی میں حمے مطبقہ محرقہ اور انگریزی میں ٹائیفائیڈ فیور اور پنجابی میں توری کی تپ کہتے ہیں لاحد مفید ہے۔ یہ ایک مہلک قسم کا تپ ہوتا ہے۔ جو اکیس سے اکتالیس دنوں یا اس سے بھی زیادہ مدت کے بعد اترتا ہے۔ اس میں تپ سخت اور اسہال کھانسی۔ غنودگی بکواس وغیرہ علامات پیدا ہو جاتے اور چھاتی۔ پیٹ پیٹھ۔ بازو۔ گردن پر چھوٹے چھوٹے دانے یا گلابی رنگ کے دھبے کئی بار ظاہر ہوتے ہیں۔ اجزاء اس سفوف کے حسب ذیل ہیں ٭

خوب کلاں مدبر ۳ ماشہ۔ سنگ اعرابی سائیدہ ۴ رتی۔ لوبان سائیدہ ۴ رتی۔ کشتہ ابرک سیاہ ۱ رتی کشتہ ہڑتال گاؤدنتی (جو مولی کے برادہ میں تیار ہوا ہو) سب کو ملادیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی تین خوراکیں کھلائیں۔ عرق گاؤزبان کے ساتھ۔ غذا۔ کھچڑی مونگ۔ دال چاول۔ ساگودانہ

شیر گاؤ دیویں۔ یہ تپ ایسا سخت ہوتا ہے۔ کہ بہت کم یورپین اس سے جانبر ہوتے ہیں ✦

(۳۷۸) (۷) **ترکیب برائے ورم طحال**۔ ترکیب ورم طحال کے لئے مفید ہے۔ اور ضعف جگر یعنی جُس کا بھی کامل علاج ہے ✦

نوشادر ۲ تولہ۔ قلمی شورہ ۱ تولہ۔ کشتہ فولاد تولہ۔ دانہ کمو ۲ تولہ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ۔ پوست بیخ کبر ۲ تولہ۔ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ۔ انجیر ولایتی ۵ عدد۔ پودینہ خشک ۲ تولہ۔ تمال پتر ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ پوست بلیلہ ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ آملہ خشک ۱ تولہ۔ بادیان ۱ تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنادیں۔ اور تربوز بہ رنگ سرخ جس میں ساٹھ تولے کے قریب پانی ہو۔ مذکورہ سب ادویہ اس تربوز کی ٹکڑی اتار کر اس میں ملادیں۔ اس گودہ تربوز اور ادویہ کو تربوز کے اندر ہی ہاتھ سے خوب ملیں۔ جس وقت ادویہ کل تربوز کے پانی میں حل ہو جاویں۔ تو ٹکڑی تربوز پر دے کر چار دن تک علیحدہ کسی گلی برتن میں رکھیں۔ پانچویں دن سب ادویہ اور گودہ کو مل کر چھان لیں۔ اور بوتل میں بحفاظت رکھیں۔ خوراک پہلے ہفتہ ایک ماشہ دن میں تین بار دوسرے ہفتہ دو ماشہ تیسرے ہفتہ تین ماشہ دن میں تین بار ✦

(۳۷۹) (۹) **سفوف سوزاک**۔ یہ سفوف نئے اور پرانے سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ اجزا اس کے یہ ہیں ✦

خار خسک ۴ تولہ۔ کباب چینی ۲ تولہ ۳ ماشہ۔ جوا کھار ۲ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ ۳ تولہ۔ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ مغز تخم کدو ۱ تولہ۔ مغز تخم خیار ۱ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۱ تولہ۔ کبابہ خنداں تولہ۔ بادیان تولہ۔ پرسیاوشان تولہ۔ تخم کرفس تولہ۔ ست بیروزہ اصلی ۲۵ رتی۔ روغن صندل ۱۰ ماشہ۔ روغن گندہ بیروزہ ۳ ماشہ۔ قلمی شورہ ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف کپڑ چھان بنادیں۔ اور دونوں روغن اس میں ملادیں خوراک اس میں سے تین ماشہ تین دن میں تین دفعہ غذا دودھ۔ چاول یا بھنڈی توری اور روٹی کھاویں ✦

## (۳۸۰) (۷) برائے حمیات ہر قسم وطاعون

عرق حیات جو ۲۵ برس سے سب اقسام تپوں اور سل دق میں بھی ہزارہا مریضوں کو پلایا جا چکا ہو اور ہمیشہ مفید ثابت ہوا ہے۔ اور ۱۳ برس سے بیماری طاعون کے بھی سینکڑوں بیمار اس سے تندرست

ہوئے ہیں۔ یقیناً اطبائے ہمعصر اس سے بے حد مستفید ہوں گے ؎

مکو خشک ۲۵ تولہ۔ برگ بانسہ ۲۵ تولہ۔ خوب کلاں ۲۵ تولہ۔ گل غافث ۲۵ تولہ۔ چرائتہ ۱۵ تولہ افسنتین ۱۵ تولہ برگ نیم ۱۵ تولہ۔ چھال درخت نیم ۱۵ تولہ۔ برگ کرنجوہ ۱۵ تولہ۔ کوڑ ۱۵ تولہ جل نیم ۱۵ تولہ چھال درخت بید سادہ ۱۵ تولہ۔ چھال درخت بید مشک ۱۵ تولہ۔ تخم کاسنی ۱۵ تولہ۔ پوست بیخ کاسنی ۱۵ تولہ تخم خرفہ ۱۵ تولہ۔ تخم پیٹھہ ۱۵ تولہ۔ تخم کشوث ۱۵ تولہ۔ تخم رازیانہ ۱۵ تولہ۔ مکو خشک۔ پوست بیخ رازیانہ خارخسک۔ بسر دچینی۔ زیرہ سفید۔ صندل سفید۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیار۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خربوزہ۔ کشنیز خشک بادآورد۔ شکاعی۔ شیر۔ اصل السوس۔ پرسیاوشان۔ گاؤزبان بیدانہ۔ خبازی۔ خطمی۔ گل خیرو۔ زوفا خشک۔ سپستان گلسرخ عناب۔ شکر تیغال۔ پودینہ خشک اجوائن دیسی۔ گل نیلوفر۔ گل سیوتی ہر ایک ۶ تولہ ۹ ماشہ۔ آب مکوئے سبز ۶۵ تولہ۔ آب جرادہ کدو آب جرادہ خیار شنبر۔ آب جرادہ ککڑی۔ آب جرادہ پیٹھہ سبز۔ آب شاخ و برگ خرفہ۔ آب شاخ و برگ پالک سبز۔ آب برگ و شاخ مکو سبز۔ آب شاخ و برگ پودینہ سبز۔ آب برگ و شاخ کشنیز سبز۔ آب برگ اجوائن سبز۔ آب برگ بید سادہ سبز۔ آب برگ بید مشک سبز ہر ایک تیس تولہ۔ رب السوس شیریں۔ رب سیب شیریں۔ رب ناشپاتی شیریں ہر ایک پچیس تولہ۔ رب سنگترہ شیریں ۲۰ تولہ۔ آب پیٹھہ شیریں ۲۰ تولہ۔ آب بہی شیریں ۲۰ تولہ۔ مشک کافور ۱ تولہ ۱۱ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ سب ادویہ خشک کو نیم کوفتہ کریں۔ اور سات سیر پختہ پانی جو پھلوں اور سبزیات کا نکالا ہوا ہے۔ اس میں خشک ادویہ بھگو دیں۔ ایک دن رات دوسری صبح ان میں عرق گاؤزبان دو سیر پختہ عرق کیوڑہ ۲ سیر پختہ۔ عرق بید مشک دو سیر۔ عرق کاسنی ایک سیر پختہ ملا دیں۔ اور ساتھ ہی چار سیر اور خالص پانی ملا کر اور کافور و زعفران کی پوٹلی نیچہ میں دے کر عرق کشید کریں۔ ۲۴ سیر نکالیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے لے کر ایک تولہ تک اس میں ۲ تولہ خالص پانی ملا لیا کریں۔ دن میں چار بار دیں ؎

(۱۸۳) (۳) مرہم برائے کدو دانہ (کاربنکل)

بتسل بوٹی ایک سیر پختہ۔ روغن زرد ایک سیر پختہ۔ توتیائے سبز تین ماشہ۔ سہاگہ سفید تین ماشہ۔ پہلے بتسل بوٹی کو خشک کریں۔ پھر اس کو روغن زرد میں ڈال کر جلا دیں۔ جب بوٹی روغن میں جل جائے تو نیچے اتار کر خوب گھوٹیں۔ جب روغن اور بوٹی حل ہو کر مرہم سی بن جائیں۔ تو باقی دونوں ادویہ

پیس کر ملادیں۔ اور خوب حل کریں۔ پھر اس مرہم کو کدو دوحانہ یا شب چراغ یا کارنجیل جو اکثر خاطیس والے بیمار کو نکالتا ہے اور لاعلاج دنبل ہے۔ اس پر خوب طرح لگاویں اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ چند روز میں دنبل اچھا ہو جاتا ہے ؛

# حکیم سیّد اکبر علیخاں صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حکیم مولوی بشارت علی خاں صاحب

سکونت . . . . . . . . . . ریاست جیپور

عمر . . . . . . . . . . . . قریباً ۴۹ سال

آپ جناب مولانا حکیم سید بشارت علی خاں صاحب کے خلف اکبر اور انکے جانشین ہیں اور ریاست جے پور میں مثل اپنے بزرگوں کے مستند اور مشاہیر اطبا سے ہیں اور حسبی نسبی سلسلہ سے مفتخر خاندان مسیح الزمانی شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ کا سلسلہ جدی حکیم سید قربان علی خاں صاحب اعلی اللہ مقامہ سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ سلسلہ نسبی جناب امام موسیٰ رضا علی التحیۃ والثنا تک ختم ہوتا ہے۔ اس وجہ سے آپ کا خاندان رضوی کہلاتا ہے اور چونکہ آپ کے والد ماجد کے پرنانا حکیم مرزا محمد ہاشم صاحب مسیح الزمان خان ہیں۔ جو اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے درباری طبیب تھے۔ اس لئے آپ کا سلسلہ نسبی ان سے بھی ملتا ہے۔ اور حسبی سلسلہ میں آپ نواب نجف علی بیگ خاں ہمدانی خلف نواب محمد بیگ خاں ہمدانی کے نواسہ ہیں۔ آپ کے جد امجد حکیم میر ہمت علی صاحب کے فرزند رشید ہیں۔ جو بہاولپور کے رئیس تھے۔ وہاں سے ریاست الور میں آئے اور کچھ عرصہ الور قیام کرکے جے پور تشریف لے آئے۔ حکیم صاحب چونکہ نجیب الطرفین مجمع فضایل اور خصوصاً فن طب میں بے مثل تھے۔ اور حکیم ذوالفقار علیخاں صاحب کے بھانجے بھی ہوتے تھے۔ اس لئے ان کی شادی ذوالفقار علی خاں خلف حکیم محمد رضا خاں خلف حکیم جعفر علیخاں مسیح الملک بہادر کی بڑی

صاحبزادی سے ہوئی۔ یہاں آپ نے اپنی قابلیت سے بہت بڑا نام پیدا کیا مطب بھی آپکا ایک اعلیٰ پیمانہ پر چمکا ہوا تھا۔ اور آپ کی لیاقت علمی و حذاقت طبی کا آوازہ گوش زد خلائق ہوچکا تھا۔ اس وجہ سے عام خلقت اور رؤسائے شہر کا رجوع آپ کی جانب بجد ہوا اسی اثنا میں حسن اتفاق مدارالمہام ریاست جے پور یعنی وزیر اعظم ریاست کسی ایسی مرض میں مبتلا ہوئے۔ جس سے نجات پانا دشوار تھا۔ علاج کی غرض سے آپ کی طرف رجوع کیا گیا۔ چونکہ فضل ایزدی شامل حال تھا۔ آپ کی حسن تدبیر و لائق علاج سے ان کو صحت کامل ہوگئی اور یہ خبر جناب مہاراجہ سری سوائی جے سنگھ جی بہادر فرمانروائے ریاست جے پور کے گوش زد ہوئی۔ جناب ممدوح بھی چونکہ ذی علم و ماہر فنون و علم دوست و قدردان اہل فضل و کمال تھے۔ ان پر تلطف شاہانہ و توجہ خسروانہ مبذول فرما کر اپنی ریاست ابد پایدار میں خدمت عطا فرمائی۔ اور آپ کی خاص قابلیت کی وجہ سے مثل جاگیر و منصب حکیم ذوالفقار علی خاں آپ کی بھی دیہات تنخواہ و لوازمہ و سواری مقرر فرمائی اور اعزاز نشست دربار عطا فرمایا۔ آپ کے پانچ صاحبزادے تھے حکیم وارث علیخاں۔ حکیم بشارت علیخاں۔ حکیم باقر علیخاں حکیم ماشاء اللہ خاں۔ حکیم وارث علی خاں بعد انتقال اپنے نانا حکیم ذوالفقار علیخاں کے متبنے و جانشین ہوئے اور ولد ثانی حکیم بشارت علیخاں بعد انتقال والد خود ان کے جانشین ہوئے۔ اور حسب ضابطہ رائج و دستور خلعت ماتمی ان کو عطا ہوا۔ اور دیہات تنخواہ آپ کے نام بحال ہوئی۔ آپ عابد و زاہد متقی حلیم الطبع ذکی و طباع و بہت بڑے فاضل و طبیب حاذق تھے۔ معقولات و منقولات میں آپ کا تبحر اس درجہ بڑھا ہوا تھا۔ کہ اس ریاست میں ہی کیا بلکہ دور دور اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ اور علاوہ اسکے علوم نیرنجات ہیئت و نجوم و اسرار مجربہ رمل و جفر وغیرہ وغیرہ میں پورا ملکہ و عبور تھا۔ کتب بینی و درس تدریس کا بے حد شوق تھا۔ اپنے برادران حقیقی حکیم باقر علیخاں و حکیم برکت علیخاں کو بھی آپ ہی نے پڑھایا اور بہت سے اشخاص آپ کے فیض تعلیم سے مستفید ہوئے ہیں۔ اوقات اور اپنے وضع کے نہایت پابند تھے۔ مطب بھی آپ کا بہت وسیع تھا نسخہ میں سہل الحصول اور قلیل اجزا پسند فرماتے تھے۔ علاوہ مطب کے تصنیف و تالیف و

مشاغل علمیہ میں مصروف رہا کرتے تھے۔ شاید کوئی علم ایسا ہوگا جس میں آپنے ایک
دو رسالہ تالیف نہ فرمائے ہوں۔ اور آپ کے کتب خانہ میں کوئی کتاب شاذ ونادر
ایسی نظر آئیگی جس کو آپ نے حواشی وتعلیقات سے مزین نہ فرمایا ہو خصوصاً علوم
شرعیہ وفقہیہ وحدیث وغیرہ سے بہت ہی دلچسپی تھی۔ آپ کی تصنیفات حسب ذیل ہیں
[۱] رسالہ تحقیق البرہان عربی کیفیت بحران میں [۲] تقویت الابدان فارسی ادویہ مفردہ و
مرکبہ میں۔ [۳] زینت العلاج فارسی اغذیہ مفردہ میں۔ [۴] حدیقۃ الاطبا دو جلد مبسوط فارسی
مفردات میں۔ [۵] کشف الامراض فی حدود الامراض عربی میں [۶] تسہیل العلاج فارسی معالجات
میں۔ [۷] تجربہ غریبہ فارسی قرابادین۔ [۸] تذکرۃ الامراض و [۹] توضیح الامراض ہر دو عربی تعریف امراض
میں۔ [۱۰] واحد نامہ منظوم اردو خواص ادویہ میں۔ [۱۱] کشف الحق عربی علم مناظرہ میں [۱۲] کشف
الہیئت فی مصطلحات الہیئت عربی میں۔ [۱۳] خلاصۃ المفاتیح فارسی استخراجات میں
[۱۴] احکام الموتی فارسی احکام میت میں۔ [۱۵] اعجاز عملیات ماثورہ میں۔ [۱۶] زبدۃ الاعمال و [۱۷] تحفۃ
الایمان و [۱۸] صراط المستقیم و [۱۹] ہدایت المومنین ہر چہار دینیات میں۔ [۲۰] مجالس ماتم و [۲۱] خلاصۃ
المجالس و [۲۲] صحیفۃ الاحزان و [۲۳] سحاب البکا ہر چہار فضائل ومصائب جناب سید الشہداء
علیہ السلام میں۔ [۲۴] شمس وقمر منظوم میلاد جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم میں [۲۵] تعلقات
وفوائد افعالیہ عربی علم منطق میں۔ [۲۶] فوائد النحو عربی علم نحو میں۔ [۲۷] ترتیب الفوائد فارسی۔
[۲۸] زبدۃ الرمل رمل میں۔ [۲۹] مایہ نشاط ونشاط الحیات علم موسیقی میں۔ حکیم اکبر علی خاں صاحب
نے ابتدائی درسیات جناب مولانا مولوی غلام محمد صاحب قبلہ سے پڑھیں۔ اس کے
بعد اور علوم متداولہ کی تحصیل اور طب کی تکمیل اپنے والد علام سے کی۔ اور ایک عرصہ
تک اپنے عم نامور حکیم برکت علی خاں صاحب کے مطب میں بیٹھے۔ بعد انتقال والد
ماجد خلعت ماتمی سرکار سے آپ کو عنایت ہوا۔ اور وہیات تنخواہ بدستور آپکے نام بحال
ہوئی۔ اور جو منصب واعزاز بزرگوں کو تھا۔ آپ کو حاصل ہوا۔ آپ بھی ضابطہ اوقات
ہیں۔ علاوہ وقت مطب وخدمات راج اپنا وقت عزیز مشاغل علمیہ وکتب بینی وتالیف
وغیرہ میں صرف کرتے ہیں۔ درس وتدریس کا از حد شوق ہے۔ علاوہ اور طلبا کے فرزند

دلبند سید عابد حسین خاں حرسہ اللہ عن طوارق الزمان کو درسیات خود ہی پڑھاتے ہیں ماشاء اللہ آپ کے صاحبزادے بھی اس صغر سنی میں نہایت ذکی وفہیم وعقیل بہ حیثیت وسکین طبیعت وحلیم الطبع ہیں تحصیل علوم کا دل سے شوق ہے۔ طب سے بھی ایک خاص دلچسپی ہے۔ مہاراجہ کالج میں درجہ انٹرنس میں پڑھتے ہیں۔ عربی وطب قریب بہ تکمیل ہے۔ اللھم زد فزد۔ حکیم صاحب حتی الامکان معالجات خارجیہ سے زیادہ کام لیتے ہیں اور علاج بالاغذیہ زیادہ پسند کرتے ہیں۔ معالجہ امراض نساء وصبیان میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔ اور آپ بھی اہل تصنیف ہیں۔ حداثت سن میں درثمین نامی عام فہم بزبان اُردو تعلیم اطفال کی غرض سے عقاید مذہبیہ میں آپ نے تالیف کی جن کو آپ کے استاد علام ووالد ماجد نے نہایت پسند فرمایا۔ اور اس پر تقریظ بھی لکھی۔ یہ رسالہ طبع ہو کر مقبول عام ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ شمس المعالجات فی تحقیقات الحیات عربی زبان میں جس پر مولوی مقرب علیخاں صاحب ہیڈ مولوی اسکول ریواڑی نے بلیغ ومقفے ومسجع بزبان عربی تقریظ ثبت فرمائی۔ اور آپ کے والد نے بھی حواشی سے زینت بخشی۔ تریاق اکبر بزبان اُردو حفظ صحت میں۔ تحفہ اکبری فارسی، اغذیہ مرضیٰ میں۔ تفریح الامراض فی تعریف الامراض۔ نجم الاخلاق علم اخلاق میں۔ انشائے لطیف فارسی انشا میں اور آپ کے چھوٹے بھائی سید اقبال حسین خاں صاحب ذی علم لائق وفائق مشہور طبیب ہیں۔ جن کی قابلیت علمی ولیاقت طبی کا حال آیندہ مذکور ہوگا۔ آپ کے چند علاج حیرت انگیز قابل یادگار بصراحت ذیل ہیں:۔

عبدالغنی نامی ایک شخص جو بعارضہ موتی جھرہ بیس بائیس روز سے مبتلا تھا۔ پہلے کسی وید کا علاج شروع ہوا۔ پھر مختلف طبیبوں کا ہوتا رہا۔ زاں بعد ایک ڈاکٹر کی طرف رجوع کیا۔ سب نے تدبیر اجزائے حارہ سے کی۔ مرض میں کسی طرح کی خفت نہ ہوئی۔ بلکہ بکرسہ کر عود کر آیا۔ عوارض نہایت سختی کے ساتھ قاہر اور تکلیف دہ تھے۔ تمام آثار تپ محرقہ کے نمایاں تھے۔ خبط حواس گم۔ آنکھیں خون کی طرح سرخ بے خوابی اور پیاس کی شدت وہذیان اور ساتھ ہی کیفیت خفقان بھی شامل حال تھی۔ بظاہر بالکل سرسامی کیفیت

انتشار تھی۔ تین یوم تک آب و غذا کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ بلکہ دو اتک حلق میں نہ اترتی تھی۔ اور بیہوشی طاری تھی۔ آپ سے رجوع کرنے کے بعد آپ نے امور خارجیہ سے کام لیا۔ یعنے تیمارداروں کو عمل تحکیک وتدلیک وتدہین سر و حجامت بلاشرط کی ہدایت کی ورثا نے پہلے گدی اور دست و پا میں خالی سنگیاں کھچوائیں۔ اور سر پر روغن گل اور سرکہ کی مالش کی۔ اور پھر دست و پا میں تحکیک اور تدلیک کی۔ یہ عمل متواتر ایک روز و شب کیا گیا۔ دوسرے روز کسی قدر اعراض میں خفت ظاہر ہوئی۔ صبح کو آپ نے خود جاکر پھر اسی عمل کی تجدید کرائی۔ اور بنفشہ اور سبوس گندم و بابونہ و خطمی کے جوش دئیے ہوئے پانی سے پاشویہ کرایا۔ تیسرے روز اس کو اچھی طرح سے ہوش ہو گیا۔ اور عوارض مذکور تمام جاتے رہے۔ اس کے بعد یہ دوا تجویز کی ؛

گاؤزبان پانچ ماشہ۔ عناب ۶ دانہ۔ عرق کیوڑہ۔ عرق گاؤزبان نیم نیم پاؤ میں جوش دیکر اور ۲ تولہ خمیرہ گاؤزبان سادہ اور تین ماشہ خمیرہ ابریشم مطبوخ مذکور میں حل کرکے استعمال کرایا۔ اس تدبیر سے ایک ہفتہ میں اُس کو کامل صحت ہو گئی ؛

ایک شخص سبحان خاں نامی ورق ساز جس کی زوجہ عرصہ تین سال سے مرض رجا میں مبتلا تھی۔ اور کئی طبیب علاج بھی کر چکے تھے۔ بعض طبیب اور ڈاکٹر اور کئی دائیوں نے بالاتفاق حمل ہونا ظاہر کیا۔ کچھ عرصہ کے بعد رحم میں ورم سخت ہو کر گانٹھ ہو گئی چہرے پر تہیج اور دست و پا میں ورم و غثیان و قبض و سوء ہضم کی شکایت رہنے لگی آپ نے پہلے باقاعدہ منضجات کا استعمال کرایا۔ پھر جب ایارج سے تنقیہ کرکے تریٹ بزوری حار تین تولہ۔ عرق بادیان۔ عرق کیوڑہ آدھ پاؤ اور تریاق اربعہ ۴ ماشہ برابر ایک ہفتہ تک استعمال کرایا اور مرہم داخلیون شیافاً اور قیروطی مکلا بجوزہ خود عانہ اور شکم پر ضماداً استعمال کرائی بفضل شافی مطلق پندرہ روز میں وہ گانٹھ و ورم تحلیل ہو کر صحت کامل ہو گئی

ایک پٹھان کا نوجوان لڑکا جس کی عمر تقریباً سترہ سال کی ہو گی۔ عرصہ سات سال سے صرع طرفی میں مبتلا تھا۔ اس کے باپ نے بہت سے اطبا سے معالجہ کرایا لیکن مرض سے کسی طرح نجات نہ ہوئی۔ بالآخر نوبت وا دو ار نے یہاں تک طول کھینچا کہ روز و شب

میں آٹھ آٹھ نو نو دورہ سختی کے ساتھ ہونے لگے۔ آپ نے صرف معجون ونند بمقدار ۳ ماشہ عرق بادیان نیم پاؤ کے ساتھ اکیس روز تک استعمال کرایا۔ خدا کے فضل سے دماغی تنقیہ ہوکر مرض زائل ہوگیا۔ اور پھر عود نہ کیا۔

ایک ہیژدہ سالہ لڑکی کو جس کی ہنوز شادی نہیں ہوئی تھی۔ احتباس طمث تھا۔ اس کی وجہ سے تمام جسم میں خارش ہوکر بثورات نکل آئے اور سینہ وشکم میں سوزش اور پیاس کی شدت اور قلب میں اختلاجی کیفیت ہر وقت رہتی تھی۔ آپ نے پہلے فصد صافن کی اور چار روز بعد ساق پر حجامت مع الشرط کرائی اور دواء شربت بزوری معتدل۔ شربت گاؤزبان دو دو تولہ۔ عرق مکو۔ عرق کاسنی ایک ایک چھٹانک اور دو دو تولہ اطریفل شاہترہ چند روز استعمال کرایا۔ بفضل ایزدی ایام معمولی کا اجرا ہوکر کیفیت ردیئہ زائل ہوگئی۔

ایک شخص اہل ہنود کو ایک عرصے سے بواسیر خونی تھی۔ دفعتاً مرض میں شدت ہوکر مسوں سے خون بکثرت جاری ہوگیا۔ ایک ہفتہ تک خون اس کثرت سے نکلا کہ مریض نہایت کمزور وضعیف ہوکر صاحب فراش ہوگیا۔ خون روکنے کی بہت سی تدبیریں کی گئیں۔ لیکن کوئی سودمند نہ ہوئی۔ آپ نے صرف خاکستر اخروٹ مسلم وکنجد سفید مقشر تین تین ماشہ شربت انجبار وعرق بارتنگ کے ساتھ سفوفاً استعمال کرایا۔ خون اُسی روز بند ہوگیا۔

اسی طرح ایک عورت کو معمولی ایام جاری ہوکر استحاضہ کی صورت پیدا ہوگئی تھی اور بیس روز تک خون بکثرت آتا رہا۔ بہت سے علاج ہوئے۔ لیکن خون نہ رکا۔ آپ نے مصطگی۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ غبار رحی۔ نخود بریان۔ سنگجراحت ساوی الوزن سفوف کرکے باقی مٹی کے پانی کے ساتھ چھ ماشہ روزانہ استعمال کرایا۔ تیسرے روز قطعی خون بند ہوکر تکلیف جاتی رہی۔

ایک دوازدہ سالہ لڑکا جس کو تین دن سے امتلائی ہچکی تھی۔ اور کسی طرح نہ رکتی تھی آپ نے عطوس کا عمل صرف نچھکنی سے کرایا۔ فوراً بند ہوگئی۔

# آپ کے مجربات

(۳۸۲)(ا) سفوف کہ ورم جگر و سوء القنیہ و استسقا و ضیق النفس دائمی کے لئے مجرب ہے۔

قسط تلخ تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ سنبل الطیب ۹ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ لک مغسول تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ عرق بادیان پاؤ بھر کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳۸۳)(ب) حب بواسیر ہر قسم و آتشک وغیرہ۔

ہلیلہ سیاہ ۲ عدد۔ خبث الحدید مدبر ۴ رتی۔ عرق لیموں کاغذی ایک عدد سے کھرل کر کے بقدر کنار دشتی گولیاں بنالیں۔ بواسیر کے لئے شربت حب الآس یا انجبار کے ساتھ اور آتشک کے واسطے صرف پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳۸۴)(ج) حبس خونی بواسیر کی بے مثل دوا جو بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔

خاکستر مغز اخروٹ مسلم و کنجد مقشر برابر لیں۔ تین ماشہ خوراک شربت انجبار ۲ تولہ یا صرف آب شیریں کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳۸۵)(د) قرص ممسک البطن ہر قسم کے اسہال کو مفید ہے۔

اقاقیا ۴ ماشہ۔ گلنار ۴ ماشہ۔ کندر ۴ ماشہ۔ نانخواہ ۴ ماشہ۔ گل ارمنی ۴ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ بزرالبنج ایک ماشہ کوٹ چھان کر آب انار میں خمیر کر کے قرص بنالیں۔ قدر خوراک ۲ ماشہ۔

(۳۸۶)(ہ) برائے سحج و اسہال معدی نہایت مفید ہے۔

گل ارمنی تولہ۔ طباشیر سفید ۶ ماشہ۔ تخم ریحان مسلم بریان۔ تخم بارتنگ مسلم۔ زیرہ سفید بریان۔ مصطگی کمہ ۶ ماشہ۔ حب الآس۔ تخم مرو مسلم بریان ۶ ماشہ۔ الائچی خورد بریان ۲ ماشہ سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ علی الصبح ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(۳۸۷)(و) معجون ورم جگر و معدہ و حمی بلغمی و ربع و سعال کے لئے سود مند ہے۔

انیسون ۲ ماشہ۔ تخم کاسنی ۲ ماشہ۔ بادیان ۲ ماشہ۔ تخم کرفس ۲ ماشہ۔ بیخ کرفس ۲ ماشہ۔ اذخر ۲ ماشہ تربد مجوف ۲ ماشہ۔ اصل السوس ۹ ماشہ۔ ریوند چینی ۹ ماشہ۔ گاؤزبان ۹ ماشہ۔ سنا ر صورتی ۴ تولہ۔ انجیر زرد ۱۰ عدد۔ مویز منقی ۵ تولہ۔ شکر سرخ ۲ ماشہ کوٹ چھان کر شکر کے قوام میں مع انجیر و مویز مدقوق ملالیں۔ شربت ایک تولہ ؛

(۳۸۸) (ز) ضماد جملہ اقسام استسقا کے واسطے مجرب ثابت ہوا ہے ؛

سنبل الطیب۔ صبر زرد۔ بنفشہ۔ پشکل آہو۔ سعد کوفی۔ قرومانا۔ ایرسا۔ قسط تلخ۔ نوشادر۔ اشنہ۔ حماما۔ لیخ عود لبان۔ بورہ ارمنی۔ صعتر۔ نمک ترکی۔ جنطیانا ہر ایک ایک تولہ خاکستر سرگین گاؤ چھ ماشہ سب اجزا کوٹ چھان کر بول شتر میں مخلوط کر کے نیم گرم ضماد کریں ؛

(۳۸۹) (ح) انجن دافع بخار ؛

مغز تخم لیموں۔ مینل۔ مساوی الوزن کریلے کے عرق میں خوب سحق کریں۔ کہ سرمہ سا ہو جاوے۔ جب پانی خشک ہو جاوے۔ تو تھوڑا سا گھی گائے کا اس میں ملا کر ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت آنکھ میں لگادیں ؛

(۳۹۰) (ط) سفوف دافع ذیابیطس ؛

یہ سفوف آلات بول کی تمام خرابیوں کو دور کرنے کے علاوہ ہر قسم کے اسہال کبدی اور ہر قسم کی پیچش کے دفع کرنے اور تپ دق میں عام طور پر مفید ہے ؛

قشار کندر۔ طباشیر۔ کشنیز خشک۔ بیخ نوکران۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ سماق۔ بلوط۔ کتیرا۔ تخم خرفہ برادہ صندل سفید۔ سعد کوفی۔ زیرہ سیاہ۔ حب الآس۔ گل سرخ۔ بسفائج ہر ایک ۴ ماشہ ببول مرجان مکمد ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ تین ماشہ سفوف بنالیں۔ تین سے چھ ماشہ تک خوراک۔ ہمراہ عرق بارتنگ و کیوڑہ ؛

(۳۹۱) (ی) روغن مقوی باہ۔ دافع سستی مجلوق عنین بے نظیر۔ بلا سوزش وغیرہ ؛

برادہ دندان فیل۔ اسگند ناگوری۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ گھونگچی سفید۔ کچلہ۔ تخم دھاتورہ سیاہ۔ چربی اشتر نوبان کوڑیہ۔ بیخ ارنڈ۔ بیخ مدار۔ بیخ کنیر سفید۔ دال نخود مکمد تولہ۔ بیر بہوٹی۔ خراطین خشک۔ سیماب مکمد تولہ سم الفار ۲ ماشہ۔ روغن پتال جنتر کے ذریعہ نکال لیں۔ اولاً تین روز مندرجہ ذیل ادویہ سے ٹکور کریں ؛

نسخہ مذکور۔ برادہ دندان فیل۔ نخود بریان مقشر۔ قرنفل ہر ایک ۲ ماشہ۔ بیر بہوٹی۔ برادہ دندان ماہی۔ بیخ نرگس ہر ایک تولہ۔ ان کی دو پوٹلیاں بنالیں۔ بھیڑ کا دودھ گرم کرکے پوٹلی مذکور اس میں تر کرکے ران پر اور قضیب پر تین روز برابر سینکیں۔ بعدازاں روغن مذکور حشفہ اور سیون چھوڑ کر ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ اوپر سے بنگلہ پان باندھیں۔ تیل۔ ترشی۔ قند سیاہ۔ آب سرد اور جماع سے بیس روز تک پرہیز کریں ✤

(۳۹۲) (ک) معجون فلک سیر۔ تالیف حقیر۔ تفریح قلب وتقویت باہ وامساک کے لئے بے نظیر ہے۔

ثعلب مصری۔ تخم خشخاش ایک ایک تولہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ دو دو تولہ۔ روغن قنب سات تولہ بہمنین۔ درونج عقربی۔ بادرنجبویہ۔ گاؤزبان۔ گل سرخ برادہ صندلین۔ طباشیر سفید کبابہ خندان زرنب۔ دارچینی۔ تودریین۔ سانوج ہندی۔ عود خام۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ مصطگی دانہ ہیل ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ گل ارمنی۔ کہربائے شمعی۔ بُسد۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت رمانی۔ ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک تین تین ماشہ۔ مشک خالص۔ عنبر اشہب ایک ایک ماشہ۔ شہد خالص پاؤ بھر نبات سفید ایک سیر۔ عرق کیوڑہ وگلاب ہر ایک نیم آثار بطریق مشہور معجون تیار کرکے بقدر تین ماشہ استعمال کریں ✤

(۳۹۳) (ل) طلائے لطیف۔ جس کا ضماد استعمال لذت وامساک کے لئے عجیب الاثر ہے ✤

عروسک۔ خراطین تین تین ماشہ۔ خاکستر موئے سر عورت ایک ماشہ۔ عرق گلاب میں باریک پیس کر اور دو رتی عطر موتیا ملاکر وقت ضرورت قدرے اس میں سے عضو مخصوص پر طلا کرکے قدرت خدا مشاہدہ کریں ✤

(۳۹۴) (م) برائے منع روئیدن مو نہایت پُراثر دوا ہے ✤

اسپغول مسلم سرکہ تند میں تر کریں۔ اور بالوں کو مسلم جڑ سے اکھاڑ کر لعاب اس کا اس پر ملیں بال پھر نہ اگیں گے ✤

(۳۹۵) (ن) برائے وجع ریحی ودرد بلغمی مفید وبااثر نسخہ ہے ✤

زنجبیل۔ کائپھل۔ لوبان تین تین ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ روغن بابونہ ایک تولہ۔ جملہ اجزائے خشک باریک پیس کر روغن مذکور گرم کرکے دوا مسحوق روغن میں ملالیں۔ اور عضو ماؤف پر ملیں۔ درد میں فوراً تسکین ہوگی ؎

(۳۹۶) (س) دافع سمیت مار گزیدہ (انجن)

ھو۔ قسط شیریں۔ فلفل سیاہ۔ ابےپال ہموزن لے کر کوٹ پیس کر گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی گھس کر مسموم کی آنکھ میں انجن کی طرح لگادیں۔ مریض فوراً ہوش میں آکر تندرست ہوگا ؎

(۳۹۷) (ع) برائے تپ لرزہ۔ لرزہ کو روکنے کی مجرب دوا۔ نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے دیں ؎

برگ قنب۔ پوست خشخاش تین تین ماشہ پانی کے ساتھ سفوفاً استعمال کریں۔ دفع لرزہ کے لئے نہایت مجرب ہے ؎

(۳۹۸) (ق) ایضاً۔ شب یمانی احمر۔ سوہاگہ بریاں چار چار رتی بتاشہ میں قبل از نوبت کھلانا لرزہ روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ او راسرار اطباء سے ہے ؎

(۳۹۹) (ص) قطور موثر۔ دافع زہر سانپ اسرار سے ہے ؎

سہاگہ بریاں چار درم۔ ترکٹہ تین درم۔ نج ایک درم تینوں اجزا کو پانی میں باریک پیس کر چند قطرہ مریض کے ناک میں ٹپکادیں۔ مریض کو فوراً صحت ہوگی ؎

# حکیم سید تقی علیخاں صاحب طبیب فوج

ولدیت . . . . . . . . . . . . سید علی حسین خاں صاحب
سکونت . . . . . . . . . . . . ریاست جے پور
عمر . . . . . . . . . . . . ۵۴ سال

آپ کے آباؤ اجداد بادشاہی فوج میں ہمیشہ فوجی عہدوں پر ممتاز رہے ہیں۔ سب سے پہلے یہاں نواب محمد بیگ خانصاحب ہمدانی سپہ سالار فوج شاہی جو بہمراہی نواب مرزا نجف خاں محمد شاہی اکثر معارک میں شریک رہے۔ اثنائے جنگ میں تونگہ میں تشریف لائے۔ اس موقع پر مہاراجہ صاحب جے پور نے آپ کو بہت سی جاگیر وغیرہ دینے کا وعدہ کرکے معہ فوج کے اپنے طرف کر لیا۔ اثنائے جنگ ہی میں نواب صاحب موصوف کے گولہ لگا جس کے صدمے سے آپ شہید ہو گئے لیکن میدان جے پور والوں کے ہاتھ رہا۔ اس کے صلہ اور نواب صاحب مرحوم کے خوں بہا میں مہاراجہ صاحب نے انکے صاحبزادے نواب نجف علی خاں صاحب کو جو اس موقع پر شریک جنگ تھے خطاب عطائے جاگیر مجوزہ و تعظیم سے سرفراز فرمایا۔ چنانچہ ان کے بعد نواب واحد علی خاں صاحب پسر نواب نجف علی خاں صاحب اور ان کے بعد آغا علیخاں صاحب پسر نواب واحد علیخاں صاحب جاگیر پر قابض و متصرف ہے۔

حکیم صاحب موصوف کے والد سید علی حسین خاں صاحب انہیں بزرگ نواب نجف علیخاں صاحب کے حقیقی نواسہ اور نواب مرزا علی خاں صاحب برادر خورد محمد نجف علیخاں صاحب کے پوتے تھے۔ اس لحاظ سے حکیم صاحب بلحاظ یک جدی ہونے کے نواب صاحب بدان پورہ کے پوتوں میں بھی ہیں۔ اور بوجہ قریب رشتہ کے آپ کے والد نجف علیخاں صاحب کے نواسوں میں بھی ہیں۔

عام درسیات اکثر استادوں سے دیکھی ہیں۔ اور مہاراجہ کالج میں بھی تعلیم پائی ہے لیکن عربی علم ادب وغیرہ میں مولانا المولوی سید امجد حسین صاحب قبلہ مجتہد الہ آبادی دام ظلہٗ کے شاگرد ہیں۔ جو بزمانہ ارادہ سفر عتبات عالیات یہاں جے پور میں تشریف فرما ہوئے تھے۔ اور ایک زمانہ تک حکیم باقر علیخاں صاحب مرحوم کے یہاں ذوق فروز رہے تھے۔ اور طب یونانی اپنے پھوپھا حکیم بشارت علیخاں صاحب مرحوم برادر بزرگ حکیم برکت علیخاں صاحب مسیح الزماں خانی سے پڑھی ہے۔ جن کا خاندان طبابت و حذاقت میں مشہور و معروف ہے (دیکھو تذکرہ حکیم احمد علیخاں صاحب و حکیم مولوی برکت علیخاں صاحب) آپ ۱۶ سال کی عمر سے طبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ پہلے پہل آپ راول جی سنگھ جی رئیس سالود کے طبیب مقرر ہوئے۔ پھر فوج میں پلٹن اول خاص کے طبیب مقرر ہوئے۔ ۱۹ سال تک وہاں نہایت مستعدی سے کام کرتے رہے پھر کسی وجہ سے آپ نے وہاں سے علیحدگی اختیار کی۔ اور ٹھاکر صاحب نولگڈھ کے یہاں طبیب مقرر ہوئے۔ کچھ دنوں بعد ٹھاکر صاحب جلائے نے آپ کی تعریف سن کر اپنے یہاں طبیب مقرر کیا۔ بہت عرصہ ٹھاکر صاحب ممدوح کے یہاں طبی خدمات انجام دیتے رہے آپ سال بھر سے حکام فوج کی عنایت و نوازش سے دوبارہ طبیب فوج مقرر ہوئے اس وقت چھ رسالہ اور ایک پلٹن آپ کی نگرانی میں ہے۔ آپ کی عمر اس وقت اگرچہ پچاس سال کی ہے۔ لیکن مستعد و محنتی ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۴۰۰) (ا) دوا برائے دموع چشم

ص۔ روغن گاؤ دو سالہ میں پھٹکری ہموزن ملا کر ظرف برنجی میں دستہ مسی سے خوب کھرل کریں اور آنکھ میں ڈالیں ؛

(۴۰۱) (ب) پوٹلی رمد و درد چشم کے لئے مفید

پٹھانی لودھ ٢ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ٢ ماشہ۔ شب یمانی ٢ ماشہ۔ گلنار ٢ ماشہ۔ افیون ١ ماشہ اور اگر قوی مقصود ہو تو اس میں ہلدی ٢ ماشہ شامل کرکے پوٹلی باندھ لیں۔ اور پوست خشخاش میں پوٹلی تر کرکے آنکھ پر پھیریں۔

## (٤٠٢) (ج) سفوف مجرب برائے خفقان ÷

ص۔ لسان الثور ٣ درم۔ کہربا ٢ درم۔ بسد ٣ درم۔ مروارید ناسفتہ ٣ درم۔ ابریشم مقرض ٣ درم۔ گل ارمنی ٥ درم۔ شب یمانی بریان ٣ درم۔ کشنیز خشک بریان ٥ درم۔ تخم فرنجمشک نیم درم۔ سعد کوفی نیم درم۔ طباشیر نیم درم۔ کافور نیم درم۔ نبات سفید۔ ثمر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور دو نوں وقت صبح و شام ٢ ماشہ استعمال کرائیں ÷

## (٤٠٣) (د) حب ریوند برائے استسقاء ÷

ریوند چینی ٦ ماشہ۔ فوہ ٣ ماشہ۔ لک مغسول ٣ ماشہ۔ تخم کرفس ٣ ماشہ۔ انیسون ٣ ماشہ عصارۂ غافث ٣ ماشہ گرم پانی میں حبوب بنالیں۔ ایک سے دو درم تک خوراک بہمراہ شربت بزوری ÷

## (٤٠٤) (ہ) حب برائے آتشک و وجع المفاصل ÷

سیماب۔ مغز بلادر۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ چوب چینی۔ مویز منقیٰ۔ مغز نارجیل کہنہ۔ برگ تلسی ہر یک نیم درم لیموں ١١ عدد کے عرق میں خوب کھرل کرکے حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ اور ہر روز ایک حب کھائیں ÷

## (٤٠٥) (و) سفوف حابس حیض ÷

گل ملتانی بخور بریان مساوی لیں۔ اور ان کے ہموزن نبات سفید ملاکر بقدر یک کف دست شیر بز یا شیر گاؤ یا ؤتار کے ساتھ مریض کو کھلایا کریں ÷

## (٤٠٦) (ز) سفوف حفظ ماتقدم طاعون ÷

صبر زرد ٤ تولہ۔ مرکی ٢ تولہ۔ زعفران ١ تولہ۔ خوراک ٢ ماشہ ÷

# حکیم راج روپ صاحب پوپلی

وطن . . . . . . . . . . . . . . قصور
عمر . . . . . . . . . . پچاس ساٹھ سال کے قریب
ولدیت . . . . . . . . . . . حکیم رام دتا مل

حکیم صاحب ایک مشہور خاندان اطبا رہے ہیں۔ جو خاندان پوپلی کے نام سے مشہور ہے۔ اس خاندان میں چودہ پشت سے طبابت کا پیشہ چلا آرہا ہے۔ اس میں اچھے اچھے طبیب گذرے ہیں چغتائی سلطنت میں طبیب ہو چکے ہیں۔ آپ کا خاندان قصبہ بلب گڈھ سے علاقہ قصور میں آیا تھا۔ قصور کے گرد و نواح میں مقیم رہنے کے بعد پھر قصور میں مستقل قیام حاصل کیا تھا۔

حکیم صاحب ریاست بہاول پور میں ہاسپٹل اسسٹنٹ بھی رہے ہیں۔ لولاہور منٹگمری راولپنڈی۔ پشاور وغیرہ مختلف جگہ میں مطب کر چکے ہیں۔

آپ کی تالیفات میں سے بہت سی کتب ہیں۔ مثلاً قرابادین پوپلی۔ خزینۃ الاطبا ۵ جلد۔ کلید حکمت ۶ جلد۔ تحفۃ المساکین۔ تحقیقات طبیہ وغیرہ۔ لیکن ان میں سے اس وقت تک کوئی کتاب نہیں چھپی۔ بہر حال آپ نے ایک بہت حصہ ان کتابوں کی تالیف میں صرف کیا ہے۔ آپ کے مجربات میں سے ہے۔ کہ

(۱) ایک تولہ رس گھیکوار۔ نمک یا شکر تری ملاکر ایام حیض سے دو تین چار روز پہلے سوتے وقت پلانا کافی مدر حیض ہے۔

(۲) پوست بیخ آک (مدار) کو آب ادرک سے گھس کر حسب ضرورت دینا ہیضہ کو مفید ہے

(۳) فلفل سفید ۱ ۔ ۳ چند قند سیاہ کسنہ حبوب نخودی بناکر دینا استحاضہ اور خونی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

(۴) باہچی خالص نیم کوفتہ رات کو بھگو کر صبح زلال پی لیویں۔ اور ثفل کو گھس کر برص ابیض پر لیپ کریں۔ تو برص ابیض دور ہو گا ✤

(۵) سوڈا سلفاس (جوہر اشخار) چند روز تک متواتر سرمہ کی طرح آنکھوں میں ڈالنا بیاض چشم کو دُور کرتا ہے ✤

# آپ کے مجربات

(۴۰۷) (۱) **عرق نافع استسقاء زقی**۔ لحمی۔ طبلی وغیرہ اورام و سدود و ریاح جگر و غلظ الکبد مقوی معدہ و امعاء۔ دافع داء الفیل و امراض بلغمیہ غلیظہ و خنازیر وغیرہ مجرب و معمولہ خاندان پھوپلی ✤ تخم کرفس ۱۰ تولہ۔ بیخ کرفس ۹ تولہ۔ رازیانہ ۱۰ تولہ۔ بیخ رازیانہ ۹ تولہ حشیش غافث ۴ ماشہ افسنتین ۲۰ تولہ لک مغسول۔ مرمکی۔ قصب الذریرہ۔ قسط شیریں۔ ریوند خطائی ہر ایک ۲۰ تولہ۔ فقاح اذخر ۵ تولہ بیخ اذخر ۵ تولہ۔ انیسون ۱۰ تولہ مصطگی ۱۰ تولہ۔ برگ کنوار ۱ تولہ۔ خبث الحدید ۱ تولہ۔ کاسنی ۵ تولہ۔ بیخ کاسنی ۱۰ تولہ۔ جملہ ادویات کو جوکوب کر کے تین حصوں میں تقسیم کریں۔ ایک حصہ دوا کا رات کو پانچ سیر پانی میں بھگو کر صبح حسب دستور اس کا عرق لیویں۔ اس عرق میں دوسرا حصہ ادویہ کا ڈال کر اور پھر تیسرا حصہ دوائی عرق میں شامل کر کے سہ بارہ اس کا عرق بقدر تین سواتین سیر لیکر مریض کو ۲ تولے ۲۰ تولہ تک دیویں۔ اور بچوں کو ایک تولہ سے زیادہ نہ دیویں ✤

(۴۰۸) (ب) **دافع سِل دق**۔ ضعف اعضاء رئیسہ۔ حمی لازمہ و سرفہ تر و خشک مانع پیدائش ریم و بلغم اعضائے اندرونی خصوص ریہ و منقی شش و حجاب سینہ۔ مدمل قروح باطنی ✤ سیماب۔ قلعی۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار چار ادویہ مساوی الوزن کو کھل کر کے آب برگ اشنہ (لانہ درخت اشخار) میں ایک روز کھرل کریں۔ پھر آب برگ درخت جنڈی میں کھرل کر کے گولہ بنا کر میٹھے جانور کے پیٹے میں دوختہ کر کے ایک سکورہ گلی میں بند کر کے خوب کپڑ مٹی سے گلحکمت کر کے گز پٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر نگاہ رکھیں۔ جب ضرورت دانہ خشخاش سے ۲-۳ دانہ خشخاش تک ہمراہ گلقند یا تبا شیر وغیرہ کے دیویں۔ اور اوپر آب برگ بانسہ یا شربت اعجاز یا شربت شفا یا جوشاندہ

اصل السوس۔ بنفشہ سپستان۔ گل بانسہ سفید یا برگ بانسہ: انجیر زرد دیویں۔ یا جو بدرقہ مناسب رائے طبیب کے ہو۔ اُس کے ہمراہ دینا بھی روا ہے ٭

نوٹ۔ جنڈ اور جنڈی پنجاب کا ایک درخت ہے۔ جس کی لکڑی عموماً جلانے کے کام آتی ہے۔ اسے ملتان میں کنڈ اور کنڈی بولتے ہیں۔ یہ ایک مشہور درخت ہے پھل والے کو جنڈ اور بے بار کو جنڈی بولتے ہیں ٭

(۴۰۹) (ج) سفوف نافع نفث الدم ٭

کو بچھر جس کو شالباف لوگ پشمینہ کی چادروں پر لگاتے ہیں اور لغت میں اس کو گل شاموش کہتے ہیں۔ سفوف کر کے بقدر ۲ ماشہ ہمراہ آب نقوع انجبار یا شربت بزوری کے دیویں ٭

(۴۱۰) (ح) دافعہ عشا و شبکوری ٭

چرک آبنائے حقہ بذریعہ سلائی کے آنکھ میں لگاویں۔ نیز بندق ہندی کے چھلکا کو پانی میں گھس کر کف پیدا کریں۔ اور آنکھ میں لگاویں ٭

(۴۱۱) (ط) دوائے دافعہ زہر مار خواہ کسی درجہ تک پہنچ گیا ہو کھلاویں یا ناس دیویں خواہ بطور انجن آنکھ میں ڈالیں۔ بمنزلہ اکسیر ہے یہ بیکانیر سے ایک بڑے مہاتما کی زبانی اور اس کے تجربہ کی اکسیر دوا ہے۔ اور تمام لوگ اس کے معتبر ہونے کی شہادت دیتے تھے ٭

ایک عدد موش کور (چھچھوندر) کو لے کر صاف اور پاک کریں۔ اور پھر اُس کو کسی سکورہ گلی میں ڈال کر گلحکمت کر کے آگ دیویں۔ سرد ہونے پر نگاہ رکھیں۔ اور حسب ضرورت بقدر ایک دو سرخ کے دیویں ٭

نوٹ۔ شاید آپ کا تجربہ شدہ نہیں ہے (مؤلف)

(۴۱۲) (ی) دوائے دافعہ فالج۔ لقوہ۔ استرخا و دیگر امراض عصبانی ٭

صبر سقوطری۔ کبریت خالص۔ زرنیخ سرخ۔ زیبق۔ بیش ہر ایک ۵ ماشہ۔ دانہ فلفل سیاہ بیس دانہ بھگو کر کھرل کر کے بطور ٹکلی کے کریں کہ چمک سیماب کی دور ہو جاوے۔ بقدر دانہ حبہ سرخ ہمراہ برگ پان یا برگ تلسی یا برگ کو کنار کے دیویں۔ غذا شوربہ و گوشت مرغ و کبوتر دیویں اور اشیاء ترش اور بادی اور سردی سے بچاویں ٭

(۴۱۳) (ک) حب ہیضہ۔ خواہ کسی درجے تک پہنچ گیا۔ مگر علامات موت ظاہر نہ ہوئے ہوں اس کے دینے سے از حد فایدہ نمودار ہوتا ہے۔ مجرب راقم ٭

تنکار بریان - افیون - نارجیل دریائی مسحوق - زہر مہرہ خطائی مسحوق - پپیتہ مسحوق - کافور - فلفل - فلفل دراز - حلتیت - زنجبیل - لونگ - اک (مدار) رمان سب کو باریک کر کے آب پودینہ میں گولیاں بقدر نخود کے بنا کر حسب تجویز مناسب بدرقے دیں ⁂

(۴۱۴) (ح) **حب ہیرورس** - دافعہ امراض بادی و بلغمی ریاحی خصوص ذات الریہ عمدہ تجربے کی دوائی ہے اور ہمارا معمول ہے ⁂

فلفل - دار فلفل - اجواین دیسی - اجواین خراسانی - دل جواین ہر ایک ۵ ماشہ - شنگرف - جائفل - قرنفل - زعفران ہر ایک ۱۲ ماشہ - میٹھا تیلیہ ڈھائی ماشہ سب کو ادرک کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنا کر ........

**نوٹ** - شاید خوراک ایک گولی ہوگی - مناسب بدرقے (مؤلف)

(۴۱۵) (ط) **حب دافعہ عظم الکبد و الطحال مجوزہ** ⁂

تنکار بریان - نوشادر عمدہ صاف - ریوند خطائی - صبر زرد - افسنتین - مرمکی - مصطگی رومی سب کو ایک کر کے رس گھیکوار میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود طیار کر کے دیویں ⁂

(۴۱۶) (ی) **مجبل** - بانجھ عورت بھی اس سے حاملہ ہوتی ہے ⁂

مشک ۱ رتی - قرنفل کلاہدار ۲ عدد - قنب ۲ ماشہ - زعفران ۲ ماشہ - ناگ کیسر ۱ ماشہ - مرارہ تمساح ایک عدد (مگرمچھ کا پتہ) مروارید ناسفتہ ۲ عدد - فرفیون ۱ ماشہ - سب کو باریک پیس کر خون ماہی میں کھرل کر کے حبوب بنالیں - خوراک ڈیڑھ رتی شیر گاؤ کے ہمراہ اور بعد فراغت زنجبیل باریک پیس کر مکھن میں ملا کر شیاف کیا کریں - ۲۱ روز میں حمل ہو جاوے گا - بے حد مجرب ہے - لیکن کوئی ظاہری نقص طرفین میں سے کسی میں ہو - تو اس کا اول علاج ضرور کر لیں ⁂

# حکیم حاجی مولوی محمد یوسف خانصاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . حکیم مولوی محمد شفاعت خانصاحب

وطن . . . . . . . . . . . رام پور

عمر . . . . . . . . . . . ۶۵ سال

آپ رامپور کے معزز اطبا میں سے ہیں۔ سب سے پہلے آپ نے مدرسہ عالیہ ریاست رامپور میں فقہ اصول وغیرہ کی تعلیم پائی۔ اور دیگر علما سے بھی اس معاملہ میں فائدہ اٹھایا۔ اس کے بعد جناب مولوی حکیم عبدالکریم خاں صاحب مرحوم سے (جو حکیم محمد شاہ خاں صاحب عرف حکیم کھٹیلے والے (رامپور) کے خاندان سے ہیں) طب کی درسیات کو دیکھا اور حکیم احمد رضا خانصاحب خلف حکیم حسین رضا خاں صاحب لکھنوی کے مطب میں بیٹھتے رہے۔ آپ کی عمر اس وقت ساٹھ پینسٹھ سال کے قریب ہے۔ بیس سال سے رام پور میں مطب کر رہے ہیں۔ اور کامیاب اطبا میں سے گنے جاتے ہیں۔ آپ نے اس اثنا میں دو حج بھی کئے ہیں۔ نیز کاٹھیاوار حیدر آباد و بہاولپور میں بھی آپ نے کچھ علاج معالجہ کا کام کیا ہے ۞

## آپ کے مجربات

(۱۷۱۴) (۱) برائے بول الدم وسوزاک وادرار حیض وغیرہ مجرب ۞

شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں ۲ ماشہ۔ حجر الیہود ۳ ماشہ۔ سنگ سرماہی ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک برائے طبیب ہمراہ شربت حب الآس ۶ ماشہ۔ تخم خرپزہ ۸ ماشہ۔ تخم خیارین ۶ ماشہ خدخسک ۵ ماشہ۔ حب کاکنج ۴ ماشہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ ۞

(۴۱۸) (ب) عرق برائے ورم طحال و جگر:

تخم خیارین ۲ تولہ۔ خار خسک خشک ۵ تولہ۔ تخم کاسنی ۶ تولہ۔ بیخ کاسنی ۲ تولہ۔ تخم خربزہ ۳ تولہ۔ بیخ خربزہ ۲ تولہ۔ گل غافث ۳ تولہ۔ بسفایج ۲ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ خاکشی ۵ تولہ۔ بیخ بادیان ۲ تولہ۔ تخم کشوث ۵ تولہ۔ مویز منقے ۲۰ ثار۔ انجیر زرد ۲۰ ثار۔ ریوند چینی ۵ تولہ۔ افسنتین رومی ۲ تولہ۔ برگ جھاؤ ۲ تولہ۔ بیخ اذخر ۹ تولہ۔ سنبل الطیب ۴ تولہ۔ سازج ہندی ۲ تولہ۔ تخم کرفس ۲ تولہ۔ بیخ کرفس ۵ تولہ۔ زرشک ۳ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ عنب الثعلب ۳ تولہ۔ زنجبیل ۵ تولہ۔ غاریقون ۲ تولہ۔ افتیمون ۲ تولہ۔ نانخواہ ۲ تولہ۔ پودینہ خشک ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ اصل السوس ۲ تولہ۔ اسارون ۲ تولہ۔ سب کو رات آب دریا میں بھگودیں۔ صبح قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر آب عنب الثعلب سبز۔ ماء آب برگ مکو ندہ سبز پاؤ۔ آب ترب پاؤ ملاکر عرق کشید کریں۔ تمر ۲ ماشہ زعفران نیچے کے منہ پر باندھ لیں۔ خوراک برائے طبیب:

(۴۱۹) (ج) معجون برائے اوجاع مفاصل وکاسر ریاح ودافع قبض:

چوب چینی ۵ تولہ (ورق کردہ) بیخ گل عباسی ۲ تولہ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ۔ اصل السوس ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ برگ سنا مکی ۳ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ۔ رات کو عرق منڈی میں تر کرکے صبح جوش دے کر چھان لیں۔ اس میں مویز منقی ۲۰ ثار۔ ہلیلہ مربی خستہ دور نمودہ (۲۰ ثار) کشمش سبز ۲۰ ثار انجیر زرد ۲۰ ثار ملاکر خوب حل کریں۔ بلکہ کپڑے میں چھان لیں۔ مصری۔ شہد مکد ڈیڑھ پاؤ۔ ترنجبین خراسانی پاؤ ملاکر قوام بنالیں۔ برادہ چوب چینی ۳ تولہ۔ اظفار الطیب تولہ۔ سازج ہندی تولہ۔ صعتر فارسی تولہ۔ عود ہندی تولہ۔ عود غرقی تولہ۔ ایرسا تولہ۔ کرویہ تولہ۔ سعد کوفی تولہ اذخر مکی تولہ۔ دارچینی تولہ۔ تج قلمی تولہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ جوزبوا تولہ۔ بسباسہ تولہ۔ تربد اکبرآبادی تولہ۔ غاریقون تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ فلفل سفید تولہ۔ دارفلفل تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۵ ثار میں چرب کرکے قوام میں ملادیں۔ پھر زعفران خالص ۹ ماشہ جندبیدستر ۳ ماشہ مشک خالص ۱ ماشہ عرق بادیان میں سحق کرکے ملادیں۔ خوراک برائے طبیب:

(۴۲۰) (د) چٹنی برائے سعال:

پہوکر مول ۲ ماشہ۔ نارنگی ۲ ماشہ۔ فلفل گرد ۲ ماشہ۔ اگر ۲ ماشہ سب کوٹ چھان کر شہد خالص ۴ تولہ

میں ملا کر تین چار ماشہ چٹاویں ٭

(۴۲۱) (ہ) حبوب برائے طحال ٭

بیخ حنظل ۷ ماشہ۔ اسگند ۷ ماشہ۔ خردل ۷ ماشہ۔ جوکھار ۷ ماشہ۔ زنجبیل ۷ ماشہ۔ باؤبڑنگ ۷ ماشہ۔ سعد کوفی ۷ ماشہ۔ کشنیز خشک ۷ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ۔ آملہ خشک ۷ ماشہ۔ نانخواہ ۲ ماشہ۔ بارکٹائی خورد ۷ ماشہ۔ تخم ترب ۹ ماشہ۔ نمک لاہوری تولہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ نمک کھوی تولہ فلفلدراز ایکماشہ فلفل سیاہ ۷ ماشہ۔ خولنجان ۷ ماشہ۔ تج قلمی ۷ ماشہ۔ ساذج ہندی ۷ ماشہ صعتر فارسی ۷ ماشہ زرنباد ۷ ماشہ۔ تخم کرفس ۷ ماشہ۔ بجی ۹ ماشہ۔ سہاگہ بریان ۹ ماشہ۔ جوزبوا ۷ ماشہ۔ بباسہ ۷ ماشہ۔ زراوند مدحرج ۷ ماشہ۔ زردچوب ۷ ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر آب برگ عشر سے سحق کر کے حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیں خوراک ایک حب ٭

(۴۲۲) (و) برائے دفع اسہال وپیچش ٭

کہربائے شمعی ۳ ماشہ۔ بسد ۲ ماشہ۔ مرداریدناسفتہ ۱ ماشہ۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ ۴ ماشہ۔ پوست بیضہ مرغ سوختہ ۲ ماشہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ کشنیز خشک ۲ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید۔ بذرالبنج ۲-۲ ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ بارتنگ سبز سے سحق کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی قرص بنالیں۔ خوراک ایک قرص ہمراہ شیرہ بیخ انجبار ۴ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ در آب ۱۱ عنار گرفتہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ٭

(۴۲۳) (ز) حابس حیض ٭

کزمازج ۱ ماشہ۔ مازوئے سبز ۲ ماشہ۔ گلنار فارسی ماشہ۔ افیون سوختہ ماشہ۔ کاغذ خام سوختہ ۱ ماشہ پوست ببول ۱۱ سوختہ کوٹ چھان کر پوٹلی بنا کر حمول کریں ٭

(۴۲۴) (ح) سفوف برائے سوزاک ٭

ست سلاجیت ۹ ماشہ۔ ست بیروزہ ۹ ماشہ۔ دم الاخوین ۹ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۹ ماشہ۔ شادنج عدسی ۹ ماشہ۔ سندروس ۹ ماشہ۔ کباب چینی ۹ ماشہ۔ کتھ سفید ۹ ماشہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ پودینہ ۴ ماشہ کرنانج ۴ ماشہ۔ پوست انار ۹ ماشہ۔ حجر الیہود ۹ ماشہ۔ سنگ بصری ۹ ماشہ۔ رال سفید ۹ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ۹ ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں ۹ ماشہ۔ خارخسک خورد ۹ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بناویں۔

خوراک برائے طبیب ٭

(۴۲۵) (ط) حبوب لزرہ ٭

بادآورد ۲ تولہ۔ بادرنجبویہ تولہ۔ پوست کوکنار مسلم تولہ۔ خاکشی تولہ۔ اجوائن خراسانی تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ برگ کرنجوہ سبز تولہ۔ سب کو بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر صاف کرلیں۔ شیرہ مغز بادام شیریں ۱۰ ماشہ شیرہ تخم خشخاش سفید ۱۰ ماشہ اور ملالیں۔ پھر سکبینج ۳ ماشہ۔ جاؤشیر ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ افسنتین رومی ۳ ماشہ۔ ست لوبان ۲ ماشہ۔ جوہر جی ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ افیون ۱۰ ماشہ۔ جند بیدستر ۳ سرخ۔ زعفران ۲ سرخ پیس کر اس میں حل کر کے حب باندھ لیں۔ یک حب قبل از دورہ ٭

(۴۲۶) (ی) سنون برائے درد و استحکام دندان ٭

صدف صادق سوختہ ۳ ماشہ۔ شب یمانی بریان ۳ ماشہ۔ کشنیز خشک ۳ ماشہ۔ آملہ مقشر ۳ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۳ ماشہ۔ بلیلہ ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ مصطگی رومی ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ فلفل سفید ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ ۳ ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ طوطیائے سبز بریان ۳ ماشہ۔ کات سفید ۲ تولہ۔ مازوئے خاردار ۳ عدد کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں ٭

(۴۲۷) (ک) جوارش برائے جریان ٭

دال ماش مقشر ۲ تولہ کو شیر گاؤ میں تر کریں۔ تالمکھانہ ۲ تولہ۔ شیر ۲ آثار میں تر کر کے خشک کریں۔ اور روغن گاؤ ۲ آثار میں بریان کرلیں۔ چھالیہ چکنی ۵ تولہ ریزہ ریزہ کر کے شیر گوسفند آثار میں اول بھگو دیں۔ پھر خشک کر کے پیس لیں اور روغن گاؤ میں بھون لیں۔ آرد ثعلب مصری ۲ تولہ۔ آرد چینیا گوند ۲ تولہ۔ آرد نخود ۲ تولہ۔ صمغ عربی (بریان بہ روغن زرد ۲ تولہ) سب کو ایک جا کر کے شکر سفید ۱ آثار ملا کر قوام بنالیں۔ ان سب میں گل ببول ۹ ماشہ۔ ثمر ببول ۹ ماشہ۔ برگ ببول ۵ ماشہ۔ چھال ببول تولہ۔ بہمن سرخ ۲ ماشہ۔ بہمن سفید ۲ ماشہ۔ تودری زرد ۲ ماشہ۔ تودری سرخ ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ سوسن تولہ۔ اسپغول تولہ۔ مصطگی رومی ۲ ماشہ۔ طباشیر کبود ۲ ماشہ موصلی سیاہ

۶ ماشہ۔ موصلی سفید ۶ ماشہ۔ موصلی سیمبل ۶ ماشہ۔ گوکھرو خام تولہ۔ موچرس ۷ ماشہ۔ مازو خاردار بوزیدان ۹ ماشہ کیلا پھلی خشک تولہ۔ تخم ہلیل ۶ ماشہ۔ تخم حماض ۶ ماشہ۔ تخم گندر۔ گل انبہ مکدر ۶ ماشہ۔ گل پستہ ۶ ماشہ ستاور ۶ ماشہ۔ تخم اوٹنگن ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۹ ماشہ۔ مغز تخم کدو تولہ۔ تخم تمر ہندی مقشر بریان تولہ۔ بہمن پھلی ۶ ماشہ۔ عاقر قرحا ۶ ماشہ کو باریک کر کے کشتہ مرجان ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ ملاکر جوارش بنادیں۔ خوراک ایک تولہ یومیہ +

(۴۲۸) (ل) برائے جذام +

ہڑتال ورقیہ ۳ تولہ۔ ایک پیالہ میں رکھیں۔ اس پر مغز ناگ بیل ڈال کر ایک دوسرے پیالے سرپوش دیں۔ اس پر پانچ سیر اوپلے رکھ کر آگ لگادیں۔ اسی طرح تین بار آگ دے کر پھر شیر لسین یک پو بقیہ سے تین پہر کامل کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب صبح ایک شام غذا شیر برنج بہ توقف دو یوم +

(۴۲۹) (م) انجن برائے امراض چشم +

سنگ بصری ۳ ماشہ۔ مامیران چینی ۳ ماشہ۔ روپا مکھی ۳ ماشہ۔ سونا مکھی ۳ ماشہ۔ سفیدہ جست ۲ تولہ تخم بیل ۳ ماشہ۔ طوطیا بریان ۳ ماشہ۔ کباب چینی ۳ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی ۳ ماشہ۔ چاکسو مقشر ۳ ماشہ عرق بادیان بقدر ضرورت میں سحق کر کے سرمہ کی طرح لگایا کریں +

(۴۳۰) (ن) برائے اضافہ شیر +

ستاور ۶ ماشہ۔ مغز تخم خربزہ ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ مغز بادام شیریں ۱۰ عدد۔ تودری سفید ۶ ماشہ تودری زرد ۶ ماشہ۔ مغز خیارین ۶ ماشہ۔ ثعلب مصری تولہ۔ تخم کندنا ۶ ماشہ کوٹ چھان کر نبات سفیدہ تولہ ملاکر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک تولہ دودھ کے ہمراہ +

(۴۳۱) (س) طلا

سیماب ۴ تولہ۔ سہاگہ ۴ تولہ۔ ہڑتال طبقی ۴ تولہ۔ شنگرف ۴ تولہ۔ زنجبیل ۴ تولہ۔ گوگرد آملہ سار ۴ تولہ۔ ابلیہ بیگنا مکدر ۴ تولہ بطریق معمول روغن کشند +

(۴۳۲) (ع) برائے سوزاک

ست بارزد تولہ۔ ست سلاجیت تولہ۔ طباشیر کبود تولہ۔ کباب چینی تولہ۔ دانہ ہیل خورد تولہ۔ کوٹ چھان

لیں۔ اس سفوف میں رال ۲ تولہ۔ روغن بلسان ۲ تولہ۔ روغن بیروزہ ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۲ ماشہ کشتہ قلعی تولہ ملا کر حبوب بنالیں ؛

## (۴۲۳) (ف) برائے پیچش ؛

افیون خالص ماشہ۔ کتھ سفید ۲ ماشہ۔ بیلگری بریان ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید بریان ۲ ماشہ۔ بہیدانہ بریان ۲ ماشہ۔ پوست خشخاش سفید ۲ ماشہ۔ برگ گلاب ۹ ماشہ باریک کر کے کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب صبح۔ ایک چاشت ایک سہ پہر اور ایک شام کو بدرقہ مناسبہ سے ؛

## (۴۲۴) (ص) چٹکی برائے جمیع امراض اطفال

الائچی سرخ ۲ تولہ۔ الائچی سفید ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ برادہ صندلین تولہ۔ طباشیر کبود ۲ ماشہ۔ جاکھو ۲ ماشہ۔ نرکچور ۲ ماشہ۔ ٹھیکہ کچور ۲ ماشہ۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ ماشہ۔ نمک خوردہ ۲ ماشہ پودینہ خوردہ ۲ تولہ (بسایہ خشک شدہ) رسابوٹی (بسایہ خشک شدہ) ۲ تولہ۔ نمک سداب ۲ ماشہ۔ بادیان ۱۰ تولہ۔ زیرہ سفید ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں ؛

## (۴۲۵) (ع) برائے ضیق النفس وقوت باہ

سم الفار تولہ۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ۔ افیون خالص ۳ تولہ۔ بالچھڑ تولہ۔ نکچھکنی ۵ تولہ۔ الائچی سرخ ۲ ماشہ۔ الائچی سفید ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۲ ماشہ۔ سلیخہ ۲ ماشہ۔ بزرالبنج ۲ ماشہ۔ دار فلفل تولہ۔ فلفل گرد ۲ تولہ کوٹ چھان کر شہد سے گوندھیں۔ اور حبوب نخودی بناویں۔ ایک حب صبح اور ایک شام۔ گھی خوب کھاویں ؛

(۴۲۶) (ف) برائے فالج۔ لقوہ۔ گنٹھیہ غرض جمیع امراض بلغمی کو مفید ہے۔ ایک ایک قطرہ روزانہ تین روز استعمال کریں۔ کھانسی ضیق النفس وغیرہ کو اکسیر ہے۔ باریک پیس کر روغن مناسب میں ملا کر مالش کریں۔ تو بھی مفید ہے۔ اور طرفہ یہ کہ نہایت سہل ہے ؛

موم خالص ۲ تولہ۔ سم الفار ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ لوبان کوڑیا۔ سانبھر نمک تا ربطریق معروف روغن کشید کریں ؛

# حکیم سیّد قاسم علی صاحب

وطن . . . . . . . . . . دہلی

ولدیت . . . . . . . . . سید حسین علی رسالدار مرحوم

عمر . . . . . . . . . . قریباً ۷۰ سال

غدر سے پہلے آپ کا خاندان ممتاز عہدوں پر رہا ہے۔ اور اعلیٰ حیثیت سے بھی ایک خاص شہرت رکھتا تھا۔ غدر ۱۸۵۷ء کے زمانہ میں آپ کی عمر ۹ سال کی تھی۔ جب وہاں کے پرانے باشندوں کو دہلی خالی کر دینے کا حکم ہوا۔ تو گو کچھ عرصہ آپ ہاں اپنے ماموں صاحب کے پاس رہے۔ مگر آخر وہاں سے نکل کر اول انبالہ پھر لدھیانہ پہنچے اور وہاں مشن سکول میں داخل ہو کر تعلیم شروع کی۔ پھر ریاست کپورتھلہ میں ۱۸ سال کی عمر میں ملازم ہو گئے۔ کچھ عرصہ ملازمت کے بعد آپ پھر لدھیانہ واپس آ گئے۔ اس وقت تک آپ نے طب کی طرف توجہ نہیں کی تھی۔ اتفاقاً آپ کی نظر سے کوکا پنڈت کی کتاب گذری۔ اور آپ کو طب کے نکات معلوم کرنے اور اسے حاصل کرنے کا شوق ہوا حسن اتفاق سے آپ کی شادی حکیم مرزا آغا علیخاں صاحب (جو حکیم بو علی خاں صاحب کے پوتے اور ایک فاضل طبیب تھے) کی لڑکی سے ہو گئی۔ اور آپ کو طب کی تحصیل کا بہترین موقعہ مل گیا۔ آپ نے حکیم صاحب موصوف سے درسی طبی کتابیں پڑھیں اور کئی سال تک مطب میں بیٹھے۔ اب بیالیس سال سے آپ فارغ التحصیل اور حسب اجازت حکیم صاحب مطب کرتے ہیں۔ مطب کسی ایک جگہ مقرر نہیں۔ آپ کو عموماً سیر و سیاحت کا زیادہ شوق ہے۔ اس واسطے آپ نے مختلف شہروں مثلاً ملتان، پشاور، حصار، دہلی، لکھنؤ، بنارس، فیروزپور، جلال آباد وغیرہ میں مطب کیا ہے۔ اور آجکل کلکتہ میں ہیں۔

# آپ کے مجربات

(۴۳۷) (ا) برائے بواسیر خونی۔ جو فی صدی ۹۵ کو تین روز میں بلا ضرر فایدہ کرتا ہے۔ اور مدت تک پھر مرض عود نہیں کرتا اور لطف یہ کہ نہایت آسان +

گیروے گوالیاری۔ خاک ٹاٹ سوختہ کہنہ ہموزن نہایت باریک پیس کر چھان لیا جاوے۔ ۶ ماشہ سے تولہ تک صبح کو نہار آب شبنم سے کھالیا جاوے۔ یہ کثرت طمث و استحاضہ کو بھی مجرب ہے +

(۴۳۸) (ب) برائے بواسیر بادی +

سنکھیا سفید تولہ۔ عرق لیموں کاغذی تازہ پاؤ میں معہ مرچ سیاہ ۲ تولہ یہاں تک حل کیا جائے کہ تمام عرق جذب ہو جائے۔ گولیاں بقدر جوار سفید بنائی جاویں۔ چرائتہ تلخ کوفتہ کے نقوع کے ہمراہ ایک سے بتدریج ۹ تک بڑھاویں۔ جب گرمی محسوس ہو۔ اسی مقدار پر ٹھہر جاویں۔ انشاء اللہ علاوہ شکایات دور رہنے کے اشتہا بڑھیگی۔ دودھ۔ گھی۔ گوشت خوب ہضم ہوگا۔ یہ گولیاں بلغمی کھانسی اور ضیق النفس رطوبی کے لیے، تپ بلغمی کے لئے اور جو لوگ نہری اور ڈھری علاقوں میں رہتے ہیں ان کے لئے ہر حال میں حکم اکسیر رکھتی ہیں۔ اور بے خطا ہیں۔ البتہ صاحبان بواسیر خونی کے لئے مضر ہیں۔ اور اہل بواسیر بادی کو لازم ہے۔ کہ کچھ غذا کھانے کے بعد یہ گولیاں استعمال کریں +

(۴۳۹) (ج) ضماد ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے +

سیسہ ۳ ماشہ کو پانی شیریں کے ہمراہ بے جرم پتھر پر اگر کھل سنگ مرمر ہو تو بہت، آہستہ آہستہ رگڑیں اور کسی چینی کے برتن میں جمع کرتے جاویں۔ جب سیسہ ۳ ماشہ حل ہو جائے۔ اس کے بعد خستہ خرما ۳ عدد انبلی یعنی تمر ہندی ۳ عدد بدستور مذکور حل کریں۔ پھر ان سب کو باہم آب شیریں کے ساتھ مثل مرہم کے بنا دیں۔ اور دن میں تین بار اور رات کو سوتے وقت مسوں پر لگاتے رہیں۔ ۷ سے ۱۰ دن میں مسے بالکل معدوم ہو جاتے ہیں۔ اور یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسوں پر برف لگا دی ہے۔ مریض کو نہایت سکون اور راحت معلوم ہوتی ہے۔ جہاں تک ممکن ہو۔ تینوں اجزا نہایت باریک حل کئے جائیں۔ تاکہ مسامات مسے میں اچھی طرح نفوذ کر سکیں +

نوٹ۔ یہ نسخہ تخمیناً ۱۸ برس سے زیادہ زمانہ گذرا۔ دہلی میں ایک بنگالی صاحب نے اسلام قبول کیا۔ اور سرمایۂ فخر و ناز سید اصغر حسن نے جو اس وقت مدرسہ عزنی میں انٹرنس کی تعلیم پاتے تھے۔ ان بنگالی صاحب کے بوجہ نووارد ہونے کے ان کی تہیدستی کی شکایت اور سفارش و امداد کی۔ میں نے برادر اسلام ہونے کی وجہ سے مطب میں رہنے اور ماحضر ستو کلانہ سے ان کی خدمت اپنے ذمہ قبول کی۔ جب کچھ عرصہ ان کو میرے پاس رہنے کا اتفاق ہوا۔ تو انہوں نے نسخہ مذکورہ بالا اپنی پوری محبت اور پوری اخوت اسلامی کی وجہ سے مجھے عنایت فرمایا اور اپنے بہت سے انگریزی۔ ہندی۔ فارسی وغیرہ کے سارٹیفکیٹ بھی دکھائے۔ اور فرمایا کہ صرف اس ایک ہی نسخہ کی بدولت میں بنگالہ سے یہاں آیا ہوں۔ فی الواقعہ یہ نسخہ عجیب اور نہایت سودمند ہے۔ البتہ کچھ محنت ضرور چاہتا ہے۔ خاکسار نے اس کا تجربہ بھی کیا اور نہایت مفید فرمایا ۔

(۴۴۰) (د) برائے جملہ امراض چشم

پھٹکری سرخ ۵ سے ۹ ماشہ جست سوختہ (جو نواح سے پورے سفید پھولا ہوا مثل روئی کے گالوں کے آیا کرتا ہے۔ اور ہر عطار کی دکان سے دستیاب ہوتا ہے) آب شیریں میں خوب حل کر لیا جائے پھر گولیاں بنا کر رکھ لیا جائے حسب ضرورت آب شیریں سے چینی کے چمچہ یا صدف دریائی میں حل کر کے پتلا مثل دودھ کے کر کے آنکھوں میں صبح دوپہر اور سونے کے وقت لگایا جاوے۔ بجز بلغمی آنکھ کے ہر قسم کی تکلیف آشوب چشم۔ کھٹک۔ خارش۔ دھند وغیرہ کو میرا ذاتی تجربہ ہے۔ اور جلد فایدہ کرتا ہے ۔

نوٹ۔ یہ نسخہ میرے مکرم حضرت اور چچا امام علی خاں صاحب کو ایک فقیر نے عطا کیا تھا۔ اور ممدوح نے بجز خاکسار کے اور کسی کو نہیں بتایا۔ دور دور سے مریض ان کے پاس آتے تھے۔ اور شفا پاتے تھے۔ اور اصل نسخہ عطیہ درویش میں پھٹکری اور جست پھولا ہوا دونوں ہموزن ہیں۔ مگر اس میں تیزی زیادہ ہے۔ اس لئے پھٹکری کا وزن کم کر دیا جاتا ہے ۔

(۴۴۱) (ہ) برائے نزول الما

سیماب ۱ ماشہ کباب چینی ۴ ماشہ۔ تخم نیل ۳ ماشہ۔ سرمہ اصفہانی تولہ۔ باہم خوب سرمہ سا کر کے صبح دوپہر و شب کو بعد تنقیہ دماغ استعمال کیا جائے۔ ایک سال میں بغیر قدح بینائی کو قائم کر دیتا ہے۔ اور آنکھ ہر وقت مثل

برف کے ٹھنڈی رہتی ہے۔ اور اگر ابتدائے نزول میں یا آمد نزول میں کہ ہنوز پانی آرہا ہو۔ برتا جاوے تو فوراً بند کر دیتا ہے۔ میں نے خود کئی جگہ تجربہ کیا ہے۔ اگر پانی اچھا ہو تو تین مہینہ میں ہی آثار ترقی روشنی یعنی بینائی معلوم ہوتے ہیں۔ البتہ اس کے ساتھ یہ بتیاں بھی ضرور استعمال ہوں ۔

(ص) پنبہ کہنہ ۲ سالہ تار۔ نوشادر کانی نو ماشہ یا تولہ چینی کے برتن میں آب شیریں کے ساتھ حل کرکے روئی اس میں بھگوئی جاوے۔ اور اس قدر عرصے تک رہے۔ کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جاوے پھر اس کو خشک کر لیا جاوے۔ دھوپ میں خواہ سایہ میں اور اس کی دو بتیاں خوب سخت بنائیں اور دونوں ناک کے نتھنوں سے گذار کر پیشانی کے کچھ حصے میں بھوؤں تک پہنچا دیں۔ تو دماغ سے پانی نکلنا شروع ہو جائیگا۔ اور سوتے وقت تک آدھ پاؤ سے زیادہ پانی بدستور نکلتا رہیگا۔ یہ بتیاں جملہ امراض چشم کے لئے نہایت ہی سودمند ثابت ہو چکی ہیں۔ ان دونوں بتیوں کو دوہرا کیا جاوے۔ اور آخری حصہ میں جو باہر رہیگا۔ تاکہ نکال کر دونوں کانوں میں باندھ لیا جاوے۔ ورنہ تر ہو کر نکل جاتی ہیں ۔

(۲۴۴) (و) سرمہ برائے دھند و دھہ و پھولہ وغیرہ

پھٹکری۔ شورہ قلمی۔ لوٹہ سجی۔ نوشادر۔ سہاگہ جملہ ہموزن کو باہم جوکوب کرکے ان کا جوہر نکال لے اور بدستور صبح اور شام استعمال کرے۔ یہ سرمہ ایک میرے معزز کرم گستر کا عطیہ ہے۔ وہ فرماتے ہیں۔ کہ خاص بہاولپور یا اس کے نواح میں کوئی بزرگ اس کو بارہ روپے تولہ دیا کرتے تھے۔ اور وہ جلد ختم ہو جاتا تھا۔ اور پھر تیار کرتے تھے۔ میں نے بھی تیار کیا اور مفید ثابت ہوا ۔

(۳۴۴) (ز) برائے ریگ و حصاۃ مثانہ

پھٹکری تولہ شورہ قلمی تولہ۔ لوٹہ سجی تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ نوشادر تولہ۔ باہم سرمہ سا پیس کر سفوف کر لیا جاوے بقدر ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ آب شیریں استعمال کیا جائے۔ تین روز میں کنکر گلا کر نکال دیتا ہے۔ اور لطف یہ کہ ہاضم اور مشتہی بھی ہے۔ یہ نسخہ ۲۰ برس سے خاکسار کے تجربہ میں ہے۔ جیسے خطا اور نہایت مفید ثابت ہوا۔ اگر مہینے میں دو چار بار استعمال ہوتا رہے۔ تو پھر دوام کو نجات ملتی ہے درد گردہ وغیرہ جو بوجہ حصات ہوں۔ وہ بھی ہمیشہ کے لئے رخصت ہو جاتے ہیں۔ اگر ڈیڑھ پیسہ بھر کی پتھری بھی ہو گھل کر نکل جاتی ہے ۔

(۴۴۴) (ح) حب قبض کشا

عصارہ ریوند تولہ۔ ایلوا تولہ مصطگی رومی ۳ ماشہ باہم کوٹ پیس کر پانی سے بقدر جوار سفید گولیاں بنالی جاویں پانچ گولیاں سوتے وقت دودھ شیر گرم سے خواہ آب تازہ یا گرم سے نگل کر سورہیں۔ صبح کو کھل کر اجابت ہوجاتی ہے۔ اور بچوں کے لئے حسب موقعہ و لحاظ عمر ایک سے دو تین تک بدستور شب کو تمام قسم کی خرابی سے معدہ پاک ہوجاتا ہے۔ اگر ہمیشہ ان کا استعمال کیا جائے۔ تو مسہل کی ضرورت باقی نہیں رہتی اور ہوائے فاسد وغیرہ سے انسان محفوظ رہتا ہے ؛

نوٹ۔ یہ گولیاں لکھنؤ میں ایک ولایتی درویش نے جو عربی کا عالم متبحر تھا عطا فرمائی ہیں۔ اور فرمایا کہ میرے نہایت معتقد بنگالی کو ایک وائسرائے صاحب سے جو اس پر بہت ہی مہربان تھے حاصل ہوا تھا۔ جو انہوں نے ولایت تشریف لیجاتے وقت بمشکل عطا فرمایا ہے۔ اور وہ بنگالی اور وائسرائے یعنی گورنر جنرل ہند ہمیشہ دورہ میں جاتے اور بحالت قیام اس کا استعمال فرمایا کرتے تھے۔ یہ قصہ مختصراً عرض کیا۔ ورنہ پورا بیان ۔ ۔ ۔ طوالت سے خالی نہیں ہے ؛

## (۴۴۵)(ط) ضماد مقوی اعصاب

سیماب مصفیٰ تولہ۔ شہد خالص ۲ تولہ۔ نیم کی تازہ لکڑی میں ڈبل پیسہ جو گھسا ہوا ہو چسپاں کرکے لوہے یعنی کڑاہی آہنی میں عرق پان بنگلہ (جو ایک قسم تیز ہے) سے اس قدر حل کیا جاوے کہ پارہ معدوم ہو جاوے۔ اس میں البتہ سخت محنت ہوگی۔ اور اگر عرق تنبول میسر نہ ہو۔ تو بغیر عرق ہی اچھی طرح حل کیا جائے۔ رات کو سوتے وقت عضو پر حشفہ وسیون چھوڑ کر پارچہ لٹھہ پر مثل مرہم لگا کر چسپاں کریں۔ برگ پان یا ارنڈ ملفوف کرکے اس پر معمولی طور پر پٹی لپیٹ کر کے سوت سے باندھ دیں۔ اور اس پر لنگوٹ کس کر سورہیں۔ صبح کو پٹی پارچہ نمناک معلوم ہوگی۔ آب گرم سے دھو کر فوراً خشک کرلیں۔ اسی طرح ۱۱ روز میں تمام پانی نکل جائیگا۔ اور عمدہ طاقت پیدا ہوگی ؛

## (۴۴۶)(ی) برائے آتشک وجذام

بیخ حنظل کہنگ [illegible] باشد پاؤ۔ پھل کیکر خشک کوفتہ۔ ثار۔ پوست بیخ نیب کہنہ خشک کوفتہ ثار۔ پوست کچنال خشک کوفتہ۔ ثار۔ بیخ و شاخ و ثمر گٹیلی خورد خشک کوفتہ۔ ثار۔ برادہ شیشم کہنہ ثار۔ پوست بلیلہ زرد نیم کوفتہ۔ ثار۔ قند سیاہ کہنہ دو سالہ۔ ثار۔ آب دریاہ ثار۔ تین روز و شب ان تمام

اجزا کو سوائے قند سیاہ قلعی دار برتن میں بھگو دیں۔ پھر اسی پانی میں قند سیاہ گھول کر ملا دیں۔ لوزم آنچ پر پکاویں۔ جب دو جوش آجاویں۔ اتار لیں۔ اور گاڑھے کے صافے سے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک بقدر قوت معدہ خوراک ہے۔ بوتل کے منہ پر سپرٹ یا روغن چنبیلی وغیرہ کا چپلا دیدیں تاکہ عفونت سے محفوظ رہے۔ مجذوم بجز نان نخود یا گندم بے نمک یا برنج و دال نخود مخلوط معہ روغن مادہ گاؤ جس قدر چاہے۔ بے نمک استعمال کرے۔ مسلمان گوشت بکری معہ جملہ مصالح بغیر نمک مرغن کا استعمال کر سکتا ہے اور ہندو دال نخود۔ جذامی اس وقت تک اس کا استعمال ترک نہ کرے جب تک دوا بجائے مولوں کے نہ نکلے۔ مدت اس کے استعمال کی ۲ یا ۳ ماہ خواہ کچھ کم و زیادہ جیسا کہ مادہ ہو ÷

نوٹ۔ جناب محمد رضا خاں صاحب مرحوم ساکن آگرہ گلی حکیماں جو حکیم محمود خاں صاحب مغفور کے سلسلہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے ان کو خود جذام ہو گیا تھا اور مرض ترقی کر چکا تھا۔ کہ ان کے قریبی قرابت دار کسی حکیم صاحب نے جن کا نام نامی یاد نہ رہا۔ اس نسخہ سے علاج کیا اور وہ بالکل صحت یاب ہوئے۔ حسن اتفاق سے کہ وہ چکر آیا پر مجھے ان سے شرف ملاقات حاصل ہوا۔ فی الجملہ تین مرتبہ خاص اس نسخے کے حاصل کرنے کے لئے دہلی سے کوہ چکر آیا پر معہ تحائف حاضر ہوا بالاخر مہربان ہوئے اور یہ نسخہ عطا فرمایا۔ ۲۵ برس سے یہ نسخہ میرے استعمال میں ہے۔ قدرت نے اس میں عجیب و غریب تاثیریں مخفی رکھی ہیں جو وہم و گمان سے خارج ہیں۔ اول اگر ہضم ہو جاوے کسی قسم کا مزاج میں تغیر نہیں ہوتا دوم ہر مزاج سے موافق۔ سوم باوجودیکہ ہر روز متواتر دست ۱۰ سے ۱۲۔ ۱۳ تک آتے ہیں۔ مگر ضعف مطلق نہیں ہوتا۔ چہارم ہر خلط کو علیحدہ علیحدہ نکالتا ہے۔ مثلاً اگر بلغم ہے تو نرا بلغم ہی نکلیگا صفرا و سودا کی اس میں مطلق آمیزش نہ ہوگی۔ جیسا کہ اور مسہلوں میں جملہ اخلاط مخلوط خارج ہوتے ہیں اور اگر سودا کا نمبر آویگا۔ تو صرف سودا ہی نکلیگا۔ دوسری کوئی خلط شامل نہ ہوگی اسی طرح صفرا حیاناً اگر بلغم اور سودا بھی شامل آویں۔ تو ہر دو خلط علیحدہ علیحدہ ہونگی مخلوط نہ ہونگی۔ میرا بارہا کا مشاہدہ ہے۔ اس میں ہرگز مبالغہ نہیں۔ اگر شیرینی کو دل چاہے تو فقط آب جوش جو قسم کشمش سے ہے۔ استعمال ہو سکتا ہے۔ البتہ اس جوشاندہ کا استعمال کسی قدر نازک مزاجوں کو ناگوار معلوم ہوتا ہے ÷

# حکیم مولوی خلیل الرحمٰن خانصاحب

وطن . . . . . . . . . . . . پیلی بھیت (روہیلکھنڈ)

عمر . . . . . . . . . . . . ۸۰ سال

آپ کے بزرگوں کا اصلی وطن مقام اشتغر ملک بلوچستان ہے۔ لیکن چوتھی پشت سے حافظ آباد عرف پیلی بھیت مسکن ہے اکتب درسیہ عربیہ مشاہیر علماء سے پڑھنے کے بعد کتب طب کا مشغلہ عالیجناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب بانی مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں رہا۔ اور جزو عملی "مطب" کا تجربہ جناب حکیم صاحب ممدوح کے والد مرحوم و مغفور کی خدمت میں حاضر رہ کر حاصل کیا +

۱۸۹۱ء میں چند سال کے لئے رانی بڑہر ضلع مرزاپور بنارس کی ریاست میں بحیثیت طبیب شاہی ایک معقول مشاہرہ پر تقرر ہوا۔ جناب رانی صاحبہ بالطاف خسروانہ عنایات اعزاز سے پیش آتی تھیں۔ اکثر مواقع پر خلعت وانعام شاہانہ سے سرفراز فرماتی رہیں لیکن چونکہ مزاج نہایت مستغنی واقع ہوا ہے۔ ان سب امور سے قطع نظر کرکے آپ بلا اطلاع رانی صاحبہ کے اپنے وطن مالوف تشریف لے آئے +

وہاں سے آنے کے بعد درسیات طب کی تدریس کا خیال ہوا۔ کچھ دنوں تک اس کا مشغلہ وسلسلہ قایم رہا۔ مگر غیر معمولی سفر کی آمد و شد اور عدیم الفرصتی کے باعث یہ معمول مسدود ہو گیا ؟

بالجملہ آپ ایک ذی علم تجربہ کار و ذی عزت طبیب ہیں۔ اور اس نواح میں اس وقت آپ کی ذات مرجع انام ہے آپ وہاں کے رئیس خیال کئے جاتے ہیں +

آپ کی تالیفات میں سے کسی کتاب کا پتہ نہیں ملا۔ شاید کوئی نہیں جس کا نہایت سخت افسوس ہے۔ اور نہ آج تک اپنے وسیع معلومات سے طبی اخباروں کے ذریعہ جمہور

اطبار کو مشکور کیا ہے۔ آپ کے ایک فرزند رشید حکیم مولوی سعید الرحمن خانصاحب بھی پیلی بھیت میں مطب فرماتے ہیں۔ آپ نے مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں تعلیم پائی ہے۔ اور عالیجناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے فخر تلمذ حاصل کیا ہے۔ آپکی عمر ۳۰ سال کی ہے ؛

# آپ کے مجربات

(۴۴۷)(ا) حبوب سبز برائے تپ ولرزہ۔ ہر قسم باری سے دو گھنٹے قبل ایک حب اور ایک گھنٹے پہلے دوسری گولی دی جائے ؛

شگوفہ برگ ارنڈ تولہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ نمک طعام ایک تولہ باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنالی جائیں ؛

(۴۴۸)(ب) نسخہ حب پیارانگا برائے ہیضہ

دو دو ساعت کے بعد ایک حب ہمراہ گلاب شربت آلو یا سکنجبین وغیرہ کے دینا چاہیے ؛

تخم لیموں کاغذی ایک تولہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ پیپیتا ایک ماشہ۔ نارجیل دریائی ۳ ماشہ۔ پیارانگا تولہ آب لیموں کاغذی میں حبوب مقدار نخود کے بناکر سایہ میں خشک کرکے رکھ لی جائیں ؛

(۴۴۹)(ج) سفوف سنبل الطیب برائے اکثر امراض شکم و نیز درد گردہ وغیرہ میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقدار شربت ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک ؛

سنبل الطیب تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ زیرہ سفید بریان تولہ نمک سیاہ تولہ۔ جملہ ادویہ ہموزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ؛

(۴۵۰)(د) دوائی سیاہ برائے تپ لرزہ بلغمی و صفراوی و چوتھیا باری سے پورا ایک گھنٹہ قبل بقدر ایک ماشہ کے پان میں رکھ کر کھلائی جائے۔ یہ وزن کامل ہے۔ بچوں کے لئے مناسب کمی کردی جائے۔ اس دوا میں خصوصیت وخوبی ہے۔ کہ بالکل خشکی وگرمی نہیں کرتی ؛

پھل دھتورہ جس قسم کا ہو۔ ظرف گلی کے اندر رکھ کر اوپر سے کپڑ مٹی کر کے آگ میں جلا لیا جائے اور راکھ ہونے کے بعد کام میں لایا جائے۔ بظاہر کچھ نہیں ہے لیکن شاذ و نادر خطا کرتا ہے جب کہ وقت نوبت وغیرہ کا تعین ہو۔

(۴۵۱)(۷) حبوب مفرح برائے امراض سوداوی

حب السلاطین کو شیر گاؤ وغیرہ میں حسب معمول و معلوم مدبر کر کے پتہ نکال لیا جائے۔ گل ارمنی ۲ تولہ گل سرخ فصلی ۲ تولہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ کو مع حب السلاطین کے باریک پیس کر بقدر مونگ کے گولیاں بنالی جائیں۔ مقدار خوراک ۵ عدد سے ۷ عدد تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ یا آب تازہ نصف شب کے بعد کسی وقت کھائی جائیں۔ صبح کو بدرقہ مناسب بعض حار مزاج والوں کو موسم حار میں کسی وقت ان سے استفراغ ہو جاتا ہے۔ لہذا حدت مزاجی یا موسم گرمی میں ان سے کام نہ لیں یا مناسب اصلاح فرمالیں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

(۴۵۲)(۸) عرق ہاضم۔ جو میرے مطب کا معمول و مجرب ہے۔ اور اکثر امراض معدی کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

بادیان ۱۰ تولہ۔ پودینہ خشک ۵ تولہ۔ زیرہ سفید ۱۰ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۱۰ تولہ۔ زنجبیل ۱۰ تولہ۔ الائچی سفید مسلم ۵ تولہ۔ سہاگہ ۵ تولہ۔ سنبل الطیب ۵ تولہ۔ زرنباد ۱۰ تولہ۔ نمک سیاہ ۱۰ تولہ۔ نمک لاہوری ۱۰ تولہ۔ رات کو بھگو دیں۔ اور صبح حسب دستور ۲۰ بوتل عرق کشید کریں۔

(۴۵۳)(۹) مطبوخ ہندی۔ سوداوی امراض خبیثہ و مادہ آتشک وغیرہ کے لئے نہایت درجہ فایدہ مند ہے۔ میرے مطب کا معمول و صدہا بار کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ مشہور نسخہ ہے۔ جو مطبوخ ہندی کے نام سے موسوم ہے اور دہلی کے اطبا ر کا معمول ہے۔ حدور جہ مصفی ہے اور مسہل بھی ہے چنانچہ اور بعض اوقات اس سے زیادہ اسہال ہو جاتے ہیں۔ سوداوی مسہل کے کام میں لاتا ہوں بعض مواقع پر جب کہ اسہال زیادہ آئیں علی التواتر دو تین یوم برابر دیا جاتا ہے۔ مقدار کامل ۲ تولہ ہے۔ بدطعم زیادہ ہے بعض وقت استفراغ بھی ہو جاتا ہے۔ اجزا یہ ہیں:۔

بیخ حنظل ۲ ماشہ۔ پوست کچنال ۲ ماشہ۔ پوست نیب ۲ ماشہ۔ ثمر ببول ۲ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۲ ماشہ بھٹ کٹائی ۲ ماشہ (چھوٹی کٹائی) مع بیخ و برگ و ثمر سب کو تین سیر پانی میں بھگو دیا جائے۔ جمرات بھر تر ہے

صبح کو ایک ظرف گلی میں ہلکی نرم آنچ پر جوش دیا جائے۔ جب ایک ثلث حصہ رہ جاوے۔ اتار کر چھان لیا جائے۔ ایک ہفتہ کے لئے کافی ہوگا ✤

# آپ کے صاحبزادہ صاحب کے مجربات

## (۴۵۴) (ا) روغن برائے درد جملہ اعضائے ظاہری

سونٹھ ۲ ماشہ۔ کائپھل ۲ ماشہ۔ لبان کوڑیا ۲ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ سب کو باریک پیس کر پاؤ بھر دھوئے ہوئے تلی کے تیل (روغن کنجد) میں ملا کر نیم گرم مالش کریں۔ اور اوپر سے اینٹ کا سینک کر کے باندھ دیں ✤

## (۴۵۵) (ب) نسخہ حبوب برائے بواسیر بادی و دموی

مقل ازرق تولہ۔ رال تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ عدد سب کو باریک کر کے برگ گگروندہ ۲۱ عدد کے عرق میں ملا کر بڑے مٹر کے برابر گولیاں بنالی جائیں۔ قدر شربت ۳ عدد سے ۵ عدد تک ✤

## (۴۵۶) (ج) مرہم برائے درد مقعد و بواسیر

آب برگ گل خیرو ۲ تولہ۔ آب برگ گیندا ۲ تولہ۔ آب برگ گگروندہ ۲ تولہ۔ ہلدی خام ۲ ماشہ۔ برادہ سیسہ ۲ تولہ موم خام ۲ ماشہ۔ اول موم کو آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جاوے۔ سفوف ہلدی ڈال کر جلالیں اور آگ پر سے اتار کر آب ہائے مذکورہ ڈال کر پھر آگ پر رکھیں۔ جب پک جائے برادہ سیسہ حل کر کے مرہم تیار کرلیں۔ جس وقت مقعد یا بواسیر میں درد معلوم ہو۔ مرہم ہذا کو ایک کپڑے پر لیپ کر کے موقع درد پر رکھیں ✤

## (۴۵۷) (د) روغن سرخ برائے سرطان وغیرہ

کیلا تولہ باریک سرمہ سا کر کے روغن کنجد ۱۰ تولہ میں خوب جوش دیں۔ کہ کیلا سیاہ ہو جائے۔ روغن مذکورہ کو پھوڑہ وغیرہ پر طلا کریں۔ اگر مادہ خفیف ہو تو تحلیل کرے گا۔ ورنہ اخراج مع تحلیل بعض پھوڑیوں پر جن میں سے کہ ریم وغیرہ خارج نہیں ہوتا۔ لگایا گیا۔ نہایت جلد زخم کو مندمل کر دیا ✤

## (۴۵۸) (ہ) حب جدوار برائے طاعون مفید۔

جدوار خطائی تولہ۔ درونج عقربی تولہ۔ کافور تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ آب برگ ریب سبز میں پیس کر بقدر عدس کے گولیاں بنالی جائیں۔ اور دو تین حب ہمراہ عرقیات مناسبہ کے دی جائیں ؀

# حکیم سیّد فتح علی شاہ صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . حکیم سیّد احمد شاہ صاحب
عمر . . . . . . . . . . . ۵۵ سال قریباً
سکونت . . . . . . . . . . . لاہور

لاہور میں مشہور خاندانہائے اطبا میں سے حکیم سید ولی شاہ صاحب مرحوم کا ایک خاندان ہے جس میں ایک لمبے عرصے سے کامیاب طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ حتی کہ ایک محلہ بھی کڑہ حکیم سید ولی شاہ صاحب کے نام سے مشہور ہے۔ حکیم صاحب طب، فلسفہ ریاضی، ہیئت وغیرہ علوم میں بے نظیر تھے۔ ہزہائینس مہاراجہ صاحب بہادر رنبیر سنگھ صاحب سرگباشی والی ریاست جموں و کشمیر کے پاس تین ہزار روپیہ ماہوار پر طبیب خاص تھے۔ آپ کے والد بزرگوار بھی ریاست جموں میں ہی ملازم تھے۔ اور ریاست جموں کے تمام شفاخانہ جات آپ ہی کی وساطت سے قایم ہوئے اور ترقی حاصل کی ؀

حکیم سید فتح علی شاہ صاحب نے اولاً علوم مروجہ درسیہ مختلف اساتذہ سے پڑھے مثلاً مولوی حسن رضا صاحب مولوی قلندر علی صاحب پانی پتی۔ مولوی عبداللہ صاحب کشمیری جو ایک علامہ اور فاضل شخص گذرے ہیں۔ اور طبی تعلیم تمام و کمال اپنے خاندان کے بزرگوں سے۔ ۲۲ سال کی عمر میں ریاست جموں میں طبیب شاہی مقرر ہوئے ملازمت سے تھوڑے ہی عرصے بعد ریاست کے تمام شفاخانہ جات اور مدارس کا انتظام آپ کے سپرد کیا گیا۔ دوائی خانہ ہندی (جس میں کشتہ جات تیار ہوتے تھے) اور دواخانہ شاہی خاص بھی آپ ہی کے سپرد تھے۔ جب ہزہائینس مذکور کا ۱۸۸۵ء میں

انتقال ہوا۔ تو آپ بعد میں وہاں رہے۔ مگر طبیعت نہ لگی۔ لاہور چلے آئے۔ اور جب سے اسی جگہ مطب کرتے رہے ہیں مطب کامیاب ہے۔ آپ کی طبیعت نہایت خلیق و قمہ ہوئی ہے۔ ہر شخص کے ساتھ طیب خاطر سے پیش آتے ہیں۔ آپ کے بھتیجے حکیم اصغر علیشاہ صاحب بھی لاہور میں مطب کرتے ہیں۔ وہ بھی خلیق ہیں ؀

# آپ کے مجربات

(۴۵۹) (ا) کشتہ ابرک۔ برائے آتشک و وجع المفاصل ؀

ابرک دھاب کو آب ترپھلہ میں چار پہر کھرل کرکے قرص بنالیں۔ اور سنکھیا سفید میں رکھ کر شاہ سرگین کی آگ محفوظ جگہ دیں۔ جب سرد ہو جائیں کھد لیں خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ گاؤ میں بعد تنقیہ کے استعمال کریں ؀

(۴۶۰) (ب) برائے جریان و سوزاک

قلعی کو تنقیہ و تصفیہ کے بعد نصف وزن سیماب دے کر ریزہ ریزہ کریں۔ اور برگ خنا تازہ (برگ تازہ نہ ہو تو خشک کو نمی دے کر خوب باریک پیس لیں) کی چند ٹکیاں مثل روٹی کے بنالیں۔ اور ریزہ ہائے قلعی کو ان پر چن کر تہ بہ تہ رکھ کر پارچہ بند کرلیں اور دو عدد اوپلہ کلاں سرگین میں محفوظ جگہ آگ دیں جب سرد ہو شگفتہ قلعی کو علیحدہ چن لیں اور پیس لیں۔ اگر قدرے طباشیر اور الائچی سفید بھی اس کے ساتھ ممزوج کرلیں تو بہتر ہوگا۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ عرق بادیان اگر ضرورت ہو تو خشخاش و تخم سیاہ دانہ کے بعد ٹکیاں دیں ؀

(۴۶۱) (ج) کشتہ عقیق برائے نزلہ و زکام

اعلیٰ عقیق کو آب اصل السوس و عرق گلاب میں ۴۰ دفعہ تشویہ دیں۔ بعد اس کے ریٹھہ بوزن دو چند عقیق باریک پیس کر ایک کوزہ گلی میں زیر و بالا عقیق کے رکھ کر آگ سرگین بوزن ۔ ۱ آثار پختہ محفوظ جگہ میں دیں بعد سرد ہونے کے بلد یک پیس کر ایک ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ۔ اگر ایک روز میں چار پانچ خوراک اس کی دی جاویگی۔ تو انشاء اللہ تعالےٰ نزلہ و زکام رفع ہوگا۔ یہ سوزاک کو بھی مفید ہے ؀

(۴۶۲) (د) بھی

خراطین ۲ تولہ دودھ اور پانی میں تین چار بار صاف شدہ سیماب ۲ تولہ دونوں کو ملاکر خوب سحق کریں بیر بہوٹی ۲ تولہ۔ جائفل ۲ تولہ۔ زعفران تولہ ایزاد کرکے پھر سحق کریں۔ اور شہد ملاکر جنگلی بیر کے برابر حبوب بنالیں۔ بیتر کو ایک حب کھلاکر پھر فاقہ کرادیں۔ اسی طرح تین روز چوتھے روز علی الصباح ذبح کرکے ضروری مصالحہ ملاکر بھون کر کھالیں +

(۴۶۳) (ڈ) برائے امساک

خرمارات کو بھگودیں۔ صبح تخم نکال کر ہر دانہ میں چار رتی کے برابر افیون ڈال کر خمیر آرد سے ملفوف کریں۔ اوپر کچا دھاگا لپیٹ کر روغن میں بریان کریں۔ حتےٰ کہ خمیر سرخ ہوجائے۔ خرما معہ افیون پیکر نخود کے برابر حبوب بناویں۔ مباشرت سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک حب دودھ کے ساتھ کھلاویں +

(۴۶۴) (ر) کشتہ فولاد

مقوی و دافع امراض صعبہ باردہ + فولاد ا تولہ۔ سیماب ا تولہ شنگرف ا تولہ۔ گوگرد آملہ سار ا تولہ میں تولہ آب لیموں میں سحق اور خشک کرکے چار عدد خول بیضہ ہائے مرغ میں پُر کریں۔ اور ہر بیضہ کو تین بار گل حکمت اور کپڑ وتی کرکے ایک ظرف میں جس کے نیچے تین انگشت ریگ بچھی ہوئی ہو۔ ان کو رکھ دیں۔ پانچ انگشت کے برابر اوپر ریگ ڈال دیں۔ ۱۵ گھنٹہ بیری کی لکڑی سے آگ دیں۔ تیار ہے۔ خوراک برائے طبیب +

(۴۶۵) (ح) برائے خنازیر +

پرسیاؤشان ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ پیس کر کھلاویں۔ اسی طرح روزانہ +

# حکیم مولوی شیر محمد خاں صاحب

وطن . . . . . . . . . ملتان شہر

ولدیت . . . . . . . . . حافظ نور احمد شاہ صاحب حکیم

پیدائش . . . . . . . . . رجب ۱۲۸۹ھ

آپ قومیت کی حیثیت سے قریشی علوی عرف آوان ہیں۔ آپ کے خاندان کا اصلی وطن علاقہ اوان کاری ہے۔ آپ کے بزرگ ملتان میں آ کر رؤسائے و والیانِ ریاست کے اکثر اتالیق رہے ہیں۔ آپ کے خاندان میں ایک عرصے سے سلسلہ طب چلا آتا ہے۔

آپ نے اٹھارہ سال کی عمر میں عربی درسی کتب کے مطالعہ سے فراغت حاصل کر لی تھی۔ اور یہ تعلیم زیادہ تر اپنے والد ماجد سے نیز مولوی خدا بخش سے حاصل کی تھی۔ بعد ازاں طب کی طرف توجہ ہوئی۔ اور قریباً سات سال تحصیل طب میں صرف کئے۔ اور بعد میں غور سے طب کا مطالعہ کیا۔ طبی درسی کتب کا اکثر حصہ مولوی زندہ علی صاحب لیہ والے حکیم رحیم بخش صاحب بہاولپوری۔ حاذق الملک حکیم عبد المجید خاں صاحب دہلوی۔ حاذق الملک حکیم اجمل خاں صاحب سے سیکھا۔

طب یونانی کے علاوہ آپ نے ڈاکٹری اور آیورویدک کتب کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مگر ان سے کبھی فایدہ نہیں اٹھایا۔ ڈاکٹری کے استاد ڈاکٹر محمد حشمت اللہ خاں صاحب تھا۔ آپ نے کچھ عرصہ سنیاسیوں کی بھی نذر کیا ہے۔ اور اس واسطے آپ کشتہ جات میں بھی خاص مہارت رکھتے ہیں۔

آپ نے تجربہ سے حب کرنجوہ اور قرص گل کو کونین سے زیادہ مفید پایا ہے اور بہت مداح ہیں۔ آپ کو انگریزی ادویہ سے قدرتاً نفرت ہے۔ آپ اچھے نباض ہیں۔

# آپ کے مجربات

(۴۶۶) (ا) برائے بواسیر

سم الفار ۱ ماشہ۔ نمک شیشہ ۹ ماشہ اکتالیس روز تک دونوں کو خشک سحق کریں۔ مگر متواتر۔ ایک چاول خوراک ہے۔ مکھن میں لپیٹ کر کھایا کریں۔ ۲ ماہ حد سال بھر تک متواتر کھانسی اور بواسیر بالکل دور ہو جاتی ہے۔ اور مستے بھی خود بخود دور ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پوری طاقت بدنی بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے وغیرہ وغیرہ ؎

نوٹ۔ سم الفار کا مصفیٰ خون ہونا اگرچہ ایک مسلم امر ہے۔ اور اس سے تصفیہ خون میں بہت سے کام لئے جاتے ہیں۔ مگر اس کے استعمال میں ہر شخص کو خصوصاً بواسیر کے علاج میں جرأت نہیں کرنی چاہئے ؎ (مؤلف)

(۴۶۷) (ب) ایضاً حابس خون

مرارۂ بز (بکری کا پتہ) جس قدر مل سکیں۔ ان کا پانی ایک برتن میں جمع کریں۔ اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ خشک کی خوراک ۲ رتی تک ہے۔ مکھن میں لپیٹ کر کھاویں۔ دو چار روز میں خون بند کر دیتا ہے اور کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ اکثر مریضوں کو اس کے استعمال کے بعد پھر شکایت نہیں ہوئی۔ عجب چیز ہے ؎

(۴۶۸) (ج) برائے اخراج ریگ گردہ نیز درد گردہ جو ریگ کے سبب سے ہو۔ اس کے لئے بھی مفید ہے ؎

حجر الیہود پاؤ بھر لے کر آب ترب میں سحق کریں۔ کم از کم بارہ پہر متواتر اور اس سے زائد جس قدر سحق کر سکیں کریں ٹکیہ بنا کر کوزے میں بند کر کے اور خوب گل حکمت کر کے ۲ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے بارہ مرتبہ سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی تک۔ جن کو روغن بادام و عرق بادیان کے ہمراہ دیا گیا ان میں سے اکثر کو ہمیشہ کے لئے صحت ہو گئی ؎

(۴۶۹) (د) برائے طحال

آگاہ (اثل پھلچھی کلاں) ایام سرما میں اس پر بور بہت کثرت سے ہوتا ہے۔ اور یہی اس کی مستی کے ایام ہیں۔ اِن دنوں جس قدر بور اس کا مل سکے جمع کریں۔ اور آگ لگا دیں (صاف زمین پرتا کہ مٹی نہ ملے) اور راکھ بنا لیں۔ اس کی راکھ ۱۲ (بارہ سیر) نوشادر چھٹانک۔ سہاگہ چھٹانک۔ ساجی (لوٹہ کھار) عمدہ چھٹانک سب کو باریک پیس کر راکھ سے ملا دیں۔ اور بھگو کر زلال لے لیں۔ پھر اس زلال کو پکا دیں۔ اور نمک تیار کریں بس یہی نمک مستعمل ہے۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک پانی سے یا اور مناسب بدرقہ سے دیں۔ ہفتہ عشرہ میں کامل صحت ہو جاتی ہے ٭

## (۴۷۰)(ہ) کشتہ عقیق

بورہ پلچھی مذکورہ بالا دو تین سیر میں دو چار دانہ عقیق کے رکھ کر ایک برتن میں بھر دیں اور برتن کو گل حکمت کر کے دو تین اوپلوں یا بھٹہ کی آنچ دیں۔ شگفتہ سفید نکلے گا۔ خوراک ایک رتی سات آٹھ روز میں پورا فایدہ ہوگا۔ اور پندرہ روز کافی ہیں۔ تقویت دل۔ معدہ و دماغ کے لئے بھی مفید ہے اور عام کمزوری بدن کو زایل کرتا ہے ٭

## (۴۷۱)(و) برائے آتشک

جوہر رسکپور جو مینڈک میں رکھ کر لئے گئے ہوں ۲ ماشہ۔ مغز حب الملوک ۹ ماشہ۔ گوگل ۹ ماشہ تینوں کو بیضۂ مرغ میں اس کی سفیدی نکال کر ڈال دیں۔ منہ دوسرے ٹکڑے بیضہ سے بند کر کے ایک انگل موٹا آٹے کا لیپ کر دیں۔ اور خشک ہونے پر بھوبھل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جاوے جلے نہیں۔ نکال لیں۔ دانہ الائچی ۲ ماشہ ملا کر حبوب نخودی بنا دیں۔ خوراک ایک گولی۔ کوئی پرہیز نہیں بہت زیادہ فایدہ ہوتا ہے ٭

نوٹ۔ شاید مینڈک میں جوہر لینے کے لئے یہ ترکیب مناسب ہوگی۔ مینڈک کا پیٹ چاک کر کے آلایش سے اُسے صاف کر دیں۔ اس میں رسکپور بھر کر دو پیالوں میں بند کر کے چولھے پر رکھیں۔ اور آگ جلا دیں۔ جب مینڈک جل کر راکھ ہو جاوے گا۔ اُس وقت رسکپور کے جوہر اڑا لیں۔ اور شاید پانچ چھ گھنٹے میں یہ عمل ختم ہوگا۔ آگ متوسط ہونی چاہیئے ٭ (مؤلف)

## (۴۷۲)(ز) برائے قوت باہ

پوست بھلانوہ (جو شہد کے متصل ہوا کرتا ہے) یا جسم بھلاوہ جس میں سے شہد نکال لیا گیا ہو) کو اس قدر صاف کریں۔ کہ شہد مطلق اس کے ساتھ نہ رہے۔ تین تولہ ڈیڑھ ماشہ خوب باریک کتر کر ایک پتھر کے برتن میں ڈال دیں۔ روغن حب الخضرا (جو بادام روغن کی کل کے ذریعہ نکالا گیا ہو) سے اسے خوب چرب کر لیں۔ مگر زائد نہ رہے۔ کندرو ۲ تولہ باریک پیس کر پاس رکھ لیں۔ وہ قشر بلادر والا برتن آگ پر رکھ لیویں۔ اور تھوڑا تھوڑا کندرو ڈال کر ہلاتے رہیں (ورنہ جل جاویگا) جب سب وابستہ ہو جاوے تو سقمونیا ۳ رتی باریک پیس کر ڈال دیں۔ آگ سے آتار کر تین تین ماشہ کی گولی باندھ لیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چبا دیں۔ اور اس کا لعاب نگل جاویں۔ تھوڑی دیر بعد انتشار ہوگا۔ اور یہ طاقت دیر تک رہیگی۔ امساک بھی ہوگا۔ ایک گولی تین بار کام دے سکتی ہے ؛

نوٹ۔ مگر اس کی تیاری میں احتیاط ضروری ہے۔ ورنہ دھوئیں سے منہ پھول جائیگا اور گولیاں بناتے وقت ہاتھ پر گھی مل لیں۔ شاید حار مزاج کو مضر ہو (مولف)

### (۳، ۴) (ح) ایضاً

برادہ چاندی تولہ۔ برادہ فولاد تولہ۔ شنگرف ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ سب کو ایک بوتل شراب برانڈی میں سحق کر کے ۲ سیر کی آگ دیویں۔ اسی طرح گیارہ بار ہر بار ایک بوتل شراب بذریعہ سحق جذب کیا کریں اور ہر ہر بار دو دو تولہ شنگرف اور پارہ جدید شامل کیا کریں۔ اور ہر بار پاؤ بھر آنچ کم کرتے رہیں۔ خوراک چاول تک مکھن وغیرہ مناسب بدرقات سے ؛

### (۴، ۴) (ط) ایضاً

شنگرف رومی۔ لوبان کوڑیہ۔ افیون۔ کافور سب ایک ایک جزو۔ جائفل نصف جزو سب کو ہاون دستہ میں متواتر کوٹیں۔ اور خوب زور سے کوٹیں۔ نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ اکثر کے واسطے ممسک و مقوی ہے ؛

### (۵، ۴) (ی) ایضاً برائے قرصہ

تین ماشہ زعفران میں ایک ماشہ عقیق ملفوف کر کے دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ سفید رنگ ہو جاوے گا۔ اگرچہ سخت رہیگا۔ زور سے باریک پیس لیں۔ خوراک ایک رتی اسے کھا کر اوپر سے سرکہ قندی کہنہ جس قدر پی سکے پلا دیں۔ اور اگر شراب نوش ہوں۔ تو شراب پیویں۔ اور فوراً مباشرت میں

مشغول ہو جاویں۔ سوزاک و قرحہ دور ہو جاویں گے۔ عجب چیز ہے ؎

# حکیم محمد ابراہیم صاحب

ولدیت . . . . . . حکیم مولوی محمد بخش صاحب مرحوم
سکونت . . . . . . امرت سر
عمر . . . . . . ۸۵۔۸۶ سال

آپ کا سلسلہ نسب ہند کے قدیمی مہاراجگان سے ملتا ہے۔ سلطان شہاب الدین غوری کے اضلاع ملتان کو فتح کرنے کے بعد آپ کے بزرگ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شمس تبریز کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے۔ اور شرعی علوم کی تحصیل کا اس قدر شوق ہوا کہ تھوڑے ہی عرصے میں قرآن، حدیث، تفسیر، فقہ، اصول وغیرہ علوم کے اچھے عالم بن گئے اور اس کے ساتھ ہی طبی کتب بھی دیکھیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نواح جالندھر میں بستی غزان کے آباد کرنے والے پٹھانوں نے آپ کے بزرگوں کو وہاں لاکر پا امام تسلیم کیا اور اپنے تمام خاندان کے بچوں کی شرعی تعلیم آپ کے سپرد کر دی۔ انہوں نے اس جگہ شفا خانہ بھی کھولا۔ اور مفردات کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کیا حتے کہ اس زمانے میں دہلی تک مفردات اس جگہ سے جانے لگیں۔ اور دور دور سے لوگ وہاں علاج معالجہ کی غرض سے آنے جانے لگے۔ آپ کے بزرگان کا فیض ادھر اُدھر دُور تک مشہور ہو گیا اور طب اور روحانیات کا مرجع سمجھا جانے لگا ؎

آپ کے والد حکیم محمد بخش صاحب بھی اچھے مشہور حکیم گزرے ہیں ؎

آپ ماہ رجب ۱۲۴۲ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ سات سال کی عمر کے تھے جبکہ آپ کے خاندان میں پے در پے بہت سی اموات ہوئیں۔ اور آپ کے والد صاحب آپ کو کپور تھلہ لے آئے۔ آپ نے وہاں تعلیم شروع کی۔ دیگر عربی۔ فارسی کی درسیات وغیرہ میں پوری مہارت

حاصل کرنے کے ساتھ آپنے اپنے والد صاحب سے کچھ کتابیں طب کی بھی دیکھیں۔ غدر کے بعد آپ ایک پلٹن میں شرعی تعلیم کے لئے استاد مقرر ہوئے۔ وہاں سے لاہور میں آئے اور چار سال تک ٹھیکہ داری اور ملازمت کرتے رہے۔ مطب کا شغل برابر جاری رہا۔ اس اثنا میں آپ نے اکثر سفر کئے۔ جوگیوں اور فقیروں سے اکثر صحبت رہی۔ دنیا کے عجائبات دیکھتے رہے۔ پھر از سر نو طب کی تکمیل کا جو شوق پیدا ہوا۔ تو واپس کپورتھلہ آئے۔ اور حکیم امام الدین صاحب پاک پٹنی مرحوم مصنف مخزن اکسیر وغیرہ سے طب کی تکمیل کی۔ دوا سازی خاص طور پر کی اور مطب کو بغور دیکھا۔ پھر عرصے تک راولپنڈی میں مطب اور ملازمت کرتے رہے ہیں۔ اس اثنا میں لاہور میں بھی آپ نے ایک عرصے تک مطب کیا ہے ؎

آپ کے دو صاحبزادے حکیم غلام جیلانی و حکیم فضل الدین امرتسر میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔ اور ایک صاحبزادہ حکیم سردار علی جو سب سے بڑے تھے اور جن کا مطب بھی امرتسر میں مشہور تھا۔ حال میں انتقال فرما گئے ہیں۔ خدا ان کو غریق رحمت کرے ؎

# آپ کے مجربات

(۴۷۶) (ا) برائے بواسیر ہر قسم کہ بارہا تجربہ میں آچکا ہے
صبر سقوطری بقدر ۲ ماشہ بالائی شیر میں لپیٹ کر کھلاویں۔ ایک ہفتہ میں کلی صحت ہوگی ؎

(۴۷۷) (ب) برائے ضیق النفس حار نیز مزمن و سل و دق و سرسام۔
ص طلق محلوب سیاہ دس یوم تک آب کدو گردن درارے اور دس یوم شیر خر سے سحق کریں۔ بس تیار ہے۔ شربت ایک حبہ ضعف جگر و ضعف دماغ و جریان حار و امراض حارہ کے لئے اکسیر ؎

(۴۷۸) (ج) کشتہ ارزیر
کہ نسخ الماس دارد و باز اگر زندہ کردن خواہد بار الحیات زندہ گردد۔ پوست ترہندی۔ پوست و خت محزاں

ایک ایک سیر پختہ علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں اور ۲ تولہ تنکار زرد چوب بھی پیس کر رکھ لیں۔ اولاً قلعی کو پگھلا کر سرکہ۔ دہی ترش۔ شیر مدار میں سات سات بار بجھا دیں۔ پھر قلعی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اشیاء بالا میں رکھ کر پانچ سیر کی آگ دیں۔ اول ٹاٹ پر پوست ترہندی نصف پھر پوست لرزاں نصف۔ پھر ہلدی بھی نصف بچھا دیں۔ اس پر قلعی کے ٹکڑے رکھ کر بقیہ نصف بہ ترتیب بالا رکھ کر اور بند کر کے آگ دیں۔ بیشمار امراض پر برتا گیا ہے۔

دیدم آنچہ دیدم الاستاد ایں گفتہ بود کہ اگر یک تولہ ایں ادویہ را فرش و لحاف یک ماشہ الماس نمودہ در سینپٹ گل بند نمودہ چہار آثار آتش اپلے دشتی دہند۔ الماس بامراد کشتہ گردد از آں یک برنج بریک تولہ قمر گداختہ طرح کند آں کشتہ گردد۔

## (۴۷۹) (د) اسرار برائے ضعف و نزلات حارہ کہ عقب مرض آتشک باشد

خیلے عجیب است مکرر بہ تجربہ رسیدہ۔

سلیمانی ۲ تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے دو چار دانہ ہائے مین پھل میں بھر کر انہیں اجزائے متخرجہ سے بند کر کے آرد گندم میں لپیٹ کر ایک سیر شیر گاؤ میں پکا دیں۔ جب دودھ نصف رہ جائے تو نکال لیں۔ اسی طرح تین بار جدید دودھ میں پکائیں۔ پھر تین بار آب ترپھلہ میں (ڈیڑھ پاؤ ترپھلہ کو ساتویں تین سیر پانی میں بھگو کر اس کا زلال لے لیں) بعد ازاں تین بار خالص پانی میں پکا دیں بس تیار ہے۔ خوراک برائے طبیب۔

## (۴۸۰) (ڈ) برائے قوت باہ لاثانی

(زمین قند) سورن ایک عدد دو سیر وزنی لے کر اس میں نصف تک گڑھا بنائیں اور اجزائے متخرجہ سے اس کا واک کا ایک ڈھکنا بنا لیں۔ اس کا واک میں سم الفار ۲ تولہ رکھ دیں اور خلائے بقیہ کو شراب برانڈی تیز و تند سے پر کر کے اس پر ڈھکنا دے دیں۔ ایک کونہ میں چار سیر کے قریب ریگ بچھا دیں۔ اس میں یہ زمین قند رکھا جاوے۔ ریگ کو پانی سے خوب تر کریں۔ ریگ زمین قند کے اردگرد رہے۔ جب شراب اس میں سے کم ہو جائے۔ تو اور ڈال دیں اور ریگ کو ہر وقت تر رکھیں یہ عمل اس وقت تک جاری رہے۔ کہ دو بوتل شراب خشک ہو جاوے۔ پھر اس سورن کا نغدہ بنا کر سم الفار اس میں لپیٹ دیں اور اس پر خوب گل حکمت کریں۔ سینپٹ سے دو وزن اوپلوں کی آنچ دیں بس تیار ہے

خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں ہفتہ عشرہ میں سب درست ہو جاویگا +

**(۴۸۱) (ق) برائے انتعاش** حرارت غریزی و تصفیہ خون و تقویت باہ مایوسین صدری معمول خود نیز رافع ماندگی وکسل و کاہلی و مقوی دماغ و جگر۔ مخرج سودا و مالیخولیا مراقی مثہ ابجن ورافع جذام و آتشک اور جو خرابیاں آتشک سے ہڈیوں میں واقع ہو گئی ہوں انہیں بھی دور کرتا ہے تیلیا میٹھا بقدر پانچ تولے کو ول گوبر بھینس میں تین پہر صرہ بستہ پکاویں۔ پھر صاف کرکے ایک سیر پختہ گندم سرخ صرہ بستہ میں اس قدر پکاویں۔ کہ گندم متفتح ہو جائے۔ ازاں بعد دو سیر پختہ شیر گاؤ میں یکجوب کرکے بلا صرہ پکاویں۔ پانچ تولہ باؤبڑنگ کابلی اور ۲ تولہ کتھہ اور ۲ تولہ الائچی دانہ اور پانچ تولہ گول مرچ کوٹ کر ملاویں۔ جب وہ سب شیر خشک ہو کر کھویہ بن جاوے۔ اس کو کھرل میں خوب سحق کرکے گولیاں مرچ کے برابر بنالیں۔ ایک حب ہر روز ہمراہ شیر کے مریض کو کھلاویں۔ سوائے شراب اور ترشی کے کوئی پرہیز نہیں ہے۔ غذا خوب مرغن کھاویں اور لطیف مزاج مریض کو گولی خورد دیویں اگر مجذوم کو بعد تنقیہ ہمراہ شیر اور شہد کے کھلاویں۔ جذام بھی جاوے۔ امساک بڑھ جاوے۔ مردلی حاصل ہو۔ الامرغنات شیر مسکہ بالائی جس قدر کھا سکیں کھاویں عجیب دوا ہے میرا معمول ہے وجع المفاصل عرق النساء وغیرہ امراض بلغمی کے لئے صرف شہد اور شیر گاؤ کے ساتھ اکسیر ہے۔ یہ نسخہ ایک سادھو کا ہے۔ جو بحالت کمل پوشی کے بعد راہ میں ملاقی ہوا تھا۔ باوجود ایک سو بیس سالہ عمر کے قوت جوانی کی سی رکھتا تھا +

**(۴۸۲) (ز) برائے قوت باہ +**

شمع خالص ایک تولہ۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ ان دونوں کو ہاون برنجی یا چوبی میں اس قدر کوٹیں کہ اس میں بوئے عنبر پیدا ہو۔ پھر اس کی ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں اور ایک چھٹانک روغن گاؤ کے ساتھ ایک گولی ہر صبح کھاویں۔ اور غذائے شیر و مسکہ جس قدر کھاویں۔ ہضم ہو۔ قوت باہ کے علاوہ امساک کے گن گاویں۔ یہ فقیر کا معمول صدری ہے +

**(۴۸۳) (خ) تپ محرقہ۔ دق۔ سل و سوزاک کے لئے مفید ہے +**

درخت آڑو۔ بہی۔ نارنگی۔ انجیر۔ بیری۔ نیم۔ بکاین ان سات درختوں کی انگشت کے برابر موٹی شاخیں بنالیں۔ یہ شاخیں سبز ہوں ان کے سات جھاڑو بنالیں۔ سیہ سیاہ ایک پاؤ اس کو کسی بھوچکی میں

جو پہلے سے نمک و منیہ وار مٹی سے نیچے کی جانب سے کاٹ لیپ دیکر خشک کیا ہو ڈال دیں اور اس کے نیچے لکڑی بیری کی جلادیں یا لکیر یا املی کی اور وہ جھاڑو اس میں پھیرتے جاویں۔ وہ سکہ اول زرد پھر سیاہ پھر سبز پھر نیلا پھر سفید ہونا شروع ہو گا۔ تیسرے روز یا اس کے بعد سفید ہونا شروع ہو گا۔ اس وقت اس سے نصف وزن الائچی سفید اور نصف وزن طباشیر سفوف کر کے اس پر طرح کریں۔ جب سب ختم ہو جائے۔ اور الائچی کی راکھ بھی سفید ہو جاوے۔ تو آنچ بند کر کے ماحصل کو لے کر باریک پیس لیں ایک رتی سے دو رتی تک خوراک ہے سل و دق و سوزاک و تپ محرقہ و قرحہ و سوزاک کا علاج میں ہمراہ مشروبات مناسب کے استعمال کراویں۔ میں نے بہت لوگوں کا علاج اس سے کیا ہے۔ دس روز بعد اکثروں کو پھیپھڑوں میں سے بطور چھلکی کے بستہ ایک مادہ سا نکلتا ہے۔ اسی روز صحت ہو جاتی ہے۔ پھر عمر تک کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ صدری مجرب ہے ÷

## (۴۸۴) (ط) برائے محرقہ و سوزاک

سرمہ سفید۔ ۱ تولہ کو میٹھہ تازہ میں (جو ایک سیر پختہ وزن ہو) رکھ کر اور گل حکمت کر کے آگ دیویں جب سرد ہو نکال رکھیں۔ یہ مبدل المزاج ہے سام حار کے لئے اور تپ محرقہ اور محرور المزاج کے واسطے اکسیر ہے۔ خوراک ایک دو رتی اگر دلوکی میں رکھ کر کشتہ کیا جائے بھی عمل کریگا۔ سوزاک کے لئے جو حار مزاج ہو بہت فائدہ کرتا ہے ÷

(۴۸۵) (ی) **برائے آتشک** ایسے شخص کے لئے جس کو آتشک پرانا اور ہڈیوں میں مادہ اس کا داخل ہو کر خراب کرتا ہو یا تپ دق ہو گیا ہو یا بہت لاغر اور مایوس ہو گیا ہو اس کے لئے بمنزلہ اکسیر اور مجرب و معمول ہے۔ ایک تولہ رسکپور اور ایک تولہ برادہ سیم ان ہر دو کو خشک کھرل کریں۔ تین یوم تک پھر اس کے جوہر اڑاویں۔ پھر ایک دفعہ اوپر کے جوہر اور تہ نشین کو ملا کر سحق کر کے جو ہر لیں غرض تیسری ترتبہ پھر جوہر اڑالیں نصف رتی تک مسکہ یا بالائی میں کھلاویں۔ اور غذا بھی مرغن کھلاویں انشاء اللہ تعالیٰ نامرض تک دور ہو جاتی ہے اور آتشک کا مادہ بالکل زائل ہو جاتا ہے۔ اور جس قدر غذا کھائی جائے اسی قدر خون صالح پیدا ہو اور غذا ہضم ہو اور کل عوارضات لاحقہ زائل ہوں۔ اگر برادہ طلا خالص کے ساتھ سحق کر کے اسی طرح پر جوہر لیے جاویں۔ جمیع امراض کے لئے نہایت فائدہ بخش دوا تیار ہوتی ہے بمنزلہ اکسیر ہے اور یہ مجرب دوا ہے۔ جو ایک کیمیا گر نفیس سے حاصل ہوئی تھی ÷

(۴۸۶) (ک) برائے دورانِ سر خواہ کسی قدر سالہا کا پرانا مرض کیوں نہ ہو۔ ایک ہفتہ میں زائل ہو جاتا ہے۔ بارہا کا تجربہ فقیر کا ہے۔

قند سیاہ ۲ تولہ۔ بول صبیان ۲۰ تولہ میں قوام غلیظ کریں۔ کہ پھر قند کہنہ کی طرح ہو جائے۔ اس پر چند ورق نقرہ یا طلا حسبِ مناسب بحالت مریض ہو چسپاں کر کے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک نہار کھلاویں۔ اور شیر بز یا گاؤ تازہ اوپر سے پلاویں۔ مرض دُور ہو گا۔

# حکیم مولوی عبدالحلیم صاحب

آپ کا اصل وطن کلکتہ ہے۔ مگر اب آپ ہاتھیا۔ ازمیں مطب کرتے ہیں۔۔۔ علوم دنیات سے پوری طرح باخبر ہونے کے علاوہ طب میں بھی آپکو خاص شغف ہے اور عوام کو اپنی معلومات سے ہمیشہ بہرہ ور کرتے رہتے ہیں آپ ابتدائے زمانہ میں مذہبی مناظرہ اور مباحثہ بہت پسند کیا کرتے تھے۔ اور مذہبی خدمت کے ساتھ طب کا سلسلہ بھی آپ نے جاری کیا ہوا تھا۔ مگر اب بارہ تیرہ سال کے عرصے سے ہمہ تن طب کی طرف متوجہ ہو گئے ہیں اور مخلوق کی اچھی خدمت کر رہے ہیں۔ آپ کو سفر کا بہت بڑا شوق ہے۔ اس لئے آپ نے طب کو وجہ معاش بنایا ہوا ہے۔ اور جا بجا سفر کرتے اور لوگوں کو اپنے معلومات سے مستفید کرتے رہتے ہیں۔ آپ اچھے طبیب ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ آپ کی تصنیفات کا حال کوئی پتہ نہیں چلا۔

## آپ کے مجربات

(۴۸۷) (ل) برائے درد گردہ اگر اس نسخہ کو اعجاز مسیحا کہا جائے۔ تو بجا ہے۔ قریب آٹھ دس مریضوں پر تجربہ کیا گیا۔ سب کو فوراً فائدہ بخشا۔

نوٹ۔ ابھی ابھی جنا نامی ایک مریضہ ۱۵ مارچ ۱۹۴۰ء کو نہایت مہلک درد گردہ سے ایک بجے دن کے بیہوش ہوگئی۔ شہر کے تمام ڈاکٹر و وید حیران ہوگئے۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ مریضہ بالکل بیہوش تھی۔ پیشاب بند تھا۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ گئے تھے شکم پھول گیا تھا زیست کی امید مطلق نہیں تھی۔ ۲۶ گھنٹے کامل مریضہ اسی حالت میں پڑی رہی ۱۶ مارچ کو ۲ بجے اس کا شوہر روتا پیٹتا میرے پاس آیا۔ میں نے دو خوراک دوا دیکر ۱۵ منٹ کے وقفہ سے کھلانے کو کہا۔ دوا کھلانے کے پندرہ منٹ بعد مریضہ کو قدرتی الٹی جاری ہوئی اور ادھر پیشاب جاری ہوگیا۔ پیشاب ہوتے ہی مریضہ ہوش میں آگئی۔ دوسری خوراک دوا کھلائی گئی۔ درد صرف چوتھا حصہ باقی رہا۔ تیسری خوراک میں درد صرف مقام گردہ پر خفیف سا رہ گیا۔ دوسرے روز بالکل اچھی ہوگئی۔ یہ بالکل سچا واقعہ ہے۔ تجربے کے بعد خود ہی اسکی دوا دی گئی ٭ جوا کھار۔ پاپڑیہ کھار۔ سوہاگہ خام۔ نوشادر خام۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیندھا۔ نمک سفید۔ ہیراہینگ۔ قلمی شورہ سب بموزن لیکر کوٹ چھان کر سرکہ تند ولایتی سے لعوق بنا دیں۔ انتہائی خوراک ۲ ماشہ بڑے ظرف میں رکھ کر ہوشیاری سے مرکب کریں۔ زیادہ ڈالنے سے ابال کھاتا ہے ٭

(۴۸۸) (ب) برائے وجع الفواد۔ یہ نسخہ بالکل معجزہ ہے۔ اکیس مریضوں پر ہم نے تجربہ کیا بالکل بے خطا پایا۔ اس کے دورے کے وقت مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں جب میں نے اس کو دیا۔ فوراً مریض ہوش میں آگیا۔ ہر ایک مریض پر اس نسخہ نے جادو کا اثر دکھایا۔ یہ نسخہ کیا ہے آبحیات ہے۔ قابل قدر ہے۔ شیر شتر ڈیڑھ سیر پختہ۔ نمک لاہوری آٹھ تولہ ایک بڑی ہانڈی میں نمک کو شیر شتر میں ڈال کر نہایت نرم آنچ پر آہستہ آہستہ پکاویں۔ ذرہ آنچ تیز ہوگی تو فوراً ابال کھائیگا۔ جب گاڑھا ہونے کے قریب ہو۔ تو ۸ ماشہ زعفران پیس کر ملاویں اور آنچ بالکل نکال ڈالیں صرف کوئلہ پر آہستہ آہستہ پکاویں جب مثل حلوا کے ہو جاویں۔ اتار کر سایہ میں خشک کرکے سفوف بنا کر بوتل میں مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ دیں دو تین برس تک کام دیتا ہے۔ خوراک نہایت ۲ ماشہ۔ ٹھنڈے پانی کے ساتھ غذا گوشت روٹی۔ پرہیز دودھ۔ دہی۔ چاول۔ چربی اور ہر قسم کی ٹھنڈی بادی چیزوں سے۔ خدا نے عجب اثر اس میں رکھا ہے ٭

(۴۸۹) (ج) برائے کزاز۔ یہ نسخہ موذی مرض مہلک کزاز کیلئے جس میں مریض صورت کمان کے ہو جاتا ہے یا کوئی عضو اکڑ جاتا ہے۔ کیسا ہی مہلک ہو یہ دوا جادو کا کام دیتی ہے ایک لڑکا ۱۲-۱۳ برس کا

گرفتار ہوا پانچ پانچ منٹ میں اس کا حملہ ہوتا رہا۔ تمام بدن کھنچ جاتا تھا۔ منہ ٹیڑھا ہو جاتا تھا۔ بالکل ہی قریب المرگ تھا۔ پندرہ پندرہ منٹ کے فاصلے سے تین گولی میں بالکل اچھا ہو گیا۔ معمولی بچوں کی تشنج تو منٹوں میں جاتی ہے۔ علاوہ بریں وجع المفاصل وجع الصدر ذات الجنب وغیرہ امراض باردہ کے لئے بھی اکسیر ہے۔ بڑوں کے لئے ایک سے دو گولی تک بچوں کے لئے نصف سے ایک گولی تک موافق برداشت ہمراہ عرق پیاز یا شہد کے ساتھ یا خالی استعمال کرائیں ۞

صفت۔ سم الفار سفید تولہ۔ افیون خالص تولہ۔ زعفران عمدہ تولہ تینوں چیزوں کو تیس تولہ عرق پیاز کیساتھ بتدریج کھرل کریں۔ جب لگدی بن جائے۔ ایک بڑے پیاز میں رکھ کر گل حکمت کر کے بھوبل کی آگ میں رکھ دیں۔ چار پانچ گھنٹے کے بعد نکال کر باجرہ کے برابر گولیاں باندھیں اور محفوظ رکھیں ۞

(۴۹۰) (د) ہر قسم کا خون بند کرنے کے لئے۔ یہ نسخہ بھی عجیب وغریب ہے۔ ایسا نسخہ قلیل الاجزا کثیر المنفعت کم دیکھنے میں آیا۔ خون کے بند کرنے کے لئے خواہ وہ کہیں سے آتا ہو۔ بالخاصہ موثر ہے۔ اور صدہا بار کا مجرب ہے۔ ناظرین اس کے ناچیز اجزاء کو دیکھ کر حقیر نہ سمجھئے۔ بڑے بڑے نسخہ اس کے سامنے ہیچ ہیں۔ جس عورت کو حیض کثرت سے آتا ہو۔ نالہ جاری ہو۔ شربت کوکنار کے ساتھ ۳ ماشہ کی تین پوڑیہ کھلانے کے ساتھ پہلے ہی روز میں بند کر دیتا ہے۔ اگر بہت زور سے حیض جاری ہو تو اس کے ساتھ ۲ رتی سفوف گل شرازان ملا دیں۔ تیر بہدف ہو جائیگا۔ جس کے منہ سے خون آتا ہو۔ اس کو شربت کوکنار کے ساتھ ۳ ماشہ روزانہ دو تین بار استعمال کراویں۔ فوراً خون آنا بند ہو جائیگا۔ اگر کھانسی ہو تو رتی رتی بھر سفوف رب السوس وکتیرا ملائیں جس کو خونی دست آتا ہو دہی کے ساتھ روزانہ تین پوڑیہ کھلا دیں۔ فوراً فائدہ معلوم ہو جائیگا۔ غرض خون کہیں سے آئے۔ بواسیر ہو یا نواسیر مناسب بدرقہ کے ساتھ دینے سے عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ پھر اس پر نسخہ آسان کم خرچ بالکل مفت ۞

ص۔ گیرو سرخ۔ سنگ جراحت ہموزن کوٹ چھان کر رکھ چھوڑیں۔ خون بند کرنے کے لئے از بس اکسیر ہے ۞

(۴۹۱) (ی) برائے آتشک۔ میرا مجرب ہے۔ اچھا فائدہ دیتا ہے۔ تمام بدن میں اگر گانٹھیں بھی پیدا ہو گئی ہوں۔ تو سب کو نکال پھینکتا ہے۔ سوزاک۔ آتشک۔ بھگندر۔ جذام وغیرہ سب کو مفید ہے۔ نسخہ نہایت سہل ہے۔ اور کچھ صرف نہیں۔ محنت نہیں ۞

تدبارا تھوہر کے دودھ میں پوست ور کردہ نخود کے آٹے کو خوب کھرل کرکے گولیاں بقدر کنار دشتی تیار کرلیں اور ایک گولی پانی سے کھلاویں۔ غذا صرف دودھ۔ چاول۔ گھی۔ شکر۔ روٹی۔ مگر ایک گھنٹے کے بعد کھلائیں دست ہوکر مادہ فاسد خارج ہوجاتا ہے۔ بعضوں کو الٹی بھی ہوتی ہے۔ تین دن متواتر کھلا کر دو تین روز کا وقفہ دے کر حسب ضرورت پھر کھلائیں۔ ایام استعمال دوا میں نمک و گوشت وغیرہ سے قطعی پرہیز۔

(۴۹۲) (و) برائے سوزاک۔ یہ نسخہ عجیبہ مجربہ سوزاک کا ہے۔ ہم نے اگر فائدہ دیکھا ہے تو اسی میں دیکھا ہے۔ جاری شدہ ریم کو فوراً بند کر دیتا ہے۔ اندرونی قرحہ کو صاف کر دیتا ہے جس کا قرحہ بلا ریم ہوگا۔ اس کو چنداں فائدہ نہیں کریگا۔ تاوقتیکہ گرم اشیاء کھلا کر ریم کو جاری نہ کر لیا جائے یہ نسخہ بھی نہایت سہل ہے۔ میرا مجرب ہے۔

آب زلال مریی دس تولے کر دو پیالوں میں پانچ پانچ تولہ الگ الگ رکھیں اور ایک پیالہ میں دو رتی طوطیا خام اور دوسرے میں ۲ ماشہ رسونت ڈال دیں۔ جب پانی نیلگوں ہوجائے۔ اور رسونت گل جائے۔ تو صبح کو چھان کر پچکاری خوب زور سے لینا چاہیئے۔ تاکہ جڑھ تک پہنچ جائے۔ پھر پچکاری نکال کر سر ذکر کو فوراً پکڑ لینا چاہیئے۔ تاکہ دوا باہر نہ نکلنے پائے۔ اور دوسرے ہاتھ کی انگلی سے تمام ذکر کو نیچے اوپر چاروں طرف ملیں اور دس منٹ کامل اندر رہنے دیں۔ بعدہ نکال کر دوسری پچکاری اسی وقت پھر لیں اور دس منٹ رکھ کر مالش کرتے رہیں۔ اسی طرح پھر تیسری پچکاری لیں اور ہر مرتبہ تین تین بار ڈالا کریں۔ تاکہ پیشاب خوب زور سے ہو۔ تین دن کے بعد دو تین روز کا وقفہ دیکر پھر لیں۔ اسی طرح حسب ضرورت لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دورے میں بیماری کافور ہو جائے گی۔

# حکیم محمد اصلح صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حکیم ابو صالح صاحب

سکونت . . . . . . . . . مارہرہ۔ ضلع ایٹہ

حکیم عنایت حسین صاحب متوطن قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ نے مولوی صدر الدین اثر دھلوی سے جو مارہرہ میں قیام پذیر تھے۔ عربی فارسی کا علم حاصل کیا۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فتح اللہ حافظ محمد نصر اللہ تھا۔ سلسلہ نسب حضرت مخدوم شیخ اسحاق اکبر دعیانی مخدوم شیخ شجاع الدین رحمۃ اللہ علیہ سے ساتویں پشت سے ملتا ہے۔ چونکہ فن طب سے طبیعت کو خاص مناسبت تھی۔ لہذا اپنے پیر روشنضمیر قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین حضرت شاہ آل احمد عرف اچھے میاں صاحب مارہروی سے حسب الحکم حضور قانونچہ نفیسی ابتدائے کتب طب کی تعلیم پائی اور تکمیل حضرت شاہ آل برکات ستھری صاحب علیہ الرحمۃ سے فرمائی اور حکیم اسد علی کی خدمت میں مطب کیا۔ غرض تجویز و تشخیص بے خطا تھی۔ دست شفا ایک خاص خدا دادبات تھی۔ استاد کو ان کی حذاقت پر . . . ناز تھا۔ اکثر اہم امراض کی تشخیص میں مشورہ لیتے تھے۔ حکیم صاحب موصوف نے ایک کتاب فن طب میں لکھی۔ جس میں نظری اور عملی جملہ امور محتاج علیہ مدون کئے حتی الامکان صنعات و لغات اور مرخری بوطی کے افعال و خواص میں ایک جداگانہ کتاب لکھی۔ جس کے دیکھنے کے بعد کسی دوسری طبی کتاب کی حاجت نہیں رہتی۔ ان دونوں کا نام ریاض احمدی رکھا۔ آپ کی عمر ۷۰ برس کی ہوئی۔ حکیم امداد حسین صاحب پسر حکیم عنایت حسین صاحب نے اپنے والد بزرگوار مرحوم سے اس فن کو حاصل کیا۔ اور نظری و عملی اصول کی پوری تکمیل فرمائی۔ آپ بھی حضرت اچھے میاں صاحب سے بیعت تھے۔ حضور کی خاص نظر عنایت آپ پر رہتی تھی اور تمیات کے معالجہ میں ملکہ حاصل تھا۔ چند علاج عجیب و غریب کئے۔ جن میں سے ایک معالجہ بخوف طوالت

نمونتاً تحریر کرتا ہوں۔ ایک شخص کو جفاف اللسان کا عارضہ لاحق ہوا تمام لعاب دہن خشک ہوگیا تھا۔ اطبا روقت اس کے علاج سے عاجز آگئے تھے۔ چنانچہ جب آپ کی خدمت میں حاضر آیا ارشاد فرمایا۔ کہ دو من لیموں لے کر متعدد اشخاص سامنے بیٹھ کر تراشیں اور چوسیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب نصف لیموں باقی رہ گئے۔ دفعتاً رطوبت منہ میں پیدا ہوگئی اور کلام کرنے سے جو عاجز ہوگیا تھا یہ حالت رفع ہوگئی۔ الغرض اسی قبیل سے متعدد امراض کا معالجہ فرمایا۔ اور کامیابی حاصل ہوئی آپ نواب جعفری بیگم صاحبہ رئیس شمس آباد ضلع فرخ آباد دختر نواب فضل علی خاں والی اودھ کے یہاں تین سو روپے ماہوار ایک زمانہ تک زمرہ اطبا نہایت اعزاز کے ساتھ ملازم رہے۔ پایان عمر میں ملازمت ترک کر کے اپنے وطن یعنی قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں سلسلہ مطب جاری کیا اور ریاض احمدیؒ کتابیں جو ناتمام باقی رہ گئی تھیں۔ ان کو اختتام پر پہنچایا ان کے چار صاحبزادے ہوئے حکیم الطاف احمد صاحب حکیم احمد سعید سلطان حسین صاحب۔ ان میں سے حکیم الطاف احمد صاحب بڑے نامی طبیب ہوئے حکیم دلدار احمد صاحب علاوہ طبیب ہونے کے قانون سے بھی واقف تھے۔ اور نہایت عقیل وفہیم تھے۔ دور دور سے لوگ اپنے معاملات میں مشورہ لینے کو آتے تھے حکیم احمد سعید صاحب سے بھی طب میں لوگوں کو بہت فیض تھا حکیم الطاف احمد صاحب لاولد فوت ہوئے حکیم دلدار احمد صاحب کے دو صاحبزادہ منشی فیض احمد صاحب و حکیم ابو سعید صاحب منشی فیض احمد صاحب مؤلف المشاہیر و سلسلۃ العالیہ بڑے قابل منشی تھے پہلے پرٹ میں ملازم رہے۔ پھر وہاں سے علیحدہ ہوکر مکان پر بقیہ حصہ عمر کا گذارا طب اچھی جانتے تھے۔ مگر طبابت بوجہ مطب نہ کرنے کے نہیں کی۔ دوسرے بھائی حکیم ابو سعید بھی طب جانتے ہیں مگر وہ تارک الدنیا ہوکر یاد الٰہی میں مشغول ہیں۔ حکیم ابو سعید صاحب کے صاحبزادہ حکیم محمد ابو صالح صاحب ہمارے حکیم صاحب کے والد بزرگوار ہیں۔ ان کی تعلیم ان کے عمو صاحب حکیم دلدار احمد صاحب نے بوجہ انتقال اپنے بھائی کے کی۔ جو امراض صعب کے معالجہ میں کامیابی حاصل کرنے کی بدولت مشہور انام ہیں۔ ۔ حکیم صفدر حسین صاحب مرحوم ساکن شیخ گڈھ ضلع فرخ آباد نے خاص اپنی ایک عزیزہ کے معالجہ کی غرض سے طلب

کیا۔ اور تشخیص وتجویز پر بھروسہ فرما کر خود دست کش ہو گئے چند روز میں مریضہ کو صحت کامل ہوئی۔ حکیم صاحب موصوف نے اپنی تالیفات وتصنیفات سے چند کتب طبیہ عنایت فرمائیں۔ علیٰ ہذا حکیم اعظم صاحب نے ایک موقع مباحثہ علمی کے وقت قابلیت علمی وعملی سے خوش ہو کر چند کتب طبیہ اپنی تصانیف سے عنایت فرمائیں۔ افسوس ہے کہ آپ کا انتقال ہو گیا ہے۔ آپ نے آخر حصہ میں پندرہ برس تک جناب احمد سعید خانصاحب رئیس مارہرہ ضلع ایٹہ کے پاس ایک معقول مشاہرہ پر ملازمت کی ہے۔ آپ کو کتب بینی کا از حد شوق تھا اور پیچیدہ امراض کے علاج میں خاص شغف تھا۔

حکیم محمد اصلح صاحب نے اس فن کو اپنے والد سے حاصل کیا۔ اس وقت آپ کی عمر ۳۰ سال کی ہے۔ تیرہ برس کا زمانہ مطب کرتے ہوئے ہو گیا۔ اس زمانے میں فالج مع لقوہ۔ سرسام محض فالج ولقوہ۔ ذات الجنب۔ ذات الصدر۔ کالرا۔ صداع دوری۔ ماشرا۔ ورم المعدہ وکبد وخناق۔ یرقان قبل از سابع کے علاج میں اور ورم رحم مع اشتراک ورم معدہ۔ جگر۔ معا۔ خناق۔ جیسے امراض کے علاج میں آپ نے اکثر کامیابی حاصل کی ہے۔

آپ کی تصنیفات میں سے ایک رسالہ چھپ چکا ہے۔ اچھا رسالہ ہے۔ اور چشمۂ صحت کی معرفت چھپ گیا ہے۔ آپ اچھے سمجھدار طبیبوں میں سے ہیں اپنے والد کے انتقال فرمانے پر اب ان کی جگہ ملازم ہیں۔ حال ہی میں آپ نے ایک لقوہ کے مریض کا کامیابی سے علاج کیا ہے۔ اور آپ کا تجربہ ہے۔ کہ یرقان میں زیخ بسکھپرہ کا مار اور ہلدی سے رنگا ہوا کرتا مریض کو پہنانا بہت ہی مفید ہے۔ اگرچہ آپ فلاسفرانہ حیثیت سے اس پر کوئی دلیل نہیں بیان کر سکتے۔ جیسے کہ شیخ نے بھی قانون میں ایک جگہ تجربہ کو دلیل پر ترجیح دی ہے۔

# آپ کے مجرّبات

## (۴۹۳) (ا) سفوف مغلظ و ملذذ

سبوس اسبغول۔ تالمکھانا۔ مغز تخم جامن۔ نبات سفید مساوی الوزن سفوف بنادیں۔ خوراک ایک تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ ۔

## (۴۹۴) (ب) طلا احمر۔ مقوی اعصاب و عروق ۔

شنجرف رومی ۲ تولہ۔ مغز حب السلاطین ۲ تولہ دونوں کو باریک پیسیں اور موم سفید ایک تولہ روغن گاؤ ۲ تولہ پگھلا کر ادویہ بالا ملائیں۔ تین پہر متواتر خوب کھرل کریں۔ کہ مرہم کی طرح ہو جائے جماع کے قریب استعمال میں لاویں ۔

## (۴۹۵) (ج) مقوی باہ ۔

موصلی سیاہ ۔ ۵ تولہ۔ شیر گاؤ ۵ سیر میں جوش دیں۔ جب دودھ جذب ہو جائے۔ سایہ میں خشک کیا جاوے اور جوز ہندی ۔ ۵ تولہ۔ جاوتری ۔ ۵ تولہ کوٹ چھان کر شہد میں حسب ضرورت گولیاں جا ۵ کے برابر بنالی جاویں۔ صبح ایک یا نصف گولی کھا کر ۵ تولہ خواہ ۱ سیر شیر گاؤ پی لیا جاوے ۔

## (۴۹۶) (د) سفوف مقوی باہ وغیرہ ۔

گوند ڈھاک ۲ تولہ۔ گوند کیکر ۲ تولہ۔ پھلی کیکر ۲ تولہ۔ چھال کیکر ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ موصلی سیاہ ۲ تولہ موصلی سینبل ۲ تولہ۔ تالمکھانا ۲ تولہ۔ اندرجو شیرین ۲ تولہ۔ بہمن سرخ ۲ تولہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملادی جائے۔ ایک تولہ ہر روز بوقت صبح دودھ گاؤ شیر گرم کے ساتھ کھایا جائے۔ تین ہفتہ میں احتلام سرعت ضعف دماغ وغیرہ جملہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ اور قوت باہ میں افزائش اور مادہ منی کی تولید زیادہ ہو جاتی ہے ۔

## (۴۹۷) (ہ) روغن دافع سوزاک ۔

بہروزہ قسم اعلیٰ ۱۰ تولہ موم زرد خالص ۲ تولہ۔ کباب چینی ۱ تولہ کوٹ چھان کر بہروزہ اور موم میں ملاکر بذریعہ پاتال جنتر تیل کشید کر لیا جائے۔ خوراک ۲-۳ بوند بتاشہ میں لسی شیر گاؤ کے ساتھ علی الصبح ایک ہفتہ متواتر

(۴۹۸) (و) سرمہ

سہاگہ بریان سفید ۶ ماشہ۔ نوشادر مصفےٰ ۶ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۶ ماشہ۔ سنگ بصری ۶ ماشہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ پھٹکری بریان ۶ ماشہ۔ مغز پلاس ۶ ماشہ۔ مغز تخم سرس ۶ ماشہ۔ نخود خام ۶ ماشہ۔ سرمہ سیاہ۔ اتولہ سب کو باریک کرکے عرق لیموں میں تین گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور سایہ میں سب خشک کرکے باریک کپڑے میں چھان لیا جائے۔ اور ضرورت کے وقت ایک مرتبہ سلائی سے آنکھ میں لگایا جاوے۔ فوائد ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ پڑبال۔ خارش وغیرہ کی شکایات رفع کرنے کے واسطے مجرب ہے۔ اگر تندرست آدمی اس کی مداومت کرے۔ تو بصارت قوی ہوتی ہے۔

(۴۹۹) (ز) ممسک

گوسر بوٹی نامی کی جڑ پانی میں پیس کر ناف پر لگانے سے فوراً امساک ہوتا ہے۔

(۵۰۰) (ح) نسخہ دافع صرع۔

درخت آک (مدار) کہنہ کی جڑ میں جو کیڑے ہوتے ہیں۔ ان میں سے دو کیڑے لیکر چھوٹی ڈبیہ میں مع قدرے چاولوں کے بحفاظت ایک یا دو ہفتہ رکھا جاوے۔ اس عرصے میں وہ کیڑے خاک ہو جائیں گے وقت دورہ مرگی بہت قلیل مقدار سے اس راکھ کو مریض کی ناک میں پھونک دیا جائے۔

(۵۰۱) (ط) عرق مصفیٰ خون برائے آتشک وجذام۔

برادہ صندل سفید ۵ تولہ۔ برادہ صندل سرخ ۵ تولہ۔ گل خیرہ ۵ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ گل بنفشہ ۵ تولہ۔ منڈی ۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ گاؤزبان ۵ تولہ۔ اسطوخودوس ۵ تولہ۔ عناب ۵ تولہ۔ گل نیب ۵ تولہ۔ سب کو تین روز تک پانی میں بھگو کر حسب معمول عرق کشید کر لیا جائے۔ اور صبح وشام ۳ تولہ کی مقدار سے پینا چاہیئے۔

(۵۰۲) (ی) روغن برائے امراض گوش۔

برگ دھتورہ ۵ تولہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ میں جلا کر تیل تیار کر لیں۔ پھر اسکے بعد برگ مدار ۱۲ عدد اسی تیل کو چپڑ کر ذرا سا نمک پیس کر چھڑک دیا جاوے۔ بعدہ تہ بہ تہ کرکے آگ سے خوب سینکا جاوے۔ اور پھر نچوڑ دیئے جاویں۔ کان کا درد اور سنسناہٹ۔ کان کا بہنا اور بہرا پن سب کے واسطے مفید ہے۔ صبح شام دو دو قطرے گرم کرکے کان میں ڈالے جاویں۔

(۵۰۳) (ک) مانع بروز چیچک و خسرہ

پانچ چھ سال کا ذکر ہے کہ قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں چیچک کا مرض نہایت شدومد سے پھیلا کثرت سے اموات ہوئیں حتیٰ کہ جوان اور بوڑھے اشخاص بھی محفوظ نہ رہے۔ بعض اصحاب کا اصرار ہوا کہ اس مرض سے محفوظ رہنے کے لئے دوا تیار کی جائے۔ چنانچہ میں نے ایک نسخہ گولیوں کا تیار کر کے عام طریق سے بلامعاوضہ تقسیم کیا۔ خدا کے فضل سے مقصد پورا ہوا یعنی جن بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں نے ۲۱ روز تک ایک ایک گولی روزانہ کھائی وہ اس کے اثر سے محفوظ رہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:-

برادہ صندل سفید و سرخ۔ طباشیر سفید۔ رسوت۔ برنجاسف۔ کلتھی۔ ست گلو اصلی گل ارمنی مکہ ایک درم۔ عناب ۱۰ عدد۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ رب السوس ۱۰ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ حسب ضرورت گلاب میں نکال کر باقی ادویہ کا سفوف کر کے لعاب بہیدانہ میں بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنائی جائیں۔ ایک گولی روز صبح شیرخوار بچوں کو حسب مقدار مناسب شیر مادر یا شربت مناسبہ کے ساتھ دیں +

ایضاً نمبر ۲۔ مہرانبہ بقدر مناسب قدرے پانی میں پیس کر چٹائیں +

(۵۰۴) (ل) دافع سوزاک +

سنگجراحت ایک تولہ۔ تخم کاسنی نیم کوفتہ ایک تولہ۔ بہروزہ مدبر ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر بز۔

(۵۰۵) (م) نافع سوزاک و قروح گردہ و مخرج حصات +

حجر الیہود۔ کلتھی۔ گل ارمنی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بادام شیریں مقشر۔ دانہ الائچی کلاں۔ زیرہ سفید۔ ست سلاجیت۔ گوند ببول۔ ستاور مکہ ایک تولہ۔ طباشیر۔ مغز تخم تربز۔ مغز تخم خربزہ مکہ ۶ ماشہ۔ بادیان۔ دم الاخوین۔ مغز تخم کدو کلاں مکہ ۹ ماشہ۔ ثعلب مصری ایک تولہ پھٹکری بریان ۳ ماشہ سب کو سفوف کر کے بقدر ۶ ماشہ لسی شیر گاؤ کے ساتھ ۴۰ یوم کھلاویں +

(۵۰۶) (ن) دافع درد و ورم لثہ +

تخم پیاز۔ گندہ بہروزہ۔ پھٹکری بریان۔ عاقرقرحا ہموزن جدا جدا کوٹ چھان کر سفوف بنالیں +

(۵۰۷) (س) مخرج جنین مردہ ÷
سداب خشک۔ تخم حنظل۔ قسط تلخ ہر یک ۳ ماشہ۔ مر ۲ ماشہ کوٹ چھان کر آب تازہ ملا کے ناف اور عانہ پر لیپ کریں ÷

(۵۰۸) (ع) دافع سبل وناخنہ وبیاض ÷
نحاس محرق۔ شادنج عدسی مغسول ہر یک ۵ ماشہ۔ مثل سرمہ کھرل کر کے حسب ضرورت آنکھ میں لگائیں ÷

# حکیم سید شاہ محمد حمید صاحب فردوسی

ولدیت . . . . . . . . . . . . . . . سید محمد امین صاحب فردوسی
سکونت . . . . . . . . . . . . . . . گیا

آپ کا وطن خاص بہار شریف محلہ خانقاہ ضلع پٹنہ ہے۔ آپ حضرت مخدوم الملک مخدوم شاہ شرف الدین احمد یحیٰ منیری قدس سرہٗ العزیز کی اولاد سے ہیں۔ آپ کے والد جناب شاہ امین احمد فردوسی قدس سرہٗ العزیز اولیائے کبار اور مشائخ نامی سے تھے۔ سجادہ نشین حضرت مخدوم الملک بھی آپ ہی تھے۔ آپ کا خاندان صوبہ بہار اور بنگال میں بہت معزز اور مشہور ہے۔ بعد تکمیل علوم خاندانی آپ کو علم طب کا شوق ہوا۔ تین سال لکھنؤ میں تشریف رکھ کر جناب حکیم محمد عبد العزیز صاحب مرحوم وجناب حکیم محمد عبد الحفیظ صاحب کے مدرسہ میں آپ نے تکمیل فرمائی۔ ضلع چھپرہ و دربھنگہ میں بھی کچھ دنوں تک آپ نے قیام کیا تھا لیکن آب وہوا وہاں کی آپ کے مزاج کے موافق نہ ہوئی۔ لہٰذا قیام آپ نے مناسب نہ سمجھا۔ اور اب چار سال سے شہر گیا میں آپ مقیم ہیں۔ مدرسہ طبیہ گیا کے بانی مبانی آپ ہی ہیں۔ آپ کی توجہ عموماً امرا اور غربا پر یکساں رہتی ہے۔ بڑے بڑے معرکے کے علاج آپ نے کئے ہیں۔ دور دور سے مریض علاج کے لئے اور طلبا تحصیل کے لئے آیا کرتے ہیں۔ آپ نہایت شفقت وہمدردی وتوجہ خاص سے علاج غربا کرتے ہیں۔ اور تعلیم دیتے

ہیں۔ ڈاکٹر آپ کی کامیابی کو دیکھ کر حیران ہو رہے ہیں ؛

# آپ کے مجرّبات

(۵۰۹) (ا) برائے رمد حار ؛

کافور خالص ۲ ماشہ۔ لودھ پٹھانی تولہ کوٹ چھان کر پوٹلی بنا لیں اور گلاب خالص میں بھگو کر بار بار آنکھوں کے گرداگرد ٹکور کیا کریں۔ دو چار قطرے آنکھوں میں بھی ڈال دیا کریں۔ تین چار ساعت میں شفا ہوگی ؛

(۵۱۰) (ب) برائے رمد بلغمی و ورم اجفان ؛

افیون خالص ماشہ۔ زعفران خالص ۱ ماشہ۔ رسوت زرد ۲ ماشہ۔ کسیس ۲ ماشہ۔ شب یمانی بریان ۲ ماشہ گل بابونہ ۳ ماشہ۔ قرنفل کلمدار ۳ ماشہ۔ زردچوب ۳ ماشہ پانی میں خوب گھس کر آنکھوں کے گرداگرد ضماد کریں ؛

(۵۱۱) (ج) برائے کثرت حلمث ؛

برگ گاؤزبان ۱۱ ثار جلا کر دونوں کف دست پر ملیں ؛

(۵۱۲) (د) برائے گل چشم ؛

طوطیائے سبز رتی۔ قرنفل نصف عدد عرق لیموں ۱ ماشہ میں حل کر کے گل چشم پر ایک قطرہ لگا دیں ؛

(۵۱۳) (ہ) برائے سوزاک ؛

برادہ شاخ مادہ گاؤ روئی پر رکھ کر اس کی بتی بنا لیں۔ روغن گاؤ میں جلا کر کاجل لیں۔ اور آنکھ میں ڈالیں ؛

# قاضی حکیم مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب

وطن . . . . . . . . . . ریاست چرکھاری ضلع ہمیرپور بندیلکھنڈ

ولدیت . . . . . . . . . . منشی قاضی محمد عبدالحمید صاحب

ولادت . . . . . . . . . . رجب ۱۲۹۶ھ مطابق جولائی ۱۸۷۹ء

آپ کے خاندان میں ایک مدت سے سلسلہ طبابت چلا آتا ہے۔ حتیٰ کہ اس وقت بھی آپ کے بزرگوں میں سے ریاست چرکھاری میں طبیب خاص ہیں۔ اور مختلف حصص ملک میں اچھے طبیب ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کے بزرگ سب قاضی گزرے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت صدیق رضی اللہ عنہ سے براہ راست ملتا ہے۔ آپ اس وقت ریاست مذکور میں منشی سرکار ہونے کے علاوہ جامع مسجد کے مفتی۔ واعظ۔ امام اور خطیب ہیں۔

آپ نے عربی درسیات کی تحصیل کے علاوہ طب کی چھوٹی سے چھوٹی درسی کتب سے شروع کر کے بڑی بڑی کتب کو مختلف اطباء سے مختلف جگہوں میں مثلاً چرکھاری۔ کانپور اور لکھنؤ وغیرہ میں سبقاً پڑھے۔ اور بعض بعض اہم کتب کو مکرر سہ کرر مختلف اطباء سے طب میں آپ کو حسب ذیل بزرگ اطباء سے فخر تلمذ حاصل ہے۔ حکیم مولوی محمد حسین طبیب خاص ریاست چرکھاری۔ حکیم محمد حیات صاحب شاگرد حکیم محمد عبدالعزیز صاحب مرحوم دریابادی حکیم آغا حسین صاحب لکھنوی۔ اور حکیم حضرت حسین خاں صاحب خلف حکیم حضرت حاجی حسین رضا صاحب اور لکھنؤ کے مشہور اطبائے سابق سے سند تکمیل حاصل کی۔

تعلیم سے فراغت کے بعد ہندوستان کے اکثر حصص کی بغرض حصول ذخائر نباتات سیر کی اور بہت کچھ حاصل کیا۔

پھر اکثر اطباء کے مطب دیکھے خصوصاً حکیم محمد عبدالغفور صاحب شاگرد جناب حکیم حافظ عبدالولی صاحب لکھنوی حکیم مولوی حسین رضا صاحب وغیرہ کچھ عرصہ کانپور میں اور کچھ عرصہ لکھنؤ میں

مطب بھی کیا ٭

آپ کی تالیفات میں ... چھبیس ستائیس رسایل ہیں۔ جن میں سے بعض کے نام حسب ذیل ہیں:-

قرابادین کبیر رحمانی۔ ایضاً صغیر رحمانی۔ اکسیر بابہ۔ کتاب الاشفاع بالعین ونقوی علی الاحلم۔ عمدۃ القانون فی علاج الطاعون ٭

آپ کی کتابیں بہت سے سابق اطبا کے مجربات پر محتوی ہیں۔ اور مندرجہ ذیل اطبا کے نسخہ جات مجربہ ان کتب میں مذکور ہیں ٭

حکیم آغا حسین صاحب لکھنوی۔ حکیم سید امان علی صاحب (جو آپ کے بزرگوں میں سے گذرے ہیں) حکیم سید امام علیشاہ صاحب لاہوری۔ حکیم کاشی پرشاد صاحب جہاں آبادی حکیم محمد ابراہیم صاحب ابن حکیم محمد یعقوب صاحب لکھنوی۔ حکیم عبد العلی صاحب لکھنوی حکیم عبد الولی صاحب لکھنوی۔ حکیم عبد الحفیظ صاحب لکھنوی ٭

خواص ہدہد۔ مدار۔ لگر دندہ۔ تھوہر۔ برگد۔ ستیاناسی۔ ریٹھہ وغیرہ پر علیحدہ علیحدہ رسایل بھی تحریر کئے ہیں ٭

# آپ کے مجربات

(۵۱۴) (ا) حب شفا کا مشہور نسخہ ٭

ص۔ تخم جوز ماثل ۳ تولہ۔ ریوند چینی ۲ تولہ۔ سونٹھ تولہ کو باریک کرکے پانی سے گوندھیں۔ اور شہد ۲ تولہ ملاکر حبوب نخودی بنالیں۔ اگرچہ مشہور نسخہ ہے۔ مگر خصوصاً سرفہ بارد و ضیق النفس بارد میں اس کے مقابلے میں کوئی چیز نہیں۔ چنانچہ مجھے بچپن میں ضیق النفس کا عارضہ تھا سیکڑوں یونانی۔ ڈاکٹری علاج سے صحت نہ ہوئی۔ مگر صرف اس کی مدد سے ہمیشہ کے لئے صحت یاب ہو گیا اور سیکڑوں ایسے مریض اس سے صحتیاب ہوئے ٭

(۵۱۵) (ب) لعوق برائے نزلہ و سعال حار ٭

میرے جد امجد حکیم حسن رضا صاحب ملیح آبادی کا مجرب ہے۔ اور اکسیر اور میرے خاندان کا معمول ہے۔ سریع الاثر ہے۔ نہ اس میں قبض ہے اور نہ یبوست ہے۔

کتیرا صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ایک تولہ نبات سفید پاؤ سیر عالمگیری۔ عرق بید مشک نیم سیر مصری کو عرق میں مقوم کریں اور ادویہ کوٹ کر ملا لیں اور لعوق بنا لیں۔ یہ نسخہ دو سو سال سے برابر مستعمل ہے۔

## (۵۱۶) (ج) جوارش مقوی باہ

تخم جمود۔ تخم گاجر۔ تخم شبت (سویہ) ہر ایک ۱ تولہ۔ لونگ۔ مصطگی رومی۔ عود ہندی ہر ایک ایک درم سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ تک۔ اکثر مایوس مریض اس سے کامیاب اور ازالۂ بکارت پر قادر ہوئے۔

(۵۱۷) (د) **برائے داد۔ گوا پوڈر۔** جو انگریزی دوا فروشوں سے ملتی ہے۔ بے حد مفید ہے صحت کے بعد بھی اسے چند روز استعمال کرتے ہیں۔ ہمیشہ کے لئے صحت ہو جاتی ہے۔ مگر محتاط رہیں کہ بہت جگہ پر نہ لگے۔ ورنہ بخار ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اور اس کے لگانے پر عضو ماؤف کو ننگا رکھیں ورنہ کپڑوں پر نشان پڑ جاتے ہیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد عضو کو صابن سے دھو دیں۔ اور اس کا طریق استعمال یہ ہے۔ کہ مقام ماؤف کو اول پانی سے تر کریں۔ اوپر سفوف مل دیں۔ وہ دوا سفوف کی صورت میں ہی ہوتی ہے۔

## (۵۱۸) (ہ) برائے ضیق النفس حار

اسبغول مسلم ایک کف دست کے برابر روزانہ دو وقت پانی سے پھانک لیا کریں۔ تین چار ماہ متواتر جاری رکھنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ اور اگر سال بھر تک استعمال کرتے رہیں۔ تو ہمیشہ کے لئے خدشہ جاتا رہتا ہے۔ عجیب دوا ہے۔

---

# حکیم عزیز اللہ خاں صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . حکیم بہاؤالدین خاں صاحب

پیدائش . . . . . . . . . شعبان ۱۲۷۵ھ

اصل وطن . . . . . . . . . ارکاٹ (مدراس پریزیڈنسی)

آپ ایک کہنہ سال باعلم طبیب ہیں۔ آپ کے خاندان میں مدت دراز سے علم طب کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ اور ہمیشہ سے آپ کے آباواجداد کا ذریعہ معاش اور باعث عزت یہی پیشہ رہا ہے ؛

آپ کے والد حکیم بہاؤالدین خاں صاحب۔ دادا حکیم محمد حسین خاں اور جد اعلےٰ حکیم عمر خطاب صاحب ہیں۔ اس طرف مشاہیر اطبار سے گذرے ہیں ؛

ابتدائے عمر میں ہی آپ حیدرآباد دکن اپنے بڑے بھائی حکیم محمد عبدالعزیز خاں صاحب (طبیب خاص ایوان شاہی اعلیٰ حضرت حضور ہز ہائینس میر محبوب علی خاں صاحب۔ نظام الملک۔ آصف جاہ بہادر سادس والئے دکن مرحوم و مغفور) کے پاس چلے آئے جو ہمعصروں میں ایک قابل اور مشاق تسلیم کئے جاتے تھے۔ اور مدرسۃ العلوم حیدرآباد دکن میں داخل ہوکر علوم مشرقیہ کی تکمیل تعلیم حاصل کی۔ اور اپنے بڑے بھائی سے طب کی تمام درسی کتابوں کو سبقاً پڑھا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ پانچ برس تک مشاہیر کے مطب میں بیٹھے اور عملی تجربہ حاصل کیا ؛

سن ۱۳۰۱ھ سے آپ حیدرآباد دکن میں مطب کر رہے ہیں۔ اور لے شفاخانہ عزیزیہ کی صورت دیگر لوگوں کو علمی فائدے سے مالامال کر رہے ہیں ؛

آپ کی تصانیف میں سے کسی کتاب کا پتہ نہیں چلا۔ شاید کوئی نہیں۔ جو ایک قابل افسوس امر ہے ؛

# آپ کے مجربات

(۵۱۹) (ا) برائے تبثور قرنیہ ؛

جو کہ مرض جدری میں ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بہت مفید ہے ؛

شبنم جو کہ دھان کے پودے پر جمی ہوئی ہو علی الصباح دو قطرے آنکھ میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالے دس پندرہ روز کے عرصے میں بالکل فائدہ ہو جائیگا۔ بشرطیکہ پردہ ملتحمہ بھٹا ہوا نہ ہو ؛

(۵۲۰) (ب) دافع صرع ؛

مندرجہ ذیل نسخہ واسطے صرع کے بہت مفید ہے۔ بارہا میرے تجربہ میں آیا ہے۔ جس کو بے نظیر پاتا ہوں۔ بعد تنقیہ کے دیا جاتا ہے ؛

خون خرگوش خشک شدہ ۳ ماشہ۔ بٹیری کوے کا خون ۳ ماشہ۔ ادرک ۳ ماشہ۔ بیخ بھلی ۳ ماشہ۔ لچھن ۳ ماشہ۔ برگ سداب ۳ ماشہ۔ بچ ۶ ماشہ۔ گائے زہرہ یعنے (حجر البقر) ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ باریک پیس کر بمقدار نخود گولیاں تیار کر کے صبح شام ایک ایک گولی تازہ پانی سے سات روز حسب صراحت ذیل کھلائیں۔ غذا میں شوربا و روٹی۔ اگر روٹی کی عادت ہو یا شوربا خشکہ۔ بلا ترشی اگر پہلے مہینہ میں مرض دفع نہ ہو۔ تو دوسرے اور تیسرے مہینے میں بھی اسی طرح کھلائیں۔ چھ مہینے اشیاء ذیل کا پرہیز ہے۔ ترائی۔ گھیا ترائی۔ امرود پیوسی۔ جامون۔ ناریل۔ مرغ۔ دہی۔ ککڑی۔ مسکرات جیسے سیندھی شراب وغیرہ سے بھی احتیاط رہنی چاہیئے ؛

(۵۲۱) (ج) تریاق۔ یہ نسخہ صدہا مریضوں پر آزمایا گیا ہے۔ بہت لوگوں نے اس دوا کی بدولت سرد امراض سے شفا پائی ہے۔ کھانسی اور بلغمی بخاروں میں بھی میرے مطب میں اسی کا عملدرآمد ہے۔ بلا کسی مضرت کے اس سے نفع ہوتا ہے۔ اکثر اس کو حفظ ماتقدم کے لحاظ سے موسم سرما میں کھلایا کرتے ہیں۔ اور یہ تریاق سموم بھی ہے ؛

بچھناک سیاہ ۲ تولہ۔ لونگ ۲ تولہ۔ پپلیاں ۲ تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ۔ پارہ ۲ تولہ۔ کتھ ۲ تولہ شہد خالص نسخہ تار ؛

بچھناگ کو برگ چولائی میں جس کو چڑیمی کی بھاجی بھی کہتے ہیں۔ خوب پکائیں۔ تاکہ بچھناگ گل جائے اور اس میں سے بچھناگ کو نکال کر ورق تراش لیں۔ اور سایہ میں خشک کرکے دوسرے اجزا کے ہمراہ سفوف کرلیں۔ گندھک کو ایک کوری ہانڈی میں آگ پر گلالیں۔ جب گندھک گل جائے۔ تو پارہ اس میں چھوڑ دیں جس سے یہ ہر دو ایک جسم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد سفوف تیار شدہ کو شہد میں ملا کر اس گندھک اور پارہ پر ڈال دیں۔ اور تھوڑی دیر تک آگ پر پکاویں۔ پکتے وقت دوا کو درخت مرچ سرخ کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ قوام ہو جائے۔ بعد سرد ہونے کے دوا تیار شدہ کو اس طرح نکالیں کہ پارہ اور گندھک دوا میں نہ آنے پائے۔ پارہ اور گندھک جو ہانڈی میں مثل ٹکیہ کے ایک جسم رہتے ہیں نکال لیں اور پھینک دیں۔ دوا تیار شدہ کو دو رتی سے چار رتی تک حسب مزاج مریض صبح اور شام چٹایا کریں ترشی سے احتیاط رکھی جائے ؎

واضح ہو کہ اس دوا سے نہ منہ آئیگا۔ اور نہ پارے کا کچھ اثر ہوگا۔ کھانسی اور بلغمی بخاروں میں ایک رتی سے دو رتی صبح اور شام دی جا سکتی ہے۔ بعض اوقات بچھو کے دفع زہر کے لئے دیا گیا۔ فائدہ ہوا ہے ؎

(۵۲۲) (ج) برائے سرسام کودکان۔ بچوں کو ایک قسم کا ورم جو تالو پر ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض اس قسم سے جدا ہے۔ جس سے تالو دب جاتی ہے۔ اور اس کے حسب ذیل علامات ہیں خفیف بخار کا آنا۔ تالو کا پھول جانا اور غموض کا ہونا جس کو جھاپنی بھی کہتے ہیں۔ اکثر بچے اس مرض کے زیر علاج رہے ہیں۔ اور مندرجہ ذیل ادویات سے فایدہ مرتب ہوا ہے ؎

دوالمسک معتدل دو سال کے بچے کے لیے نصف ماشہ صبح اور شام چٹائیں۔ اور ان ادویات سے تالو پر تکمید کریں ؎

اکلیل الملک ۶ ماشہ۔ پوست خشخاش ۳ ماشہ۔ گل ٹیسو ۶ ماشہ۔ ابہ سنگھا ۳ ماشہ۔ املتاس مع پوست ۶ ماشہ۔ اجموہ ۶ ماشہ۔ پیاز سپید ۲ عدد سب کو کوٹ کر اس کے دو حصے کریں۔ اور چھلواری کے پتوں میں رکھ کر دو پوٹلیاں بنالیں۔ اور توے پر روغن گاؤ میں ایک ایک پوٹلی گرم کرکے تکمید کریں (روزانہ دو مرتبہ)

(۵۲۳) (د) برائے قولنج ؎

قولنج کے سب اقسام میں سوائے قولنج ورمی کے بہت مفید ہے۔
شہد کا چھال (یعنی چھتہ شہد کا) باریک پیس کر مونگ برابر گولیاں بنالیں۔ صبح اور شام ایک ایک گولی سرد پانی سے اگر درد زیادہ ہو تو دو گولیاں دی جاسکتی ہیں۔ پرہیز اشیار بادانگیز سے ضروری ہے۔

**(۵۲۴) (ہ) برائے استسقاء لحمی و یرقان اصفر۔** سوائے ان قسموں کے یرقان کے جن کا علاج بتایا گیا ہے۔ باقی سب اقسام میں مفید ہے۔
پوست درخت پدمان ۴ تولہ (جس کو میاں جہانب یعنی زیب بزرگ کہتے ہیں) کوٹ کر پندرہ تولہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر ۵ تولہ چکہ دہی شریک کر کے پلائیں۔ اور تھوڑے حصے کے بعد غذا کے ساتھ چکہ دہی کھلائیں۔ دوپہر اور شام کو جو چاہے کھلائیں۔ پرہیز صرف یہ ہے۔ کہ کسی قسم کی مرچ کا استعمال نہ ہو سات روز کے استعمال سے اکثر مریضوں نے شفا پائی ہے۔ آٹھویں روز سرخ مرچ بھون کر دیں۔ دو تین روز تک تھوڑی تھوڑی مرچ بڑھائی جائے۔ یہاں تک کہ اپنی اصلی عادت پر آجائے۔

**(۵۲۵) (و) برائے استحاضہ۔** بہت سے مریضوں کو دیا ہے۔ مجرب ہے۔
کیلے کے خشک پتے جلا کر کسی برتن میں ڈھانک دیں (ورنہ راکھ ہو جائیگی) اور باریک سفوف کر کے چھان لیں۔ ایک ایک ماشہ صبح اور شام ایک تولہ بالائی میں ملا کر کھلائیں۔ اگر تین روز میں فائدہ نہ ہو۔ تو چکہ دہی میں ملا کر کھلائیں۔

**(۵۲۶) (ز) برائے احتباس الطمث۔** جن عورتوں کو قبل ایام کے پیٹ میں درد ہوا کرتا ہے ان کے لئے مفید ہے۔
برگ گوڑتیب ۲ تولہ۔ کرنجوے کے پتے ۱ تولہ۔ پوتھی لہسن ۲ عدد۔ مرچ سیاہ ۱۰ دانہ کو کوٹ کر عرق نکال لیں۔ اور معمول کے ایک روز قبل سے شروع کرکے مسلسل تین روز پہلے دوسرے اور تیسرے مہینے پلایا کریں غذا بعد نصف ساعت کے دیویں (شوربا خشکہ) ترشی سے احتیاط رکھنی چاہیے۔

**(۵۲۷) (ح) روغن جمرہ۔** آتشک اور شورا اور قروح خبیثہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ اکثر مریض مایوس العلاج کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ مجھے اس پر دعویٰ ہے۔ کہ ایسے امراض میں بغیر رسانی درستی ادویات کے دوسری ادویا نسخہ اس کے مقابل کی نہیں۔
عرق اندرائن پختہ تازہ ۲ تولہ (جس سے تخم دور کیا گیا ہو) عرق بھانگرہ سفید آدھ سیر عرق پوست درخت بھانگرہ

سفید پاؤ سیر۔ عرق پیاز سفید پاؤ سیر۔ زیرہ سفید کوفتہ۔ روغن ارنڈ خالص آدھ سیر کو ظرف مسی قلعی دار میں گرم کرلیں۔ یہانتک کہ عرق جذب اور روغن باقی رہ جائے۔ چھان لیں اور ہر روز صبح ایک سے دو ماشہ تک استعمال کرائیں۔ نیز اس پر تھوڑا گرم پانی پلائیں۔ دو تین ساعت کے عرصے میں دست کھل کر آجائینگے جب اجابت ہو جائے۔ تو مریض کھچڑی کھائے۔ اور شام کو شوربا خشکہ بغیر ترشی کے روٹی اور گوشت سے احتیاط ضروری ہے۔ پھر ایک روز کا وقفہ دیکر دوسرے روز اسی طرح پلائیں۔ اگر اس مقدار سے اجابت نہ ہو۔ تو ۳ ماشہ سے بھی زیادہ دیں۔ اگر مرض بہت شدید اور مریض قوی المزاج ہو۔ تو چار روز متواتر پلائیں

(۵۲۸) (ط) برائے برص اسود بہت مفید ہے۔ نیز برص سپید کو بھی مفید ہے +

شاہترہ ۲ تولہ۔ چرائتہ ۲ تولہ۔ سر پھوکہ ۲ تولہ۔ دھماہا ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ آملہ مقشر ۲ تولہ۔ منڈی ۲ تولہ۔ برگ منڈی ۲ تولہ۔ زیرہ کرمانی ۲ تولہ۔ برادہ صندل سپید ۲ تولہ۔ برادہ آبنوس ۲ تولہ۔ برادہ صندل سرخ ۲ تولہ۔ عناب ولایتی ۲۴ عدد۔ پوست بھنگرہ سپیدہ ۵ تولہ۔ پوست نیب ۵ تولہ۔ پوست گوڑنیب ۵ تولہ۔ گل بیل تازہ ۵ تولہ۔ میتھی ۲ تولہ کشنیز خشک ۲ تولہ۔ تخم بابری ۲ تولہ ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر بائیس حصے کریں پھر روز ایک حصہ پاؤ سیر پانی میں رات کے وقت تر کرکے صبح جوش دیکر چھان کے پلائیں۔ گرمیوں کے دو مہینے میں پلایا جائے۔ پرہیز خصوصاً دودھ دہی کا اور ان اشیا کا جو کہ مولد سودا ہیں۔ ملحوظ رکھا جائے +

(۵۲۹) (ی) برائے داء الثعلب۔ جس سے داڑہی۔ مونچھ وغیرہ کے بال گرجاتے ہیں مینڈھے سیاہ بال کسی جوان کے سکے جلا کر کسی ظرف سے فوراً ڈھانک دیں۔ تاکہ بال خاک ہو جائیں۔ ورنہ راکھ ہو جائیں گے۔ اور اس کو روغن کنجد میں ملاکر ہر روز مقام مرض کو استرے سے صاف کرکے لگایا کریں دو تین ماہ کامل لگانے سے انشاء اللہ بال سابق نکل آئیں گے +

(۵۳۰) (ک) برائے ضیق النفس بلغمی +

کشتہ مرجان بہت مفید ہے۔ مرجان سینڈھ کے دودھ میں تین روز تر کرکے چوتھے روز اس کو گرم پانی سے صاف کریں۔ اور ایک کلیا میں رکھ کر کپڑ مٹی کرکے خانہ ساز تیس اوپلوں سے آگ میں

جلالیں جس کے بعد عمدہ اور سپید خاک ہو جائیگی۔ اس کی مقدار خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک ہے۔ مقدار مذکورہ مسکہ یعنی مکھن میں رکھ کر صبح و شام کھلاویں۔ غذا میں ترشی سے پرہیز مدنظر ہے انشاء اللہ تین چار روز کے عرصے میں فایدہ ہو جاویگا۔

(۵۳۱) (ل) برائے ذات الریہ اطفال۔ اس کو عوام ڈبہ کی بیماری کہتے ہیں جس کے سبب بچوں کی پسلیوں میں سانس کے بوقت گڑھا پڑتا ہے۔ بغیر بخار کے جو سردی سے ہوا کرتا ہے۔ اس میں نسخہ مندرجہ ذیل بہت مفید ہے۔ اور سردی کی کھانسی کو بہت نافع پڑتا ہے۔

کتے کی جیب کا پتا (ایک قسم کی سینڈھ تھوہر ہے۔ اور بہت موٹا ہوتا ہے۔ اور زبان سگ کے مشابہ ہے۔ ایک سال کی عمر کے لئے اس کا چھوٹا پتہ آگ پر رکھ کر تھوڑے عرصے کے بعد نکال کے ہتھیلی میں مل کر نچوڑلیں۔ تو دو چار قطرے پانی نکل آیگا۔ اس کو دودھ میں شریک کرکے مریض کو پلاویں۔ اگر بچہ دو تین سال کا ہو۔ تو بڑا پتا اسی طریق سے مل کر عرق نکال کر پلاویں۔ تین روز کے عرصے میں فایدہ ہو جائیگا۔

(۵۳۲) (م) برائے وجع المفاصل بلغمی۔

اکسیر کا حکم رکھتا ہے گو بادی النظر میں قابل وقعت نہیں۔ مگر میں نے بارہا آزمایا اور مفید پایا ہے۔

رسکپور ۱ ماشہ۔ برنج ایک ماشہ ہر دو کو باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ کیسا ہی درد کیوں نہ ہو۔ بالکل صحت ہو جائیگی۔ غذا میں شوربا روٹی یا شوربا خشکہ رکھیں اور اشیاء بادی سے صحت تک پرہیز رکھیں۔ اس دوا سے بعض کا منہ آجاتا ہے۔ اس کے لئے صرف برگ چنبیلی پانی میں جوش دے کر کلیاں کرنی مفید ہیں۔

(۵۳۳) (ن) برائے سوزاک۔ نیز زردی اور سیلان الرحم کے لئے بھی مفید ہے۔

رصاص قلعی (رانگا) ۱ تولہ ۶۔ ماشہ پگھلا کر چینی کے برتن میں ڈال کر شکل ورق کے کریں۔ بعدہ مقراض سے باریک ٹکڑے کریں۔ اجوائن نصف آثار ہلدی سائیدہ ماربنگ پاؤ آثار ان اشیاء کو کتھل کے ساتھ ٹاٹ میں رکھ کر شکل گولے کے باندھیں۔ اور تین سو خانہ ساز اوپلوں میں جلائیں ٹھنڈے سرد ہونے کے بعد نکال لیں۔ ہر ٹکڑا مرمرے کے شکل پھول جائیگا۔ اگر اس میں سنگین ٹکڑے نکل آئیں تو علیحدہ

کردیں۔ اور اس کو خام سمجھیں۔ اس کے بعد خوب ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ سفوف ایک رتی سے دو رتی تک حسب مزاج مسکہ ۱ تولہ ہر روز صبح و شام استعمال فرماویں۔ انشاء اللہ دو ہفتہ میں مرض دفع ہوگا۔ ترشی اور مرچ سے پرہیز کریں۔ تا صحت جماع سے پرہیز کریں۔

(۵۳۴) (س) حب جند۔ سردی کی کھانسی میں بچوں کے لئے مجرب اکسیر ہے۔ بڈھوں کے لئے بھی بکار آمد ہو سکتا ہے۔

صفتہ۔ صمغ عربی ۵ ماشہ۔ کتیرا ۵ ماشہ۔ رب السوس ۵ ماشہ۔ نشاستہ ۵ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ جند بیدستر ۳ ماشہ ان سب اشیاء کو باریک پیس کر پانی سے رائی برابر گولیاں بنائیں۔ ہر روز تین مرتبہ ایک ایک گولی دیں۔ اگر بچہ چار ماہ کا ہو۔ تو نصف گولی دیا کریں۔ جوانوں کے لئے دو سے تین گولی تک خوراک ہے۔

(۵۳۵) (ع) حب اڑوسہ۔ ہر قسم کی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے جو ابتدائی ہو۔ بہت مفید ہے۔ فلفل دراز۔ فلفل گرد۔ نمک سیاہ ہر ایک ۱ تولہ۔ برگ اڑوسہ جس کو اڈوسہ بھی کہتے ہیں ۱۰ تولہ (برگ تمباکو شریف کے مشابہ ہوتا ہے) سوائے برگ اروسہ کے تمام اجزا باریک پیس کر اروسہ کے پتہ میں رکھیں۔ آمیدہ گندم آدھ سیر گوندھ کر ایک بڑی ٹکیہ بنالیں۔ پتوں کو اس میں لپیٹ کر آدھ گھنٹہ تک گرم بھوبل میں رکھیں۔ بعدہ بھوبل سے نکال کر آٹا علیحدہ کر دیں پتے اور دوسرے اجزا کو باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ہر روز تین چار مرتبہ دو دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ اشیائے ترش سے پرہیز۔

(۵۳۶) (ف) حب ورم یہ گولیاں استسقائے لحمی اور یرقان کے لئے ازبس مفید ہیں۔

بینگن کا مغز ۲ تولہ (یعنے بیرونی پوست نکال کر اس کے بعد جو نرم مغز ہوتا ہے۔ اس کو چاقو سے چھیل لیں) شب یمانی ۲ تولہ۔ ہر دو کو خوب باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ہر روز تین مرتبہ ایک ایک گولی شربت بزوری معتدل ۲ تولہ یا عرق عنب الثعلب ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا میں تیل اور اشیاء بادی سے پرہیز رکھیں۔ یہ نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ فی صدی ۹۰ کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ حسب ضرورت ہفتہ عشرہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

(۵۳۷) (ص) حب بواسیر۔ بواسیر خونی اور بادی اور تشنج مقعد کے لئے مفید ہے۔ اس کے استعمال سے بواسیری مسّے بھی مرجھا جاتے ہیں۔

مقل ازرق ـ مغز تخم بکائن ـ مغز تخم بنولہ ـ رسوت ہر ایک دو دو تولہ ـ ان اشیاء کو باریک پیس کر عرق برگ بھنگرہ سیاہ میں بقدر نخود گولیاں بنائیں ـ ہر روز صبح و شام ایک ایک گولی یا دو دو گولیاں حسب مزاج مکھن ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں ـ مرچ اور گرم چیزوں سے پرہیز ✤

(۵۳۸)(ق) برائے دمہ ازبس مفید ہے ✤

گھیکوارہ سیر ـ نمک طعام آدھ سیر ـ فلفل دراز ۴ تولہ ـ اجوائن پاؤ آثار گھیکوار کے ٹکڑے کرکے کوری مٹی کی ہانڈی میں ڈال دیں ـ بعدہٗ ہانڈی کا منہ چینی اور آرد ماش سے خوب بند کردیں ـ کم از کم چار سو اپلے کی آگ پر رکھیں کہ خاک ہوجائے ـ ہانڈی سرد ہونے کے بعد اندرونی اشیا نکال کر خوب باریک پیس کر رکھ چھوڑیں ـ خوراک دو رتی سے نصف ماشہ تک سات روز استعمال کریں ـ ترشی اور شیرینی سے احتیاط رکھیں ـ حتی الامکان نمک کم ـ گھی زیادہ کھایا کریں ـ نفع زیادہ ہوگا ✤

(۵۳۸ الف)(ر) روغن مبارک ـ فالج ـ وجع المفاصل اور دوسرے سردی کے امراض میں اس کی مالش سے بہت آرام ملتا ہے ـ اور بے نظیر ہے ✤

عود کوڑیالہ ۱ آثار ـ دال ۱ آثار ـ لونگ ۳ تولہ ـ دارچینی ۳ تولہ ـ عاقرقرحا ۳ تولہ ـ جوزبویہ ۳ تولہ ـ لسبا ۳ تولہ ـ مال کنگنی ۵ تولہ ـ خس ۱۰ تولہ ـ ان سب چیزوں کا بطریق پتال جنتر روغن کھینچیں اور مقام درد پر لگایا کریں ✤

(۵۳۹)(ش) روغن رسکپور ـ یہ روغن آتشک اور قروح خبیثہ کے لئے بیحد نافع ہے ✤

رسکپور ـ قرنفل ـ فلفل سیاہ ـ کبابہ ـ جوزبوا ہر ایک تین تین ماشہ ـ مصری ۵ ماشہ ـ روغن بید انجیر پاؤ سیر سب اجزا کو باریک پیس کر روغن میں ملالیں ـ ہر روز چھ چھ ماشہ استعمال کریں ـ اور اس پر تھوڑا آب گرم پی لیں ـ دو تین گھنٹے میں دو تین دست صاف آجائیں گے ـ بعدہٗ غذا میں شوربا اور نرم خشکہ کھاویں ـ اسی طرح ہر تیسرے چوتھے روز استعمال میں لاویں ـ اور اگر قوی المزاج ہو ـ تو دو تین روز تک علی التواتر استعمال کرسکتے ہیں ✤

(۵۴۰)(ت) سفوف مفید اسہال تخمہ و ذرب المعدہ ـ قواق امتلائی اور آروغ بلغمی کے لئے ازبس نافع ہے ـ نسخہ حسب ذیل ہے ✤

زرنب ۱ تولہ ـ فلفل گرد ۱ تولہ ـ فلفل دراز ۱ تولہ ـ فلفل مویہ ۱ تولہ ـ الائچی ۱ تولہ ـ کپور کچری ۱ تولہ ـ صندل سفید

۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ زیرہ سفید اتولہ۔ خولنجان اتولہ۔ آملہ مقشر اتولہ۔ دارچینی نیم درم۔ ساذج ہندی ۲ تولہ۔ کباب چینی نیم تولہ۔ جوزبویہ ۳ ماشہ۔ شکر سفید۔ تار کوٹ پیس کر باریک سفوف بنالیں اور ہر روز تین مرتبہ دو ماشہ سے ۳ ماشہ تک استعمال کریں۔

(۵۴۱) (ث) سفوف پیچش اور پیچ کے لئے مفید ہے۔
زیرہ سفید۔ الائچی۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ پوست خشخاش۔ طباشیر۔ پوست بیرون پستہ۔ غنچہ گل سرخ تخم خرفہ تخم تمر ہندی۔ تخم انبہ۔ مغز بیل پھل۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ آملہ مقشر ہر ایک دو درم۔ افیون ایک درم پوست بیخ انجبار چار تولہ باریک سفوف کرکے چھان کر ہر روز تین مرتبہ ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک حسب موقع دیں۔ دو تین روز کے عرصہ میں نفع ہوگا۔

(۵۴۲) (خ) عرق حمی۔ یہ عرق سوائے تپ دق و سل کے تمام بخاروں میں میرا آزمودہ ہے۔
پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ گل نیلوفر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تخم خربزہ۔ تخم خیار۔ بادیان۔ غنچہ گل سرخ سعد کوفی۔ اصل السوس مقشر۔ تخم کاسنی۔ بیخ بادیان۔ گاؤزبان۔ اسطوخودوس۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ گل زوفہ۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ سنبل الطیب۔ خس۔ تخم خطمی۔ اشنہ۔ گوکھرو خرد۔ گوکھرو کلاں۔ تخم کرفس۔ بیخ کاسنی۔ بذر البنج ہر ایک تین تین تولہ۔ گلوئے نیم ۵ اتولہ۔ عناب ۲۱ دانہ۔ انجیر زرد ۱۰ دانہ۔ پندرہ سیر پانی میں عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ تولہ سے دس تولہ تک ہر روز تین مرتبہ۔

(۵۴۳) (ذ) روغن برص جذام اور امراض خبیثہ کے لئے مفید ہے۔
روغن بید انجیر ایک ثار۔ عرق برگ کاسنی۔ ثار۔ عرق پیاز سفید۔ ثار قرنفل نیم کوفتہ نیم درم۔ دارچینی نیم کوفتہ نیم درم۔ آب نارجیل خام اثار۔ اصل السوس نیم کوفتہ یک درم۔ الائچی نیم کوفتہ یک درم حلبہ نیم کوفتہ ۴ تولہ۔ زیرہ سفید نیم کوفتہ ۴ تولہ۔ مغز گھیکوار۔ ثار۔ عرق لیموں۔ ثار ان تمام ادویہ کو دیگچہ میں ڈال کر ایک مرتبہ اچھی طرح جوش دیں۔ بعدہٗ پندرہ روز تک گرم چولھے پر رکھ چھوڑیں تاکہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ صرف روغن رہے۔ اس کو چھان کر شیشے میں رکھیں۔ ہر روز ۲ ماشہ سے ۸ ماشہ تک روزانہ نہار منہ پلایا کریں۔ اس سے ایک اجابت صاف ہوا کریگی۔ اگر ضرورت ہو۔ تو اس سے زیادہ بھی پلا سکتے ہیں۔ مریض کمزور ہو۔ تو بفاصلہ دو دو یوم ایک مرتبہ پلایا کریں۔

(۵۴۴) (ز) جوارش عود ترش۔ برائے تقویت معدہ۔ قے صفراوی۔ اسہال صفراوی اور دفع غثیان

کے لئے بے نظیر ہے۔ اور لذیذ ترین جوارشات سے ہے ۔

گرد سماق ۳ درم۔ زرشک ۱۰ درم۔ مصطگی رومی ۳ درم۔ زعفران ۱۰ درم۔ آملہ مقشر ۵ درم۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ ۲ درم۔ پوست ترنج ۲ درم۔ شکر سفید یک اثار۔ عرق لیموی کاغذی۔ ۲ عدد۔ اولاً آملہ کو پانی میں جوش دے کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ بعدہٗ شکر میں عرق لیموں شریک کرکے گرم کریں زرشک بھی پانی میں تر کر کے اس کا عرق اس میں شریک کریں۔ زعفران بھی ملا کر قوام کر لیں۔ بعدہٗ باقی اجزا سفوف کر کے ملا لیں۔ خوراک ہر روز تین چار مرتبہ ۶-۶ ماشہ کھلاویں ۔

# ابوالحسین حکیم مولوی غلام اللہ صاحب

کنیت . . . . . . . . . . . . ابوالحسین

ولدیت . . . . . . . . . صاحبزادہ مولانا مولوی غلام رسول صاحب

وطن . . . . . . . . . . قصور۔ ضلع لاہور

سلسلہ نسب۔ مولوی غلام اللہ صاحب خلف صاحبزادہ مولوی غلام رسول صاحب خلف صاحبزادہ حضرت حافظ مولوی محمد داؤد صاحب ابن صاحبزادہ حضرت حافظ شیخ محمد صاحب ابن صاحبزادہ حضرت حافظ مولوی غلام مرتضٰے صاحب آپ اس پاک باطن اور صاحب فیض خاندان سے ہیں۔ جس کی پنجاب میں کیا ہندوستان بھر میں شہرت ہے۔ آپ کے بزرگوں کے مزار مرجع انام ہیں۔ اور قصور میں آپ کے بزرگوں سے فیض باطنی حاصل کرنے کے لئے لوگ دور دور سے آتے ہیں۔ سب سے پہلے آپکے بزرگوں میں حضرت حافظ غلام مرتضٰے صاحب افاغنہ کے ساتھ بطور اتالیقی و مرشدی ولایت سے ہندوستان میں تشریف لائے۔ اور قصور ضلع لاہور میں متمکن ہوئے۔ اور جب سے ہی آپ کا وطن قصور بن گیا۔ اگرچہ آپکے خاندان کے اکثر اراکین امرتسر میں بھی متمکن ہیں۔ اور بہت قدر و منزلت کی نظر سے دیکھے

جاتے ہیں ؛

آپ کی عمر اس وقت ساٹھ سال سے زیادہ ہوگی۔ مگر باوجود اس امر کے آپ بڑے باہمت بزرگ ہیں۔ قومی اور مذہبی مجالس میں آپ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ اپنے فیض باطن اور حسن تدبیر سے اور اپنے اثر سے اس قسم کی مجالس کو بہت سی امداد دیتے ہیں اور بالخصوص اپنے فرائض کی ادائگی میں آپ وہ جوش دکھاتے ہیں۔ جو نوجوانوں میں ان کی اپنی خواہش کے کاموں میں بھی نہیں پایا جاتا۔ انجمن حمایت اسلام لاہور۔ مدرسہ اسلامیہ قصور۔ مدرسہ عربیہ رحیمیہ کے محرکین وقائم کنندگان میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے ؛

آپ کی عمر ابھی تین سال کی ہی تھی۔ کہ آپ کے والد بزرگوار کا سایہ ہمیشہ کے لئے آپ کے سر سے اٹھ گیا۔ مگر آپ کے چچا صاحب نے جو امرتسر میں مقیم تھے۔ آپ کی تربیت کا خاطر خواہ انتظام کیا۔ اور جب آپ کی عمر آٹھ سال کی ہوئی۔ تو اپنے پاس امرتسر لے گئے۔ تو آپکی والدہ محترمہ نے آپ کی آیندہ بہتری کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ کی اس جدائی کو گوارا کیا فی الواقعہ جن بچوں کو خداوند کریم کسی درجہ پر پہنچانا چاہتا ہے۔ ان کے لئے سب سامان مہیا کر دیتا ہے ؛

آپ ایک لمبے عرصے تک امرتسر میں اپنے چچا صاحب مرحوم کے پاس رہے اور عربی فارسی کی درسیات سے فراغت پانے کے بعد ۱۸۸۲ء میں اورینٹل کالج لاہور درجہ مولوی فاضل میں داخل ہوگئے۔ وہاں کل تعلیم کا حصہ حاصل کی اور مولوی فیض الحسن صاحب مرحوم اور مولانا غلام قادر صاحب مرحوم کے فیض صحبت اور شاگردی سے مشرف ہوئے۔ افسوس ہے کہ سالانہ امتحان کے موقعہ پر آپ بیمار ہو گئے۔ اور شریک امتحان نہ ہو سکے۔ تاہم آپ کی علمی قابلیت بڑے بڑے مولوی فاضلوں سے اس وقت بھی اچھی ہے ؛

طب کا آپ کو شروع سے ہی شوق تھا۔ ابتدائی کتب طب کی تحصیل آپ نے اپنے چچا صاحب اور حکیم مولوی مطیع اللہ صاحب سے کی ہے۔ اورینٹل کالج سے نکل کر آپ کو بوجوہات ملازمت کی ضرورت ہوئی۔ چنانچہ آپ اکثر مدرسوں میں عربی فارسی اور دینیات کے پروفیسر رہے ہیں۔ اور آج کل چیفس کالج لاہور میں پروفیسر دینیات ہیں۔ شروع سے اخیر تک مطب کا اکثر شغل رہا ہے۔ اور بہت سے غریب لوگ آپ کی دعاؤں۔ دواؤں اور تعویذوں سے فیضیاب ہوتے

ہوتے رہے ہیں۔ آپ کو حضرت مولوی عبداللہ صاحب غزنوی سے بیعت ہے اور آج کل پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کی صحبت کو بہت پسند فرماتے ہیں۔ آپ کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ آپ کے اکثر مرید ہیں۔ آپ کا فیض باطنی برابر جاری ہے +

آپ باوجودیکہ اپنا اکثر حصہ یاد خدا اور وظائف میں گذارتے مگر بعضوں کو دیکھتے قومی اور مذہبی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ تاہم آپ بزرگوں اور صاحب باطن علماء کی ملاقات کو کبھی نہیں چھوڑتے اور صنعت کی طرف بھی آپ کا خیال ہے +

آپ ہردلعزیز ہیں۔ اپنی نام آوری نہیں چاہتے۔ آپ کی طبیعت سادگی پسند ہے علما و فقراء سے محبت رکھتے ہیں۔ اغنیا کی صحبت سے پرہیز تخلیہ پسند فرماتے ہیں۔ گلستان اور بوستان ہمیشہ زیر مطالعہ رہتے بیماری میں صدقہ کو ترجیح دیتے ہیں +

# آپ کے مجربات

## (۵۴۵) (ا) حبوب گھوڑ چڑھی +

جس کا نسخہ شرح رباعیات یوسفی میں بھی ہے۔ میرے استعمال میں بہت آتی ہیں۔ امراض ذیل میں میں نے ان کا تجربہ کیا ہے۔ صداع۔ بدہضمی ہر قسم۔ آشوب چشم۔ ہیضہ۔ سنگرہنی۔ بخار۔ قوت باہ۔ طلاء و اکلا۔ اگرچہ رباعیات میں تقریباً ستر امراض کیلئے بانوپان مختلف استعمال ان کا لکھا ہے۔ مگر میں عموماً بعد از طعام دو گھنٹہ بوقت شب سوتے وقت پانی سے کھلا دیتا ہوں طبیعت میں خلل ہو۔ تو دو گھنٹے کے بعد اپنا عمل کر کے معدے کو صاف کر دیتی ہیں بعض طبیعتوں میں قبض کر دیتی ہیں۔ مگر کچھ فکر نہ کرنا چاہئے۔ دوسرے دن کھچڑی مرغن کھلا کر دو تین گولیاں کھلانے سے طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان گولیوں سے جس قدر اسہال ہوں ضعف نہیں ہوتا۔ مقوی دماغ و مفتح سدہ و مجلی حواس ہیں۔ قولنج۔ دردگردہ۔ کھانسی۔ زکام وجع المفاصل وجع الصدر، ذات الجنب میں بھی میرا تجربہ ہو چکا ہے۔ بواسیر و طمث کے واسطے بھی مفید ہیں۔ اجزا اس کے یہ ہیں:۔

فر مصفی ۱ تولہ۔ املسا مصفی ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ۔ منشہ تیلیہ مدبر بہ شیر۔ چترہ ملد تولہ۔ بلیلہ تولہ۔ بلیلہ تولہ۔ آملہ

زنجبیل تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ بہمن سفید تولہ۔ بہمن سرخ تولہ۔ ریوند چینی تولہ۔ مغز جمال گوٹہ ۵ تولہ۔ ہر دو اوّل کو کچلی کر کے باقی ادویہ ملا کر بھنگرہ کے پانی میں بارہ پہر متواتر اچھی طرح حل کر کے حب بمقدار سیاہ بنا دیں +

(۵۴۶) (ب) جوب بندق ہندی +

بندق ہندی کے اوپر کا چھلکا سوم حصہ قند سیاہ میں ملا کر کوٹ کر حب بمقدار کوکن بیر و مرچ سیاہ بنا لے سخت طبیعت والے کو پہلی مقدار۔ نرم طبیعت کو دوسری مقدار کھلاوے۔ سوتے وقت معدے کے ہر قسم کے فساد کو دفع کرتا ہے۔ ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ قولنج اور ہیضہ کے لئے اکسیر مفید ہے بعض طبیعتوں میں مقی ہوتا ہے۔ ڈرنا نہیں چاہئے۔ مارگزیدہ انسان ہو یا حیوان بندق ہندی کوٹ کر زخم پر لگانا اور کھلانا نہایت فائدہ بخشتا ہے +

(۵۴۷) (ج) برائے بواسیر +

مغز ثمر درخت نیم تولہ۔ مغز تخم بکائن تولہ۔ رسوت ۵ تولہ۔ رسوت کو مولی کے پانی میں بھگو رکھے صباح مقطر لے کر ہر دو اوّل کو کوٹ کر بمقدار کنار دشتی خورد حب بنا دے۔ ایک صبح ایک شام استعمال کرے۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے +

(۵۴۸) (د) برائے آتشک +

مرداسنگ ۱ ماشہ گوشت میں پکا دے خوب روغن اور مصالح ڈال کر مریض رات کو اس گوشت کے سوائے اور کچھ غذا نہ کھاوے۔ مریض کو رات بھر سونے نہ دیں اور زیادہ پانی نہ پیوے۔ صبح کو ایک اسہال بافراغت ہوگا۔ زخم خشک ہو جائیں گے۔ رات بھر میں فائدہ ہوتا ہے +

(۵۴۹) (ھ) مقوی دماغ و باہ +

مغز پنبہ دانہ تولہ۔ گندم تولہ۔ خشخاش تولہ۔ مغز بادام تولہ۔ نارجیل تولہ۔ مغز کدو ۳ ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت اور بوقت عصر سب کا دودھ کھرل کر کے نکالیں۔ روغن زرد ۵ تولہ کو گرم کر کے لونگ سے داغ دے کر شیر گاؤ ۵ تولہ ملا کر حریرہ بنا لیں۔ ہر ماہ میں سات روز استعمال کریں نہایت مفید ہے +

(۵۵۰) (و) طلا مسبی +

جمالگوٹہ ۳ دانہ۔ مگس خانگی بے پر ۱۰ عدد۔ سیماب تولہ۔ بیر بہوٹی ۳ ماشہ سحق بلیغ کر کے شہد میں ملا کر طلا کریں۔ جب سوزش معلوم ہو تو اتار کر ان پر روغن زرد لگایا جائے۔ اگر چھالا ڈالنا مطلوب ہو تو تیسرے روز چھالے نکل آئیں گے۔ جماع اور استنجا سے پرہیز +

## (۵۵۱) (نز) گنگہ مسہل +

پترہ نقرہ بمقدار روپیہ تولہ۔ شنگرف رومی تولہ اول کو ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر اخگر پر خوب گرم کرے جب سرخ ہو نصف دوم یعنی شنگرف پیس کر دو دفعہ کر کے تمام پترہ پر ڈالے۔ جب وہ طرف سیاہ جیسی ہو جائے پترہ الٹا دے۔ جب دوسری طرف سرخ ہو۔ بقیہ نصف یعنی ۱۰ ماشہ شنگرف دو دفعہ کر کے ڈالے۔ پس پارہ اور وہ نقرہ روغن کنجد ۵ تولہ میں مٹی کے برتن میں اخگر پر نرم آنچ سے پکاوے روغن میں آنچ نہ لگے۔ ورنہ مفقود ہو جائیگا۔ کم از کم تین گھنٹہ کی نرم آنچ سے گرہ ہو جاتا ہے۔ اتار کر کپڑے میں چھان لے۔ جو پارہ گرہ نہ ہوا ہوگا۔ وہ نچوڑنے سے کپڑے کے باہر نکل آوے گا۔ جو کپڑے میں رہیگا۔ وہ گرہ ہو گیا۔ سرد پانی اور بیلوں اور دودھ آب دھتورہ میں پکانے سے عمدہ براق گنگہ خالص بن جاتا ہے۔ خواہ گلاس بنوالے۔ دودھ معدہ میں اس سے نہیں پھٹتا۔ ممسک بھی ہے۔ اگر اس گرہ کو روغن بھلاوہ میں پکالے اور نشست جانتا ہو۔ تو قمر خالص اور نہایت اعلیٰ درجے کی بن جاتی ہے +

# عملیات

برائے تسخیر +

سقانی الحب کاسات الوصال نقلت لخمرتی نحوی تعال

زکوٰۃ سوا لاکھ بہ ترک جمالی و جلالی۔ جب زکوٰۃ ادا کرلے۔ ہزار بار روزانہ۔ بوقت معین بحضور قلب و تصور کامل جس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے پڑھنے کے وقت اس کا تصور رکھے۔ اگر عامل ہو جائیگا۔ تو جس کے سامنے پڑھ کر پھونکے یا پڑھتا جاوے اور مصافحہ کرے۔ تابع ہو جائے۔ حب اور تسخیر میں تصور کی مشق ضروری ہے۔ درود شریف کثرت سے پڑھنے والے کو تصور کرنا ہی کافی ہے۔ جس کام کے لئے کرے عجب بقا طبیعی کشش درود شریف کا ورد اور اس کے ساتھ تصور میں ہے +

کشایش رزق یا مغنی گیارہ سو گیارہ بار ہر روز وقت معین کر کے پڑھنا چاہیے ⁂

ایضاً سورہ الم نشرح آخر تک بعد نماز مغرب اول آخر درود شریف ایک سو بار بلا ناغہ پڑھے ⁂

برائے حل جمیع مشکلات۔ ہر نماز کے بعد حروف تہجی یعنی الف سے ی تک ۳ بار ہمیشہ پڑھے ⁂

برائے انجاح حاجت۔ خواہ کیسی ہی مشکل ہو۔ جس کے لئے پڑھا جائے۔ الغرض چاہے وہ بادشاہ یا حاکم ہے یا وزیر ہو جاتا ہے۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۱۹۰۰۰۰ انیس لاکھ بار پڑھے ⁂

# حکیم مولوی سیّد مظہر حسن صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . . میر سید علی صاحب مرحوم

پیدایش . . . . . . . . . . . . ۱۲۸۴ھ

۱۲۸۴ہجری میں (روز عید الضحیٰ) اپنی ننہال میں بمقام فتح پور میر قمرالدین حسین صاحب نانا کے مکان میں پیدا ہوئے (آپ کے نانا سر برآوردہ اور ممتاز تھے۔ دسترخوان آپ کا وسیع رہتا۔ ہر غریب کی مدد کرنا آپ کا فرض تھا۔ حکام میں ممتاز رہنے سے اکثر غربا کی جائدادیں ان کے اصلی مالک کو واپس دلائیں) حکیم صاحب کے بزرگوں نے پانچویں برس بسم اللہ مکتبی کی رسم ادا کی۔ اس صغیر سنی میں چونکہ ذہانت خداداد تھی۔ لہٰذا استادوں کا طبعی میلان آپ کی طرف تھا۔ گیارھویں سال کل درسیات فارسی سے فارغ ہو کر پنج رقعہ ظہوری و رسایل طغرا تک دیکھ کر بزرگوں نے عربی کا سلسلہ شروع کرایا۔ کچھ عرصے تک گھر پر آپ پڑھتے رہے۔ مگر شوق طبعی علمی نے آپ کو رغبت دلائی۔ کہ کسی ایسے مقام پر تحصیل کرنا چاہیے جہاں معدن علم و ہنر ہو۔ اسی خیال سے آپ نے لکھنؤ کا قصد کیا۔ اعزا کو بوجہ صغر سنی خائف تھا۔ مگر آپ نے بتدلئے پندرھویں سال یعنی چودہ ربیع الثانی ۱۳۰۲ھ کو تنہا بلا اطلاع اعزا سفر کیا اور وہاں پہنچ کر اطلاع دی۔ لکھنؤ میں بوجہ شوق تحصیل علوم میں ایسے منہمک رہے کہ اپنے کھانے کپڑے کی بھی پروا نہ تھی۔ جو کچھ گھر سے ملتا۔ اس کو خرید کتب و مشاغل

علمی میں صرف فرمایا کرتے۔ وہاں عربی تعلیم کے سوا مدرسین فارسی کم ملتے ہیں۔ لہذا آپ کو طلاب شائقین نے گھیرا اور درس لینا شروع کیا۔ ضیق وقت سے مجبور تھے۔ تاہم اکثر طالب علم عربی و فارسی کے روزانہ درس لیتے۔ اور آپ بڑے بڑے جید طالبان علم سے جن کی مہارت منطق و فلسفہ و ریاضی و طب میں کامل ہوتی۔ اور محض ایک ہی علم پڑھتے تھے۔ مقابلہ فرماتے۔ اور استاد آپ کی ذہانت کی داد دیتے۔ حالانکہ آپ کو علاوہ مشاغل تدریس خود بھی مختلف علوم مثل فقہ۔ اصول فقہ۔ منطق۔ فلسفہ و طب نظری و عملی۔ علم کلام کا درس لینا ہوتا تھا۔ فضلاء و علما۔ آپ کے ذہن کی جودت سن کر خواہش فرماتے۔ کہ اگر ہمارے درس (اگرچہ بعد لینے وظیفہ کے ہو) آویں۔ تو ہم بدل منظور کرتے ہیں۔ مگر آپ نے یک در گیر و محکم گیر کے اقتضا سے کسی دوسرے صاحب کے یہاں جانا پسند نہ فرمایا ؞

جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اکیسویں سال ۹ ربیع الاول ۱۳۰۱ھ کو آپ نے سند طبابت خاندان حکیم محمد علی عرف حکیم بنا صاحب مرحوم و مغفور سے حاصل کی۔ جو خاندان حکیم معالج خانصاحب سے ہیں۔ اور لکھنؤ میں علم اور عمل کے اعتبار سے زمان شاہی میں ممتاز و سر آوردہ گذرے ہیں۔ اور کثیر التعداد شاگردان فاضل اطراف ہندوستان چھوڑ گئے ہیں اور ۲۸ اپریل روز جمعہ ۱۳۰۱ہجری کو آپ کو سند فضیلت ملی۔ اس وقت اولاد باقی ماندہ سے ایک دختر دو سالہ اور ایک صاحبزادہ ہے۔ جو ماشاء اللہ ایف۔ اے میں تعلیم پاتا ہے جس کا نام سید مظفر حسین سلمہٗ ہے ؞

آپ کے آباؤ اجداد بھی عالم گذرے ہیں۔ اور حضور شاہان دہلی سے معافی و فرامین حاصل کر چکے ہیں۔ جو اب تک آپ کے یہاں موجود ہیں ؞

آپ نے مختلف مقامات کی سیر قبل ورود بنارس بغرض تجربہ فرمائی۔ چنانچہ گیارہ ربیع الاول ۱۳۰۱ ہجری کو آپ جھانسی تشریف لے گئے۔ اور قریب ایک سال کے مقیم رہکر الہ آباد تشریف لائے۔ پھر تھوڑے تھوڑے زمانے کے واسطے مہوبہ و ہمیر پور و غازی پور اعظم گڈھ میں قیام پذیر ہے آخر بنارس میں آگئے۔ آپ کی فضیلت علمی سے متاثر ہوکر لوگوں نے پیشوا بنالیا مگر زمانہ ایسی حالت میں کب اطمینان دیتا ہے۔ لہذا آپنے اپنے

پیشہ طبابت کو جاری رکھا۔ چند ہی روز میں خدا نے قابل اطمینان صورت کر دی۔ شہر بنارس میں آپ تشریف فرما تھے۔ کہ آپ کا شہرہ حضور ہز ہائینس مہاراجہ صاحب نے استماع فرمایا۔ اور بطیب خاطر طلب فرما کے انیسویں اگست ۱۹۰۰ء کو اپنے دربار میں شرف ملازمت بخشا۔ اور خاص امپا اور محلات کا علاج متعلق فرمایا۔ اس وقت سے اکثر آپ کو اپنی قابلیت و محنت سے ترقی تنخواہ و انعام و خلعت حاصل ہوئے ÷

آپ کی تصنیفات سے ایک رسالہ زاد مظہریہ در بیان اشربہ و اغذیہ چھپ کر مدِ ناظرین ہو چکا ہے۔ بعض تجربات آپ کے ذیل میں درج ہیں ÷

# آپ کے مجرّبات

(۵۵۲) (الف) نسخہ نافع داد کہ بو نہیں ہے اور نہ کوئی رنگ ہے اور تکلیف نہیں دیتا ÷ پھٹکری بریان۔ سہاگہ بریان دونوں کو ہموزن لے کر پیس کر پانی کے ساتھ لگا دیں۔ اگر عرق لیموں میں حل کر کے لگا دیں۔ تو البتہ خفیف سی تکلیف ہوگی۔ مگر اکثر استعمال بغیر عرق لیمو ہے ÷

(۵۵۳) (ب) سفوف مغص (یعنی مروڑ) خواہ خون آوے یا نہ آوے ÷
ہلیلہ سیاہ خورد کو لے کر اس کو گھی سے چرب کریں۔ اور کڑھچہ آہنی پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب پھول جاویں تو اتار کر پیس کر ہمراہ شکر سرخ بقدر ۳ ماشہ یا کم و بیش حسب سن مریض دیں ÷

(۵۵۴) (ج) دوا برائے پیچش خصوصاً آخر وقت میں مفید پائی گئی۔ اگر بدرقہ مناسب بھی شریک کریں۔ تو اولے نہ ورنہ یہی ترکیب کافی ہے ÷
تخم ریحان ۳ ماشہ کو لے کر عمدہ گلاب ۶ تار میں خوب گلتی پکا کر روغن بادام ۲ ماشہ ملا کر کھلا دیں۔ اگر پیچش کہنہ ہو۔ تو بھانگ ۲ برابر رتی سے ۴ رتی تک بڑھا دیں۔ اگر مریض عادی نشہ ہے۔ تو مقدار بھانگ بڑھا سکتے ہیں۔ غذا میں پلاؤ یا پانی کا دیا جائے۔ بدقہ میں لعابات بزورات بریان دیں۔ مثل بہدانہ بریان۔ بیگری بریان زرد ورد بریان۔ تخم بارتنگ بریان۔ الائچی خورد۔ مصطگی وغیرہ وغیرہ ÷

(۵۵۵) (د) نہایت خوشبودار نسخہ مفید خارشت تر یعنی آبدار ÷

رال تولہ کو باریک پیس کر روغن چنبیلی ۶ تولہ میں حل کر کے پارہ خالص ۴ ماشہ۔ توتیائے بریاں ۳ ماشہ کو لیکر ملاکر ظرف چینی یا پھول میں رکھ کر گلاب نفیس یا عرق شاہترہ تھوڑا تھوڑا دے۔ کر کف مال کریں۔ جب پھین آجاوے تو لیپ کریں۔ اگر بعد تنقیہ استعمال ہوگا۔ تو اس کے علاوہ دوسری دوا کی حاجت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ چونکہ امراض سوداوی عسیر العلاج ہوتے ہیں۔ اس مرض کی ادویہ اکثر بدبو کی ہوتی ہیں۔ لہذا یہ نسخہ عجیب پایا گیا +

**(۵۵۶) (۷) نسخہ دافع شدت وحدت مرض آتشک** خصوصاً جبکہ مرض مذکور سے بخار کی کیفیت رہتی ہو۔ تمام زخم جسمانی کو جو آتشک سے ہوں۔ نفع دیتا ہے۔ بشرطیکہ مادہ کم ہو اور اگر زیادہ ہو۔ تو تنقیہ کے بغیر چارہ نہیں۔ اور بعد تنقیہ جملہ تراکیب سے انشاء اللہ مستغنی کر دیگا۔ نہ منہ آتا ہے نہ دست و قے ہوتے ہیں۔ بلکہ تسکین مادہ کی کر کے عوارض کو دور کرتا ہے۔ اکثر جبکہ فصل تنقیہ کی نہ ہوئی یا مریض نے مسہل کو مناسب نہ سمجھا۔ تو اس نسخہ نے اس کی جانبری کی +

روغن زرد جس قدر چاہیں لے کر اکیس مرتبہ پانی سے دھوئیں۔ بعدہٗ ظرف پھول میں رکھ کر نیب کے ڈنڈے سے جس میں پیسہ خالص تانبے کا نصب ہو۔ رگڑیں۔ جب رنگت گھی کی آسمانی ہوجاوے۔ تو شیشہ میں رکھ لیں۔ بقدر نخود بالائی میں رکھ کر کھاویں۔ پہلے دو دن ایک وقت۔ پھر دونوں وقت دیں۔ غذا میں روغن زرد بالائی دودھ اضافہ کریں +

# حکیم منشی شیخ محمد حسین صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . . مولوی منشی لطف علی صاحب
عمر . . . . . . . . . . . . قریباً ۸۰ سال
سکونت . . . . . . . . . . . ریاست چرکھاری (بوندھیل کھنڈ)

آپ حکیم سید امان علی صاحب کے داماد ہیں (حکیم سید عبدالرحیم صاحب کا تذکرہ دیکھیں جو اس سے پہلے گذر چکا ہے) آپ کے والد دربار چرکھاری کے خاص منشی تھے۔ جب حکیم شیخ محمد حسین صاحب کی شادی ہوئی۔ تو ہر وقت حکیم سید امان علی صاحب کے پاس رہنے لگے اور طریق علم سے طب کا شوق ظاہر کیا۔ جس پر حکیم صاحب نے پوری توجہ سے آپ کو تمام طب کی کتابیں پڑھائیں۔ اپنے سامنے علاج کراتے رہے۔ حتیٰ کہ اپنی زندگی میں سرکار چرکھاری کا علاج بھی انہیں سے کرایا۔ پیشتر آپ جناب مہاراجہ صاحب بہادر ریاست کے استاد مقرر ہوئے تھے۔ مگر بعد انتقال حکیم امان علی صاحب مرحوم کے آپ ریاست چرکھاری میں خاص طبیب ہوئے۔ دست شفا قدرت نے آپ کو خصوصیت سے بخشا ہے۔ اس لئے آپ کامیاب طبیب ہیں۔ مگر اب معمر ہونے کی وجہ سے پیری وصد عیب کے مصداق بنے ہوئے ہیں۔ اور اپنا مطب اپنے صاحبزادہ حکیم شیخ احمد حسین صاحب کے سپرد کر رکھا ہے۔ حکیم شیخ احمد حسین صاحب نے اپنے نانا حکیم سید امان علی صاحب مرحوم سے اولاً اور پھر اپنے والد سے طبی کتابیں پڑھی ہیں۔ اور انگریزی سے بھی واقفیت ہونے سے انگریزی کی بھی بعض طبی کتابیں دیکھی ہیں۔ دونوں طریق پر علاج کرتے ہیں۔

(افسوس ہے۔ حکیم محمد حسین صاحب کا ۱۶ جولائی ۱۹۱۱ء کو انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون)

# آپ کے مجربات

(۵۵۷) (ا) برائے استحاضہ ؛

پوست بیخ درخت ڈھاک ۲ سیر کو ۸ سیر آب خالص میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی رہے خوب مل کر چھان لیں۔ اور پھر اس میں سیر بھر چاول پکا کر خشک کریں اور باریک پیس لیں۔ پھر میوہ جات گھی شکر ملا کر چھٹانک چھٹانک بھر کے لڈو باندھ لیں۔ خوراک ایک لڈو ہر روز کھانے کو دیں۔ نہایت مجرب ہے ؛

(۵۵۸) (ب) برائے اسہال کہنہ وعسیر العلاج ؛

چار سیر دہی کو جوش دے کر گاڑھا کریں۔ تب سونٹھ ۱ تولہ۔ موچرس ۲ تولہ خوب باریک کر کے ملا دیں۔ پھر جوش دے کر گاڑھا کر کے گولیاں بقدر تین تین ماشہ باندھ لیں۔ خوراک ہر روز تین جوب صبح دوپہر شام کو دیں ؛

(۵۵۹) (ج) برائے رتوندی ودھند وڈھلکہ ورو ہر چشم اطفال ؛

پنبہ صاف بقدر ایک پونی عرق بھنگرہ میں تر و خشک کر کے اس میں اجوائن دیسی ۴ ماشہ لونگ ۱۰ عدد گجراتی پانچ عدد۔ کافور ۲ سرخ سفوف بنا کر روغن گاؤ میں تر کر کے جلاویں۔ جب سوختہ ہو جاوے۔ دانہ الائچی بقدر ۴ سرخ داخل کر کے سرمہ بنا لیں اور کام میں لاویں ؛

(۵۶۰) (د) برائے ہیضہ ؛

کریلہ۔ پیاز۔ پودینہ اور ادرک مساوی الوزن۔ پانی دو وزن ادویہ میں بھگو کر کے ادویہ سے ½ حصہ عرق کھینچ لیں۔ بوتل میں بھر رکھیں۔ خوراک ایک چھٹانک۔ مریض کو چند بار دینے سے آرام ہو جاتا ہے جس کو دیا اچھا ہو گیا ؛

(۵۶۱) (ہ) برائے پینس ؛

پیاز یک عدد۔ کافور ۳ ماشہ۔ برگ دونا مروا ایک تولہ پیاز کو درمیان میں سے خالی کر کے کافور اس میں رکھیں۔ اور آگ میں بھونیں۔ بعدہٗ خوب پیس کر عرق نکال لیں۔ اور دونا مروا کے پتے بھی پیس کر الگ عرق نکالیں۔ پھر دونو کو ملا کر ناک میں نیم گرم ٹپکاویں۔ چند روز میں فائدہ ہو گا ؛

# زبدۃ الحکما حکیم تاراچند صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . لالہ وزیر چند صاحب

سکونت . . . . . . . . . گجرات ۔ پنجاب

عمر . . . . . . . . . . . قریباً ۵۰ سال

آپ سوبتی خاندان سے ہیں۔ جو برٹش حکومت سے پہلے قریباً دو ہزار سال تک ہندوستان میں ملکی حیثیت سے بھی ایک معزز خاندان سمجھا جاتا تھا ؛

آپ چھ سال کی عمر میں سکول میں داخل ہوئے۔ اور ہائی سکول تک آپ نے تعلیم پائی ہے اس ابتدائی تعلیم میں آپ کو ایک ایسے مسلول کے دیکھنے کا اتفاق ہوا جس نے ایک دم قے میں بہت سا خون گرادیا۔ اور دیکھتے دیکھتے جان بحق تسلیم ہوا۔ اسی وقت سے آپ کے دل میں تحصیل طب کا شوق پیدا ہوا۔ اتفاق سے ان دنوں آپ کے سکول کے مدرس اول ایک دہلوی صاحب تھے۔ جو عربی و فارسی میں کامل مہارت رکھنے کے علاوہ طب سے واقف بھی تھے۔ آپ نے اُن سے فارغ اوقات میں طبی کتابیں دیکھنی شروع کیں سکول سے فراغت کے بعد آپ نے منشی فاضل حکیم خدا بخش صاحب سے باضابطہ طب کی تحصیل شروع کی۔ اور پانچ چھ سال تک آپ کے مطب میں رہے طب کی تکمیل کی مطب بھی دیکھا۔ اس کے ساتھ آپ کو فقیروں اور سنیاسیوں سے بھی ملنے جلنے کا شوق تھا۔ آپ ان سے ملتے ملاتے رہے۔ اور اکسیر صفت نسخہ جات کے کرشمے اور اثرات دیکھتے رہے۔ جس سے آپ کو آیورویدک کی تحصیل کا بھی شوق پیدا ہو گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ نے ایک پنڈت صاحب سے اولاً سنسکرت کی صرف۔ نحو اور کچھ ادب کی کتابیں دیکھیں پھر درسیات آیورویدک کو سبقاً پڑھا۔ اس اثنا میں یوگ ودیا کا شوق ہو گیا۔ اس میں بھی بعض کتابیں دیکھیں۔ غرض ۲۵ سال کی عمر میں آپ فارغ التحصیل ہو گئے۔ جب سے

اب تک کہ پچیس چھبیس سال کا عرصہ گذر گیا ہے۔ برابر کامیاب مطب کر رہے ہیں۔ گجرات میں آپ کا مطب مفید خلایق سمجھا جاتا ہے۔ اور ہر قسم کے لوگوں کو آپکی ذات نامو پہنچ رہا ہے۔ آپکے معمولہ نسخہ جات میں اکثر وہ اعمال ہیں جو سنیاسیوں اور جوگیوں کا عطیہ ہیں

۱۹۰۵ء میں آپ نے امریکہ کی ویسٹرن یونیورسٹی سے زبدۃ الحکما کی سند حاصل کی ہے۔ آجکل مہاراجہ صاحب بہادر والئے ریاست جموں وکشمیر نے نہایت معرکے علاجوں میں (از انجملہ جناب رائے صاحب دیوان امرناتھ صاحب سی۔ آئی۔ ای چیف منسٹر و مدار المہام و مختار جزو کل ریاست جموں وکشمیر کے علاج میں جو عرصہ دراز سے چند نہایت مشکل امراض میں مبتلا ہو کر لا علاج سمجھے جا چکے تھے) خاص کامیابی دیکھ کر اپنا خاص طبیب اور افسر دوائی خانہ ریاست جموں وکشمیر مقرر فرمایا ہے ؎

# آپکے مجربات

(۵۶۲) (۱) آسو برائے آتشک۔ جب تمام بدن پر مانند خشک دنبل کے آتشک پھوٹ کر نکل آوے۔ تو بعد مسہل کے پلانا چاہئے ؎

ھ۔ برادہ صندل۔ سفید یک پاؤ۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ منقے۔ برگ حنا۔ برگ نیم۔ پاپڑہ بلیلہ سیاہ۔ جو مقشر۔ مجیٹھ۔ عناب ولایتی۔ پوست کیکر۔ منڈھی بوٹی ہر ایک۔ نیم پاؤ۔ سب کو نیم کوفتہ کرکے کسی آب نارسیدہ خم کلاں میں ڈالدیں اور چودہ سیر پختہ پانی اس میں ڈال کر منہ بند کرکے آفتاب میں رکھیں اور ہر روز لکڑی سے تھوڑا ہلا دیا کریں۔ بیس یوم کے بعد اس میں چھ سیر پانی اور ملا دیں۔ پھر دواؤں کو ہاتھ سے خوب ملیں اور برتن کا منہ خوب بند کردیں۔ بعد دس یوم کے کپڑ چھان کریں۔ دوسرے دن دو چھٹانک۔ تیسرے دن تین اور چوتھے دن ایک پاؤ نوش کریں۔ یہی خوراک جاری رکھیں اور نہ بڑھا دیں بعض شخصوں کو چوتھے روز اس کے پینے سے دو تین قے اور دست آجاتے ہیں۔ . . . . . . . اور دو تین روز کے بعد خود بخود ہی بند ہو جاتے ہیں۔ پھر کبھی فتیان تک نہیں ہوتا۔ چالیس روز کے استعمال سے بدن بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ بلکہ سیاہ داغ بھی مٹ جاتے ہیں اور آتشک

کا نام ونشان نہیں رہتا غذا روٹی وروغن زرد۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز +

(۳-۵۶۳) (ب) حبوب کھانسی اور نزلہ کو نہایت مفید ہیں۔ اور جس کھانسی میں اطبار علاج کرکے عاجز آگئے ہوں۔ اور کھانستے کھانستے غذا قے ہو جاتی ہو ایسی حالت میں نہایت مجرب ہیں +

(ص) افیون۔ نشاستہ۔ گوند کیکر۔ رب السوس۔ مساوی نخود کے برابر یا کم وبیش گولیاں بنائیں عمر اور طاقت کا لحاظ کرکے صبح وشام کھلایا کریں +

(۵۶۴) (ج) حبوب امرت سنجیونی۔ ہیضہ کی اس ردی حالت میں جب کہ نبض ساقط ہو جاوے۔ اور بدن بالکل سرد ہو جائے ایسی حالت میں ان کے استعمال سے کئی جانیں بچگئی ہیں +

ص۔ باؤبڑنگ۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔ وچ۔ ترپھلا۔ گلو۔ عجلادہ۔ مٹھا تیلیا۔ سب اودیہ برابر کوٹ کرکے گائے نازاد کے پیشاب میں کئی روز تک کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ ادرک کے رس سے یا سونٹھ کے پانی میں گھس کر اس کے ساتھ گولیاں کھلادیں۔ مارگزیدہ کو تین گولی۔ ہیضہ والے کو دو دو گولی ایک ایک گھنٹے کے بعد۔ بدہضمی میں ایک گولی سنپات والے کو چار گولیاں دیں۔ صاحب ہیضہ کو پانچ چھ گولیوں میں صحت ہو جاوے گی۔ اور پیاس کے وقت موتھراں کا جوشاندہ تھوڑا تھوڑا پلاویں +

(۵۶۵) (د) حب برائے ضیق النفس کودکاں یعنی ڈبہ جس کو پسلی کی بیماری کہتے ہیں ہزارہا بچے اس سے بچ گئے ہیں +

ص۔ مصبرہ ماشہ۔ سوہاگہ بریاں ۵ ماشہ گوند ببول یعنی ککر ۵ ماشہ فلفل سیاہ ۵ ماشہ فلفل دراز ۵ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ نیلہ تھوتھا بریاں ۲ ماشہ کوٹ چھان کر ادویہ سے دوچند قند سیاہ ڈال کر بقدر کنگنی بیر گولیاں بنائیں اور شیر مادر میں ایک گولی صبح اور گولی شام کو دیا کریں۔ ایک دو گولی دینے سے ایک دو دست اور ایک دو قے ہو کر پیٹ وچھاتی صاف ہو جاویں گے +

(۵۶۶) (ہ) حبوب تپ ہر قسم۔ تپ کو دور کرنے میں از بس مفید وزود اثر ہیں مرفضل پر مجرب ہیں +

(ص) شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ایک حصہ مصبر فلفل دراز ہلیلہ سیاہ۔ عاقرقرحا گندھک آملہ سار کڑوے تیل میں صاف کی ہوئی۔ تخم حنظل (تازہ) ہر ایک چار حصے۔ پارہ اور گندھک کی کجلی میں دوسرے باریک شدہ اشیاء ملا کر تخم حنظل سے دو ہفتہ سحق کرکے حبوب نخودی بناویں۔ خوراک صبح شام ایک ایک گولی آب گلو سے +

**(۵۶۷) (ف) سفوف گوکھرو** - نہایت مقوی باہ و مصلب قضیب و مسک و سبھی نیز منغلظ و جریان منی و مذی کو مفید ہے ✤

ص - خار خسک یعنی گوکھرو صاف کردہ (تین بار در آب خار خسک خیس مدبر کرکے سایہ میں خشک کریں) ۱۰ چھٹانک - مغز تخم املی - موصلی دکھنی - ثعلب مصری - بھوسی اسپغول - گوند کتیرا - چھوارہ سوختہ در شیر خشت بڑ میں تر کرکے سایہ میں خشک کیا ہوا - تالمکھانہ ہر ایک ۵ تولہ - تج ۲ تولہ - مصری دیسی - سب ادویہ کے برابر سفوف بناویں - خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ مادہ گاؤ صبح و شام کھایا کریں - جماع - ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز - خیالات پاکیزہ رکھیں ✤

**(۵۶۸) (ن) لہسن یوگ ✤**

لہسن عمدہ کوٹا ہوا چار تولہ - ہینگ بریان - زیرہ سیاہ - نمک سفید - نمک سیاہ - فلفل دراز - مرچ سیاہ - سونٹھ ہر ایک سات ماشہ اور روغن ہر تولہ یعنی کسٹرائل چار تولہ - سب کو باریک کرکے روغن میں چرب کردیں - خوراک ۶ ماشے سے ۱ تولہ تک - طاقت و موسم دیکھ کر ایک ماہ تک کھلاویں - ریح کے تمام امراض میں از حد مفید ہے ✤

**(۵۶۹) (ح) ہری شنکر رس ✤**

ہڑتال ورقی ۲ تولہ - شنگرف رومی ۱ تولہ - ہر دو کو کھرل میں ڈال کر تین تولہ شیر مدار سے کھرل کریں بعد ازاں چھ تولہ شراب عمدہ میں کھرل کرکے قرص بنالیں اور سایہ میں خشک کریں اور ڈیڑھ سیر پختہ خاکستر چوب پلاس لے کر غربال یعنی چھلنی میں چھان لیں - اور اس میں شراب اس قدر ملائیں کہ خاکستر نم دار ہوجائے - پھر ایک کوزہ گلی میں جو خوب پختہ ہو - آدھی خاکستر نیچے ڈال کر اوپر اس کے عرق مذکور رکھ دیں - اور باقی آدھی خاکستر قرص کے اوپر رکھ کر کوزہ کو منہ تک پر کردیں اور دیگدان پر رکھ کر بیری یعنی کنار کی لکڑی نیچے جلاویں اور کوزے کے منہ پر یعنی راکھ کے اوپر چند دانہ گندم کے ڈال دیں اور نیچے نرم آگ جلاویں - جب دانہ بریان ہوجاویں - کوزے کو چولھے سے نیچے اتار کر سرد کرلیں - بعد سرد ہونے کے حب کو نکال کر پیس کر شیشی میں رکھ لیں - خوراک ایک رتی تباخہ میں ڈال کر تپ کہنہ میں کھلایا کریں - قوت باہ کے واسطے ایک رتی دودھ گاؤ سے کھلاویں - عورتوں کے پرسوت روگ میں جس میں ہذیان اور تپ بھی ہوتا ہے - برگ تلسی میں دیویں - آتشک میں برگ کنار میں کھلاویں - سنپات کی بیماری میں لونگ کے ساتھ

۔۔۔۔ دیں۔ درج مفاصل ہو جائے تو فلفل سے اور جریان منی میں برادہ صندل سفید سے کھلاویں۔ درد کمر اور جوڑوں کے درد میں سونٹھ کے ساتھ اور موت کے قریب تقویت حواس کے واسطے عرق گلاب میں حل کر کے ایک دورتی دیویں۔ باقی انوپان اپنی عقل سے تجویز کر لیں۔

(۵۷۰) (ط) مرتیونجے رس۔ موت کے قریب پہنچے ہوئے تپ کے مریض اس کے استعمال سے کامل صحت پا چکے ہیں۔ اس لئے اس کو مرتیونجے یعنی موت پر فتح پانے والا کہتے ہیں۔ ہزار بار کا مجرب اور ہمیشہ کا معمول ہے۔

ص۔ میٹھا تیلیا ا حصہ۔ مرچ سیاہ ا حصہ۔ فلفل دراز ا حصہ۔ آملہ سار گندھک شدہ کردہ ا حصہ۔ سہاگہ شگفتہ ا حصہ۔ شنگرف رومی شدہ کردہ دو حصہ۔

ترکیب۔ میٹھا تیلیا کو ٹکڑے کر کے پیشاب مادہ گاؤ میں ایک رات بھگو کر صبح نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں شنگرف کو آب جنبیری یا لیموں میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر ہر ایک دوائی ٹھیک ٹھیک وزن کر کے کھرل میں ڈال لیں۔ اور برگ پان کے پانی یا ادرک کے رس میں چار پہر کھرل کریں اور مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ چار گولیاں اس کی پوری خوراک ہیں۔ عورتوں اور کمزوروں کو دو گولیاں اور چھوٹے بچوں کو ایک گولی دیں۔ تمام اقسام کے تپ میں شہد سے گولیاں کھلاویں۔ ریح کے تپ میں جیرہ کے پانی سے دیں۔ ادرک کے پانی سے سخت سنپات کے تپ میں کھانے سے سنپات کو دور کرتا ہے لیموں یا جنبیری کے پانی سے اجیرن تپ میں اور زیرہ سفید و قند سیاہ سے پرانے یعنی دکھم تاپ میں دیویں چوبیس گھنٹہ میں دو دفعہ سے زیادہ دوائی نہ کھلاویں۔ بیمار کی طاقت دیکھ کر اس کی خوراک دیں۔ گائے کے دودھ سے عبارتی کے تپ میں جس کو موتی جھارا کہتے ہیں۔ از بس مفید ہے۔ جو حکیم اپنی شہرت چاہتا ہے۔ وہ ضرور ان گولیوں کو بنا کر استعمال میں لاوے۔

(۵۷۱) (ی) برائے سل مجرب خاص۔

شہد کشتہ سونا مکھی۔ بادبڑنگ۔ شدہ سلاجیت۔ کشتہ فولاد۔ روغن گاؤ۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک برابر لیکر کوٹ پیس کر کشتہ جات شامل کر کے پھر روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد میں ملاویں۔ خوراک ۶ رتی سے شروع کر کے بتدریج زیادہ کر کے ایک ماشہ تک پہنچاویں۔ صبح و شام ایک وقت تھوڑے سکہ گاؤ میں کھلایا کریں اور دوسرے وقت جوشاندہ ذیل سے دیا کریں۔

نیج بانسہ ۱ ماشہ گلو ۱ ماشہ۔ موریز منقی ۱۰ ماشہ۔ مصری دیسی ۲ تولہ چار پہر بھگو کر جوشاندہ بنا کر اوپر پلایا کریں +
ترکیب کشتہ سونا مکھی۔ عمدہ درجہ اول سونا مکھی لے کر باریک کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں۔ تین حصہ سونا مکھی اور ایک حصہ سیندھا نمک ہر دو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ اور اس میں بجو رہ یا جنبیری کا پانی ڈال کر لوہے کے ڈنڈے سے گھوٹیں۔ جب کڑاہی کا رنگ سرخ ہو جائے۔ آگ سے نیچے اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے تو کڑاہی سے نکال لیں اور حب القلت یعنی کلتھی کے جوشاندہ سے چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد کر کے دوائی مذکورہ بالا میں شامل کر لیں +
کشتہ فولاد کی ترکیب۔ عمدہ فولاد کے باریک پترے بنوا کر آگ میں تپا تپا کر سرخ کریں۔ اور ترپھلہ کے جوشاندہ کلتھی کے جوشاندہ۔ گائے کے پیشاب۔ گائے کے مٹھا یعنی جغرات روغن کنجد اور کانجی میں تین تین بار بجھا دیں بعد ازاں صاف کر کے ریتی سے ریت لیں۔ اس فولاد کا بارھواں حصہ شنگرف رومی لیکر ہر دو کو کوار گندل کے گودے میں چھ گھنٹہ متواتر کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح پھر نکال کر بارہواں حصہ شنگرف ڈال کر چھ گھنٹہ کھرل کر کے دو سکوروں میں بند کر کے گجپٹ میں آگ دیں۔ اسی طرح آگ دینے سے فولاد کا کشتہ عمدہ ہو جاتا ہے۔ جہاں چاہیں۔ کام میں لاویں +

**(۵۷۲) دک، معجون برائے اختناق الرحم۔** اس مرض کی یہ خاص دوا ہے۔ اس کے استعمال سے کامل صحت ہو جاتی ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔ مرگی کے دور کرنے میں بھی بے نظیر چیز ہے +

ص۔ مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ۔ مرجان قرمزی ۱ ماشہ۔ کہربائے شمعی ۱ ماشہ۔ درونج عقربی ۱ ماشہ ابریشم مقرض ۱ ماشہ۔ زرنبو ۱ ماشہ بہمن سرخ ۱ ماشہ بہمن سفید ۱ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ چھڑیلہ ۳ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ دار چینی ۳ ماشہ۔ جند بید ستر ۲ ماشہ۔ زعفران کشمیری ۱ ماشہ مصطگی رومی ۱ ماشہ۔ صندل سفید ۱ ماشہ۔ صندل سرخ ۱ ماشہ۔ طباشیر ۱ ماشہ۔ دھنیا خشک مقشر ۱ ماشہ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ کستوری خالص تبتی ۱/۲ ماشہ۔ مصری دیسی ۱۲ تولہ۔ شہد خالص ۲۰ تولہ بدستور معجون تیار کریں۔ اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان و گلاب دو مہینے کے بعد استعمال فرماویں +

(۵۷۳) دل آرا قوتی معتدل - بابل لبسروی دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ توحش و خفقان کو جڑ سے دور کرتی ہے۔ حواس کو صاف کرتی ہے۔ اور جگر کے سُدّے کھولتی ہے۔ تفریح قلب پیدا کرتی ہے۔ پرانے زکام و نزلہ اس کے استعمال سے دور ہوتے ہیں۔ عام کمزوری میں اس کا استعمال اکسیر ہے اور بے شمار اس کے فواید ہیں جو تجربہ سے ظاہر ہوں گے بارہا کا مجرب و ہمیشہ معمول ✣

طباشیر۔ گل سرخ۔ صندل سفید۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ تخم حماض۔ تخم کاسنی ہر ایک پونے دو تولہ کشنیز مقشر ساڑھے تین تولہ۔ گل نیلوفر ۱۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ پوست بلیلہ ساڑھے دس ماشہ۔ آملہ بشیر پروردہ ڈیڑھ تولہ۔ گرد سماق۔ صندل سرخ۔ گوکھرو صاف کردہ گل ارمنی۔ گل مختوم ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست اترج۔ گل گاؤزبان۔ گل بنفشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین۔ ریوند خطائی بسفایج فستقی۔ سقمونیا انگریزی ہر ایک پونے سات ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید جدوار اصل۔ تتقاقل۔ دارچینی۔ قاقلتین۔ مصطگی رومی کشتہ قلعی ہر ایک سات ماشہ۔ سنگ یشو۔ سنگ لاجورد مغسول کشتہ سنگ یشب۔ کہربا شمعی۔ مروارید ناسفتہ کشتہ بسد کشتہ مرجان۔ یاقوت رمانی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کچور۔ درونج عقربی۔ ابریشم مقرض ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ۔ زعفران کشمیری۔ کافور قیصوری۔ مشک تبتی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب پونے دو ماشہ۔ روغن بادام سات ماشہ۔ ورق طلا پونے دو ماشہ۔ ورق نقرہ سات ماشہ۔ عناب ولایتی چالیس دانہ۔ زرشک شیریں ۳ تولہ۔ گاؤزبان گیلانی۔ بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ۔ عرق بید مشک۔ نبات یعنی مصری ہر ایک ایک سیر۔ رب انار شیریں۔ رب انار ترش۔ رب سیب۔ رب بہی ہر ایک پاؤ

ترکیب۔ زرشک۔ عناب۔ گاؤزبان۔ بادرنجبویہ کو عرق گلاب و عرق بید مشک میں رات کو بھگوویں۔ صبح جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ عرقیات کا جل جاوے۔ صاف کرکے مصری اور ربوبات اس میں حل کرکے قوام شربت کا پکالیں اور ہلیلہ جات کو روغن بادام میں چرب کرلیں۔ اور ہر ایک دوا کو الگ الگ کوٹ چھان کر نخن کرکے یکجا رکھیں اور قوام مذکورہ بالا سرد ہو جانے پر ادویہ تھوڑی تھوڑی ڈال کر کفچہ سے ہلاتے جاویں زعفران کافور کستوری اور عنبر اشہب کو عرق گلاب یا روغن بادام میں حل کرکے سب کے پیچھے ملادیں اور معجون بنا کر چالیس روز غلہ جو کے انبار میں نگاہ رکھیں۔ بعد ازاں تین ماشہ سے سات ماشہ تک مناسب بدرقہ سے کھایا کریں۔ کثرت مجامعت یا جلق زدگی سے جب عام کمزوری پیدا ہو جاوے۔ اس وقت اس کا استعمال حکم اکسیر کا رکھتا ہے کئی مریضوں کا معالجہ مایوس حالتوں میں میں نے اس یاقوتی سے کیا ہے۔ اور امید سے بڑھ کر کامیابی ہوئی

ہے۔ کثرت احتلام کی حالت میں کشتہ عقیق اور ضعف معدہ میں عود شامل کر لیا کرتا ہوں ÷

(۵۷۴)(م) سفوف برائے جریان منی و مذی نہایت نافع ہے ÷

ص۔ تخم بوبریان۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم کاسنی ہر ایک تین تولہ مصطگی رومی۔ بسباسہ۔ کنجد مقشر۔ طباشیر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بزرالبنج۔ افیون ہر ایک ایک دانگ سب کو باریک پیس کر افیون کو پانی میں حل کر کے اس میں ملاویں۔ اور سفوف بنا رکھیں۔ اور سات ماشہ تک سرد پانی سے کھایا کریں۔ اور عزلقات سے پرہیز رکھیں۔ مجرب ہے ÷

(۵۷۵)(ن) حبوب کھانسی ہمیشہ معمول و مجرب ÷

ص۔ سہاگہ تلیہ شدہ کردہ۔ مرچ سیاہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ مساوی الوزن لے کر اول سہاگہ تلیا اور مرچ سیاہ کو ایک پہر باہم لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹیں۔ بعد ازاں خرمہرہ زرد سوختہ ملا کر چھ سات گھنٹہ گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بناویں۔ ایک دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام جوان آدمی کو کھلایا کریں۔ اور بچہ کو ایک گولی۔ بچوں میں جادو سے بڑھ کر ان گولیوں کا اثر دیکھا ہے۔ ترشی۔ بادی۔ تیل کی اشیا قند سیاہ سے پرہیز ÷

(۵۷۶)(ج) حب ابھیا مودک ÷

ص۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ باؤبڑنگ۔ آملہ۔ فلفل دراز۔ پیپلا مول۔ دارچینی۔ دھمال پتر۔ موتھرا یعنی سعدکوفی سب دوائیں ایک ایک تولہ لیں اور دنتی یعنی جمالگوٹہ کی جڑ تین تولہ۔ تربد سفید خراشیدہ آٹھ تولہ۔ شکر سفید ۱۰ تولہ شہد (عمدہ جھاگ اتارا ہوا) اس قدر ڈالیں۔ کہ گولی بن جائے۔ ہر ایک دوائی الگ الگ کوٹ چھان کر ٹھیک وزن کر کے ملاویں۔ خوراک ایک ماشہ سے چار ماشہ تک۔ بیمار کی طاقت کا اندازہ کر کے بوقت صبح سرد پانی سے کھلاویں۔ ہر اجابت سے فراغت کے بعد جتنے گھونٹ پانی سرد کے پی لیں۔ اتنے دست آتے جائیں گے۔ جب تک گرم پانی سے ہاتھ منہ نہ دھوئیں۔ اور چند گھونٹ نہ پی لیں۔ تب تک اسہال جاری رہیں گے۔ ان گولیوں کے استعمال سے وکھم جور۔ مند اگنی۔ پانڈو۔ ضعف جگر۔ کھانسی بھگندر۔ جذام سل۔ بواسیر۔ سر کا چکرانا۔ امراض شکم۔ تاپ تلی۔ پر میو۔ پیٹ کا اپھارہ۔ پیشاب کی سوزش۔ پتھری۔ پشت اور پسلیوں کا درد۔ ٹانگوں میں درد۔ پیٹ کا درد دور ہو جاتا ہے۔ اور عرصہ دراز تک کھانے سے بے موقع بالوں کی سفیدی بھی دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ گولیاں رسائن ہیں۔

صرف ایک دو بار کھانے سے درد کمر جاتا رہتا ہے ۔

# حکیم فقیر محمّد صاحب چشتی نظامی

عمر . . . . . . . . . پینتیس سال کے قریب
وطن . . . . . . . . . جگراواں ضلع لدھیانہ
سکونت . . . . . . . . . لاہور

آپ ابتدائی درسیات سے فراغت پاکر دہلی گئے۔ اور وہاں مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہو کر باضابطہ تعلیم پائی۔ اول درجہ کا تمغہ حاصل کیا۔ حسب دستور ایک عرصے تک خاندان حاذقیہ کا مطب دیکھا۔ اب چند سال سے لاہور میں مطب کر رہے ہیں۔ مطب اچھی کامیابی سے چل رہا ہے۔ اور ہر قسم کے مریضوں کا رجوع بکثرت ہے۔ آپ بہت خلیق آدمی ہیں شاعر بھی ہیں۔ لطیفہ سنج بھی ہیں۔ فن خوشنویسی سے بھی ماہر ہیں۔ آپ کی سختی سے تاکید ہے کہ نسخہ جات کو بدون کافی تشخیص کے استعمال کرنا اناڑی کی بندوق والا حساب ہے ۔

## آپ کے مجرّبات

(۵۷۷) (ا) برائے درد سر کہنہ ۔

میرے مجربات میں سے یہ تیل کہ جس کے بنانے اور تیار کرنے میں تو درد سری ہے۔ لیکن صداع مزمن کے لئے حکمی دوا ہے ۔

صفت۔ پدماکھ۔ صندل سفید۔ پیپل۔ اصل السوس ساڑھے چار چار ماشہ۔ شیرہ آملہ تازہ پندرہ دام دھوئی ہوئی تلی کا تیل آٹھ دام۔ شیرے اور روغن مذکور میں تمام دوائیں باریک کر کے یہاں تک جوش دیں کہ تیل رہ جائے۔ ضرورت کے وقت تین چار قطرے ناک میں ٹپکا دیں۔ چند روز ایسا کرنے سے درد سر جاتا

رہتا ہے +

(۵۷۸) (ب) مرگی جو بچوں کو ہو جاتی ہے۔ اس کو ام الصبیان[1] اور "ریح الصبیان" بھی کہتے ہیں۔ تدابیر مناسبہ کے ساتھ اگر اس دوا کا استعمال کیا جائے۔ تو انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوتا ہے اور راسرارے ہے +

صفت۔ سیب کشمیری ایک پاؤ عناب ولایتی چھ تولے چار ماشے جو مقشر پانچ تولے آدھ سیر پانی میں جوش کریں۔ جب نصف رہ جائے۔ تو ڈیڑھ پاؤ مصری ملا کر قوام کریں۔ اور عرق منڈی یا پودینہ کے ساتھ موافق سن و سال کے استعمال کرائیں اور روغن زیت کو جس میں قدرے فادانیا اور تھوڑے برگ آس سبز پکائے گئے ہوں۔ سر اور ہاتھ پاؤں پر ملا کریں +

(۵۷۹) (ج) ضعف بصارت کے لئے یہ نور علی نور ہے (ارکانہ)

سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید ایک ایک تولہ لیں اور گردہ کی چربی میں اس کا غلوا۔ سا باندھ کر ڈھاک کے کوئلوں میں رکھ کر جلائیں۔ جب دھواں موقوف ہو جائے۔ تو عرق گلاب سہ آتشہ یا دو آتشہ میں سات مرتبہ بجھا دیں۔ اس کے بعد ماميران چینی۔ زعفران دو دو ماشہ۔ مشک خالص دو رتی تمام دوائیں بھونے کے پانی میں تین روز کھرل کرتے رہیں۔ خشک ہو جائے۔ تو استعمال کریں۔ فانہ من الخواص العجیبہ +

(۵۸۰) (د) یرقان میں اکثر اوقات باوجود مناسب ادویہ کے استعمال سے بھی آنکھوں کی زردی نہیں جاتی ایسی صورت میں خارجاً استعمال کے لئے میں نے اس سے بہتر کم دوا دیکھی ہے۔ اگر گال تک بھی زرد ہو گئے ہوں تو یہ اپنا رنگ جمائے بغیر نہیں رہتی +

(اخلاط) مغز تخم کدوئے تلخ چھ ماشہ۔ تمر ہندل ایک تولہ کوٹ چھان کر اس کی ہلاس لیا کریں۔ بہت ہی نفع چیز ہے۔ کما جربتہ مرتین +

(۵۸۱) (ہ) خفقان اور دل و دماغ کی تقویت کے لئے یہ قلیل القیمت اور کثیر النفعت معجون جو باوجود دیگر منافع کے مشتی بھی ہے۔ آپ چند روز ایک بار آزما کر دیکھیں +

[1] بعض نے ام الصبیان کو مخصوص اس صرع کے ساتھ کیا ہے۔ جو تپ محرقہ کے ساتھ ہو + (فقیر محمد)

(اجزاء وہ) ہر سہ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ گل گاؤزبان۔ گل سرخ۔ انیسون ایک ایک تولہ۔ کشنیز خشک سب ادویات کے برابر قند سفید ثلثی۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک آدھ آدھ پاؤ میں قند کا قوام کر لیں اور تمام ادویات کوٹ چھان کر اس میں ملاویں۔ نصف تولے سے ایک تولہ تک نہار منہ کھایا کریں ✤

(٥٨٢) (و) **فواق** کے اکثر اقسام میں یہ دوا بین فایدہ کرتی ہے۔ اور بعض موقعوں پر تو مایوسی کی حالت تک پہنچے ہوئے مریضوں پر اس نے اپنا اثر دکھایا ہے۔ **نسخہ**۔

اصل السوس مقشر نو ماشے کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور چھ ماشے مصری یعنی نبات سفید باریک پیس کر اس میں ملالیں۔ پھر پانچ پانچ ماشے کی تین پڑیاں بنا کر ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو سرد پانی سے مریض کو استعمال کرائیں۔ گو یہ ایک بے حقیقت سی چیز روزمرہ نسخوں میں لکھی جاتی ہے۔ لیکن اس ترکیب سے مجھے اکثر مریضوں پر کامیابی ہوئی۔ وہو دوائٔ نافع جداً مجرب کرات ✤

(٥٨٣) (ز) **زلق الامعا** کے لئے یہ ایک ترکیب میرے مجربات میں سے عجیب ہے استعمال کیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔ صفت آں ✤

انیسون۔ کشنیز خشک چار چار تولے۔ مصطگی دو تولے۔ سرکہ اور پودینے سبز کے پانی میں پیس لیں۔ بوقت دو ماشے حل کر کے خشک کر لیں۔ اور آملہ مربے کے شیرے میں سے جوارش کے طریق پر تیار کر کے ایک ماشے کے قریب صندل سودہ ۲ ماشہ ملا کر خوشبودار کر لیں۔ خوراک ۔ ۹ ماشے سے تولہ تک ✤

(٥٨٤) (ح) **استحاضہ** کے لئے ۔ یہ نسخہ میرے معمولات میں سے ہے۔ اور میں نے اسے کبھی خطا کرتے نہیں دیکھا۔ صفت آں ✤

خرما۔ رسوت۔ تالمکھانہ۔ لودھ پٹھانی سب اجزا مساوی لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اس میں سے چھ ماشے لے کر چار ماشے دیسی شکر ملا کر دو تولے شربت انجبار کے ہمراہ ساٹھی کے چاولوں کے نتھرے ہوئے پانی کے ساتھ استعمال کریں ✤

(٥٨٥) (ط) **داد (قوبا)**

نوشادر۔ گندھک آملہ سار ہر ایک نو نو ماشے۔ مازو چھ ماشے۔ سفیدہ ارزیر۔ سہاگہ ہر ایک پانچ پانچ ماشے نیلا تھوتھا ایک ماشہ سے تین ماشہ تک حسب ضرورت لیموں کاغذی کے عرق میں تین چار روز تک کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کر لیں۔ استعمال کے وقت داد کو گاڑھے کے کپڑے یا کسی کھردری چیز سے گڑ

کر صاف کر لیں۔ گولی کو لیموں کے عرق میں گھس کر لیپ کریں +

(۵۸۶) (ی) آتشک سے بعض مرتبہ تالو میں چھید ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے ایک چٹکلہ عرض کرتا ہوں۔ آزمائیے اور فائدہ اٹھائیے +

آم کے درختوں میں جب پت جھڑ ہو جاتی ہے۔ تو زرد زرد پتے جو زمین پر خود بخود گرے ہوئے ہوں لے لیجئے۔ ان کو ورق اسا پیس کر بجائے تمباکو کے حقے میں رکھ کر پیجئے۔ سات روز پینے سے تالو کا سوراخ بالکل رفو چکر ہو جائیگا۔ اگر یہ عمل مصفیات و مسہلات کے بعد کیا جائے تو اور بھی مفید ہوگا +

# حکیم مولوی محمد محی الدین صاحب

عمر . . . . . . . . . . . ۵۶ سال

ولدیت . . . . . . . . . . ابو الحسن صاحب چیدہ شوقی مرحوم

وطن . . . . . . . . . . . محمد پور عرف ارکاٹ

آپ کا مولد خاص مدراس اور آبائی وطن محمد پور عرف ارکاٹ ہے۔ آپ کے والد ماجد ابو الحسن چیدہ شوقی تخلص کرتے تھے۔ چیدہ آپ کا خاندانی لقب ہے۔ اور آپ کا خاندان وہاں نوایط سے مشہور ہے اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ عرب میں اور قریشی الاصل۔ فارسی تحصیل آپ نے مدراس کے مشہور استاد میر مہدی حسینی ثاقب مرحوم سے حاصل کی۔ آپ کے والد ماجد کے انتقال کے بعد آپ اپنے چچا صاحب کے پاس حیدرآباد چلے گئے تھے اور سرکار نظام میں ضلع گلبرگہ کے نائب محاسب مقرر ہوئے۔ عربی علوم کا شوق آپ کو زمانہ ملازمت میں ہوا اور حالت ملازمت میں متعدد علما اور فضلاء سے ابتدائی کتابیں طے کیں۔ پھر بوجوہات چند در چند آپ اپنی رضامندی سے سرکاری ملازمت سے دستبردار ہو گئے۔ مدرسہ لطیفیہ کے بانی قدوۃ الواصلین زبدۃ المحققین پیر رکن الدین سید شاہ محمد قادری قدس سرہ فرزند قطب ویلور نے آپ کو اپنے مدرسہ میں فارسی مدرس مقرر فرمایا۔ اور عربی علوم کی تکمیل آپ نے اسی مدرسہ میں کی۔ پھر آپ کو مدرسہ کا دوم مدرس

مقرر کیا گیا۔ پھر صدر مدرس بنایا گیا۔ علم طب آپ نے مولانا محمد فہام اللہ صاحب لکھنوی فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھا ہے۔ اور مطب میں جناب حکیم سید شاہ محمد صاحب قادری قدس سرہٗ صاحب داماد قطب ویلور سے استفادہ ہوتا رہا۔

طلبار کو دیگر علوم وفنون کے ساتھ آپ طبی کتب بھی عربی اور فارسی میں پڑھایا کرتے ہیں آپ ایک فاضل بزرگ ہیں۔ پرلے درجے کے منکسر مزاج۔ شہرت سے نفرت رکھنے والے اس وقت آپ مدرسہ ویلور کے صدر مدرس ہیں۔ اور طب سے بھی لوگوں کو فائدہ پہنچا ہے ہیں۔ دو بیمار آپ سے رجوع ہوئے تھے۔ جن کو اطبا نے مدقوق قرار دیا تھا اور مریض زندگی سے مایوسی کے قریب تھے۔ ایک مریضہ سترہ یا اٹھارہ سالہ جوان لڑکی جسکی شادی ہوئے تخمیناً تین چار سال ہو چکے تھے۔ یہ واقعہ نو سال کے قبل کا ہے۔ مریضہ اب تندرست بفضلہٖ زندہ اور صاحب اولاد و ضع بجنور تعلقہ تندی ونم ضلع سو تھ ارکاٹ میں خوش و خرم موجود ہے۔ دوسرا مریض بھی سترہ یا اٹھارہ سالہ جوان لڑکا تھا۔ دیگر علاقہ سے آپ کے پاس لایا گیا تھا۔ کوئی تین سال کا واقعہ ہے بفضلہ وہ تندرست کسی کالج میں زیر تعلیم ہے۔ اول الذکر بیمار کو آپ نے اکثر قرص طباشیر لیّن طباشیر۔ تخم خرفہ۔ نشاستہ ہر یک پنجدرم۔ گل سرخ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیار کشنیز ہر ایک سہ درم۔ گل بنفشہ۔ شیر خشت ہر ایک دو درم۔ صندل سفید یک درم۔ کتیرا۔ رب السوس نیلوفر ہر ایک دو درم۔ زعفران نیم درم۔ شیرہ جو و سفوف سرطان با قلا مقشر ملکہ ہفت درم۔ کتیرا نشاستہ۔ صمغ عربی۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خربزہ۔ بہدانہ۔ رب السوس۔ طباشیر۔ مغز تخم خیار۔ گل ارمنی ہر ایک چار درم۔ تخم خطمی۔ گلنار۔ اقاقیا ہر ایک دو درم۔ مغز بادام سہ درم خشخاش سرطان سوختہ دہ درم۔ غرض ان دو نسخہ جات کا استعمال زیادہ کرایا اور دوسرے بیمار کو بھی اول میں کچھ مسکنات دے کے یہی نسخے استعمال کرائے گئے۔ کوئی دس سال قبل کا واقعہ ہے۔ کہ ایک بی بی جن کی عمر ۲۰ سالہ تھی۔ سینے سے بہت خون آتا اور بہت سے علاجات اطباء سے کرائے گئے۔ فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ جب ان کے وارثوں نے آپ سے رائے لی۔ تو آپ نے فصد تجویز کی۔ لوگ گھبرا گئے۔ پھر راضی ہوئے۔ بعد فصد آپ نے اس کو بھی سفوف سرطان بہ نسخہ مذکورہ استعمال کرایا۔ پھر شکوہ ان کو عائد نہ ہوا اور اب وہ بی بی تندرست محمد پور ارکاٹ میں موجود ہے۔ (دم ہو گیا)

سے قریب دشارم نامی ایک گاؤں ہے۔ ایک مسلمان تاجر کی بی بی کو سال سال سے اختناق الرحم ...... و حبس طمث تھا آپ سے رجوع ہوئی۔ تو آپ نے پہلے صافن کا فصد اور پھر اس شربت کو استعمال کرایا تخم کاسنی۔ تخم خیار۔ تخم خرپزہ۔ خارخسک شش شش درم۔ گل سرخ خیارشنبر بیخ پنج درم۔ ابہل۔ بادیان۔ بیخ کاسنی ۴۔ ۴ درم۔ تخم کرفس۔ تخم کشوث۔ بیخ بادیان۔ انیسون۔ اسارون ۳۔ ۳ درم۔ مویز منقی ۲۰ دانہ۔ آب برگ عنب الثعلب سبز مروق۔ آب برگ کاسنی سبز مروق پندرہ پندرہ تولہ۔ شکر سفید سہ وزن ادویہ۔ خوراک صبح ایک تولہ شام ایک تولہ +

# آپ کے مجربات

(۵۸۷) (ا) حبس طمث کے اکثر مریضوں کو یہ نسخہ نافع ہوا +

بادیان ۴ ماشہ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ تخم خرپزہ ۴ ماشہ۔ حب القرطم ۴ ماشہ۔ پوست خیارشنبر ۴ ماشہ نبات سفید ۲ ماشہ۔ تاریخ مقررہ سے دو روز قبل شروع کرکے ایام حیض تک جاری رکھیں۔ دو تین نوبت کے استعمال علت دفع ہوجاتی ہے +

(۵۸۸) (ب) سرمہ برائے ضعف بصر سوزش چشم ودمعہ +

جست سیسہ جس کو مدراسی زبان میں شیش کہا جاتا ہے۔ جس قدر چاہیں لیں۔ ایک کڑاہی مٹی یا لوہے کی چولہے پر رکھیں اور نیم کی یا ببل کی لکڑی جلائیں۔ جب کڑاہی گرم ہو تو شیش کو پگھلائیں اور گندھک کا سفوف جو وزن میں شیش کا دو ثلث ہو۔ تیار کر رکھیں اور پگھلتے وقت سفوف کو چھڑکتے جاویں اور نیم کے سوٹے یا لوہے کے دستہ سے اس کو حل کرتے جاویں۔ سفوف کے ختم ہونے تک سرمہ تیار ہوجاتا ہے پھر ہاون میں حل کرکے چھان لیں اور بوقت حاجت استعمال کریں +

(۵۸۹) (ج) نفث الدم دمہ۔ کھانسی کو اکثر خاکسار نے یہ شربت مفید پایا ہے +

گل بنفشہ ۳ تولہ۔ حلبہ ۳ تولہ۔ بزرکتان ۳ تولہ۔ بزرقطونا ۲ ماشہ۔ شکر سفید یا نبات ہم وزن ادویہ شربت بطریق معمول آب گرم میں گھول کر بناویں +

(۵۹۰) (د) دافع حیض و درد گردہ۔ مخرج ریگ +

چیل کا پتہ ایک بوٹی ہے۔ درخت ایک ہاتھ بلند۔ پیڑ سرخ۔ پتہ سبز۔ پھول زرد۔ پھل چھوٹا کمرک سے مشابہ۔ عرب میں اس کو طاقیہ کہا جاتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ اور ریگ کا دافع ہے۔ گوشت میں ڈال کر اس کا ساگ پکا کر کھانے سے پیشاب صاف ہوتا ہے۔ اور دافع پیچش اور درد گردہ ہے ؛

(۵۹۱)(ہ) برائے امراض رحم و استقرار حمل مجرب المجرب روز اور اس سے تین روز تک استعمال کرایا جائے۔ کرنج کے تین پھل لے کر اس کا مغز نکالیں اور لہسن مقشر (۲ عدد) فلفل سیاہ (۲ عدد) سب کو پیس کر گولیاں تیار کر لیں۔ ایک گولی سر پر سے بجانب مشرق پھینک دیں۔ اور صبح ایک گولی ہر روز کھلایا کریں۔ دوسرے روز تیسرے روز بدستور۔ غذا برنج جوشیدہ شکر تا علاج تین ماہ تک جاری رکھیں ؛

(۵۹۲)(و) برائے وجع المفاصل ؛

مغز بھلانواں ایک پاؤ املی دو پاؤ دونوں کو خوب کوٹ کر باریک ایساحل کریں۔ کہ ایک جسم ہو جائے پھر چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ بدرقہ حسب رائے طبیب اور گولیاں بھی بحسب برداشت طبیعت ایک سے تین تک ؛

(۵۹۳)(ز) برائے نزلہ و تقویت دماغ ؛

تکیہ میں مولسری کے پھول بھر کر سویا کریں ؛

---

# حکیم سید نثار علی صاحب نثارؔ

ولدیت . . . . . . . . . . حکیم سید مہدی حسن صاحب

سکونت . . . . . . . . . . ریاست جے پور

عمر . . . . . . . . . . ۶۰ سال کے قریب

آپ نے اپنے چچا حکیم سید ممتاز الدین ولد حکیم افتخار الدین صاحب بدایونی سے علم طب پڑھا یہ حکیم صادق علیخاں صاحب مصنف ادعیہ کے شاگرد تھے۔ اس لئے حکیم صاحب موصوف کا سلسلۂ تلمذ ہندوستان کے مشہور طبیب حکیم شریف خاں صاحب مرحوم دہلوی تک پہنچتا ہے۔ حکیم افتخار الدین صاحب جیپور میں بعہدۂ طبابت ملازم ہو کر انتقال فرما گئے۔ ان کی اسامی کے لئے بخشی محمد امداد علیخاں صاحب سابق کمانڈر انچیف راج جیپور عم بزرگوار نواب ممتاز الدولہ سر محمد فیاض علیخاں صاحب بہادر آپ کو اپنے ہمراہ لائے اور اس اسامی کے لئے کوشش ہو رہی تھی کہ بخشی صاحب ممدوح نے طبیب فوج مقرر فرمایا۔ پھر جناب راؤ بہادر بابو کانتی چندر جی مکرجی سی۔ آئی۔ ای سابق وزیر اعظم جے پور نے قدردانی و علم دوستی کے باعث آپ کو زنانہ ڈیوڑھی محل میں فوج سے بلا لیا۔ اور اب تک آپ وہیں خدمت انجام دیتے ہیں ۔

## آپ کے مجربات

(۵۹۴) (ا) لعوق مجرب و معمولہ برائے سل و دق ۔

برگ اڑوسہ ۳ تولہ۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ۔ گاؤزبان ۹ ماشہ۔ کوکنار ۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔ پرسیاؤشان تولہ گھوسے تازہ ۳ تولہ۔ برگ بید سادہ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۹ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۴ ماشہ۔ تخم خشخاش سیاہ ۴ ماشہ۔ سرطان محرق ۹ ماشہ۔ بہدانہ شیریں ۶ ماشہ۔ تخم خطمی ۴ ماشہ۔ اسپغول مسلم ۹ ماشہ سپستان

تودہ عناب تولہ۔ کویا بریشم ۴ ماشہ شب در آب تر داشتہ جوش دادہ بہ شکر سفید قوام آرند و در آخر رب السوس ۴ ماشہ۔ طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ بزر البنج ۲ ماشہ۔ کہربا شمعی ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ۔ افیون خالص ۴ ماشہ در آب حل کردہ سرطان بحری نیم سوختہ ۴ ماشہ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ۔ شکر تیغال سودہ ۴ ماشہ۔ ورق نقرہ ۴ ماشہ در اندازند۔ خوراک ۲ تولہ خوردہ باشند ؛

(۵۹۵) (ب) عرق استسقا ؛

برادہ آہن ۲ ثار۔ قرنفل۔ جوز بویہ یکدہ ۲ ماشہ۔ پیپلامول ۲۴ ماشہ۔ ہلیلہ زنگی ۲ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ فلفل دراز ۲۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ ماشہ۔ اجوائن سادہ ۲ ماشہ۔ سنا مکی ۲۱ ماشہ۔ تربد موصوف ۱۲ ماشہ آب خالص ۲ ثار۔ قند سیاہ ۱ ثار خم میں سر خام کرکے سات روز آفتاب میں رکھیں۔ بعدہ عرق کشید کرکے سب دس درم استعمال کریں ؛

(۵۹۶) (ج) عرق برائے امراض باردہ ؛

بادیان ۳ تولہ۔ زیرہ سیاہ ۳ تولہ۔ دارچینی ۴ تولہ۔ صعتر فارسی۔ قرنفل کدہ ۴ تولہ۔ زنجبیل ۳ تولہ۔ انیسون ۳ تولہ نانخواہ ۳ تولہ۔ زرنباد ۱ تولہ۔ سنبل الطیب ۱ تولہ۔ اذخر مکی ۱ تولہ تخم کرفس ۱ تولہ۔ زرنب ۱ تولہ قرنفل ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ فلفل سفید تولہ۔ ساذج ہندی تولہ۔ مویز منقیٰ تولہ۔ بسفایج فستقی ۲ تولہ۔ مغز بہیدانہ ۲ تولہ۔ اسارون تولہ۔ کچری ۱ تولہ۔ پوست چیتہ ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۵ تولہ عرق گاؤزبان میں تر کرکے صباح آب گھیکوار ۱ ثار۔ آب سہنجنہ ۱ ثار۔ آب ادرک ۲ ثار۔ آب بھنگرہ ۱ ثار میں بدستور متعارف عرق کھینچکر بقدر ضرورت استعمال کرائیں ؛

(۵۹۷) (د) دوا برائے اقسام حمیٰ ؛

آب انار تولہ۔ سکنجبین سادہ تولہ بے حد مفید ہے ؛

(۵۹۸) (ہ) برائے فالج ولقوہ ؛

پوست بیخ پنبہ ۳ ماشہ عسل سفید ۲ ماشہ کے ساتھ استعمال فرمائیں ؛

(۵۹۹) (و) ضماد ورم طحال وکبد ومعدہ ؛

سنبل الطیب ۳ ماشہ افسنتین رومی ۳ ماشہ صبر زرد ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ آب گرم میں پیسکر روغن

گل ملاکر ضماد کریں ÷

(۶۰۰)(ز) تکمید برائے استرخا ÷

مغز تخم بید انجیر۔ سر شف زرد۔ سپندان۔ روغن یاسمین میں ملاکر سینک کریں ÷

(۶۰۱)(ح) دوا۔ برائے سرفہ مکرر تجربہ کردہ شدہ ÷

انگشت چوب انگور ماشہ انگشت چوب اصل السوس مقشر ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ماشہ۔ انگشت چوب زرد ماشہ۔ انگشت بیخ کیلہ ماشہ۔ انگشت بیخ سرکنڈا ماشہ۔ انگشت جھوجھی ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ انگشت بیخ ساکھو ماشہ۔ نمک لاہوری ماشہ۔ نمک سیاہ۔ جوا کھار ماشہ۔ نمک سانبھر ماشہ کوفتہ بیختہ نگاہدارند و بقدر ماشہ صبح و بقدر ماشہ بوقت شام خوردہ باشند ÷

(۶۰۲)(ط) برائے حبس خون از ہر جا کہ برآید ÷

سیاہی تابہ آہن کہ نان برآں مے پزند بقدر ۲ ماشہ بگیرند و از آب سرد نہار بخورند مجرب است و نیز برائے بواسیر خونی مکرر تجربہ کردہ شد ÷

(۶۰۳)(ی) برائے سرفہ ÷

یک انار شیرین نیم پخت بگیرند و قدرے از کارد تراشند و در جوف آں روغن بادام چنداں کہ دراں گنجائش باشد بیندازند و بعد آں پارہ را کہ بریدہ برآں نہادہ در خمیر آرد گندم گرفتہ در خاکستر گرم دفن کنند حتے کہ خمیر سرخ گردد بعدہ برآوردہ خمیر جدا کردہ بسایند و بمقدار نخود حبہا بندند و ہر روز یک یک حب خوردہ باشند ÷

# حکیم سید مخدوم اشرف صاحب

ولدیت . . . . . . . . . سید غلام رسول صاحب

وطن . . . . . . . . . . مدراس

آپ ایک خاندانی طبیب ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب قدوۃ السالکین حضرت مخدوم سید اشرف جہانیاں جہاں گشت قدس سرہ العزیز سے ملتا ہے۔ آپ کے بزرگ شرعی علمی حیثیت سے نہایت ممتاز و شہرہ آفاق تھے +

حکیم سید مخدوم اشرف صاحب نہایت خلیق و ذی عزت صاحب علم طبیب ہیں آپ کو طبی کتب دیکھنے کا بہت شوق ہے اور عملی طور پر بھی اس معاملہ میں خاصہ تجربہ حاصل کیا ہے اوقات کا بہت سا حصہ مریضوں کی دیکھ بھال اور ان سے بھی دلچسپی لینے اور ہمدردی سے علاج و مشورہ دینے میں گذرتا ہے۔ آپ نے اپنے حقیقی نانا صاحب حکیم غلام محمد صاحب مقیم عرف میاںجان صاحب کے تربیت اور اہتمام میں پرورش پائی۔ ابتدائی علوم حاصل کرنے کے بعد جناب شمس العلما مولوی حاجی عبید اللہ صاحب چیف قاضی گورنمنٹ مدراس و شمس العلما مولوی حاجی غلام رسول صاحب سے علم عربی و علوم دینیہ کی تکمیل کی اور ۱۳۱۶ ہجری سے علم طب کی طرف توجہ ہوئی۔ تو مدراس کے ایک فاضل اور سربرآوردہ طبیب جناب حکیم حیدر حسین صاحب فاروقی (جو اس وقت مدراس کے مشہور اطبا میں اچھا امتیاز رکھتے تھے اور آپ کے تلمذ کا سلسلہ بہت ہی قریب حکیم شاہ محمد اکبر ارزانی رحمتہ اللہ علیہ سے ملتا ہے) کی خدمت میں سات سال تک رہ کر طب کی انتہائی کتابوں تک دیکھیں اور اپنے حقیقی نانا جناب حکیم غلام محمد مقیم عرف میاںجان صاحب (جن کا پہلے صفحات میں ذکر ہو چکا ہے) سے بعض مطولات طب کا درس لیا اور طب کی تحصیل و تکمیل میں ہمہ تن مصروف ہو گئے۔ ابتدا ہی سے آپ حکیم صاحب موصوف الصدر کے مطب میں ساتھ رہتے تھے اور تمام دوا سازی و دیگر امور متعلقہ مطب آپ ہی کے ذمہ تھے ۱۳۲۰ ہجری سے

نسخہ نویسی و تشخیص امراض و معالجات شروع کئے اور ایک دراز مدت تک حکیم صاحب مذکور کی نگرانی میں مطب کرتے رہے۔ خدائے لایزال کے افضال اور شفیق استادوں کی تعلیم کی برکت سے اس فن میں اچھی مہارت و تجربہ حاصل ہو جانے کے بعد جناب حکیم غلام محمد تقیم عرف میاںجان صاحب کے مطب کی ذمہ داریاں آپ کے سپرد کر دی گئیں۔ اب آپ کے مطب کے اکثر مریضوں کا علاج معالجہ آپ ہی کے ذمہ ہے۔ آپ کا مطب اچھا کامیاب مطب ہے۔ اکثر عمائدین و امرائے شہر و اعلیٰ عہدہ داران سرکاری آپ سے رجوع ہیں اور دور دراز سے مریض آپ کے پاس معالجہ کے لئے لائے جاتے ہیں۔ امراض مختلفہ کے علاج میں آپ کو اچھا تجربہ ہے۔ مدراس پریسیڈنسی کے فاضل طبیبوں میں آپ کا شمار کیا جاتا ہے۔ اس خاندان میں فن طب ڈیڑھ سو سال سے مسلسل چلا آتا ہے۔

# آپ کے مجربات

(۶۰۴) (ل) حب جواہر تہرہ جو اپنے اسلاف سے وراثتاً آیا اور مجرب ہے۔ خفقان ضعف دل۔ امراض سوداوی۔ مالیخولیا۔ مراقی۔ فساد زہر سموم حیوانی و نباتی کو نافع ہے۔ ذات الصدر۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ اورام احشا فساد ہوائے وبائی میں اس کا استعمال مفید ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ میں شیرہ مولی کے ہمراہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے کو بھی مفید ہے۔ استسقا۔ ورم طحال اور صرع میں نہایت موثر ضعف و نقاہت کے ازالہ میں اسکے مقابلہ کی دوسری کون چیز ہو سکتی ہے۔

لعل۔ یاقوت ہر ایک ۲ تولہ مرجان سرخ۔ مرجان سیاہ ہر ایک ۵ تولہ۔ زمرد۔ یشب سبز ہر ایک تولہ۔ عنبر اشہب۔ مشک ہر ایک ایک درم۔ ورق نقرہ ۴۰ عدد۔ فناخ گوزن محرق ۲ تولہ مشکطرامشیع۔ تخم بادرنجبویہ ہر ایک دو درم۔ ناجیل دریائی تولہ موسیائی ا تولہ۔ کہربا تولہ۔ فادزہر ۴ تولہ سب کو چند روز گلاب میں پیسیں حتی کہ اثر صلابت نہ رہے۔ پہلے ادویہ حجریہ سائیدہ کریں۔ بعدہٗ ادویہ دیگر آمیز کر کے پیسیں اور مرو بشکل تخم نخود بنا کر رکھیں۔ خوراک ۲ برنج سے ۱۰ برنج تک۔

(۶۰۵) (ب) معجون منفعت خصات مخترعہ راقم۔ سنگ گردہ و مثانہ میں اس کا استعمال

مفید ثابت ہوا ہے۔ پتھری توڑ کر نکالتی ہے ۝

مربائے آملہ ۵ عدد۔ مربہ بلیلہ ۴ عدد۔ مربا ہی ۲ عدد۔ انجیر ۵ عدد۔ مویز منقی دو تولہ۔ حجر الیہود ۱ تولہ سنگ سرماہی ۹ عدد۔ ہر سرہ خطائی ۵ ماشہ۔ تخم قرطم۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ چوب انگور خشک سوختہ مغز تخم کدو۔ گوکھرو خورد ہر ایک ایک تولہ۔ تخم خطمی کا کنج۔ حب القلت ہر ایک ۶ ماشہ۔ تخم کشوث افیتون تخم بلیون ہر ایک ۵ ماشہ۔ کرنس۔ سارون صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مغز تخم چلغوزہ ۹ ماشہ۔ نبات ڈیڑھ سیر بدستور معروف معجون بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ شربت بزوری کے ہمراہ ۝

(۶۰۶) (ج) قرص برائے تپ غب۔ تپ مرکب مجرب است۔ سوء القنیہ کو فایدہ دیتا ہے ۝

افسنتین۔ رمی۔ ست گلو۔ ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ انیسون۔ بادیان۔ زرشک۔ کاسنی۔ کشوث افتیمون ہر ایک ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ کندر۔ سنبل الطیب۔ صندل سفید۔ دیودار۔ زرنباد ہر ایک ۵ ماشہ کوٹ چھان کر مروق برگ کاسنی سے اقراص بہ مقدار ۳ ماشہ کے بناویں۔ خوراک ایک سے ۳ عدد تک ۝

(۶۰۷) (د) حب فالج۔ لقوہ۔ تشنج وتپ باردہ میں مفید و مجرب ہے ۝

فلفل سفید ۴ تولہ۔ سہاگہ ۴ تولہ۔ بچھناک مشوی در شیر گاؤ تولہ۔ سہاگہ بریان کریں اور سب ادویہ ملا کر پانچ مثقال شیرہ ادرک میں سائیدہ کریں اور حب بمقدار نخود بناویں۔ ایک حب بوقت ضرورت بدرقہ مناسب سے مجرب وآزمودہ ۝

(۶۰۸) (ہ) حب برائے ضیق النفس وسرفہ بلغمی ۝

غاریقون۔ تربد سفید مکد ۳ درم۔ تخم حنظل۔ اصل السوس۔ ایارہ فیقرا۔ انزروت مکدو دو درم آب مرسے گھس کر حبوب بناویں۔ شربت تا یک مثقال ۝

(۶۰۹) (و) روغن برائے درد سر ۝

سر گوسفند ۲ عدد۔ مغز تخم کدو یک مثقال۔ مشک گاؤ مادہ پنج مثقال۔ زعفران ۳ ماشہ روغن یمین (چنبیلی) ۲ تولہ۔ سر گوسفند کو توڑ کر گوشت معہ مغز چولھے پر رکھ دیں۔ اور پانی ڈال کر پکاویں اور روغن ملا کر نرم آگ پر پکاویں۔ کہ روغن خالص بدوں پانی کے رہ جاوے۔ شیشہ میں حفاظت سے رکھیں۔ مریض کے جسم اور سر پر ملیں۔ دو ساعت کے بعد آب گرم سے غسل کریں ۝

(۶۱۰) (ز) **سفوف برائے اسہالیکہ بعد زائیدن پیدا شود مجرب است** ۔

نمک ولایتی مصفےٰ جسے انگریزی میں کریٹا پری پریٹا کہتے ہیں۔ یازدہ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ جوز بوا منہ عفران کمد ۳ ماشہ۔ قرنفل۔ دانہ ہیل کمد یک ماشہ شکر سفیدہ ۲ ماشہ جب ضرورت افیون بھی قدرے شامل کر سکتے ہیں ۔

(۶۱۱) (ح) **سفوف قولنج مفید و مجرب** ۔

نمک سیاہ۔ نمک سنگ۔ نمک سانبھر۔ نمک سونچر۔ نمک طعام۔ نمک اندرانی کمد دہ درم سب کو کوٹ کر سبوچہ گلی میں ڈال کر اس قدر شیر و لیموں ڈالیں۔ کہ ادویہ اس میں غرق ہو جاویں۔ سر سبوچہ کو گل حکمت کرکے پنجاہ عدد اوپلوں میں پھونک دیں۔ خوراک ۳ ماشہ آب گرم یا عرق بادیان کے ہمراہ ۔

(۶۱۲) (ط) **حب برائے ابتداء جذام و برص و نواصیر مفید ہے** ۔

زیبق درم۔ سم الفار درم۔ کندر ششدرم۔ ریوند چینی ۶ درم۔ صمغ عربی ۲۰ درم یقتل الزیبق بحماض اللیمو و یدق ناعما و یعجن بمرارۃ الصناك و یحب بمقدار الماش و یستعمل فی کل یوم حب فی الصباح و حب فی المساء بعد الغذا روغن زیادہ استعمال کریں اور ترشی سے پرہیز ۔

(۶۱۳) (ی) **معجون اسقاط**۔ اس کے استعمال سے عارضہ اسقاط دور ہوتا ہے اور طفل مرض صرع سے محفوظ رہتا ہے اور جس کو اکثر بچے پیدا ہو کر دو سال سے زیادہ زندہ نہیں رہتے اور مرض ام الصبیان سے مر جاتے ہیں۔ تو اس عورت کو ایام حمل میں دو چلہ دوا کھلانے سے بچہ محفوظ و مامون رہتا ہے۔ چاہئے کہ ماہ چہارم سے شروع کریں اور ماہ ہفتم تک کھلاویں۔ آزمودہ ۔

مروارید ناسفتہ۔ کہربائے شمعی۔ بسد محرق۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ عفص اخضر درونج عقربی۔ عود الصلیب ہر یک دو نیم مثقال۔ مغز تخم ہندوانہ۔ تخم خرفہ ہر یک پنج مثقال۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر یک پچاس عدد۔ ابریشم مقرض۔ بیخ انجبار۔ گل ارمنی ہر یک دو نیم مثقال عنبر اشہب دو دانگ۔ شیرہ خورہ ۷۵ مثقال۔ نبات ۱۰۵ مثقال۔ عسل ۵۰ مثقال۔ بدستور معتد تیار کریں۔ خوراک یک مثقال ۔

(۶۱۴) (ک) **جوارش کبیر**۔ قوت ہاضمہ بڑھاتی ہے۔ بدہضمی کو دور کرتی ہے۔ ترش ڈکار

سینہ کی سوزش کو مفید ہے۔ تجربہ میں اس کا استعمال از حد مفید ثابت ہوا ہے ۔

زیرہ کرمانی ۵ درم۔ فلفل سفید۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۷ درم۔ برگ سداب پندرہ درم۔ دارچینی ۵ درم گل ارمنی ۲۰ درم۔ پاڑلون ۲۰ درم۔ ان ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ مربہ ادرک ۴۰ درم مربہ بلیلہ۔ مربہ ہلیلہ کابلی خستہ دور کردہ ۶۰ درم۔ گلقند ۱۰۰ درم۔ قند سفید ۱۰۰ درم عسل خالص ۱۰۰ درم ان ادویہ کو ملکر قوام بنا لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مذکورہ بالا سفوف ملائیں چینی یا کانچ کے ظرف میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ۔

## (۶۱۵) (ل) لعوق کھانسی تر و خشک و درد سینہ کو مفید ہے ۔

صمغ عربی۔ نشاستہ۔ اصل السوس ہر یک دس درم۔ مغز بادام۔ حلبہ ہر یک ۵ درم۔ قند سفید یک رطل اصل السوس و حلبہ کا جوشاندہ بنا کر مل کر صاف کر لیں۔ قند ملا کے قوام بنا لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باقی ادویہ کا سفوف ملا لیویں۔ خوراک ۶ ماشہ مجرب ۔

## (۶۱۶) (م) معجون بواسیر مجرب ۔

ہلیلہ سیاہ۔ بادیان ہر یک دو دو درم۔ کشنیز خشک۔ آملہ ہر ایک ۴ درم۔ مقل ۳ درم۔ عسل بموزن ادویہ سب دوائیں کوٹ چھان کر عسل مصفٰی میں ملائیں۔ خوراک یک درم سے دو درم تک ۔

## (۶۱۷) (ن) عرق مصفی ۔

چرائتہ ۶ تولہ۔ عشبہ ۶ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ۔ صندل سفید ۴ تولہ ۶ ماشہ۔ گل منڈی ۵ تولہ فلفل سیاہ ۵ تولہ۔ عناب ۵ تولہ۔ بسفائج ۱ تولہ کشنیز خشک ۵ تولہ۔ بارتنگ تولہ۔ سرپھوکہ ۱۲ تولہ۔ شاہترہ ۱۴ تولہ۔ برگ حنا ۱۲ تولہ۔ افتیمون ۴ تولہ۔ چوب چینی ۳ تولہ۔ برادہ صندل سرخ یعنی چندن ۴ تولہ دہ چند پانی میں شبانہ روز تر کر کے عرق کشید کریں۔ خوراک ۶ تولہ۔ خارش تر و خشک۔ چھائیں جسم کے سیاہ داغ اور سوداوی امراض و خونی فساد میں مفید ہے اور مجرب ۔

## (۶۱۸) (س) منجن دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے ورم کے لئے مفید ہے ۔

مہر طوطہ۔ ہیرا کسیس۔ دانہ ہیل مساوی۔ طوطہ و کسیس کو ایک ہفتہ آفتاب میں خشک کریں اور پھر سب اجزا کو ملا کے ہاون میں باریک پیس کر شیشہ میں نگاہ رکھیں۔ عند الحاجت قدرے دانت و مسوڑھوں پر لگائیں۔ جو کچھ رطوبت خارج ہو اچھی طرح تھوک دیں۔ اور بعد ازاں پان چبائیں۔ تھوڑی دیر تک

غرغرہ کرنا چاہیے۔

(۶۱۸)(ع) معجون زبیب۔ مرض بلغمی میں بعد تنقیہ مفید ثابت ہوئی ہے۔
بلیلہ کابلی۔ بلیلہ زرد۔ بلیلہ۔ آملہ۔ اسطوخودوس ہر یک دس درم۔ عود صلیب ۵ درم۔ عاقرقرحا ۳ درم
مویز دانہ برآوردہ یک رطل عسل نیم رطل معجون بنائیں۔ خوراک ۵ درم تک۔

# حکیم محمد اسماعیل صاحب

متوطن . . . . . . . . . ملتان
سکونت . . . . . . . . . شہر ملتان
عمر . . . . . . . . . قریباً ۵۵ سال

آپ بلوچوں کے ایک ممتاز گروہ سے ہیں۔ آپ درسیات علوم مروجہ سے فراغت حاصل کر کے مختلف اطباء سے طب کی کتابیں پڑھتے اور مطب دیکھتے رہے۔ مثلاً جناب مولوی نور محمد نور محمد صاحب مرحوم اور جناب مولینا مولوی عبد اللہ صاحب درباری و جناب حکیم صاحب بکیم طابق مولوی زین العابدین صاحب مرحوم و مغفور وغیرہ وغیرہ بیس برس کی عمر میں آپ فارغ التحصیل ہو گئے۔ جب سے اس وقت تک ملتان میں مطب کر رہے ہیں ملتان میں مشہور و معروف طبیب ہیں اور کامیاب مطب کے مالک۔ علاوہ ضلع ملتان کے جاگیرداران رئیسان مثلاً جناب حضرت مخدوم صاحب مخدوم شیخ حسن بخش قریشی سجادہ نشین خان بہادر آنریری مجسٹریٹ رئیس اعظم ضلع ملتان و جناب خان بہادر سردار صاحب سردار مراد یار خان صاحب ہراج آنریری مجسٹریٹ ملتان وغیرہ وغیرہ کے علاوہ اور مختلف مقامات و اضلاع میں مثلاً ضلع جھنگ۔ ضلع لائل پور۔ ریاست بہاول پور۔ سکھر کے بڑے بڑے عہدہ داران جاگیرداران اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے ایک خاندانوں کے نواب صاحبان مثلاً جناب نواب صاحب نواب محمد اللہ داد خاں صاحب ڈیرہ والہ و نیز جناب نواب احمد یار خاں

صاحب سدوزئی وغیرہ وغیرہ ان کے ہاں اکثر علاج کرنے کے لئے ایک معقول فیس پر بلائے جاتے ہیں۔ اور کامیاب ہونے کے بعد بڑے بڑے عطیہ حاصل کرتے ہیں۔ ایک دفعہ ریاست فریدکوٹ میں بھی بغرض علاج فرزند ارجمند حضرت قیصر ہند جناب ہز ہائینس مہاراجہ بکرم سنگھ برار بنس والئے ریاست فریدکوٹ کے بلائے گئے تھے۔ جہاں ایک عرصے تک ۲۵۰ روپے ماہوار پر ملازم رہے۔ آپ اچھے خلیق اور کامیاب ہیں ✦

# آپ کے مجربات

(۶۱۹) (ا) نطول مجرب برائے دردِ سر جو باعث گرمی مادی یا سادہ کے ہو۔ پہلے غالب خلط کا نضج اور مسہل دے کر بعدہٗ ادویہ ذیل سے نطول کریں ✦

صفت آں۔ کوکنار ۹ ماشہ۔ خشخاش ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ گل نیلوفر ۹ ماشہ۔ گل بنفشہ ۹ ماشہ جو دوا لایق کوٹنے کے ہو کوٹ پیس کر یکجا کر کے ۳ آثار پانی میں ایک دو جوش دے کر اتار لیں۔ پھر اس کو چھان کر روغن گل ۳ تولہ۔ شیر مادہ گاؤ یک پاؤ ملا کر رکھ لیں۔ ایک دفعہ کے استعمال کرنے سے فوراً ہر دو قسم کے درد کو ساکن کر دیگا ✦

(۶۲۰) (ب) طلا مجرب برائے دردِ شقیقہ حارہ بارد پہلے غالب خلط کا نضج و مسہل دے کر بعدہٗ ادویہ ذیل سے طلا کریں ✦

صفت آں۔ افیون ۴ سرخ۔ انزروت ۱ ماشہ۔ میدہ لکڑی ۱۱ ماشہ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ زنجبیل نیم ماشہ زعفران نیم ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ یک عدد (سفیدی بیضہ مرغ یک عدد) اگر درد سردی سے ہو تو ادویہ بالا میں خطوط وحدانی والی ادویہ اضافہ کر کے بطریقہ معمول لیپ بنا کر رگ جہندہ پر طلا کریں اگر درد گرمی سے ہو۔ تو فقط سفیدی بیضہ مرغ میں جو خطوط وحدانی نمبر ۲ میں ہے۔ گھول کر استعمال کریں۔ درد کافور ہو جائیگا ✦

(۶۲۱) (ج) دوا۔ برائے رمد جس کو آشوب چشم بھی کہتے ہیں۔ پہلے غالب خلط کا نضج و مسہل دیکر

بعدہٗ یہ ادویہ بوقت شکایت درد استعمال کریں +

صفت آں۔ شیر عورت دختر والی۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ نشاستہ سب ادویہ کو آپس میں خوب حل کر کے آنکھ میں ڈال دیں بعد اوپر اس کے خشخاش کی ٹکور کر کے باندھ دیں۔ درد فوراً ساکن کر دیگا +

نوع دیگر ہر قسم کے رمد کے لئے مجرب بلا تکلف ہے +

صفت آں۔ بھیڑ کے گوشت کی بوٹی کا قیمہ کر کے آنکھ ماؤف پر تین چار گھنٹے باندھیں۔ دو تین روز کے استعمال سے بالکل آرام ہو جاویگا +

## (۶۲۲) (د) نسخہ برائے خناق +

صفت آں۔ شربت توت سیاہ ۴ تولہ۔ عرق مکوہ ۸ تولہ۔ عرق نیلوفر ۸ تولہ۔ سبوس اسبغول ۹ ماشہ۔ عرقیات مذکورہ میں سبوس اسبغول مذکورہ قدرے قدرے ملا کر تین روز دن میں استعمال کریں۔ اور جدوار آب مکو سبز میں گھس کر ورم پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ بخوبی آرام ہو جائیگا +

## (۶۲۳) (ھ) نسخہ برائے ضیق النفس بلغمی کہنہ +

اولاً ایک معمولی سا گڑھا زمین میں کھودیں۔ اور پھر اس میں ایک چھوٹا سا گڑھا بقدر صراحی کے اور بنادیں۔ اور اس میں صراحی گلی پختہ گاڑدیں لیکن منہ صراحی کا باہر نکلا ہوا ہو اور پھر ایک طباق گلی جس کے درمیان صراحی کے منہ کے قدر کا سوراخ بنا ہوا ہو۔ اس صراحی کے اوپر دیویں۔ اور پھر طباق میں بادنجان بری یعنی بھٹ کٹیا کا ثمر حسب ضرورت رکھیں۔ پھر اس پر اوپلے صحرائی و خاشاک حسب ضرورت ڈال کر آگ لگاویں۔ آگ ختم ہونے کے بعد جب طباق اور صراحی ٹھنڈی ہو جاوے۔ تو اس کو آہستہ سے نکالیں۔ پھر ثمر مذکورہ کا پانی آگ سے پگھل کر صراحی میں جمع ہو جائیگا۔ آہستہ سے پانی کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور وقت ضرورت ۱۰ بوند پانی تازہ میں ملا کر علی الصباح استعمال کریں از حد مجرب ہے۔ یہ خوراک مجوزہ نوجوان قوی مرد کی ہے +

## (۶۲۴) (و) نسخہ برائے استسقا ہر قسم نہایت مجرب ہے +

صفت آں۔ برگ درخت کسونڈی ۱ تولہ فلفل سیاہ ۲۱ دانہ عرق بادیان میں گھوٹ چھان کر دن میں تین دفعہ نوش کیا جائے۔ ایک ہفتہ میں مریض انشاء اللہ صحتیاب ہو جائیگا +

## (۶۲۵) (ز) جہت استسقائے بارد و سختی شکم +

صفت آں۔ مغز کنوار گندل ۲ آثار۔ ادرک سبز ایک آثار۔ پوست ہلیلہ زردہ ۵ تولہ۔ فلفل گردہ ۵ تولہ۔ فلفل دراز ۵ تولہ۔ آملہ ۵ تولہ۔ برادہ آہن ۵ تولہ۔ قند سیاہ کہنہ ۲ آثار۔ پہلے ایک آثار پانی میں قند سیاہ کا شربت بناکر پھر دوا مذکورہ کوٹ کر ملائیں۔ ایک ہانڈی گلی پختہ کہ جس میں عرصہ تک روغن زرد پڑا رہا ہو۔ اس میں دوا مذکورہ ڈال کر منہ ہانڈی کا برتن سے بند کریں اور ایک خشک زمین میں گڑھا کھود کر ہانڈی کو بدیں ترکیب دفن کریں۔ کہ سرگین اسپ کو ہر چہار طرف ڈال دیں۔ اور ایک ہفتہ تک دفن رہنے دیں۔ بعد ہفتہ کے نکال کر ۲ تولہ فی خوراک صبح و شام نوش کرتے رہیں۔ اور غذا دال موٹھ کا شوربا بناکر تناول کرتے رہیں ؛

(۶۲۶) (ح) سفوف برائے قوت باہ و امساک آزمودہ بلا تخلف مجرب ہے ؛

صفت آں۔ نمک چکنی ۳ سرخ۔ کا ٹیپل ۶ سرخ۔ قرنفل ۲ سرخ۔ زعفران ۱ سرخ۔ شنگرف ۴ سرخ۔ دارچینی ۱ ماشہ۔ مازو پھل ۴ سرخ۔ افیون ۶ برنج۔ ورق طلا ۴ سرخ۔ ورق نقرہ ہفت سرخ۔ مشک خالص ۱ ماشہ ریگ ماہی ۱۱ ماشہ۔ عنبر اشہب نیم ماشہ۔ ثعلب مصری ۲ ماشہ۔ موصلی دکھنی ۲ ماشہ۔ لسان العصافیر ۲ ماشہ شقاقل ۲ ماشہ مصری سنگری ۲ ماشہ۔ سب کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور جس دن چاہیں۔ تو دوا مذکورہ کی خوراک بقدر ۵ ماشہ ہمراہ شیر مادہ گائے بوزن آدھ سیر کے نوش کریں اور مشغول بہ جماع ہوں۔ اور حاجت چاہیں میں شیر مادہ گاؤ کو نوش کرتے رہیں ؛

(۶۲۷) (ط) برائے استرخائے قضیب مجرب ہے ؛

صفت آں۔ خون مرغ سیاہ دو تولہ۔ بول خر دو تولہ ہر دو یک جا کر کے تین روز عضو تناسل پر طلا کرتے رہیں پہلے روز اعضائے تناسل پر ورم ہوگا۔ پھر دوسرے روز ساتھ ورم کے سوزش بول و بخار شدت سے ہوگا اور تیسرے روز یہ عوارض دور ہو جائیں گے۔ اور از حد قوت باہ نمودار ہوگی ؛

(۶۲۸) (ی) تریاق سم الفار نہایت مجرب ہے ؛

صفت آں۔ بینگن معہ برگ و شاخ و ثمرے کر گھوٹ کر اس کا نیم آثار پانی نکالیں۔ سم الفار خوردہ کو تھوڑا تھوڑا کر کے پلا دیں۔ بفضلہ تعالیٰ بمشیت شافی مطلق بخوبی آرام ہو جائیگا۔ اگرچہ سم الفار بقدر ڈیڑھ تولہ کے بھی کھایا گیا ہو ؛

# حکیم مولوی محمد عبد الرؤف صاحب صدیقی

ولدیت . . . . . . . . . . . . جناب حکیم محمد عبد اللہ صاحب

سکونت . . . . . . . . . . . . قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ

آپ حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب متوطن قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ کے چھوٹے بیٹے اور حکیم مولوی خیر علی صاحب متوطن قصبہ ملیح آباد کے پوتے ہیں اور حکیم مولوی احمد علی صاحب متوطن قصبہ نیوتنی و موہاں کے نواسے ہیں۔ آپ کے یہاں یہ فن طبابت موروثی ہے۔ ننہال اور ددھیال سے سلسلہ طبابت اطبائے موہاں میر وارث علی خاں و پیر علی خاں و فرزند علی خاں و ہاشم علی خاں صاحب وغیرہ سے ملتا ہے اور وہی مکنوزات خاندانی آپکے یہاں بھی چلے آتے ہیں۔

آپ خاندان حکمائے جھوائی ٹولہ لکھنؤ حکیم بنا صاحب اور حکیم مسیح الدولہ صاحب سے شاگردی کا فخر رکھتے ہیں آپ کی ذاتی لیاقت و قابلیت خود ایک اعلیٰ درجے کی ہے اور اس وقت سرکار بھوپال کے ملازم ہیں اور سیہور جو ایجنسی سنٹرل انڈیا ہے۔ اور جہاں بہت سی ریاستوں کے وکیلوں کا مجمع اور قیام اور رؤسا ملک کی واسطے علاج و معالجہ کے آمد و رفت رہتی ہے۔ منجانب سرکار قیام فرما ہیں۔ اور اس وقت اطبائے بھوپال میں مشہور حکیموں میں سے ہیں اور نامور ہیں۔ علاوہ فن طب اور علوم دیگر کے آپ علم رمل اور جفر اور نجوم میں بھی دستگاہ کامل رکھتے ہیں جس کی ضرورت فن طب کو بھی ہوتی ہے۔ اور اکثر رؤسا کے زائچہ ہائے سال بھی مرتب فرماتے ہیں۔ آپ کے بڑے بھائی جو آپ سے بھی زیادہ نامور اور قابل اور ریاست بھوپال اور نرسنگڈھ وغیرہ میں رئیسوں اور راجاؤں کے علاج کے واسطے رہے اور طلب ہوئے ہیں۔ جن کا نام حکیم مولوی عبد الباری صاحب ہے۔ اس وقت میرٹھ میں نامور طبیب ہیں۔

# آپ کے اور آپ کے خاندان کے

# مُجرّبات

## (۶۲۹) (ا) نسخہ دافع یرقان اصفر ٭

زرشک منقیٰ ۲ ماشہ۔ تخم کاسنی ۹ ماشہ۔ درونج عقربی ۶ ماشہ۔ مویز منقیٰ ۱ تولہ۔ سرکہ خالص ۲ تولہ میں کھرل کر
حبوب بقدر نخود بنالیں۔ اول حبوب بقدر ۳ ماشہ کھلایا کریں اور عقب میں آب برگ ترب سبز مروق
۲ تولہ۔ آب برگ مکو سبز مروق ۲ تولہ لیکر نبات سفید ۱ تولہ یا شربت بزوری معتدل ملاکر پلاویں۔ اگر آب برگ
ترب تازہ کا وقت نہ ہو تو صرف عرق گاؤزبان اور عرق چھاؤ کیساتھ یہ حبوب کھائی جاویں۔ اگر یہ بھی ناممکن
ہو تو صرف آب دریا کے ساتھ استعمال کی جاویں۔ یہ گولیاں نہایت مجرب اور معمول ہیں ٭

## (۶۳۰) (ب) نسخہ دافع تپ مواظبہ و نثقہ ٭

اتیس ہندی ۲ ماشہ۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ سفوف بناویں۔ بقدر تین ماشہ قبل از
نوبت ہمراہ آب تازہ دیں پھر تین گھنٹہ کے بعد دوسری خوراک لیکن اگر قبض ہو یا امتلا معدی پایا جاوے
تو ایک ہلکا ملین اول دے دینا چاہیئے۔ اس کے بعد یہ سفوف استعمال کیا جاوے ٭

نوٹ۔ اس سے ہر ایک نوع تپ مثل نثقہ اور مواظبہ کے جاتے رہتے ہیں حتےٰ کہ وہ تپ
بھی جو بشرکت معدہ ہوں اور لازم ہوں اور معدہ یا جگر کی شرکت سے ہوں۔ اس میں بھی یہ
دوا نافع سمجھی گئی ہے اور مفید ثابت ہوئی ہے۔ لازم تپ لین میں صرف دو وقت دینا کافی ہے
اور اگر عرق مکو عرق بادآورد کے ساتھ یہ سفوف دیا جاوے۔ تو اور زیادہ مفید ہے ٭

## (۶۳۱) (ج) دافع تپ غیر خالص ٭

شب یمانی ۲ تولہ ریزہ ریزہ کرکے اول سم الفار ۱ ماشہ سکورہ گلی میں رکھ کر اس پر شب یمانی رکھیں۔ سکورہ گلی
دے کر گل حکمت کریں اور آگ دیں۔ حتےٰ کہ شگفتہ ہو جاوے۔ اس دوا کا سفوف مثل کوزین کے ہوگا
سکورہ گلی حسب مقدار دوا کے ہونا چاہیئے۔ چھوٹا نہ ہو اور بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ رتی قبل از نوبت دینا چاہیئے

تین خوراک تک۔ اگر تپ آجاوے۔ تو تپ کی حالت میں نہ دینا چاہیئے۔ بدرقہ اگر مریض جوان اور حار مزاج ہو تو عرق نیلوفر کے ساتھ یا آب زلال آلو بخارا کے ساتھ اور اگر بارد المزاج ہو۔ تو عرق بادیان اور عرق گاؤزبان کے ساتھ دینا چاہیئے۔ کم عمر کے واسطے کم مقدار ہونا چاہیئے۔ اور ہر ایک عقلمند کا لحاظ عمر پر رکھنا چاہیئے ✣

## (۶۳۲) (د) دافع ربع ✣

پپیتہ ۲ ماشہ۔ مغز کرنجوہ ۵ ماشہ۔ کونین ۲ ماشہ سب کو گھس کر آب برگ گلو ندہ سے سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک گولی قبل از دو ساعت نوبت دیں۔ اور ہر دو گھنٹہ کے بعد گولی دینا چاہیئے۔ اگر نوبت نہ رکے اور آجاوے تو پھر نہ دیں۔ صرف عرق گاؤزبان۔ عرق بادیان۔ عرق نیلوفر کا استعمال رفع اعراض تپ کے واسطے اس وقت کرنا چاہیئے دوسرے دن سے پھر یہ گولیاں شروع کی جاویں۔ اور درمیان میں صرف تین وقت دی جاویں۔ صبح۔ دوپہر۔ شام تین تین گھنٹہ کے بعد۔ اور اگر پہلے ہی یوم راحت سے ان کا استعمال شروع ہو۔ تو ایک ہی نوبت میں فائدہ مند ہوں گی۔ ضرورت مسہل ہو تو اولاً مسہل کریں ✣

## (۶۳۳) (ط) اکسیر خارشت ✣

چوب مدبر تولہ۔ چوب چینی تولہ۔ حنائے خشک ۴ ماشہ۔ مردار سنگ تولہ۔ سیل نقرہ تولہ۔ سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ۔ طباشیر ۱۰ ماشہ۔ کات سفید ۳ ماشہ۔ شنگرف ۳ ماشہ سفوف بنالیں۔ اور روغن چنبیلی ۲ تولہ سم خام دو تولہ دونوں کو ملا کر پگھلاویں۔ اور ادویہ ملا کر مرہم بنالیں ✣

## (۶۳۴) (و) برائے ذیابطیس۔ ضعف مثانہ۔ سلسل بول۔ رقت منی۔ سیلان الرحم ✣

ہڑتال گودنتی کا مغز گھیکوار سے بدستور معروف کشتہ بنادیں۔ کشتہ گودنتی سفید ہوگا۔ اور زیبق ۶ ماشہ ارزیر تولہ کو مخلوط کرلیں (اس طرح کہ قلعی کو کسی برتن میں پگھلاویں۔ جب پگھل جاوے۔ تو اسے آگ سے نیچے اتار کر پارہ اس میں ملاویں۔ اور کسی دستے سے اسی برتن میں سحق کریں۔ وہ سفوف ہو جائیگا) پس کشتہ مذکورہ ۳ تولہ سفوف ارزیر مخلوط الزیبق ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خرد ۱ تولہ مصطگی رومی ۹ ماشہ ختہ جاموں ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں ✣

(ترکیب استعمال۔ اول سفوف ۱ ماشہ کو شربت انار یا جامن میں ملا کر یا ہمراہ مربائے آملہ ایک ورق نقرہ ایک

کھلادیں۔ بعد ازاں عرق گل ببول ۲ تولہ پلادیں۔

**(۶۳۵) (ز) برائے تقطیر البول وبول فی الفراش۔**

برگ پوی تلخ تین عدد لے کر فلفل سیاہ پنج عدد کے ساتھ گھوٹ کر ایک ہفتہ متواتر پلادیں اور قدرتِ حق مشاہدہ کریں۔ اگر نسخہ بالا سفوف ہڑتال گاؤ دنتی کو اس کے ساتھ استعمال کریں۔ مقوی اور عجیب النفع ہوگا۔

**(۶۳۶) (ح) برائے عرق مدنی کہ نہرو گوئید مجرب۔**

پنجال کبوتر صحرائی ۲ ماشہ۔ سوہاگہ بریان ۱۰ ماشہ۔ قند سیاہ ۱۰ ماشہ حبوب بنالیں۔ تین روز کھلائیں۔ رشتہ تحلیل ہو جائیگا۔

**(۶۳۷) (ط) حب اذاراقی کہ از معمولات است برائے لقوہ وفالج وامراض باردہ عصبانیہ ضعف باہ۔** سرب تولہ ظرف آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ سینبل سرخ تولہ باریک پیس کر قدرے قدرے ڈالتے رہیں کہ جلتی رہے۔ جب ختم ہو جاوے۔ فلفل سیاہ تولہ سفوف بناکر بدفعات سرب پر ڈالیں اور آہنی ڈنڈے سے ہلاتے رہیں۔ پھر عرق لیموں کاغذی ایک عدد ڈالیں۔ اور آہنی دستے سے ہلاتے رہیں۔ حتےٰ کہ کشتہ ہو جاوے۔ یہ کشتہ تولہ کچلہ مدبر سوہان ساختہ تولہ فلفل سیاہ تولہ سب کو کھرل کرکے حبوب بقدر فلفل سیاہ بنادیں۔ ایک حب سے پنج حب تک حسب برداشت دیں۔ اگر حدت نہ کرے۔ تو زیادہ بھی دیدیں۔ اگر حدت کرے تو شیر گاؤ پلادیں۔

**(۶۳۸) (ی) برائے دفع تشنگی محرور المزاج یا در تپ۔**

تخم خرفہ سیاہ تولہ دوغ ۲ تولہ میں تر کرکے خشک کریں۔ اسی طرح تین بار پھر سفوف بناکر رکھ لیں۔ تین ماشہ ہمراہ آب یا شیر بز دیں۔

**(۶۳۹) (ک) برائے جذام اکسیر ومجرب بیغالیہ۔**

شہد خالص ۔ ۲ تولہ ۔ مغز تخم بیدانجیر ۔ ۲ تولہ ۔ بنسلوچن ۴ تولہ ۔ زرنیخ طبقی ۱ تولہ ۔ زرنیخ کو ریزہ ریزہ کرکے شہد میں ملادیں۔ مغز تخم بیدانجیر (جو سالم ہوں ٹوٹے ہوئے نہ ہوں) بنسلوچن سالم دونوں بھی اس میں ملاکر برتن گلی کا منہ بند کرکے ۲۱ روز سرگین اسپ میں دفن کئے جاویں۔ اکیس روز کے بعد نکالیں اول روز مغز بیدانجیر ایک عدد شہد سے نکال کر اور صاف کرکے سالم کا سالم نگل جاویں۔ دوسرے روز دو

تیسرے روز تین چنی کو پانچ چنکا خوراک ہو جاوے۔ ۰ سے زیادہ نہیں۔ روزانہ کھاتے رہیں۔ غذا تمام استعمال دوا دال مونگ۔ نخود۔ نان گندم۔ نخود بے نمک۔ روغن زرد بہ مقدار احتیاج ✤

پہلے سات روز چھال کبوتر صحرائی کو پانی میں حل کر کے تمام بدن پر ملا کریں۔ نہایت نادر الوجود نسخہ ہے۔ موسم سرما میں ایک ہفتہ سے چالیس روز تک استعمال کریں ✤

# حکیم بلدیو پرشاد صاحب

وطن . . . . . . . . . . . . . . مراد آباد

آپ نے طب یونانی حکیم امیر علی صاحب مراد آبادی سے پڑھی۔ اور مدت تک ان کے مطب میں بیٹھے رہے۔ بعد ازاں بیدک کا شوق ہوا۔ تو مراد آباد کے چند بیدوں سے اس کی اکثر کتابیں دیکھیں۔ ۱۹۰۸ء سے آپ مطب کر رہے ہیں۔ کارخانہ کھول رکھا ہے۔ کارخانہ سی۔ ایس اینڈ کمپنی مراد آباد کے آپ ہی مالک ہیں۔ جو نسخہ آپ اپنے کارخانہ اور مطب میں مدتوں سے برت رہے ہیں۔ ان میں سے اکثر یہ ہیں ✤

# آپ کے مجربات

## (۶۴۰) (۱) برائے آتشک

زعفران ایک تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ نیل تلمی ۲ تولہ۔ رسکپور ۳ تولہ۔ دانہ الائچی سفید ۳ تولہ۔ بھیڑ کا گھی ۰ ۲ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ۔ اول رسکپور کے جو برابر ٹکڑے کئے جاویں۔ بعد کو سب دوائیں بھیڑ کے گھی میں ۹۰ روز کھرل کی جائیں۔ کھرل لوہے کا ہو۔ موصلی نیب کی لکڑی میں ایک پیسہ پرانی چال کا بڑا اور موٹا لگا ہو ✤

خوراک ۲ رتی پان پر لگا کر صبح وشام استعمال کرنا چاہئے۔ اور زخموں پر بھی لگانا چاہئے ✤

## (۶۴۱)(ب) برائے جریان وسرعت انزال ✣

ثعلب مصری تولہ۔ شقاقل مصری تولہ۔ موسلی سیاہ تولہ۔ موصلی سفید تولہ۔ موصلی سنبل تولہ۔ بداری قند ۱ تولہ۔ ستاور تولہ۔ اسگند تولہ۔ کچان بید تولہ۔ تالمکھانہ تولہ۔ تخم ہلی تولہ۔ گوکھرو کلاں تولہ۔ دانہ الائچی کلاں تولہ۔ چینیاں گوند تولہ۔ میدہ لکڑی تولہ۔ بج تولہ۔ ورق نقرہ ۴ عدد۔ ورق طلاء ۲۰ عدد۔ سلاجیت سوا تولہ۔ کشتہ مونگا سوا تولہ۔ کشتہ قلعی سوا تولہ۔ ان ادویات کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ ایک سو چالیس گولیاں بنائی جاویں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ دودھ کے کھانی چاہئے ✣

## (۶۴۲)(ج) برائے دفع بواسیر خونی ✣

رسوت ۱ تولہ۔ مغز تخم نیب ۱ تولہ۔ کشنیز خشک ۱ تولہ۔ ست لوبان ۶ ماشہ۔ سفوف السی ۲ تولہ۔ جملہ ادویات کو پانی میں پیس کر بقدر کنار صحرائی کے گولیاں بنائی جاویں۔ ہمراہ آب تازہ کے کھانی چاہئے ✣

## (۶۴۳)(د) برائے تپ کہنہ وجدید ✣

میٹھا تیلیہ مدبر تولہ۔ سیاہ مرچ تولہ۔ پیپل تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ شنگرف تولہ۔ کشتہ فولاد تولہ۔ مالتی بسنت تولہ۔ جملہ ادویات کو عرق لیموں کاغذی میں دو پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر ماش بنا لینی چاہئیں۔ اس نسخہ کو میں پندرہ برس سے استعمال کرتا ہوں۔ ہزاروں مرضوں میں مفید پایا ہے۔ دو گولیاں ہمراہ قند سفید کے دن میں چار مرتبہ کھانی چاہئے ✣

کہانسی۔ زکام۔ دردسر۔ بخار کہنہ و بخار تپا۔ وبائی کا بخار۔ شروع تپ دق اور بھوک کھولنے میں نہایت مفید پایا۔ نسخہ مصرانی تھا۔ تین ادویات میں نے اپنی طرف سے شامل کی ہیں۔ یعنی مالتی بسنت۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ فولاد۔ پندرہ برس سے تجربہ کر رہا ہوں۔ غرضکہ ہر قسم کے بخار میں یہاں تک کے گرم بخاروں میں بھی مفید ہے ✣

## (۶۴۴)(ہ) عرق مصفی

مہندی ۲ تولہ۔ نیل کنٹھی ۲ تولہ۔ برم ڈنڈی ۲ تولہ۔ شاہترہ ۲ تولہ۔ چرائتہ ۱۲ تولہ۔ سر پھوکہ ۲ تولہ۔ مجیٹھ ۲ تولہ۔ برگ نیب ۲ تولہ۔ تخم نیب ۲ تولہ۔ بیخ نیب ۲ تولہ۔ پوست نیب ۲ تولہ۔ گل نیب ۲ تولہ۔ تخم نکاتن ۲ تولہ۔ چل نیب ۲ تولہ۔ گل گڑھل ۴ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ عناب ۲ تولہ۔ منقے ۲ تولہ۔ برادہ صندل سفید ۲ تولہ۔ برادہ صندل سرخ ۲ تولہ۔ منڈی ۱۲ تولہ۔ برگ جھاؤ۔ مار۔ بیخ کیوڑہ۔ شار

زیرہ کنول ۲ تولہ۔ گل نیلوفر ۲ تولہ۔ برادہ شیشم ۱۲ تولہ۔ برادہ آبنوس ۱۲ تولہ۔ بلیلہ زرد ۲ تولہ۔ بلیلہ ۱۲ تولہ آملہ ۱۲ تولہ۔ سنا ۲ تولہ۔ کنگی ۲ تولہ۔ گوکھرو بہاری ۲ تولہ۔ گلوئے ۱۲ تولہ عشبہ ۲۰ تولہ۔ اننت مول ۲ تولہ چوب چینی ۲ تولہ۔ دیودار ۲ تولہ۔ مغز کنول گٹہ۔ کسیرو مکدہ ۲ تولہ۔ خس ۲ تولہ۔ داب ۲ تولہ۔ کانس ۲ تولہ گنے کی جڑ۔ ثار کشنیز خشک ۱۲ تولہ۔ انار کی کلی ۲ تولہ۔ دار ہلد ۲ تولہ۔ الائچی سفید ۲ تولہ سفید دوب گھاس ۲ تولہ۔ نسوت ۲ تولہ۔ چوب نیل ۲ تولہ۔ سوار ۲ تولہ۔ باپچی ۲ تولہ۔ باؤبڑنگ ۳ تولہ۔ کیلہ ۳ تولہ ناگرموتھ ۳ تولہ۔ بیخ اندراین ۳ تولہ۔ کاسنی ۱۲ تولہ۔ ابریشم خام ۲ تولہ۔ بالچھڑ ۲ تولہ۔ چھیل چھبیلا ۲ تولہ۔ اندرجو ۲ تولہ۔ برہمی ۱۲ تولہ۔ سنکھاہولی ۱۲ تولہ۔ زعفران تولہ۔ شیر بز سیاہ ۱۰ سیر۔ آب تازہ ۱۲ انار۔ انگور انار۔ سیب ۴۰ عدد۔ مغز تخم کدو شیریں ۴ ۲ تولہ۔ مغز بادام ۴ ۲ تولہ +

ان سب ادویات کا عرق کشید کرلیا جاوے۔ خوراک ایک چھٹانک سے آدھ پاؤ تک استعمال کریں۔ آتشک۔ جذام۔ سوداوی مادے کے دور کرنے میں بے نظیر ہے +

میں نے ایک جذامی کو بعد مسہل کے یہ عرق ۳ ماہ استعمال کرایا صحت کلی حاصل ہوئی + ایک طوائف کو آتشک تھی۔ اور اس کی آواز بالکل خراب ہوگئی تھی۔ بعد مسہل دینے کے یہی عرق استعمال کرایا گیا صحت کلی ہوگئی۔ اور آواز بھی پورے طور پر کھل گئی اور اس کا چہرہ نہایت صاف ہوگیا پیشتر اس کے دو سال تک اس کا علاج ہوتا رہا صحت نہیں ہوتی تھی۔ ایک مریض کے بدن پر ہمیشہ آبلہ پڑتے تھے۔ اس کا علاج بھی بہت کچھ ہوا۔ مگر فائدہ کچھ نہیں ہوا۔ اس عرق کے استعمال سے صحت ہوئی۔ غرضکہ بہت سے مریض مادہ سوداوی کے اس عرق کے استعمال سے اچھے ہوئے۔ اگرچہ نسخہ بے تکا ضرور ہے۔ مگر اثر ہونے میں شک نہیں +

## (۶۴۵) (۹) برائے ضیق النفس +

بلیلہ کلاں دس سیر تیس سیر پانی میں پکاویں۔ جب قریب چہارم پانی کے جل جاوے۔ تو اس کو چھان لیا جاوے۔ اس پانی کو ایک ناند میں بھر کر چولھے پر چڑھایا جاوے۔ اور طوطیا تولہ۔ بنوٹا کھار ۵ تولہ ناگ کیسر ۵ تولہ۔ کھار چرچٹا ۵ تولہ۔ ان چاروں دواؤں کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ناند میں لٹکا دیا جاوے۔ ناند کے تلے سے چار انگل پوٹلی اونچی ہو اور شروع میں ناند کے نیچے میٹھی میٹھی آنچ رہے تاکہ پھٹے نہیں۔ جب سب پانی جل جاوے۔ پوٹلی کو پھینک دیا جاوے اور جو دوا ناند میں نیچے جمی رہے۔ اس کو کھرچ

کر بکو لیا جاوے۔ خوراک ۴ رتی ہے۔ یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔ بتاشہ میں یا قند سفید ۳ ماشہ میں ملا کر استعمال کرنا چاہیئے۔ صدہا جگہ مجھ کو اس کا تجربہ ہو چکا ہے ؛

(۶۴۶) (نما) سرمہ برائے پھولا و جالا ؛

سوہن مکھی تولہ۔ پھٹکری تولہ۔ شورہ قلمی تولہ۔ سمندر جھاگ تولہ۔ چوڑی کانچ نیلی تولہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ جملہ ادویات کو ایک پاؤ برگ نیم سبز میں کھرل کر لیا جائے۔ جب خشک ہو جائے۔ تو ہر روز آنکھ میں لگانا چاہیئے ؛

(۶۴۷) (ح) برائے سفید داغ ؛

انبہ ہلدی ا تولہ۔ گندھک آملہ سار تولہ۔ پنوار تولہ۔ لاکھ تولہ۔ گیرو تولہ۔ باوچی تولہ۔ نوشادر تولہ۔ ہڑتال تولہ بھی ایک تولہ۔ ادرک کے عرق میں کھرل کر کے گولیاں بنا لینی چاہئیں۔ اور پانی میں گھس کر داغ پر لگائی جائیں ؛

# حکیم مولوی اسرار الحق صاحب

وطن . . . . . . . . . . امروہہ

ولدیت . . . . . . . . . حکیم مولوی عبد القیوم صاحب مرحوم

عمر . . . . . . . . . . قریباً چالیس سال

آپ نسباً خلیفہ اول جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہیں۔ آپ کا خاندان طب میں خاص طور پر مشہور ہے۔ اور آپ کے بزرگ صاحب سلسلہ گذرے ہیں آپ کے ایک بزرگ خواجہ عبد الهادی صاحب قدس سرہ العزیز جو سلسلہ چشتیہ صابریہ کے مشاہیر اور اولوالعزم اولیائے کاملین سے تھے۔ سب سے اول امروہہ تشریف لائے جسے قریباً ڈیڑھ سو سال کا عرصہ گذرا ہے۔ اور وہیں سکونت اختیار کی ؛

جناب شاہ حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی سید امداد اللہ صاحب نور اللہ

مرقدہٗ آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ اور مشہور ولی گذرے ہیں جن کے فیض یافتہ و خلیفہ ہندوستان کے نامی گرامی علماء ہیں مثلاً مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی مولانا محمد حسن صاحب الہ آبادی۔ مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی۔ مولانا شاہ سلیمان صاحب پھلواروی۔ مولانا احمد حسن صاحب کانپوری ÷

آپ کے خاندان کا طبی سلسلہ حکیم علوی خاں صاحب اعتماد الدولہ تک پہنچتا ہے۔ کمشنری بریلی صوبہ اودھ میں خصوصیت سے شہرت رکھنے والے جناب حکیم محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم آپ کے جد بزرگوار تھے۔ جو کہ آپ کے خاندان میں بڑے نامور طبیب گذرے ہیں ÷

آپ کے والد بزرگوار بھی اپنے زمانے کے جید و فاضل طبیب تھے۔ اسرار الطب جو معالجات میں نایاب کتاب ہے جس میں اکثر علاج مفردات سے لکھا ہے۔ اور اگر کہیں مرکب دیا ہے۔ تو تین جزو سے زیادہ کا نہیں۔ اسرار رحیمی قرابادین ہیں جس میں خاندانی مجربات کو تفصیل سے لکھا ہے اور جس میں مرکب کے ساتھ اس کے اختراع کا نام اور وقت تالیف تک کے اضافات درج ہیں۔ یہ دونوں مبسوط کتابیں آپ کے والد کی تصنیفات میں سے ہیں ÷

آپ نے سب سے پہلے امروہہ کے مدرسہ اسلامیہ میں علوم دینیات۔ حکمت۔ اصول فقہ وغیرہ کی تحصیل کی اور ان علوم میں مولانا مولوی احمد حسن صاحب امروہی سے بھی سند حاصل کی ہے۔ بعد ازاں اپنے والد ماجد اور عم بزرگوار جناب حکیم محمد عبد السلام صاحب سے طبی تعلیم شروع کی پچیس سال تک آپ ان کے مطب میں بیٹھتے رہے۔ قانون کا کچھ حصہ جناب حاذق الملک اول حکیم عبد المجید خاںصاحب مرحوم سے اور شرح اسباب جلد اول اور نفیسی کی نظریات جناب حکیم محمد واصل خاںصاحب مرحوم دہلوی سے بھی دیکھی ہیں ÷

آپ کو تصوف . . . . میں بھی خاص دخل ہے۔ آپ سلسلہ چشتیہ صابریہ اور سلسلہ عالیہ قادریہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ فصوص الحکم جیسی دقیق کتاب پر حاشیہ لکھا ہے ÷

اب ایک مدت سے آپ علاج معالجہ کا کام کرتے ہیں اور اپنے مشہور طبی خاندان کی

قابل قدر یادگار ہیں۔ آپ نے اکثر سحر کے علاجوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ طلبائے علم طب صدہا فیض یاب ہوتے ہیں۔ علم طب کی تعلیم میں خاص ملکہ ہے +
دافع الطاعون رسالہ طاعون پر۔ خواص الادویہ جس میں جملہ امراض کی چند در چند بالخاصہ دوائیں مجرب و معتبر اطباء و حکمائے سابقین تحریر ہیں۔ سر الاسرار فن سعالجات کی مبسوط کتاب ہے۔ اظہار الحق علم عقاید کے متعلق۔ اسرار الشہادتین۔ تاریخ شہادت میں آپ کی تصنیفات میں سے ہیں۔ یہ معلوم نہیں کہ طبع بھی ہوئی ہیں یا کیا؟ ایک رسالہ المہدی حضرت مہدی موعود کے مفصل حالات پر تالیف کیا ہے۔ جو طبع ہو چکا ہے +

# آپ کے مجربات

(۶۴۸) (ا) حب سرفہ جو شدید سے شدید کھانسی کو بے حد مفید ہے۔ اور نزلہ کو خواہ حار ہو یا بارد دفع کرتی ہے۔ سل کو بھی مفید ہے۔ ایک عمر رانی مریضہ مبتلا کھانسی و بخار جس کے پھیپھڑوں سے بلغم متعفن نکلتا تھا۔ اور جس کے علاج سے امروہہ وغیرہ کے تمام حکیم و ڈاکٹر مایوس ہو چکے تھے اور جس کی نسبت ڈاکٹروں کا یہ قول تھا کہ اس کے پھیپھڑوں میں تین پھوڑے ہیں۔ اس کا علاج بدوں اپریشن کے نہیں ہو گا۔ انہی گولیوں کی امداد سے صحت یاب ہوئی۔ اگرچہ وقتی ضروریات کے مطابق دیگر تدابیر بھی شامل تھیں +

صفت۔ افیون ۱ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ میدہ سالمہ ۲ ماشہ۔ کندر ۲ ماشہ۔ رب السوس ۲ ماشہ پانی سے گھس کر دانہ باقلا کے برابر گولیاں بنالیں۔ اطفال کو نصف یا ربع گولی حسب عمر اور نوجوانوں کو ایک گولی گرم پانی سے نگلوا دیں +

(۶۴۹) (ب) دوائے خفقان حار کہ بارہا تجربہ ہو چکی ہے +

لاجورد مغسول ۲ رتی۔ ابریشم مقرض ۴ رتی۔ مروارید سودہ ۱ رتی۔ کہربا اصیل ۲ رتی۔ ایک عدد آملہ مربے کو ان سے آلودہ کر کے کھلا دیں۔ عرق بید مشک ۲ تولہ گلاب ۵ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ شربت انار

شیرین ۲ تولہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر اور تخم بالنگو اس میں مخلوط کر کے اوپر سے پلائیں ؛

(۶۵۰) (ج) حب سُرخ اسہال و زحیر و نفخ و پیچ کے لئے مجرب ہے بشرطیکہ سدہ نہ ہو ؛

افیون ۴ ماشہ۔ شنجرف ۴ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۱ ماشہ پانی سے گھس کر بقدر موٹھ گولیاں بنالیں اگر اسہال ان میں زیادہ ہوں۔ تو ایک گولی شہد خالص کے ہمراہ دیں۔ اور جو رات کو زیادہ ہوتے ہوں۔ تو آب لیموں کاغذی کے ہمراہ ایک گولی دیں ؛

(۶۵۱) (د) جوارش عود۔ تقویت معدہ اور حبس۔ اسہال معوی و معدی و قے و غثیان و برودت معدہ میں نہایت آزمودہ ہے ؛

آب پودینہ سبز ۲ تولہ۔ گلاب قسم اول ۵ تولہ۔ قند سفید۔ تار قوام بنا کر مصطگی رومی ۹ ماشہ۔ عود خام ۱ تولہ پوست ترنج ۹ ماشہ باریک پیس کر ملا دیں اور جوارش بنالیں۔ خوراک ایک مثقال عقب طعام ؛

(۶۵۲) (ہ) دوا مجرب برائے بواسیر خونی و بادی دونوں کو نہایت مفید ہے اور چالیس روز استعمال کرنے سے مسے بھی گم ہو جاتے ہیں ؛

ناگیسر ۵ تولہ۔ کنجد مقشر ۵ تولہ باریک شدہ شکر سفید ملا کر سفوف بنالیں۔ روزانہ اکیس ماشہ اس میں سے اکیس ماشہ روغن زرد کے ہمراہ گرم کر کے کھائیں۔ تیز و سوداویت افزا اشیاء سے پرہیز لازم ہے ؛

# حکیم سیّد احمد شاہ صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . جناب حکیم سید طالب حسین صاحب

وطن . . . . . . . . . . شکارپور ساوات

ولادت . . . . . . . . . . ۲۹ صفر ۱۳۰۸ھ

سکونت . . . . . . . . . . ریاست بھیکم پور

آپ ضلع بلند شہر ممالک متحدہ میں قصبہ خورجہ کے قریب جو شکارپور ساوات کی مشہور بستی ہے وہاں کے باشندے ہیں۔ آپ ساوات نقوی بخاری ہیں۔ اور آپ کے مورث اعلیٰ نے بخارا سے مہاجرت فرما کر اوچھ کو آباد کیا تھا۔ آپ کے خاص جد امجد اوچھ سے دہلی تشریف لائے اور شکارپور جو قبل آبادی شاہان دہلی کا شکارگاہ تھا۔ آباد کیا اور اسی بنا پر شکارپور نام رکھا گیا۔ طبابت کا سلسلہ آپ کے خاندان میں ایک لمبے عرصے سے چلا آتا ہے۔ سب سے پہلے اور مشہور طبیب اس خاندان میں جناب حکیم سید اکرم حسین صاحب مرحوم و مغفور گذرے ہیں۔ جنہوں نے اس زمانہ میں جبکہ شکارپور اور اس کے اطراف میں دور دور مقامات تک طب اور اطبار کے نام سے بھی کوئی اچھی طرح واقف نہ تھا۔ اور پیر فقیر لال سیانوں کی گرم بازاری تھی۔ منتر جنتر چلتے تھے۔ غیبی ہدایت سے دہلی اور لکھنؤ جاکر نامور اور باکمال اساتذہ سے طب اور دیگر علوم معقول و منقول کو حاصل فرمایا تھا۔ آپ کی خداداد ذہانت اور مدبرانہ دماغ پر آپ کے اساتذہ بجد مہربان تھے اور اس کی بین دلیل ہے کہ آپ بہت تھوڑے عرصہ میں فارغ التحصیل ہو گئے۔ اور دور دور تک فوراً آپ کی روشنی پھیل گئی اور باوجودیکہ اس وقت میں مطابع اور پریس موجود نہ تھے اور اگر ہونگے۔ تو شاذ و نادر جس کی وجہ سے ہر علم و فن کی قلمی کتابیں بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھیں اور بیش قیمت ہوتی تھیں۔ لیکن آپ کے اوصاف مندرجہ بالا کے سبب آپ کے اساتذہ آپ کو دینے سے دریغ نہ فرماتے تھے۔ اور بعض بعض کتابیں جو اب بھی عنقا صفت کیمیا خاصیت

سمجھی جاتی ہیں۔ بطور انعام آپ کو دے کر خوشنودیٔ مزاج کا اظہار فرمایا ہے اور وہ آپکے کتبخانہ
میں موجود ہیں اور ابھی تک کہیں مطبوع نہیں ہوئی ہیں۔ وطن آکر آپ نے مطب شروع کیا
اور قلیل زمانہ میں خاص سرعت کے ساتھ آپ نے شہرت حاصل کرلی۔ آپ کے مطب کی ترقی کا
آفتاب اوج کمال پر ابھی نہ پہنچا تھا کہ آپ کے والد ماجد سید اکبر حسین صاحب کوڑا جہاں آباد
کی لڑائی میں مارے گئے۔ اور آپ کے جد امجد نے اپنے اس پوتہ کو فرزندی میں لیکر تمام جائداد کا
انتظام و اہتمام سپرد کر دیا۔ اور جائداد چونکہ وسیع تھی۔ اس لئے آپ مطب میں اپنا پورا وقت صرف
کرنے سے مجبور ہوگئے۔ اور امیرانہ مشاغل میں پڑگئے۔ آپ کے پانچ صاحبزادے تھے۔ حکیم سید کرم
حسین صاحب حکیم سید فضل حسین صاحب۔ سید مسند علی صاحب۔ حکیم سید شوکت علی صاحب
حکیم سید طالب حسین صاحب ✤

سوائے سید مسند علی صاحب کے آپ کے چاروں صاحبزادے مشہور اور لائق تجربہ کار طبیب
گذرے ہیں حکیم سید کرم حسین صاحب سب بھائیوں سے بڑے تھے۔ آپ نے اپنے والد کرم
سے ہی اکتساب علوم فرمایا تھا۔ آپ کے مطب کی ترقی کا آفتاب جب نصف النہار پر پہنچا تو
تو اسکی خوشنما کرنیں پر ضیا شعاعیں بھوپال میں جو طب اور اطبا کی قدردانی میں اپنا آپ ہی نظیر
تھا۔ جا پہنچیں۔ اور جناب نواب الدولہ محمد جہانگیر خانصاحب کی رفاقت میں آپ وہاں کے
نامور مشاہیر ممتاز اطبا میں ہوگئے آپ نبض شناسی میں حکیم وارث علی خاں صاحب کے
ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ آپ کی نباضی کی اکثر حکایتیں اور روایتیں مشہور ہیں شیخ نبی بخش
صاحب جو قصبہ شکارپور میں نہایت معمر شخص ابھی موجود ہیں۔ اور سو سال سے زیادہ عمر رکھتے ہیں
اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب محمد علی خاں صاحب مرحوم رئیس میرٹھ کے گھر میں
کچھ طبیعت ناساز ہوگئی تھی اور حکیم صاحب اتفاق سے وہاں جا پہنچے۔ حکیم صاحب کا فضل و
کمال دور دور مشہور ہوگیا تھا۔ اس لئے آپ کو اطبا میرٹھ پر ترجیح دی گئی۔ اور آپ کو نبض
دکھائی گئی۔ آپ نے نبض کو ملاحظہ فرمایا اور عوارضات ظاہری کی تشخیص کر دی۔ اور یہ
بھی فرما دیا۔ کہ ان کو مرض رجا ہے۔ اگر علاج میں تامل ہوگیا تو نقصان پہنچے گا۔ وہاں حمل قرار
دیکر خوشیاں منائی جاتی تھیں۔ یہ دوسرا گل کھلا جس پر التفات نہیں کیا گیا لب نہلو جو خیع کارنا

سمجھا جاتا ہے۔ گدڑ گئے ہیں۔ پیٹ بڑھتا جاتا ہے۔ طرح طرح کی تکالیف کا سامنا ہونے لگا ہے۔ حکیم ڈاکٹر ڈبل ڈبل فیس لے رہے ہیں اور مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی مضمون پیش نظر ہے۔ آخرکار پھر سید کرم حسین صاحب مرحوم کو تکلیف دی گئی۔ اور اپنی غلطیوں کا اعتراف کر کے علاج کا اصرار کیا گیا اور حکیم صاحب نے صرف ایک نسخہ ضماد کا اور ایک پینے کا لکھ دیا جس کے ایک ہفتہ کے استعمال کرنے سے قطعی آرام ہو گیا۔ آپ کی خصوصیات میں ایک یہ بات بھی تھی۔ کہ آپ نے ہر مرض کے نسخہ جات مخصوص کر لئے تھے جو بالخاصہ مجرب ہوا کی طرح تیر بہدف ثابت ہوتے تھے۔ حکیم سید فضل حسین صاحب بھی نہایت قابل و تجربہ کار طبیب تھے اور عربی میں پوری دستگاہ رکھتے تھے لیکن فارسی کی حلاوت اور لطافت پر جان دیتے تھے۔ حکیم سید شوکت علی صاحب کے چٹکلے اور مجرب نسخہ جات اب بھی اکثر لوگوں کی زبان پر ہیں۔ اور بعض وقت جادو کا اثر رکھتے ہیں۔ حکیم سید طالب حسین صاحب اپنی خوبیوں کا عدیل و نظیر نہ رکھتے تھے۔ آپ کی طبی قابلیت نے شکارپور اور نواح شکارپور کے بڑے بڑے نامی گرامی اطباء کی روشنی کو پھیکا کر دیا تھا۔ آپ کا تجربہ بہت بڑھ گیا تھا۔ آپ اپنے بڑے بھائی کے خلاف مجربات سے کام نہیں لیتے تھے۔ بلکہ قیاس طبی کے موافق ہمیشہ فی الحقیقت نسخہ تجویز فرمایا کرتے تھے اور وہ کبھی خطا نہ کیا کرتا تھا بلکہ بیحد مفید و موثر ثابت ہوا کرتا تھا +

ہمارے حکیم صاحب جناب سید احمد شاہ صاحب انہیں کے منجھلے صاحبزادہ ہیں آپ کی ولادت باسعادت ۲۹ صفر ۱۲۵۶ھ ہجری میں بمقام شکارپور ہوئی تھی۔ آپ کا دوسرا نام سید حسین ہے۔ آپ کے بڑے بھائی حکیم سید محمد شاہ صاحب ہیں۔ جن کا دوسرا نام سید محمد حسین صاحب ہے۔ اور چھوٹے بھائی حکیم سید اکبر حسین صاحب یہ دونوں حضرات بھی مطب کرتے ہیں آپکی ننھیال پیرزادوں میں ہے اس بنا پر آپکے اور آپکے بڑے بھائی کے نام آپکے نانا صاحب نے فرط محبت سے شاہ کے خطاب سے اپنے خاندان کے موافق رکھ لئے تھے۔ اور وہی مشہور ہو گئے چھوٹے بھائی کی ولادت کے وقت ان کا انتقال ہو چکا تھا۔ اس لئے ان کا دوسرا نام شاہ نہیں رکھا گیا بلکہ بھائیوں کے نام کی مناسبت سے لوگ ان کو بھی شاہ کہنے لگے ہیں اور وہی مشہور ہو گیا ہے آپکے بڑے بھائی کی دو خصوصیتیں اس وقت عام طور پر مشہور ہیں۔ نبض شناسی۔ دست شفا۔ نبض شناسی کی یہ حالت

ہے کہ آپ کو لوگ ساحر اور عامل بتلانے لگے ہیں۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ خورجہ میں ایک خانصاحب کے ہاں بغرض ملاحظہ نبض تشریف لے گئے۔ اور ایک مریضہ کی نبض کو ملاحظہ فرمایا۔ اور تشخیص کیا کہ ان کو نسائی شکایتیں ہیں اور ان کا ظہور اسقاط کے بعد سے ہوا ہے۔ اس پر خانصاحب چیں بجبیں ہو گئے۔ اور آنکھیں آشوب ناک کرلیں۔ وجہ یہ تھی کہ ابھی نئی شادی ہوئی تھی اور آپ کو علم نہ تھا کہ بیوی کی دوسری شادی ہے۔ اور پہلے شوہر سے ان کو واقعی اسقاط ہو چکا ہے تحقیق ہونے پر بیحد شرمندہ ۔ اور نادم ہوئے۔ اور حکیم صاحب کو داد دی۔ دست شفا کی کیفیت ہے کہ آپکی بنائی ہوئی دوا مسیحائی کا کام دیتی ہے۔ جو مریض اور اطبا کے علاج سے ایک ماہ میں صحتیاب ہو وہ آپ کے علاج سے دنوں میں اچھا ہو جاتا ہے۔ چھوٹے بھائی کا مطب بھی ماشاء اللہ بہت ترقی پذیر ہے۔ انکی تعلیم و تربیت کی بابت اتنا کہنا کافی ہے کہ آپ کے خاندان میں علمی مذاق ۔ کافی طور پر موجود تھا۔ اور اس قرینہ اور قیاس سے یہ بھی ثابت ہو سکتا ہے کہ آپ کے خاندان میں تہذیب سلیقہ۔ طرز معاشرت وغیرہ کا کیا نقشہ ہوگا۔ اور جو ایسے خاندان میں پرورش پائیگا۔ اس کی تعلیم و تربیت کیسی ہوگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے اپنے بزرگوں کی گود میں تربیت حاصل کی ہے۔ اور ابتدائی تعلیم بھی آپ کے خاندان میں ہی ہوئی ہے۔ آپ کے اساتذہ مختلف رہے ہیں۔ لیکن قابل ذکر حسب ذیل ہیں:

(۱) قاری سید فدا علی صاحب جو قرآن اور حدیث وغیرہ کے ماہر تھے:

(۲) میاں جی سید رجب علی صاحب جو فارسی کے استاد مانے جاتے تھے۔ تنکار پور اور نواح تنکار پور میں جتنے فارسی داں نظر آتے ہیں تقریباً سب کو آپ ہی سے تلمذ حاصل ہے:

(۳) منشی سید مظفر حسین صاحب مدرس مدرسہ سرکاری قصبہ تنکار پور:

(۴) پنڈت گوبند پرشاد صاحب جو علم ریاضی۔ مساحت۔ اقلیدس۔ جبر مقابلہ میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے:

(۵) پنڈت جیت رام صاحب یہ بھی علم ہندسہ وغیرہ میں کامل تھے:

(۶) جناب مولوی سید عابد حسین صاحب انصاری۔ سہارن پوری مدرس اول مدرسہ منصبیہ میرٹھ:

(۷) جناب مولوی سید علی حسن صاحب جو جناب بلنوریں صاحب لفٹننٹ گورنر بہادر کے بھی استاد تھے +

(۸) حکیم بلدیو سہائے صاحب میرٹھ +

(۹) حکیم سید طالب حسین صاحب آپ کے پدر بزرگوار +

(۱۰) جناب مولوی سید محمد عوض صاحب قبلہ الہ آبادی +

آپ نے ابجد خوانی اور معمولی تعلیم کے بعد قرآن مجید کو قاری سید فدا علی صاحب سے پڑھا تھا اس کے بعد میانجی رجب علی صاحب کے حلقہ درس میں پہنچکر بہت جلد کتب درسیہ فارسیہ کو حاصل فرمایا۔ فارسی کی تعلیم سے فارغ ہوکر آپ مدرسہ سرکاری میں داخل ہوئے اور منشی سید مظہر حسین صاحب کی شفقت اور توجہ خاص سے آپ نے قلیل زمانہ میں ہی کامیابی کے ساتھ سند حاصل کرلی اور خوشخطی میں انعام پایا۔ پنڈت گوبند پرشاد صاحب۔ پنڈت ہیت رام صاحب سے ریاضی، مساحت، اقلیدس، جبر و مقابلہ وغیرہ میں کمال پیدا کیا۔ مدرسہ منصبیہ میں داخل ہوکر جناب مولوی عابد حسین صاحب مدرس اول اور دیگر مدرسین موجودہ مدرسہ سے چند روز میں نحو کو ختم فرمایا اور اس کے ساتھ اور علوم کی کتابیں جو نصاب تعلیم میں شامل ہیں پڑھیں اور میرٹھ میں جو سلف فلاسفر اور باکمال علما تھے۔ انکی خدمت میں بھی باوقات مختلف حاضر ہوکر بہت سے ضروری علوم و فنون میں مہارت پیدا کی۔ جناب سید مولوی علی حسین صاحب نے جن کی محبت و شفقت کے آپ بہت ہی ممنون ہیں۔ آپ کے خاندانی علم (طب) کی بنیاد ڈالی تھی۔ آپ نے اپنے فیضان تعلیم سے گویا طب کو گھول کر پلا دیا۔ اور مطب کے واسطے جناب حکیم بلدیو سہائے صاحب کی خدمت میں بھیج دیا۔ جن کا میرٹھ میں مطب لاثانی تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ اپنے والد ماجد کے مطب میں داخل ہوگئے۔ جنھوں نے رہی سہی خامی نکال دی اور جو خاندانی صدری خزانہ سینہ بسینہ چلا آتا تھا۔ آپ کے سینہ میں دے کر لائق اور تجربہ کار طبیب بنادیا۔ جناب مولوی سید محمد عوض صاحب سے فلسفہ، منطق، دینیات کو پڑھا ہے۔ آپکا حافظہ ایسا قوی تھا۔ کہ جو سبق آپ کے ہم مکتب بمشکل رٹ کر یاد کرتے تھے۔ اُنکو دو تین دفعہ میں یاد ہوجاتا تھا ذہانت کی یہ حالت ہے کہ دو دو سو صفحہ کی کتاب پر سرسری نظر ڈالنے سے اُس کے مضامین متحضر

ہو جاتے ہیں۔ طبیعت خداداد ایسی ہے۔ کہ کتنا ہی ادق اور مغلق مضمون ہو فوراً سمجھ لیتے ہیں اگر کوئی پیچیدہ مسئلہ اتفاق سے سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ اس کے لئے ایک اشارہ کافی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے اساتذہ آپ کی تعلیم سے خوش رہتے تھے۔ اور نہایت شفقت و مہربانی فرمانے لگتے تھے۔ اور جو آپ کو پڑھاتا تھا۔ اس کو بھی آپ کی خداداد ذہانت اور طبیعت کی جودت سے پڑھانے میں مزہ اور لطف آجاتا تھا۔ جوہر شناس ذی علم جن کو تعلیم و تعلم کا شوق تھا۔ وہ اس بات کے آرزومند رہا کرتے تھے۔ کہ یہ طالب علم کسی طرح ہمارے حلقہ درس میں آجائے عالیجناب مولوی سعید الدین صاحب نے جو علم فلسفہ اور منطق میں یگانہ روزگار تھے۔ آپ کے دماغ کو موزوں پاکر ہر چند چاہا۔ کہ یہ ہمارے درس میں آجائیں۔ لیکن آپ کے والد ماجد نے پدری محبت سے مفارقت گوارا نہ فرمائی۔ اس مبارک زمانہ میں علوم وفنون کے دریا نہ صرف شہروں میں موجزن تھے۔ بلکہ معمولی دیہات اور قصبات میں بھی فیض کے چشمے جاری تھے۔ لیکن آپ نے فارسی کی کڑی منزلیں طے کرنے اور مدرسہ سرکاری کی سند حاصل ہو جانے کے بعد اطلبوا العلم ولو کان بالصین کے مفہوم کو پیش نظر رکھکر اپنے شہر کی چار دیواری سے نکل کر آگے قدم بڑھانے کی ضرورت محسوس کی۔ آپ کو چونکہ تحصیل علم کا شوق بچپن ہی سے تھا۔ اور سوائے اس کے آپ نے اپنا قیمتی وقت لہو ولعب یعنی کسی کھیل یا تماشہ میں صرف نہیں کیا۔ آپ کو یاد نہیں۔ کہ وہ کبھی سن طفولیت میں بھی کوئی کھیل کھیلے ہوں۔ نہ آپ کو کبھی مرغ۔ کبوتر۔ تیتر۔ بٹیر۔ وغیرہ کے پالنے کا شوق ہوا۔ آپ کے والد ماجد نے جب اس طلبی جذبہ اور فطرتی شوق کو دیکھا۔ تو باہر جانے کی اجازت دی یہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ کہ آپ کا خاندان ہمیشہ سے فضل وکمال کا مرکز رہا ہے۔ اور اب بھی علمی مذاق کا کافی وجود موجود تھا۔ لیکن بعض اسباب ایسے ہوتے ہیں۔ کہ اپنے باپ بھائی وغیرہ سے تعلیم عمدہ پیمانہ پر نہیں ہوتی ہے۔ اور آپ علم کے دریا میں تیرنا چاہتے تھے۔ آپ کا ہر وقت انہماک اور شوق اس امر پر مجبور کر رہا تھا۔ کہ کسی دار العلوم میں تعلیم ہو جہاں ہر وقت علم کا چرچا ہو۔ اس لئے آپ کو حصول اجازت کے بعد اپنے وطن کو الوداع کہنا پڑا۔ اور آپ نے مختلف مقامات کی سیر شروع کر دی۔ لیکن اس بات کا افسوس

اب تک ان کو بے چین کر رہا ہے۔ کہ وہ اپنے ارادہ میں پورے طور پر کامیاب نہیں ہوئے تاہم میرٹھ آپ کے لئے سرمایہ ناز ہے۔ آپ نے جو کچھ علوم و فنون کے دریا سے بیش قیمت موتی رولے ہیں۔ اس کا موقع آپ کو میرٹھ میں ہی حاصل ہوا ہے۔ آپ کی قوت مطالعہ بہت زبردست ہے۔ اور اس ذریعہ سے آپ نے اپنی لیاقت اور قابلیت میں چار چاند اور لگا دیئے ہیں اور بہت سے علوم و فنون پر آپ کو دستگاہ ہوگئی ہے۔ اب بھی آپ کا کوئی وقت خالی نہیں جاتا۔ فرصت کا وقت مطالعہ تصنیف۔ تالیف۔ مضمون نگاری میں ہی صرف ہوتا ہے ویدک اور ڈاکٹری میں بھی آپ نے پوری قدرت حاصل کر لی ہے۔ ویدک آپ بجا طور پر سمجھتے ہیں شکارپور میں آپ نے ایک بیت الشفا قائم فرمایا ہے اور اسی کے گوشہ میں آپ کا ایک دواخانہ ہے۔ جو بیت الادویہ کے نام سے مشہور عام ہے۔ آپ کا ایک کتبخانہ بھی ہے جس میں ہر علم و فن کے بیشمار جواہر دانے موجود ہیں۔ آج کل بیت الشفا کا کام اور بیت الادویہ کی نگرانی آپ کے چھوٹے بھائی سید ابرار حسین انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے مطب میں ایک قابل جراح اور ایک ہوشیار دایہ ہمیشہ رہتی ہے۔ شکارپور میں آپ معتمد اور ممتاز لوگوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ حکام بھی آپ کی قدر کرتے ہیں۔ آنریری۔ اعزازی۔ گورنمنٹ خدمتیں۔ بھی آپ نے انجام دی ہیں۔ شکارپور میں حکیموں کا گھر آپ کا ہی گھر مشہور ہے۔ تقریباً بیس بائیس سال سے آپ مطب کا کام کر رہے ہیں۔ بعض مدبرین کا مقولہ ہے۔ کہ اطبا کو اوصاف ذیل سے ضرور متصف ہونا چاہیئے۔

(۱) طب کی علمی اور عملی شاخ سے واقف ہو۔ اور تصنیفات قدیم پر عبور رکھتا ہو۔

(۲) کثیر العلاج ہو اور غور و فکر کا عادی ہو۔

(۳) حاسد اور طامع نہ ہو۔ مزاج کا فیاض ہو۔ خوش طبع ہو۔

(۴) عقاقیر (جڑی بوٹی) اور ادویہ و اغذیہ سے واقف ہو۔

(۵) مفردات اور مرکبات کی اعلیٰ اور ادنیٰ شاخوں سے ماہر ہو۔

(۶) موسم کی ہر فصل سے عموماً اور اعتدال کے زمانہ سے خصوصاً باخبر ہو۔

(۷) ہوا اور پانی کے علم۔ کم از کم جغرافیہ کا وہ حصہ جانتا ہو جس کا تعلق علم طب سے ہو۔

(۸) بقدر ضرورت نجوم میں دخل رکھتا ہو۔ وغیرہ وغیرہ ؛

ہم بلامبالغہ کہتے ہیں۔ کہ یہ اوصاف سب آپ میں پائے جاتے ہیں۔ وصف اول کی بابت صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے۔ کہ آپ طبی درسیات کو باقاعدہ اعلےٰ پیمانہ پر حاصل کر چکے ہیں اور آپ کو ہمیشہ علمی مضامین لکھنے کا شوق رہا ہے جن کے دیکھنے سے کافی ثبوت مل سکتا ہے کہ آپ کو طب کی علمی اور عملی شاخ میں کس قدر ید طولےٰ حاصل ہے ؛

تصنیفات قدیم پر آپ کو اتنا عبور ہے۔ کہ جب آپ تقریر کرتے ہیں۔ تو تصنیفات قدیم کو مخفر قرار دے کر وہ در مکنون اور گوہر بوقلمون آئینہ کی طرح منظر عام میں لا کر رکھ دیتے ہیں۔ جس پر نظر نہیں ٹھیرتی۔ وصف دوئم کا آپ سے پورا تطابق ہے۔ اول تو آپ کی بے غرضانہ توجہ نے ایک عالم کو مسخر کر لیا ہے۔ دوسرے آپ کا خلق۔ مروت۔ ہردلعزیزی۔ غربانوازی کا عام طور پر سکہ جاری ہے۔ آپ نہایت مستعدی اور شفقت سے اپنا کام کرتے ہیں۔ آپ مریضوں کو دیکھنے اور تدابیر بتانے میں۔ ذرا کاہلی اور سستی سے کام نہیں لیتے۔ بارہا دیکھا گیا ہے کہ آپ دن بھر کے تھکے ماندے رات کے بارہ بجے آنکھ سوئے ہیں۔ اور ایک بجے یا دو بجے کسی مریض نے جگا دیا ہے۔ تو آپ اسی توجہ اور مہربانی سے پیش آتے ہیں۔ جیسے کہ آپ مطب میں بیٹھے ہوئے اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔ اگر مریض کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تو تیار ہیں۔ خواہ کتنا ہی دور ہو۔ دوپہر کا وقت ہے۔ گرمی کا موسم ہے۔ لو چل رہی ہے۔ اور آپ خس خانہ میں آرام فرما رہے ہیں۔ اور اطلاع ملی ہے۔ کہ فلاں مریض نہایت خطرناک حالت میں ہے۔ تو اپنی تندرستی اور صحت کا لحاظ نہ فرما کر اس کے دیکھنے کے لئے جا رہے ہیں۔ اس پر ماشاء اللہ چشم بد دور آپ کی لیاقت اور قابلیت جو محتاج بیان نہیں ہے۔ اور سونے پر سہاگہ یہ ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بھی دست شفا عطا فرمایا ہے۔ جیسا کہ آپ کے خاندان میں برابر چلی آتا ہے۔ اور آپ کی تشخیص لاجواب ہے۔ ان اوصاف اور آپ کی ایثار نفسی اور ہمدردی نے عامہ خلایق کے قلوب پر تسخیر کا کام کر رکھا ہے۔ اس سبب سے آپکے مطب میں مریضوں کا بیحد ہجوم رہتا ہے۔ آپ کو طلوع آفتاب سے دس بجے تک مطب میں بات کرنے کی مہلت نہیں ملتی ہے۔ دس بجے کے بعد بارہ بجے تک مریضوں کو باہر جا کر دیکھتے ہیں۔

چار بجے سے چھ بجے تک پھر مطب گرم ہو جاتا ہے۔ ان اسباب سے آپ بہت ہی کثیر العلاج ہیں جن حضرات نے آپ کے مضامین پر چشم غور و خوض سے کام لیا ہے۔ جو آپ کے مطب کی ایک مرتبہ سیر کر چکے ہیں۔ وہ شہادت دے سکتے ہیں۔ کہ آپ کس قدر غور و خوض کے عادی ہیں ؎

وصف سوم۔ یہ آپ کا خاص حصہ ہے۔ اور غالباً دنیا کے کسی گوشہ میں ایسی نظیر بہت کم ملیگی جو آپ کا مقابلہ کر سکے۔ آپ ہمیشہ حسبۃً للہ علاج کرتے ہیں۔ اور کسی شخص سے نذرانہ و شکرانہ وغیرہ نہیں لیتے۔ مزاج میں یہاں تک احتیاط ہے۔ کہ معمولی فصلی ہدیہ یا تحفہ بھی قبول نہیں فرماتے۔ گرانقدر ہدیہ کا منظور فرمانا تو درکنار۔ ۔ دواسازوں اور دوافروشوں سے سازش کرنے کو گناہ عظیم جانتے ہیں۔ اس پر طرہ یہ ہے۔ کہ آگرہ۔ علی گڑھ۔ میرٹھ۔ ایٹہ۔ اٹاوہ۔ بلند شہر وغیرہ اضلاع میں برابر بلائے جاتے ہیں۔ اور آپ کسی قسم کی فیس یا نذرانہ وغیرہ نہیں لیتے۔ یہ ہے شان طبابت اور خاص ایثار نفسی۔ سچی ہمدردی۔ غریبوں کو مفت دوا دیتے ہیں۔ بعض اوقات کھانا بھی پیش کرنا پڑتا ہے۔ بعض بعض امراء و رؤسا نے حیثیت اور اندازے سے زیادہ فیس پیش کی۔ لیکن آپ ایسے امتحانوں میں بھی ثابت قدم رہے سب حیران ہیں۔ اور یہ راز نہیں کھلتا۔ کہ خلاف جمہور اتنا استغنا کیوں ہے بجز جہل آپ پر حاسد یا طامع کا اطلاق کرنا انصاف اور حق کا خون کرنا ہے۔ ما بقی اوصاف بھی آپ میں کما ینبغی پائے جاتے ہیں۔ ہر وصف پر اگر روشنی ڈالی جائے تو طول بہت ہو جائیگا۔ اتنا اور کہکر خاموش ہونا چاہتا ہوں۔ کہ آپ طب اور اطباء کے پورے حامی ہیں۔ جمہور کی مخالفت پر اگر کوئی قلم اٹھاتا ہے۔ تو آپ اس کے خیالی چراغ کو عقلی اور نقلی دلایل کی ہوا سے بجھا کر رکھ دیتے ہیں۔ بحجہ ان کے بعض مسایل پر جو جمہور کے خلاف بعض بدعت پسند حضرات نے نکتہ چینی فرمائی تھی۔ اس کو "حکمت اخبار" کے ذریعہ صاف کر دیا۔ بعض اہل العلم نے صفرا کے متعفن ہونے اور حمے صفراوی کے وجود پر آشوبناک بحثیں کیں۔ اس کا "رفیق الاطباء" مطبوعہ یکم مئی سنہ ۱۹۱۰ء میں کافی جواب دے دیا۔ آپ کی علمی قابلیت اور جمہور کیساتھ اتفاق رائے کا ادنے ثبوت ہے۔ آپ کے اکثر طبی مضامین "رفیق الاطبا" "حکمت" . . . . "مجلہ طبیہ" اور "ویش اپکارک" میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اور ہوتے ہیں۔ آپ نے

مختلف علوم و فنون میں کتابیں تصنیف و تالیف فرمائی ہیں۔ جو ابھی تک شائع نہیں ہوئی ہیں۔ آپ ان کا اظہار قبل اشاعت ناپسند فرماتے ہیں۔ اس لئے میں انکی تفصیل دینے سے مجبور ہوں۔ آپ کے اقوال اور آپ کے مفید خیالات آپ کے مضامین سے اکثر ظاہر ہوتے رہے ہیں۔ اس لئے اب مکرر تحریر میں لانا تحصیل حاصل ہے ؛

آپ آج کل ریاست بھیلم پور میں طبیب خاص ہیں ؛

# آپ کے مجربات

۲۲

## (۶۵۳) (ا) کشتہ فولاد نہایت مفید ؛

فولاد ایک چھٹانک کا برادہ کرکے تازہ ممنی جامن کے عرق میں (ممنی جامن کو بھدیاں جامن بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ بھادوں کے مہینہ میں ہوتی ہے) اتنی سحق کریں۔ کہ تین تولہ عرق جذب ہو جائے۔ دو چاول سے لے کر ایک رتی تک کسی معجون مناسب حال و مزاج میں ملا کر استعمال کریں۔ تنہا استعمال کرنا بھی مفید ہے معدہ اور کبد کی تقویت میں موثر ہے۔ خون کی قلت تولید کے سبب رنگ بدن زرد رہتا ہو۔ پیٹ بڑھ گیا ہو۔ تمام جسم متورم ہو۔ غذا ہضم نہ ہوتی ہو۔ دست آتے ہوں۔ عصاب کمزور ہوں۔ ان سب امراض میں سچی عزت رکھتا ہے ؛

نوٹ۔ اگر اسے دس سیر کی آنچ دے لیں۔ تو شاید زیادہ مفید ہو جاوے۔ اور اگر اسی طرح تین چار آنچیں دیں۔ تو اور بھی مفید ہو جائے (مؤلف)

## (۶۵۴) (ب) برائے ضیق النفس ؛

سنکھیا مصفا ایک تولہ۔ افیون خالص ۳ ماشہ۔ صبر ۲ ماشہ سب کو کھرل میں ڈال کر روغن بادام شیریں کے ساتھ سحق کریں کہ تین تولہ روغن جذب ہو جائے۔ خوراک ایک مینگ۔ مجرب

نوٹ۔ شاید تنقیہ کامل کے بعد استعمال کرانا بہت زیادہ مفید ثابت ہو تاہم احتیاط ضروری ہے (مؤلف)

## (۶۵۵) (ج) برائے ریگ گردہ و مثانہ ؛

حجر الیہود ۴ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ اول حجر الیہود کو ایک تولہ شورہ کے ساتھ آب ترب تازہ سے سحق کریں۔ بعد کوزہ

گل میں رکھ کر گل حکمت کرکے ایک گز مربع گڑھا کھود کر اور پانچ دشتی بھر کر پھونک دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ دو رتی کھا کر شربت آلو بالو تین تولہ۔ عرق انناس آدھ پاؤ میں ملا کر اوپر سے پلاویں۔ نہایت مفید ہے ۔

(۶۵۶) (د) برائے بواسیر خونی ۔

اس سے کلی استیصال نہیں ہوتا۔ مگر دورہ قریب قریب نہیں پڑتا۔ چھ دن کے بعد کامل صحت ہو جاتی ہے مغز تخم نیب (نیم) مغز تخم بکائن۔ ہلیلہ سیاہ۔ چاکسو مقشر۔ ریوند چینی۔ کشتہ فولاد حضض کی برابر وزن لیکر ایک ہفتہ تک مولی کے تازہ عرق میں کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ آب گندنا میں اور پھر ایک ہفتہ آب گیندا میں کھرل کرکے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک صبح ایک شام کھائیں ۔

(۶۵۷) (ک) برائے آتشک۔ خواہ کتنی ہی پرانی ہو جاوے۔ زخم عمیق ہوں۔ پانی ان سے بہتا ہو۔ اکسیر صفت ہے ۔

رسکپور ۲ تولہ جو کوب کرکے ایک ہانڈی میں رکھیں۔ دوسری ہانڈی سے جو اس کے برابر اور منہ دونوں کا گھسا ہوا ایک سا ہو ڈھک کر کپڑے کو گل ملتانی میں لت پت کرکے گل حکمت کریں۔ اور چولہے پر رکھیں۔ اور اس کے نیچے چوب کنار کی نرم آگ دیں۔ جب ہانڈیاں گرم ہو جاویں۔ تو اوپر والی ہانڈی کے پیندے پر یعنی اس کی پشت پر پانی میں تر کرکے کپڑا ڈالیں۔ اور ہر وقت اس کو تر کرتے رہیں۔ اس ترکیب سے رسکپور اوپر والی ہانڈی میں اڑ کر جم جائیگا۔ جب یہ اطمینان ہو جائے۔ کہ تمام رسکپور اڑ گیا۔ آگ موقوف کردیں۔ اور سرد ہونے کے بعد آہستہ آہستہ کھول کر اس کے اڑے ہوئے جوہر کو نکال لیں۔ اگر بے احتیاطی سے ہانڈی کو حرکت ہوگی تو گر جائیگا۔ دو چاول سے لے کر نصف رتی انتہا ایک رتی تک حلوہ مرغ کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ اگر کھلانے میں دانتوں سے لگ جائیگا۔ تو منہ آجانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے میں باریک کاغذ میں جس میں ورق طلا وغیرہ اُتے ہیں۔ رکھ کر گولی بنا کر کھلاتا ہوں۔ سات روز انتہا چودہ روز میں بین فائدہ ہو جاتا ہے۔ پرہیز سخت ہے میں سوائے خشکہ برنج اور دودھ کے اس میں میٹھا تک نہیں دیتا۔ پان وغیرہ تک کی ممانعت کرتا ہوں ۔

بعض معالجین رسکپور کے ہموزن توتیا ملا کر اڑاتے ہیں۔ بعض تنہا رسکپور کو جو بقدر دو تولہ کے ہو ڈیڑھ پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کرکے حسب طریقہ بالا اڑاتے ہیں۔ بعض اوپر والی ہانڈی میں پھونس وغیرہ بھی بھر دیتے ہیں۔ ان سب میں زیادہ موثر طریقہ اول کو میں نے پایا ہے ۔

یاد رہے تمتہ میری دانست میں اڑھائی تین گھنٹے میں سب جوہر اڑا دیں گے اور اگر تخم پوار
ریلپیرے وزن کوٹ کر ریکپورہ فرش ولحاف کرلیں شاید اور بھی مفید ہو جائے (مؤلف)

## (۶۵۸) (و) برائے جریان وسوزاک۔

قلعی رانگ (قسم اعلیٰ) لے کر ترپھلہ کے پانی۔ دہی۔ روغن کنجد۔ آب نیب۔ آب جھنگ اینٹھ بیلیہ کے جوشیدہ پانی میں سات سات مرتبہ بجھا دیں۔ اس کے بعد رانگ کی ٹکیہ بنالیں اور ایک گز مربع گڑھا کھود کر پاچک دشتی نصف میں بھر دیں۔ اس کے اوپر ایک پاچک دستی (پاچک دشتی نہیں) جو پرانا اور ہموار ہو صاف کرکے درمیان میں رکھیں اور ان کے اوپر دودہی خوردہ بچھائیں۔ اس کے اوپر سنکھیا سفید کا فرش کرکے اس کے اوپر قلعی مذکور کی ٹکیاں رکھ دیں اور ان کو اور سنکھیہ مسحوق سے ڈھانک دیں اور اس کے اوپر دودہی خوردہ ڈالیں تاکہ سب ٹکیاں اور سنکھیا وغیرہ چھپ جائیں۔ اس پر بھوسی شالی اور اس کے اوپر پوست املی جو درخت املی کے اوپر کی جانب کھردرا ہوتا ہے۔ اس کے اوپر پاچک دشتی ڈال کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر شگفتہ قلعی نکالیں (بعض اصحاب پاچک دشتی پر ٹاٹ کا ٹکڑا بچھا کر اس کے اوپر دودہی وغیرہ تقیہ کے لئے رکھتے ہیں) خوراک ۲ چاول سے لے کر ۱ رتی تک۔ جریان کے لئے معجون کلاں یا اروہ خرما ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ سوزاک کے لئے طباشیر ۱ ماشہ۔ شب شگفتہ ۱ ماشہ۔ کباب چینی ۱ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ شورہ قلمی ۱ ماشہ کے سفوف میں ملا کر۔ جریان کے لئے شیرہ گاؤ خام۔ اور سوزاک میں اسی کی لسی اوپر سے استعمال کرتے رہیں ۔

## (۶۵۹) (ز) طلا۔ جلق۔ عرق کی خرابی۔ کجی۔ لاغری۔ کمزوری وغیرہ شکایات کے لئے تیر بہدف۔

ہرتال طبقی ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ شنگرف ۹ ماشہ۔ موم کافوری ۹ ماشہ۔ مال کنگنی ۶ ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید ۱ تولہ۔ سیماب ۹ ماشہ۔ عاقرقرحا گجراتی ۹ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ جاوتری ۹ ماشہ۔ خراطین ۲ تولہ مغز جمالگوٹہ ۵ ماشہ۔ تخم شبت مقشر ۲ تولہ۔ مغز کھنبھی سفید ۲ ماشہ۔ خولنجان ۹ ماشہ۔ قرنفل ۹ ماشہ۔ مغز بادام تلخ ۱۳ عدد۔ سلاجیت ۵ ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ۲ تولہ۔ چرک گوش آدمی ۹ ماشہ۔ بابچی ۵ ماشہ۔ جائفل ۹ ماشہ ریگ ماہی ۱۱ تولہ۔ تلخہ ماہی روہو ۲ ماشہ۔ انبہ ہلدی ۹ ماشہ۔ اسگند ناگوری ۹ ماشہ۔ کنجد سیاہ ۲ تولہ انگوزہ ۲ ماشہ۔ جند بیدستر اعلیٰ ۲ تولہ۔ برادہ کچلہ ۶ ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ۱۱ عدد۔ چربی غوک

۱ تولہ۔ سر باندہ ۱ عدد۔ مغز سر گنجشک ۵ عدد۔ چربی شیر ۱ تولہ۔ چربی گوہ ۱ تولہ۔ چربی خفاش ۱ تولہ۔ مورچہ کلاں ۹۰ عدد۔ مغز سر کرگس مرغ ۱ عدد۔ سر مار سیاہ ۱ عدد۔ عقرب سیاہ ۱ عدد۔ سرگین بوزنہ ۱ عدد۔ زنبور سرخ ۴ عدد۔ چلغوزہ ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۱ تولہ۔ ان سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر شراب انڈی میں کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنائی جاویں۔ اور آتشی شیشی میں ان کا بطریق معروف روغن کھینچ لیا جائے اور بوقت حاجت بقدر ۲ سرخ کے قضیب بے سیون اور حشفہ چھوڑ کر مل لینا چاہئے۔ اوپر اس کے پان نیم گرم اوپر کپڑا لپیٹ کر کچے سوت سے باندھ دیں۔ صبح کو کھول ڈالنا چاہئے۔ تا استعمال طلا عضو کو آب سرد سے محفوظ رکھنا چاہئے اور جماع سے بھی احتراز۔

## (۹۶۰) (ح) روغن موم ہر قسم کے درد کے لئے

موم خالص آدھ سیر۔ نمک سانبھر ڈیڑھ سیر۔ کوڑیہ لوبان آدھ پاؤ۔ نوشادر ۴ تولہ۔ شورہ قلمی ۹ ماشہ شنگرف ۱ تولہ۔ قرنفل ۳ ماشہ۔ جند بیدستر۔ دارچینی۔ افیون خالص سنکھیا سفید ۹-۹ ماشہ۔ سوائے موم و نمک سب دواؤں کو باریک پیس کر موم و نمک کے ساتھ مخلوط کریں اور ایک روغن دار ظرف مثلاً جیسے چینی کا روغن دار برتن ہوتے ہیں رکھ کر اور اس کا منہ بند کر کے اس میں ایک نیچہ وصل کرنے کے بعد گلاب کی طرح عرق کھینچیں اور جہاں درد ہو مل کر ارنڈی وغیرہ کا پتہ نیم گرم باندھیں۔

## (۹۶۱) (ط) روغن گندھک مقوی بہشتی و اکثر امراض معدہ جگر و طحال کو نافع۔

گندھک آملہ سار۔ نوشادر ہموزن لے کر بیضہ مرغ خالی کر کے نصف بیضہ مذکور میں بھر کر منہ پر اور پوست بیضہ کا رکھ کر بوج پتر سے خوب مضبوط کر کے گل ملتانی سے گل حکمت کریں اور ایک برتن میں روغن السی ڈھائی سیر بھر کر درمیان میں بیضہ مذکور لٹکا دیں اور آگ جلاویں۔ جب بیضہ مذکور روغن میں غرق ہو جائے نکال کر سرد کر کے توڑ کر روغن نکالیں اور ایک رتی مناسب طور پر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر ایک بیضہ سے زیادہ شامل کئے جائیں تو ظرف جس میں روغن السی ہے وسیع ہونا چاہئے اور بیضہ ایک دوسرے سے علیحدہ۔

(۹۶۲) (ی) برائے بواسیر۔ بواسیری خون کو روکنے کے لئے نہایت مجرب ہے خصوصاً جب خون میں سیاہی پیدا ہو جائے اور یہی وقت بواسیری خون بند کرنے کا ہے۔

خبث الحدید مدبر ۶ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ بریاں بروغن زرد بریاں کردہ تودہ جفص کی ۶ ماشہ افیون خالص

۲ ماشہ - موچرس ۲ ماشہ - مازو سبز ۲ ماشہ - ایلچی خورد ۲ ماشہ - گل ارمنی ۲ ماشہ - گل انار ۳ عدد ان سب کو خوب باریک پیس کر ببول کی چھال کے عصارہ میں حل کر کے چنے برابر گولیاں بنالی جائیں - ایک گولی انتہا تین گولی کھا کر چار تولہ آب بیخ بھنگرہ پئیں ؎

## (۶۶۳) (ک) قوت باہ کے واسطے اکسیر۔

زہرہ گاؤ ۱ عدد - سنکھیا سفید ۱ تولہ - شنگرف ۱ تولہ - گندھک ۱ تولہ - قرنفل ۱ تولہ - جائفل ۱ تولہ - خراطین صاف کردہ ۱ تولہ - عاقرقرحا ۱ تولہ - بیر بہوٹی ۱ تولہ - ان ادویہ کو غبار کی مانند پیس کر زہرہ گاؤ میں بھر کر کے خشک کرلیں - اور اس کے بعد تین مرتبہ شیر مدار میں ترکریں اور خشک کریں - اور آبجوش گلی میں بھر کر دس سیر اوپلوں میں رکھ کر پھونک دیں - سرد ہونے کے بعد خاکستر نکال لیں اور ایک برنج سے دو برنج تک برگ تنبول کے ساتھ استعمال کرائیں - ایک ہفتہ سے زیادہ نہ دیں اگر خشکی اور پیاس کا غلبہ معلوم ہو تو شیر گاؤ اور روغن زرد کا زیادہ استعمال کریں اور اگر حرارت بڑھ جائے تو آب دوغ یا ماست عمل میں لائیں ؎

## (۶۶۴) (ل) پچکاری جو سوزاک میں بارہا مفید ثابت ہوئی ہے۔

دم الاخوین ۳ ماشہ - سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ - مردار سنگ ۳ ماشہ - سنگجراحت ۳ ماشہ - کافور ۳ ماشہ - افیون خالص ۳ ماشہ - زبان سگ سوختہ ۳ ماشہ باریک کر کے لعاب اسبغول ۱ تولہ - عرق برگ انار جوشیدہ ۲۰ ماشہ اور عرق برگ نیب جوشیدہ ۲۰ ماشہ میں نکال کر ادویہ ملا کر تین پچکاری لیں - دن میں دو سہ بار ؎

## (۶۶۵) (م) روغن ملذذ -

روغن کنجد ۱ تار - عنبر خالص ۴ سرخ - زعفران ۳ ماشہ - بیخ کنیر سفید خشک ۱ تولہ - خراطین ۲ ماشہ - بیر بہوٹی ۲ ماشہ - عاقرقرحا ۲ ماشہ - جند بید ستر ۲ ماشہ ان سب کو باریک سحق کر کے روغن کنجد میں ملا کر پندرہ روز زیر آفتاب رکھیں - اس کے بعد جاذب میں ٹپکا کر جو وہ اگر ۲ ماشہ - شراب برانڈی تولہ شامل کر دیں اور حضو خاص پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر دو ایک سرخ ملیں اور ایک گھڑی بعد مجامعت کریں - نہایت جلد مجرب ہے ؎

## (۶۶۶) (ن) برائے درد سر مزمن نہایت مفید ہے۔

اسطوخودوس ۶ ماشہ - تخم خشخاش سفید ۲ تولہ - مغز بادام شیریں ۲ ماشہ - مغز تخم کدو ۶ ماشہ - تخم کاہو ۶ ماشہ - کشنیز خشک ۱ تولہ - نبات سفید ۲ تولہ سب کا سفوف کرلیں اور ۹ ماشہ آب تازہ کے ساتھ

استعمال میں لاویں ؛

## (۶۶۷) (ن) کرم دماغ کے لئے ۔

فلفل سیاہ ۳ ماشہ ۔ مرمکی ۲ ماشہ ۔ انگوزہ ۳ ماشہ پیس کر روغن تلخ میں ملا کر ناک میں ٹپکاویں اور برگ نیب تازہ پیس کر مغز میں رکھیں اور کپڑے کی دو بتی بنائیں ۔ ایک افیون میں ترکریں اور دوسری زردچوب میں ۔ افیون والی بتی پیشانی پر باندھیں اور زردچوب والی گلے میں اور سرنگوں بیٹھیں ۔ جتنے کرم دماغ میں ہوں گے سب نکل جاوینگے مگر دواؤں کو خشک پیس کر انبوبہ کے ذریعہ سے ناک میں پھونکیں اور سرنگوں بیٹھیں ۔ تب بھی کرم دماغ نکل جاتے ہیں ۔ اور باہر آجاتے ہیں ؛

## (۶۶۸) (ع) مرگی کے واسطے مشہور نسخہ ہے ۔ ہمارے خاندان کا مجرب ہے ؛

استخواں آدمی سوختہ دو تولہ پیس کر شیر بز ایک ثار ملا کر پلائیں ؛

## (۶۶۹) (ف) برائے جالہ و پھولہ ہر قسم ۔

پھٹکری ۔ جوز القی ۔ نیلا عقوقہ ۔ کنگی ۔ رسوت چھ چھ ماشہ ۔ فلفل گرد تین ماشہ پانی میں پیس کر شیاف بنالیں اور آب شبنم میں گھس کر لگائیں ؛

(۶۷۰) (ص) **حب سرفہ** ۔ جس کا مزاج سرد ہو اور کھانسی نہایت شدت سے آتی ہو ۔ ناک اور منہ سے رطوبت بہت نکلتی ہو ۔ چھینکیں بکثرت آتی ہوں ۔ نزلہ کی شکایت ہو تو بے حد مفید و موثر ہے ؛

میدہ سائلہ گندہ بہروزہ ایک ایک تولہ ۔ اصل السوس مقشر دو تولہ ۔ افیون خالص ایک تولہ شہد خالص بقدر ضرورت اول ملیٹھی کو باریک پیس کر میدہ سائلہ اور گندہ بہروزہ میں حل کرکے اتنا شہد ملادیں ۔ کہ لعوق کی مانند ہو جاوے ۔ ایک سرخ بچوں کے واسطے اور ایک ماشہ تک مرد عظیم الجثہ کو استعمال کرائیں ؛

## (۶۷۱) (ق) حب برائے ورم طحال ۔

بچی لونشہ جوکھار ۔ نوشادر ۔ شورہ قلمی ۔ سہاگہ بریان تخم کناٹی ۔ بابڑنگ ۔ اجوائن ۔ پوست ہلیلہ ۔ سناکی نمبر ۔ انگوزہ بریان ۔ ہمونیا مشوی برابر وزن لے کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں ۔ ایک گولی ہمراہ دو گولی ۔ آب کھجری نیم پختہ کے ساتھ استعمال کریں ؛

## (۶۷۲) (س) بہق یعنی چھیپ کے واسطے اکسیر

سہاگہ ۲ ماشہ۔ تخم ترب ۳ ماشہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ ہڑتال طبقی ۲ ماشہ۔ خارخسک ۲ ماشہ سب کو عرق لیموں میں پیس کر ضماد کریں +

## (۶۷۳) (ش) برائے خارش

مرداسنگ ۲ ماشہ۔ فلفل گرد ۲ ماشہ۔ سیماب ۲ ماشہ۔ مہندی ۱ تولہ۔ کبیلا ۶ ماشہ۔ روغن گاؤ ایک سو ایک بار دھو کر اور باقی جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر روغن مذکور میں ملائیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں +

## (۶۷۴) (ص) برائے رفع داغ سفید

گھونگچی سفید ۱ تولہ۔ چوک باچی ۱ تولہ۔ مہندی ۱ تولہ۔ کشتہ سفیدہ ۲ ماشہ کو پیس کر گولیاں بنالیں وقت ضرورت بآب تازہ استعمال کریں +

## (۶۷۵) (ض) برائے درد دندان و دیگر امراض دندان

عقر قرحا ۲ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ ماشہ مصطگی ۱ ماشہ۔ بکر بجوہ ۲ عدد کسیس ۱ ماشہ۔ تمباکو حوزونی ۳ ماشہ۔ مازو سبز ۱ عدد۔ کف دریا ۱ ماشہ۔ کچلہ سوختہ ۲ تولہ ان سب کو پیس کر منجن بنالیویں۔ اور بعد استعمال پوست کنار پشتی، مازو پوست بیخ کنار جوش دیکر غرغرہ کریں اگر درد کی زیادتی ہو تو اس کے ملنے کے بعد پوست کوکنار کو جوش دے کر اس کا غرغرہ کریں +

## (۶۷۶) (ط) برائے استحکام دندان و رفتن خون از بن دندان

پوست بادام سوختہ۔ فوفل سوختہ۔ پوست انار سوختہ۔ مجیٹھ۔ کشتہ سفید۔ سنگجراحت۔ شب یمانی بریان، عدس مسلم۔ گلنار۔ دم الاخوین۔ سب کو مساوی الوزن لے کر پارچہ بیز کر کے سفوف کرلیں اور تین چار روز متواتر استعمال میں لائیں +

## (۶۷۷) (ظ) برائے سبل و ناخنہ و سلاق و بیاض چشم

شادنج مغسول ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۵ ماشہ۔ مس سوختہ ۲ ماشہ۔ زاج سوختہ ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ صبر ۱ ماشہ زنگار ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ دانگ بدستور شیاف بنا کر کام میں لائیں +

## (۶۷۸) (ع) برائے اسہال اطفال ہر قسم

آم معتبر ۲ ماشہ۔ گل ارمنی ۴ ماشہ۔ انگوزہ ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ بآب تازہ موٹھ را حبوب بنالیں ایک

۴

یا دو گولیاں بچے کو کھلائیں ؛

**(۶۷۹) (ع) برائے استسقاء ہر قسم۔**

سہاگہ ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۵ ماشہ۔ آملہ مقشر ۵ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ ۵ ماشہ۔ پوست چیتہ ۶ ماشہ۔ سونٹھ ۵ ماشہ قرنفل ۶ ماشہ۔ اجمود ۶ ماشہ۔ اسگندھ گجراتی ۶ ماشہ۔ مغز گھیکوار ۵ ماشہ۔ اجوائن ہندی ۵ ماشہ۔ سونف ۵ ماشہ سجی ۵ ماشہ۔ نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ نمک سنگ ۶ ماشہ۔ نمک کانچ۔ نمک شور ۶ ماشہ۔ نمک سانبھر ۶ ماشہ۔ کلیجی ۶ ماشہ۔ بالچھڑ ۶ ماشہ۔ قند سیاہ ۵ ماشہ۔ سب کو دو تین روز پانی میں تر کر کے گلاب کی طرح عرق کھینچ لیں اور ۲ تولے آدھ پاؤ نمک پلائیں اور دار ہلد۔ زرد چوب۔ سونٹھ۔ ہڑ کلاں۔ کلونجی۔ بیخ بسکھپرہ۔ پوست چیتہ بھارنگی دیودار۔ برگ گل گڈوپٹ سب کو برابرلے کر پیس کر ضماد کریں ؛

# مولوی حکیم سید فخر احمد صاحب عباسی قریشی

وطن . . . . . . . . . امروہہ

ولدیت . . . . . . مولانا مولوی سید علی محمود صاحب عباسی کیل

ولادت . . . . . . بروز پنجشنبہ وقت صبح صادق تاریخ ۱۲ شوال ۱۳۰۳ھ

حکیم صاحب نسباً سادات بنی عباس سے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب امیر المومنین خلیفہ ہارون الرشید ہاشمی سے حضرت حبر الامۃ بحر العلم سیدنا عبد اللہ بن عباس اور ان سے حضرت سیدنا ابو الفضل عباس بن عبد المطلب ہاشمی عم النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچتا ہے ؛

آپ فن طب میں عالیجناب حاذق الملک حکیم ابو سعید محمد عبد المجید خانصاحب مرحوم کے شاگرد رشید اور سند یافتہ ہیں۔ ابتدائی کتابیں طب کی آپ نے حاذق الملک علامہ حافظ محمد اجمل خاں صاحب سے اور نفیسی شرح اسباب عالیجناب فخر الاطبا حکیم محمد واصل خانصاحب مرحوم مغفور سے پڑھی ہیں ؛

فن حدیث کی آپ نے مولانا مولوی سید احمد حسین صاحب امروہی اور مولانا شیخ حسین صاحب عرب سے تکمیل اور سند حاصل کی ہے۔ علم تصوف میں آپ کو حضرت شاہ مولانا بہاؤالدین صاحب علوی نقشبندی سے نسبت حاصل ہے اور آپ ان کے خلیفہ اور مجاز ہیں ۔

آپ نے عالیجناب حاذق الملک اول کے مطب میں بیٹھ کر دو سال تک ہر قسم کے مریضوں کی دیکھ بھال اور تجربہ حاصل کیا۔ آپ نے باشارہ حکیم صاحب موصوف مریضوں کے حالات قلمبند کئے ہیں اور جب سے ہمیشہ آپ کو شوق رہا کہ اپنے مریضوں کے حالات بھی قلمبند کرتے رہتے ہیں اسی مطب کی بعض بعض حکایتیں مجلہ طبیہ و رفیق الاطبا میں شایع کرتے رہتے ہیں، جو نہایت دلچسپی سے دیکھی جاتی ہیں ۔

آپ جب امروہہ میں مطب کرتے تھے۔ ان دنوں جب آپ ایک ضرورت سے دہلی گئے تو اسی زمانہ میں خان بہادر نواب محمد مزمل اللہ صاحب نے عالیجناب حاذق الملک اول کو ایک علاج کے لئے علیگڈھ بلایا تھا۔ آپ بھی ہمرکاب تھے انہیں ایام میں نواب صاحب نے حکیم صاحب موصوف سے ایک طبیب کی درخواست کی۔ حکیم صاحب موصوف نے آپ کی علمی لیاقت کو ایسے عمدہ الفاظ سے ظاہر فرمایا جس کا اثر نواب صاحب کے دل پر بہت عمدہ ہوا اور اب تک ہے کہ آپ کو اپنی ریاست میں مقرر فرمالیا۔ آپ کو اس ریاست میں چودہ سال کے قریب ہوگئے۔ آپ نہایت مستعدی سے مخلوق کی خدمت کرتے ہیں آپ نے مرض دق کے علاج میں یدطولیٰ حاصل کیا ہے۔ بہت سے مایوس مریض آپ کے علاج سے اچھے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کا کوئی ضلع ایسا نہیں ہے۔ جہاں آپ کا فیض نہ پہنچا ہو۔ رنگون۔ برہما۔ مدراس۔ کلکتہ۔ بمبئی۔ پشاور۔ ملتان۔ حیدرآباد دکن۔ حیدرآباد سندھ۔ ریاست گوالیار وغیرہ مختلف شہروں و قصبوں میں آپ نے یونانی طب کے منافع سے لوگوں کو مستفید کیا اور کرتے رہتے ہیں۔ طبی اخباروں میں خصوصاً مجلہ طبیہ و رفیق الاطبا وغیرہ میں آپ فن طب کی نہایت خلوص سے خدمت کرتے ہیں اور اپنے تجربہ کے نسخے نہایت دریا دلی سے شایع کرتے ہیں۔ آپ کو طبی درسی کتب کے پڑھانے کا بہت شوق ہے۔ قانون شیخ۔ شرح اسباب۔ نفیسی۔ کامل الصناعہ ہر وقت پڑھتے اور پڑھاتے رہتے ہیں اور

بیکاروں کو باکار بنایا ہے اس میں آپ نے زیادہ مفید سم الفار والے طلا پائے ہیں۔ روغن سم الفار اور نیز سم الفار سیماب۔ گندھک۔ آب بادنجان دشتی میں حل کر کے روغن گاؤ شامل کر کے استعمال کریں۔ اسی طرح مختلف نسخے آپ نے استعمال کئے ہیں۔ اس بارے میں آپ ایک ہی نسخہ پر اکتفا نہیں کرتے مناسب مرض کے دوا استعمال کرتے ہیں ؛

امراض رحم کے علاج میں آپ نے بڑے بڑے معرکے کے علاج کئے اور خدا کی مہربانی سے کامیاب ہوئے۔ ایک عورت کی شادی کو عرصہ ہوگیا تھا اور اولاد نہیں ہوتی تھی اور درد کے دورے ہمیشہ ہوا کرتے تھے۔ آخر احتباس طمث کا مرض تجویز کر کے اول ایام مقررہ میں فصد صافن کرائی۔ اس کے بعد مدرات کا استعمال کیا۔ خدا کے فضل سے سب شکایتیں رفع ہوگئیں اور اولاد پیدا ہوئی۔ ورم رحم کے علاج آپ بہت ہلکی ہلکی تدبیروں سے کرتے ہیں آپ ہمیشہ مجلہ طبیہ میں امراض رحم کے علاج اور اسباب وعلامات شایع کراتے رہے ہیں۔ آپ کی توجہ اس بات پر بہت زیادہ رہتی ہے کہ ایسے نسخے شائع کئے جائیں۔ جو آسانی سے بہم پہنچ جائیں اسی بنا پر آپ کے مجربات طبیب اپنے مطبوں میں رکھتے ہیں۔ باوجود اس قابلیت کے آپ ہمیشہ اپنے آپ کو طالب علم خیال کرتے ہیں اور ہر طبیب اور تجربہ کار سے استفادہ کے لئے مستعد رہتے ہیں۔ آپ کی علمی عملی قابلیت آپ کے مضامین سے معلوم ہوتی ہے یہاں تک کہ آپ کے مضامین دیکھ کر حضور مہاراجہ بنے سنگھ صاحب بہادر والی ریاست راجگڈھ نے اپنے پرائیویٹ سکرٹری جناب منشی پنڈت بدھ سین صاحب بی، اے کو آپ کے لینے کے لئے بھیجا انہوں نے یہ کہا کہ حضور مہاراجہ صاحب بہادر آپ کے مضامین بہت دلچسپی سے دیکھتے ہیں۔ آپ کو یاد کیا ہے۔ اسی طرح دیگر روسا آپ کے خواہاں رہتے ہیں مگر آپ بغیر مرضی نواب صاحب بیگم کہیں جانا پسند نہیں کرتے ؛

آپ کی رائے ہے کہ مرض دق اکثر اورام احشار کے باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ کا خیال ہے کہ آنتوں کے غدود متورم ہوجاتے ہیں اور ان میں ایک قسم کی صلابت پیدا ہوجاتی ہے اور یہی دق کا سبب ہوجاتی ہیں۔ چنانچہ جالینوس کا قول ہے واکثر ما یکون الدق من اورام الاحشاء، یعنی اکثر دق کا مرض احشار کے ورم سے ہوتا ہے۔ اسی بنا پر آپ اجزائے

بارد صرف کو دینا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ اجزا ء حارہ اعتدال مع اصلاح کے ساتھ دیتے ہیں اور دودھ گائے، بکری۔ گدھی کا بکثرت اتار چڑھاؤ کر کے پلاتے ہیں۔ چنانچہ آپ کے اس طریقہ علاج سے بہت لوگ نفع اٹھا چکے ہیں اور اٹھا رہے ہیں ٭

اسی طرح ملیریا کے زمانے میں آپ کا خیال ہے کہ منضجات حسب غلبہ خلاط پلائے جائیں اور اگر قبض ہو تو ملینات کے استعمال سے اس کو رفع کر لینا چاہئے اور کونین کسچر یا حبوب جس میں کونین شامل ہو استعمال کریں۔ مسہل اور تبریدیں پلانے کی ضرورت نہیں باقی بقدر ضرورت مثلاً تشنگی کا غلبہ ہو یا ہیجان ہو تو کچھ مضایقہ نہیں۔ اس کو لازم سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اول روز سے تین روز تک تبرید پلائیں۔ پھر منضج شروع کریں اور بعد ازاں مسہل دیں۔ اس طرح بیمار کے بانشے کمزور ہو جاتے ہیں اور بخار بھی پیچھا نہیں چھوڑتا ٭

# آپ کے مجربات

(۴۰۰) (۱) **حبوب برہمی مقوی دماغ و دافع نزلہ و ممسک۔** یہ حبوب میں نے خان بہادر محمد مزمل اللہ خان صاحب رئیس بھیکم پور کے لئے تیار کیں تھیں ان کو ضعف دماغ و نزلہ و بواسیر کی شکایات رہتی تھی ان گولیوں سے بے انتہا فایدہ ہوا اور عجیب صفت یہ ہے کہ حابس نہیں ہیں ٭

صفت۔ برہمی درسایہ خشک نمودہ ۳ تولہ۔ اصل السوس مقشر ۳ تولہ۔ دانہ الائچی سرخ تولہ۔ دانہ الائچی خرد تولہ۔ ورق نقرہ ۱۰ عدد۔ ورق طلا ۱۰ عدد۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ سب کو باریک کر کے شہد خالص مصفےٰ سے گوندھ کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک صبح ایک شام دودھ کے ہمراہ ٭

(۴۰۱) (ب) **حبوب بواسیر۔** خان بہادر محمد مزمل اللہ خان صاحب کو جب بواسیری خون آتا ہے ان کا استعمال کرتے ہیں۔ تمام بواسیری شکایتیں ان سے جاتی رہتی ہیں۔ خون مع اصلاح کے بند ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ ان کے استعمال میں رہتی ہیں۔ تمام بواسیری ادویہ میں ان حبوب کو انہوں نے منتخب کیا ہے ٭ (معمول راقم)

صفت۔ گوگل تولہ۔ مغز تخم نیم ۲ تولہ۔ مغز بکاین تولہ تخم گندنا تولہ۔ رسوت تولہ۔ مویز منقی تولہ سب کو ایک

پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں +

(۲۸۲) (ج) حبوب برائے پرسوت زنان۔ یہ حبوب عورتوں کی اختناقی حالت میں جو ہاتھ پیر سرد ہو کر پسینہ آتا ہے۔ اس حالت کے واسطے نہایت مجرب ہیں۔ (معمول راقم)

صفت: زعفران ۲ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ۔ جائفل ۱ ماشہ۔ فلفل دراز ۱ ماشہ۔ اورک تولہ۔ اسگند ناگوری ۱ ماشہ برگ تنبول پختہ ۵ عدد۔ سب کو باریک پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں بطور ایک گولی پان میں رکھ کر +

(۲۸۳) (د) حبوب مقوی باہ وممسک

یہ حبوب عالیجناب حکیم محمود خاں صاحب والد بزرگوار حاذق الملک کی ہیں جو ہادی یار خانصاحب رئیس راووں کے لئے تیار ہوئی تھیں۔ ان کو بے انتہا فایدہ ہوا۔ میں نے بھی جناب مولوی حکیم محمد حبیب الرحمٰن خانصاحب رئیس بھیکم پور کی فرمایش سے تیار کی تھیں۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ وممسک ہیں۔

صفت۔ جند بیدستر تولہ۔ سلاجیت تولہ۔ زعفران تولہ۔ مشک خالص ۱ ماشہ۔ عنبر اشہب ۱ ماشہ۔ سہاگہ چوکیدہ تولہ۔ جاوتری تولہ۔ دارچینی تولہ۔ عاقرقرحا ۲ تولہ۔ اندر جو شیریں تولہ۔ اجوائن خراسانی ۴ تولہ۔ مغز بادام شیریں ۲ تولہ۔ مغز خربزہ ۲ تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۲ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۲ تولہ۔ دانہ ہیل خرد ۲ تولہ۔ جائفل ۲ عدد۔ قرنفل ۲ تولہ مائیں خرد ۱ ماشہ۔ مائیں کلاں ۱ ماشہ۔ تخم دہتورہ ۲ ماشہ۔ افیون خالص ۴ تولہ۔ سلارس ۲ تولہ۔ ستاور ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ موز منقی تولہ۔ طباشیر تولہ۔ مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ گوند ببول ۴ تولہ۔ مغز نلی مینڈھا ۲ تولہ۔ مغز سر بیخ ۱ ماشہ۔ ریگ ماہی تولہ۔ مغز سرماہی ۱ ماشہ۔ مغز سر کنجشک ۱ ماشہ پیس کر اور نارجیل میں بند کر کے دس سیر شیر گاؤ میں پکاویں۔ جب دودھ کھووہ بن جائے۔ اس وقت ناریل کو نکال لیں اور ادویہ اندرونی مع مغز نارجیل متصلہ کو کوٹ کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک صبح ایک شام شیر گاؤ کے ہمراہ +

(۲۸۴) (ﻫ) طلا مقوی باہ بغیر سوزش میں نے کئی شخصوں کو دیا فائدہ ہوا۔ یہ طلا نواب واجد علی شاہ صاحب والئے لکھنؤ کے یہاں تیار ہوتا تھا +

صفت۔ سفیدی بیضہ کبوتر صحرائی تولہ۔ چربی خوک تولہ۔ چربی شیر تولہ۔ چربی بام ماہی تولہ۔ چربی سانڈہ تولہ۔ مغز سر کنجشک نر تولہ۔ تخم ترب تولہ۔ دواؤں کو کوٹ لیں اور باقی اجزا کو زشار روغن گنجد میں پگھلا کر ملائیں

ساتھ ملالیں اور خوب رگڑیں حسب ضرورت مالش کر کے اوپر برگ پان باندھیں ÷

(۶۸۵) (و) **برائے سوزاک** - یہ نسخہ میں نے بارہا آزمایا اور بہت فایدہ ہوا -

صفت - رانگ سیماب مکہ ۲ ماشہ - پاوہ بریان تولہ - دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ سب کو باریک سفوف بنالیں ایک ماشہ خوراک پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ دیں ÷

(۶۸۶) (ز) **حبوب برائے اسہال سبز اطفال** - یہ گولیاں نہایت سریع الاثر ہیں جن بچوں کو اسہال سبز آتے ہوں اور تشنگی ہو اور ضعیف ہوتے جاتے ہوں - ایک ہی گولی دینے سے فوری نفع ہوتا ہے ÷

صفت - برنج ساٹھی ۴ ماشہ - نارجیل دریائی ۲ ماشہ - زہر مہرہ ۲ ماشہ - برگ نیم ۲ عدد - بادیان ۴ ماشہ سب کو باریک پیس کر مونگ کے برابر حبوب بنالیں - ایک گولی شیر مادر میں گھس کر دیا کریں ÷

(۶۸۷) (ح) **سفوف پیچش جدید و قدیم ہر قسم** - یہ سفوف پیچش کے لئے نہایت نافع ہے - بارہا مفید پایا ہے ÷

صفت - پوست خشخاش ۴ تولہ - زنجبیل ۲ ماشہ - بادیان تولہ - کتیرا تولہ - اسبغول سنلم نیم بریان تولہ سوائے اسبغول کے سب کو باریک پیس کر اور اسبغول سالم ملا کر سفوف بنالیں - خوراک ۱ ماشہ - لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ کے ہمراہ ÷

(۶۸۸) (ط) **کشتہ گودنتی** - یہ کشتہ بہت سے امراض میں بے حد مفید پایا ہے - بخار - کھانسی - درد مفاصل - استسقار - امراض بلغمی میں نہایت مفید ہے - گودنتی حسب ضرورت ۲ تار برگ بکین میں رکھ کر پھونک دی جائے - ۱ تار پاچک دشتی صحرائی میں - ایک سرخ بخار کی باری سے ایک گھنٹہ پیشتر دودھ کے ساتھ دینے سے فایدہ دیتی ہے - نیز بخار کی حالت میں دینے سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے کھانسی کے لئے پان میں رکھ کر دینے سے کھانسی کو فایدہ ہوتا ہے - درد مفاصل میں دودھ ۵ تار میں لہسن ایک چھٹانک تولہ جوش دے کر اور صاف کر کے بھی کے اوپر پلانے سے چند روز میں درد مفاصل جاتا رہتا ہے ÷

(۶۸۹) (ی) **برائے تقویت قلب و اختلاج و تفریح** - یہ نسخہ اختلاجی حالت میں تیر بہدف کا کام دیتا ہے - عجیب سریع الاثر چیز ہے - قلبی حرارت کے تسکین دینے میں اس سے بڑھ کر کسی چیز میں نفع نہیں دیکھا ÷

صنعت۔ یشب سبز تولہ کو گلاب میں گرم کر کے سات بار بجھا دیں۔ پوست بیرون پستہ تولہ۔ نارجیل تولہ۔ دانہ الائچی خرد تولہ۔ دانہ الائچی کلاں تولہ۔ زہر مہرہ تولہ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ ورق طلا ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ کبھی ان اجزا کو بھی اس نسخہ میں زیادہ کیا اور اکثر بغیر ان اجزا کے تیار کی گئی۔ سب کو پیس کر حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیں۔ ایک حب عرق بید مشک ۲ تار میں یا عرق کیوڑہ ۲ تار میں ملا کر پلایا جائے۔

## (۶۹۰) (ک) حبوب برائے نزلہ بارد و اوجاع باردہ بسیار مجرب

سم الفار ۲ ماشہ۔ کچلہ مدبر ۲ شیر گاؤ ۱۰ ماشہ۔ افیون خالص ۱۰ ماشہ۔ زعفران خالص ۹ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ کندش ½ تولہ۔ سنبل الطیب ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۱۰ ماشہ۔ دانہ الائچی خرد ۱۰ ماشہ۔ بسباسہ ۱۰ ماشہ۔ سلیخہ ۱۰ ماشہ۔ بزرالبنج ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ دار فلفل ۲ ماشہ۔ ان سب کو پیس کر بقدر ضرورت شہد خالص کے ساتھ گولیاں مثل باجرہ کے بنا دیں۔

## (۶۹۱) (ل) اطریفل۔ برائے درد و سرخی چشم مجرب بارہا۔

پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۲ ماشہ۔ کشنیز خشک ۲ ماشہ۔ گاؤ زبان ۲ ماشہ۔ گل گاؤ زبان ۱۰ ماشہ۔ آملہ خشک ۲ ماشہ۔ گل منڈی ۲ ماشہ۔ اسطوخودوس ۲ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۲ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۶ ماشہ۔ مغز تخم تربوزہ ۲ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۶ ماشہ۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم کدوئے شیریں ملکہ ۲ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر شہد خالص ۲ تار شکر سفید ۔ ۸ قوام معجون کا تیار کریں۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ حل کر دیں۔ ایک تولہ خوراک ہے۔ سوتے وقت استعمال کریں۔

## (۶۹۲) (م) شیاف اسود برائے رمد ہر قسم و درد و خارش چشم۔

پھٹکری بریان ۲ ماشہ۔ رسوت زرد ۳ ماشہ۔ پوست عقرقرحا نیم ماشہ۔ توتیائے سبز نیم ماشہ (نیم بریان) سفیدہ کاشغری نیم ماشہ۔ افیون خالص ۱۰ ماشہ پانی میں شیاف تیار کریں۔ اور قدرے پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

## (۶۹۳) (ن) درد گوش کی دوا

ملو خشک ۲ تولہ۔ پوست انار ۲ تولہ۔ پوست خشخاش ۲ تولہ۔ برگ نیم ۲ تولہ پانی میں جوش دے کر بھپارہ دیں فوراً تسکین ہوگی۔

## (۶۹۴) (س) سنون برائے درد دندان

بنگ بقوہ ۱۲ ماشہ کشتہ پارچہ ۲ ماشہ کسیس ۲ ماشہ۔ مازو ایک عدد۔ سوہن مکھی ۴ سرخ۔ مردار سنگ ۱ ماشہ خرمہرہ زرد ۲ عدد سب کو پیس کر لوہے کے برتن میں لوہے کی موصلی سے رگڑیں کہ خوب باریک ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک رتی مسوڑھوں پر ملیں پانی سے احتیاط رکھیں ۰

(۶۹۵) (ع) برائے ضیق النفس

سیماب مصفیٰ تولہ۔ نبات سفید ۴ تولہ چہار گھنٹہ حل کریں جب خوب یک ذات ہو جائے شیشی میں رکھیں یک سرخ بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں ۰

(۶۹۶) (ث) ایضاً

کبوتر صحرائی ایک عدد پیٹ صاف کرکے نمک لاہوری تولہ نمک سیاہ تولہ۔ نمک سانبھر تولہ۔ نمک مجکوتہ تولہ نمک کھاری تولہ۔ اجوائن خراسانی تولہ۔ اجوائن دیسی تولہ۔ مشک خالص ا سرخ سب کو پیس کر اس میں بھریں اور دو سکوروں میں رکھ کر ۲۰ تار کنڈوں کی بند آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر شیشی میں رکھیں۔ ایک سرخ صبح ایک سرخ شام برگ تنبول میں رکھ کر کھلائیں۔ اگر بلغم کے نکلنے میں وقت ہو تو بالائی شیر میں کھلائیں ۰

(۶۹۷) (ص) حبوب سعال ہر قسم

بزرالبنج ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ افیون خالص ۲ ماشہ۔ تخم کاہو ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۲ ماشہ۔ کندر ۲ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ مرکی ۲ ماشہ ببیدانہ ۲ ماشہ سب کو پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں ایک صبح ایک شام ۰

(۶۹۸) (ق) برائے ڈبہ و فساد شکم اطفال

سہاگہ بریاں۔ نوشادر۔ پھٹکری بریان۔ نمک سیاہ ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ ایک سرخ پانی میں حل کر کے پلائیں ۰

(۶۹۹) (ر) چورن ہاضم

نوشادر تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ ماشہ الائچی معہ پوست تولہ سب کو پیس کر سفوف بنائیں۔ ۳ سرخ بوقت گرانی شکم زبان پر رکھیں نہایت تیز ہوتا ہے ۰

(۷۰۰) (ش) برائے درد گردہ

فلفل سیاہ کو بکری کے پتہ میں ایک دو ہفتہ بھگوئیں۔ ایک عدد گرم پانی کے ساتھ کھلائیں ۰

(۷۰۱) (ت) طلا مجرب و آسان

ہڑتال طبقی تولہ - قرنفل ۱۰ ماشہ زردی بیضہ مرغ ۱۰ عدد کو حل کرکے شیشی آتشی میں بدستور روغن نکالیں ایک سرخ مالش کرکے بنگلہ پان اوپر سے لپیٹ کر کچے تاگے سے لپیٹ دیں - اگر بثورات نکل آئیں تو مسکہ گائے دھو کر استعمال کریں ؛

## (۷۰۲) (ف) مقوی باہ

پوست بیضہ مرغ ۲۰ شمار پیس کر آب برگ پان ۵ عدد میں حل کرکے دس سیر اوپلوں میں پھونک لیں سرد ہونے کے بعد نکالیں - ایک سرخ بالائی میں رکھ کر کھلائیں ؛

## (۷۰۳) (خ) حبوب مقوی باہ

میٹھا تیلیہ ۱۰ برتولہ - گندھک آملہ سار مصفےٰ اتولہ - شنگرف رومی تولہ - نارجیل دریائی تولہ فلفل سفید تولہ عقرقرحا تولہ آب ادرک ۵ تولہ - آب ترب سبزہ تولہ - آب برگ تنبول ۵ عدد ادویہ پیس کر ادویات میں حل کرکے گولیاں بقدر دانہ ماش تیار کریں ؛

## (۷۰۴) (ذ) برائے سیلان الرحم

کشتہ بیضہ مرغ ۱ ماشہ - مال کھانہ ۱ ماشہ - دار چینی ۱ ماشہ سائیدہ ہتا شہ ۲ ماشہ سب کو پیس کر سفوف بنا لیں ۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ؛

# ابو تراب حکیم مولوی عبدالحق صاحب

ولدیت . . . . . . . . مولوی عبدالعزیز صاحب مرحوم

اصلی وطن . . . . . . . . دینانگر

عمر . . . . . . . . ۴۳ سال

آپ کے والد ماجد علوم دینیات کے بہت بڑے فاضل گذرے ہیں - حدیث تفسیر اور دیگر علوم مذہبی میں ان کا نظیر نہ تھا آپ عالم باعمل اور اہل اللہ بزرگ تھے آپکی تمام عمر اشاعت اسلام اور احیاء سنت میں گذری - آپ پچاس سال تک دینانگر کی جامع مسجد کے امام اور واعظ رہے

ہیں۔ طب کی وراثت آپ کو اپنی والدہ کی طرف سے ملی ہے۔ حکیم دسوندھی خانصاحب آپ کے نانا تھے۔ اور حکیم بدرالدین خانصاحب آپ کے ماموں، اور آپ کے ننھیال میں بہت سے طبیب گذرے ہیں اور ان میں سے بعض خاص طور پر مشہور ہو چکے ہیں۔

آپ ۱۳۰۹ھ یا ۱۸۹۱ء قصبہ خواص پور ضلع امرتسر میں پیدا ہوئے اولاً قرآن شریف حفظ کیا اور اپنے والد ماجد سے فارسی کی درسی کتابیں دیکھنے کے علاوہ صرف و نحو، منطق، فقہ اور حدیث کی ابتدائی کتابیں دیکھیں۔ سولہ سال کی عمر میں گھر سے باہر نکلے۔ کچھ عرصہ امرتسر میں مدرسہ تائید الاسلام میں پڑھتے رہے۔ وہاں سے سہارنپور جا کر مدرسہ مظاہر علوم میں داخل ہوئے۔ جہاں دو سال تک۔ حدیث۔ فلسفہ۔ معانی۔ فقہ۔ مناظرہ وغیرہ علوم کی تحصیل کی اور خارج وقت میں حکیم عبدالرشید صاحب سے ابتدائی طبی کتابیں بھی دیکھا کئے وہاں سے کانپور گئے۔ مدرسہ فیض عام میں داخل ہو کر مذکورہ علوم کی تکمیل کرتے رہے ایک سال تک وہاں رہنے کے بعد کچھ دن گھر میں گذارے اور پھر دہلی پہنچے۔ وہاں شمس العلماء مولوی نذیر حسین صاحب محدث دہلوی کے مدرسہ میں علوم مذکورہ کی تکمیل کی اور مدرسہ طبیہ دہلی میں بھی داخل ہو گئے مدرسہ ان دنوں میں نیا جاری ہوا تھا آپ کو ۱۲ روپے کے قریب وہاں سے وظیفہ ملتا تھا۔ دو سال تک آپ نے وہاں حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب اور حکیم واصل خاں صاحب سے درسی کتابیں باضابطہ پڑھیں اور کلیات و حمیات قانون میں ایک اور فاضل بزرگ سے حکیم نور محمد خانصاحب مرحوم کا مطب دیکھا۔ ۲۶ سال کی عمر میں علوم دینیہ، عربیہ اور طبیہ سے فارغ ہو کر بہت سی سندیں اور اجازتیں لے کر آپ دینا نگر واپس آ گئے کچھ دنوں وہاں قیام کیا۔ پھر امرتسر تشریف لے گئے تھے۔ وہاں ۱۹۲۳ء سے شفاخانہ اور ایک مدرسہ کھول رکھا ہے جس میں علم طب کے علاوہ علوم مذہبی کی بھی آپ تعلیم دیتے ہیں اور مریضوں کا بڑی توجہ سے علاج کرتے ہیں۔ انیس بیس سال سے امرتسر میں آپ کا مطب جاری ہے۔ آپ نے اکثر معرکے کے علاج کئے ہیں مگر خان والا شان محمد حسین خاں صاحب جاگیردار گڈھ حبیب اللہ خاں ضلع ہزارہ کا علاج خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ جو مالیخولیا۔ رعشہ۔ خدر نسیان اور ضعف اعضا میں مبتلا تھے جو سول ایجنٹ ایبٹ آباد۔ ڈاکٹر گلکسٹ صاحب وغیرہ

مشہور ڈاکٹروں کا دو برس تک علاج کر کے مایوس ہو چکے تھے۔ آپ کے علاج سے بالکل اچھے ہو گئے۔ اور ریاست کورٹ آف وارڈز ہونے سے بچ گئی۔ آپ واعظ اور مناظر بھی ہیں۔ دیگر مذاہب کے لوگوں سے مناظرہ کیا کرتے ہیں۔ اور اچھے کامیاب مطب کے مالک ہیں ×

# آپ کے مجربات

معجون سورنجان نسخہ

(۵۰۷) (الف) برائے وجع المفاصل وعرق النساء مجرب است۔

تخم کرفس۔ رازیانہ۔ فلفل سیاہ۔ صعتر۔ تمک ہندی۔ برگ حنا۔ بید انجیر ہر ایک یکدرم و نیم۔ بوزیدان۔ ہلیلہ بیج۔ کندر۔ زیرہ سفید۔ شیطرج ہندی ہر یک دو درم گلسرخ۔ کشنیز خشک۔ زنجبیل۔ سقمونیا ہر یک درم سورنجان شش درم ہلیلہ زرد۔ ترید سفید پانزدہ درم روغن بادام ۴ تولہ ۲ ماشہ کوفتہ بیختہ با عسل مصفے نصف آثار و ۲ تولہ ۳ ماشہ آمیختہ معجون سازند خوراک بوقت صبح یکتولہ ہمراہ عرق بادیان ۳ تولہ وعرق کاسنی ۲ تولہ۔ ماء العسل ۴ تولہ۔ اور ذیل کے بخور سے کام لیں ×

(۶۰۷) (ب) بخور برائے وجع المفاصل۔

فلفل سیاہ۔ لونگ۔ الائچی کلاں۔ پوست بیخ مدار یعنے آک۔ ان تینوں کو خوب پیسیں اور پوست بیخ آک ملا کر بہت باریک کریں اور سات قرص بنا دیں۔ ایک مکان محفوظ میں کوئلے کی آگ پر ایک ٹکیہ رکھدیں اور چاروں طرف کپڑا لپیٹکر اسکی دھونی پہنچائیں۔ اور بعد اسکے روغن گاؤ کی مالش کریں خوراک کیلئے معجون سورنجان مذکور اور دھونی کے لئے بخور کافی ہے۔ اگر مادہ دموی کا غلبہ ہو تو فصد ہفت اندام کے بعد اوپر کی دوائی استعمال کریں ×

(۷۰۷) (ج) آتشک وقروح خبیثہ وضیق النفس بلغمی کے لئے مجرب ہے۔

سم الفار ۹ ماشہ دارچکنہ ۹ ماشہ کتھ سفید ۱ تولہ توتیا ۱ تولہ سب کو جو کوب کریں اور فتیلہ روغن زرد کا نیچے جلا کر آہستہ آہستہ جوہر اڑا لیویں خوراک ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ۔ برائے آتشک جدید و قدیم۔ پرہیز از ترشی و بادی و نمک۔ غذا شیر گاؤ و روغن زرد وغیرہ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر آرام ہو جائیگا۔ و ضیق النفس

ودمہ کیلئے خوراک ۲ چاول موز منقے لیں ڈالکر ہمراہ عرق گاؤزبان ۳ تولہ شربت زوفا ۲ تولہ کے قے یا اسہال بلغمی سے مادہ فاسد خارج ہوجائیگا اور مجاری نفس کے کھل جائینگے - غذا یخنی گوشت بریان یعنے نخود آب پرہیز از گوشت گاؤ و دال اُڑد و حجزات وغیرہ ۔

(۷۰۸) (د) نسخہ برای برص و بہق ابیض و کلف۔

سم الفار سفید ۲ تولہ پوست بیخ عشر یعنے مدار ۶ تولہ - تخم ہنور ۳ تولہ سب کو زنجبیل اکیاپو یعنہ دو ۳ تولہ دو ماشہ یا ادرک کے پانی میں بمقدار موٹھ گولیاں بنائیں خوراک ایک حب بوقت صبح ہمراہ عرق شاہترہ ۳ تولہ و منڈی بوٹی ۳ تولہ و شربت عناب ۳ تولہ و بوقت عصر معجون سقراط یا جوارش جالینوس بمقدار ۱۰ ماشہ ہمراہ آب کھلاویں مگر یہ ضروری ہے کہ سوزن سے سوراخ کرکے تجربہ کرلیں کہ خون نکلتا ہے یا نہیں اگر خون جاری ہو تو علاج کرنا چاہئے - ورنہ دست بردار ہوں ۔

(۷۰۹) (ہ) برائے مار گزیدہ۔

جب سانپ کاٹ جاوے فوراً نیلا تھوتھہ کی نسوار دیں اور موضع زخم پر اول حب بکین (؟) دوا زیا مغز چاکسو ٹکڑ کر لگاویں اور اوپر اسکے آک کا دودھ پچھنے لگاکر لگالیویں یہانتک کہ زخم عمیق ہوکر مواد زہریلا خارج ہوجائے اور پھٹکری بریان (سفید) ۲ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ ایک ہفتہ تک کھائیں انشاء اللہ زہر سرایت نہ کریگا اور صحت کلی ہوجائیگی - اور آیت قرآنیہ سلام علی نوح فی العالمین پڑھ کر موضع زخم سے چار بالشت کے فاصلہ پر چاروں طرف لکیر کھینچدیں اور باوضو دم کرتے جاویں انشاء اللہ زہر لکیر سے آگے نہ بڑھے گا - بہت مجرب ہے ۔

(۷۱۰) (و) حب برائی ام الصبیان کہ شیر و در اصاف کند مزاج را باعتدال آرد مجرب است

مغز تخم کشنیز خشک بریان زیرہ سفید انار دانہ - پوست ہلیلہ زرد - آملہ خشک - دانہ الائچی خورد طباشیر سفید دانہ الائچی کلان - زہر مہرہ سہاگہ سفید بریان - زیرہ سیاہ - نمک سیاہ مساوی الوزن کوٹ چھانکر عرق لیموں میں کھرل کرکے گولیاں نخود کے برابر بنائیں ایکدو حب بچہ کو ہمراہ عرق عنب الثعلب تولہ و شاہترہ تولہ کے اور اسکی والدہ کو پانی سے ۴ عدد حبوب کھلایا کریں - مغلظات اور حموضات سے پرہیز ۔

(۷۱۱) (ز) پچکاری برائے سوزاک مجرب ہے - سیاہ کتے کی زبان جلاکر قدرے شکر سرخ اور آب کیلہ سے ملاکر پچکاری کریں خواہ کیسا ہی قرحہ ہو خدا کے فضل سے صحت ہوجائیگی اگر کچھ شکایت باقی رہے تو

روغن بیروزہ ۲ ماشہ۔ روغن صندل ۲ ماشہ۔ روغن موم ۲ ماشہ باہم مخلوط کرکے ایکماشہ صبح ہمراہ رب بنج ساٹھی اور ایکماشہ شام ہمراہ آب پوست خالسہ و شربت بزوری معتدل یا بارد ۳ تولہ کے کھلانے سے شرطیہ سوزاک دفع ہوجائیگا فاحفظ فانہ من الاسرار ۔

**(۷۱۲) (ح) برائے طاعون و فلغمونی** و اورام مغابن۔ یہ ضماد مادہ سمّی کو باہر کی جانب جاذب کرنے اور تحلیل کرنے کے لئے بہت آزمودہ ہے۔

چونہ آب نارسیدہ سفیدہ ۴ تولہ بیضہ مرغ ۴ عدد۔ روغن کنجد میں کھرل کرکے لیپ کریں اور اوپر درخت بڑ کا پتہ باندھکر گرم خشت سے تکمید کریں اور موضع ورم کے گردا گرد زہر مہرہ ۳ ماشہ جدوار ۳ ماشہ کافور ۳ ماشہ کا لیپ لگاویں اور مفرح اعظم ۳ ماشہ ہمراہ عرق کیوڑہ ۲ تولہ عرق بید مشک ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۹ تولہ آب انگور ۴ تولہ آب شگترہ ۳ تولہ آب انارین ۲ تولہ سے کھلاویں۔ مفرح اعظم جو امراض وبائی میں میرا معمول ہے حسب ذیل ہے۔

بنفشہ ۱۰ درم۔ گلسرخ ۱۰ درم۔ پودینہ ۱۰ درم۔ فرنجمشک ۱۰ درم۔ گل ارمنی ۴ درم درونج عقربی ۴ درم برادہ صندل سفید ۴ درم بہمن سفید ۴ درم کشنیز خشک ۴ درم صبر سقوطری ۴ درم زعفران ۴ درم گل مختوم ۴ درم مصطگی رومی ۴ درم تخم اترج ۴ درم بسد احمر ۴ درم کہربا ۲ درم طباشیر ۲ درم لادن ۲ درم عنبر ۲ درم یاقوت رمانی ۴ درم فادزہر معدنی تولہ سب کو باریک پیسکر نگاہ رکھیں اور عرق گلاب و شربت سیب میں قوام کرکے ملاویں تقویت اعضائے رئیسہ و انبعاث حرارت غریزی کیلئے بفضلہ تعالیٰ بہت عمدہ مفرح ہے۔ اگر ضرورت ہو اور مادہ دموی کا اخراج مطلوب ہو تو فصد باسلیق بھی مفید پایا ہے اور جونکیں بھی اکثر دفعہ اخراج مادہ میں بہت کارآمد ہوتی ہیں۔

**(۷۱۳) (ط) برائے حبس خون بواسیر مجرب ہے۔**

سہاگہ سفید بریان ۲ تولہ مغز تخم نیم تولہ صدف سوختہ تولہ مغز تخم جامن تولہ گل ارمنی ۲ تولہ گلاب میں گولیاں بناویں بقدر نخود شش خوراک یک حب ہمراہ رب انار ۴ تولہ رب سیب ۳ تولہ عرق نیلوفر ۹ تولہ یہ دوا خون جاری کو بند کرنے میں جس سے ضعف ہوجاتا ہے بحکم اکسیر کا رکھتی ہے۔ بلکہ ذوسنطاریا کبدی میں بھی یہ مفید ہے۔

**(۷۱۴) (ی) برائے داء الثعلب** یعنی وال چڑ جس سے خارش ہوکر سر یا ڈاڑھی کے

بال گرجاتے ہیں۔ زلو یعنے جونک۔ اعدد لیکر ڈیڑھ پاؤ پختہ روغن کنجد میں جلادیں اور خوب کھرل کریں اور لگاویں۔ بہت سیاہ نرم بال پیدا ہوں گے۔ مجرب ہے ۔

# حکیم مخدوم وعظ اعظم صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حاجی مخدوم محمد عثمان صاحب

سکونت . . . . . . . . . بھیرہ ضلع شاہ پور

عمر . . . . . . . . . قریباً چالیس سال

آپ نسباً سادات علویہ سے ہیں اور حضرت غوث بہاؤالدین صاحب ذکریا ملتانی قدس سرہ العزیز سے سلسلہ روحانی ملتا ہے۔ آپ کے والد حضرت غوث بہاؤالدین کے ایک قسم کے گدی نشین اور مجاز بیعت تھے۔ اصل وطن احمد یوالہ ضلع شاہ پور ہے۔

آپنے علوم مروجہ کی گھر میں تعلیم حاصل کی ۱۳۰۸ھ میں مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہوئے چار سال تک تعلیم حاصل کی مطب دیکھا۔ اور سند و تمغہ حاصل کیا۔

آپکو شروع سے ہی بوٹیوں سے مناسبت تھی۔ مدرسہ طبیہ میں جو مفردات طلبہ کے دکھانے کورکھی ہیں انکو بغور دیکھا کرتے عطاروں سے اس معاملہ میں بات چیت کرتے۔ بوٹی فروشوں سے ملتے ملاتے۔ وقتاً فوقتاً دیہات میں پھر کر دہقانوں سے معلومات بڑھاتے حتیٰ کہ آپ ۔۔۔ سرہیں محکمہ ادویات کے ناظم ہوگئے۔

فارغ التحصیل ہونیکے بعد وطن آئے اور کچھ عرصہ مطب کیا۔ پھر ریاست فرید کوٹ میں بغرض ملازمت گئے۔ وہاں کچھ دن ٹھیرے۔ مگر تنخواہ کا معاملہ نہ بنا۔ وہاں سے جیپور گئے۔ وہاں بھی سلسلہ نہ بنا آخر دہلی ہوتے ہوتے وطن آگئے۔ اور راولپنڈی میں مطب جاری کیا۔ کچھ عرصے تک کامیابی سے کام کرتے رہے۔

ایکسال کے بعد حسب تحریک جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر آپ ریاست السن ملیہ

میں ملازم ہوئے۔ وہاں ترقی حاصل کی اور بہت عرصے کے بعد اثنائے ملازمت میں رخصت لیکر مسقط کو گئے۔ وہاں قرنطینہ میں رہے جو ایک لب بحر جنگل تھا۔ وہاں آپنے عجیب عجیب بوٹیاں اور سمندری پیداوار دیکھی آپکا بیان ہے کہ سفید مونگا۔ زرد خرمہرہ اور منقش صدف جو آپ وہاں سے لائے تھے فوائد میں افضل ہیں۔ مسقط میں سلطان عمان کے دربار میں پہنچے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ ان کے بڑے بھائی محمد بن ترکی علیل تھے۔ ان کا علاج آپنے کرایا گیا جو صحتیاب ہوئے آپ لیخولیا مراقی کے مریض تھے۔ ایک معقول مشاہرے پر وہاں کچھ دنوں ملازمت کی۔ آخر گرمی کی شدت نے آپکو وہاں سے لس بیلہ آنے پر مجبور کیا۔ وہاں بھی کچھ دن ٹھیرے ہونگے کہ گھر سے آپکے اکلوتے بیٹے کی بیماری کی اطلاع ملی۔ آپ وہاں پہنچے۔ وہاں طاعون شروع ہوگیا اور لوگوں کی خدمت میں مصروف ہوگئے۔ مرامری سے آپ کی طبیعت متاثر ہوئی۔ اور ملازمت کا خیال چھوڑ کر وہیں وطن میں مطب کھولا کچھ دنوں وہاں مطب کرکے اب ایک مدت سے بھیرہ میں مطب کر رہے ہیں۔ جو کامیابی سے چل رہا ہے۔

آپ کو لس بیلہ میں اکثر معرکہ کے علاج کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ اور ڈاکٹروں سے مقابلہ ہوا ہے۔

آپ نے ملازمت لس بیلہ کے زمانے میں بحکم ریاست ایک رسالہ طاعون پر بنام طاعون اور اس کا استیصال لکھا ہے جو چھپ گیا ہے ؞

# آپکے مجربات

## (۵۷۱) ہر سہ قسم استسقا کیلئے مجرب المجرب

سیماب ۱ ماشہ کبریت ۱ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۱ ماشہ تربد مجوف ۱ ماشہ بیخ حنظل ۱ ماشہ تنبیل ۱ ماشہ لوٹا سجی ۱ ماشہ سہاگہ ۱ ماشہ ونڈ بر ۳ ماشہ سب کو شیر زقوم میں تر او محق کرکے حبوب بنائیں ایک حب شیر شتر تازہ کے ساتھ ہر دو وقت دیں۔ اور بجائے آب و طعام شیر شتر پر اکتفا کریں

اگر مزاج حار ہو تو عرق کاسنی۔ اور اگر بارد ہو تو عرق بادیان و عنب الثعلب دیں۔

**نوٹ** : حب الملوک داخل کرنے سے پہلے اسے پیالہ گلی سات عدد میں حل کریں تاکہ اس کی چکناہٹ بالکل زائل ہو جاوے اور وہ سفید ہو جاوے۔

## (۷۱۶) (ب) پرسوت کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

شب یمانی ۵ تولہ روغن زردہ ۵ تولہ۔ اولاً پھٹکری کو خون مذبوحہ مرغ میں گوندھیں اور کڑچھی میں ڈالکر روغن ڈالدیں۔ اور بریان کریں تاکہ مثل گندم ہو جاوے۔ اور اگر سدہ بھی ہو تو دو عدد جائفل اضافہ کرلیں۔ خوراک ۲-۳ سرخ تک۔

## (۷۱۷) (ج) برائے مراق۔

شنگرف ۳ ماشہ جندبیدستر ۳ ماشہ۔ تخم نیل ۳ ماشہ آب بھنگرہ سیاہ میں اکیس پٹھ دیکر گولیاں بناویں حب بقدر نیم رتی۔

## (۷۱۸) (د) روغن مقوی باہ بےنظیر۔

نوشادر تولہ آملہ سار تولہ۔ سم الفار تولہ سب کو زردی بیضۂ مرغ میں حل کر کے حبوب بنالیں اور خشک کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ ایک دو سینخ پان میں کھلاویں اور باحتیاط تمام عضو ماؤف پر بھی طلا کریں۔

## (۷۱۹) (ہ) اکسیر موسمی بخار۔ مانع بخار و دافع بخار در حالت بخار مے تواں داد۔

ٹنکچر کارڈمم ۲۰ بوند۔ مگنیشیا سلفاس دو ڈرام۔ اسپرٹ ایتھر نائٹروسائی ۲۰ بوند۔ کونین بروائیڈ ۵ گرین واٹر صاف ایک اونس۔ جملہ ایک خوراک ہے۔ اس قسم کی خوراک دن میں دو دو گھنٹہ کے بعد۔

## (۷۲۰) (و) برائے ذات الریہ و تپ وغیرہ۔

نوشادر ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ گل سرخ ماشہ۔ تخم دھتورہ سیاہ ۲۔ تی سفوف بنالیں۔ خوراک ایک رتی ہر تین گھنٹہ کے بعد۔ مگر اولاً تلئین کر لیا کریں۔

## (۷۲۱) (ز) برائے اسہال کہنہ۔

چاول ۲- تولہ الگ پانی میں تر کرو۔ ریوند گل خالص ۳ ماشہ مصطفےٰ پانی میں الگ تر کرو۔ ریوند کے پانی میں (زلال میں) چاول کا شیرہ نکالکر صاف کرلو ما ملا تخم بالنگو مسلم ۶ ماشہ و اسبغول مسلم ۶ ماشہ ملا کر بچا نکس کراوپر شیرہ مذکور نوش کریں۔ غذا فالودہ برنجی یا گندمی یا فالودہ بازاری۔

(۷۲۲) (ح) ملذذ طرفین۔

سحیقہ قضیب خرس ۲ ماشہ عطر فتنہ ۱۰ ماشہ کافور ۱ ماشہ ہر سہ اجزا کو عسل خالص ۱ ماشہ عطر حنا ۱ ماشہ میں حل کر کے تیار رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(۷۲۳) (ط) برائے حصاۃ کلیہ و مثانہ وریگ گردہ و مثانہ۔

کشاتی خورد سوختہ ۹ تار۔ ترب سبز مع برگ سوختہ ۹ تار کھار یجی ۹ تار۔ انکمین پانی میں تر کریں ظرف گلی میں ڈال کر کسی محفوظ جگہ رکھیں۔ روزمرہ دو تین بار حرکت دیویں بعد سات روز صاف کر کے شیشیاں پُر کر رکھیں۔ بجائے آب اس پر اکتفا کریں۔ ان ایام میں بجز نان گندم کے اور کوئی چیز نہ کھاویں ثقیل اشیا سے پرہیز کریں۔

(۷۲۴) (ی) برائے صرع ام الصبیان از اختراعات بندہ۔

مرمکی ۳ ماشہ ریوند عصارہ ۳ ماشہ انگوزہ ۳ ماشہ فرفیون ۳ ماشہ گلقند میں ملا کر گولیاں بناؤ۔ یا معجون کے طور پر رکھو۔ بقدر ضرورت۔

# حکیم مولوی عبد العزیز صاحب عاجز

وطن . . . . . . . . . بھوساہی ڈاکخانہ چندن پٹی۔ ضلع مظفر پور
والدیت . . . . . . . . حکیم مولوی حاجی سید شاہ عبد الرحمٰن صاحب
پیدائش . . . . . . . . رمضان ۱۲۸۹ھ

آپکے جد امجد حضرت مولوی حاجی سید فرحت حسین صاحب قدس سرہ صاحب باطن بزرگ گذرے ہیں جو ہندوستان بھر میں شہرت رکھتے تھے۔ آپکے والد بھی مشہور حکما میں سے تھے جنہیں حکیم محمد اسمٰعیل آفندی مصری سے فخر تلمذ حاصل تھا۔ آپکے جد امجد سے ہی بیعت و ارشاد کا سلسلہ چلا آرہا ہے۔ آپکا سلسلہ نسب سید الحسنی والحسینی ہے۔ اصل وطن دہلی ہے۔ مگر اب سے قریبًا دو سو سال پہلے بعض وجوہات سے دہلی چھوڑ دی گئی اور کچھ عرصہ علاقہ چھپرہ میں اقامت رہی۔ بعد ازاں بھوساہی میں آگئے۔

حکیم صاحب موصوف الصدر اچھے سمجھدار اطبا میں سے ہیں۔ اور طبی خدمت کو لوازمات زندگی سے سمجھتے ہیں خصوصًا جب سے احقر نے طبی کام شروع کیا ہے اس وقت سے برابر امداد اور معقول امداد فرما رہے ہیں۔

آپنے قریبًا کل درسیات عربی بالاستیعاب اور سبقًا پڑھی ہیں۔ اور مختلف استادوں سے آخر میں مولانا محمد نعیم صاحب سے لکھنؤ میں علم حدیث کی تکمیل کی۔ اور سب سے آخر اپنے والد ماجد سے مطولات طب سبقًا دیکھی ہیں۔

آپنے کچھ عرصہ مختلف مدارس میں مدرسی بھی کی ہے اور اب پندرہ سولہ سال سے مستقل طور پر مطب کرتے ہیں اس اثنا میں اکثر رؤسا کے علاج کا موقعہ ملا اور معرکے کے علاج کئے۔ اور مشکل سے جانیوالی امراض کے علاج میں کامیابی حاصل کی۔ آپنے مندرجہ ذیل امور جدید دریافت کئے ہیں۔ یا متقدمین کے اصولوں کو تجربے میں بالکل صحیح پایا ہے

آپ ایک کتاب بنام تجربات عزیزیہ تحریر فرما رہے ہیں جسمیں کل امراض کا ہندوستان
و بنگالہ کی پیدا شدہ بوٹیوں سے بعد تجربہ علاج لکھا جا رہا ہے اور جلد ختم ہونیوالی ہے
ہو امید ہے کہ دار الکتب رفیق الاطبا کو بغرض اشاعت عنایت فرما دیں۔

(۱) کھانا کھا کر پانچ منٹ داہنے کروٹ لیٹنا مفید ہضم ہے۔

(۲) کھانا کھانے سے آدھ گھنٹہ بعد پانی پینا مفید ہے

(۳) عورتوں کی نسبت مردوں میں خواہشات نفسانی کی زیادتی ہے۔

(۴) عورتوں میں بھی کافی موجود ہے۔

(۵) حد اعتدال سے نہ گزر کر کثرت جماع مضر نہیں ہے۔

(۶) بال اور ناخن کا جلد جلد بڑھنا موجب صحت و درازی عمر ہے۔

(۷) مسہلات کے بعد خشکہ جوشاندہ چاول دینا مفید ہے۔

(۸) ہر ملک میں خشکہ کی نسبت روٹی زیادہ مفید ہے۔

(۹) مچھلی عموماً ہر ملک کے باشندوں اور ہر مزاج کے لئے مفید ہے۔

(۱۰) تیل کی مالش کرنے سے صحت بدنی قائم رہتی ہے۔

(۱۱) سرسام میں اول خارجی علاج سے کام لینا مناسب ہے۔

(۱۲) مرض خارشت میں خواہ وہ کسی قسم اور کسی مادہ سے ہو مسہلات مضر ہیں۔

(۱۳) ہفتہ سے کم عرصہ میں غسل کرنا موجب امراض ہے۔

(نوٹ) نمبرہ سے شاید آپکی مراد مضبوط آدمیوں سے ہے۔ اور کمزور اس سے مستثنےٰ ہوں گے۔

نمبر ۹ میں شاید کثرت استعمال مراد ہوگی۔ اور نمبر ۱۳ میں شاید بہت ہی نحیف نیز بوڑھوں اور بلغمی مزاج والوں کے مطالب ہوگا۔ خصوصاً موسم سرما میں (مولف)

آپکے بعض جد یا اقوال اور حالات آپکے اپنے تحریر کردہ حسب ذیل ہیں۔

ناچیز کے خاندان میں رشد و ارشاد کا سلسلہ چند پشت قبل سے چلا آتا ہے۔ علاوہ حضرت دادا جناب شاہ فرحت حسین قدس سرہ کے اور بھی چھ سات ولی اس خاندان میں انکے

قبل گذر چکے ہیں حضرت شاہ فرحت حسین صاحب قدس سرہٗ شریعت کے بڑے پابند اور اہل اللہ تھے اور چند کرامتیں و خوارق عادات بہت ہی ہیں کبھی صادر ہوئے ہیں وطن میں آپ کم تشریف رکھتے تھے چند بار بہت سے مولنا تمیش انکے ساتھ حج کئے اور سفر حج میں بڑی صعوبتیں اٹھائیں۔ ناچیز جذام برص تپدق سودم طحال ورم الکبد علاج میں خصوصیت ملکہ رکھتا ہے۔ بہت سے ان امراض کے مایوسین اور دور دور شہروں کے رہنے والے آسانی کے ساتھ تھوڑے دنوں میں صحتیاب ہوتے ہیں اکثر چھ چھ سات سات حکیموں ڈاکٹروں کا مقابلہ ہوا جنمیں ناچیز ہی کی تجویز مطابق ہوئی حال کا ایک عجیب واقعہ عرض کئے دیتا ہوں۔ ایک عورت جس کا سن ۱۶ سال کا ہے۔ جیٹھ کے مہینہ میں یکایک مبتلائے زکام ہوئی۔ دو روز تک ریزش ہونیکے بعد شدت کے ساتھ درد سر ہو گیا۔ جس سے دو منٹ کیواسطے بھی سکون نہ تھا۔ دن اسوقت کچھ کم اور کسی وقت زیادہ البتہ ہوتا تھا۔ اور سر میں گرانی و سنسناہٹ معلوم ہوتی تھی درد ہونیکے تیسرے روز ہمیں خبر ہوئی جاکر دیکھا تو نزلہ حبس تھا اور خفیف سی تپ بھی تھی درد سر کا باعث میری تجویز میں کرم ثابت ہوئے مگر اس پر کسی شخص نے اعتبار نہ کیا مریضہ کے منہ میں تالو والی جھلی میں ایک پیسہ کے برابر سوراخ ہو گیا تھا جس سے کھانے پینے کی چیزیں دماغ پر چڑھ جاتی تھیں اور کھانا پینا دشوار تھا میں نے ایک جوشاندہ کا نسخہ صبح شام غرغرہ کرنے کو لکھدیا اور سر پر شفتالو کے پتے روغن خوبانی میں جلا کے لگانیکو کہا تیسرے شام کو نکچھکنی بوٹی کی ہلاس دی سعاہلاس لیتے ہی چھینک آئی اور گیارہ عدد کیڑے جنکے آگے کا جسم سپید اور پیچھے کا سیاہ تھا۔ اور دُم دار تھے بعض مردہ بعض زندہ نتھنوں سے خارج ہوئے پھر شام کیوقت بدستور معلوم ہلاس دیگئی اسوقت سات کیڑے زندہ نکلے کیڑوں کے نکلنے سے درد کی کمی ہوتی جاتی تھی۔ دوسرے دن صبح کو پھر ہلاس دیگئی جس سے تین کیڑے زندہ نکلے۔ درد میں بالکل سکون ہو گیا بخار بھی تھا میری دریافت میں آیا کہ اب کیڑہ نہیں ہے مگر تالو کے سوراخ سے کچھ کھانا پانی نہیں رکتی تھی۔ سیدھا بجھلا کر گائے کا دودھ جوش دیا ہوا شہد دیگر چھوٹے چمچے سے تھوڑا تھوڑا دیر دیر میں دیا جاتا تھا اور ایک شخص مریضہ کے سر پر ہلکے تھپیڑے دیتا تھا تاہم حلق کے اوپر چڑھ جاتا تھا مرہم مفیدہ بنا دیا گیا جو کاغذ پر چسپاں کرکے

تالے کے سوراخ پر لگایا جاتا تھا! اللہ کے فضل سے چھ روز میں زخم مندمل ہو گیا اور صرف نمکین چیزوں کے علاوہ اور سب چیزیں کھانے پینے لگی۔ تین ہفتہ کے بعد جب زخم کا چمڑہ سخت ہو گیا۔ اب سب چیزیں نمکین وغیرہ بھی کھاتی پیتی ہے اور بالکل صحیح المزاج ہے۔ از ین قبیل اور بھی چند واقعات پیش آئے مگر انکا ذکر باعث طوالت ہے۔ چونکہ یہ ایک تازہ واقعہ تھا لہٰذا عرض کیا

## مفید باتیں

۱۔ جلد جلد پیشاب آنیوالے شخص کو ذیابطیس اور سلس البول کا ڈر ہے۔

۲۔ کثرت احتلام والے کو ضعف بصارت و مرگی و سکتہ کا خوف ہے۔

۳۔ عموماً قبض رکھنے والے شخص کو بواسیر ہو جاتی ہے۔

۴۔ جو شخص بغیر تدبر کے جلد جلد باتیں کرتا ہے اور لکھ بھون چڑھاتا ہے وہ عنقریب بدباطن ہو گا۔

۵۔ قریب اشخاص کے اعتبار سے دبلے عموماً قوی الشہوت ہوتے ہیں۔

۶۔ داہنے بائیں جانب یا پیچھے کی طرف جھکا کے دیر تک بیٹھنا یا کچھ سوچنا یا لکھنا پڑھنا مضر صحت ہے۔

۷۔ گوشت مفرد اکثرت کیساتھ کھانا مولد اخلاط ہے اور دانتوں کو کمزور کر دیا کرتا ہے۔

۸۔ کھانے کے بعد دیر تک بیٹھے رہنے سے فساد معدہ ہو جاتا ہے۔

۹۔ شراب کی کثرت پینے سے بہت دماغی امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور مرگ ناگہانی اکثر دیکھی گئی ہے

۱۰۔ نشہ کے استعمال سے عموماً عمریں کم ہوتی ہیں۔

۱۱۔ شب کیوقت کثرت سے خصوصاً دودھ کے بعد پانی پینے سے نزول الما کا اندیشہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ اورام باطنیہ میں منہ سے خون آنا اور جلد پر ورم آنا موت کی نشانی ہے۔

# آپ کے مجربات

(۷۴۵) (۱) برائے ناسور۔

دم الاخوین ۲ جزو۔ دکھنی کسیلی ۲ جزو۔ کتھ کھپرا ۲ جزو۔ گابہ نیم ۲ جزو۔ مرداسنگ ۱ جزو کوٹ چھانکر گائے کا گھی آٹھ گونہ۔ نیم کی پتی سبز سے تانبے کے قلعید ار برتن میں بریان کرکے آگ سے علیحدہ کرلیں اول سفوف تیار شدہ بعدہ کافور خالص ۲ جزو علیحدہ کرکے ملادیں جس میں مرہم ہو اس برتن کو تین رات ایک دوسرے ظرف پُر آب میں اس طور سے رکھیں کہ مرہم والے برتن کا گلا پانی کے اوپر رہے اور بقیہ سب برتن پانی میں غرق رہے۔ مگر مرہم میں پانی نہ پڑنے پائے۔ دونوں وقت صبح وشام زخم کو آب شبینہ سے ہو کر نیم کے پتے لگائے ہوئے دھوئیں تمام دن میں تین چار بار مرہم لگائیں ہر قسم کے پرانے سے پرانے زخم کو چند دنوں میں اچھا کردیتا ہے۔

(۷۲۶) (ب) برائے داد۔

کتھ کھپرا کافور بھیم سینی۔ گندھک۔ گیرو ہر چہار مساوی الوزن آب شبینہ میں چیکر مٹر کے برابر گولیاں بناکر خشک کرلیں اول داد کو خوب کھجلا کر ایک حب آب شبینہ میں حل کرکے لگائیں داد کو جڑھ سے کھودیتی ہے اور پھر عود نہیں کرتی ہے ؞

(۷۲۷) (ج) برائے حمی۔

مرچ سیاہ بھٹکری کھیل کی ہوئی مصری کالپی ہر مساوی الوزن ایک جگہ حل کرکے مقدار ۲ ماشہ صبح اور تین ماشہ شام کو لعاب دہن سے نگل جانا حمی دق کے سوا ہر قسم کے بخار کو نافع ہے ؞

(۷۲۸) (د) برائے لرزہ۔

کنگی سپید اجوائن دیسی۔ لونگ مساوی الوزن کوٹ چھانکر طباشیر سفید سفوف کا نصف وزن علیحدہ باریک کرکے ملاویں۔ بخار ولرزہ کے ایک گھنٹہ قبل آبگرم سے دینا دورہ کو روکدیتا ہے ؞

(۷۲۹) (ہ) برائے سوزاک۔

سوار دریائی تخم خربزہ تخم بنولہ تخم تربوز تخم خیارین دانہ الائچی کلاں دانہ الائچی گجراتی سب ہم وزن سفوف پارچہ بیز کریں۔ طباشیر سفید قلمی شورہ دونوں سفوف مذکورہ کا چوتھائی الگ الگ باریک کرکے ملاویں۔ صبح ۶ ماشہ سفوف پاؤ بھر گائے کے دودھ تازہ کے ساتھ معمول رکھیں بغیر احتیاج پچکاری ہمیشہ کے واسطے صحت ہوجاتی ہے ؞

(۷۳۰) (و) برائے سرسام۔

آرد جو بریان رزتار۔ روغن گل ۲ تولہ سرکہ جامن ۱ تولہ کشنیز خشک ۲ تولہ سپیدی بیضہ مرغ ۲ تولہ آب

باران رسنار خوب ملا کر ستوا تراس طور پر داغ پر لگائیں کہ خشک نہ ہونے پائے۔ اکسیر ہے ۰

(۱۳۷) (ز) برائے رمد۔

بوٹی کنائی سپید (جو چیت بیساکھ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ پھول اور دودھ اسکا زرد ہوتا ہے۔ اس کا دودھ آنکھ میں ڈال دینا بس کافی ہے) ۰

(۷۳۲) (ح) برائے جذام۔

بھنگرہ سیاہ برگ بکائن برگ نیم برگ شاہی گل بنفشہ ولایتی ہر ایک ایک جزو دیگر پتیاں تازہ ہوں) تخم خرفہ برگ گاؤزبان ہر ایک دو جزو پانی بکانم و یکر شب کیوقت شبنم میں رکھدیں صبح سایہ میں جہاں تیز ہوا کی گنجایش نہو پھر پانی سے تر و یکر محفوظ رکھیں۔ تین روز تک اسی طور سے عمل کریں کہ روزانہ شب کو شبنم میں اور دنکو مکان میں رکھیں چوتھے روز مٹی کے کورے مٹکے میں دس گونہ زیادہ آب تازہ بھگودیں اور آٹے کے خمیر سے مستحکم بند کر کے نم دار زمین میں تین شبانہ یوم دفن کریں بعدہ نکالکر قرع انبیق میں نیم کی لکڑی کی آنچ دیکر عرق کھینچیں چہار شنبہ کے روز سے اختلاط قمر میں روزانہ صبح و شام ایک چھٹانک عرق پینا شروع کریں۔ اگر موسم سرد ہو تو عرق کو ذرا گرم کر کے پینا چاہیے ورنہ ایسا ہی عمل رکھیں تین ماہ میں صحت کلی ہوجاتی ہے۔ نمک ترشی دودھ دہی گوشت اور تیل سے پرہیز چاہیے اور گھی زیادہ کھائیں چنے کی روٹی و دال و حلوے کی کثرت رکھیں ۰

(۷۳۳) (ط) برائے جریان۔

ببیا قند۔ سوکھنی مقشر۔ موصلی سپید۔ بادیان ۵ مثقال مصری پانچوں برابر لیکر سفوف یا چیز بنا لیں۔ صبح کو ایک تولہ سفوف ساوی مصری کالپی کے ساتھ ملا کر آدھ سیر گئو کے تازہ دودھ سے معمول رکھیں ۰

(۷۳۴) (ی) برائے ورم طحال۔

دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ جوا کھار۔ نمک سانبھی۔ مرچ سیاہ۔ مویز منقے۔ انجیر ولایتی بمصب طبا شیر کبو۔ رائی در سرکہ تند پرورده ہر ایک مساوی الوزن تازی کے سرکہ میں حل کر کے سیکر مٹر کے برابر گولیاں بنا کر خشک کر لیں ایک گولی صبح کو شیر گرم پانی سے کھا کر پانچ منٹ بائیں کروٹ لیٹے رہیں۔ ترشی بھنی ہوئی چیز گوشت۔ دودھ۔ دہی۔ تیل۔ گھی سے پرہیز چاہیے ۰

(۷۳۵) (ک) برائے ضیق النفس ہر قسم۔
کھیل کی ہوئی پھٹکری دن رات میں چار مرتبہ صبح و شام و ۹ بجے دن شب کی غذا کے بعد تین تین ماشے بغیر بدرقہ کے صرف لعاب دہن سے بلع کرنا مفید ہے میں ازالہ مرض کرتا ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتا ہے۔

(۷۳۶) (ل) برائے آب نزول۔ بحمی ہو یا آبی ایک چلہ میں بالکل عافیت ہو جاتی ہے۔
ریوند چینی ۱ جزو مازو پھل ۲ جزو سمندر پھین ۱ جزو رائی ۴ جزو۔ دار چینی ۲ جزو جوز بوا ۱ جزو۔ دار ہلد ۴ جزو۔ عاقر قرحہ ۴ جزو انیسون ۱ جزو کوفتہ بیختہ رائی کے چار چند تیل میں ملا کر رکھ لیں تین روز کے بعد جب دوا تیل میں خوب جذب ہو جائے رات کو سوتے وقت لگائیں مقدار دوا علیحدہ نکال کر دوا گرم کر کے کنپٹیوں پر لگاویں اور برگ پان بنگلا آگ پر سینک کر نرم کر کے اوپر سے باندھیں اور سو رہیں صبح کھولکر فوراً ہی روغن بلسان یا بابونہ دار چینی اوپر سے ملدیں۔ ذکھبانہ نے کی ضرورت نہیں ہے بس ہیں۔ کھولنے کے بعد ہوا نہیں لگنی چاہیے۔ فوراً ہی تیل لگا دیا جائے۔ غذا میں شوربا گوشت اہنا کا بہا اور روٹی خشک چاہیے۔ گوشت کی بوٹیاں نہ کھائیں۔ پانی آہن تاب یا سفال تاب یا جوش دیا ہوا پینا چاہیے۔

(۷۳۷) (م) برائے وجع المفاصل۔
پوست بیخ جوز مائل چار سیر لیکر پھل لیں آٹھ گونہ پانی میں جوش دیں کہ حل ہو جائے بس ہاتھوں سے خوب ملکر صاف کر لیں عرق کو پیتل کے ظرف میں آگ پر رکھکر جلاتے جائیں کہ یکدم خشک ہو جائے اور سپید نمک جو نشین ہو جائے۔ ایک رتی دوا چھ ماشہ قند سیاہ یعنی دیسی کھانڈ میں ملا کر صبح شام آہن تاب پانی سے استعمال کریں۔ پرہیز بقولات۔ سرد اشیا۔ مولد اخلاط چیزیں اور دو گوشت سے چاہیے۔ زمانہ کا درد دونوں میں جاتا ہے۔

(۷۳۸) (ن) برائے تپ دق۔
گل منڈی کوفتہ ۴ جزو شاہترہ خشک ۱ جزو بادیان ۲ جزو گلسرخ ۴ جزو گدیونہ بوٹی ۴ جزو ایک شبانہ روز آٹھ گونہ پانی میں بھگو رکھیں بعدہ قرع انبیق میں کشید کریں۔ صبح شام دو دو چھٹانک عرق ۳ ماشہ سفوف طباشیر سفید ملا کر دیا کریں۔ اور مناسب پرہیز کرائیں نہایت مجرب ہے۔

(۷۳۹) (س) برائے سل۔

صرف فرید بوٹی کا شربت یا العرق کاپی مصری میں بنا ہوا تین ماشہ سفوف کیترا کیساتھ استعمال کرائیں غذا میں بکری یا گائے کا دودھ اورخصی کا گوشت کم نمک دیا ہوا مگر قلیہ دار ہو روٹی یا خشک سے دینا چاہیے۔

(۷۴۰) (ع) برائے برص۔

باچی۔اجوائن خراسانی۔رائی ہر ایک مساوی الوزن کوٹ چھانکر صبح شام ۳ ماشے سفوف عرق بادیان کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اور یہی اجزا اصل پر سیکر شہد ملا کر گرم کر کے لگانا چاہئے نہایت مفید ہوتا ہے۔

(۷۴۱) (ف) برائے سعال ہر قسم۔

افیون سوختہ۔فلفلدراز سوختہ تخم خرما سوختہ ہر سہ برابر مقدار حل کر کے سعال یابس میں بکری کے دودھ اور سعال رطب میں شہد میں ملا کر صبح شام دوپہر دن اور شب کو سوتے وقت ایک ایک ماشہ کھالیا کریں۔

(۷۴۲) (ص) برائے جریان مردان و زنان۔

ستاور شقاقل مصری۔دانہ ہیل کبیرا۔کنول گٹہ خشک ہر یک برابر سفوف پارچہ بیز بنالیں صبح شام شیر گاؤ کے ساتھ چھ چھ ماشے استعمال کرائیں۔

(۷۴۳) (ق) مقوی دماغ و مثانہ۔

آرد ختہ خرما کا حریرہ صبح شام معمول رکھیں۔فائدہ عجیب۔

(۷۴۴) (س) مصفیٰ خون مقوی دماغ و مثانہ۔

ہڑتال طبقی کو دو چند تخم سروالی سرخ کے ساتھ کوفتہ کر کے مٹی کے نئے ظرف میں رکھکر گل حکمت کر کے آگ جنگلی اوپلوں کی دیں مگر خوب تیز ہو۔سرد ہونے پر دیکھیں۔خوب سپید نرم خاکستر ہو گیا ہو تو فبہا۔ورنہ دوبارہ گل حکمت کریں جب تیار ہو جائے تو قدرے عرق بادیان خشک میں حل کر لیں۔عرق بادیان اس انداز سے دینا چاہئے کہ گیلا ہو جائے۔صبح کے وقت ایک رتی سفوف نصف اثار شیر گاؤ تازہ دوشیدہ کے ساتھ معمول رکھیں بہت مفید ہے۔گھی مکھن۔دودھ۔بالائی کثرت سے کھاویں۔

# چھوٹے حکیم صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حکیم قاسم علی صاحب
وطن . . . . . . . . . سورت

آپکے خاندان میں دو پشتوں سے علم طبابت چلا آتا ہے۔ آپکے دادا حکیم مولوی نور محمد صاحب ایک باکمال حکیم گذرے ہیں۔ آپ کے والد حکیم محمد قاسم علی مشہور طبیب تھے جو بہت زمانہ گذرا سورت میں آکر مقیم ہوئے تھے اور مطب جاری کیا تھا۔ اِن دنوں وہاں طب قدیم کی بہت قدر تھی۔ اس لئے آپکے والد کی بھی بہت قدر و منزلت ہوئی۔ وہاں کے اہل ہنود اور مسلمان آپکے بہت زیادہ معتقد تھے چھوٹے حکیم صاحب کے بڑے بھائی بھی اچھے سمجھدار طبیب گذرے ہیں۔ ہمارے حکیم صاحب کی نو دس سال کی عمر تھی جب آپکے والد صاحب کا انتقال ہوا۔ چودہ سال کی عمر تک مدرسے میں تعلیم پاتے رہے۔ پھر اپنے بڑے بھائی حکیم نور محمد صاحب سے طبی تعلیم شروع کی۔ دس سال تک ان سے پڑھتے رہے اور انکا مطب دیکھتے رہے۔ چوبیس سال کی عمر میں آپکے بڑے بھائی صاحب کا انتقال ہوا جب سے آپ انکی جگہ مطب کر رہے ہیں۔ پانچسال سے منظفر آباد میں چلے آتے ہیں۔ اسکی وجہ احمد آباد کے لوگوں کا اصرار ہے جبکہ آپ وہاں ایک رئیس کے علاج کی غرض سے بلائے گئے۔ اور اس کے صحتیاب ہوتے پر وہاں کے لوگوں نے آپ کو واپس نہ جانے دیا۔ آپ اچھی کامیابی سے اپنا کام انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے خاندان کو آنکھوں کے علاج میں خصوصیت حاصل ہے۔

# آپ کے مجربات

**(۷۴۵) (ا) برائے جریان و سرعت۔** منی کو بے حد غلیظ کرتی ہے۔

خصیۃ الثعلب ۴ تولہ۔ مصلی۔ چوب میدہ۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ۔ زردگل ہر ایک ۴ تولہ مصطگی رومی ۳ تولہ بجز مصطگی کے سب اشیا کو باریک کرکے کپڑے میں چھلنی کر لیں۔ بعدہ برتن میں آدھ سیر شیر گاؤمیش میں خمیر کریں دوسرے روز صبح سوا سیر شیر اور ڈالکر نرم آگ پر پکاویں کہ سخت کھویا سا بنجاوے اور رطوبت کا کچھ بھی اثر باقی نہ رہے بلکہ ادویہ کسی قدر بھُن جاویں۔ مصطگی کو پانی میں حل کرکے اس میں ملا دیں خوب اچھی طرح کہ ایک ذات ہوجاوے۔ بعد ازاں مٹی کی تازہ طشتریوں کو روغن زرد سے چپڑ کر مذکورہ کھویہ تھوڑا تھوڑا ان میں ڈالکر فرنی کیطرح جمادیں جب خشک ہو جاویں تو ہموزن شکر ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۹ ماشہ پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ۔ ممسک بھی بیحد ہے بے حد موثر چیز ہے۔ ہمارے معمولات میں سے ہے۔

**(۷۴۶) (ب) معجون برائے سلس البول** ذیابطیس اور مدہ بول کیلئے بھی مفید ہے۔

حب الآس۔ شاہ بلوط۔ سعد کوفی۔ خولنجان۔ کات ہندی۔ کندر۔ کشنیز خشک۔ گل ارمنی۔ شہدانج ہر ایک ایک تولہ خصیۃ الثعلب ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر دو چند شہد میں معجون بنا دیں۔ خوراک نصف سے ایک مثقال تک ہمراہ عرق بادیان یا بدرقہ مناسبہ۔

**(۷۴۷) (ج) برائے بواسیر دموی۔**

پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ۔ آملہ ہر ایک ۲ تولہ کاکنج ۶ ماشہ برگ سنا ۲ تولہ گل ارمنی تولہ بادیان ۶ ماشہ تخم گندنا ۲ تولہ سفوف بنا دیں خوراک ۴ سے ۶ ماشہ تک صبح شام ہمراہ آب تازہ یا شربت انجبار ملازمت کریں گو اجزاء معمولی ہیں مگر چیز موثر ہے اور معمولات مطب سے ہے۔

**(۷۴۸) (د) برائے احتباس طمث بشرطیکہ** دو اڑھائی سال سے زیادہ کہنہ شکایت نہو۔

پوست انناس۔ ثمر کپاس۔ تخم خربزہ۔ افتیموں۔ بادیان۔ ہنسراج۔ کلونجی۔ تخم شبت ہر ایک ۶ ماشہ قند سیاہ ۲ تولہ اجزا کو نیم کوب کرکے سیر بھر پانی میں شب کو بھگو دیں صبح جوش دیں ایک پاؤ پانی رہ جاوے چھان کر

پی لیں۔ شام کو پھر مثل جوشاندہ بناکے پیویں۔ اسی طرح پانچ و نصد سات روز ایام سفر شی کے شروع سے پہلے پلاویں۔ پھر ضرورت نہ پڑیگی ۔

**(۷۴۹) (ہ) برائے ام الصبیان۔**

جائفل۔ جاوتری۔ بھنگ۔ اسطوخودوس۔ کمد ۲ ماشہ زعفران ۳ ماشہ جوب دانہ ثمر شفہ کے برابر بناویں ایک حب صبح ایک شام شیر مادر میں یا پانی میں گھسکر دیں۔ آٹھ روز کے بعد شکایت دور ہوگی۔ نگر کریں بعد ازان صبح ایک گولی روزانہ کھلادیا کریں ایک عرصے تک۔ عمر بھر شکایت نہیں ہیگی ۔

**(۷۵۰) (و) دافع کرم شکم۔ باؤگولہ۔ درد شکم۔ نیز ہاضم۔**

نانخواہ کرمانی مدبر بہ سرکہ اتولہ انیسون ۲ ماشہ نانخواہ ۲ ماشہ تخم کرفس ۲ ماشہ خرفہ ۲ ماشہ دارچینی ۲ ماشہ دانہ ہیل کلان ۲ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ زنجبیل ۹ ماشہ نبات ۷ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ آب یا عرق بادیان ۔

# حکیم سید سعادت علیخان صاحب

| | | |
|---|---|---|
| ولدیت | . . . . . . . . | حکیم سید باقر علی خان صاحب مرحوم |
| سکونت | . . . . . . . . | ریاست جے پور |
| عمر | . . . . . . . . | ۵۵ سال |

آپ حکیم باقر علی خاں مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ مولوی امجد حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر الہ آبادی دام ظلہ سے صرف و نحو و منطق وغیرہ کی درسیات پڑھیں اور طب اپنے والد مرحوم سے حاصل کی۔ آپکے والد ماجد ایک زمانے میں سکرٹری میونسپل کمیٹی کے عہدے پر بھی قائم ہوگئے تھے اور فرائض طبی بھی ادا کرتے تھے مگر ناسخ کار طبابت سمجھکر لڑکیوں ہی میں آپکے نام وہ ساسی کردی۔ سکرٹری شپ کو آپنے باوجود صغر سنی نہایت قابلیت و لیاقت سے انجام دیا۔ ایک عرصے تک آپ اسی خدمت پر مامور رہے۔ تین سال ہوئے وہاں سے مستعفی پر بہ اضافہ تنخواہ

تبدیل ہوکر آئے اور یہاں آکر گذشتہ سال میں پنشن یاب ہوئے۔
اگرچہ بوجہ کار سر رشتہ آپکو خدمات طبی ادا کرنے کا اتفاق کم رہا ہے۔ لیکن اس قابلیت ذاتی و خاندانی کے باعث جو آپ میں موجود ہے فیض رسانی سے آپنے کبھی دریغ نہ فرمایا۔ اور اس زمانے میں گاہے گاہے مطب فرماتے رہے۔ اور اب پنشنر ہو جانے کے بعد بالاستقلال مطب کرتے ہیں۔ آپکی عمر ۵۵ سال کے قریب ہے۔

# آپکے مجربات

(۷۵۱) (ا) طلائے لطیف۔
عطر دارچینی ۹ ماشہ عطر قرنفل ۹ ماشہ عطر حنا ۹ ماشہ جند بید ستر ۳ ماشہ حلتیت ۳ ماشہ عین الدیک ۲ ماشہ عروسک ۶ ماشہ مال کنگنی ۶ ماشہ ملاکر استعمال کریں۔

(۷۵۲) (ب) سفوف ہاضم۔
نوشادر ۹ ماشہ فلفل سیاہ ۹ ماشہ پودینہ خشک ۹ ماشہ تخم جرجیر ۹ ماشہ تخم کرفس ۴ ماشہ انیسون ۴ ماشہ سنبل الطیب ۴ ماشہ نانخواہ ۴ ماشہ دارچینی ۴ ماشہ نمک طعام ۳ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

(۷۵۳) (ج) منجن برائے حفظ دندان کہ از تاکل و تساقط باز دارد۔
مازو سبز ۹ ماشہ مصطگی ۹ ماشہ پھٹانی لودھ ۹ ماشہ عاقرقرحا ۹ ماشہ کوٹ چھانکر منجن بنالیں۔

(۷۵۴) (د) نفوخ رعاف کو فوراً بند کرتا ہے۔
مازو کبیر خشک گرد آسیا شب یمانی ہموزن ایک جیسکر مثل غبار کے سرمہ سا استعمال کریں۔

(۷۵۵) (ہ) حب فالج۔
تربد سفید ۳۔ ماشہ صبر زرد ۳۔ ماشہ نمک ۲ دانگ تخم حنظل ربع درم کوٹ چھانکر گولیاں بنائیں اور ۳ ماشہ ماء الاصول کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۷۵۶) (و) ذرور برائے ناسور چشم۔

زردچوبہ۔ نانخواہ مساوی الوزن لیکر باریک پیس لیں اور ذرور کریں ؞

(۷۵۷) (منا) سرمہ جالا و پھولا کو قطع کرتا ہے اور رمد کے بعد جو سرخی رہتی ہے اسکو زایل کر دیتا ہے۔

شورہ قلمی۔ پھٹکری۔ نمک لاہوری ہر ایک ایکدرم باریک پیسکر بوقت حاجت سلائی سے آنکھ میں لگائیں

(۷۵۸) (ح) دوائی سرفہ کہنہ۔

تخم بھنگیٹیا جلا کر نمک سیاہ۔ فلفلدراز مساوی الوزن شامل کر کے لعوق معتدل یا لعوق سپستان کے ساتھ تھوڑا تھوڑا استعمال کرائیں۔ یا مویز منقے میں رکھکر کھلاویں ؞

# حکیم سیّد محمد عبد القدیر صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم سید محمد عبد اللہ صاحب

سکونت . . . . . . . . . لاہور

عمر . . . . . . . . . قریباً ۵۰ سال

آپکے دادا مولانا حکیم سید فیض علیصاحب مغفور ملقب و معروف بہ سید شاہ زمان شاہصاحب ۱۲۳۹ھ میں بمقام قصبہ ہاڑ پیدا ہوئے۔ اور وہیں سکونت پذیر ہے۔ آپکو حضرت احمد بن عبد الرحیم المعروف بہ مولانا شاہ ولی اللہ قدس سرہ العزیز دہلی کے مشہور آفاق عالم ربانی سے تلمذ تھا۔ ورنہ صرف علوم ظاہری بلکہ فیوضات و برکات باطنی میں بھی اپنے بہرہ وافی حاصل کیا تھا۔ حکیم سید شاہ زمان شاہ صاحب اپنے وقت کے ان جید اطبا میں شمار ہوتے تھے۔ جنکو خدا نے حذاقت اور ذکاء فطری کے ساتھ ہی دست شفا بھی مرحمت کیا تھا اور کیوں نہ ہوتا اسلیئے کہ اس زمانے میں ہی نہیں بلکہ موجودہ زمانے میں بھی طبیب کی نیکدلی اور خدا پرستی ہی ایک ایسی چیز ہے جو اسے دارین میں کامیاب اور شاد و آباد رکھتی ہے۔ آپ بالکل فقیر منش بزرگ تھے۔ ہمیشہ غریبوں کی خدمت میں

مصروف رہتے اور امراء و عمائد کے یہاں جانے سے درگذر فرماتے۔

حکیم صاحب موصوف کے خلف رشید مولوی حکیم سید محمد اسد اللہ صاحب نے قصبہ ہاپوڑ ہی میں تعلیم و تربیت پائی۔ ایسا بزرگ عالم اور طبیب کے گھر میں پیدا ہو کر علم و کمال سے بے بہرہ رہنا کیونکر ممکن تھا خصوصاً اس سے جو خلف صالح ہو چنانچہ جب گھر کی تعلیم کے وسائل یوں معدوم ہو گئے کہ شفیق اور بزرگ باپ نے چھ ماہ کا شیر خوار بچہ چھوڑ کر رحلت کی تو ہوش سنبھالنے پر دوسری جگہ سے تحصیل علم کا خیال آیا اور اپنے باپ کے شاگرد رشید مولانا حکیم میرزا عارف بیگ خانصاحب مغفور ساکن قصبہ ہاپوڑ سے علوم الٰہیہ و فن طب کو حاصل کیا اور مرحوم باپ کے علمی ذخیرہ یعنی کتب طب سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہو گئے۔

۱۸۳۵ء میں حکیم سید محمد اسد اللہ صاحب ہاپوڑ سے نقل مکان کر کے امرتسر (پنجاب) میں آ رہے اور یہاں سکونت اختیار کر لی۔ اگرچہ فن طب میں دستگاہ کامل اور اس سے خاندانی اور طبعی مناسبت بھی رکھتے تھے لیکن علاج معالجہ شوقیہ کرنے کے علاوہ اس فن شریف کو معاش کا ذریعہ نہیں بنایا۔ وجہ معاش سرکار عالیہ کی ملازمت تھی چالیس سال ادائے خدمت کے بعد عہدۂ نظارت سے پنشن لی اور خانہ نشین ہوئے۔ ۱۸۸۳ء میں رحلت فرمائی اور تین بیٹے اپنی یادگار چھوڑے۔ حکیم سید محمد عبد الصمد صاحب مرحوم۔ سید عبد الواحد صاحب حکیم سید عبد القدیر صاحب۔ یہ تینوں اپنے پدر بزرگوار ہی کے شاگرد تھے دو بھائیوں نے تو مروجہ تعلیم انگریزی بھی حاصل کی تھی۔ حکیم سید محمد عبد الصمد صاحب مرحوم نے ۱۹۰۶ء کو بحالت پنشن خواری انتقال فرمایا۔ فن طب میں اچھے ماہر تھے مگر ملازمت سرکاری کرتے رہے۔ اور پیشہ ور طبیب نہیں تھے۔ سید محمد عبد الواحد صاحب بھی ملازم سرکار تھے اب پنشن لیکر امرتسر میں قیام ہے۔

حکیم سید محمد عبد القدیر صاحب نے اپنے پدر بزرگوار کے علاوہ مولانا ابو عبید غلام العلی القصوری ثم الامرتسری رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا حبیب اللہ صاحب پشاوری مرحوم سے بھی تحصیل علوم کیا ہے۔

۳۱ سال سے سلسلہ مطب جاری ہے پہلے سیاحت کا شوق تھا اسی ذوق میں امرتسر

چھوڑکر اکثر اضلاع پنجاب و ہندوستان میں معتدبہ زمانہ تک قیام کیا۔ اور خلق اللہ کی خدمت
بجالائے۔ ریاست لوہارو میں ہز ہائینس جناب نواب مستطاب فخر الدولہ ہز ہائینس سر ایم
امیر الدین احمد خاں صاحب بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای والئے ریاست لوہارو کی قدردانی سے بصیغہ ملازمت
بعہدہ چیف میڈیکل آفیسر (افسر الاطبا) مامور تھے۔ حکیم صاحب موصوف کو جو سرٹیفکیٹ انگریزی بصلہ
حسن خدمات حضور ممدوح سے عطا ہوا ہے اسکا ترجمہ ذیل میں درج ہے۔ وہو ہذا:۔
ہم بکمال مسرت یہ سند اپنی دستخطی حکیم سید عبد القدیر صاحب کاظمی کو عطا کرتے ہیں۔ حکیم صاحب
ہماری ریاست میں بعہدہ چیف میڈیکل آفیسر یعنے (افسر الاطبا) مامور تھے۔ اور نیز ہمارے ذاتی
طبیب تھے جنہے ہر موقعہ پر انکے اپنے پیشہ میں نہایت تجربہ کار، فہیم، محتاط اور قابل پایا ہے۔ حکیم صاحب
بلاشبہ ایک اعلیٰ یونانی طبیب ہیں جیسا کہ طبیب ہونیکا حق ہے۔ یونانی ادویہ کے متعلق جو عام
شکایات انکے کثیر المقدار ہونے کی تھی اسکو انہوں نے بالکل رفع کرکے انگریزی ادویہ کیطرح
کم مقدار کر دیا ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ یونانی ادویہ کم مقدار میں بھی ویسی ہی موثر ہوتی
ہیں۔ انکی اپنی ایجاد کردہ ادویہ باوجود قلیل خوراک ہونے کے نہایت ہی موثر اور مفید ثابت
ہوتی ہیں۔ حکیم صاحب کو تشخیص امراض میں خاص ملکہ ہے۔ ہماری ریاست میں وہ اپنی ہمدردی
مروت اور سادگی مزاج کیوجہ سے عام شہرت رکھتے تھے۔ اور ہماری ریاست اور دیگر ہمسایہ ریاستوں
میں نہایت ہر دلعزیز ہوگئے تھے۔ وہ امیر غریب ہر ایک سے یکساں سلوک کرتے ہیں وہ
نہایت ہی ذکی، محنتی اور با اخلاق ہیں۔ اور اپنے آقا کے سچے خیر اندیش اور وفادار ہیں
افسوس ہے کہ وہ بوجوہات ضروریہ ہماری ریاست سے رخصت طلب کرتے ہیں۔ اگرچہ ہمکو
انکی علیحدگی نہایت شاق ہے بمجبوری ہم انکا استعفا منظور کرتے ہیں۔ ہم سب والیان ریاست
و دیگر امرا کے پاس نہایت زور سے سفارش کرتے ہیں کہ جب کبھی انکو ضرورت ہو تو انکے مشورہ
اور علاج سے فائدہ اٹھاویں۔ ہم حکیم صاحب کی کامیابی کو ہمیشہ خوشی سے سنینگے۔ لہذا یہ
سرٹیفکیٹ ہم انکو ان اعلے خدمات کے صلہ میں جو انہوں نے ہماری ریاست میں سر انجام دی
ہیں بطور خوشنودی مزاج عطا کرتے ہیں'' دستخط ہز ہائینس فخر الدولہ سر ایم امیر الدین
احمد خانصاحب بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای والئے ریاست لوہارو ٭

آپ اور بھی کئی ریاستوں میں ملازم رہے ہیں۔ اٹھارہ سال سے لاہور میں تشریف رکھتے ہیں اور آپکے علاج سے سینکڑوں یویس العلاج مریض صحت پا رہے ہیں اور آپ بفضلہ معرکۃ الآرا علاج اور دیرینہ الجھی ہوئی بیماریوں کے علاج میں دست شفا رکھتے ہیں۔ آپ غریب مفلس نادار کا بلا فیس علاج کرتے ہیں اور اس قسم کے مریضوں کو دوا بھی مفت اپنے پاس سے دیتے ہیں۔

# آپکے مجربات

**(۷۵۹) (۱) برائے قوت باہ۔**

سیماب مصفیٰ ۹ تولہ نمک سنگ ۱۱ تولہ زبد البحر ۱ تولہ زرد چوب ۳ تولہ لوبان کوڑیہ ۲۰ ماشہ زعفران اصیل ۲۰ ماشہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر پیالہ گلی میں اول نصف نمک کا فرش کریں اسپر نصف کف دریا کا پھر زرد چوب لوبان اور زعفران کا بالترتیب اس پر سیماب رکھدیں۔ پھر اسی ترتیب سے یعنے اولا بقیہ زعفران پھر لوبان پھر کف دریا اور پھر نمک کا لحاف دیکر پیالہ پر دوسرا پیالہ سرنگون کر لب خوب بندکریں اور سب پر مضبوط گل حکمت کریں۔ گڑھے میں ۲۵ سیر اوپلوں کی ہوا اور سایہ زمان سے بچاکر آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اور سیماب کے نیچے اوپر جدید ادویہ رکھکر آنچ دیں اسی طرح ۲۵ آنچیں دیں بس تیار ہے۔ سیماب اگر گلابی رنگ نکلیگا تو سونا بنا سکے گا اور اگر آسمانی نکلے تو کھلانے کیلئے اکسیر اعظم ہے۔ قوت باہ ادویسین اور جذام وغیرہ امراض میں بیحد مفید ہے۔ خوراک ۱ سے ۴ برنج تک حسب طبیعت و مزاج بدرقہ مناسب سے۔

**نوٹ:** تصفیہ سیماب میں چار عیوب ہیں۔ آلائش جو غشی کا موجب ہے۔ زہر جو مہلک ہے آگ جو اعضا کو جلاتی ہے۔ پرت مار کی خاصیت اور اس سے جذام پیدا ہوتا ہے انکو ذیل کے طریق سے دور کرنا چاہئے اولاً شیرہ میٹھہ میں دو پہر کھرل کریں پھر دو پہر شیر برگ چیتہ سے بعد ازاں شیرہ برگ برگد اور شیرہ گھیکوار سے دو دو پہر اسطرح انکے چاروں عیوب دور ہوجاتے ہیں۔ اور جب تک اس طرح صاف نہ کر لیا جائے

ہرگز استعمال میں نہ لاویں ٭

**(۷۶۰) (ب) برائے استسقائے زقی۔ فالج۔ لقوہ۔ خدر و ضعف باہ۔**
سیماب مصفیٰ ۳ تولہ زرنیخ ورقی ۳ تولہ سم الفار کانی ۳ تولہ شنجرف رومی ۲ تولہ نوشادر کانی ۲ تولہ ہڑتال احمر یعنی منسل ۷ ماشہ اولاً سب کو ملا کر اس قدر سحق کریں کہ پارہ غائب ہو جائے پھر شیرہ تمسی صحرائی شیر گھیکوار اور شیر مورگ نیب میں ایک ایک روز ترتیب وار سحق کریں بعد ازاں خشک دو تین روز سحق کر کے آتشی شیشی میں ڈالیں اس پر ۱ تولہ روغن بیدانجیر بھی ڈالدیں۔ منہ بند کر کے بارہ پہر بالوجنتر کی آنچ دیں۔ اولاً چار پہر نرم پھر چار پہر متوسط اور آخری چار پہر تیز۔ سب دوا کشتہ ملیگی۔ اگر قسمت یاور ہے تو مس کو سفید کریگی۔ ورنہ امراض مسطورہ بالا میں اکسیر ہے۔ خوراک نصف حبہ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ ٭

**(۷۶۱) (ج) کشتہ روپیہ برائے مسلول و مدقوق۔ رعشہ۔ جریان و ضعف باہ وغیرہ۔**
روپیہ گرم کر کے شیرہ جھکنی شیر دودھی خورد اور شیر عشر میں سات سات بار بجھاویں۔ نیم پاؤ برگ کنگھی اور نیم پاؤ نمک جھکنی سبز کے نغدہ میں لپیٹ کر غلولہ بنالیں اور گل حکمت کر کے دو پا چلد شتی کلاں وزنی دس سیر خلا کر دہ میں بند کر دیں۔ دونوں لب ملا کر بند کر دیں اور محفوظ ہوا جگہ میں آگ دیں کشتہ بمثل سالم الحروف نکلیگا۔ خوراک نصف حبہ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ ٭

**(۷۶۲) (د) کشتہ مس برائے امراض باردہ مایوسہ اکسیر۔**
برادہ نحاس مصفیٰ کو شیر گھیکوار میں اکیس روز کامل سحق کر کے دو پیالوں میں بند کریں اور بیس سیر اوپلوں کی کرتھے میں آنچ دیں۔ اسی طرح بیس روز سحق کر کے بیس آنچیں دیں۔ تو مس برف کی مانند سفید رنگ نکلے گا۔ خوراک ایک حبہ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ ٭

**نوٹ:** طلا۔ فضہ۔ مس۔ آہن۔ قلعی اور سکہ وغیرہ اجساد کو بدوں تصفیہ ہرگز استعمال میں نہیں لانا چاہئے۔ ان کے تصفیہ کا طریق حسب ذیل ہے۔ کسی جسد کو آگ میں سرخ کر کے روغن کنجد۔ شاشہ گاؤ اور دوغ ترش میں سرد کریں۔ گیارہ سے اکیس یا چالیس بار کافی ہے۔

**(۷۶۳) (ہ) کشتہ فولاد۔ برائے ضعف جگر معدہ و دماغ نیز ہضم و شتہی وافعہ استسقائے زقی**

وغیرہ۔
برادہ فولاد اصلی مصفے حسب ضرورت کو آب انار ترش میں ڈالکر سات روز تک دھوپ میں رکھیں۔ پھر شیرہ گھیکوار میں سات روز۔ اسیطرح آب برگ جامن میں سات روز تک بھگو کر دھوپ میں رکھیں بن بعد چہارم حصہ فولاد زرنیخ احمر مثل اکو ملاکر اور سبوچہ گلی میں بند کرکے کثیر آگ دیں۔ اکمل ۲۵ سیر خوراک دو برنج سے چار رتی تک +

(۷۶۴) (و) کشتہ قلعی برائے سرعت جریان۔ مقوی باہ وقوی۔
قلعی کو آگ میں سرخ کرکے بھنگرہ سیاہ کے شیرہ میں اکیس بار بجھاویں۔ اسکے باریک پترے کرکے پوست تنہ درخت شیشم میں باریک شدہ تہ بتہ رکھکر متوسط آگ دیں۔ سرد ہونے پر ریزہ چن لیں خوراک ایک سرخ بدرقہ مناسب سے +

(۷۶۵) (ز) کشتہ سرب برائے تپ صفراوی دموی۔ سوزش حلق وتپیدگی قلب وغیرہ۔
سرب کو کڑاہی میں ڈالکر پگھلاویں۔ اس سے چھ حصہ تج یعنے سلیخہ باریک کرکے پاس رکھ لیں اور چٹکی چٹکی ڈالتے جاویں۔ درخت بید انجیر کی لکڑی اسمیں پھیرتے جاویں اسی طرح سب تج جلاویں سکہ کشتہ ہوجاویگا۔ صاف کرکے نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک رتی بدرقہ مناسب سے +

(۷۶۶) (ح) برائے سوزش بول جریان۔ سرعت ضعف باہ وغیرہ۔
سیماب ۲۔ تولہ سرب ۲۔ تولہ قلعی ۲۔ تولہ جست ۲۔ تولہ سب کو حل بند کریں اور سب کو کڑاہی میں ڈالکر پگھلاویں۔ اکسیر اجوائن خراسانی باریک شدہ کی چٹکی چٹکی ڈالتے جاویں اور چوب مدار سے ہلاتے جاویں جب سب اجوائن ختم ہوجائے تو نکالکر ایک پہر کامل شیرہ گھیکوار سے سحق کریں۔ قرص بناکر کوزہ گلحکمت شدہ میں بند کرکے اکیس عدد ۱۰ سیر اپلہ جنگلی دشتی کی آنچ دیں۔ پھر نکالکر شیرہ صبارہ سے سحق کرکے آنچ دیں اسی طرح اکسو بیس آنچیں دیں۔ خوراک ۲ سے ۴ برنج تک بہشتی اور ہاضم بھی ہے +

(۷۶۷) (ط) برائے ملیریا وتپ ہر قسم اکسیر۔
ملح سیاہ یا سفید۔ زرنیخ ورقی ہموزن علیحدہ علیحدہ باریک کرکے ملائیں اوسکو کوزہ گلی مضبوط میں ڈال کر ان پر شیرہ لیموں کاغذی اسقدر ڈالیں کہ دو انگل اوپر آجائے جب عرق خشک ہوجاوے تو کوزہ کا منہ بند کرکے اور خوب گل حکمت اور کپڑ مٹی کرکے ۵ سیر اپلہ جنگلی صحرائی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں

اسی قدر زرنیخ اور شامل کرلیں اور بدستور عرق لیموں میں بھگو کر آنچ دیں اسی طرح بہ تجدید زرنیخ پانچبار آنچ دیں۔ تیار ہے۔ اکسیر اعظم ہوگا خوراک ۲ برنج سے نصف حبہ تک۔ برائے تپ باری ملیریا ہمراہ شربت بزوری حار۔ عرق کاسنی۔ عرق گاؤزبان۔ روح کیوڑہ۔ سل دق کھانسی کی صورت میں عرق کاسنی کی جگہ دوسرے عرق مناسب شامل کریں ۔

(۷۶۸) (ی) **برائے قوت باہ** وقوت اعصاب درد اعضاء ومسکن بے سکو وغیرہ امراض باردہ۔
اذاراقی مدبر در شیر گاؤ ۵ تولہ عاقرقرحا ۱۰ تولہ جدوار ۱۰ تولہ بسباسہ ۱۰ تولہ قرنفل ۱۰ تولہ بزر البنج ۱۰ تولہ زنجبیل خستہ ۲ تولہ دارفلفل ۲ تولہ فلفل گرد ۲ تولہ سورنجان شیریں ۱ تولہ مشک خالص ۲ ماشہ زعفران اصلی ۱۰ ماشہ سب کو جدا جدا باریک کرکے عرق کیوڑہ میں سحق کرکے حب نخودی بناویں اور ورق نقرہ میں ملفوف کرکے رکھیں۔ خوراک ۱ سے ۲ تک حسب برداشت ۔

(۷۶۹) (ک) **کشتہ ہڑتال طبقی** مجربہ ومخترعہ برائے جمیع امراض بلغمی وسوداوی خصوصاً باہ واستسقاء بخار وبائی وموسمی ملیریا پرسوت وغیرہ۔ اکسیر صفت۔
زرنیخ ورقی ۱ تولہ کو بیخ بسکھپرہ صحرائی یا قنب خشک لداخی یا موسا کنی کی لبدی (آدھ پاؤ) میں دو پاچک خانگی کلاں جن کا وزن پانچ سیر ہو کا داگ کرکے محفوظ الہوا آگ دیں۔ سفید ہمیشہ کشتہ ہوگا اسکی خوراک بدرقہ مناسب سے چاول کا چوتھا حصہ ۔

(۷۷۰) (ل) **دخان آتشک** برائے آتشک قروح غار وعمیق را دریک روز بہ کند۔
زنجفر رومی ۶ ماشہ پوست بیخ عشر سفید ۶ ماشہ پوست بیخ کھار صحرائی ۶ ماشہ باریک کرکے ۴ پڑیاں بناویں ہر روز ایک پڑیہ صبح شام بطور تماکو حقہ گلی بے آب میں نوش کریں ۔

(۷۷۱) (م) **ایضاً دخان** سہل الترکیب برائے آتشک وخارش وشری۔ مجربہ ومخترعہ
اجوائن ۱۰ تولہ زرد چوبہ ۱۰ تولہ باریک کرکے جسم کو دود پہنچائیں ۔

(۷۷۲) (ن) **معجون عشبہ** برائے آتشک جدید وقدیم معمول ومجرب احقر۔
عشبہ مغربی ۱۲ ماشہ بسفائج فستقی ۲۳ ماشہ ورق سنائی ۲۳ ماشہ صندل سرخ ۱۱ ماشہ بادیان ۱۱ ماشہ عسل اصیل دو چند ادویہ نبات سفید یک حصہ کوفتہ بیختہ بدستور معمول معجون بناویں خوراک ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام۔ غذا مرغن دراج۔ تیتر پلاؤ۔ قلیہ۔ دوپیازہ۔ کباب۔ نان فطیری

خمیرہ شیرا ل۔ البتہ کھانوں میں نمک کم ہونا چاہیے۔ معجون عشبہ کے استعمال میں ہر ہفتہ مسہل ذیل کا استعمال ضروری اور لازمی ہے۔

(ص) ترید سفید مقشر مجوف ۲ ماشہ عصارہ ریوند ۱ ماشہ۔ یہ مقدار خوراک معجون میں اضافہ کریں۔ کم و بیشی اجزائے مسہل موقوف برائے طبیب است ٭

(۷۷۳) (ص) برائے استحاضہ۔

صندل سفید ۹ ماشہ صندل سرخ ۹ ماشہ اصل السوس ۹ ماشہ گل دھاوا ۹ ماشہ لودھ گجراتی ۹ ماشہ کشتہ ناقوس ۳ ماشہ کہربائے شمعی ۳ ماشہ کل اجزا کو کوٹ چھانکر (ایکپاؤ) عسل امیل میں ملاکر معجون سا بنائیں خوراک صبح و شام دو وقت نو نو ماشہ ہمراہ مناسب بدرقات۔ بقولات و حموضات سے احتراز ٭

(۷۷۴) (ع) حب امراض چشم۔ جالا پھولا جدید قدیم ہر نوع کو مفید ہے۔ دمعہ دھند غبار سبل وغیرہ امراض چشم مجوزہ و مخترعہ۔

تخم سرس مقشر مغز تخم کھرنی۔ طوطیا ہارونی ملیں کنیری۔ پنجال سانڈہ۔ کف دریا مساوی الوزن۔ ادویہ کو باریک سرمہ سا کرکے ایک ظرف روئیں میں شیر برگ سرس ڈالکر چوب نیب سے جسمیں پسیہ چسپاں کیا ہو تین روز کامل سحق کریں اور ہر روز شیر برگ مذکور تازہ بتازہ ڈالیں اور حب بنالیں پانی سے گھسکر سلائی سے آنکھ میں لگائیں ٭

(۷۷۵) (ف) حب مقوی باہ۔ و دفع شکایت سرعت انزال وغیرہ مجوزہ و مخترعہ و معمول مطب سیماب شنگرف سے نکالا ہوا۔ آملہ سار گندھک کانی سات بار دودھ میں صاف کی ہوئی ہموزن دونو کو تین روز کامل سحق بلیغ کرکے کجلی کریں۔ بعدہ ہموزن پارہ اور گندھک مصفے کے قرنفل جوزبویہ۔ اگند بریارہ (برہمن نیز گویند) مال کنگنی مقشر در شیر عشر پرورده۔ گوکھرو در شیر گاؤ پرورده تخم کونچ موصلی سفید ہموزن باریک سا ئیدہ کجلی مذکور میں شامل کرکے زردی بیضہ مرغ میں سحق کریں اور حب مقدار کنار صحرائی تیار کریں۔ ایک حب ہمراہ شیر گاؤ ٭

(۷۷۶) (ص) حب قدیری جو میرے نام سے موسوم ہے برائے تپ ہر قسم۔ مجوزہ و مخترعہ۔

مغز تخم لیمون کاغذی ملیں کنیری۔ زیرہ سفید صاف شدہ۔ دھوا نسہ حجر البقر اصیل مساوی الوزن

اجزا کو شیر و تناء السحار میں اکیس دفعہ تر و خشک کر کے سحق کریں اور گولیاں بنالیں۔ پانی سے رگڑ
کر بذریعہ سلائی دونوں آنکھ میں لگاویں۔ انشاء اللہ القدیر کیسا ہی بخار ہو رفع ہو جائیگا۔

(۷۷۷) (ق) **کاجل سوزاک** برائے قرحہ قدیم و جدید سوزاک مجرب۔

شاخ گاؤمیش تازہ کو سوہان کرا کر ایک پارچہ معصفری رنگ میں جو بہت ہی سرخ ہو فتیلہ بناویں اور
چراغ کہنہ میں روغن سرشف خالص ڈالکر روشن کریں۔ اور اسپر ایک ظرف گلی خام رکھ کر دود لیں
اور دن میں تین چار مرتبہ سلائی سے آنکھ میں لگاویں عجیب الخواص اور مجرب معمول ہے۔

(۷۷۸) (س) **کشتہ فضہ**۔ برائے قوت باہ و ضیق النفس وغیرہ امراض مجوزہ و مخترعہ۔

سیماب مصفےٰ از خشت خام ۱ تولہ گندھک آملہ سار کانی ۱ تولہ دونوں کو عرق لیموں کاغذی میں دو روز
کامل سحق بلیغ کر کے طبق نقرہ خالص پر لیپ کر کے خشک کریں۔ اور ظرف گلی میں گل حکمت کر کے ایک
من یا چک صحرائی سے محفوظ جگہ میں آگ دیں۔ طلا بھی اسی طرح کشتہ ہوگا خوراک حسب بدرقہ مناسب

(۷۷۹) (ش) **کشتہ فولاد** و فضہ و طلا۔ عجیب الترکیب و کامل الصنعت۔ مجوزہ و مخترعہ۔

سیماب مصفیٰ از خشت خام ایک حصہ کبریت آملہ سار کانی ۲ حصہ دونو کو عرق لیموں کاغذی میں چار پہر
کامل سحق بلیغ کر کے کجلی سا کریں اور اسمیں برادہ فولاد تین حصہ کو شامل کر کے غلولہ بنالیں اور ایک
مٹی کے لمبے منہ والے برتن میں برگہائے زقوم سبز غلولہ کے نیچے اوپر کر کے خوب بھر دیں اور بذریعہ گل حکمت
چار پاس آتش چوب کنار دیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ برنگ سرخ ہمثل متقوی باہ۔ ہاضم و مشتہی ہوگا گو
چند روز انبار دھان (شالی) میں محفوظ رکھیں۔ بعد ازاں حسب ضرورت استعمال میں لاویں۔ سونا۔ چاندی
وغیرہ بھی اسی ترکیب سے کشتہ ہونگے۔ تمام نسخوں سے یہ ترکیب سہل الترکیب اور کثیر النفع ہے از حضرت
قبلہ گاہی صاحب مرحوم و مغفور مجوزہ و مخترعہ۔

(۷۸۰) (ت) **کشتہ سرب**۔ برائے قوت باہ و اشتہا وغیرہ۔

سرب گداختہ کو عرق لیموں کاغذی اور حجرات ترش اور روغن سرشف میں ہفت ہفت مرتبہ تطفیہ اور
تصفیہ دیکر صاف کریں بعدہ کمر سرب صاف شدہ کو گلی برتن میں گداختہ کریں۔ اور ہموزن اسکے زعفران
اصلی باریک شدہ کی چٹکی چٹکی ڈالکر کفگیر آہنی سے ہلاتے جاویں۔ جب سرب خوب خاکستر ہو جاوے
تو صاف کر کے شیرہ صبر زرد میں سحق کر کے ٹکیہ بناویں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے چار یا پانچ

سیر یا چک صحرائی کی آگ دیں۔ یہ کشتہ اکسیر اعظم ہوگا۔ از حضرت مولانا سید احمد علیشاہ صاحب مرحوم مغفور خسر احقر ۔

(۷۸۱) (ث) **کشتہ زنجفر رومی**۔ برائے گرسنگی و قوت باہ و جذام و برص و امراض باردہ اکسیر اعظم است۔

پوست بیضہ طاؤس کوفتہ ۱۱ عدد۔ زنجفر رومی مسلم ڈلا ۲ تولہ ایک گلی کوزہ میں تہ و بالائے قشر کوفتہ بیضہ کر کے طین حکمت کر دیں۔ اور خشک ہونے پر پنج ثش سیر یا چک صحرائی کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ یہ کشتہ زنجفر سفید برف کا سا ہوگا خوراک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ایک دو برنج ۔

(۷۸۲) (خ) **طلا۔ خوردنی و مالیدنی**۔ برائے مجلوق و نامرد و سترخی الاعضا۔

سم الفار سفید ۲ تولہ سیماب مصفیٰ ۴ تولہ زرنیخ ورقیہ ۴ تولہ زردی بیضہ مرغ ۱۶ عدد۔ اول دوا دو کو باریک کرلیں۔ بعدہ زردی بیضہ مرغ یکے بعد دیگرے ڈالکر خوب سحق کریں۔ اور حسب معمول شیشی آتشی میں روغن کشید کریں۔ برائے طلا حشفہ او رسیون چھوڑ کر چند قطرے مالش کریں اور برگ پان باندھیں اور پانی سے قطعی پرہیز کریں۔ اور ایک دو قطرے مویز منقیٰ یا دلیہ میں ڈال کر کھلاویں اور اوپر سے دودھ پئیں۔ غذا مرغن تا ہفت روز ۔

---

۵ل انگریزی دوا فروشوں کی دوکان سے ملتے ہیں ۔

# حکیم مولوی سیّد عبد الصمد صاحب

ولدیت . . . . . . . . مولوی حافظ سید فضل غوث صاحب مرحوم

سکونت . . . . . . . . . . بانس بریلی

آپکے والد ماجد ایک مشاہیر کاملین اہل اللہ سے گذرے ہیں۔ حکیم عبد الصمد صاحب نے لشکر گوالیار میں جناب فیض مآب عالم و عارف مولوی اللہ یار شاہ صاحب سے علم طب تمام حاصل کیا اور مولوی حکیم اللہ یار شاہ صاحب کو فن طب میں جناب حکیم صادق علیخان صاحب والد ماجد جناب حکیم محمود خان صاحب دہلوی سے تلمذ حاصل تھا۔ اور بعد تحصیل و تکمیل جزو علمی و عملی کے سابق گوالیار کے راجہ صاحب بہادر کی سرکار میں حکیموں میں ملازم رہے۔

۱۸۶۶ء سے ترک ملازمت کے بعد بریلی میں مطب شروع کیا۔ اسوقت تک ماشاء اللہ موجود ہیں۔ ہمیشہ یہاں اطراف و جوانب کے تمام زمرہ اطبا میں نہایت معزز و ممتاز رہے۔ اور واقعی اس عرصے چتالیس سال کے مطب میں اچھے اچھے معرکہ کے علاج کئے ہیں کہ جنکو دیکھکر نہ فقط عوام بلکہ بعض بعض خاص طبیب بھی حیران رہگئے۔ آپ کا طرز علاج یہ ہے کہ مجرب دواؤں اور بیاضی نسخوں کی طرف التفات نہیں فرماتے بیمار کا مرض تشخیص فرماکر جو کچھ دوا اس کے لئے خود مناسب خیال فرماتے ہیں وہی لکھ دیتے ہیں۔

آپ ہمیشہ طالبان علم طب کی تعلیم و تدریس میں بھی مصروف رہے ہیں اکثر تلامذہ آپکے جزو علمی و عملی میں مطب کے فارغ و کامل موجود ہیں۔ منجملہ انکے حکیم صاحب موصوف کے منجھلے بھائی مولوی حکیم سید شاہ محمد غوث صاحب کہ بہت بڑے عالم و عابد و زاہد ہو چکے ہیں سوا انکے مطب میں بھی صدہا بیمار سخت امراض کے بفضلہ تعالی شفا پاتے ہیں۔ دوسرے حکیم سید

محمد غوث صاحب موصوف کے صاحبزادہ مولوی حکیم سید عزیز غوث صاحب کہ اکثر علوم دینیہ اور عقلیہ کے سوا فن طب میں کمال درجہ کی قابلیت اور عزت رکھتے ہیں۔

آپ سب موصوفین کی وضع اور قطع اور چلن نہایت سادہ اور اپنی شہرت اور ناموری اور نمایش کی باتوں سے نفرت رہتی ہے۔

آپ وہاں کے طبیبوں میں ممتاز شمار کئے جاتے ہیں۔ اور خاص کہنہ مشق طبیب ہیں۔ بریلی کے روسا میں آپکا شمار ہے اور تشخیص اور تجویز نسخہ میں ایک خصوصیت حاصل ہے تشخیص اور تجویز اکثر بےخطا ثابت ہوئی ہے۔ بچوں اور عورتوں کے علاج میں (جو اکثر بےزبان سمجھے جاتے ہیں) آپکو خاص ملکہ ہے۔ اور آپکے مطب میں اکثر انکا ہجوم رہتا ہے آپنے اپنے پچاس سالہ تجربہ سے یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ (۱) تشخیص سب سے پہلا مجرب نسخہ ہے۔

(۲) غور و خوض کے بعد پوری توجہ سے نسخہ تجویز کرنا دوسرا مجرب ہے۔

(۳) تشخیص کامل اور غور و خوض کی تجویز کے بعد جو دوا تجویز کیجاوے وہی مریض کے لئے انتہائی دوائی ہے۔

(۴) اگر ایسی حالت میں بھی کوئی شخص صحتیاب نہو تو یقیناً قدرت کو ہی اسکی صحت منظور نہیں ہے اور اس کا وقت آپہنچا ہے آپکی تالیفات میں سے دو رسالہ علاج طاعون اور نل کا پانی قابل دید ہیں جو عنقریب دارالکتب رفیق الاطبا میں شایع ہونیوالے ہیں اور آپکے علمی طبی مضامین بھی قابل توجہ ہیں۔

# آپ کے مجربات

**(۷۸۵) (۱) شیرخوار بچوں کے سہال اور معدے کی ہر قسم کی اصلاح کیلئے۔**

نمک سیاہ باریک پیسکر اسکے برابر سہاگہ کڑچھی میں ڈالکر آگ پر رکھنا چاہئے جب سہاگہ پگھلے تب نمک مذکور اسمیں ڈالکر لوہے کی سیخ سے خوب مخلوط کریں۔ بعد کو باریک پیسکر رکھ لیں۔ چار چاول سے ۴ رتی تک بچے کو دیں۔

(۷۸۶) (ب) برائے مبر کہ ۔ بچوں کو ایک مرض ہوتا ہے اسکا نام ہے مبر کہ اسکی علامت بچہ کا نہایت لاغر ہو جانا ۔ کمزور ہو جانا اسکے کان کی گدیا کو اگر دو انگلیوں سے دبایا جائے یا نوچا جائے تو اسکو محسوس نہیں ہوتا ۔ بلا اگر مکھی بچہ کر کھلائی جاوے تو تنے نہیں ہوتی اسکے لئے نہایت مجرب نسخہ یہ ہے کہ ایک انڈے کی زردی ایک کاغذ پیا کسی لکڑی کے تختہ پر رکھکر بچہ کو اس پر بٹھایا جائے کہ اسکی زردی اسکی مقعد کے تلے رہے ۔ تھوڑی دیر قریب ایک گھنٹہ کا ایسا ہی بٹھائے رکھیں بچہ براہ مقعد زردی کو چوس جائیگا ۔ ہر روز ایک زردی پر بٹھائیے جبتک ہفتہ دو ہفتہ میں صحت نہ ہو ۔

(۷۸۷) (ج) برائے ورم اطفال جسے پسلی کی بیماری کہتے ہیں ۔

عطر بہار ایکماشہ پیاز کا عرق ۲ ماشہ دونوں کو ملا کر ایک شیشی میں رکھیں چند قطرے مناسب عمر بچہ کو دیکر انتظار کریں قے آئیگی ۔ اسمیں بلغم نکلیگا اور صحت ہو جائیگی ۔

(۷۸۸) (د) جس بچے کے پیٹ میں دودھ بگڑ گیا ہو یا جم گیا ہو اور اسکو بخار ورد سر پیٹ پھول گیا ہو مفید ہے ۔

پودینہ خشک ۱ ماشہ انیسوں ۱ ماشہ بادیان ۱ ماشہ گلقند ۲ ماشہ جوش دیکر پلاویں ۔

(۷۸۹) (ہ) برائے آتشک ۔

حب السلاطین تولہ زنجبیل تولہ فلفل سیاہ تولہ مغز کرنجوہ تولہ باریک سائیدہ حبوب نخودی بنالیں ایک حب بعد طعام شام کھلاویں ۔ حتی کہ صحت ہو ۔

(۷۹۰) (و) برائے ناسور ہر قسم ۔

ریوند چینی تولہ گوگل تولہ مین پھل تولہ اسپغول تولہ باریک کرکے اور پانی ملا کر خوب پکاویں کپڑے پر لگا کر چسپان کردیں ۔

(۷۹۱) (ز) برائے فالج ۔

سم الفار ۲ ماشہ کشتہ سفید ۳ ماشہ تباشیر ماشہ زنجبیل تر دلیئے ادرک کے پانی میں) اسیکر بقدر فلفل سیاہ حبوب بناویں ایک حب صبح ایک شام مریض کو قے اور اسہال ہونگے بعد تنقیہ بدن پوست درخت پنبہ دانہ (کہ بہ ہندی کپاس گویند) بقدر یک تولہ جوشاکر ایکتولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں ایکہفتہ ۔

(۷۹۲) (ح) برائے جریان منی ۔

پارہ یعنی سیماب ۱ تولہ قلعی یعنی رانگ ۱ تولہ حل مندرکے سحق کریں اور پارہ گجراتی ۱ تولہ تباشیر ۶ ماشہ دانہ الائچی سفید ۶ ماشہ اور سنکھاہولی ۴ ماشہ ملاکر ۳ ماشہ کھلاویں اسکے بعد سنکھاہولی ۴ ماشہ کا خیساندہ ۲ تولہ نبات سفید ملاکر پلاویں۔ اگر سنکھاہولی نہ ملے تو گاؤزبان کافی ہے۔

(۷۹۳) (ط) برائے تخمہ وہیضہ وسوء ہضم ودرد شکم۔

غنچگل ۱۰ تولہ زنجبیل ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ نمک سیاہ ۱ تولہ حبوب نخودی بنالیں خوراک ایک حب

(۷۹۴) (ی) حب زہری کہ نامرد را مرد کند۔

خراطین جو جوانمرد کی قے میں تپ حارہ کی حالت میں نکلا ہو ایک عدد تخم تماتی خورد ۲۰ ماشہ قرنفل ۱۰ ماشہ فرفیون ۱۰ ماشہ سرگس کلان ماشہ (کہ اوسرخ رنگ باشد) زہر مائی ۴ ہو ایک عدد مشک ۲ رتی سب کو پیسکر اور شراب برانڈی میں سحق کرکے برنج کے برابر حبوب طویل بنالیں اور احلیل میں رکھیں۔ ایک ساعت کے بعد نعوظ کامل ہونے پر نکال لیں۔

(۷۹۵) (ک) برائے شکست استخوان۔

ایک درخت بقدر ایک گز کے موسم سرما میں اکثر باغوں میں ہوتا ہے یہاں بریلی میں اسکو جلکبی کہتے ہیں۔ اسکی لکڑی بقدر ۶ ماشہ کے چار کالی مرچ کے ساتھ پانی میں پیسکر ایسے مریض کو پلا دینا جسکی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اس ہڈی کے جوڑ دینے کی ایسی مجرب دوا ہے کہ بفضلہ خطا نہیں ہوتی۔

(۷۹۶) (ل) برائے صرع۔

ایک کیڑا اڑنے والا بقدر ایک چھوٹی انگشت کے جس کے پروں پر سبز اور زرد دھاریاں ہوتی ہیں مخصوص آک کے درخت پر ہوتا ہے۔ اسکو تلاش کرکے باریک پیسکر رکھ چھوڑا جاوے صرع کے دورہ کے وقت مریض کے ناک میں بقدر دو سرخ کے پھونکنا فوراً بیہوشی و صرع کے تشنج وغیرہ کو دور کر دیتا ہے۔

(۷۹۷) (م) علاج مجلوق۔

فرفیون ۶ ماشہ عاقرقرحا ۳ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ سب کو سرمہ کیطرح باریک کرکے روغن زنبق ۴ تولہ ملاکر کھرل کریں۔ پھر شیر درخت آک اسمیں کھرل کریں کہ مختلط ہو جاویں حشفہ چھوڑ کر قدرے مالش کریں اور اوپر بھوج پتر باندھیں۔ سات روز کافی ہے۔

# کویراج ہیمراج جی ویدوشارد بھشک رتن
# ایم۔ اے۔ ایم۔ او۔ ایل۔ ایس۔ پی۔ ایس

سکونت . . . . . . . . . . لاہور

ولادت . . . . . . . . . . ۱۸۷۱ء

ولدیت . . . . . . . . . . لالہ پورن چند صاحب بزاز

آپ بھی اُن لوگوں میں سے ہیں جو محض اپنی قوت بازو سے عروج اور ترقی حاصل کرتے ہیں اور باوجود سینکڑوں مخالفتوں کے جو اُن کو پیش نظر ہوتا ہے اسے انجام دیئے بدوں نہیں رہتے۔

آپکے والد لاہور میں بزازی کی دوکان کرتے تھے۔ آپنے بھی ابتدائی حساب لنڈے وغیرہ کی تعلیم حاصل کرکے دوکان پر بیٹھنا شروع کیا۔ اور بیس سال کی عمر تک برابر اپنے والد صاحب کے پاس دکانداری کرتے رہے۔ مگر قدرت جن لوگوں کو کچھ بنانا چاہتی ہے انہیں نچلا بیٹھنے نہیں دیتی چنانچہ آپنے اس اثنا میں اردو لکھنے پڑھنے کی مہارت پیدا کرلی تھی۔ بیس سال کی عمر کے بعد آپکو آریہ سماج کی کتابیں دیکھنے کا شوق پیدا ہوا۔ اور اسی غرض سے دیوناگری سیکھی۔ اس سے آپکو سنسکرت کی تحصیل کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ آپنے رات کے وقت سنسکرت کی کتابیں پڑھنی شروع کیں۔ دن کو دوکان پر بیٹھتے اور رات کے وقت پڑھا ہوا یاد کیا کرتے۔ اس طرح دوکان کے کاموں میں ہرج واقعہ ہونا شروع ہوا۔ اور والد ناراض ہوئے۔ اس معاملہ نے طوالت کھینچی۔ تو آپ اپنے بیوی بچوں اور والدین کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اورینٹل کالج لاہور میں جا داخل ہوئے۔ دو سال میں پراجینہ کا امتحان پاس کرکے وظیفہ لیا اور وشارد میں داخل ہوئے۔

اس اثنا میں آپکو اپنی ایک شکایت بدہضمی کی غرض سے جالگوٹہ کا ایک مرکب تیار کرنے کی ضرورت ہوئی۔ آپ اسے گھر میں لائے تھے۔ اور وہاں رکھکر کہیں گئے۔ بعد میں آپکے لڑکے نے اس کا ایک دانہ کھالیا جس سے اسے سخت تکلیف ہوئی اور آپکو بھی۔ یہ امر تحصیل آیورویدک کے شوق پیدا کرنے کا موجب ہوا۔ اور اسکے بعد آپنے ویدک کی کتابیں بھی دیکھنی شروع کیں۔ ۱۸۹۸ء میں شاردا اور ۱۸۹۹ء میں شاستری کلاس میں پڑھ کر فارغ التحصیل ہو گئے۔ ابحال تک کشمیر چنبہ۔ شملہ وغیرہ پہاڑوں کی سیر کی ویدک کا مطالعہ جاری رکھا۔ علاج معالجہ کرتے رہے۔ کچھ عرصے تک آریہ پرتی ندہی سبھا پنجاب کی طرف سے اپدیشک رہے۔ کام عمدگی سے کرنے پر آپ کو لوگ پنڈت کہنے لگ گئے۔ حالانکہ آپ کھتری ہیں۔ آپکی ویدک دانی کی وجہ سے مسٹر بھگت رام صاحب بیرسٹر (جن کا دوا فروشی کا ایک کارخانہ لاہور میں ہے) نے آپ کو اپنے پاس بلا کر دواسازی کا کام آپکے سپرد کر دیا۔ کچھ عرصہ وہاں رہے۔ پھر بھارت بھگنی پترکا جو رائے روشن لعل صاحب بیرسٹر ایٹ لا کی دھرم پتنی شریمتی ہر دیوی صاحبہ کی ادارت میں شائع ہوتا تھا۔ آپکو مل گیا۔ آپ اسے چلاتے رہے اسے اچھی ترقی دی۔ ۱۹۱۱ء تک برابر جاری رہا اور ساتھ ہی آیورویدک علاج کا کام اور اشتہاروں کے ذریعہ دوائی فروخت کرتے رہے۔

۱۹۰۸ء میں جناب خانصاحب ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب شمس الاطبا کی تصنیف کردہ کتاب مخزن حکمت کے دیکھنے سے آپکو ناڑی کا شوق ہوا۔ اور آپنے میڈیکل کالج میں ناڑی سیکھنا شروع کیا۔ ۱۹۱۰ء میں کامیاب ہوئے۔ اور فزیالوجی کو پرائیویٹ طور پر بابو شمبر داس صاحب ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج سے پڑھتے رہے ۱۹۱۱ء کے شروع میں کلکتہ جا کر نیشنل میڈیکل کالج آف انڈیا میں ایم۔ اے۔ ایم اسٹر آف دی آیورویدک میڈیکل کا ڈپلومہ حاصل کیا۔ اور فزیشن سرجن اور انڈیا کالج کلکتہ (سب سے پرانا قومی کالج) میں ایل۔ بی۔ سی۔ ایس کا ڈپلومہ لیا۔

نیز راج وید شریمان پنڈت یوگندر ناتھ جی سین ایم۔ اے سے بھشک رتن کی سند حاصل کی اور اب لاہور میں کام کرتے ہیں۔ جو تھوڑے دنوں کا کام ہونے پر بھی اچھی کامیابی سے چل رہا ہے۔ آپ اچھے سمجھدار اور با اخلاق وید ہیں۔

# آپکے مجربات

(۷۹۸) (ا) لیلاوتی بٹی گولی (بخار کی دوائی)

پارہ مصفےٰ ایکتولہ گندھک صاف ۲ تولہ میٹھا تیلیہ صاف ۳ تولہ۔ چوک لکڑی ۴ تولہ جاگلوٹہ شدھ ۵ تولہ۔ انمیں سے پارہ اور گندھک کی کجلی بناکر اور میٹھا تیلیہ و چوک کو خوب باریک کرکے اور جاگلوٹہ کو ملاکر لیموں کے رس میں دو دن تک سحق کریں۔ اور نصف رتی کی گولیاں بنالیں۔ بخار والے کو تازہ پانی کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ مریض کی طاقت کے مطابق استعمال کریں ❋

(۷۹۹) (ب) پنچ وکر رس۔ برائے بخار سنیات۔

گندھک صاف پارہ صاف سہاگہ صاف کالی مرچ میٹھا تیلیہ صاف۔ ان سب کو ہموزن لیکر دھتورے کے پانی میں ایکدن کھرل کرکے نصف رتی کی گولیاں بنالیں اور ادرک کے رس کے ساتھ دینے سے بخار سنیات جلدی دور ہوتا ہے۔

(۸۰۰) (ج) گنگادھر رس ہر قسم کے دستوں کے لئے مفید ہے خصوصاً سنگرہنی کیلئے ناگرموتھا۔ موچرس۔ پٹھانی لودھ۔ گل دھاوا۔ بل گری۔ اندر جو شیریں۔ افیون۔ پارہ صاف گندھک صاف سب ہموزن لیکر انمیں سے پارہ گندھک کی کجلی کریں۔ اور باقی سب ادویہ کو خوب باریک کرکے کجلی میں ملاکر ۶ گھنٹہ تک خوب کھرل کریں اور ۲ رتی کے قریب کھانڈ ملاکر قند سیاہ ملاکر چھاچھ کے ساتھ استعمال کرنے سے ہر قسم کے دست آنے رک جاتے ہیں خاصکر سنگرہنی کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے

(۸۰۱) (د) بواسیر کی دوائی۔

آک کا ہر ایک حصہ (پنج انگ) کو خشک کرکے جلاکر کھار بنادیں۔ اسکی کھار ۱ تولہ سیندور ۱ تولہ نیلا تھوتھا ۱ تولہ ان سب کو ملاکر خوب کھرل کریں اور مکھن میں ملاکر مسوں پر لگادیں اور اوپر چاول کا بھات اور دہی ملاکر باندھیں تین روز میں بواسیر کو آرام ہوتا ہے ❋

(۸۰۲) (ہ) اگنی کمار رس۔ ہاضمہ کی اکسیر دوائی۔

سہاگہ صاف پارہ صاف گندھک صاف میٹھا تیلیہ یہ سب ہموزن اور پیلی کوڑی کی خاک لوٹا سجی

صاف پیپل سونٹھ یہ سب چار چار حصہ مرل مرچ سیاہ آٹھ حصہ پارہ و گندھک کی کجلی کریں اور سب ادویات کو بہت باریک کرکے کجلی میں ملا کر لموئیے رس سے دن بھر کھرل کریں اور ایکرتی کی گولی بنا کر گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ ایسے استعمال سے ہیضہ پیٹ درد اور ہر قسم کی بدہضمی دور ہوتی ہے۔

(۸۰۳) (د) راج مرگانک رس برائے راج یکشما کنزوشن۔

صاف پارہ ۳ تولہ کشتہ طلا ۱ تولہ کشتہ تانبا ۱ تولہ سنکھ مصفیٰ گندھک مصفیٰ ہر ایک دو تولہ ہڑتال ورقی مصفیٰ دو تولہ پارہ و گندھک کی کجلی بنا کر باقی سب ادویات ملا کر کھرل کرکے زرد رنگ کی کوڑیوں میں بھریں اور کوڑیوں کے منہ بکری کے دودھ میں کھرل کیا ہوا سہاگہ لگاویں ان کوڑیوں کو دو سکوروں میں سمپٹ کرکے گجپٹ کی آنچ دیں ٹھنڈا ہونے پر نکال رکھیں اور بیمار کی طاقت کے موافق تھوڑی سی سیاہ مرچ کے سفوف کے ساتھ دیں بے حد مفید ہے۔

(۸۰۴) (ز) سیکھن کرشن انجن۔ (آنکھوں کی ہر ایک امراض کیلئے سیاہ سرمہ)

سنا مکھی عمدہ ایکرتی قندھاری سرمہ ایک تولہ توتیا سوتی ایکماشہ مونگا کی جڑ ایکماشہ سرمہ کی ڈلی آدھ کوٹی کرکے ایک سیر نیم کے پتوں میں ملفوف کرکے آگ پر رکھیں لیکن ان میں آدھ سیر پانی ڈال لینا چاہئے جب سب پانی خشک ہو جاوے تب ٹھنڈا ہونے پر سرمہ نکال لینا اور اسکو پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ڈالکر رات بھر رکھنا چاہئے صبح نکالکر کھرل میں باقی کی سب اشیاء کے ساتھ ڈالکر عرق گلاب سے کھرل کرنا چاہئے کم از کم ایک تولہ عرق گلاب اسمیں کھرل کریں جب تیار ہو جاوے تب ہر روز استعمال کریں اسکے استعمال کے ایام میں کوئی پرہیز اور وقت کی پابندی نہیں ہے۔

(۸۰۵) (ح) سانپ کے کاٹے کی دوائی۔

۱ تولے سنکھ کے ٹکڑے۔ ۱ تولہ خالص سرسوں کا تیل۔ ۱ تولہ گائے کا خالص گھی۔ ۱ تولہ خالص شہد ۲۰ تولہ بیمار کا پانی۔ سنکھ کے ٹکڑوں کو آگ پر رکھکر خوب گرم کریں۔ جب سرخ ہو جاویں تب انکو پہلے بیمار کے پانی میں بجھاویں پھر اسی طرح شہد میں اور تیل میں اور آخر گھی میں ہر ایکبار آگ پر سرخ کریں بس تیار ہے۔ اسکو کھرل کرکے حفاظت سے رکھیں۔ بروقت ضرورت ۲ رتی شہد کیسا تھ کھلاویں اگر ہوش نہ ہو تو حلق میں ڈالدیں۔ اسکی نسوار دینا بھی بہت مفید ہے۔

(۸۰۶) (ط) درد گردہ کے لئے اکسیر

سنگ ہولدلی خالص تولہ شورہ ۱۰ تولہ۔ شورہ کو اس پتھر کے اوپر نیچے رکھکر اور سمپٹ کرکے ۲ سیر اوپلوں کی آگ میں کشتہ ہو جاویگا۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور ایک تولہ سہاگہ بریاں ڈالکر خوب کھرل کریں خوراک ۳ رتی گلقند کھجور شاہانی کے ساتھ استعمال کریں۔ خطمی ۱ تولہ کو ۲۰ تولہ پانی میں ڈالکر جوش دیں جب نصف رہجائے تو اتار دیں اور چھانکر ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں۔ سات روز تک۔ گوشت۔ پیاز۔ لہسن۔ میٹھا نیز ہر قسم کی گرم اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ اسکے استعمال سے گردہ کا درد اور پیشاب کا رکنا اور ریگ وغیرہ کی سب شکایات دور ہو جاتی ہیں ❊

(۸۰۷) (ع) برائے طحال۔ جلودھر بخار اور لاغری بدن وغیرہ کے لئے۔

قلمی شورہ ۱۰ تولہ بھانگ ۵ تولہ۔ بھانگ کو گھوٹ کر خوب باریک کریں اسکے نگدہ میں شورہ رکھکر خوب سمپٹ کریں اور ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور کھرل کرکے حفاظت سے رکھیں خوراک ۲ رتی ایک چھٹانک یا آدھ پاؤ گھی کیساتھ لیکن جلودھر والے اور جس کا جسم سوکھ گیا ہو اسکو اس سے بھی زیادہ گھی دیا جاسکتا ہے۔ سات روز تک گرم اشیاء سے پرہیز رکھنا ❊

(۸۰۸) (ک) شورش کشار۔ (دمہ کی اکسیر دوائی)۔

تمباکو خشک ۲۰ تولہ۔ قند سیاہ ۲۰ تولہ دونوں کو آپس میں خوب ملالیں اور کڑاہی میں ۲ سیر پانی کے ساتھ ڈالیں اور آگ پر خوب جوش دیں پھر اتار کر چھان لیں اس چھنے ہوئے پانی کو پھر آگ پر رکھکر خوب خشک کرلیں اور شیشی میں ڈالکر رکھیں۔ نمک کی طرح ہو جاویگا۔ خوراک ایک رتی عرق سونف کے ساتھ سات روز تک استعمال کرنا چاہئے ❊

(۸۰۹) (ل) کتے کے کاٹے کی عجیب دوائی۔

ایک چھوٹا سا جانور ہوتا ہے جو اکثر رات کیوقت باغوں میں چمکا کرتا ہے جسکو بچے پکڑ کر کھیلا کرتے ہیں (کرم شب تاب) یہ جب مر کر خشک ہو جائے تب۔ یہ جانور ۲ عدد پانی میں پیسکر بیمار کو دینے سے تین روز تک آرام ہو جاتا ہے۔ یہ ایک فقیر کا عطیہ ہے ❊

(۸۱۰) (م) برائے ذات الجنب۔

بارہ سنگا ۵ تولہ اسکے دو تین ٹکڑے کرکے ڈنڈا تھوہر کے آدھ گز لیں اور اچھے موٹے ٹکڑے میں رکھکر آک کی تازی موٹی جڑ میں سوراخ کرکے اور اسمیں رکھکر سمپٹ کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں دیں۔ پھر نکالکر

خوب کھرل کر لیں خوراک ۱ رتی باجوائن کے عرق سے یا ادرک کے رس کے ساتھ ہر ایک ٹھنڈی چیز سے پرہیز رکھنا۔ اگر ذیل کا لیپ بھی ان دوائی کے ایام میں کیا جاویگا۔ تو بہت ہی فائدہ ہوگا۔

شنگرف رومی ۱ رتی مصبر ۱ رتی انکو انڈے کی زردی میں کھرل کر کے چھاتی پر لگا دیں۔ ان ہر دو کے استعمال سے ذات الجنب کو بہت جلدی آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز رکھنا۔

# حکیم پنڈت پرسرام صاحب وتش

ولدیت . . . . . . . . پنڈت رادھاکشن صاحب مرحوم

ولادت . . . . . . . . گھر سمت ۱۹۳۸ بکرمی مطابق نومبر ۱۸۸۱ء

آپ ایک معزز برہمن خاندان کی یادگار اور ضلع فیروزپور کے باعزت طبیب ہیں آپکے آباو اجداد نسلی شرافت اور فیض رسانی کے باعث قرب و جوار میں نیک نام چھوڑ گئے ہیں۔

آپکے دادا بعہد سرکار مہاراجہ رنجیت سنگھ بیکنٹھ باشی والئے لاہور پنجاب کے کاردار تھے۔ سکھ گورنمنٹ میں کارداری ایک نہایت معزز عہدہ ہوا کرتا تھا آپکے والد ایک مشہور ساہوکار اور گاؤں میں زمیندار یا حصہ دار منجملہ مالکان تھے۔ وہ تمام حقوق وراثتاً ۸ اگست ۱۹۰۲ء کو والد صاحب کے سرگباش ہوجانے پر حکیم صاحب کے نام منتقل ہو آئے۔ مگر معافی جو تاحیات انکے تھی ضبط ہو کر آئندہ مثل دیگر اراضیات مالیانہ ادا کرنے کیلئے شامل جائداد ہوئی۔

ریاست جموں کشمیر کے برگزیدہ پنڈت شریمان گوپال شرما شاستری حکیم صاحب کے حقیقی ماموں ہیں جنہوں نے علوم سنسکرت کی غیر معمولی تحصیل کے بعد تمام ہندوستان اور اسکے بعد یورپ میں اپنی علمی شہرت کو ترقی دی ہے چنانچہ مسٹر سٹین پرنسپل اورینٹل کالج لاہور ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں :-

"ہم کیا لکھ سکتے ہیں جبکہ ہمارا اپنا گورو ڈاکٹر بیولر آج سے بیس برس پہلے پنڈت گوپال شاستری کی تعریف لکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ"

ایام طالب علمی میں آپ اور سوامی دیانند سرسوتی کی بھی نوک جھوک ہوئی تھی چنانچہ سوامی دیانند کی سوانحعمری میں بھی اس کا تذکرہ تعصبانہ لہجے میں آیا ہے۔

آپ کے قریبی رشتہ داروں میں قابل فخر رسالدار بہادر سردار جواہر سنگھ صاحب جاگیردار پنشنر رسالہ نمبر ۱۹ بنگال تھے جن کا والد سردار جیہر سنگھ جو سکھ گورنمنٹ میں فارسی زبان کا میر منشی اور بعد ازاں جنرل ونتورا کی فوج آئین میں نامور سردار تھا۔ ہڈسن صاحب کے ماتحت ایام غدر میں نہایت خوبی سے جنگی خدمات بجالاتا ہوا آخر موسی باغ کے میدان جنگ میں نہایت بہادری سے مارا گیا۔

سردار جواہر سنگھ نے سردار بھرتی ہو کر چودہ برس کی چھوٹی سی عمر میں غدر ۱۸۵۷ء کے درمیان نہایت جانفشانی سے خدمات سرکار ادا کیں چنانچہ لارڈ لارنس مصدق و خیابان ہند کے عطیہ سرٹیفکیٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ سردار جواہر سنگھ بارہ گھوڑے اور تیس نفر پیادہ سپاہ دفتر اٹھارہ ہزار روپیہ) گھر سے خرچ کر کے کر بستہ ہو کر چھ مہینے تک ڈٹا رہا۔ اس قسم کے بہت سے کارنامے ہیں جنگ پٹیالہ اور سنکرا کی یاد دو نکو ہلا دیتی ہے۔ آخر ایک لمبی مدت رسالداری کے عہدے پر قائم رہ کر نہایت وفاداری سے خدمات سرکار ادا کیں۔ اور معقول پنشن۔ جاگیر اور خطاب سردار بہادر حاصل کر کے ۵ ستمبر ۱۹۰۸ء کو اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی راہ لی اور اپنے پیچھے ایک ذی علم۔ نوجوان بیٹا سردار ٹھاکر سنگھ چھوڑا جو حکیم صاحب کا نہایت قریبی رشتہ دار ہے کرسی نشین تو لڑکپن ہی میں تھا مگر اب دن بدن سرکار انگریزی کی نظر میں زیادہ معزز اور ممتاز ہوتا جاتا ہے۔

علی ہذا اس شریف خاندان کے کئی ایک ممبر مختلف علوم میں دسترس رکھنے والے اور مختلف عہدوں پر رہ چکے ہیں جن کی تفصیل کی اس مختصر میں مطلق گنجائش نہیں رہی۔

غرضیکہ حکیم صاحب کا ہر پہلو سے خاندانی اور علم دوست ہونا ظاہر ہے۔ مگر یہ ظاہر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ باوجودیکہ اس خاندان میں بڑے بڑے باوقار لوگ گزرے۔ مگر کسی ایک کو بھی علم طب کی تحصیل کا شوق پیدا نہیں ہوا لیکن انکو بھی عجیب اتفاق سے یعنی انگلو ورنیکلر مڈل کا امتحان دینے کے بعد تپ محرقہ سے بیمار ہو گیا۔ اور وہاں کے اناڑی حکیموں اور ڈاکٹروں کے غلط علاج

سے بخار پرانا ہوگیا۔ سچ ہے۔ خدا شرے برانگیزد کہ خیرے ما دراں باشد۔ خدا کو منظور تھا کہ اس خاندان میں فن طب کی بنیاد ڈالے۔ ایک تعلیم یافتہ طبیب کے مسلسل علاج سے طبیعت جادہ اعتدال پر آگئی۔ بس طبیعت کی وہ نازک حالت نیز تعلیم یافتہ اطبا کی ضرورت کا احساس آپکے شوق تحصیل کا موجب ہوا۔ اور وہ دن بدن حد درجہ تک پہنچگیا۔ اور آپکو استاد کی تلاش ہوئی۔ سکول بچوں کو الوداع کہکر گاؤں سے تین میل کے فاصلے پر فاضل حکیم مولوی حافظ عبدالرحمن صاحب کو بمقام جلال آباد جا سلام کیا۔ جو اطبا کو درس دیتے اور نہایت محنت سے طالبان علم طب کو ان کے مقصود تک پہنچاتے تھے۔ آپ نے ان سے تعلیم کا بندوبست کر لیا۔

ہر صبح وہاں جاتے پڑھتے۔ مطب دیکھتے۔ پھر گھر واپس آجاتے تھے۔ اسی طرح پانچ سال سلسلہ تعلیم جاری رہا۔ اور اکثر درسی فارسی عربی کتب کا مطالعہ کیا۔ اسی دوران تعلیم میں ایک اور حکیم صاحب جلال آباد سے اڑھائی کوس قصبہ دھرم کوٹ میں آٹھہرے تھے اور وہ بھی فن طب میں باکمال تھے۔ آپ نے اس پہلے سلسلہ تعلیم اور مسافت کے علاوہ اور بھی روزانہ پانچ کوس کی مسافت کو اپنے ذمے لیا۔ اور جب حکیم صاحب اول الذکر کے مطب سے فراغت پاتے۔ تو دھرم کوٹ میں نووارد حکیم صاحب کے پاس ایسی کڑی دھوپ میں جاتے تھے جبکہ نیچے سے ریت اور اوپر سے آفتاب پڑا تپتا۔

غرضکہ آدھا دن جلال آباد اور باقی آدھا دھرم کوٹ میں گذارتے اور بوقت فرصت وہاں کے ایک پنساری کی دوکان پر دوا شناسی کے فرض کو ادا کرتے تھے۔

جب آپ جلال آباد اور دھرم کوٹ کی تعلیم اور گیارہ بارہ میل کی مسافت سے فارغ ہوکر گھنڈر میں پہنچتے تو دو چار طلبا کو بعض ابتدائی کتابیں پڑھاتے۔ رات کا بڑا حصہ مطالعہ میں گذرتا آرام کا وقت برائے نام تھا۔ پرانے جراحوں۔ دائیوں۔ جونک سینگی والوں کی بابت اصلاحیں سوچتے اور ساتھ ساتھ نوٹ کرتے رہتے تھے۔ فی الحقیقت حفظ مطالب کے لئے یہ دستور بہت ہی مناسب ہے۔

اسی وطیرے پر پانچ برس کی لگاتار محنت اور تحصیل علم کے بعد آپکے استاد حکیم حافظ

مولوی عبدالرحمن صاحب جلال آبادی کا تخمیناً سو برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔

چونکہ آپ نے کسب معاش کی طمع پر علم طب کی تحصیل نہیں کی تھی۔ ورنہ گھر سے مرفہ حال ہوتے ہوئے سکول بچوں کو کیوں چھوڑتے بلکہ ایک اہم اور شریف فن کی تکمیل منظور تھی۔ اور جانتے تھے کہ ہمارے خاندان میں آج تک کوئی طبیب نہیں گذرا جس کے بیاض اور کنوز صدریہ سے متمتع ہوسکیں گے۔ جو کچھ کرنا ہوگا اپنے دماغ کے بھروسے اور زور بازو پر کرنا ہوگا۔ بنابریں آپ کپورتھلہ۔ لاہور۔ امرتسر وغیرہ شہروں میں مختلف اطبا کے مطب دیکھتے ہوئے دہلی جا ٹھیرے۔ اور وہاں تقریباً پانچ ماہ قیام کرکے مختلف اطبا کے مطب کے ڈھنگ دیکھے اور بعض اطبا سے تعلیمی حظ بھی حاصل کیا۔ اور وہاں سے آپکو بہت سی قلمی کتب اور بیاضیں بھی مل گئے۔ گھر کے تمول کی وجہ سے خرید کتب اور استادان باکمال کی خدمتگذاری میں اچھی مدد ملی۔ اور اخلاق ایسا اچھا تھا۔ کہ ہر استاد مہربان ہوکر اپنے بیٹوں سے بڑھکر عزیز جانتا تھا غرضیکہ ایک سے ایک بڑھ کر سامان تھے۔ جنہوں نے سات آٹھ برس کی شبانہ روز محنت کے بعد وہ باتیں بہم پہنچادیں جو ایک خاندانی طبیب کا حصہ ہوسکتی ہیں۔

اب آپ عرصہ دس برس سے اپنے ہی قصبہ بھنڈر کلاں میں جو موگہ تحصیل سے چھ کوس جانب شمال پکی سڑک سے دو کوس مشرق رو واقع ہے۔ کامیابی سے مطب کرتے ہیں۔

مطب میں امیر و غریب میں امتیاز نہیں کرتے۔ بلکہ غربا و مساکین اور امرا سب کے حال پر توجہ یکساں رکھتے ہیں۔ بڑے بے تکلف خندہ رو۔ سادہ مزاج اور ہر کہ و مہ کے ہمدرد طبیب ہیں

حال کا ایک واقعہ جس سے آپکی جدت طبع اور بے خوفی مترشح ہے۔ ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے۔

جون سنہ ۱۲ء کو پنڈت رام سرن داس منصف گڈھ شنکر کے لڑکے بابو رام رکھا کے علاج کے لئے آپ بلائے گئے۔ وہاں حکیموں ڈاکٹروں کے مجمع کے درمیان تشخیص مرض پر بحث شروع ہوئی۔ تمام کی رائے سے مریض مدقوق (تپدق کا بیمار) قرار پایا۔ آپنے مخالفت کی اور طحال کا ملاحظہ کرایا۔ کہ ہمارے پاس تو یہ اتنی بڑی سند موجود ہے جس نے آدھے سے زیادہ پیٹ کو گھیر رکھا ہے۔ تپدق کا وہم چھوڑ کر طحال کا علاج کرو جس پر حاضرین بعد

ملاحظہ اور تصدیق شاباش و مرحبا کہہ اٹھے۔ مروارید وغیرہ قیمتی اجزا جو ابھی ابھی ہی منگائے گئے تھے بجنسہٖ بیماری کو واپس کر دیئے گئے۔ شربت دینار اور ایک سادہ سا عرق تجویز کیا گیا جس سے بتدریج آرام ہوتا گیا۔ اب وہ مریض پوسٹماسٹر کی اسامی پر کام کر رہا ہے۔

(۲) اسی گدہ تنکریں ڈاکٹر پریرام سب اسسٹنٹ سرجن جنکے چارج میں سرکاری ہسپتال تھا رہنے والے قصبہ اٹاری کے تھے۔ اُن کا نوجوان لڑکا آپ کو دکھلایا گیا جس کا نام شنداس تھا نبض پر ہاتھ رکھکر کہدیا اسکو سل کا عارضہ ہے۔ مگر ڈاکٹر صاحب نے کہا سل نہیں ہو سکتی کیونکہ ہمنے اپنے سول سرجن صاحب سے ملاحظہ کرایا ہے۔ ساتھ اسسٹنٹ سرجن اور دو اور یورپین ہمارے سول سرجن کے مہمان تھے۔ گمان غالب ہے کہ وہ بھی سول سرجن ہی ہونگے ہر ایک نے باری باری سے چھاتی (سینے) پر آواز سننے کا آلہ رکھکر غور سے دیکھا اور آخر سب کی یہ رائے متفق ہوئی کہ اسے سل نہیں ہے۔ آپ اسے سل کیونکر کہہ سکتے ہیں چنانچہ کافی ردوکد کے بعد ڈاکٹر کو سل ماننی پڑی مگر شاید وہ دل سے سل کو تسلیم نہ کرتا ہوگا اُسکے بعد ڈاکٹر کو سل کا شبہ رہا۔ آخر اب کوئی چار مہینے گذارنے پر اپنی پہلے ڈاکٹروں سے سل کا فتوےٰ حاصل کر کے لڑکے کو دھرم پور کی صحت گاہ میں بھیجنے پر مجبور ہوا ہے۔

۳۰ نومبر ۱۹۰۸ء کو آپکی طبی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے مسٹر سی۔ ایچ اٹکنسن سابق ڈپٹی کمشنر ضلع فیروزپور حال پولیٹیکل ایجنٹ ریاستہائے پھولکیاں نے بمقام دھرم کوٹ اپنے دست مبارک سے ایک قیمتی طلائی لنگی کا خلعت اور ایک سند تحسین و آفرین کے پُر اثر الفاظ لکھکر عطا فرمائی۔ اور آئندہ مزید عزت دینے کا وعدہ اور اسکی نسبت نوٹ فرمایا۔

آپنے مسمریزم کا شوق بھی پورا کیا ہے۔ اب انگریزی مطالعہ اور فن سرجری یعنی جراحی کی آرزو رکھکر کہتے ہیں کہ بغیر کافی لیاقت زبان انگریزی کے ہم اپنے فن کو ظاہر کرنے سے عاجز ہیں کیونکہ ہمارا کام محدود ہوتا ہے اور بغیر مشق جراحی فن نامکمل ہے چنانچہ مطالعہ میں سے وقت نکالکر انگریزی مطالعہ کیلئے وقف کر دیا۔ اور تفریح میں سے وقت نکال کر جراحی کے لئے پریکٹس کر دیا ہے۔ تاکہ یورپین سول سرجنوں سے بغیر جھجک کے پوری دلیری کے ساتھ بات چیت کر لیا کروں۔

آپ کا معمول ہے کہ مطب میں بیٹھتے ہی متقدمین کی وصایا سے متعلقہ مطلب جو یکجا
کی ہوئی ہیں مطالعہ کر لیا کرتے ہیں۔ اور سونے سے پہلے تنہائی میں حسب ذیل خانہ جات
کی ڈائری لکھا کرتے ہیں۔ (۱) تاریخ اور مقام (۲) روزانہ کام (۳) آجکا سچ اور
نیک کام (۴) دن بھر کا جھوٹ اور بد کام (۵) یادداشت (۶) نتیجہ یا ایام۔

# آپ کے مجربات

(۸۱۱) (۱) تریاق وتس۔ برائے ہیضہ۔

پوست بیخ مدار تولہ ببیتہ ۳ ماشہ ناجیل دریائی ۶ ماشہ جدوار خطائی ۳ ماشہ زہر مہرہ اعلیٰ ۳ ماشہ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ فلفل سیاہ پرورده لیموں ۳۲ عدد لا کر پختہ زرد رنگ لیموں لیکر اسمیں سوراخ کر کے فلفل سیاہ مذکورہ کو اسمیں بھر دیں اور اسے ہفتہ تک پڑا رہنے دیں پھر کام میں لاویں) معہ لیموں اسکے پوست تخم وغیرہ کے کوٹ لیں اور دوسری ادویہ کو بھی کوٹ چھانکر تین روز متواتر عرق گلاب سے کھرل کریں پھر ایک ایک ماشہ کی گولی بنالیں۔ خوراک ایک گولی گلاب میں گھسکر تنہا یا ادویہ مناسبہ مثلاً شربت انار ولایتی یا شربت لیموں۔ عرق کے ہمراہ دو تین بار دیں۔
یہ دوا اخیر وقت میں خصوصیت سے کام دیتی ہے جبکہ اعضا میں تشنج اور ناخنوں پر کمودت آجاوے مگر تنقیہ کامل کے بعد استعمال کرنی چاہئے۔ خواہ وہ خود بخود ہو گیا ہو۔ اسہال و قے کو بند کر دیتی ہیں اور سمیت کو دور۔ مخترعہ راقم۔

(۸۱۱) (ب) (الف) وتس بٹی۔ امراض بلغمیہ ریاحیہ مثلاً اوجاع مفاصل و عرق النساء وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔ مخترعہ راقم۔

بش مدبر ۹ ماشہ اذاراقی مدبر تولہ فلفل سیاہ تولہ پوست بیخ حنظل تولہ سورنجان شیریں تولہ پہلے چار بہ آب حنظل پیں۔ پھر چار پہر آب ادرک میں کھرل کر کے فلفل گرد یا نخود کے برابر گولیاں بنالیں تنقیہ کے بعد ایک گولی صبح ایک شام کھاویں۔ روغنگاو حسب ضرورت۔ دودھ اور ترش اشیاء سے پرہیز کہنہ سے کہنہ امراض میں مفید۔

**(۸۱۲) (ج) طلائے وتس** - برائے عرق النسار یا دیس العلاج عرق النسا کیلئے بلا تکلف فائدہ کرتا ہے۔

بیش تولہ مردار سنگ تولہ دونوں کو ملا کر شیر برگ مدار سے صندل کی طرح پتھر پر گھسکر ورک یا وقف پر لگادیں۔ مگر اس جگہ کو اول کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کر لیا کریں۔ دوا کو لگا کر دھوپ میں بیٹھیں اور دن میں دو تین بار لگایا کریں اسکے ہمراہ اگر وتس ٹی استعمال میں لاویں تو اور بھی مفید ہے۔ اگر ہاتھ سے یہ طلا لگایا جاوے تو ہاتھ دھو لینا چاہیئے ۔

**(۸۱۳) (د) ادمغان وتس** - برائے بواسیر۔

مسٹریرہ (تخم یا بیج پھکنڈہ یا خاروا ژگونہ) ۲ تولہ حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد تخم مذکورہ آگ کے کوئلوں پر ڈالدیں۔ اور اسپر ایک برتن رکھدیں جسکی نچلی طرف بھی سوراخ کر لیا گیا ہو۔ بس مریض اس برتن پر بیٹھ جاوے کہ ان بیجوں کا دھواں مسوں پر لگے۔ دوسرے وقت بھی اسی طرح ہفتہ عشرہ میں مسے گر جاوینگے۔ اور اگر کسی قدر سوزش معلوم ہو (جو شاذ و نادر ہوگی) تو اس پر گرم پانی سے دھویا ہوا ملنا کفایت کرجاتا ہے۔ اکثر اصحاب نے دائمی فائدہ حاصل کیا ہے ۔

**(۸۱۴) (ہ) تریاق افعی** -

گھونگچی سفید تولہ سم الفار سفید تولہ چرک کلیان (حقہ کی نے کی میل) تولہ رواں سفید اوراق مدار تولہ (جو مدار یا آک کے پتوں پر سفید سفید ہمیشہ پایا جاتا ہے اور جسکے لگنے سے بدن پر خفیف سی خارش بھی ہو جایا کرتی ہے) تولہ توتیائے سبز ۳ ماشہ شیر مدار ۲ چھٹانک بہ ستثنائے ادویہ کو باریک کرکے شیر مدار میں سحق کریں جب سب جذب ہو جائے تو ایک اکری کے برابر گولی بنالیں بوقت ضرورت نصف گولی روغن زرد خصوصاً گاؤ سے کھالیں اور باقی نصف کو پانی سے گھسکر اس جگہ جہاں سانپ نے کاٹا ہے کچھ پچھنے لگوا کر طلا کردیں۔ آدھ گھنٹے کے بعد پھر عمل کریں اور اگر کبھی جوشِ کو تیار نہ ہوں تو وہی سفیدی برگ مدار زندکوٰہ بالا جمع کرکے شیر مدار سے حل کرکے جرب بنالیں۔ نصف نصف گھنٹہ کے بعد اکری دیں جب منہ کا ذائقہ شیرینی یا بدمزگی سے تلخی میں بدل جاوے اسوقت موقوف کردیں۔ اور اسحالت پر پرمنگنیٹ آف پٹاس قدرے زروق کے ذریعہ جائے لسوعہ میں پہنچاویں یا اسجگہ حجامت مع الشرط کے بعد دوا مذکور کے لوشن سے دھو دیں ۔

**(۸۱۵) (و) سفوف برائے وجع مفاصل ہر قسم** -

عرق النسا۔ درد کمر، نقرس اور اس تشنج کے لئے جو غلظت مادہ کی وجہ سے عارض ہو نہایت مفید اور بارہا کا مجرب بلکہ روزمرہ کا معمول۔

سورنجان شیریں ۳۲ ماشہ غنچہ گل سرخ ۲۳ ماشہ برگ سنا مکی ۲۳ ماشہ پوست بلیلہ زرد ۱۰ تولہ تربد سفید ۱۰ تولہ (بہ روغن بادام چرب کردہ) سقمونیا مشوی ۴۔ ماشہ لاجورد مغسول ۴۔ ماشہ حجر ارمنی مغسول ۴ ماشہ بزیدان ۹ ماشہ بسفائج ۹ ماشہ مصطگی رومی ۹ ماشہ رب السوس ۹ ماشہ زعفران ۱۰ ماشہ مصری دیسی ۳ تولہ ہر ایک دوا خس و خاشاک سے پاک کرکے الگ الگ پیس چھانکر بعد سحق و وزن باہم کر شیشی میں کاک لگاکر رکھیں اور ہر صبح بقدر ۷ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں گاڑھا اور سب مواد دو تین اجابتوں میں خارج ہو کر اعضا ہلکے ہو جایا کرینگے اور چند روز اسکے متواتر اور مسلسل استعمال سے تنقیہ ہو جانیکے بعد اگر درد باقی ہو تو عموماً دتس بٹی یا جوب سرخ سے فائدہ ہوتا ہے۔ جب ہائے عمل کرنا چاہئے۔

(۸۱۶) (ز) جوب سرخ جو مذکورہ بالا امراض کے سوائے فالج اور لقوہ کے معالجات میں بھی نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات بلغمی کھانسی میں بھی تجویز کیں نمایاں فائدہ پہنچا۔ بیش سفید مدبر بہ شیر گاؤ شنگرف سہاگہ نیلیہ گمد مرچ سیاہ ہموزن برابر کاغذی لیموں کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کرکے کالی مرچ کے برابر گولیاں باندھ لیں خوراک ایک گولی بطریق بالا۔

(۸۱۷) (ح) امرت بٹی۔ بچوں کے سوکھنے کی مجرب اور اکسیر الاثر گولیاں۔
بیضہ زاغ یا کلاغ (یعنی کوے کے انڈے) میں سوراخ کرکے چند کالی مرچیں ڈالدیں اور ایسے ہی چند انڈے تیار کرکے صاف ہوادار سائے میں محفوظ مقام پر رکھدیں ہفتہ بھر کے بعد نکالکر مرچ اور انڈے کا پوست وغیرہ جوں کے توں جملہ اجزا کھرل کرکے مونگ کے دانے برابر گولیاں باندھ لیں اور شیشی میں محفوظ کریں سوکھنے والے بچے کو روزانہ ایک گولی کھلاتے رہیں اور اصلاح شیر (جو ضروری امر ہے) کیلئے اسکی والدہ یا دودھ پلانیوالی دایہ کو شربت عناب عرق عشبہ ملاکر یا شربت عشبہ پانی ملاکر پلایا کریں بتدریج جملہ عوارضات دور ہوکر بچہ صحیح الجسم اور فربہ ہوتا جائے گا۔

(۸۱۸) (ط) برص کا مجرب علاج۔ ورہزاروں میں سے ایک نایاب نسخہ جو علاج کے ابتدائی مرحلے نضج اور مسہل تنقیہ وغیرہ طے کر چکنے کے بعد استعمال کرنے سے نمایاں طلسمی اثر ظاہر کرتا ہے چنانچہ ایک شخص جسکے ہاتھ پاؤں اور جسم کے اکثر حصے سفید ہوگئے تھے اسکے ایک عرصہ استعمال کرنے سے بالکل بھلا چنگا ہوگیا ..

کی بے ثباتی اور حکیم فیروز الدین صاحب اپنے قدیمی محسن کتاب رموز الاطبا کے مصنف کے پے در پے تقاضوں اور مذکورہ بالا کتاب کے ایڈیشن ثانی وغیرہ وغیرہ اسباب سے مجبور ہو کر ایسے ایسے اسراری نسخوں کو طشت از بام کرنا پسند آیا ہے۔

منڈی ۲ ثار شاہترہ ۲ ثار بسترچھال درخت نیم۔ ثار پوست کیمری یعنی انجیر دشتی۔ ثار ہلیلہ سیاہ چرآئتہ ریوند چینی (کرم خوردہ ہو) چوب چینی کمدھ ثار عناب ۲ چھٹانک مٹی کے مٹکے میں پانی ڈالکر بھگو رکھیں چار دن بعد۔ اسے نیم پختہ عرق کشید کریں (اور دواؤں کا وزن نیم پختہ لیچ الوقت لیں) پس سفوف بابچی تاب الول گیرو تولہ باپچی مدبر ۲ تولہ میکر سفوف بنا کر رکھ لیں ہر روز صبح و شام چار چار ماشہ سفوف پھانک کر اوپر سے عرق مذکور تین چھٹانک پی لیا کریں۔ دوسرے غایت تیسرے ماہ بعد مرض جاتا رہیگا ÷

## (۱۹ ھ) (ی) برائے برص عجیب نسخہ ہے۔

**نوٹ**:۔ ایک سادھو مہاتما نے برص کے علاج کا رایت شہرت بلند کیا ہوا تھا۔ دور دراز کے مبروص منزلیں طے کر کے اسکے پاس آتے اور شفایاب ہو کر چلے جاتے تھے۔ علاج کے صلے میں فی مریض سو روپیہ دھوجارج کر لیا کرتا تھا۔ اسیانت کے ظاہر کرنیکی جو ایک طول طویل داستان ہے کیا ضرورت ہے۔ بہتر یہ ہے کہ میں اس نسخہ کو ہی بھدون جیب فیل ہے بلاور کلاو بیدہ ایک چھٹانک درخت سہانجنہ کے تنے یا ٹہنے میں گڑھا کر کے بھر کر اسی کا برآمد شدہ برادہ اوپر ڈال کر چکنی مٹی سے بند کر دیں اور چالیس دن کے بعد نکالکر باپچی مدبر ۲۹ چھٹانک اضافہ کر کے سفوف بنالیں پہلے دن ایکماشہ دوسرے دن دو ماشہ علیٰ ہذا ہر روز ایکماشہ بڑھاتے بڑھاتے چار ماشہ پر ٹھیر جائیں۔ اور ہر روز چار ماشہ کھلا کر اوپر سے دودھ پلایا کریں۔ کھانے کو دودھ چاول کے سوا کچھ نہ دیں چالیس روز یا کچھ کم و بیش عرصے میں برص کے داغ جاتے رہتے ہیں ÷

## (۲۰ ھ) (ک) برائے سنبیات

خصوصاً ان عورتوں کے لئے جن کو بچہ جننے یا اسقاط حمل کے بعد اکثر سنبیات ہو جاتا ہے۔ دونوں جبڑے جڑ جاتے ہیں منہ نہیں کھل سکتا نہایت مفید ثابت ہوتی ہے اور بارہا تشنج فکین کی حالت میں استعمال کرنے سے امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا ہے:۔

## نسخہ

بادرنجبویہ ۲ تولہ اسطوخودوس ۲ تولہ گل بابونہ ۲ تولہ ابریشم مقرض ۴ ماشہ مویز منقیٰ ۵ دانہ شہد خالص ۲ تولہ جوش دیکر مل چھانکر جس تدبیر سے بھی ممکن ہو تھوڑا تھوڑا کر کے پلاویں اور جب منہ کھلنے لگے اور دوا پینے کے قابل ہو جاوے تو تریاق فاروق ۱ ماشہ دوا المسک ۲ ماشہ کے ساتھ ملا کر ایک ورق طلا لپیٹکر کھلاویں اور مذکورہ بالا دوا پلاویں۔ اور اگر تریاق فاروق دستیاب نہ ہو ہینگ عمدہ ½ ماشہ کھلا کر پلاویں اور سونف ۲ تولہ زیرہ ۲ تولہ کے جوشاندہ سے غرارے کرائیں اور جائفل پیسکر روغن کنجد میں ڈالکر گرم کر کے اسکی مالش جبڑوں پر کریں اور پرانی روئی سینک کر باندھیں عجیب الاثر دوا ہے۔ جو بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے ؛

**(۸۲۱) (ل) برائے صداع دودی** ایسے دردسر کیلئے جبکہ ناک میں کیڑے پڑجاتے ہیں۔ مفید اور مجرب ہے۔

صبر سقوطری۔ افسنتین رومی۔ رسونت۔ نیم کے پتے بقدر ضرورت لیکر جوش دیکر اس پانی کو چھان کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ پلیم جو ایک مشہور دوا ہے اسکی گرہ پتھر پر صندل کیطرح گھس لیں اور مذکورہ بالا پانی ملا کر پچکاری کے ذریعے ناک میں پہنچاویں میں نے اسے بارہا آزمایا ہے حال ہی میں ایک مسماۃ کے ناک میں پچکاری کرنے سے پہلے دن ستر کرم خارج ہوئے جس کے بعد تلسی کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی ناک میں ٹپکایا گیا ہے جس سے کرم بھی نکل گئے۔ زخموں کے اندمال کیلئے پھٹکری بریاں کافور روغن گل میں پیسکر ٹپکانے سے بالکل آرام ہو گیا ؛

**(۸۲۲) (م) برائے مراق مجرب اور معمول۔**

مصطگی رومی ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ بادیان ۱ تولہ سوڈا بائیکارب ۳ تولہ سفوف بنالیں۔ کھانا کھانے کے بعد ۳ ماشہ کھلایا کریں ؛

ہینگ ۲ رتی رکت چندن ۲ ماشہ (برادہ صندل سرخ) سوڈا بائیکارب ۵ رتی ملا کر کھلا کر شربت دینار ۴ تولہ پانی یا عرق مکو ملا کر صبح کے وقت اور شام کے ۴ بجے شربت افسنتین ۲ تولہ پانی ملا کر پلا دیا کریں ؛

**شربت افسنتین:۔** افسنتین رومی ۲ تولہ غنچہ گل سرخ ۴ تولہ املی ۷ تولہ کاسنی نیم کوفتہ ۲ تولہ آٹھ گنا پانی ڈالکر مٹی

کے برتن میں بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیکر مل چھانکر اور صاف کر کے ترنجبین قسم اعلیٰ۔ تاریخچہ سعدی دیسی نیم پاؤ پختہ اضافہ کر کے قوام کریں :۔

(۸۲۳) (ن) برائے وجع الفواد۔

کاسنی اتولہ مصطگی رومی اتولہ زراوند طویل اتولہ ریوند خطائی ۶ ماشہ انیسون اتولہ دانہ الائچی خورد اتولہ گل سرخ اتولہ دارچینی اتولہ سوڈا بائیکارب ۳ تولہ ہر ایک دوا علیحدہ علیحدہ صاف لیکر الگ الگ پیس چھان لینے کے بعد یکجا کر کے شیشی میں بند رکھیں عندالضرورت ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے تخم خشخاش ۳ تولہ عرق بادیان ۱۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں :۔

(۸۲۴) (س) حبوب مقوی باہ واعضائے رئیسہ قلیل الاجزا و کثیر المنفعت لائق امرا۔ برائے موسم سرما۔

جدوار خطائی ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ عنبر اشہب ۳ ماشہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھایا کریں :۔

# حکیم لاہوری مل صاحب سہگل

ولدیت . . . . . . . . . لالہ برکت رام صاحب سہگل مرحوم

سکونت . . . . . . . . . لاہور بھاٹی دروازہ

عمر . . . . . . . . . قریباً ۶۸ سال

آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنے قوت بازو سے پوری ترقی حاصل کرتے ہیں اور سخت سے سخت مقابلہ کر کے اپنے کو کامیاب بنایا کرتے ہیں۔ اگرچہ آپکے والد بزرگوار سکھوں کے عہد میں چونڈہ ضلع امرتسر کے کاروارث تھے اور اچھے متمول تھے۔ مگر انقلاب حکومت میں وہ بہت ہی غریب ہو گئے تھے ہمارے حکیم صاحب کی عمر اسوقت ۱۸ سال کے قریب تھی۔ آپنے اول والد بزرگوار سے دو سال تک ابتدائی تعلیم پائی۔ پھر حکیم مرزا قاسم بیگ

صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول لاہور کے سپرد ہوئے چونکہ وہ آپکے والد کے دوست تھے اسلئے مرزا صاحب نے آپکی طرف خاص توجہ دی سکول کی تعلیم بھی حاصل کرتے رہے اور مرزا صاحب سے گھر پر طب کی کتابیں بھی دیکھتے رہے۔ دوسرے وقت میں اپنے محلہ کے ایک وید صاحب سوامی کیول نند گرجی سنیاسی سے وید کے اصول سیکھتے رہے اور کشتہ سازی کی مشق کرتے رہے۔ ۱۸۵۳ء سے ۱۸۶۵ء تک بارہ تیرہ سال یہی سلسلہ رہا۔ اس عرصے میں آپنے انگریزی فارسی میں خاصی مہارت پیدا کرلی تھی۔ اور طبابت کے علاوہ علم کشتہ جات سے اچھے واقف ہوگئے تھے۔

۱۸۶۵ء میں سنٹرل میوزیم یعنے عجائب خانہ لاہور میں کھلا جہاں آپ کلرک مقرر ہوئے کچھ دنوں کے بعد آپ ریلوے میں ملازم ہوئے۔ جہاں آپنے خوب ترقی کی اور ۵۰-۶۰ روپے ماہوار تک تنخواہ ہوگئی اور راوی برج پر آپ بعہدۂ اکونٹنٹ متعین ہوئے۔ پھر آپکی تبدیلی جہلم ہوئی وہاں محکمہ کمسریٹ میں لگائے گئے۔ کچھ عرصہ وہاں متعین رہے۔ پھر محکمہ کلکتہ بدل گیا تو آب ہوا کی ناموافقت اور اپنی والدہ محترمہ کے فرمان کے مطابق استعفا دیدیا۔ جگن ناتھ جی۔ بیجناتھ جی۔ کانشی جی۔ بدری نارائن جی اور دیگر تیرتھوں کی سیر کرتے۔ بوٹیاں دیکھتے بھالتے انکو فراہم کرتے ہوئے ۸-۹ ماہ کے بعد جموں پہنچے چونکہ دیوان امرناتھ صاحب (جنکا ریاست جموں میں بڑا اثر تھا) آپکے دینی بھائی تھے جیسے کہ جگن ناتھ جی میں آپ کی والدہ نے حکیم صاحب کو دھرم کا بیٹا بنایا تھا اسلئے انہوں نے بہت خاطر مدارات کی اور دو سال تک وہاں رہے۔ پھر لاہور میں آکر مطب جاری کیا۔ پھر آپنے دریائے اٹک پر سٹور سپلائی کا ٹھیکہ لیا جہاں سے آپنے خوب روپیہ پیدا کیا اور ایک عرصے تک مطب جاری رکھا۔ بعد ازاں آپ مظفر گڑھ میں ہیڈ کلرک ہوئے۔ اور ایک عرصے تک وہاں رہ کر بوجوہات علیحدہ ہوگئے۔ اب قریباً ۲۰ سال سے لاہور میں مطب کر رہے ہیں اور کشتہ جات کے ذریعہ علاج کرنے میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ اکثر ڈاکٹر مایوس ہونے کے بعد مریضوں کو آپ کے پاس بھجوادیتے ہیں۔ آپنے اس اثنائے میں اکثر معرکے کے علاج کئے ہیں اور باوجود اتنے معمر ہونے کے ہر وقت کشتہ جات کی تیاری میں لگے رہتے ہیں۔ آپکے کشتہ جات اکثر مجربات

طلب اور سالوں میں تیار ہونیوالے ہیں۔ باوجود اسکے شاید سینکڑوں کشتہ جات اور ادویہ مختلف اقسام کی آپ کے پاس موجود ہیں جنہیں مینے بچشم خود دیکھا ہے میں نہیں جانتا کہ ان سب کے متعلق آپکی یادداشت کہاں تک درست ہو گی آپ بڑے نیک نیت اور فیض رسان حکیم ہیں۔

**بعض معرکے کے علاج** - لالہ نہال چند صاحب ٹھیکہ دار لاہور باوجود تین عورتیں رکھنے کے صاحب اولاد نہ تھے۔ انہوں نے بہت مدت تک علاج کیا اور ہزارہا روپیہ خرچ کیا آخر آپسے شکایت کی۔ آپ نے کشتہ فولاد تیار کر کے دیا۔ جو پانسو روپے کی لاگت سے صرف ڈیڑھ تولہ ۲ ماہ میں تیار ہوا تھا۔ صرف ایک ہفتہ کھانے سے ایک ماہ میں دو عورتیں حاملہ ہوئیں اور ایک لڑکی ایک لڑکا پیدا ہوا۔ کشتہ مذکور (۸۲۵) (۱) میں درج ہے جس سے آپ کو ۱۵۰۰ روپیہ ملا۔

(۲) جن دنوں آپ مظفر گڈھ میں ہیڈ کلرک تھے۔ دورے پر آپکو معلوم ہوا کہ مسٹر گیب صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ ٹیلیگراف آفس ہیضہ سے جاں بلب ہیں سب ڈاکٹر علاج سے جواب دے چکے ہیں ناخن تک سیاہ ہو چکے تھے آپ نے ایک گولی کھانے کو دی جس سے آپ بالکل درست ہو گئے۔ اس کا نسخہ ۸۲۹ (ہ) میں درج ہے۔

(۳) ایک شخص کو لاہور کے مشہور مایہ ناز حکیموں نے تپدق کے درجہ سوم کا مریض قرار دیکر بالاتفاق کہہ دیا تھا کہ اب اس کا جانبر ہونا ممکن نہیں۔ آپکے پاس ایک سادھو کا عطیہ ۴ ماشہ کشتہ ہڑتال سفید رنگ تھا اسکے ذریعہ چند روز میں وہ شخص صحتیاب ہو گیا اور اب وہ پہلوان ہے اور پروفیسر رام مورتی کے ہمراہ انگلینڈ گیا ہوا ہے۔

(۴) ۱۸۹۰ء میں سری مہاراجہ بکرم سنگھ صاحب بہادر والئے ریاست فریدکوٹ استسقاء میں مبتلا ہوئے۔ لاہور کے ڈاکٹر کرنل ہیری صاحب اور دہلی کے خاص مشہور حکیم علاج کر کے مایوس ہو چکے تھے آپ نے وہی کشتہ فولاد کھلایا جس کا نمبر ا میں ذکر ہے۔ ایک ہفتہ میں کلی صحت ہوئی۔ وہیں آپنے مہاراجہ صاحب کے فرمانے پر ایک مارگزیدہ اور ایک ہیضہ والے کا علاج کیا۔ جو ۳ روز میں صحتیاب ہو گئے۔ مارگزیدہ کو جو دوائی دی تھی وہ جس سے سینکڑوں

صحت یاب ہوچکے ہیں (۸۳۲) (ح) میں درج ہے۔

(۵) ایک مریض آپ کے پاس لایا گیا جسے پاخانہ منہ کے راستے آتا تھا۔ مدتوں حکیموں کا علاج کرایا تین ماہ تک ہسپتال لاہور میں بھی رہ چکا تھا مگر فائدہ نہ ہوا۔ مریض نے بیان کیا کہ مجھے سخت قے ہوئی تھی جب سے یہ عارضہ ہوگیا ہے۔ آپ نے ذیل کی سخت مقئی دوا دی جس سے پانچ منٹ کے بعد قے ہوئی اور اسہال بھی ساتھ ہی شروع ہوگئے اور مرض سے خلاصی ہوئی۔

مغز بادام ۱ عدد فلفل گرد ۵ عدد کاہی سنج ۲ رتی سب کو باریک پیسکر اور پانی ملاکر گولی بناکر آب تازہ سے کھلا دیجئے۔

اور بھی اس قسم کے بہت سے معرکے کے علاج ہیں جو بخیال طوالت نظر انداز کر دیئے گئے ہیں۔

# آپ کے مجربات

(۸۲۵) (ا) **کشتہ فولاد** مقوی باہ دافع استسقاء اور تمام امراض بلغمی و سوداوی کو بیخ وبن سے اکھاڑنے والا۔ عجیب چیز ہے۔ اگرچہ محنت طلب ہے۔

برادہ فولاد ۱ تولہ سیماب مصفی ۱ تولہ دونوں کو دیسی آتشہ شراب آدھ پاؤ میں سحق کر کے بوتہ میں دیں اور گلحکمت کر کے آدھ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ دوا کو نکالکر پھر ایک تولہ سیماب مصفی ملاکر آدھ پاؤ شراب مذکور سے سحق کر کے آدھ سیر کی آنچ دیں۔ اسیطرح ایکہزار آنچ دیں ہر بار سیماب جدید ملایا کریں اور ۵ تولہ شراب سے سحق کر کے آدھ سیر کی آنچ دیا کریں۔ بعد ازاں سیماب ۱ تولہ کے علاوہ سم الفار ۳ ماشہ اور کافور ۴ رتی ملاکر بدستور سحق کر کے اپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح صرف ایکسو آنچ دیں۔ ہر بار ۳ ماشہ سم الفار ۴ رتی کافور اور ایکتولہ سیماب جدید ملاکر ۵ تولہ شراب سے سحق کیا کریں۔ خوراک ایک خس سے نصف رتی تک بادرقہ مناسبہ سے۔

(۸۲۶) (ب) **برائے سنگرہنی کہنہ** مجرب بیغایہ۔

سیماب گندھک آملہ سار ہر ایک ۱ تولہ کجلی بنالیں۔ پھٹکی لودھ سعد کوفی اندر جو تلخ گل دھاوہ مرچرس

بیگری ہر ایک تولہ افیون خالص ۲ تولہ۔ افیون کو ۲۰ تولہ پانی میں حل کر کے چھان لیں۔ دویہ کو ۵ تولہ پانی مذکورہ میں ایک روز سحق کریں۔ دوسرے روز پھر ۵ تولہ ملا کر سحق کریں اسی طرح تیسرے روز خوراک نیم ماشہ تک ہمراہ جزات غذا چاول نمکین تین روز میں کلی شفا ہوگی ؛

**(۸۲۷) (ج) کشتہ شنگرف قائم النار۔** مقوی باہ دافعہ فالج وہیضہ۔

شنگرف رومی تولہ سیر کو نیل کنٹھی ایک پاؤ کے نغدہ میں ملفوف کر کے خوب مضبوط کپروٹی کریں تین سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں ہموزن ہر گز نکلیگا خوراک نصف رتی معہ مسکہ و دیگر بدرقات مناسبہ۔

**(۸۲۸) (د) کشتہ سم الفار قائم النار** جملہ امراض بلغمی و سوداوی میں ازحد مفید ہے۔

سم الفار سفید ۲ تولہ کو گودہ گھیکوار شیر برگ حنل سبز شیر برگ مدار سبز شیر برگ ۵ ہاتورہ آب لہسن آب پیاز ہر ایک میں اکیس اکیس تشویہ دیں ترتیب وار ہر ایک بوٹی (جس میں تشویہ دیا جاوے) کا وزن پاؤ بھر ہونا چاہئے اور صرف دو سیر اوپلوں کی آنچ دیجاوے۔ کل ۱۲۶ تشویہ دینے کے بعد روغن کنجد میں ڈالکر منہ برتن بند میں اکیس یوم نرم آگ پر پکاویں۔ خوراک ایک چاول مسکہ میں ؛

**نوٹ :۔** رئیس اعظم راولپنڈی سردار سبحان سنگھ کو ہر روز دو اڑھائی سیر کے قریب رطوبت جزات کی صورت میں براہ مبنی خارج ہوا کرتی تھی مایوس ہو کر بغرض علاج لاہور آئے یہاں بھی ڈاکٹری و یونانی علاج سے مایوس ہونیکے بعد بہ تحریک ڈاکٹر امیر شاہ صاحب خان بہادر و آنریری مجسٹریٹ لاہور حکیم صاحب کا علاج ہوا۔ یہ دوا کھلائی گئی۔ سات روز میں بالکل صحت یاب ہو گئے ؛

**(۸۲۹) (ہ) تریاق ہیضہ وسنیات۔**

جوز بویہ کلاں سات عدد لیں۔ ہر ایک کے دو ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑے میں سوراخ کر کے تین ماشہ شنگرف اور دوسرے ٹکڑے میں ۲ ماشہ افیون خام ڈالدیں ہر دو کو پیوست کر کے گل حکمت کریں اسی طرح ہر سات کو بنا کر دیگچہ مسی میں سات چھٹانک گھی ڈالکر یہ گولے بھی اسمیں ڈالدیں۔ دیگچہ پر سرپوش دیں اور گل حکمت کر کے نرم آگ پر رکھدیں دو گھنٹہ متواتر پکاویں۔ حتیٰ کہ گل حکمت سرخ ہو جاوے۔ شنگرف کو معہ جوز بویہ و افیون خوب باریک سحق کریں۔ ایک رتی سے تین رتی تک بدرقہ مناسبہ سے کھلاویں ؛

(۸۳۰) (و) لعوق دافعہ ضیق النفس صفراوی۔

گل بنفشہ۔ گل نیلوفر گل خیرو۔ گل گاؤزبان۔ برگ گاؤزبان۔ اصل السوس۔ پرسیاؤشان زوفائے خشک بادیان انجیر کابلی۔ مویز منقے مکدہ تولہ عناب ۵۰ دانہ سپستان ۱۰۰ دانہ سب کو مکوب کرکے پانچ سیر پانی میں ایک شبانہ روز بھگودیں پھر ل چھانکر ایک سیر مصری کا قوام بنالیں دانہ الائچی خورد ۳ تولہ ورق نقرہ نیم دفتری کا اضافہ کرکے رکھ لیں خوراک ایک تولہ۔

(۸۳۱) (ز) تریاق مارگزیدہ۔ ہزاروں مریض ان نسخہ جات سے صحت یاب ہوئے نیز ایک صرف بیرونی استعمال سے فائدہ کرتا ہے۔

قسط سیاہ۔ تراب سفید نوشادر چرک کلیان ہر ایک ۵ تولہ سب کو بار یک پیس کر ایک پاؤ شیر مدار اسمیں شامل کریں اور سنگی برتن میں درخت نیم کی لکڑی سے خوب سحق کریں حتی کہ وہ خشک ہو جائے دوسرے روز اور ایک پاؤ شیر مدار ڈالیں اور سحق کریں اسی طرح چالیس یوم برابر مارگزیدہ کے زخم پر قدرے شراب برانڈی ڈال کر زخم کو صاف کریں اور زخم میں ایک دو رتی سفوف بالا رکھدیں۔ زخم سے پانی اور زہر کا اخراج شروع ہوگا اسے صاف کرتے جاویں۔ ہاتھ کو ننگے احتیاط رکھیں۔ تین روز میں بفضلہ بالکل صحتیاب ہوگا۔

**نوٹ:۔** صاحب نسخہ کا بیان ہے کہ مارگزیدہ اگر مر بھی جائے تو وہ تین روز تک زندہ رہتا ہے۔ اگرچہ بظاہر مردہ ہوتا ہے۔ اس تین روز کے عرصے میں اسکے مرجانے کی حالت میں بھی یہ دوا مفید ہو سکتی ہے۔ (لاہوری ل)

(۸۳۲) (ح) تریاق مارگزیدہ خوردنی۔ جس سے ہزاروں مریض صحت یاب ہوئے۔

ناقوس مدہ تولہ شبنم پردہ گندم ۲ سیر شبنم پردہ نخود ۲ سیر جوشاندہ زہر چلہ ۲ سیر بول گاؤ سیاہ ۲ سیر شیر برگ اک بن ۳ سیر شیر مدار ۳ سیر شیرہ برگ کرنڈ سرخ ۳ سیر شراب دو آتشہ ۴ بوتل ہر ایک شے کے تیرہ تیرہ حصہ کریں۔ ایک حصہ میں اولاً ناقوس کو سحق کرکے ۵ اسیر اوبلنی آنجدیں اسی طرح تیرہ حصوں میں تیرہ آنجیں دیں۔ پھر دوسری شے میں اسی طرح اسکے ساتھ بھی۔ سب اشیا میں ترتیب وار آنجدیں کل ۱۰۴ آنچیں ہونگی پس تیار ہے خوراک ۲ رتی تباشہ میں ڈالکر کھلاویں۔ گندم بریاں ۵ تولہ اوپر سے کھلاویں اور سرد پانی سے غسل کراویں۔

**نوٹ:۔** کانجی وجغرات کو آبیرش کے ناقوس ریزہ شدہ اسمیں ڈالکر ایک روز
نرم آگ پر پکاویں مدبر ہوگا۔

(۸۳۳) (ط) **کشتہ مس سفید رنگ** برائے گل چشم پڑوال چشم نیز دافعہ جملہ بلغمی امراض
ومقوی باہ دافعہ لقوہ فالج وغیرہ وغیرہ۔
پھٹکری سفید ۵ تولہ سمندر سوکھ ۵ تولہ ہر دو کو باہم اکمیرو خشک کھرل کر کے شیشی آتشی میں ڈال
کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالو اس روغن میں برادہ مس ۳ تولہ کھرل کرو جب قرص تیار ہو جاوے
کوزہ گلی خورد میں ڈالکر گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیدو سفید ہوگا خوراک خوردنی
۱ چاول ہمراہ بدرقہ مناسب واسطے دفعیہ امراض مذکورہ بالا اور برائے امراض چشم معمولی سرمہ میں
چہارم حصہ کشتہ مس مذکور ملا کر آنکھ میں ڈالو سفید ہوگا۔

(۸۳۴) (ی) **دافعہ سوزاک**
سر چینی اتولہ سرب مصفا ا تولہ ۱۱ یوم باہم ملاکر خوب کوٹو جب سیاہ مثل سرمہ ہو جاوے اور بے چمک
ہو جاوے بقدر ۱ سرخ بتاشہ میں ڈالکر اوپر سے شیر گاؤ تازہ بقدر نیم آثار پلاؤ ۴ یوم میں انشاء اللہ تعالیٰ
کلی صحت ہوگی۔ جریان منی وحیض کو از حد مفید ہے۔

(۸۳۵) (ک) **دافعہ آتشک کہنہ۔**
طوطیا ۳ ماشہ ریٹھہ ۳ عدد میں سوراخ کر کے ایک ایک ماشہ فی ریٹھہ ڈالو۔ ایک تولہ سوت فی
ریٹھہ لپیٹ کر آگ لگا دو جب سرد ہو نکالو۔ طوطیا سرخ رنگ مثل شنگرف کشتہ ہوگا۔

(۸۳۶) (ل) **دافعہ بواسیر خونی۔**
عقیق ا تولہ (بے رنگ ایک ڈلی) پوست بادام ایک پاؤ۔ زیر و بالا عقیق دیکر کوزہ میں بند کرو اور گڑھے
میں اوپلہ جنگلی ۲۰ سیر ڈالکر درمیان کوزہ رکھو اس پر اوپلہ دیگر ڈالو اور آگ دیدو سفید و شگفتہ
ہوگا۔ عرق گاؤزبان و بید مشک و کیوڑہ میں ایک ایک روز کھرل کر کے محفوظ رکھو۔ خوراک بقدر
نیم سرخ ہمراہ دواء ذیل۔
برگ گوندی ۴ عدد فلفل گردہ ۵ دانہ باہم گھوٹ کر دو چھٹانک پانی تازہ ملاکر خوب گھوٹو۔ اول کشتہ
عقیق نصف سرخ کھلا کر اوپر سے دوا مذکور پلا دو۔ ۴ یوم میں خدا پاک کلی صحت بخشیگا۔

# حکیم محمد ہادی رضا خان صاحب

ولدیت . . . . . . . حکیم مولوی محمد حسین رضا خانصاحب لکھنوی مرحوم

سکونت . . . . . . . ریاست رام پور

ولادت . . . . . . . ۱۸۸۵ء

آپکے خاندان میں کئی سو برس سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے آپکے پر دادا حکیم مولوی حاجی محمد علی رضا خانصاحب ایک مشہور طبیب گذرے ہیں جو کشمیر کی طرف سے لکھنؤ میں آکر آباد ہوتے تھے۔ آپکے دادا حکیم مولوی محمد حسن رضا خانصاحب ایک صاحب تالیف اور ممتاز طبیب گزرے ہیں۔ ایک عرصہ تک ریاست بنارس میں رہے اور پھر ریاست رامپور میں ملازم ریاست ہوئے۔ آپکے والد ماجد بزمانہ نواب محمد کلب علی خانصاحب والئے ریاست رامپور عرصہ دراز تک افسر الاطبا رہے ہیں۔ اور تمام یونانی شفاخانجات آپ ہی کے اہتمام میں تھے نواب صاحب مغفور کے انتقال پر بزمانہ کونسل وہاں کے آنریری مجسٹریٹ ہوئے۔ آپکے خاندان کے شاگرد کثرت سے اب بھی ہندوستان میں موجود ہیں۔

آپ بھی صاحب تالیف و ایجاد اور سمجھدار نوجوان طبیب ہیں آپ ۱۸۸۵ء میں پیدا ہوئے ۱۸۹۹ء تک مستعملہ درسیہ عربیہ کی تحصیل کی۔ اور ۱۹۰۱ء تک مدرسے میں انگریزی وغیرہ کی تعلیم پائی پھر اپنے والد ماجد مغفور سے طب کی تمام درسیات دیکھیں اور ان کے اہتمام میں مطب کیا۔ اب آٹھ نو سال سے مطب کر رہے ہیں۔ آپنے الماعون فی علاج الطاعون اچھا رسالہ لکھا ہے۔ حال میں ایک کتاب قرابادین رضائی تالیف کی ہے جسمیں سینکڑوں مرکبات معہ حل لغات و تفصیل اوزان و خواص وغیرہ درج ہیں ایجات نامی ایک نسخہ آپنے ایجاد کی ہے جس کے پاس رکھنے سے طاعون کا اثر نہیں

ہو سکتا. ان اطراف میں مقبول ہے۔ آپکو طاعون کے علاج میں خصوصیت حاصل ہے۔

# آپکے مجرّبات

(۸۳۷) (ا) حبوب سعال ۔ بے حد مفید۔
صمغ عربی کتیرا۔ تخم باقلا مقشر نشاستہ شکر تیغال رب السوس ولایتی تخم خشخاش سیاہ تخم خشخاش سفید سب بموزن باریک کرکے اور لعاب بہیدانہ سے گوندھ کر حبوب نخودی بنالیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

(۸۳۸) (ب) حبوب حابس اسہال معدی۔
پوست سنگدانہ مرغ پوست سنگدانہ ماہی (مشکوک) زہر مہرہ خطائی طباشیر دانہ ہیل خورد دانہ ہیل کلاں بادیان زنجبیل پودینہ خشک زرورد سب برابر لعاب صمغ عربی بقدر حاجت میں گوندھ کر حبوب نخودی بنالیں اور کام میں لاویں۔

(۸۳۹) (ج) حبوب مطیب دہن۔
مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ زعفران خالص ۲ ماشہ طباشیر کبود ۳ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ دانہ ہیل خورد ۳ ماشہ ۳ تولہ عرق گلاب میں گھسکر حبوب بنالیں اور بوقت ضرورت منہ میں رکھیں۔

(۸۴۰) (د) حبوب ہاضم طعام کاسر ریاح ومقوی معدہ وغیرہ۔
نمک سیاہ نمک لاہوری نمک سہندی نمک طعام نوشادر سہاگہ چوکیہ فلفل سیاہ فلفل سفید دار فلفل پودینہ خشک ہر ایک ۱ ماشہ باریک کرکے آب لیموں کاغذی ۲ تولہ میں سحق کرکے حبوب نخودی بنالیں۔

(۸۴۱) (ہ) حبوب برائے کرم امعا۔
پلاس پاپڑہ۔ کمیلہ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم امرود۔ گل سرخ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۹ ماشہ آب برگ شفتالو سبز ۲ تار میں گھسکر حبوب نخودی بناکر رکھیں۔ خوراک ۱ حب بوقت ضرورت۔

(۸۴۲) (و) حبوب ممسک

زعفران خالص سہاگہ چوکیہ بزرالبنج ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک کرکے آب پوست کوکنار میں سحق کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ بوقت ضرورت کام میں لاویں ۔

(۸۴۳) (ز) حبوب مقوی باہ۔

چالیس روز تک استعمال کریں۔ نارجیل دریائی ۲ ماشہ قرفہ یعنے تج قلمی ۲ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ بہمن ۲ ماشہ باریک کرکے الکیتول شہد خالص میں سحق کرکے حبوب نخودی بنالیں ایک حب خوراک ۔

(۸۴۴) (ح) حبوب برائے استسقا بسیار مفید۔

دارچینی مقل ہندی۔ شیطرج ہندی۔ جوزبوا۔ سعد کوفی۔ خردل۔ زیرہ سفید کمد تولہ ۳ تولہ شہد خالص میں ملاکر حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب یا بہ رقہ مناسبہ ۔

(۸۴۵) (ط) برائے حمیٰ مفید۔

گل سیوتی گل گڑھل سرخ رنگ۔ گل ارمنی۔ گل گاؤزبان۔ بنسلوچن کبود۔ زہر مہرہ خطائی کمد تولہ عرق بید مشک ۲ تولہ میں سحق کرکے اور لعاب بہدانہ تولہ ملاکر حبوب نخودی بنالیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں ۔

# حکیم محمد چراغ صاحب

پیدائش . . . . . . . . . . . . سنہ ۱۸۷۴ء

وطن . . . . . . . . . . . پھلور ضلع جالندھر

آپ ایک شریف خاندان لودھی سے ہیں آپکے بزرگ ہمیشہ معزز عہدوں پر ممتاز رہے ہیں آپکے دادا علم طب کے علاوہ حیوانات کے معالجہ میں بھی اچھی مہارت رکھتے تھے آپکے والد کے کرم بھائی سرکار انگریزی کے ہاں بعہدہ صوبیداری ممتاز تھے انکی زندگی کا اکثر حصہ مہمات میں گزرا ہے۔ وہ علم کیمیا کے بڑے شائق تھے انکو اکثر فقیروں اور سادھوؤں سے اچھے اچھے نسخے ملتے تھے آپکے والد محکمہ پولیس میں ملازم تھے حکیم صاحب قصبہ آدم پور ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے لوروہاں ہی ورنیکلر مڈل پاس کیا سکول کی تعلیم کے علاوہ قرآن شریف اور عربی و فارسی کی کتابیں پڑھنے میں اپنا وقت صرف کرتے اسطرح عربی و فارسی میں بھی خاصی مہارت پیدا کرلی تھی آپ اکثر ابتدا سے ہی صوفیہ کرام کی صحبت میں بیٹھتے رہے اسلئے طبیعت کا میلان علم تصوف کیطرف زیادہ تھا جب آپ انگریزی تعلیم حاصل کرنے کیلئے ضلع جالندھر میں گئے تو سکول کی تعلیم کے ساتھ حکیم مولوی غلام رسول صاحب اور حکیم مولوی محمد بخش صاحب سے آپنے اولاً تصوف کی کتابیں دیکھنی شروع کیں بعد ازاں انکی تحریک سے طب پڑھنی شروع کی اور اینگلو ورنیکلر مڈل پاس کرکے انٹرنس کلاس میں داخل ہوئے اسطرح تین ساڑھے تین سال میں طب کی اکثر کتابیں دیکھ لیں پھر آپ جالندھر میں ہی نارمل سکول میں داخل ہونے جہاں سے فراغت کے بعد طب کے پڑھنے میں مشغول رہتے نارمل سکول سے نکلنے کے بعد جالندھر کے قریب ہی ایک گاؤں میں سکول ٹیچر مقرر ہوئے وہاں سے بھی آپ جالندھر میں آجایا کرتے اور تعلیم طب جاری رکھتے پھر ضلع میں ایک عرصہ تک ملازم رہے اور حکیم صاحبان کی خود کے مطب میں انکے تجربات سے فائدہ اٹھاتے رہے گویا جالندھر سے آپ صوفی حکیم مستند سکول ٹیچر

بنگر نکلے اپنے وطن آدم پور میں سب سے پہلا علاج آپ نے ایک ذیابیطس کے مریض کا کیا جو مدت سے مایوس العلاج تھا اسے آپ نے صرف حب البلوط اور شکر طبرزد کا شربت بنا کر دیا تھا وہیں ایک مریض استسقا کا علاج کیا جس کا علاج کرتے کرتے وہاں کے حکیم عاجز آ گئے تھے اس کا علاج نسخہ جات مندرجہ ذیل سے کیا تھا۔ تربد سفید مقشر ۹ ماشہ باریک کر کے شیر زقوم میں گوندھ کر تین گولیاں بنا کر تین روز تک ایک ایک گولی کھلائی جس سے اسہال ہو کر بہت سا زرد آب خارج ہوتا رہا۔ بعد ازاں سفوف اور عرق ذیل کا استعمال کرایا جس سے اسے پوری صحت حاصل ہوئی۔

**نسخہ سفوف** ہینگ ۳ درم فیج ۶ درم پیپل دراز ۹ درم زنجبیل ۱۲ درم اجوائن ۱۵ درم پوست ہلیلہ زرد ۱۸ درم چیتہ ۲۰ درم قسط ۲۴ درم باریک سفوف کر کے ۴ درم ہمراہ عرق ذیل استعمال کرایا گیا۔

**عرق** پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان کمہ ۳ تولہ گل غافث فنتین رومی مرمکی ملک مغسول چرائتہ قسط شیریں ریوند خطائی فقاح اذخر مکہ ۱ تولہ تخم رازیانہ تخم کرفس انیسوں مصطگی رومی ہر ایک ۷ تولہ کوفتنی کو کوٹ کر برابر برابر تین حصہ کریں۔ ایک حصہ کو ۱۶ سیر پانی میں تر کریں صبح نرم آنچ سے ۱۴ سیر عرق کشید کریں پھر اسی عرق میں دوا کا دوسرا حصہ ڈالکر دوسرے روز ۱۲ سیر عرق کشید کریں پھر تیسرے روز تیسرا حصہ ڈالکر ۱۰ سیر عرق کھینچ لیں خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔ بعض جگہ عرق کے بغیر سفوف اور دوائی مسہل مذکورہ بالا کا ہی صرف استعمال کیا تو مفید پایا۔ اس نسخہ کی اخبار حکمت میں بھی تصدیق ہو چکی ہے پھر آپکو بسمرا ضلع لدھیانہ میں جانیکا اتفاق ہوا۔ وہاں جاتے ہی ایک پوسٹماسٹر کے لڑکے کا علاج کیا جو مرض سوزاک سے نہایت تکلیف اٹھا رہا تھا۔ تیسرے پہر عسر البول اور درد و سوزش سے چیخ و پکار کرتا۔ عین تکلیف کے موقعہ پر جاتے ہی آپنے احلیل مریض کو لعاب اسبغول اور بہیدانہ میں رکھا جس سے فوراً مریض کو درد و سوزش سے تسکین ہوئی اور پیشاب کھلکر ہو گیا پھر شربت بزوری بارد و عرق بید مشک وغیرہ ملوایا دوسرے روز حب دق البزور کا ہمراہ شیرہ خیارین وغیرہ استعمال کرایا جس سے تمام شکایات برطرف ہو گئیں اسی اثنا میں وہاں کے

منصف صاحب کے گھر درد نقرس کی سخت تکلیف تھی وہاں ایک حکیم صاحب اور ڈاکٹر صاحب دونوں نے فصد کھلانے کی تجویز کی تھی مشورہ لینے پر آپنے بباعث بعض امور مانع ہونے کے فصد ملتوی کر دی اور علاج شروع کر دیا شفا ہونے پر منصف صاحب آپکے معتقد ہو گئے اور اپنے ہمراہ ایبٹ آباد لے گئے۔ جاتے ہی وہاں کے حکام سے بہت جلد واقفیت ہو گئی جو بہت الطاف اور سلوک سے پیش آتے انہی ایام میں وہاں شہزادہ صاحب بخارا بھی قیام پذیر تھے جو گورنمنٹ انگریزی کے وظیفہ خوار تھے وہ بھی بڑی عنایت اور مہربانی فرمانے لگے۔ غرضیکہ انہوں نے اپنے ہاں طبی خدمات انجام دینے کیلئے خواہش ظاہر کی مگر آپنے ایسی پابندی کو ناپسند کیا۔ پھر آپ ایک عرصے تک وہاں مطب کرتے رہے انہی ایام میں ہری پور ہزارہ میں ایک حکیم صاحب حاذق سے ملاقات ہو گئی جن سے آپکو انکے مجربات مل گئے وہاں اکثر فقیروں اور سنیاسیوں سے فائدہ اٹھانیکا موقعہ ملا رہا اب عرصہ تیرہ چودہ سال سے پھلور ضلع جالندھر میں مقیم ہیں اور مطب سے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں ایام طاعون میں آپنے بڑی سعی اور کوشش سے علاج کیا چنانچہ صدہا طاعون کے مریض آپکے ہاتھ سے شفایاب ہوئے ہیں اور بھی بہت سے مایوس العلاج امراض کے دور کرنے میں آپکو بڑی کامیابی رہی ہے خصوصاً آپ کو علاج امراض مستورات اور امراض جلدی اور ضیق النفس اور سستی و نامردی کے امراض میں اچھی مہارت ہے۔ چنانچہ منجملہ انکے ایک مریضہ عرصہ تین سال سے مرض رجا میں مبتلا تھی اور کئی جگہ سے علاج کرا کر عاجز آ گئی تھی۔ مریضہ کو احتباس طمث اور ریاح غلیظ سے یہ مرض لاحق ہوا تھا اور تغیر رنگ۔ تیرگی اور سقوط اشتہا اور انضمام فم رحم عارض ہو گئے تھے اور تمام رحم میں صلابت اور انتفاخ شکم اور درد شکم گاہے کم گاہے زیادہ اور شکم میں حرکت مثل حرکت جنین کے محسوس ہوتی تھی آپنے پہلے سے حصول نضج اور مواد ریحی کی تحلیل کیلئے ذیل کا ماء الاصول دیا۔ پوست بیخ بادیان پوست بیخ کاسنی ہر یک ۹ ماشہ بیخ کرفس بیخ کبر بیخ اذخر بیخ کہنک مقشر ہر یک ۷ ماشہ افتیمون قنطوریون دقیق صعتر ہر یک ۴ ماشہ فوہ مشک طرامشیع ہزار اسفند تخم خربزہ تخم قرطم مصطگی رومی سنبل الطیب ہر یک ۹ ماشہ مویز منقٰی ۳ تولہ انجیر زرد ۱۰ عدد عرق خارخسک جوشانیدہ وابریشم ہر یک ایک اثار میں بوقت شب بھگو کر صبح گلقند دو اوقیہ اضافہ کرکے جوش دیں

تیزاجسد بعفنے پرصاف کرکے ہر روز ۹ تولہ معہ ۹ ماشہ روغن بید انجیر مرکب کے بیدہ روز تک پلایا بعدازاں جوب ذیل سے تنقیہ کیا بعنطوریون۔ ماہی زہرج بعصارہ افسنتین کمدیا دانگ غاریقون مدبرایارج فیقرا ہر ایک چہار دانگ تربد سفید مقشر کمیدرم تخم حنظل سقمونیا ہر ایک درم کوفتہ بیختہ حبوب سازند تنقیہ کے بعد صبحکو قرص مر مطبوخ ابہل سے اور رات کو تریاق اربعہ اور دواء الکرکم عرق خار خسک جوانہ وصعتر سے پھر حب کچلہ اور حب بلادر ہمراہ عرق اجوائن و پودینہ وغیرہ سے دیتے رہے جس سے مریضہ کو بالکل صحت ہوگئی۔ تھوڑی مدت بعد صاحب اولاد ہوگئی۔

حب کچلہ دارچینی جوزبوا بسباسہ عود صلیب قرنفل کمدیکتولہ کچلہ مدبرہ ۲ تولہ کوفتہ بیختہ درعرق نانخواہ خمیر کردہ حب بقدر نخود سازند۔

حب بلادر۔ بلادر مغز گردگان کنجد مقشر مساوی الوزن کوفتہ و باہم مخلوط نمودہ حب بقدر نخود بندند۔ پھر آپنے ایک مریض جذامی کا علاج کیا۔ جو نہایت ہی ردی حالت میں تھا۔ عرصہ تیرہ سولہ سال سے مرض جرب خدر میں مبتلا تھا جس سے یہانتک نوبت پہنچی کہ تمام بدن پر علامات جذام ظاہر ہوگئے تھے۔ تمام جسم متقرح ہاتھ پاؤں میں ترقیدگی نرمہ گوش ابرووں اور بینی پر ورم اور سرخی آنکھ اتمام جلد پر بیجا سرخی نمود از تنگی تنفس۔ تغیر ہیئت و شکل آواز میں گرفتگی کلام کرنا دشوار لب سطبر زنگ تیل جیسا ہی زخموں سے زرد آب جاری کدورت سفیدی چشم اشتداد حد قہ جسم سے بدبو اور عفونت اسقدر کہ الامان ہو کے رخ چار چار کرم کے فاصلہ پر کھڑا ہونا دشوار۔ مزید برآن کرموں کا ناک اور دماغ میں پڑنا خون رقیق کا بہنا کرم بڑھ کر دو دو انچہ کے لمبائی اور قریباً ایک انچ گولائی میں ہوگئے تھے۔ کرموں کے باعث تمام چہرے پر تعقدات سی ہوگئیں۔ ناک اور رخساروں اور پیشانی پر ورم سرخ جنکی اذیت سے آہ و بکا اور گریہ وزاری کرنے سے قرب جوار کے گھروں کے آدمی تنگ آگئے تھے۔ آپنے پہلے ہلاس سعوط وغیرہ سے کرموں کو خارج کیا جو دن رات میں قریباً دو دو سو کے خارج ہوتے رہے اور ناک اور حلق کے درمیان بقدر ایک ڈبل پیسہ کے سوراخ کردیا تھا جس سے پانی پیا تو ناک سے نکل جاتا چہرے کے تعقدات اور ورم اور سرخی تو جیسی طبیب کے لگانے سے ایک دو روز میں جاتے رہے مسہل وغیرہ کرنے کے بعد جل نیم اور سیاہ مرچ پانی میں رگڑ کر پلائی گئی جس سے روزانہ

ایک دو اسہال ہو جاتے چھ سات روز کے بعد ریشہ درخت برگد بقدر ۲ تولہ فلفل سیاہ ۷ عدد رگڑ کر پلاتے رہے۔ بیس پچیس روز کے استعمال سے تمام عوارضات دور ہو گئے مگر اس کا استعمال متواتر جاری رکھا روغن کدو ناک میں ٹپکایا روغن بنفشہ و روغن بادام کی تدہین کراتے رہے سوراخ حلق میں روغن تنقا دجسکے اجزا کارباالکساور کافور ہیں) کا استعمال کرایا جس سے زخم مندمل ہو گیا۔

**ترکیب روغن۔** فندق ہندی پاؤ سیر پختہ ۷ عدد پختہ اجوکوب سازند و با فندق سالم آمیختہ بر دو دا در اندکے آب بوقت شب نمایند تا نرم شود صباح در شیشہ گل حکمت کردہ اندازند چنانچہ دو حصہ شیشہ خالی باشد بطریق تیل جنتر بچکانند و قطرے بر سوراخ کام ہر روز دو بار از دست بمالند تا یکہفتہ بعد ازاں کشتہ زرنیخ ہمراہ طبیخ طرفلکے دیا گیا جس سے کلی صحت ہو گئی۔

**کشتہ زرنیخ۔** زرنیخ طبقی چہل و ہشت درم در پارچہ صرہ بستہ بر دیگ در آں بول مادہ گاؤ با شد بیاویزند و زیر او آتش کنند تا آنکہ زرنیخ نرم و تر گردد و پس خشک کنند بعدہ تمام روز با شیر عشر غرق کنند پس قرص بستہ خشک نمایند چنانکہ چیزے از تری در آں نماند بعدہ سر بھوکہ خشک پنج رطل گرفتہ کوفتہ بیختہ نصف زیریں سبوچہ گلی گرفتہ از بیرون آں گلحکمت نمایند و در شکم آں نصف سر بھوکہ سودہ فرش کنند و قراص زرنیخ را بر آں نہند و بعدہ اقراص از نصف باقی سر بھوکہ سودہ پوشند و زیر آں سبوچہ آتش بسیار نرم با چکیدنی یکروز تا شام کنند بعد ازاں آتش تیز یکساں یک شبانہ روز نمایند و بگذارند کہ سرد شود تا در شدت و نرمی درین مدت مختلف گردد و آں آتش در سر بھوکہ سودہ در گیرد و سرد گردد و بعدہ بگذارند تا آتش خود سرد شود پس آں زرنیخ را کہ سفید مائل بہ تیرگی خواہد شد بگرفتہ در ظرف نقرہ دارند و مریض را بقدر یک برنج یا دو برنج در برگ تنبول بخورانند و غذا نان نخود بے نمک یا شیر برنج۔ آپ علمی رسائل اور اخبارات کی قلمی خدمت انجام دینے کے بہت بڑے شائق ہیں اور آپ پہلے بھی خاندان قادریہ عالیہ میں ایک بزرگ کی بیعت ہوئے تھے مگر آپ نے اب پیر سید عبداللہ شاہ صاحب سے (جو جناب پیر دستگیر محبوب سبحانی کی نسل سے ہیں اور خاص کرم شریف کے رئیس ہیں) بیعت کی ہے۔

# آپ کے مجربات

(۸۴۶) (۱) **کشتہ فولاد** - قوت باہ اور امساک اور انتعاش غریزی کے لئے منجملہ اسرار مخفیہ صدریہ کے ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

ص۔ فولاد جوہردار کا برادہ جتنا چاہیں لیکر کھرل میں ہمراہ شیر گھیکوار کے معہ فیتولہ اسکے نیم ماشہ سیماب زیادہ کرکے ایک پہر تک کھرل کریں۔ قرص باندھکر گلی برتن میں گل حکمت کرکے فی تولہ فولاد کے حساب ایک پاؤ بختہ صحرائی اوپلوں کی آگ دیکر نکالیں۔ علی ہذالقیاس اکتالیس بار کھرل کرکے آگ بقدار مذکور دیویں اس کا رنگ تیار ہونیکے بعد شنگرف کیطرح ہوگا۔ کھرل کر آتشی شیشی میں رکھیں اور ایک عشرہ نمناک زمین میں مدفون رکھیں بعدہ نکالکر چالیس روز تک مکھن یا بالائی یا بتاشہ میں رکھکر فی ہر روز کھایا کریں۔ اگر ایکسال تک ترش اور تیز اور مرچ سرخ کے پرہیز سے مرغنیات کی کثرت کے ساتھ استعمال کریں۔ تو شیب غیر طبعی سے محفوظ رہیں۔ اگر ڈیڑھ سال ترک جماع کرکے اسکا استعمال برابر جاری رکھیں تو شیب غیر طبعی آیا ہوا دور ہونا ممکن ہے۔ بشرطیکہ غذا عمدہ کھایا کریں۔ ہضم کو تدابیر طبیہ سے ٹھیک رکھیں اور منہیات سے بالکل کنارہ کریں۔

(۸۴۷) (ب) **ترہیر طلق** برائے جملہ امراض بلغمی اور حمیات مرکبہ مختلفہ مزمنہ اور تپ کہنہ مواد کو بیخ و بن سے اکھاڑتا ہے حمیات پرسوتی اور سنپاتی کیلئے عظیم النفع اور ورم کبدی اور ورم معدی اور باؤ گولہ و تحجر ریاح اور تمام قسم کے پرانے اسہال سنگرہنی اور دوری کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اور ادویہ مسہلہ میں سے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔ ہمراہ شربت بزوری یا شکر و شیر کے دیویں اور غذا شیر برنج پختہ۔ اگر اسہال بند نہ ہوں تو سفوف پوست منبلان کے ہمراہ لسی کے ساتھ کھلاویں۔ خاصکر پرانے مایوس العلاج تپوں کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔

ص۔ طلق سفید محلول کیے مساوی شورہ قلمی اور دسواں حصہ اسکا مغز جمالگوٹہ ہمراہ شیر صبارہ کے ایکروز کھرل کرکے گلحکمت شدہ کوزہ میں آتش کشیر دیکر شگفتہ کریں ایسا ہی تکرار سات بار ہمراہ شیر حب السلاطین اور شیر گھیکوار کے کہ ہر ایک ایکتولہ ہو ایک پہر کھرل کرکے قرص بنا کر آگ دیکر نکالیں۔ اسکے ایکتولہ کے حساب سے سیماب ۶ ماشہ اور قلمی ۶ ماشہ مشک سیاہ مدبر اور مغز حب الملوک مدبر ملاکر کھرل

میں خوب رگڑیں تاکہ تمام دوا یکذات ہو جاویں پس ایسے بوتہ میں ڈالیں جو چھ انگشت طول و عرض میں ہو
خواہ زمین میں کھودا ہوا ہو پہلے نیچے برگ تنبول کو بچھا کر اوپر دوا مذکورہ ڈالیں اور اوپر اس کے برگ تنبول
ڈالیں اور بوتہ گل حکمت کریں اور ۲۰ عدد بڑے بڑے دستی اوپلوں کی آگ دیں جب سرد ہو جاوے تو نکال کر
مغز بنولہ اور میٹھا تیلیہ ہر ایک ایک ماشہ ڈال کر کھرل میں ایک روز متواتر شیرہ مغز تلوس خیار شنبر اور
جمال گوٹہ میں کھرل کر کے پھر آگ ہر روز خشک کریں۔ عمدہ طور پر کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ اس کا رنگ
معمولی سہل کیطرح سیاہ ہوگا۔ اس سے ایک رتی ہمراہ شیرہ ادرک یا شیرہ مغز بادام یا شکر و شیر نیم گرم
کے کھلاویں۔ پرانے بادی العلاج تپوں اور سوداوی تپوں کے مواد نکالنے میں عجیب التاثیر ہے۔

(۸۴۸) (ج) روغن برائے مجلوق تجربہ ہے سستی اور باریکی دور کر کے قوت و توانائی
پیدا کرتا ہے۔

۱ تولہ سم الفار کی ایک ڈلی سات روز شیر عشر یعنی مدار میں ترکریں پھر نکال کر ۵ تولہ گائے کے مسکہ میں
کھرل کریں اور چینی کی پیالی میں جس کا ایک طرف قدرے خمدار ہو ڈال کر دھوپ میں رکھیں حرارت آفتاب
سے روغن پگھل کر جدا ہوگا لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ سم الفار کا جوہر روغن کے ہمراہ نہ آوے جس قدر
روغن نکلے اس میں بحساب فی تولہ زعفران ۲ سرخ کستوری ۱ سرخ بسباسہ قرنفل عاقرقرحا جائفل
بیر بہوٹی کمدا ماشہ عنبر اشہب ۲ چاول ملا کر ایک روز برابر کھرل کرتے رہیں حشفہ اور نیچے کا حصہ چھوڑ
کر دو تین قطروں سے عضو کو مالش کریں۔ اور بھوج پتر باندھ کر کپڑے سے لپیٹیں آٹھ پہر کے بعد پھر روغن
لگاویں دھونے کی ضرورت نہیں بعض کو دو روز بعد اور بعض کو ہفتہ کے بعد دو تین دن کے باریک باریک دانے
ظاہر ہوتے ہیں اس دن ایکدفعہ روغن لگا کر پھر موقوف کریں لیکن اس بات کی نہایت احتیاط رکھیں کہ روغن
کا قطرہ خصیتین کیطرف نہ جاوے جب دانے نکل چکیں تو پھر روغن زرد لگاویں اسی طرح سے لگاتے
رہیں اور جب پھنسیاں پیدا ہو جایا کریں استعمال ترک کر کے روغن زرد لگایا کریں۔ تا صحت۔

(۸۴۹) (د) کشتہ ابرک سیاہ۔

ابرک سیاہ ایک چھٹانک سیکڑ کوئلوں کی آنچ میں سرخ کر کے سات بار کم سے کم تین بار شیر گاؤ میں بجھاویں بعدہٗ
شیر عشر یعنی مدار میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے اسی اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر مدار کے
دودھ میں کھرل کر کے آنچ دیں اسی طرح ۲۰ آنچ پوری کریں۔ سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا ہر مرض کے

لئے مناسب انوپان سے دیویں۔ بلغمی امراض میں آب ادرک سے۔ بدہضمی کیلئے عرق بادیان کے ہمراہ۔ بچوں کیواسطے دودھ کے ساتھ۔ کھانسی کیواسطے عرق گاؤزبان کے ہمراہ اور کھانسی اور تپ کہنہ کے لئے شربت اعجاز اور عرق گاؤزبان کے ہمراہ۔ امراض منی یعنی جریان۔ سرعت انزال وغیرہ کیلئے مسکہ یا دودھ سے دیویں اور ایسا ہی دیگر امراض میں بطریقہ مناسب استعمال کریں۔ نہایت عجیب و غریب کشتہ ہے ۔

(۸۵۰) (ہ) **ایضاً برائے امراض مزمنہ** سل و دق و سل و نزلہ و استسقا و سوء القنیہ و سقوط اشتہا و ہزال بدن بقدر ایک سرخ ہمراہ برگ پان کے کھانا نہایت نافع اور مفید ہے بارہا کا مجرب ہے

ابرک سیاہ کوفتہ پاؤ آثار لیکر آب لگروندہ میں چہار پاس کھرل کریں اور قرص بنا کر تفل آب مذکور کا اس قرص کے نیچے اوپر دیکر ظرف گلی میں گل حکمت کریں خشک ہونے کے بعد پنج آثار پاچکلہ دشتی کی آگ دیں بعدہ قرص مذکور کو نکالکر بدستور مذکورہ بالا کھرل کر کے آگ دیں۔ علیٰ ہذالقیاس چالیس دفعہ کھرل کر کے آگ دیں۔ گلابی رنگ کا کشتہ ہوگا ۔

(۸۵۱) (و) **حبوب جہت دفع ہیضہ** و قے و غثیان و دافع سموم مشروبہ ہنگامیکہ قے و اسہال بند نشود و ضعف و نقاہت بسیار باشد و مریض مایوس العلاج را مفید و نافع و نیز برائے تقویت بدن و حفظ صحت بے عدیل و بے نظیر است۔

نارجیل بحری تازہ ایک درم زمرد اعلیٰ۔ کہربا شمعی۔ مرجان عقیق یمنی لعل بدخشی۔ یاقوت رمانی۔ یاقوت زرد عود ہندی عود صلیب ابریشم مقرض۔ قرنفل۔ دارچینی۔ قاقلہ صغار۔ ورق طلا محلول۔ جدوار خطائی زعفران ہر یک ۱۰ درم۔ صندل سرخ و سفید۔ طباشیر۔ تخم ترنج۔ تخم خرفہ مقشر۔ ورق نقرہ محلول ہر یک نیم مثقال مروارید ناسفتہ یک مثقال جواہرات کو عرق بیدمشک یا گلاب سے گھسکر دوسری ادویہ کو کوٹ چھان کر ملالیں اور عرق بیدمشک سے سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں خوراک تین چار حب عرق گلاب و بیدمشک کے ہمراہ۔ اگر ایک درم فادزہر معدنی و عنبر اشہب ۲ قیراط مشک خالص قدرے اضافہ کردیں تو انسب ہوگا۔ اگر زمرد و لعل و یاقوت وغیرہ میسر نہ ہوویں تو باقی اجزا ہی کافی ہیں ۔

(۸۵۲) (ز) **برائے بواسیر خونی و بادی** ہر قسم کیلئے نہایت ہی مفید اور مجرب ہے۔

کشتہ نقرہ تولہ سرکھوکہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲۔ تولہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ۔ صبر سقوطری ا تولہ۔ آب لگروندہ ڈھائی آثار میں کھرل کر کے ۹۶ عدد حبوب بنا کر ہر صبح ہمراہ پانی کے ایک گولی نگل لیں۔

لیکن یہ گولیاں بڑی بڑی بنتی ہیں۔ اگر ایک گولی کی چار گولیاں بنائی جاویں تو آسانی سے نگلی جا سکتی ہیں۔ اگر تمام گولیاں کھالی جاویں تو تمام عمر مرض بواسیر عود نہیں کرتا۔ دوران عمل میں پرہیز چاہئے ضروری ہے۔ اور بادام روغن کا استعمال زیادہ رکھیں۔

(۸۵۳)(ح) **کشتہ سم الفار**۔ آتشک کہنہ کے لئے اکسیر اور بے نظیر ہے اور ہم نے بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

سم الفار سفید کو صد برگ کے پتوں کے پانی میں چار پہر تک کھرل کریں لیکن پانی مذکور قطرہ قطرہ ڈالتے جائیں جب غلولہ بنجائے تو وہ غلولہ کوزہ گلی میں جسمیں نیم پاؤ پانی سما سکے ڈالکر اچھی طرح گل حکمت کر لیں اور خشک ہونے پر تین چار سیر اوپلوں کی آگ دیں جب ہوا اس سے ہر طرف ہو نکالیں اور جب سرد ہو جاوے تو کھول کر دوائی نکالیں جو ۳ ماشہ برآمد ہوگی (طریق استعمال) پہلے مسہل سیاہ یا مسہل سم الفار سے مسہل دیکر گذشتہ مذکور بقدر ایک برنج سفوف پوست نیم کشتہ سفید کتیرا گوند مساوی الوزن میں سے ۳ رتی لیکر ملا دیں اور سکہ گاؤ کے پتولہ میں ملا کر کھلائیں اور ۲ تولہ مکھن اوپر سے کھلائیں جب تک دوا کا استعمال جاری رہے نمک کا پرہیز رکھیں اور خالی معدہ میں کھانے دیں دوا کھانے سے پہلے مربا سیب یا پیڑہ وغیرہ کھا لینا چاہئے۔ اگر نمک کے ترک کرنے سے تنگ ہو جائیں۔ تو نخود آب مرغن روٹی کے ساتھ کھلایا کریں نہایت دس روز یا دو ہفتہ نمک کا پرہیز رکھیں۔ ہفتہ کے بعد چار روز کا ناغہ رکھا کریں۔ مسہل سیاہ کا نسخہ تو اکثر کتابوں میں مذکور ہے۔

**مسہل سم الفار** یہ ہے۔ سم الفار ۱ تولہ حب الملوک مدبر ۲ تولہ دونوں کو باریک کر کے کھٹ مٹھ بوٹی کے پانی ایک پاؤ میں کھرل کر کے قرص باندھ لیں اور تیل خنزیر میں روغن کھینچ لیں خوراک ایک خس اجوائن یا قند سفید میں۔

(۸۵۴)(ط) **برائے خنازیر** بھگندر۔ بواسیر و آتشک وغیرہ۔

رسکپور ۱ تولہ شیر عشر ۹ تولہ شیر زقوم ۹ تولہ تمباکو قندھاری ۷ تولہ آب متعفنہ حقہ ۲ تولہ۔ رسکپور کو برتن میں رکھکر آنچ پر رکھیں اول شیر مدار کا تین مرتبہ چوا دیں پھر شیر زقوم کا تین مرتبہ بعد ازاں تمباکو آب حقہ میں ملا کر کے نغدہ بنا دیں اور اسمیں رسکپور چھولہ رکھکر چار سیر اوپلوں کی آگ دیویں سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں اور پھر اسی طرح تمباکو قندھاری کو آب حقہ سے نغدہ بنا کر رسکپور مذکور رکھکر تین

سیراوپلیوں کی آگ دیں تو ریکپو شگفتہ ہوگا پیکز نگاہ رکھیں۔ خوراک نیم چاول سے نیم رتی ہمراہ مسکہ
پان۔ برگ تلسی یا برگ بیری وغیرہ سے دیویں ؎

(۸۵۵) (ی) **کشتہ شنکھ** برائے ضعف معدہ و امعاء۔ نفخ شکم۔ اقسام سنگرہنی و بواسیر
بارہ سالہ سنگرہنی اسکے چالیس روزہ استعمال سے دور ہو چکی ہے۔ عجیب و غریب و قابلقدر چیز ہے۔
شنکھ کلاں ۱ تولہ آگ میں سرخ کرکے سو عدد لیموں کاغذی کے پانی میں بجھاویں ایسا ہی بار بار گرم کرتے
اور بجھاتے جاویں یہانتک کہ شنکھ تمام خاکستر ہو کر لیموں کے پانی میں ہو جاوے۔ اور آب لیموں کسی چینی کے
بڑے برتن میں ہونا چاہیے۔ پھر نکال کر کھرل میں ڈالیں اور ۲ تولہ ۶ ماشہ خاکستر تمر ہندی اور ۲ تولہ سنیطج
ہندی اور زنجبیل۔ دارفلفل سیاہ ہر یکدہ ۲ تولہ۔ نمک دریا۔ نمک شیشہ۔ نمک سیاہ۔ نمک کنندر۔ ملح الشعیر یکدہ ۱ تولہ
کبریت مدبر ۱ تولہ سیماب۔ میٹھا تیلیہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ہینگ ۱ تولہ۔ پہلے آملسار اور سیماب کو کھرل میں
ڈالکر رگڑیں جب کجلی ہو جاوے تو باقی دونوں کو باریک کرکے ملاویں اور آب لیموں ڈالکر ایک روز متواتر
کھرل کریں دوسرے روز جب خشک ہو جاوے تو نخود کے برابر گولیاں بناویں۔ خوراک بچے کو ایک
گولی اور بڑے کو دو گولی ہمراہ دوغ گاؤ یا آب لیموں یا ترنج کے حل کرکے بعد طعام کے کھلاویں ؎

(۸۵۶) (ک) **اتر ہیر شنگرف**۔ برائے قوت باہ اور امساک ازاسرار مخفیہ۔
تربوز جو چار سیر پختہ سے کم نہ ہو اسمیں ایک تولہ شنگرف ثابت ڈلی ڈالکر اتارا ہوا ٹکڑا بھی پھر اسی طرح
بند کرکے گل حکمت کریں۔ پھر اوپر اسکے پارچات لپیٹ کر ایک طرف چھری سے کاٹ ڈالیں اور اچھی طرح
گل حکمت کرکے خشک کریں اور کاٹی ہوئی جانب کو اوپر کیطرف رکھکر ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ محفوظ الہوا
مقام میں دیویں سرد ہونیکے بعد حفاظت سے نکالیں سفید شگفتہ نکلیگا بعض دفعہ کچھ حصہ ڈلی کا شگفتہ اور کچھ
خام نکلتا ہے اس وقت شگفتہ اتار کر خام کو پھر دوسرے تربوز میں رکھکر اسی طرح ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں
خوراک ایک رتی مسکہ وغیرہ میں یہ کشتہ قوت باہ کے پیدا کرنے میں اکسیر اور عدیم المثال ہے اور نعوظ اور
امساک بیحد لاتا ہے۔ الغرض یہ کشتہ ایک ہفتہ میں نامرد کو مرد بناتا ہے ؎

(۸۵۷) (ل) **کشتہ سیم مخصوص**۔ برائے تقویت اعضائے رئیسہ و قوائے نفسیہ و باہ و امساک
و انعاظ و تحمیر لون و تسمین بدن۔
اشخار گنگن یعنی لونہ سجی کوٹ کر پانی میں بھگو رکھیں ایک رات اور دن تک۔ پھر وہ پانی لیکر روپیہ کو آگ

میں سرخ کرکے اسمیں بجھا دیں علیٰ ہذا القیاس ۱۲ بجھاؤ دیں بعد ازاں ایک پارچہ تھوڑا سا لے کر ۱۲ ماشہ شیرہ قاضی ستا یعنی شیر کہ میں تر کرکے روپیہ مذکور پر لپیٹ دیں اور اسی بوٹی کے پاؤ پختہ پتوں کا نغدہ بنا کر ملفوف کریں اور اوپر پانچ گرہ پارچہ کھدر لپیٹ دیویں۔ اور ایک گز لمبا اور ۱/۲ گز طول و عرض میں ہو پاچکہ شتی سے پر کرکے درمیان میں وہ روپیہ سمیٹ شدہ رکھدیں اور اوپر ایک طغار گلی رکھدیں جس کے وسط میں سوراخ کیا گیا ہو اور آگ لگا دیں۔ بارہ پہر کے بعد جب سرد ہو جائے نکالکر دیکھیں۔ سفید شگفتہ برآمد ہوگا۔ کھرل کرکے شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں۔

خوراک ایک حبہ مسکہ یا بالائی یا قیماق یا برگ پان یا برگ ریحان میں رکھکر نوش کریں اوپر سے شیر گاؤ نوش کریں۔ اشخار لوٹہ لینا چاہیے۔ یہ اشخار کی ایک قسم ہوتی ہے۔ جب اشخار بناتے ہیں تو بوٹی کو ایک گھڑے میں ڈال کر جلاتے ہیں اور اسے سجی بنانے کا عمل کرتے ہیں۔ ایسی حالت میں گھڑے کے اندر دوسرا گڑھا چھوٹا کھود کر اسمیں ایک برتن رکھ دیتے ہیں۔ اس برتن میں منجمد شدہ اشخار لوٹہ اشخار ہے۔

(۸۵۸) (م) **تریاق اطفال** (۱) بچہ کا سوکھتے جانا (۲) بچہ کا زرد رنگ ہوتے جانا (۳) بدہضمی اور قبض (۴) اسہال جاری ہونا (۵) پیاس کا زیادہ ہونا یا مرض عطاش وغیرہ (۶) گرمی کا دور ہونا (۷) مسان وغیرہ جملہ امراض کو دور کرکے بچہ کو توانا اور تندرست کر دیتا ہے۔

مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ سرخ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ حجر الیہود ۲ ماشہ نارجیل دریائی ۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ مغز کنول گٹہ ۲ ماشہ طباشیر نیلگون ۲ ماشہ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ زرورد ۲ ماشہ۔ تمام کو عرق گلاب میں کھرل کرکے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ روزمرہ ایک حب صبح ایک شام۔

(۸۵۹) (ن) **احراق زرنیخ**۔

بلغمی دماغی نزلہ کیلئے خصوصاً ضیق النفس مزمن اور سرفہ مایوس العلاج کیلئے نہایت مفید اور مجرب ہے اگر بہت ہی دیرینہ ہو تو ایک ہفتہ نہایت تین ہفتہ تک اور نئے کو ایک دو روز میں کلی فائدہ بخشتا ہے اور اورام و بثورات اور دمامیل بلغمی و قروح خبیثہ اور بثور غریبہ و فرنجیہ کو دفع کرنے میں بے مثل اور بے نظیر ہے اور جذام کے بیمار اور صاحب غدد کے لئے جس کی بیماری پرانی اور مایوس العلاج ہو چکی ہو چالیس روز تک استعمال کرنے سے بالکل شفا ہوتی ہے۔

ہڑتال ۳ درم پختہ مغز حب الخروع نیم کوفتہ نیم آثار پختہ میں باریک کرکے ملا دیں اور پانچ پہر تک کھرل کرتے رہیں

حکمت گلی میں کہ اس کے درمیان آرد گندم سے دیوار باندھی ہو کھرل کی ہوئی دوا کو ڈالیں اور اوپر اس کے دیگ گلی معکوس رکھیں جس کے نیچے باریک باریک سوراخ کئے ہوں اور سکے اردگرد خوب مٹی یا آرد گندم سے پختہ لیپ لگاویں کہ دوا باہر نہ نکل سکے۔ پھر حکمت کی اطراف کو ریگ سے پُر کریں اور ریگدان پر رکھیں پہلے آگ نرم نرم جلاویں جب دھواں اس کا سیاہی سے سرخی یا سفیدی کی شکل قبول کرے اور ان سوراخوں سے ان کا رنگ سفید ظاہر ہو تو فوراً مٹی سے سوراخوں کو بند کریں اور آگ تیز جلائیں۔ اور پانچ پہر تک آگ متواتر تیز جلاتے رہیں۔ پھر سرد ہونے کے بعد حفاظت سے نکالیں زرنیخ سیاہ رنگ کی کشتہ نکلے گی باریک کر کے رکھیں۔ ایک خس مسکہ یا بالائی یا تباشہ یا منقیٰ وغیرہ میں پرانی بیماریوں میں چالیس روز تک عمل میں لاویں۔

(۸۶۰) (س) **کشتہ صدف** ضیق النفس اور سرفہ مزمن کیلئے نہایت مفید اور عجیب الاثر ہے علاوہ ازیں سوزاک کہنہ و تپہائے مزمنہ اور امراض بادی بلغمی معدی جگری و طحال کو نافع اور قوت باہ اور گردہ کے لئے نافع اور ممسک اور جملہ اسرار کاملین سے ہے۔

صدف مروارید ی ۲ تولہ رانگا یعنی قلعی مصفیٰ ۲ ماشہ مانند ناخن تراشیدہ گھیکوار کے لعاب کے ساتھ ایک ہنڈیا میں رکھ کر گل حکمت کر کے گزپٹ کی آنچ دیں۔ شگفتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک تباشہ وغیرہ میں ۲ رتی مناسب ہے۔ اس نسخہ کی اخبار رفیق الاطبا میں تصدیق ہو چکی ہے۔

(۸۶۱) (ع) **دوائی برائے اسہال اطفال** مرض جیارو تا کل سرخبادہ و جملہ امراض جو فساد خون اور فساد معدہ اور فساد شیر مادر سے ہوں اکسیر و سریع التاثیر۔

انگوزہ یعنی ہینگ خالص ۶ روغنگا ڈنیم بریان ۱۲ ماشہ کتھہ گلابی عمدہ ۷ ماشہ فلفل سفید ۳ ماشہ افیون خالص ۱/۲ ماشہ برگ نیم ۱۲ عدد۔ جملہ ادویات کو پیکر ہینگ کے ساتھ معجون بنا رکھیں۔ بچہ شش ماہہ ہو تو نیم رتی اور ایک برس کا ہو تو ایک رتی۔ علی ہذا القیاس قبض اسہال کیلئے شیر مادر میں اور قبض کی حالت میں گلقند یا شربت گلاب وغیرہ سے۔

(۸۶۲) (ف) **برائے اکثر امراض اطفال مجرب** خصوصاً سوکھیا سان مرض کیلئے نہایت ہی مفید۔ انشاء اللہ چالیس روز متواتر دینے سے مرض دور ہو کر بچہ خوب فربہ ہو جاتا ہے۔

عود صلیب۔ اندر جو شیریں۔ پوست سنگدانہ مرغ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ زہر مہرہ خطائی۔ زرورد۔

گل سرخ از اقماع پاک کردہ۔ زیرہ سفید۔ سہاگہ بریان۔ جدوار خطائی ہر یک ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ فلفل گردہ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ ریشہ درخت برگد۔ ریشہ درخت پیپل ہر ایک ۲ ماشہ۔ عرق گلاب دو آتشہ عرق کیوڑہ۔ عرق بیخ کیلا ہر ایک ۴۰ تولہ میں کھرل کریں مگر علیحدہ علیحدہ عرقوں میں کھرل کرنا چاہئے حب بقدر فلفل سیاہ بنا کر ہمراہ عرق مناسب مزاج دیں۔ ایکسال کے بچے کو ایک گولی۔ دو سالہ کو ۲۔ علی ہذا القیاس۔ دوائی کی طاقت ۸ سال تک برابر قائم رہتی ہے۔ بارہا کی مجرب و آزمودہ ہے ٭

(۸۶۲) (ص) روغن دافع عوجاج خلقی و دافع باریکی ذکر بے نظیر و بے مثل۔

ص بادنجان فصلی باغی (کہ بر درخت پختہ زرد شدہ باشد) ۲ عدد۔ دار فلفل ۴ تولہ لیکر سیخ آہنی سے سوراخ کر کے اسمیں ڈالیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر انہیں تین پاؤ روغن کنجد میں پکاویں کہ جھڑ ہو جاویں۔ اسمیں ملکر مغز تخم بید انجیر۔ قسط تلخ ہر ایک ۶ تولہ۔ پوست بیخ چنبیلی۔ پوست بیخ کنیر باغی۔ بیربہوٹی بیش قرنی ہر ایک ۴ تولہ۔ گندھک آملہ سار۔ زرنیخ ورقی۔ قرنفل۔ زنجبیل رومی۔ سہاگہ۔ لال کنگنی۔ عین الدیک سرخ و سفید افیون۔ خراطین خشک۔ سم الفار سیاہ۔ سنبل الطیب۔ سم الفار سفید۔ بزر البنج۔ عاقر قرحا ہر ایک ۲ تولہ دارچینی۔ لسبا سہ۔ زراوند طویل۔ کافور۔ تخم کرنج۔ پیپلا مول۔ تخم جوزمائل۔ تخم شلجم۔ تخم ترب ہر ایک ۲ تولہ قیمہ گوشت سانڈہ۔ سرطان نہری۔ خراطین تازہ ہر ایک ۹ تولہ۔ ناریل کہنہ۔ انزروت خشک ۴ ماشہ۔ ان کو ملا کر دن رات دو آتشہ شراب اور شیر میش میں تر رکھیں۔ پھر انکو شراب دو آتشہ میں پیس کر اس کو روغن موصوف میں سحق کریں۔ اور جو ب بنا کر آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ یہ روغن تقویت قضیب۔ تصلیب خصوصاً جلوق مفلوج القضیب۔ معوج الذکر کے لئے اعجاز مسیحائی کا حکم رکھتا ہے نقوطا اور سطبری میں سریع التاثیر ہے۔ مجرب کرات و مرات ٭

(۸۶۳) (ق) معجون نشاط۔

سپاری تیلیہ ۳ چھٹانک ۴ سیر دودھ گاؤ میں کڑاہی کے اندر کوٹ کر ملا دیں اور نرم آگ سے پکاتے رہیں یہاں تک کہ دودھ گاڑھا ہو جائے۔ پھر بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ عاقر قرحا ہر یک ۴ تولہ مویز منقےٰ ۶ تولہ سب کو گھی کر کڑاہی میں ڈالیں اور ڈھائی چھٹانک روغن گاؤ اور مصری نیم سیر داخل کر کے معجون بنا کر اتاریں اتارتے وقت کشتہ قلعی تولہ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ ورق طلا ۲۵ عدد مشک خالص ۳ ماشہ عنبر اشہب ۱ ماشہ آمیز کریں۔ خوراک ۶ ماشہ سے تولہ تک ٭

یہ نسخہ تقویت باہ سرعت انزال اور جریان کیلئے نہایت عجیب ہے۔ اور مجرب بلا ریب۔ اگر پیر ہشتاد سالہ کھاوے تو قوت بجا ہو اور ناتوان کو توانا اور فربہ کرے۔ اور جو عورت وضع حمل کے چالیس دن کے بعد کھاوے تو قوت قائم ہو۔ اکثر ضعیف عورتوں کیلئے بارہا کا مجرب ہے۔ ہاں گرم مزاج والوں کیلئے عاقرقرحا نہ ڈالیں۔ بلکہ بہمن سفید بجائے ۲ تولہ کے ۴ تولہ ڈالیں اور ثعلب مصری ۲ تولہ اضافہ کریں یہ نسخہ بغیر ورق طلائے اور مشک و عنبر کے بھی کمال فائدہ پہنچاتا ہے۔ مگر میں نے یہ جزا بڑھا کر بنایا تو زیادہ ہی مفید پایا۔ اس نسخہ کی تصدیق اخبار حکمت میں ہو چکی ہے۔

(۸۶۴) (ر ر) **کشتہ فولاد** ضعف باہ اور سستی کے دفع کرنے میں نہایت ہی کثیر الفوائد ہے اور قوت ہضم اور قوت بدن کے بڑھانے میں بھی اکسیر کا کام دیتا ہے۔ ضعف جگر اور ضعف معدہ کیلئے بھی اکسیر ثابت ہے۔ میں نے اکثر آدمیوں کو کھلایا نہایت ہی مفید پایا۔ بہت دفعہ تجربہ میں آچکا ہے

ترکیب:۔ برادہ فولاد خالص ۵ تولہ لیکر ۵ ماشہ شنگرف اور ۵ ماشہ سیماب ڈالکر ترنج کے پانی میں پانچ گھنٹہ تک کھرل کریں اور اسی بوتہ میں بند کرکے گل حکمت کریں اور پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر سرد کر کے اسی فولاد میں شنگرف اور سیماب بمقدار ۵ ماشہ ڈالکر پانچ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور اسی بوتہ میں آگدیں علی ہذا القیاس ۳۰ بار آگدیں اور ہر دفعہ نیا شنگرف اور نیا سیماب داخل کرتے جاویں۔ حتیٰ کہ ترنج کے پانی میں ۳۰ بار ہو جاوے پھر بارہ دفعہ گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے اسی طرح سیماب اور شنگرف بڑھاتے جاویں اور آگ دیتے جاویں تاکہ بیالیس نوبتیں پوری ہو جاویں اگر دو بار دن رات میں آگ دیجاوے تو اکیس دن میں نسخہ تیار ہو سکتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک مسکہ گاؤ میں دیا کریں۔

(۸۶۵) (ش) **سوزش کف پا و سوزش کف دست** کیلئے یہ نسخہ اکثر دفعہ کا آزمودہ ہے۔

آملہ سا گرد ترشاندہ سیر اکیس بار ایک میں پیس لیں اور ایک رتی ہر روز صبح و شام کھلایا کریں۔

(۸۶۶) (ت) برائے **قرحۃ الاذن** نیز کان کا درد جو آماس اور دنبل وغیرہ سے ہو اور سر کے پھوڑوں اور دنبلوں کیلئے نیز داد اور بالخورہ کیلئے نہایت عجیب التاثیر ہے۔

سیماب ۴ مثقال اجوائن ۲ مثقال دونوں کو کھرل کریں کہ سیماب اجوائن میں آمیز ہو جاوے سہاگہ ۸ مثقال توتیائے سبز ۲ مثقال ملا کر پھر کھرل کریں اور میدہ چوب زرد چوب پوست آملہ مردو نیم سوختہ آٹھ آٹھ مثقال سب کو ملا کر شیشہ میں سربمہر نگاہ رکھیں وقت ضرورت کان میں بروغن سرشف

کے ہمراہ گھسکر لگاویں۔ پیپ فی الفور خشک ہو کر درد موقوف ہوگا۔ یہ نسخہ اسرار بعد ہی ہے۔ مجرب ہے۔

(۸۶۷) (ث) برائے آتشک و سوزاک۔

ریکیپو۔ دارچکنہ سم الفار بلوری شنگرف۔ مردار سنگ۔ یکدہ کیتولہ تمام روز شراب برانڈی میں کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر ایک پیالہ گلی میں رکھیں اور دوسرا پیالہ ہموار لب پر دیکر منہ دونو کا بند کر کے مضبوط گل حکمت کر دیں اور چولہے پر چڑھا دیں نیچے دو لکڑیوں کی آگ جو کہ انگوٹھے کے برابر موٹی ہوں جلتی رہے لکڑیاں بیری کی ہونی ضروری ہیں اوپر کے پیالہ کو کپڑے وغیرہ سے تر رکھنا چاہئے تاکہ جوہر اسپر خوب لگے جب قریباً ۲ سیر لکڑیاں جلجاویں ٹھنڈا کر کے اوپر کے پیالہ سے جوہر اتار لیں خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مسکہ یا منقے وغیرہ میں دیویں آتشک۔ بھگندر۔ جذام۔ بواسیر کہنہ کو دفع کرتا ہے۔ آتشک سوزاک اکٹھا ہو تو بہت ہی نافع ہے وجہ کہ آرام جینے میں سریع التاثیر ہے مجرب المجرب ہے۔ اور اگر اسی نسخہ میں بجائے سم الفار کے طوطیائے سبز ۹ ماشہ ڈالکر سب ادویات کو خشک باریک پیسکر ایک پیالہ میں رکھکر اوپر دوسرا پیالہ اوندھا کر کے دونوں کا منہ خوب گلحکمت کر کے چولھے پر رکھکر نیچے بڑ کی لکڑی کی نرم آنچ کریں بدستور مذکور جوہر اڑاویں پھر جوہر کو ایک بجری کی نلی کی ہڈی میں سے گودہ نکالکر بھر دیں اور سوراخ اچھی طرح سے بند کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دیکر جب پانی تمام جل جاوے ٹھنڈا کر کے دوائی کو نلی میں سے نکال لیں پھر ایک انڈے کی زردی میں حل کر کے ایک بیضہ مرغ کے خول میں بھر کر آرد ماش یا آرد گندم سے بند کر کے اوپر گل حکمت کر کے بھوبل میں چار پہر دبا دیں بعدہ نکالکر رکھ لیں خوراک ½ رتی سے ایک رتی تک مسکہ میں۔ سات دن میں ہی آتشک کا استیصال ہو جاتا ہے۔ غذا نان گندم و روغن زرد۔

(۸۶۸) (خ) حبوب برائے ریح بواسیر مجرب المجرب۔ یہ نسخہ دیکھنے میں تو معمولی چیز اور حقیر دکھائی دیتا ہے مگر فائدہ اس کا آزمانے پر معلوم ہوتا ہے۔ نہایت ہی بے نظیر اور عجیب و غریب نسخہ ہے۔

گگروندہ جسکو ککر چھڈی کہتے ہیں اس کا پانی نکالکر آگ پر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو کھرل میں ڈال کر اس کا دسواں حصہ فلفل گرد اور بیسواں حصہ ہینگ خالص ڈالیں اور گگروندہ کی تازہ رس ڈال کر آٹھ پہر کھرل کریں جب خشک ہو جاوے تو گولیاں بقدر کنار جنگلی باندھ لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلاویں اور اوپر سے چرب لقمہ کھلاویں۔

## (۸۶۹) (ذ) برائے سل ودق۔

مرجان ۳ ماشہ شاخ مرجان ۳ ماشہ ابرک تفرض ۳ ماشہ مروارید سودہ ۳ ماشہ برادہ طلا ۱ ماشہ برادہ نقرہ ۲ ماشہ سرطان سوختہ ۳ ماشہ ہر ایک کو علیٰحدہ علیٰحدہ کھرل میں ڈالکر ہمراہ آب لیموں دو روز کھرل کریں بعدہ سب کو ملاکر لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے قرص بناویں بعدہ گل سرخ کا نغدہ بناکر قرص مذکور درمیان رکھکر کسی کوزہ گلی میں ڈالکر گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر چھ سات سیر اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکالکر گلاب دو آتشہ میں کھرل کرکے نگاہ رکھیں وقت ضرورت ہمراہ شیر بادہ خر یا شیر بز کے ایک رتی دیویں ۞

## (۸۷۰) (ف) کحل معمول ومجرب۔ جہت روشنی چشم و رفع غبار یعنے دھند وبقایائے رمد و تقویت بصر و سلاق وغیرہ۔

جست ابلی شش درم سرمہ اصفہانی کمیدم امیران چینی۔ برج سفید۔ دانہ موٹھ سفید ہر ایک ایک ماشہ سنگ بصری ۵ ماشہ گلاب یا نوشادر گل خام چنبیلی شش ماشہ جست کو کرچھہ آہنی میں پگھلا کر گل چنبیلی کی پنکھڑی سے کشتہ کریں۔ کپڑے میں چھان لیں۔ باقی کو پھر پلائیں اور سلائیں۔ پھر سب کو ملاکر عرق گلاب سے جس قدر ممکن ہو سحق کریں اور غبار کی طرح بناکر رکھیں بس کافی ہے اور حسب ضرورت لگائیں ۞

# حکیم پنڈت مہندر ناتھ صاحب شرما مودگل

ولدیت . . . . . . . . حکیم پنڈت جے رام صاحب شرما

سکونت . . . . . . . . میرٹھ

ولادت . . . . . . . . سنہ ۱۹۴۴ بکرمی

ایک صدی سے برابر آپ کے خاندان میں طبی سلسلہ چلا آتا ہے اور طبی خدمات بحسن وجوہ انجام دیتے رہے ہیں۔ آپکے پڑدادا شریمان پنڈت رام چندجی صاحب وید رتن جگراؤں اور اسکے گردونواح میں بہت ہی مشہور وید گزرے ہیں۔ آپ کے ایک بزرگ پنڈت بھگوان ممالک متحدہ کی میڈیکل سروس میں ایک ہوشیار اور کامل فن ڈاکٹر ہیں۔ آپکے تایا شریمان پنڈت رام پرتاپ صاحب رئیس جگراؤں بھی ایک اچھے طبیب تھے۔ آپ کے والد صاحب (جن کی لٹریری خدمات کی پبلک معترف ہے) بھی اچھے حکیم تھے آپ کے بھائی بابو جگی رام صاحب اور آپ کے دادا پنڈت منی لال صاحب فارغ ریاست پٹیالہ بھی ممتاز عہدوں پر ہیں ؞

حکیم مہندر ناتھ صاحب کو بچپن سے ہی فقیروں اور علم دوست اصحاب کے پاس بیٹھنے (درویشوں کی محبت اور ہر مذہب و ملت کے واعظوں کے وعظ سننے کا شوق تھا اگرچہ آپ انکی باتوں کو سمجھ نہیں سکتے تھے) اس اثنا میں آپکو بوٹیوں کے جاننے کا بھی شوق ہوا ایک روز آپ اپنے وطن (ضلع لدھیانہ) کے پاس بہنے والے دریائے ستلج کے کنارے سے دو تین بوٹیاں اکھاڑ لائے اور لوگوں سے انکا نام دریافت کرتے پھرے کسی کو کچھ معلوم نہ ہوا۔ آخر مسند میں ایک سادھو ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان کے پاس گئے۔ انہوں نے تیتی۔ جل جیلی۔ مرچیا گندھ انکے نام بتا کر کچھ مختصر سے خواص بھی بتائے جس نے آپکے شوق کو تازیانہ کا کام دیا۔ دوسرے وقت جا کر وہ سب بوٹیاں لے آئے جسقدر آپکو کنارہ

دریا پر ملیں۔ مگر سادھو صاحب ان سب کے نام نہ بتا سکے خیر آپکو اسی وقت سے کشتہ جات اور بوٹیوں کا شوق لگا رہا مختلف سادھوؤں فقیروں سے ملتے ملاتے اور کشتہ جات سیکھتے رہے بوٹیاں دیکھتے رہے۔ کانگڑہ۔ جوالا مکھی اور دیگر پہاڑوں کی بھی سیر کی اور بوٹیاں وغیرہ دیکھیں۔ کشتہ جات سیکھے اور یہ سلسلہ ایک عرصے تک قائم رہا۔

آپکو تصوف سے بہت لگاؤ تھا۔ اور اس قسم کی کتابیں اکثر زیر مطالعہ رہتی ہیں۔ سوامی برہمی نند جی مہاراج جو کہ علوم عربیہ اور سنسکرت کے ایک فاضل تھے۔ اور عابد و زاہد بھی رہے ورجے کے۔ حسن اتفاق سے آپ جگراؤں میں آئے۔ ان کے کمالات معلوم کر کے حکیم صاحب موصوف انکی خدمت میں گئے۔ اور روحانی فیض حاصل کرتے رہے۔ علم مراقبہ (سمادھی) علم حبس دم اور سانس کے دماغ میں چڑھانے کا علم سیکھا۔ پھر جناب مولوی عبداللہ صاحب عارف فیروزپوری کی خدمت میں ایک عرصے تک رہے اور روحانی فیض حاصل کرتے رہے ان ایام میں آپکو تارک الدنیا ہونے کا جوش پیدا ہوا۔ مگر اہل خاندان نے بلطائف الحیل ٹالا۔ اور نہ چھوڑا۔ آپکو تحصیل طب کا شوق ہوا۔ میرٹھ میں جناب حکیم مہاراج سنگھ صاحب طبی (جو ایک واسطہ سے حکیم محمد احسن اللہ خانصاحب بہادر ثابت جنگ وزیر اعظم شہنشاہ ظفر کے شاگرد تھے) کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور ایک لمبے عرصے تک انکی خدمت میں رہے۔ طب کی ابتدائی کتابوں سے لیکر انتہائی کتابوں تک دیکھیں۔ اثنا میں مولوی محمد شاہ صاحب کشمیری امرتسری مدرس مدرسہ قومیہ عربیہ میرٹھ سے صرف و نحو کی کتابیں دیکھتے رہے منطق سے فارغ ہونے پر۔ منطق۔ فلسفہ۔ انشا۔ ادب وغیرہ کے متعلق رسایل دیکھے۔ حکیم مہاراج سنگھ صاحب کے مطب میں آپ ممتاز شاگرد تھے مطب کا کام بہت سا آپکے سپرد تھا۔ اور دو چار موقعوں پر جب حکیم صاحب ایک لمبے عرصہ کیواسطے مطب سے غیر حاضر رہے تو آپکی عدم موجودگی میں مطب کا کام آپ ہی کرتے رہے۔ انہی دنوں میں آپنے ایلوپیتھی۔ ہومیوپیتھک۔ الیکٹرو ہومیوپیتھک۔ کرومو پیتھک (علاج شمسی) (علاج بالماء) ٹریٹمنٹ بائی مسیج۔ میسمریک ٹریٹمنٹ اور آئی جین اور آیورویدک کی بعض کتابیں دیکھیں۔ سختی سے مطالعہ کیا حتیٰ کہ گرمیوں کے

موسم میں بھی رات کے بارہ بارہ بجے تک مطالعہ کرتے رہے۔ آخر آپکو نکسیر کا عارضہ ہوگیا جو علاج سے نہ گیا تو آپنے عمل حبس دم کی ابتدائی مشق یعنے ناک کے ذریعہ پانی چڑھانا اور منہ سے نکال دینا (جسکی مشق آپ پہلے کرچکے تھے) سے علاج کیا۔ آپ ڈیڑھ سیر پانی ناک سے کھینچکر منہ سے نکال دیتے تھے اسطرح دو تین روز میں کامل صحت ہوئی۔

آپکے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپکے استاد صاحب نے میرٹھ ہی میں آپکو مطب کھول دیا اور وہاں کے عطاروں کے معتبر نہ ہونے کی وجہ سے ایک شفاخانہ بھی (مسود گل اوشد عالیہ) جاری کرادیا اسوقت آپکو خاص نصیحتیں بھی کیگئیں جو حکیم محمد احسن صاحب کے وقت سے برابر چلی آتی ہیں جب سے آپ اسی جگہ مطب کررہے ہیں۔ اور کامیابی کے ساتھ ایک فیلبان پیر الہٰی بخش صاحب کی دختر کے چہرے پر ناسور کہنہ تھا۔ پیر جی کا بیان ہے کہ ۵ سال سے ناسور تھا اور ڈاکٹری علاج اور دیگر علاج کروائے گئے مگر بےسود رہے آپنے جب ناسور کو دیکھا تو اسمیں چار انچ گہری سلائی جاتی تھی ان کا ناسور صرف اکیس روز میں بھر آیا۔ صرف ایک مفرد بوٹی پچھاپچھی (پچپچھی) روزانہ گھوٹ کر پینے کو دی گئی۔ اور ارسیاہ کی کینچلی۔ قرطاس کہنہ۔ گودنتی ہرتال مساوی الوزن سکورہ میں بند کرکے سوختہ کرکے باریک پیسکر روغن پچھاپچھی میں ملاکر اسمیں بتی روئی کی لت کرکے ناسور میں رکھوائی جاتی تھی۔ روغن بادہ گاؤ گرم کردہ میں بوٹی پچھاپچھی تازہ کی تین ٹکیہ کیے بعد دیگرے سوختہ کریں اور صاف کرلیں یہی روغن پچھاپچھی ہے۔ اور یہ اکیلا روغن چوٹ کے گھاؤ و خبیث قرحہ۔ پرانے بگڑے ہوئے زخموں کو بھی اچھا کردیتا ہے اور اس معاملہ میں اس کا اثر بے نظیر ہے۔ برسوں سے تجربہ ہورہا ہے۔

چودھری خوشحال سنگھ صاحب نمبردار مہرولی کو درد گردہ پتھری کی وجہ سے تھا اور بیحد تکلیف تھی قیسون کے پانی سے تکمید کروانی شروع کی اور بوٹی پتھر پھوڑی جنگلی بسکھپرہ۔ کسونڈی سیاہ کے مطبوخ میں شورہ قلمی و مولی کھار ملاکر پلایا تھوڑے ہی عرصہ میں کھل کر پیشاب ہوا جس میں سنگریزے خارج ہوئے اور درد کو تسکین ہوگئی بعد میں ہر سہ بوٹیاں تین ماہ تک درمیان میں وقفہ دیکر پیتے رہنے کی آپ نے

ہدایت کی۔ اسطرح بہت سے معرکے کے اور غیر معمولی علاج ہوئے۔
آپ نے اپنی تعلیم طبی کے اثنائے میں اور مطب کی حالت میں بھی اکثر سیاحت کی ہے بوٹیوں اور کشتہ جات کے شوق کی پیری میں نیز اپنی واقفیت اور معلومات کو بڑھانے کے لئے اکثر ارباب فن سے ملتے رہے ہیں۔ ایکدفعہ ہری دوار کنکھل رشی کیش گئے وہاں پہاڑ پر اور دریائے گنگا کے کنارے اکثر فقیروں سے ملاقات ہوئی اور یہی کر رہا کرتا تھا۔ نارائن سوامی سے ملکر خوش ہوتے جو کہ صلیح کل سوامی رام تیرتھ ایم اے مرحوم کے لائق شاگردوں میں سے ہیں۔ ایکدفعہ جناب حکیم دوست محمد خان صاحب شیروانی مرحوم سے لیر کوٹلہ میں ملاقات ہوئی۔ آپکو آپنے کیمیا کا دل وجان سے گرویدہ پایا شہر سے باہر دور تک آپ اور آن صاحب سیر کرتے ہوئے نکل گئے۔ کیمیا کے متعلق بہت گفتگو ہوتی رہی۔ آپنے آپکے دریافت فرمانے پر عقد سیماب کی ایک ترکیب فقیرانہ بیان کی جس کا آپنے تجربہ کرکے بعد میں تصدیق بھی کی تھی یعنی سیماب مصفے ۲ تولہ کو عرق لہسن یک پوتھیہ کے ہمراہ تین روز تک سحق کرے پھر اس پر عرق لہسن مذکور کا جو پانی ملا کر نکالا ہو تین پہر تک چوبہ دیں۔ پھر سیماب مذکور مع سم الفار سفید ۲ تولہ عرق لیموں ۲ عدد سحق کرکے ایک ڈبیہ آہنی کلاں میں ۱۴ عدد برگ پان بچھا کر اس پر یہ سب ملغمہ رکھ کر اس پر مردار سنگ سائیدہ ۲ تولہ ڈالکر پھر پتے ۱۴ عدد رکھکر دوسرا ڈھکنا دیکر مضبوط کپڑ مٹی کرکے ۵ سیر اوپلہ کی آگ دیکر چرخ دلائیں مثل کھنگر کے نکلتا ہے۔ اس سے جو چاہیں کام لیں۔ اسی طرح سے آپ نے آپ کی خواہش کے موافق ایک عام ملنے والی بوٹیوں کے ذریعہ سم الفار سفید کو مومیہ کرکے دکھلایا جس کو آپنے پسند فرمایا وہ یہ کہ آب کھار خاکستر چرچٹہ اور آب کھار چولائی خاردار سم الفار پر چار پہر تک چوبہ دیا گیا۔ ایک مرتبہ بمقام کون جو کہ ستلج کے کنارے آباد ہے جانا ہوا صرف سیر و سیاحت کے طور پر۔ جہاں کہ وید دیوکی نندن سے ملکر دوائی کٹیلی خورد سفید گل کے پختہ پھل مع تخم حاصل ہوئے اور کئی نباتات دیکھنے میں آئیں۔
ایکدفعہ جناب ڈاکٹر رام چند صاحب نے ملنے خواہش ظاہر کی کہ جڑی بوٹیوں کا

کارخانہ جاری کرنا ضروری ہے تاکہ اہل ملک اور اہل فن کو فائدہ پہنچے۔ آپ نے ان ایام میں بہت سی بوٹیاں مع تخم جمع کیں۔ اور نایاب بوٹیاں بھی رودونتی سفید گل جوچڑھ سفید آک سفید گل کنگھی۔ بانسہ سیاہ و سفید۔ گل سانٹھ یا بسکھپرہ وغیرہ وغیرہ لائی گئی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب کی وفات کے سبب اور آپکی عدیم الفرصتی کی وجہ سے یہ کام ملتوی کرنا پڑا۔ آپ نہایت نیک نیت اور خدا پرست نوجوان ہیں۔ طب کا درد رکھتے ہیں۔ طبی خدمات میں ہر طرح سے دلچسپی لینے کا ثبوت دے چکے ہیں۔ خدا آپ کو کامیاب کرے :۔

# آپکے مجربات

(۱۷۸)(۱) نسخہ مخرج سنگ گردہ و مثانہ جو کبھی خطا نہیں کرتا۔

آب تازہ بوٹی دودھاک یعنی زرد گل اکسیر تخمینہ جسکو بھاتل اور جنگلی گوبھی بھی کہتے ہیں ۱۰ شورہ قلمی ۱ تولہ پھٹکری بریاں ۱ تولہ ملاکر برتن گلی میں ڈالکر نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ بوٹی مذکور کا پانی جذب ہوکر دوائی خشک ہوجائے پس نیچے اتار کر باریک پیس ڈالیں۔ پھر وزن کر کے اسکے برابر وزن حجر الیہود اور اسی قدر نمک ترب یعنی مولی کا کھار ملاکر سحق کر کے شیشی میں بند رکھیں عند الضرورت ۴ ماشہ یہ دوا مطبوخ خارخسک کے ساتھ کھلائیں :۔

مطبوخ خارخسک۔ خارخسک ۲ تولہ حب القلت ۱ تولہ پکھان بید (جنطیانہ) ۱ تولہ۔ بادیان ۱ تولہ تخم خیارین ۱ تولہ۔ تخم خربزہ ۱ تولہ۔ تخم کرفس ۱ تولہ تخم پیاز ۶ ماشہ۔ تخم ترب ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر ملکر صاف کر کے دوائی مذکور کے ساتھ استعمال کریں۔ اول تو ایک ہی خوراک کافی ہوتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ایک یا دو گھنٹے کے بعد ایسی ایک اور خوراک دیں۔ سنگ گردہ و مثانہ پیشاب میں چورہ اور ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکل جاویگا :۔

(۱۷۸)(ب) آتشک کیلئے ۹۰ فی صدی کامیاب ہونیوالا نسخہ۔

مطبوخ کشلی پلاکر پھر آتشک کی دوائی دیں۔ (نسخہ مطبوخ) پوست درخت نیم ۱ تولہ پوست درخت کچنال

۱۰ تولہ۔ پوست درخت بکائن۔ ۱۰ تولہ پوست درخت شیشم۔ ۱۰ تولہ۔ پوست درخت سرس۔ ۱۰ تولہ گٹھلی خورد
۱۰ تولہ (بیخ و برگ و بار) بیخ حنظل ۲ تولہ۔ قند سیاہ ۱۰ تولہ آب خالص ۵ آثار پختہ سب کو جوش دیں جبکہ
ایک سیر رہے تو نیچے اتار کر مل چھان کر بوتل میں ڈال دیں۔ اسکی سات خوراک کریں۔ ہر روز صبح کے
وقت ایک خوراک پلائیں ؂

**نسخہ دوائی آتشک**۔ گندھک آملہ سار ۲ تولہ سم الفار سفید ۲ تولہ۔ سم الفار سرخ ۲ تولہ ہڑتال ورقیہ
زرد ۲ تولہ شنگرف رومی ۲ تولہ پارہ ۲ تولہ۔ مردار سنگ ۲ تولہ رسکپور ۲ تولہ نیلا تھوتھا ۲ تولہ سب کو
کھرل میں باریک پیکر عرق لیموں ۱ آثار میں کھرل کریں۔ سب عرق جذب ہونے پر شراب برانڈی میں
سحق کریں جبکہ وہ بھی جذب ہو تو دوائے مسحوقہ ایک پیالہ گلی میں ڈالکر دوسرا پیالہ اس پر معکوس دیکر
منہ پر کھریا مٹی اور کپڑا لپیٹکر مضبوط کریں تاکہ دھواں نہ نکلے۔ پھر چولہے پر رکھیں اسطرح سے کہ دوا
کا پیالہ آگ پر رہے اور خالی اوپر۔ پھر چوب بیری کی ہلکی آگ دیں اور اوپر والے پیالہ پر ایک کپڑا پانی
سے ترکرکے رکھدیں۔ گرمی سے جب خشک ہونے لگے پھر ترکردیا کریں غرضیکہ وہ تر رہنا چاہیے
دوپہر تک ہلکی آگ دیکر سرد کرلیں۔ پیالہ میں سے جوہر کھرچ کر پیکر شیشی میں رکھیں خوراک ایک برنج سے ۲
برنج تک قدرے حلوے میں ڈالکر کھلائیں اسطرح سے کہ دانتوں کو نہ لگے اوپر سے اور حلوہ کھلاویں۔ اکیس
روز میں آتشک کا قلع قمع ہوگا۔ قروح خبیثہ عمیق بھی اس سے اچھے ہوجاتے ہیں۔ جذام تک کو مفید ہے
بیرونی استعمال کیلیے مردار سنگ ۶ ماشہ خاکستر خرمہرہ زرد ۶ ماشہ کات سفید ۶ ماشہ گودنتی ہڑتال
۶ ماشہ (کوئلوں کی آگ پر سوختہ) سیلکھڑی ۳ ماشہ کبابہ چینی ۳ ماشہ طباشیر سفید ۲ ماشہ الائچی خورد
معہ پوست ۶ ماشہ سب کو باریک کرکے پارچہ بیز کرلیں اور روغن زرد صد آب شستہ میں ملا کر
زخموں پر لگایا کریں اور اثر ملاحظہ فرمائیں ؂

(۳۷۸) (ج) **برائے سوزاک کہنہ** (قرحہ مجاری بول) کو آرام کرنیوالا نسخہ۔
برگ آم۔ ثار۔ بہروزہ دیسی۔ ثار۔ موم دیسی۔ ثار لوبان۔ ثار کبابہ چینی۔ ثار رال سفید۔ ۱۰ تولہ سندروس
۱۰ تولہ مصطگی رومی۔ ۱۰ تولہ حب البلسان۔ ۱۰ تولہ سب کو ملا کر ایک مٹی کی صراحی کلاں میں ڈالکر اسکے منہ پر تار
آہنی سے جالی بنا کر بطریق پاتال جنتر اسیر کنڈے کی آگ دیکر جوہر نکالیں اور اسکو کشادہ منہ شیشے میں
بند رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ پھٹکری سفید سائیدہ بتاشہ پر ڈالکر بکری کے دودھ خام پاؤ بھر

کے ساتھ صبح و شام دیں اکیس یوم دینا کافی ہے ؛

**نسخہ پچکاری** کات سفید ۴ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ طوطیا سبز بریان ۴ سرخ رسوت مصفےٰ ۳ ماشہ پھٹکری سرخ ۳ ماشہ جست سوختہ ۳ ماشہ افیون خالص ۱ ماشہ دم الاخوین ۳ ماشہ آملہ خشک ۳ ماشہ سب کو پانی ایک بوتل کلاں میں حل کریں اور اسمیں سے لیکر صبح و شام پچکاری کیا کریں

یاد رہے کہ نسخہ مذکورہ بالا کے ساتھ پچکاری دینا ضروری نہیں۔ مریض کی حالت کے لحاظ سے کبھی دوائی بھی پڑتی ہے۔ اس لئے نسخہ لکھا گیا ؛

(۸۷۴) (د) **نسخہ مقوی**۔ اعلیٰ درجے کی شے ہے۔

سم الفار سفید ۱ تولہ سم الفار زرد ۱ تولہ سم الفار سرخ ۱ تولہ۔ قرنفل ۱ تولہ۔ عاقر قرحا گجراتی ۱ تولہ۔ جاوتری ۱ تولہ۔ ہیراہینگ ۱ تولہ۔ جائیفل ۱ تولہ۔ فلفل دراز ۱ تولہ سب کو باریک پیسکر عرق برگ تنبول بنگلہ اکیس ایک عدد میں کھرل کریں جبکہ سب عرق جذب ہو جاوے تو مسکہ گاؤ ۱ تولہ ملا کر تین یوم تک سحق کریں پھر ایک برتن مسی کلاں قلعی کردہ کے منہ پر کپڑا مضبوط تان کر ایک رسی برتن کے گلے پر لا کر گرہ دیں تاکہ کپڑا برتن میں گرنے سے محفوظ رہے اس کپڑے پر دوائی مذکورہ بالا رکھدیں اور ایک کٹورہ مسی قلعی کردہ اس برتن کے منہ کے برابر آجانے والا معکوس کریں۔ رکھدیں جو کہ برتن کلاں کے منہ پر یکساں آجاویگا پس ملتانی مٹی سے جائے وصل پر تین مرتبہ لیپ کریں خشک ہونے پر برتن کے برابر ایک گڑھا زمین میں کھود کر اسمیں برتن رکھدیں اس طرح سے کہ سرپوش ذرا زمین سے اوپر رہے۔ پھر گڑھے اور برتن کے درمیان جو کسی قدر جگہ ہو اسمیں مٹی بھر کر مٹی کا لیپ کیکر ہموار کردیں اب سرپوش کے اوپر اور ارد گرد تین سیر پختہ کوئلے کی آگ دیں سرد ہونے پر برتن نکالکر ظرف میں سے روغن سرخ رنگ لیکر کسی شیشے میں احتیاط سے رکھ لیں۔ چلہ کے جاڑے میں اس تیل کی ایک سلائی بھر کر برگ تنبول میں لگا کر کھلائیں جسمیں مندرجہ ذیل مصالحہ لگایا گیا ہو اور اوپر سے اکیس عدد چھوہارہ ڈال کر جوش دیا ہوا دودھ جسمیں شہد خالص ۲ تولہ اور سفوف دارچینی ۳ ماشہ ملا لیا گیا ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد پلائیں چالیس یوم تک اثنائے استعمال میں دودھ اور گھی زیادہ کھائیں

**مصالحہ پان**:۔ جائیفل۔ جاوتری۔ لونگ۔ دارچینی۔ الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ ورق طلاء ۲ عدد۔ ورق نقرہ ۲۱ عدد۔ زعفران خالص ۶ ماشہ ملا کر باریک کر کے شیشی میں ڈال لیں اور اسمیں سے

۳ ماشہ مصالحہ ایک پان کے لئے کام آئے گا۔

(۸۷۵) (ہ) روغن طلا۔

بھیڑ کا گھی ۱ تولہ گرم کرکے اسمیں سم الفار سفید ۶ ماشہ میٹھا تیلیہ ۶ ماشہ نیل ۶ ماشہ سہاگہ خام ۶ ماشہ عاقرقرحا ۶ ماشہ قسط شیریں ۶ ماشہ ڈال کر نرم آگ پر سوختہ کریں اور روغن کو چھانکر اسمیں چربی مینڈک کلان ۵ تولہ پوست بیخ کنیر سفید ۳ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ بسباسہ ۳ ماشہ بزر بوا ۳ ماشہ خولنجان ۳ ماشہ فلفل دراز ۳ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ عروسک ۱۰ ماشہ خراطین خشک ۱۰ ماشہ زلو خشک ۱۰ ماشہ ہنیاب ۲۰ ماشہ نیل کنٹھی ۱۰ ماشہ مشک خالص ۶ سرخ جملہ ادویہ کو سرمہ سا کرکے ملائیں بعد ازاں حشفہ چھوڑ کر اس روغن کی قدرے مالش کرکے برگ پان ۳ عدد لپیٹکر پٹی باندھیں ۶ روز بعد دانے خود نکلتے ہیں پھر صرف مکھن چند روز لگائیں اور دوبارہ روغن استعمال کریں اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ مذکورہ بالا ہر دو بیرونی واندرونی نسخہ جات سر دعنین از کار رفتہ و کافور خوردہ کے لئے اکسیر ہیں۔

(۸۷۶) (و) سفوف خمسہ دافع جریان۔

بوٹی دودھی خورد افتادہ برزمین ۱ تولہ بوٹی ہولی ۱ تولہ بوٹی برہمی ۱ تولہ برگ کنگھی بوٹی ۱ تولہ دارچینی ۱ تولہ نبات سفید ۵ تولہ سفوف تیار کرکے بمقدار ایک کفدست صبح و شام دودھ کیساتھ یہ سفوف برسوں سے بیماروں کو فائدہ بخش ہے۔ اسی طرح بجائے دودھ کے ہمراہ آب برنج ساٹھی کھلانا مستورات کے مرض سیلان الرحم کو فائدہ بخش ہے۔

(۸۷۷) (ز) ورم طحال کے لئے اکسیر صفت نسخہ۔

شورہ قلمی ۳ ماشہ نوشادر دیسی ۱ ماشہ پھٹکری خام ۱ ماشہ سوڈا مصفی ۱ ماشہ پوٹاش ۴ رتی سہاگہ خام ۴ رتی سفوف ریوند چینی ۴ رتی سفوف زنجبیل ۲ رتی ایلوہ ۲ رتی جوکھار ۲ رتی ہیراکسیس ارتی سرکہ دیسی ۶ ماشہ سرکہ جامن ۶ رتی تیزاب گندھک محلول ۵ قطرہ پانی ۱ تولہ یا قند سفید ۲ تولہ یہ ایک خوراک کا وزن ہے ایسی ایک ایک خوراک صبح و شام پلائیں۔ کئی خوراک اکٹھی بوتل کلاں میں بنا کر رکھ لیں سب ادویات اور پانی و قند خوب ملا لیں ایک محلول عرق سا تیار ہوگا اور تلی کے اوپر ایلوہ گوندا لمناس ریوند چینی نمک ہندی کوہ خشک ہر ایک یکحصہ انجیر زرد دو لیکے برابر لیکر تیز سرکہ

میں پیسکر ایک کپڑے پر لگا کر مقام ورم پر رکھکر پٹی سے باندھیں۔ پرانی تلی بڑھی ہوئی چالیس یوم میں اچھی ہو جاویگی۔ ہمیشہ کا معمول بہ ہے ؞

(۸۷۸) (ح) حبوب دافع قبض دائمی۔

سقمونیا۔ جلاپہ۔ ایلوہ۔ غصارہ۔ ریوند مصفّےٰ رومی کمد اتولہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ مرکی ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیسکر پانی کے ساتھ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی سے دو تک دودھ یا پانی کے ساتھ بوقت خواب۔ اور عرق بادیان کے ساتھ سات گولی نگل جانے سے کئی دست کھل کر آجاتے ہیں۔ نیز سدہ جگر کی بھی دافع ہیں ؞

(۸۷۹) (ط) حبوب کبریت یا گندھک۔ رنج وتی نہایت ہاضم اور خوش ذائقہ گولیاں مخرج ریاح و دافعہ قبض مشتہی طعام دافع حفیہ و تخمہ و درد معدہ۔ گندھک آملسار مصفّےٰ نوشادر دیسی نمک ۲ تولہ سونٹھ مرچ سیاہ پیپل کمد ۳ تولہ جوکھار تولہ گل مدار (در سایہ خشک کردہ) تولہ سہاگہ بریان تولہ لونگ تولہ ہینگ بریان ۶ ماشہ نمک سیاہ ۵ تولہ ست لیمون ۳ تولہ ست لیموں کو پانی میں حل کرکے اسمیں سب ادویات جو پہلے سے کوٹ پیس رکھی ہوں کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی سے چار تک منہ میں رکھکر چوسیں ؞

(۸۸۰) (ی) کحل مشکی مقوی و مجلی بصر۔ اس سرمہ کے استعمال سے عینک لگانے کی نوبت نہ آئیگی۔

عرق بادیان۔ آب انار گلاب۔ اتولہ سرمہ سیاہ مصفےٰ اتولہ مرجان قرمزی ا ماشہ اندرونی سطح درخشان صدف مروارید ی ا ماشہ ورق نقرہ ۷ عدد ورق طلا ۳ عدد جست بریان ۴ سرخ کبابہ چینی ۴ سرخ مشک خالص ا سرخ کافور مصعد ا سرخ عطر ازیانہ اقطرہ۔ عرقوں میں سرمہ کھرل کرکے پھر دیگر ادویات ملا کر سحق کریں اور عطر ازیانہ و مشک تھوڑے گلاب کے ساتھ پیسکر ملائیں اور خوب باریک پیسکر پھر شیشی میں بھر لیں۔ اور چاندی کی سلائی سے لگایا کریں ؞

ترکیب تصعید کافور۔ کافور ۲ تولہ کبابہ چینی پیپل۔ پیلا مول۔ بہمنی دانہ الائچی کلان کمد اتولہ مرچ سیاہ ۱ ماشہ زعفران ۳ ماشہ جائفل ۳ ماشہ۔ سب کو ایکدو گلاب میں کھرل کرکے خشک ہونے پر تھالی برنجی میں رکھکر اس پر پیالہ چینی معکوس دیکر اس کے کنارے آرد گندم سے بند

کر کے تھالی کے نیچے چراغ کی لو سے ایک پہر تک آگ دیکر اڑا ہوا کافور پیالہ میں سے نکال لیں اور نسخہ بالا میں کام لائیں۔ اور یہ کافور دیگر کاموں میں بھی آسکتا ہے۔ کما ہو ظاہر علی المجربین ۔

(۱۸۸) (ک) تریاق مار گزیدہ ۔ یہ تریاق مار گزیدہ کیلئے اعلیٰ درجہ کی شے ہے۔ بندق ہندی یعنے ریٹھہ جو کہ مجرب ہونے کے علاوہ سہل الحصول بھی ہے۔ دیگر تریاق تو عراق میں پیدا ہوتا ہے اور یہ ہر جگہ میسر۔ یہ تریاق میرے خاندانی مطب میں عرصے سے تجربہ ہو رہا ہے کہیں بائیس سال میں کئی سو آدمیوں کو دیا گیا۔ سوائے چند کے اور سب کو فائدہ کلی ہوا۔ اگر مار گزیدہ کے جبڑے بند ہوں تو سفوف ریٹھہ ملنے سے کھل جاتے ہیں۔ اور جب یہ پلانے سے معدے میں جاتا ہے۔ تو مار گزیدہ خواہ کتنا ہی بیہوش ہو جلد ہوش میں آجاتا ہے۔ اگر جان بدن میں باقی ہو تو فوراً دیں دنالو کے بڑی طرف یعنی تالو و پیشانی کے درمیان سر کھا و پچھنے لگا کر دیکھیں اگر خون نہ نکلے تو جان لیں کہ مر چکا ہے۔ بعض آدمیوں کو اکثر شنشاہی یا سالانہ ایک خاص موسم میں سانپنی یعنی مادہ سانپن ضرور کاٹتی ہے۔ ان کو قبل آغاز اس موسم کے دو ہفتہ پہلے ایک ایک ماشہ سفوف ریٹھہ کا استعمال شروع کروائیں جس سے وہ کوئی ست زائل ہو جاوے گی جس کے سبب وہ سانپن کاٹا کرتی ہے۔ اگر کسی گھر میں سانپ ہو یا اکی آمد و رفت ہو تو بقدر آدھ پاؤ سفوف ریٹھہ پانی میں گھولکر گھر میں جا بجا اور معلوم ہو تو سانپ کے بل میں ڈالدیں سانپ اس گھر کو بالکل چھوڑ دیتا ہے۔ مار گزیدہ مویشیوں کو آدھ پاؤ سفوف ریٹھہ پانی میں گھولکر بذریعہ نال کے پلائیں تو فوراً ہوش میں آجاتے ہیں۔ اور چند خوراک میں زہر اتر جاتا ہے۔ غرض کہ یہ تریاق لا افعی ہے ۔

ترکیب استعمال ۔ ریٹھہ کی کالی گٹھلی نکالدیں اور صرف ریٹھہ کا پوست کوٹکر پیس کر بمقدار ۶ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں حل کر کے مار گزیدہ آدمی کو پلائیں۔ اسی طرح سے دو دو گھنٹے کے بعد دیتے رہیں حتیٰ کہ زہر بالکل زائل ہو۔ اس سے بعض کو قے و دست ہو کر اور بعض کو بغیر قے و دست کے بھی آرام ہو جاتا ہے ایک شخص کو ایسے زہرناک سانپ نے کاٹا کہ اس کا بدن بالکل پھٹ گیا۔ اسکو زہر کا اثر دور ہو جانے کے بعد اٹھارہ روز تک سفوف ریٹھہ بقدر ایکماشہ صبح و شام دیا گیا۔ سب زخم بھر کر بدن بدستور سابق اچھا ہو گیا۔ اگر سفر میں ہوں تو ضرور یہ تریاق احتیاطاً پاس رکھنا چاہئے۔ اس لئے کہ

"داشتہ آید بکار" ۔

# حکیم محمد شفیع صاحب

وطن . . . . . . . . ساڈھورہ - ضلع انبالہ
ولدیت . . . . . . . . منشی جعفر علی صاحب مرحوم
عمر . . . . . . . . قریباً ۶۲ سال

آپ ساڈھورہ کے معزز آدمیوں میں سے ہیں اور رئیس ہیں۔ آپ کے خاندان کے لوگ معزز عہدوں پر رہے ہیں۔ آپ ۱۸۵۹ء میں پیدا ہوئے۔ ۱۸۸۳ء تک آپنے مروجہ تعلیم ساڈھورہ میں ہی حکیم سید امیر اللہ شاہ صاحب سے حاصل کی۔ اور اس کے ساتھ طب کی کتابیں بھی دیکھتے رہے ۱۸۸۳ء میں آپنے سرکاری ملازمت کی۔ اور اب تحصیلداری تک ترقی حاصل کر چکے ہیں۔ ملازمت کے زمانے میں آپ لوگوں کا برابر علاج کرتے رہے ہیں۔ اور ادویہ کے خواص و فوائد کی تحقیقات کو جاری رکھا ہے آپ نے ۱۹۰۱ء میں ایک دوا ایجاد کی جو بچہ کی آنول (ناڑہ) کاٹنے کے بعد نہایت تھوڑی مقدار میں آنول میں بھر دی جاتی ہے اور حسب دستور باندھ دیا جاتا ہے۔ اس سے بچہ چیچک اور دیگر امراض مثلاً ام الصبیان وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا نام آپ نے تریاق چیچک رکھا ہے۔ اور اس مضمون پر ایک رسالہ موسوم بہ اسرار حکمت لکھ کر پندرہ لاکھ کی تعداد تک مفت تقسیم کر چکے ہیں۔ اس دوا کے ایجاد ہونے پر پبلک کی طرف سے آپکو فخر الاطبا کا خطاب ایک معزز مجمع میں دیا گیا۔ آپکی تالیفات میں سے علاج معوذات پر ایک رسالہ ہے۔ جو تاحال طبع نہیں ہوا ؞

# آپ کے مجربات

## (۸۸۱) (ا) برائے عقرب گزیدہ۔

چلغوزہ مغز کو آب تازہ کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بمقدار کنار صحرائی بنا لی جاویں اور شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت آب دہن میں گھسکر نیش عقرب پر ضماد کریں انشاء اللہ زہر فی الفور غائب ہو گا۔

## (۸۸۲) (ب) برائے خناق۔

ایک بچہ سگ نوزائیدہ (پلا) ذبح کر کے اسکے سر کو کپڑوٹی و گل حکمت کر کے تنور کی گرم خاکستر میں دبا دیں جب گل حکمت سرخ ہو جائے اس کا بھیجا جو خشک ہو گا نکالکر پیسکر محفوظ رکھیں وقت ضرورت خناق والے کے حلق میں قدرے نفوخ کریں تین روز تک انشاء اللہ تعالے صحت ہو گی۔

## (۸۸۳) (ج) مقوی باہ و دافع جریان۔

دو تولہ اسپغول سلم لیکر قدرے پانی میں تر کر کے اسمیں ایکتولہ سیماب رکھ دیں اور ایک سیر دودھ میں پوٹلی آویزاں کر دیں۔ پوٹلی دودھ کے اندر رہے تہ ظرف کو نہ لگے جب نصف دودھ رہجاوے دودھ میں قدرے مصری ملا کر پیا جائے چالیس روز اسی طریق سے عمل کرنے سے قوت باہ بہت بڑھجاتی ہے ہر روز جدید پارہ و اسپغول لینا چاہیے ترشی و جماع کا پرہیز ہے جریان خواہ کسی قسم کا ہو اور کیسا ہی پرانا ہو بالکل دور ہو جاتا ہے۔ قدرے دودھ برتن میں چھوڑ دینا چاہیے۔

## (۸۸۴) (د) برائے سگ گزیدہ۔

ایک چیل رنگ سفید مارکر معہ پر وجملہ آلائش کے ایک ہانڈی گلی میں رکھکر اور گل حکمت کر کے کمہار کے آوہ ظرف میں رکھکر پھونکدیں۔ بعد اس عمل کے خاکستر نکالکر باریک پیسکر ایک تولہ میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت ۳ ماشہ خاکستر آب خالص میں ملا کر دینا چاہیے۔ ایکہفتہ تک استعمال کرایا جاوے پرہیز کچھ نہیں ہے۔

## (۸۸۵) (ہ) برائے مار گزیدہ۔

بیضہ طاؤس لیکر اسمیں ایک باریک سوراخ کیا جائے اور اسمیں ایکتولہ مرچ سیاہ عمدہ ڈالکر سکا مقطوعہ

چھان کرکے موم لگایا جاوے بعد ابکیال کے بعینہ مذکور مع ادویہ فی اجزا ایک ایک ماشہ سرمہ میں پیس لیں بوقت ضرورت مارگزیدہ کو بذریعہ بارک نلکی کے بقدر ایک رتی بطور ہلاس ناک میں نفوخ کردیں تمام زہر خارج ہوجاویگا اور مارگزیدہ بفضل خدا ہوش میں آجاویگا۔ اور تندرست ہوجاویگا ؛

**(۸۸۶) (و) برائے کرم دماغ۔**

ہزار پایا کو سایہ میں خشک کرکے مثل ہلاس پیس لیا جاوے اور قدرے سونگھایا جاوے تمام کرم پانی ہوجاوینگے پھر انشاء اللہ نہ ہوگا ؛

**(۸۸۷) (ز) برائے صرع۔**

پچھاں نیلکنٹھ پرند جسکو اہل ہنود بروز دسہرہ دیکھنا متبرک خیال کرتے ہیں عرق پنج کیلہ میں صلایہ کرکے سرمہ بناویں اور تین ماہ تک آنکھ میں لگاویں۔ انشاء اللہ پھر مرض صرع نہ ہوگا اگر کیلہ میں سحق نہ ہو جب بھی مفید ہے ؛

**(۸۸۸) (ح) برائے خارش خشک وتر۔**

گندھک آملہ سار تولہ حرمزی (ہرمچی) تولہ زیرہ سیاہ ۲ ماشہ باریک پیسکر تین حصہ کریں ایک حصہ آدھ پاؤ جغرات (دہی) اگاؤ میں ملاکر کھالینا چاہئے اور دو سیر تخنہ دہی شام تک تھوڑے تھوڑے فاصلے سے پیا جاوے اور وقت شام دہی چاول کھایا جاوے اور ایک حصہ دوسرے دن اسی طرح استعمال کیا جاوے۔ وقت شام نیم گرم پانی سے غسل کرکے پارچات پہنیں۔ تیسرے حصہ کے دو حصے کئے جاویں۔ ایک حصہ یکدن روغن زرد میں ملاکر بدن پر مالش کریں دوسرا حصہ دوسرے دن اسی طرح مالش کریں انشاء اللہ تعالےٰ دو روز میں کیسی ہی خارش مزمن ہو دور ہوجاتی ہے۔ پھر عمر بھر خارش نہ ہوگی ؛

**(۸۸۹) (ط) آگ۔ پانی۔ بارود سے جلے ہوتے کا مجرب علاج۔** فوراً سوزش بند ہوجاتی ہے آبلہ نہیں پڑتا۔ دو تین روز میں زخم خشک ہوجاتے ہیں۔

انگوزہ (ہینگ) پانی میں گھول کر مرغی کے پر سے دن میں متواتر لگایا جاوے اور بوقت شب پھر

**(۸۹۰) (ی) بچہ مردہ کے اخراج کے لئے۔**

سنبل فار تولہ روغن تخم دو تولہ کھرل کیا جاوے۔ اور کپڑے پر لگاکر زیر ناف پیڑو پر شکم کے ہر دو

اطراف پر کپڑا لگایا جائے ناف کا حلقہ چھوڑا جائے اور اوپلہ سے سینک کیا جائے۔ جب سر میں درد شروع ہو عورت کو لٹا دیا جاوے۔ بچہ مردہ پیٹ سے نکل جاویگا ؎

## (۸۹۱) (ک) ضیق النفس کا مجرب علاج۔

پیپل دراز خورد ۲ تولہ اکسیر شیر گاؤ میں جوش دیں جب دودھ کھویا بنجائے پیپل دراز نکالکر سایہ میں خشک کریں اور سفوف کریں۔ پاؤ بختہ عرق کوہ سبز میں کھرل کر کے سات گولیاں بناویں۔ ایکتولہ تخم تنواڑ مسلم لیکر ڈولا مچھلی لوزن ڈیڑھ پاؤ لیکر آلائش صاف کریں اسکے شکم میں تخم تنواڑ بھر کر تاگے سے باندھ کر تین روز شہد میں رکھیں بعدہ نکالکر صاف کر کے گھی میں بریان کریں جب مچھلی سرخ ہو جائے نکالکر سات ٹکڑہ بناویں اول ایک گولی کھا کر اوپر اسکے ایک ٹکڑہ مچھلی کھایا جائے اور غذا روغن پلاؤ قورما وغیرہ کھاویں۔ سات روز میں انشاء اللہ ضیق النفس خواہ کیسا ہی پرانا مزمن ہو بالکل زائل ہو جاویگا ؎

## (۸۹۲) (ل) صرع کا مجرب علاج۔

کلیجہ نیول جانور کا لیکر قدرے آگ پر سینک لیا جائے پھر کھرل میں ڈالکر زعفران ۱ ماشہ مشک خالص ۳ رتی کھرل کریں اور بمقدار دانہ مونگ گولیاں بناویں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ایک گولی ہمراہ آب خالص کھلاویں۔ تین دن کے بعد پھر ایک گولی کھلائی جائے۔ بس تین گولی اسی طرح استعمال کرادیں ؎

# حکیم محمد اسرار اللہ صاحب

وطن . . . . . . . پھولاہی۔ ڈاکخانہ راجپور۔ ضلع ہوشیارپور
عمر . . . . . . . قریباً ۴۵ سال

حکیم صاحب ۱۸ سال کی عمر تک علوم دینیہ اور دینیات کی تحصیل میں مصروف رہے اور مولوی شاہ محمد صاحب بہرامی مولوی سید رستم علی شاہ صاحب ہیرمی کی شاگردی کی بعد ازاں حکیم مولوی سید محمد شاہ صاحب بیرم پوری کی خدمت میں چھ سال کے قریب علم طب کی تحصیل میں صرف کئے اور پھر تین سال تک گرد و نواح کشمیر و بھدرواہ میں شناخت و دریافت خواص نباتات کے لئے سیر و سیاحت کی اور اندنوں کچھ ذکر اذکار میں بھی مشغول رہے۔ جب اُدھر سے واپس آئے تو پیر سید محمد شاہ بن حضرت سید امیر شاہ صاحب اچوی بخاری سے نیاز حاصل ہوا جن سے کچھ مجربات صدریہ حاصل ہوئے۔

آپ نے برگ مکوہ کو گھوٹ کر ورم طاعون پر باندھنا اور روئی لپیٹکر اس پر سینکنا اور مکوہ و تخم کاسنی ایک ایک تولہ گھوٹ کر اور شیرین کرکے پلانا طاعون کیلئے مفید پایا ہے۔

# آپکے مجرّبات

(۸۹۳) (۱) حب اسہال دموی و مروڑہ کو بیحد مفید بلکہ اسہال دمویہ کیلئے حکمی نسخہ ثابت ہوچکا ہے ایک حب پانی خالص سے مریض کو کھلانے سے فقط ایک ہی مرتبہ حاجت ہوگی جو دوائی کھلانے سے پہلے انتڑیوں میں موجود ہو۔ میرے تجربے میں دوبارہ حاجت کبھی نہیں ہوئی۔ اگر بخار بھی ہمراہ ہو تو اسہال بند کرنے کے بعد کونین اور گلقند سے مدد لی جاتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔
شنگرف سوہاگہ۔ افیون مصطگی رومی جملہ مساوی الوزن لے کر پانی خالص سے نخود کے برابر حبوب

تیار کرکے شیشی میں بند رکھیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب خالص کے دیں ۔

**نوٹ :۔** یہ حبوب ہر قسم کے اسہال میں مفید ہیں۔ حتی کہ اسہال ذربانی کو بھی سدہ اور خراش وغیرہ میں نہ برتیں (مؤلف) ۔

(۸۹۴) (ب) **خون** کے بند کرنے میں مجرب ہے۔ اگر کسی جراح سے فصد یا ختنہ کرنے کے وقت خطا اور سہو سے شریان کٹ جائے اور خون بند کرنے میں عاجزی ہو ایسے نازک وقت میں ادویہ ذیل لیکر اور باریک کرکے زخم پر ذرور کریں۔ اس پر ایک سفال گلی گول رکھکر مضبوط باندھ دیں خدا کے فضل سے دوبارہ کی ضرورت نہ پڑے گی ۔

ص صمغ کندر، مصبر، مصطگی رومی خون سیاوشان حلبہ برابر میں تجربہ شدہ ہے ۔

(۸۹۵) (ج) **مدر طمث**۔ اس طبوخ کو جس جگہ آزمایا صحیح پایا۔

تخم خربوزہ ۵ تولہ افیون ۳ ماشہ سرنف ۶ ماشہ تخم قرطم ۹ ماشہ تخم کاسنی ۶ ماشہ گاؤزبان ۳ ماشہ گلسرخ ۱ تولہ یہ ایک خوراک ہے اسکو جوش دیکر قند سیاہ ۵ تولہ ڈالکر ایام جاری ہونے سے پہلے تین روز تک پلاویں۔ اگر کچھ کسر رہے تو دوسرے ماہ میں بھی بدستور مذکور پلاویں۔ مجرب ہے ۔

(۸۹۶) (د) **مرہم** ہے جہاں آزمایا اسکے مسیحائی اثر سے لطف اٹھایا۔ پھوڑا پھنسی زخم بلکہ طاعونی دنبلوں پر بھی اپنا کرشمہ دکھایا۔ دوبارہ کی حاجت نہیں رہتی۔ طرفہ یہ کہ جبتک پھوڑا یا زخم اچھا نہ ہو۔ پارچہ مرہم آمیز اترتا نہیں۔

مردار سنگ کو پہر بھر تک سرکہ قندی میں سحق کریں کہ حل ہو جائے بعدہ اسمیں روغن گل جس قدر مطلوب ہو ڈال کر پیسیں کہ غلیظ ہو جائے اور پھول جاوے۔ اور مرہم کے قوام میں آئے بعد اسکے سفیدہ رانگ برابر مردار سنگ کے ملاکر اور تھوڑا سا کافور لیکر اضافہ کریں ۔

(۸۹۷) (ہ) **حب بخار** ہر قسم خاصکر پرانے تپوں کیلئے مفید ثابت ہو چکی ہیں۔

صفت :۔ گلو سبز ادھ پاؤ، چرائتہ ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، برگ نیم ۱ تولہ، ثمر نیم ۱ تولہ، چھال نیم ۱ تولہ۔ ان سب کو جوکوب کرکے ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دو۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے مل کر چھان لو۔ پھر اسی جوشاندہ صاف شدہ میں مغز کرنجوہ دو تولہ کونین سلفاس ۳ ماشہ اضافہ کرکے سحق کرو اور گولیاں نخود کے برابر بناکر خشک کرلو۔ دن میں تین بار صبح دوپہر شام ایک ایک گولی ہمراہ پانی کے

کھلایا کریں ؞

## (۸۹۸) (ش) کشتہ قلعی حیوان کی جلمی دوا۔

پوست بیضہ مرغ چھٹانک بھر لیکر اسکے اندر کی جھلی جو ایک پیاز کی جھلی کیطرح بیضہ کے اندر ہوتی ہے اسکو دور کر کے قشر البیضہ کو جو کوب کر کے اسمیں کسی قدر نمک خوردنی ملا کر پانی ڈال ڈالکر سحق کریں بعدہ بہت سا پانی ڈالکر مقطر کریں تاکہ نمک دور ہو جائے خشک کر کے رکھ دیں پھر رانگ یعنے قلعی ایک چھٹانک لیکر کڑاہی آہنی میں رکھکر نیچے آنچ شروع کریں جب قلعی گداز ہو جائے اسمیں درخت برگد کی سبز لکڑی جو ایک انچ موٹی ہو پھیرتے جاویں اور قشر بیضہ مسحوقہ کوڑی کی ایک ایک چٹکی ماشہ ماشہ بھر کی اسمیں ڈالتے رہیں اور لکڑی سے بدستور چلاتے جاویں حتیٰ کہ قلعی خاک ہو جائے اور قشر بیضہ ختم ہو جائے اسوقت دوائی کی رنگت سیاہی مائل ہوگی۔ اسکو کھرل میں داخل کر کے دوغ گاؤ شامل کر کے سحق بلیغ کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھکر بارہ سیر تختیہ اوپلوں کی آنچ دو دوائی سفید ہو جاویگی پھر کھرل میں ڈالکر شیر برگد ڈالکر اکیروز یعنے چار پہر تک سحق کر کے قرص بنا کر دو سیر تختیہ کی آنچ دو نکالکر شیشی میں بند کر لیں با لائی یا منقہ میں ڈالکر ایک ماشہ بھر ہر روز کھانے بفضلہ تعالیٰ اکیس یوم تک صحت ہو جاویگی۔ دوائی ہمراہ شیر بادہ گاؤ کھلانی چاہئے ؞

**نوٹ:۔** واقعی اچھی چیز ہے۔ مگر سب اقسام کیلئے یکساں مفید نہیں۔ (مؤلف)

## (۸۹۹) (ذ) اکسیر العین برائے گل چشم۔ سرخی کہنہ۔ سلاق وغیرہ مجرب اور سعد کیواسطے

حکمیہ علاج۔ فقط ایک یا دو مرتبہ سے زائد استعمال کرنے کی کبھی نوبت نہیں آئی۔

توتیا سبز ایک تولہ بریان کر کے کھرل میں ڈالدو۔ اور اس پر آب سرس ایک تولہ اور آب لیموں کاغذی سات عدد کا اضافہ کر کے کھرل ایک گھنٹہ تک کر کے شیشی میں بند کر رکھو اور برت کر عجائبات دیکھو ؞

## (۹۰۰) (ح) برائے کرم حیات بعضوں کے شکم سے دو دو ہاتھ لمبی تھیلیاں کرموں سے

بھری ہوئی کبھی نکلی ہیں۔ پہلے مسہل لیکر تنقیہ معدہ کرنا بہتر ہے پھر غذا خیر دے کر تھوڑی سی کھا کر یہ دوا کھلاویں۔ مروارسنگ سحق شدہ ایک درم۔ روغن کنجد نو درم میں ڈالکر کھلاویں۔ بدون روغن کے ہرگز استعمال نہ کریں ؞

## (۹۰۱) (ط) برائے ورم طحال نہایت مجرب ہے۔

نوشادر ۵ تولہ سہاگہ ۴ تولہ شورہ قلمی ۴ تولہ۔ ان تینوں کے جوہر اڑا لو۔ اور نمک سیخ ۲ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۷ تولہ تربد سفید ۵ تولہ۔ سب دوائیں پیسکر جوہر جس قدر نکلا ہو ملا کر ہموزن مصری ملا کر بقدر ۳ ماشہ ہر روز کانجی یا ترش چھاچھ کے ہمراہ نوش کیا کرو۔

# حکیم مفتی محمد انور صاحب قریشی

ولدیت . . . . . . . . حکیم حاجی مفتی غلام سرور صاحب مرحوم
سکونت . . . . . . . . لاہور۔ کوچہ مفتیاں
عمر . . . . . . . . ۴۰ اور ۵۰ کے درمیان

آپکے خاندان میں فن طبابت قدیم الایام سے چلا آتا ہے۔ آپکے جد امجد حضرت مفتی غلام محمد صاحب قریشی اسے ہی ہاشمی اپنے زمانے میں فاضل اجل و عالم متبحر و طبیب حاذق تھے۔ ہزاروں شاگردوں نے آپکی خدمت میں حاضر رہکر علوم شرعیہ و طبیہ کی تعلیم و تحصیل کی۔ آپ کے مشہور شاگردوں میں سے حکیم محمد بخش قریشی و حکیم مہر علی شاہ گذرے ہیں۔ آپکے والد ماجد حضرت حاجی مفتی غلام سرور صاحب مرحوم مشہور عالم فاضل شاعر طبیب مصنف تھے آپکی تصنیفات کی تعداد چالیس سے زیادہ ہے۔ جو مختلف علوم میں لکھی گئیں ہندوستان کے علاوہ عرب اور فارس تک آپکی شہرت تھی۔ آپکے برادر مکرم منشی فاضل مفتی غلام اکبر صاحب لیڈر مرحوم بھی لائق طبیب اور معالج تھے۔ افسوس کہ عین جوانی میں انتقال فرمایا۔

آپنے فارسی کی تعلیم والد صاحب سے پائی۔ اور علم طب کی ابتدائی کتابیں پڑھیں صرف نحو مولوی عبد الحق صاحب سے جو آپ کے والد صاحب کے شاگرد رشید تھے پھر عالیجناب جامع الکمالات حکیم سید نجف علی شاہ صاحب سے جو شہر لاہور میں سلسلہ اطبائے نامدار میں طبیب کامل و اکمل تھے کتب درسیہ طبیہ کی تحصیل کی اور سات برس تک شاہ صاحب

موصوف کی خدمت میں حاضر رہ کر نسخہ نویسی کی خدمت ادا کی۔ اور حسب الاجازت شاہ صاحب مطب جاری کیا۔ آج قریباً بیس برس سے زیادہ عرصہ سے شہر لاہور کوچہ مفتیاں میں طبابت کر رہے ہیں۔ ہر قسم کے لوگ آپکی طبی قابلیت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اکثر معززین اور رؤسا آپکے زیر علاج رہے اور کامیاب ہوئے۔

آپنے ایک کتاب موسوم بہ مجربات انوری اپنے نام پر لکھی ہے۔ جو عنقریب طبع ہوگی۔

# آپکے مجربات

(۹۰۲) (ا) معجون مقوی معدہ و دافع دوران سر و ضعف قلب وغیرہ۔

مربا آملہ بنارسی۔ مربا سیب۔ مربا بہی۔ مربا میٹھہ یکدہ کیاؤ۔ گلقند سرخ ۸ع۔ ہندی مصطگی رومی الائچی خورد۔ گل سیوتی پوست ترنج سنبل الطیب۔ طباشیر ابریشم مقرض۔ زرشک شیریں یکدہ ماشہ۔ گل گاؤزبان ا تولہ۔ برادہ صندل سفید۔ زہرمہرہ خطائی یکدہ ماشہ۔ ورق نقرہ یکصد قرص معجون بناویں اور ایکتولہ ہر روز ہمراہ شربت مفرح استعمال فرماویں ⁂

(۹۰۳) (ب) شربت مفرح۔

صندل سرخ صندل سفید۔ گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ گل بید مشک خشخاش۔ برگ گاؤزبان گیلانی۔ فرنجمشک۔ گل سیوتی یکدہ ۳ تولہ بنفشہ کشمیری ۲ تولہ نبات سفید ایکسیر پختہ بدستور شربت بنا کر ہمراہ معجون استعمال فرماویں۔ اس معجون اور شربت کے استعمال سے بہت صاحبان جو سالہا سال سے ضعف معدہ وغیرہ امراض میں مبتلا تھے شفا کامل حاصل کی ہے۔ بابو محمد حسین برادر حقیقی مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر لاہوری اور خانصاحب محمد عثمان خان صاحب رئیس فیروزپور جو زندگی سے مایوس ہو چکے تھے لفضلہ تعالیٰ تندرست ہوگئے۔ باوجودیکہ بہت سے مشہور طبیبوں کا معالجہ کرا چکے تھے ⁂

(۹۰۴) (ج) معجون مغلظ منی و دافع سرعت انزال و ضعف باہ وغیرہ اسکے متواتر استعمال سے جسم لاغر فربہ ہو جاتا ہے۔ جوانوں کے واسطے نہایت مفید ہے ہزارہا مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

موصلی سنبھل مازو سبز موصلی سیاہ مصطگی رومی خارخسک۔ کرکس سوچرس صمغ عربی۔ کتیرا۔ طباشیر تشاستہ بہمن سرخ بہمن سفید۔ تال کھانہ۔ ستاور۔ موصلی سفید دکنی ہر ایک ۲ تولہ تعلب مصری ۴ تولہ شقاقل مصری ۴ تولہ الائچی خرد۔ مغز تخم تمر ہندی کلاں۔ بہمنید۔ فوفل کلاں۔ بہد پھلی بوٹی ہر ایک ۲ تولہ ورق نقرہ یک دفتری نبات سفید و عسل خالص سوچند دوا معجون بناویں و ہمراہ شیر گاؤ مقدار ۹ ماشہ دو وقت استعمال فرماویں مجرب ہے ÷

(۹۰۵) (ہ) اکسیر احمر۔ یہ ابرک سیاہ کا عجیب و غریب کشتہ ہے دو سرخ ہر روز کھانے سے اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتا ہے۔ رنگ چہرہ کا سرخ ہو جاتا ہے۔ باہ بڑھتی ہے۔ ایک ماہ تک استعمال کرنے سے جمیع امراض دور ہوتے ہیں۔

طلق اسود یعنی ابرک سیاہ آدھ پاؤ لیکر باریک کریں اور کھرل میں ڈال کر آب برگ بید انجیر سرخ سے کھرل کریں (پانی بھاڑ کر صاف کر دیا ہو) حتیٰ کہ اکسیر پانی کھرل کرنے میں صرف ہو جائے تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور خشک کر کے برگ بید انجیر میں ملفوف کر کے کپروٹی کر کے ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ دیویں کشتہ برنگ سرخ ہو گا۔ اگر رنگ پھیکا سرخ ہو تو سمجھیں کہ آگ کم آئی ہے دوبارہ نہیں قرصوں کو ۵ سیر کی آگ دیں رنگ سرخ ہو گا۔ خوراک ۲ سرخ۔ مجرب ہے ÷

(۹۰۶) (و) سرمہ چشم عجیب۔ اگر اس سرمہ کو ہر روز بلاناغہ استعمال کیا جائے تو لفضلہ تعالیٰ کبھی ضعف بصارت نہ ہو گا بلکہ عینک لگانے کی عادت بھی دور ہو جاوے گی ہزار ہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے سرمہ سیاہ ۲ تولہ جست کشتہ ۴ تولہ شب یمانی شگفتہ ۲ تولہ مرجان سوختہ ا تولہ صدف کلاں سوختہ اتولہ نبات سفید کشمیری ا تولہ ورق نقرہ ۱۱۰ عدد۔ عرق گلاب اور عرق بادیان سے اسقدر کھرل کریں کہ سرمہ قابل آنکھوں میں لگانے کے ہو جائے ہر روز استعمال فرماویں مفید ہے اور ارزاں ÷

(۹۰۷) (ز) حب مومیائی۔ یہ نسخہ فقیر کا خاندانی مجرب ہے۔ مقوی باہ و ممسک دافع جریان منی مقوی دماغ نافع نزلات ہے۔ غرض امراض دماغی وغیرہ کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔

مومیائی خالص ثعلب مصری موصلی سفید سوچرس صمغ عربی مصطگی رومی مغز تخم تمر ہندی اقاقیا ہر ایک تولہ شیر بڑ ۱ تولہ سب کو ملا کر مقدار نخود گولیاں بناویں اور ایک گولی صبح اور تیسرے پہر کھاویں اور قدرت حق کا مشاہدہ فرماویں ÷

(۹۰۸) (ح) روغن مقوی باہ ۔ و دافع کجی ۔ لاغری عضو تناسل از مجربات شیخ الحکما مفتی غلام اکبر صاحب پلیڈر مرحوم مغفور ۔

موئے مار نسان سفرمن ایکپاؤ ۔ مالکنگنی نیم پاؤ ۔ تخم حرمل نیم پاؤ ۔ جوزبواہ تولہ قرنفل دو نیم تولہ بدستور تیال خیستہ میں روغن نکالیں اور عضو مخصوص پر مالش کیا کریں ۔ عجیب غریب ہے ۔

# حکیم مولوی عبد الباسط صاحب

سکونت . . . . . . . ریاست فرید کوٹ

عمر . . . . . . . قریباً ۵۰ سال

آپ کا اصل وطن قصبہ حسین پور ضلع مظفر نگر ہے ۔ وہیں آپ پیدا ہوئے اور کلام اللہ حفظ کیا ۔ آپ کے والد ماجد امرتسر میں ملازم تھے اسلئے حفظ قرآن سے فراغت پاتے ہی امرتسر چلے آئے ۔ اسی جگہ علوم الٰہیہ صرف و نحو و منطق وغیرہ مختلف اساتذہ سے دیکھے ۔ اور پھر بھوپال پہنچے ۔ مولانا مولوی حکیم محمد حسن صاحب سابق افسر الاطباء بھوپال کی خدمت میں ایک عرصے تک حاضر رہے ۔ تمام درسی کتابیں پڑھیں اور مطب دیکھا ۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد وطن میں ایک عرصے تک مطب کرتے رہے ۔ اب عرصہ بیس سال سے ریاست فرید کوٹ میں ملازم ہیں ۔ آپ اچھے خلیق آدمی ہیں ۔ اور دست شفا بھی خدا نے عطا فرمایا ہے ۔

# آپ کے مجربات

**(۹۰۹) (ا) طلائے نورتن برائے عنین مجرب المجرب۔**

کبریت آملہ سار۔ شنگرف۔ زرنیخ طبقی۔ سم الفار ابیض۔ زیبق۔ لوبان کوڑیہ۔ فیل پا۔ رقیشائے ذہبی مصطگی رومی ہر یک تولہ باریک کرکے ۲۲ عدد زردی بیضہ سے سحق کریں (ایک ایک زردی ڈالکر) اور تیال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ حشفہ اور دو رخت چھوڑ کر ڈیڑھ رتی کے قریب عضو پر مالش کریں اور پان باندھ دیں صبح کھولکر اور مالش کریں اور باندھ دیں۔ اسیطرح صبح و شام لگایا کریں۔ تین روز بعد حقنہ کافی ہے اگر بثورات پیدا ہو جاویں تو مسکہ گاؤ مغسول لگاویں۔ ہر چند کہنہ ہو گا مفید ہو گا ✣

**(۹۱۰) (ب) ایضاً مقوی باہ۔**

زرنیخ ورقیہ جید تولہ شیر مش تولہ شیر مادہ شتر تولہ شیر مدار تولہ میں علی الترتیب سحق کرکے گولیاں بنالیں سایہ میں خشک کرکے تیال جنتر کے ذریعے روغن نکالیں۔ ایک سینک پان پر لگاکر کھلاویں۔ گھی بکثرت کھلاویں۔ بیحد مقوی باہ ہے ✣

**(۹۱۱) (ج) برائے سمیت سیماب یا رسکپور۔** سیماب اور رسکپور کے کھانے سے جس کے خون میں احتراق پیدا ہو۔ اسے مفید ہے۔

لیموں کاغذی ۲ عدد۔ شیر بز ۱۰ تولہ۔ ہر لیموں کے دو ٹکڑے کریں اور دودھ کے چار۔ نصف لیموں آدھ پاؤ شیر میں نچوڑ کر بلا انتظار یا دیر شیر فوراً پی لیں۔ ایک ہفتہ میں صحت ہو گی۔ اور اگر ضرورت ہو تو دو چار روز اور بھی سہی۔ (دو لیموں اور آدھ سیر دودھ روزانہ) ✣

**(۹۱۲) (د) مقوی باہ۔ سو بیجز تدابیر سے مستغنی کر دیتا ہے۔**

زرنیخ طبقی شنگرف رومی۔ زیبق بازاری از ہر یک چہار ماشہ (سفت گندانیدہ) قلعی ہموزن۔ قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر معہ دیگر ادویہ خوب سحق کریں کہ سب باریک ہو جاویں۔ بعد ازاں شیرہ گھیکوار سے آٹھ پہر کامل اور زور دار ہاتھوں سے سحق کریں۔ ایک عدد بیضہ مرغ کو سوراخ کرکے سفیدی نکال دیں اور اسی سوراخ سے دویہ مذکورہ اسمیں بھر دیں۔ اگر گنجائش ہو تو ایک عدد زردی اور ڈالدیں ورنہ ویسے ہی اس سوراخ

پر دوسرا ٹکڑہ سفینہ کا دیکر بیات بارگل حکمت اور کپروٹی کریں خوب خشک کرکے سوا تحد طولاً وعرضاً گڑھے میں اوپلوں کی آنچ دیں آسمانی رنگ نکلیگی خوراک ایک سے چار برنج تخم حب منج برگ تنبول میں رکھکر سوتے وقت کھلاویں صبح جسقدر خواہش ہو شیر گاؤ میں ۲ تولہ روغن گاؤ ملاکر پلاویں غذا لذیذ مقوی مرغن۔ پانی بہت کم پئیں دیگر اوقات میں تشنگی کیوقت شیر گاؤ پئیں۔ ایکہفتہ سے اکیس روز تک خام شیرینی نہ کھاویں ترش اور غلیظ اشیاء اور روغن کنجد سے پرہیز۔ اگر گھی زیادہ ہضم ہو سکے۔ تو کھالیں۔

(۹۱۳) (ہ) حب افراقی مجرب برائے ذات الجنب و ذات الصدر و ذات العرض و ذات الریہ۔

افراقی مدبر (اولاً در آب باز در شیر چنانکہ متعارف است) ۴ تولہ ترپھلہ ۳ تولہ کچور سفید تولہ دانہ الائچی خورد ملا کتیرا ۱ تولہ کچلہ کو مدبر و مقشر کرنے کے بعد ریزہ ریزہ کرلیں پھر ہاون دستہ میں خوب باریک کریں پھر دوسری ادویہ ملاکر پانی سے خوب ۵ ۵ دل ہاتھوں سے سحق کرلیں پھر جب خوب مخلوط ہوجاویں تو دانہ جوار یا ماش کے برابر حبوب بنالیں خوراک چار حب تک حسب برداشت نگلتے ہی چائے شیر دار قہوہ نیم گرم سیر پلاویں صحت ہوگی میں نے ان حبوب کو بوجہ حدت کچلہ امراض مسطورہ غیر حقیقی میں برتا ہے۔ شاید بدرقات مناسبہ سے حقیقی میں بھی مفید ہوں۔

(۹۱۴) (و) تیزاب برائے ہیضہ و تخمہ۔

نوشادر۔ شورہ قلمی۔ سہاگہ سفید۔ نمک سانبھر۔ نمک لاہوری ہر ایک ۱ تولہ۔ گندھک چھاچھیہ ۵ تولہ نیلا تھوتھا ۳ ماشہ ادویہ کو جوکوب کرکے سبوچہ میں ڈالکر دوسرا سبوچہ معکوس رکھکر دونوں کا منہ ریشمی پارچہ اور گل ملتانی سے خوب مضبوط کرکے حسب معمول عرق کشید کریں۔ خوراک عرق مذکور دو ماشہ ہر چند امراض یاس کی حد تک پہنچ گئے ہوں اس سے صحت ہوگی۔ پیاس کیوقت بادیان ۶ ماشہ پودینہ خشک ۳ تولہ آدھ سیر پانی میں جوش دیکر چھان کر بار بار پلاویں۔

(۹۱۵) (ز) حلوا برائے تقویت دماغ مجرب خصوصاً برائے طلبا۔

سبوس گندم ۹ تولہ در آب جوشیدہ صاف نمودہ میں قند سفید ۲ سیر ملاکر قوام بناویں میدہ گندم و نشاستہ گندم ۲ تولہ دو نخود روغن گاؤ میں بریان کریں بعد ازاں تخم خشخاش سفید تخم کاہو مقشر مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم تربوز مغز تخم خیارین ہر ایک ۳ تولہ تخم خرفہ سیاہ مقشر ۱ تولہ مغز تخم ہیٹھہ تولہ

رگ گاؤزبان ۹ ماشہ گل گاؤزبان ۹ ماشہ ابریشم خام مقرض ۶ ماشہ سب کو باریک کرکے ملائیں۔ پس مغز بادام شیریں مغز تخم چلغوزہ مغز کردگان مغز پستہ مغز حب السمنہ ہر ایک ۵ تولہ بھی باریک کرکے ملاویں اور زعفران ۴ ماشہ در گلاب خالص ۔ ۲۰ تار عرق کیوڑہ ۲۰ تار علیحدہ علیحدہ اضافہ کریں۔ خوراک تین چار تولہ ۔

(۹۱۶) (ح) عمل برائے سگ گزیدہ مجربہ بارہا۔

ڈیڑھ پاؤ برنج لیکر چلنی میں پیسیں ۔ انہیں کسی قدر پانی ملاکر اقراص بنالیں ہر ایک قرص پر آیۃ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْن ۱۲ بار پڑھکر دم کریں اور مریض کو خمیر دیکھکر پندرہ منٹ کے بعد اٹھالیں اور پھر دوسری قرص رکھدیں آیت مذکور کو دم کرکے ۔ قرص اول کو ریزہ ریزہ کرکے بہ نگاہ غور دیکھیں سگ گزیدہ کے بالوں کے مشابہ اس سے بال نکلیں گے ۔ اسی طرح سب ٹکیہ باندھیں اور بال نکالتے رہیں تین دن میں کلی صحت ہوگی ۔ وہی ٹکیہ کافی ہیں ۔

# حکیم افضل علی صاحب

ولدیت . . . . . . . چودھری ناظر علی صاحب

عمر . . . . . . . ۲۹ سال کے قریب

وطن . . . . . . . تھلوارہ (بجنور)

آپ کا خاندان تہلوارہ کے رئیسوں میں شمار کیا جاتا ہے اور تعلقدار سمجھے جاتے ہیں اب آپ کا خاندان اس تعلقہ کا گذارہ دار ہے آپ نے کتب عربیہ و دینیات کی تعلیم مدرسہ عالیہ دیوبند میں حاصل کی ہے بعد ازاں آپ عرصہ تک جناب حکیم مولوی سید عبدالحی صاحب بریلوی ثم لکھنوی (جن کا ذکر اس سے پہلے ہو چکا ہے) کے تلمذ میں رہے ہیں طب کی کل ضروری کتابیں آپ نے حکیم صاحب موصوف سے دیکھی ہیں اور مطب میں بیٹھے ہیں وہاں سے سند فراغت لیکر اب اپنے وطن میں مطب کر رہے ہیں ۔

# آپ کے مجربات

(۹۱۷) (ا) روغن دافع وجع مفاصل ہر قسم۔ بعد تنقیہ کے استعمال ہو دو ہفتہ میں امید صحت ہے۔

برگ سداب گل بابونہ۔ عنب الثعلب خشک۔ قسط تلخ مصطگی رومی۔ زنجبیل کمد ۲ تولہ برگ عنب الثعلب سبز برگ ترب سبز سنبھالو سبز برگ حنا سبز کمد ۵ تولہ مالکنگنی ۲ تولہ پوست مسلم ۲ تولہ برگ خطمی سبز ۵ تولہ سورنجان تلخ ۲ تولہ سپید لکڑی تولہ بوزیدان تولہ تخم قلمی تولہ آب تازہ میں جوش دیا جائے جب ۳/۴ حصہ پانی جل جائے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرکے روغن گاؤ ۵ تار روغن زیتون ۵ تار ملا کر پھر آگ پر رکھا جائے جب پانی جل جاوے اور تیل رہ جائے صاف کرکے روغن موم تولہ روغن بادام ۳ ماشہ شامل کرکے رکھ لیا جائے اور نیم گرم مالش کیجائے۔

(۹۱۸) (ب) حبوب نافع نوبت تپ ہر قسم بالرزہ یا بلالرزہ کے ہر ایک گولی باری سے تین گھنٹہ پہلے اور ایک گولی دو گھنٹہ قبل اور ایک گولی ایک گھنٹہ پہلے مسلم کھلانی چاہئے ایک ہی روز میں انشاءاللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے ورنہ دوسری باری کے آنے پر استعمال کیجاوے صدہا مریضوں کو صحت ہوئی ہے بفضلہ تعالیٰ۔

ست گلو ۱ تولہ جنسلوچن کبود ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ کافور ۳ ماشہ کونین ۳ ماشہ باریک کرکے لعاب اسبغول میں چنے کے برابر گولیاں بنائی جاویں اور سایہ میں خشک کیجائیں۔

(۹۱۹) (ج) سفوف نافع حمی دقی۔ ابتدائی

گل شکاعی ۶ ماشہ بادآورد سبز ۶ ماشہ گلو ۶ ماشہ طباشیر کبود ۶ ماشہ مغز تخم خیار ۱ تولہ مغز تخم کدو شیریں ۱ تولہ مغز تخم تربوز ۱ تولہ مغز تخم بجھنڈ ۱ تولہ رب السوس ولایتی ۶ ماشہ شکر تیغال ۶ ماشہ صمغ عربی ۳ ماشہ سرطان محرق ۶ ماشہ (باریک شدہ) خاکستی مسلم مدبر ۳ تولہ نبات سفید اضافہ کرکے سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام۔

تدبیر خاکستی: خاکستی کو پوٹلی میں باندھ کر لوکی یا کھیرہ یا خربوزہ وغیرہ میں رکھ کر گلحکمت کرکے

بھوبھل میں ڈالدیں ۔

## (۹۲۰) (د) سرکہ دافع ورم طحال و دیگر اورام شکم۔

برگ جھاؤ ۳ سیر بادآورد ۳ تولہ آب تازہ ۲۰ تار میں جوشدیکر چھانکر سیر نباگڑ ملاکر جوشدیا جاوے جب چار سیر رہجاوے صاف کرکے زیر آفتاب رکھاجاوے جب سرکہ تیار ہوجاوے استعمال کریں خواہ یونہی خواہ انجیر پستے اور خرزہ وغیرہ کا اچار ڈالکر کھلانے کیا تھ اور نہار مگر جس صورت میں کھانسی ہو سوقت اس کا استعمال مناسب نہیں ۔

## (۹۲۱) (ط) تریاق افیون۔

بندق ہندی جسکو ریٹھہ کہتے ہیں پانی میں جوش کریں جب جھاگ اسمیں آنے لگے افیون خوردہ کو پلایا جاوے۔ اس سے بہت قے آئیگی اور رگ رگ سے افیون کا زہر نکل جاتا ہے ۔

## (۹۲۲) (و) حلوا برائے تقویت اعصاب وباہ و دافع جریان ورقت منی و کثرت احتلام وغیرہ۔

چھال ببول ۲۰ تار چھال مولسری ۲۰ تار چھال ڈھاک ۲۰ تار چھال برگد ۲۰ تار گیہوں پوٹلی میں بندھی ہوئی۔ یہ سب چیزیں گچھ قلعیدار میں جوش دیجائیں جب گیہوں پکجاوے نکالکر گیہوں مذکور کا آٹا گھی میں بھونکر قند سفید ۱۰ تار اضافہ کرکے قوام کیا جاوے بعدہ مغز بادام شیریں ۵ تار مغز پستہ ۵ تار مغز چلغوزہ ۵ تار مغز ناریل ۱۱ تار مغز اخروٹ ۱۱ تار مغز فندق ۱۰ تولہ مغز پنبہ دانہ ۱۰ تولہ کشمش سبز ۵ تار آرد خرما ۵ تار آرد سنگھاڑہ ۲ تولہ مغز خستہ تمرہندی ۲ تولہ تخم تالمکھانہ ۱۰ تولہ جوز بوا تولہ کبابہ تولہ دارچینی تولہ بیخ قلمی تولہ عاقر قرحا تولہ قرنفل کلاہ دار تولہ زعفران ۹ ماشہ ثعلب مصری تولہ شقاقل مصری تولہ موصلی سیاہ تولہ موصلی سنبھل تولہ بہمن سفید تولہ گل فوفل تولہ صمغ ڈھاک تولہ بانہ کرکے شامل کیاجاوے مقدار خوراک ۱۱ تار ۔

## (۹۲۳) (ز) عرق دافع اورام احشاو تپ عرض۔

نکوئے نیم ۵ تولہ گل غافث ۵ تولہ بادیان ۵ تولہ تخم کشوث ۲ تولہ تخم بھنگرا ۵ تولہ برگ جھاؤ ۱۰ تولہ تخم ترب ۳ تولہ بیخ کاسنی ۵ تولہ بدستور معروف عرق کشید کریں۔ نمک سلیمانی نوکہ بدھن نیچہ دادہ مقدار استعمال ۵ تار ۔

# حکیم سوامی کدارناتھ صاحب

ولدیت　　سوامی دیو کی نندن

وطن　　سرحنہ ضلع میرٹھ

آپ کے والد بزرگوار سوامی دیو کی نندن صرف و نحو سنسکرت و علم حکمت مصرانی کے کامل استاد تھے کئی پشت سے پیشہ طبابت چلا آتا ہے تاریخ پیدائش چیت سدی پنج سمت ۱۹۱۳ ہے ۷ سال کی عمر سے پڑھنا شروع ہوا ۵ برس تک قواعد سنسکرت و علم مصرانی کی تعلیم پائی بارہ سال کی عمر سے علم فارسی شروع کیا۔ سولہ سال کی عمر تک قریب سب مشہور کتابیں درس میں آگئیں۔ بعد ازاں اپنے تایا جی پنڈت جے دیال صاحب تحصیلدار بھوانی کے پاس دو سال تک مڈل سکول میں تعلیم پائی۔ ۱۸ سال کی عمر سے علم طب یونانی شروع کیا فارسی میں میزان الطب و کفایہ منصوری و طب اکبری و مفرح القلوب وغیرہ وغیرہ مستند کتابیں تعلیم میں آئیں عربی میں میزان صرف میزان منشعب و شرح اسباب وغیرہ کتابیں پڑھی گئیں۔ اول قاضی ضیاءالدین صاحب ساکن بہادر گڈھ (پنجاب) سے پھر حکیم فصیح الدین صاحب و حکیم بلدیو سہائے صاحب ساکنان میرٹھ سے تعلیم پائی اور گاہے گاہے حکیم جنیدی پرشاد صاحب ساکن سرحنہ کے تجربہ سے فائدہ اٹھایا۔ ساتھ ہی ساتھ مطب بھی عمل میں آتا رہا۔ چوبیس سال کی عمر سے اپنا مطب شروع کیا۔ جسے بتیس سال گذر گئے ہیں۔ خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ نیک نامی میسر ہے۔

اٹھائیس سال کی عمر سے کچھ دنیا کی بے ثباتی نظروں میں سمائی ہے۔ جس کی وجہ سے (ہٹ یوگ) جو ایک طریقہ نفس کشی کا ہے شروع کیا۔ چالیس برس کی عمر تک اسکا تجربہ حاصل کیا بعدہ راج یوگ میں طبیعت نے میلان کیا۔ چنانچہ ابتک وہی شوق ہے اور حسب لیاقت عمل کیا جاتا ہے۔ مذہبی خیالات علم فلسفہ و ویدانت کے مطابق ہیں سکونت

قصبہ سرو مضہ ضلع میرٹھ ❊

# آپ کے مجربات

## (۹۲۴) (ا) حب تپ لرزہ۔

برگ گیاہ حرجیٹہ ۲ ماشہ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ پانی سے گھسکر خستہ کنار کے برابر حبوب بنا رکھیں۔ ایک حب آبجرم کے ساتھ نوبت سے دو ساعت قبل ❊

## (۹۲۵) (ب) برائے ذبۃ المقال۔

گیرو ۱ ماشہ طوطیا سبز خام ۲ ماشہ سفوف بنا کر نصف رتی شیر مادر کے ساتھ دیں ❊

## (۹۲۶) (ج) برائے فساد خون واحتراق۔

بابچی ۵ ماشہ گندھک آملہ سارہ ۵ ماشہ زردچوبہ ۵ ماشہ برگ شاہترہ ۱۰ ماشہ گگنبا مریمی ۱۰ ماشہ پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ برادہ شیشم ۷ ماشہ نقوع بنا کر اور ۳ تولہ شہد ملا کر صبح پویں بعد پہر کیوقت ادویہ کا ثفل پیکر اور روغن کنجد ملا کر داغوں اور داغوں پر ملیں برگ نیم کے طبیخ سے غسل کریں ہفتہ عشرہ میں صحت ہوگی ❊

## (۹۲۷) (د) بخور جہت طاعون۔

زرنباد ۱ تولہ تشاور ۱ تولہ قرنفل ۱ تولہ عود غرقی ۱ تولہ۔ گوگل ۵ تولہ برادہ صندلین ۲ تولہ سنبل الطیب ۱ تولہ ماشہ ۱ تولہ فوفل ۱ تولہ کافور ۱ تولہ سعد کوفی ۱ تولہ درونج عقربی ۱ تولہ ساذج ہندی ۱ تولہ پوست درخت نیب خشک ۴ تولہ پدماکھ ۱ تولہ خس ۱ تولہ مغز نارجیل ۵ تولہ ❊

## (۹۲۸) (ہ) حب مجرب طاعون نیز برائے حفظ ما تقدم مفید یافتہ۔

جدوار ۱ تولہ گیرو ۱ تولہ برادہ صندل سفید ۱ تولہ زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ زردچوبہ ۱ تولہ کیوڑہ کھری ۱ تولہ گل کھٹیلا ۱ تولہ گلاب سے گھسکر نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ایک گولی گھسکر بیپھی کریں اور کھلا بھی دیں

## (۹۲۹) (و) ضماد طاعون۔

کندر ۹ ماشہ خشخاش کی ۶ ماشہ گیرو ۳ ماشہ آرد گندم ۱ تولہ عرق کوہ سبز سے سخت کرکے ٹکیہ بناکر باندھیں

**ایضاً ضماد دیگر**۔ شب یمانی خام ۶ ماشہ چونہ خوردنی آب نادیدہ ۶ ماشہ دونوں کو ملا کر پانی سے گھسیں اور ۹ ماشہ کے قریب لیپ کرکے برگ نیم سبز اوپر باندھ دیں اور پھر گرم کرکے اس سے سینک کریں ۔

**(۹۳۰) (ف) روغن برائے حصر شکم نہایت مفید**۔

آب مروق آملہ سبز ۵ تار روغن گاؤ ۱ تار۔ دونوں کو اس قدر پکاویں کہ روغن رہجائے ہمراہ نبات سفید ۱ تولہ بوقت صبح ۲ تولہ کھاویں ۔

**(۹۳۱) (ح) شربت ملین نافع حصر شکم**۔

سپستان ۵ تار انجیر زرد ۵ تار رات کو بھگودیں صبح جوش دیکر اور چھانکر شکر سرخ سوا سیر ملا کر قوام بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ شیر گاؤ ۔ تار کے ساتھ ۔

# حکیم محمد اسحاق صاحب عرف مولانا

**ولدیت** . . . . . . . حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب مرحوم

**سکونت** . . . . . . . کڈاپاہ (مدراس)

**عمر** . . . . . . . ۲۷ سال

آپ کا خاندان مدراس میں طبابت اور فضیلت شرعی میں سے ممتاز اور برآوردہ چلا آتا ہے آپکے دادا حکیم مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب کڈاپاہ کی بٹالین کے مولوی اور حکیم تھے جن کے حسن اخلاق اور طبابت کا لوگوں پر خاص اثر تھا۔

آپ کے والد بزرگوار ایک فاضل مولوی اور مشہور حکیم تھے۔ جن کا دور و نزدیک طب و مولویت کا خاص چرچا تھا اور مشہور حکیم سمجھے جاتے تھے۔

جب آپکے والد نے انتقال کیا تو آپکی عمر چھوٹی ہی تھی۔ اگرچہ طب سے ناواقف تھے اور عربی فارسی کی ابتدائی کتابیں ہی دیکھا کرتے تھے۔ مگر والد کے مطب میں بھی بیٹھا کرتے اور دوا سازی کا کام کیا کرتے تھے اسلئے آپکو بھی حصول طب کا شوق ہوا عربی تو

سے فراغت کے بعد حاجی حکیم مولوی سید الہٰی بخش صاحب سے طب پڑھنی شروع کی اور سات سال متواتر انکی خدمت میں رہ کر طب کی تکمیل کی اور مطب دیکھا کئے۔ حکیم صاحب آپسے خاص محبت رکھتے تھے۔ اور آپکی پیشین گوئی تھی کہ ہمارے حکیم صاحب یہاں کے ایک مشہور حکیم ہوں گے۔ اب آپ ایک عرصے سے کڑاپہ میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں اور آپکے استاد کی پیشین گوئی پوری ہونیکی بہت بڑی امید بندھ گئی ہے۔ آپ وہاں کے رئیسوں میں ہیں۔ اور سمجھ دار آدمی ہیں ۔

# آپکے مجرّبات

(۹۳۲) (۱) حلوائے کڑکناتھ۔ جہت قوت باہ بیمثل و بے نظیر است۔ مکرّر بہ تجربہ سیدہ۔ مرغ کڑکناتھ جس کا پوست استخوان اور گوشت وخون وغیرہ سب سیاہ ہوں مگر پروبال سفید ہوں لے کر اسکو سہ و نیم تولہ زرنیخ ورقی بحساب ایکماشہ روزانہ اس قدر آرد جو میں کھلاویں جو اسکے تمام روز کے لئے کفایت کرے۔ مرغ کو جائے سرد وخشک میں محفوظ رکھیں اور پانی ہر وقت اسکے سامنے موجود رہے بعد ازاں دس روز تک ہر روز ۴ رتی پارہ بدستور مذکور کھلاتے رہیں بعد ازاں اسے ذبح کر کے پیٹ صاف کریں اور اسمیں ۵ سیر گل خام بھر کر ابریشم خام سے سی دیں اور حلق اور مقعد بھی سی دیں دس سیر شیر گاو میں اسے پکاویں جب خوب جذب ہو جاوے مرغ کو نکال کر علیحدہ رکھیں اور دودھ کو جاگ لگاویں اور مکھن نکالیں اور مرغ کو گوشت اور ہڈی سمیت خوب بھونیں اور کوٹکر حلوا سا بناویں۔

جوز بوا بسباسہ قلفلگرد ہر ایک یک و نیم تولہ دارچینی قلمی سہ تولہ باقلا ۸ تولہ زعفران ۸ تولہ مشک خالص اور عنبر اشہب ۴ ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید ہر یک سہ تولہ ثعلب یک و نیم تولہ اندر جو مصطگی کمد ۴ درم کباب چینی ۴ درم عاقرقرحا ۲ درم تخم گاجر ۲ تولہ سب کو کوٹ چھانکر اور گلاب سے تر کر کے مرغ سے مخلوط کر کے اتاریں اور محفوظ رکھیں۔

خوراک از دو درم تا چہار درم صبح وشام یا صبح نہار بخورد تا دہ روز یا بست روز یا چہل روز تماشائے عجیب خواہد دید اگر عنین خورد مرد شود۔ و اگر پیر صد سالہ خورد جوان چہار دہ سالہ خواہد شد و آنقدر قوت

بہمرسد کہ درتعریف نیاید۔ این منافع بسیار دارد ٭

(۹۳۳) (ب) **معجون تریاق**:۔ امراض جگر باردہ مثلاً استسقا کیلئے شرطیہ دوائی ہے صدہا مریضوں پراس کا تجربہ کرچکا ہوں دیکھنے کو تو معمولی اجزاء ہیں۔ اگر قدرت خدا دیکھنا چاہو تو کسی مریض استسقا پر تجربہ کرلو۔

ریوند چینی ۶ درم دارچینی ۴ درم تریاق فاروق ۴ درم شہد خالص کف گرفتہ ۱۶ تولہ خوراک نیم درم سے درم تک صبح وشام ابدرقہ شیر گاؤ یا عرق برگ کاسنی جوش دادہ ٭

(۹۳۴) (ج) **برائے ام الصبیان** بلغمی کھانسی وضیق النفس کیلئے یہ دوا تیر بہدف ہے زعفران ۴ ماشہ مشک خالص ۲ ماشہ گاؤزبان ۴ ماشہ مرچ سیاہ ۱۲ عدد لہسن کی پوتھی ۱۱ عدد۔ جھینگر سنج پیر دلے ۴ عدد تمام کو سفوف کرکے شیرہ برگ تنبول میں موافق مرچ سیاہ کے گولیاں بناویں صبح شام ایک گولی اسی برگ تنبول کے بدرقہ سے دیں ٭

(۹۳۵) (د) **معجون زرنب** یہ عجیب غریب دوائی ہے ہر ایک مرض بلغمی وسوادی میں استعمال کی جاتی ہے یہ معجون ہمارے شفاخانے میں ہر وقت تیار رہتی ہے سرفہ بلغمی وضیق النفس وضعف ہضم واوجاع بلغمی کیلئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً ذات الجنب میں ہمنے بارہا آزمایا ہے۔ ذات الجنب میں کونپل برگد اور زیرہ سفید پانی سے دونوں کا رس نکال کر دو لکے اوپر پی لیا کریں۔

تالیسپتری ۲ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ بلائے بڑنگ ۲ تولہ پلپلاپل ۴ تولہ پیلا موڑ ۴ تولہ پوست بلیلہ زرد ۶ تولہ سونٹھ ۶ تولہ الائچی دانہ ۲ درم کباب چینی ۲ درم دارچینی ۲ درم بالا ۲ درم لونگ پتری ۲ درم شہد خالص سہ چند ٭

(۹۳۶) (ہ) **روغن جذام** وامراض خبیثہ کے لئے لاجواب علاج ہے۔

عرق پیاز سفید ۳۰ تولہ رس ادرک ۴۰ تولہ حنظل کا رس ۸۰ تولہ پوست درخت کرنجوہ کا رس ۲۰ تولہ روغن کنجد ۸۰ تولہ میں شامل کرکے جوش دیں جب تین حصہ جذب ہوجائے سفوف خربق سیاہ ۱۱ تولہ روغن مذکورہ میں شامل کرکے تاجذب آب پکادیں دو درم سے ۲ تولہ تک موافق مزاج دیکھتے ہیں پرہیز ثقیل چیزوں سے۔ کھچڑی روغن گوشت وغیرہ کا استعمال زیادہ رکھیں ٭

(۹۳۷) (و) **برائے آتشک** وجذام وناسور وغیرہ مفید ہے۔

مردار سنگ توتیا سبز۔ کھوپڑی انسان۔ گندر یا ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ لیکر لیموں کاغذی کے رس میں سحق بلیغ کر کے حب موافق مونگ کے باندھیں اچار لینے میں کھکر ہر روز صبح ایک گولی نگل جایا کریں امراض خبیثہ ناسور جذام خنازیر و برص آتشک وغیرہ کیلئے نہایت مفید ہے گڑ و شکر وغیرہ سے پرہیز کریں۔ روغن اور گیہوں مریض کو زیادہ استعمال کرنا ہوگا۔

(۹۳۸) (ز) برائے سوزاک سوزاک کے نسخوں میں یہ نسخہ عجیب و غریب ہے بفضل خدا بہتوں کو میں نے اس نسخہ سے صحیح کیا ہے پہلے دوسرے ہی روز سے اس کا فائدہ معلوم ہوتا ہے خواہ کسی قسم کا سوزاک بھی کیوں نہ ہو کافور ہو جائے گا۔

کھڑی ۲ تولہ کباب چینی ۲ تولہ پھٹکری بریان ۶ درم روغن صندل خالص نصف اونس (صندل آئل)، روغن سونف (انیسیڈ آئل) ۱ تولہ کیکر کا گوند ۳ تولہ آب باران ایک بوتل پہلے روغن صندل، روغن سونف قدرے آب میں داخل کر کے یا کسی بوتل میں ڈالکر اچھی طرح ہلائیں تاکہ یک جسم ہو جائے بعدہ دوسرے اجزا شامل کر کے اور ملا کر دھوپ میں رکھدیں یہ صرف چار روز کی دوا ہے۔ صبح دوپہر شام۔ پرہیز مرچ سرخ۔ بینگن وغیرہ۔

**نوٹ:۔** اگر آب باران نہ ملے تو معمولی پانی بھی کافی ہے۔

(۹۳۹) (ح) برائے برص لاجواب دوا ہے بشرطیکہ مرض کہنہ نہ ہو۔

بابچی نیم پاؤ۔ مادہ گاؤ سرخ رنگ جسکے بدن پر سوائے سرخی کے کسی قسم کا نشان نہ ہو کے بول میں بابچی کو ۱۲ روز تر رکھیں بعد خشک ہونے کے مقشر کر کے سفوف بنالیں پوست درخت انجیر دشتی ہموزن پوست درخت نیب جو نہایت کہنہ ہو ہموزن سفوف کر کے رکھیں خوراک ایکدم صبح دوپہر شام آب سرد سے استعمال کریں دودھ دہی اور لحم زیادہ کرنیوالے اجزاء سے پرہیز چاہئے ضمادوں سے خواہ کوئی قسم کا ضماد ہو لگایا کریں جو طبی کتب سے مل سکتے ہیں۔

(۹۴۰) (ط) چٹکلہ تپ چوتھیہ کیلئے تیر بہدف خواہ ایک روز کا ہو یا چوتھیہ فوراً موقوف ہو جاتا ہے مکھی کے پر دور کر کے اگر چوتھیہ بخار ہے تو ۴ عدد مکھی اگر یکروزہ ہو تو ایک عدد تم ہندی میں یا کسی حلوے وغیرہ میں رکھکر مریض کو نگلوا دیں بخار آنے سے پیشتر یا صبح دوپہر کھلانا چاہئے اتفاقاً اگر بخار آہی جائے تو آئندہ تپ آنے سے موقوف ہو جائیگا۔

(۹۴۱) (ی) برشعثا۔ اس بابرکت دوائی کا نام ہے اگر برء الساعۃ کہا جائے تو بجا ہے کیونکہ اسکے استعمال سے مرض پر فوراً اثر ہوتا ہے یہ ہاتھ مطب میں ہمیشہ تیار رہنے والی دوائی ہے جملہ امراض بلغمیہ کیلئے تیر بہدف نسخہ ہے۔ زکام تاریکی چشم۔ نزلہ۔ دوار۔ لقوہ فالج صرع۔ رعشہ۔ سبات سہری نسیان مالیخولیا۔ وسواس بدہوشی۔ ہذیان استرخائے اشہ وسیلان لعاب۔ درد معدہ۔ درد کبد اسہال اقسام استسقا۔ استرخا۔ تقویت باہ۔ سرعت انزال سعال بارد اور جملہ سموم کا فادزہر ہے۔

فلفل سیاہ فلفل سفید بزر البنج ہر ایک ۲۰ مثقال افیون ۱۰ مثقال زعفران ۵ مثقال جٹا ماسی عاقرقرحا فرفیون جند بیدستر ہر ایک ۲ مثقال اجزا کو جدا جدا کوٹ کر وزن کرلیں سہ چند شہد کف گرفتہ میں جملہ اجزاء داخل کرکے خوب حل کرنے کے بعد تین مہینے جو میں رکھیں خوراک نصف تا دو رتی دھا شتعال تشنج میں مریض کو اکثر غشی ہوا کرتی ہے۔ برشعثا مقدار مونگ یا چنے کے آب مرزنجوش یا آب سداب میں حل کرکے دو تین قطرے ناک میں ڈالا جائے۔ تو فوراً مریض کو ہوش آجاتا ہے اور دانت کھلجاتے ہیں یہی دوائی کھلائی بھی جاتی ہے

(۹۴۲) (ک) شربت خبث الحدید لعلاج استسقا و ورم طحال۔ درد رحم۔ وجع مفاصل کے لئے عجیب و غریب ہے۔

خبث الحدید ۵ سیر بیخ بادیان اکسیر پنجگاسنی نصف سیر بیخ کمونی ۹ تولہ کمونی نصف سیر غنچہ گل ۶ تولہ جٹا ماسی ۳ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۱۲ تولہ ریوند چینی اکسیر شاکی ۱۲ تولہ قند سفید ۳ سیر عسل مصفےٰ ۲ سیر جملہ اجزا کو موٹا موٹا کوٹ کر ۱۰ سیر پانی میں ایک شب تک بھگو چھوڑیں بعدہ جوش کرے جب نصف پانی باقی رہے چھان کر قند اور شہد سے قوام کرکے شربت تیار کرلیا جائے مقدار تولہ ڈیڑھ تولہ تک

(۹۴۳) (ل) مفرح مرواریدی برائے ذیابیطس لاجواب دوائی ہے اگر مرض جدید ہو تو صرف آٹھ دس روز میں افاقہ ہو جاتا ہے۔ کہنہ مرض کیلئے ۴۰ روز دوائی کھائی جائے ۔

مروارید ۶ درم یاقوت ۳ درم کہربا ۵ درم ست گلو ۵ تولہ تخم کاہو ۳ تولہ گلنار ۲ تولہ طباشیر کبود ۶ درم ابریشم مقرض ۲ درم کشتہ فولاد بیدم ۶ درم ورق نقرہ ۶ درم شربت انار ۴۰ تولہ میں کل اجزا مسحوق شدہ کو اچھی طرح حل کریں مقدار ۱ درم یا زیادہ بقدر طبیعت بابدرقہ شیرہ تخم کاہو ۔

(۹۴۴) (م) معجون حب الغراب۔

اس دوائی کو ہم نے کئی بار آزمایا ہے لقوہ و فالج کیلئے اکسیر خاصیت ہے علاوہ اسکے کمر اور گردہ اور استخوان کو مضبوط کرتی ہے۔ اگر کسی سبب سے قوت جسمانی کم ہو گئی ہو اسکے استعمال سے جوانی سے بڑھکر طاقت پیدا ہو جاتی ہے چند روز کے استعمال سے ہر قسم کا نقصان جو اعضا میں پیدا ہو گیا ہو رفع ہوتا ہے اور اگر عمر رسیدہ شخص بیس روز کھائے ایک رات میں بغیر جماع کئے صبر نہیں ہو سکتا رات کے ہونے سے پہلے کھاویں پھر اوپر اسکے کچھ نہ کھاویں۔

حب الغراب (یعنے تخم کچلہ) پاؤ بھر الکیفیت ۱۰ تاب شیر مادہ گاؤ میں بھگوویں ہر روز شیر تازہ بدلدیا کریں بعد سات روز کے اس کا پوست دور کریں بعدہ دیگ میں ۱۰ سیر دودھ ڈالکر کچلو کو پوٹلی میں باندھکر لٹکا دیں نیچے نرم نرم آنچ جلایا کریں جب دودھ جذب ہو جائے کچلوں کو آبگرم سے دھوکر خشک کریں پھر باریک پیس لیں بعدہ ادویہ ذیل جو تمام ہموزن کچلوں کے ہوں سفوف کرلیں ص۔ فلفل سفید فلفل سیاہ دارچینی چوب چینی کباب چینی جوزبویا مصطگی عود بلسان زعفران قرنفل عود ہندی سعد ہندی آملہ مغز شنبل الطیب۔ قاقلہ صغار اجوائن۔ رازیانہ۔ سیاہ مسلی سفید دارفلفل ثعلب مصری تودری سرخ تودری سفید تودری زرد موصلی سفید طباشیر۔ گاؤزبان ورق طلا ۳ ماشہ ورق نقرہ ۶ ماشہ شہد خالص سہ چند ادویہ۔ پہلے اول شہد میں ڈالیں اسکے بعد سب ادویہ بغیر زعفران و مصطگی و عود بلسان کے شامل کریں ان ہر سہ اجزا کو اخیر میں مع ورق طلا و ورق نقرہ کے ممزوج کریں اگر مشک و عنبر حسب ضرورت شامل کرلیں اور مناسب ہوگا۔

خوراک ہر روز نصف مثقال دودھ یا مسکہ کے ساتھ۔ اطبا کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی عمر رسیدہ شخص ۴۰ روز تک ۴۰ مثقال اسکو کھالے تمام عمر کل اعضا درست اور صحیح رہیں گے۔

(۹۴۵) (ن) حب زنجبیل زچاؤں کی پیچش کیلئے خصوصاً اور مردوں کیلئے عموماً نہایت ہی مفید گولیاں ہیں۔

سونٹھ ۴ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ دارچینی تولہ سفوف کرکے بھون لیں اور ایکدرم افیون داخل کرکے پانی سے بقدر نخود یا اس سے زیادہ گولیاں بنا ویں اگر اسہال میں خون کی آمیزش زیادہ ہے تو تخمخاش بریاں کے شیرہ سے دیں۔ بچوں کو ایک آدھی جوانوں کو ۲ گولیاں۔

(۹۴۶) (س) حلوا برائے تولید منی۔

تولید منی وانجماد کے لئے شاید اس سے بڑھکر کوئی نسخہ ہو۔

برگ دودھی خورد برگ رتن رس فرید بوٹی ہر ایک ۳ تولہ پھلی ببول نجختہ ۳ تولہ مغز تخم تمرہندی ۳ تولہ آردماش بریاں ۳ تولہ سنگھاڑہ بریاں ۳ تولہ تالمکھانہ ۳ تولہ دقیق برنگدہ ۲ تولہ بیخ خشخاش کیا ہوا، تاقاطہ کبابہ ۲ درم جائفل ۳ درم جوتری ۳ درم تخم سوج کھی ۲ تولہ زعفران تولہ ثعلب مصری ۳ تولہ موافق دستور کے قند اور شہد سے حلوا تیار کریں شیر مادہ گاؤ کے ساتھ استعمال کریں

(۹۴۷) (ع) مرہم بھگندر ناسور وغیرہ کے لئے بارہا تجربہ کیا گیا۔

پھٹکری بریاں ۲ درم سہاگہ بریاں ۲ درم سہاگہ تیلیہ بریاں ۲ درم بسکپور ۲ درم کافور ۲ درم شنجرف ۳ درم مردار سنگ ۲ درم تمام اجزا کو سفوف کریں مسکہ گاؤ دو مرتبہ پانی سے دھوکر اجزائے دکو داخل کرکے اچھی طرح سے سحق کرکے کام میں لائیں۔

# حکیم سیّد علی شاہ صاحب

عمر . . . . . . . قریباً ۴۰ سال

سکونت . . . . . . . پلول ضلع گوڑگانواں

آپکے خاندان میں ایک عرصے سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے آپکے والد بھی اچھے حکیم تھے آپکے دونوں نانا صاحب بھی مستند اطبا میں شمار کئے جاتے رہے ہیں اور اکثر ریاستوں میں بعہدہ طبیب خاص مقرر رہ چکے ہیں۔ عام درسی کتب سے فراغت کے بعد آپ اپنے نانا حکیم قاضی محمد حسام الدین صاحب مرحوم رئیس سکندرآباد سے آٹھ سال تک طبی و مذہبی کتب کی تحصیل کرتے رہے۔ ان کے انتقال کے بعد اپنے دوسرے نانا حکیم محمد فضل عالم صاحب آنریری مجسٹریٹ سکندرآباد ضلع بلند شہر کی خدمت میں چھ سال تک رہے۔ اور ان کے مطب میں بیٹھا کئے نیز انکی عدم موجودگی میں مریضوں کا علاج معالجہ کرتے رہے۔ بعد ازآں آپ کے خال حکیم قاضی

محمد یحییٰ صاحب رئیس بلوول ضلع گوڑگانواں نے (جو آپ کے خسر بھی تھے) آپکو اپنے پاس بلالیا۔ اور اپنے مطلب کا کام سپرد کیا۔ اب عرصہ چھ سال سے انکا انتقال ہو چکا ہے۔ اور آپ ان کے جانشین ہیں۔ آپ کو اپنے خاندان سے اچھے اچھے مجرب نسخہ جات ملے ہیں اور کامیابی سے مطلب چلا رہے ہیں۔

# آپکے مجربات

(۹۴۸) (۱) برائے مرض آتشک کہنہ وجدید مجرب۔

مس سیماب ۶ ماشہ ورق نقرہ ۲۰ عدد سحق کرکے ۷ عدد حبوب تیار کریں بعدہٗ عرق پان سبز ۱۴ عدد اور نمک لاہوری ایک ماشہ ہر دو سحق کرکے علیحدہ رکھیں۔ اول ایک حب مریض اپنے ہاتھ پر رکھے اور قدرے عرق پان مذکور گولی پر ڈالدیں اور قدرے نمک لاہوری کا قدرہ ڈالدیں اور دونوں ہاتھ سے خوب ملیں اور نیچے ایک کاغذ رکھا رہے تاکہ گرا ہوا ضائع نہ ہو جسوقت تمام گولی جذب ہو جاوے۔ عمل موقوف کرے۔ اسی طرح ۷ یوم عمل کرائیں۔ غذا نان نخود مرغن بلا نمک کھاتا رہے دیگر غذا نہ کھائے۔ بحکم قادر مطلق شفا ہوگی۔

(۹۴۹) (ب) برائے مدقوق و مسلول و نیمونیا وغیرہ۔

سرطان نہری ۔ تار استخوان بزنر ۔ تار گل اڑوسہ ۳ تار گل سرخ ۲ تار۔ اول ایک ظرف گلی میں استخوان کوفتہ فرش کردیں۔ اور اس پر قیمہ سرطان رکھدیں پھر گل اڑوسہ و گل سرخ ڈال دیں اور ظرف گلی کو گل حکمت کریں مگر ظرف کے پیندے میں ایک سوراخ کردیں اور بطور پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس روغن سے ۵ قطرہ شیر خر تازہ ۲ تولہ میں حل کرکے پلادیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

(۹۵۰) (ج) برائے جالا و پھولہ اکسیر۔

چوڑی کانچ سبز ۲ ماشہ صابون لاہوری ۲ ماشہ ناخن نیل ۲ ماشہ سیندور ۳ ماشہ لونگ ۲ ماشہ علیحدہ علیحدہ سحق کرکے ملاکر سرمہ تیار کریں۔ اور سلائی سے تاصحت لگاتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا۔

**(۹۵۱) (ح) دیگر برائے وجع مفاصل و خدر و کزاز و اکثر امراض باردہ بلغمیہ و عسر البرء نہایت مفید و معمول بندہ۔**

گودنتی ہڑتال ۵ تولہ آبخورہ گلی میں نیکوفتہ ڈالکر اس پر ہڑتال طبقی ۱۰ ماشہ نیکوفتہ ڈالدیں اور سب کے اوپر عرق کشیل بھردیں بعدہ گل حکمت کرکے ۱۴ سیر آگ سے کشتہ کریں خوراک ۴ چاول ہمراہ عرق ادرک یا بالائی شیر یا مسکہ گاؤ از کار رفتہ کے لئے مفید ہے ۔

**(۹۵۲) (ط) دیگر برائے مرض ام الصبیان کہ جسکو مسان مشہور کہتے ہیں تشنج دست و پا اطفال اکثر ہوا کرتا ہے یا بچہ سوکھ کر مرجاتا ہے اکسیر عطیہ درویش معمول بندہ۔**

کرم بنی شتر ۲ عدد مرگ چڑ آبی ۲ عدد جھینگر سیاہ صحرائی ۲ عدد موش خاردار صحرائی ۱ عدد (خار دور کردہ) ریش چیل کہنہ ۱ تولہ مساک گلاب صحرائی ۲ سرخ۔ گاؤ دہن تازہ ۱ سرخ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ کوفتہ بیختہ عرق بھنگرہ معروف سے حبوب بقدر باجرہ بناکر تیار رکھیں اور وقت تیاری زن حائضہ کا سایہ نہ پڑے اور جس روز ریش چیل لائے ایک عدد پیسہ چیل سے یہ کہدے کہ اے چیل کل میں تیری ڈاڑھی لینے آؤں گا ڈاڑھی کی لاج رکھنا یہ ایک ٹوٹکا ہے جو عامل کو ضرور کرنا ہوگا۔ ورنہ نسخہ بیکار رہیگا۔ تاکید درویش ہے پس عند الضرورت ایک حب شیر مادر میں سحق کرکے بچہ کو پلا دیا کریں۔ صرف صبح و شام انشاءاللہ تعالےٰ ایک روز یا ۳ روز میں کلی صحت ہوگی ۔

**(۹۵۳) (ی) مقوی باہ لغایت خوردنی و مالیدنی۔**

سم الفار سفید اصلی ۲ تولہ سم الفار سیاہ اصلی ۲ تولہ لونگ ۱ تولہ جد سفید ۱ تولہ غراطین خشک ۲ تولہ عاقرقرحا گجراتی ۱ تولہ عودسک ۲ تولہ جائفل ۲ تولہ انگوزہ اصلی ۱۰ تولہ افیون ۹ ماشہ تخم دھتورہ سیاہ ۱ تولہ بیخ کنیر سفید ۹ ماشہ مالکنگنی ۹ ماشہ جوتری عمدہ ۶ ماشہ سب کو کوٹکر روغن زنبق تازہ ۵ تولہ ملاکر گولیاں بناکر روغن کشید کریں ایک قطرہ کی مالش کرکے بنگلہ پان باندھ دیں سات روز کے عمل سے کافی فائدہ ہوتا ہے اور یہ معجون اسکے ہمراہ کھلاتے رہیں ۔

**(۹۵۴) (ک) معجون مقوی باہ۔**

مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ کہربا شمعی ۲ ماشہ یشب سبز عمدہ ۲ ماشہ سیپ محرق ۶ ماشہ سلاجیت ۵ ماشہ زہرمہرہ خطائی ۲ ماشہ علیحدہ علیحدہ عرق کیوڑہ سے جو تازہ ہو کھرل کریں بعدہ ایک جگہ کرلیں

طباشیر سفید ۴ ماشہ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ گل گاؤزبان اصلی ۶ ماشہ گل سرخ ۹ ماشہ درونج عقربی ۳ ماشہ برادہ صندل سفید ۹ ماشہ تخم فرنجمشک ۵ ماشہ بہمنین ہر دو ۵ ماشہ تودرین ہر ۳ ماشہ ثعلب مصری اصلی ۲ تولہ شقاقل ۹ ماشہ تخم جرجیر ۳ ماشہ تخم لہیون اصلی (۶۰ روپے سیر والا) ۴ ماشہ برادہ قضیب زرگاؤ جوان سوختہ زردہ ۱ تولہ موصلی سفید تولہ موصلہ سنبل ۹ ماشہ ستاور ۹ ماشہ مغز حبۃ الخضرا حب الزلم حب القلقل ہر ۴ ماشہ ابریشم مقرض ۴ ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم تربوز ہر ۹ ماشہ مغز پستہ ۴ تولہ مغز چلغوزہ ۴ تولہ مکھانہ ۲ تولہ تالمکھانہ ۶ ماشہ تخم اوٹنگن ۲ ماشہ تخم گندنا ۳ ماشہ گل سیوتی ۳ ماشہ تخم کونچ ۳ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھانکر مربہ آملہ ۵ عدد مربہ ہلیلہ ۵ عدد علیحدہ علیحدہ سائیدہ ایک سیر مصری سے قوام بناویں اور بجائے پانی عرق گلاب عرق کیوڑہ ڈال کر قوام بناویں بعدہ ادویات مخلوط کریں۔ زعفران عمدہ ۱ ماشہ مشک عمدہ ۱ سرخ ملا کر تیار کریں اور ورق نقرہ ۱۵ عدد حل کرکے خوراک ۶ ماشہ ۔

(۹۵۵) (ح) برائے جذام مجربہ احقر و استاد صاحب بارہا مجربہ عطیہ درویش۔
ص۔ بیخ مدار کہ در زمین باشد برآوردہ از گل وغیرہ پاک کردہ مغز درمیانی کہ درمیان استخوان باشد برنگ سفید گرفتہ نگاہ دارند اکثر سفید مغز اسکی لکڑی کے درمیان ہوتا ہے۔ وہ درکار ہوگا سایہ میں خشک کرکے بقدر ۲ سرخ ہمراہ آب جوش لحم بخورند یعنی بطور صبح و شام تین روز تک اگر ان تین روز کے درمیان استفراغ ہوجائے تو بس یہی تین روز کافی ہیں ورنہ تین روز اور استعمال کریں ضرور استفراغ ہوگا۔ اور ہر روز ہاتھ پاؤں صابون و گرم پانی سے دھوتے رہیں خوراک شیربرنج بلانمک و بلا شیرینی۔ نہایت مجرب ہے ۔

(۹۵۶) (ط) برائے عظم طحال اکسیر مجرب المجرب صمدی نسخہ عطیہ درویش۔
ص سیاہ نوشادر سودہ ۱ تولہ در رودہ گاؤ پُر نمودہ گرہ دہند گردیدہ نشود و تا گرم غوطہ دہند و تا روغن شدن غوطہ دادہ باشند انشاء اللہ تعالیٰ روغن خواہد شد خوراک در پان یک برنج تا یازدہ یوم۔ دس برس کی طحال تک بفضل ایزدی رفع ہوگی۔ بادی اشیاء سے حذر ۔

(۹۵۷) (ی) برائے ضیق النفس بلغمی و سرفہ بلغمی کہنہ اکسیر مجرب المجرب عطیہ درویش۔
برگ نیم ۵ تولہ نمک سانبھر ۵ تولہ بھنگ خشک ۵ تولہ آرد نخود خام ۵ تولہ سب کو ظرف گلی میں ڈال کر۔

گل حکمت کر کے ۔ اسیر آگ سے خاکستر کریں ۔ گرگٹ کو قرص بنا کر کشتہ کریں ۔ خوراک بمقدار نخود ۔

**نوٹ :-** ایک بڑھیا کو پانچ سال سے کھانسی تھی ۔ مچھلی کا تیل پیا اور دہلی میں سے صدہا علاج کرائے اس دوائے دو ہفتہ میں قطعی صحت ہوئی ۔ بلغم بے تعداد خارج ہوتا تھا سب بند ہوگیا ۔ اور اسی طرح علاج کئے ۔ جواب تک مرض عود نہیں ہوا ۔ صدہا اشخاص کا دمہ بلغمی بیخ سے جاتا رہا ہے ۔

**(۹۵۸) (ی)** یادگار حضرت شاہ محمد رفیع الدین صاحب دہلوی جہت قوت باہ و اشتہاء و قولنج و قوت ہاضمہ حکم اکسیر دارد و لاثانی ۔

بیضہ بط خانگی کہ اول مرتبہ بیضہ دیتے ہوں یعنے بط کہنہ نہ ہو چند عدد بیضہ لیکر ایک مغاک کہ طول و عرض میں ایک گز ہو اور عمق دو گز ہو زمین میں کھود کر تیار کریں بعدہ سرگین اسپ سے نصف بھریں اور بیضہ مذکور چند عدد رکھدیں باقی مغاک سرگین سے پر کر دیں تاکہ انڈوں کے زیر و بالا سرگین مذکور ہو جاوے بعدہ دہن مغاک مٹی سے خوب بند کر دیں تاکہ ہموار ہو جائے ۔ چالیس روز کے بعد مغاک کھول کر انڈے نکالیں انشاء اللہ انہیں سے روغن سیاہ برآمد ہوگا توڑ کر شیشی میں رکھ لیں اور جس انڈے میں خامی دیکھیں اور روغن بخوبی نہ ہوا ہو اسکو چند روز اور رکھدیں اسکا بھی روغن ہو جاویگا بعدہ موافق ہر انڈے کے روغن کے جوزبوا اصلی ۴ سرخ لونگ ۴ دانہ باریک سائیدہ ملاویں اسی طرح ہر انڈے کا حساب لگا کر ادویہ مذکورہ ملاویں یعنی فی بیضہ جوزبوا ۴ رتی اور لونگ ۴ دانہ بعدہ اس شیشہ کو دہن بند کر کے کھچڑی میں دم دیتے وقت شیشہ کو تھوڑی دیر کیواسطے رکھدیں کہ تین دس منٹ ہانپنے دیں بعدہ اس اکسیر کو بحفاظت نگاہ رکھیں ایک سینک پان پر لگا کر مرد کم قوت کو کھلا دیا کریں جماع وغیرہ سے حذر کریں یقیناً مدت العمر باہ کا شاکی نہ ہوگا صرف ایک ہفتہ کافی ہے یہ خاص صدری نسخہ ہے ۔ ملاحظہ فرماویں ۔

**(۹۵۹) (ک)** برائے مار گزیدہ و زہر خوردہ نہایت مجرب المجرب صدہا مرتبہ عطیہ درویش صاحب سیاح ۔

کھمبی کہ جو عام مشہور ہے اسکو خشک کر کے ناس بنالیں اور نگاہ رکھیں جسوقت انسان کے مار زہریلا کاٹ جائے ۔ بقدر چاول ناس سنگھاویں اور ریش میں بقدر ۴ ماشہ پانی سے گھوٹکر پلاویں

انشاء اللہ تعالےٰ زہر بار اثر نہ کریگا۔ تجربہ کریں۔ اور اگر انسان کو زہر دیا گیا ہو تو بھی بلا سس سونگھا کر گوکے ڈھائی برگ اور ۲۰ مرچ سیاہ گھوٹ کر پلا دیں فوراً صحت ہوگی ؞

## (۹۶۰) (ل) اکسیر مرض ہیضہ وبائی سمی۔

ص۔ اگر دانت و ناخن سیاہ ہو گئے ہوں اور مریض بالکل بیہوش ہو اور امید زندگی منقطع رہی ہو اس کا تجربہ فرما کر دیکھیں۔ یہ بھی ایک سیاح نے عطا فرمایا تھا۔ احقر کے استاد صاحب مرحوم نے سینکڑوں مرتبہ تجربہ کیا و نیز احقر نے۔ اگر قضا ہی آگئی تو مجبوری۔ ورنہ بحکم ایزدی سے صحت یاب ہوتے ہیں۔

نوٹ:۔ عرصہ پانچ سال کا ہوا کہ اس قصبہ میں ماہ بھادوں یہی مرض کا زور واقع ہوا۔ تیس و چالیس آدمی روز ضائع ہوتے تھے۔ احقر کے پاس اسوقت سو آدمی زیر علاج تھے۔ جو زندگی سے مایوس تھے۔ اسی علاج سے صرف چند آدمی فوت ہوئے۔ باقی بحکم الہٰی سے اب تک موجود ہیں۔

بوٹی پیچھی سرخ گل کے برگ مع شاخ ۶ ماشہ ۵ عدد مرچ سیاہ پانی سے گھوٹ کر چند منٹ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ بس دو تین دفعہ کے دینے سے اسہال قے پیاس کرب وغیرہ موقوف ہوتا ہے اور مریض سو رہتا ہے۔ بوٹی تازہ بہتر ہے۔ میں نے خود جنگل جا کر تلاش کر کے لا رکھی تھی۔ پانی سے کپڑا تر کر کے رکھ چھوڑی تھی۔ سات روز تک بدستور سرسبز رہتی ہے نہایت مجرب ہے ؞

# حکیم قاضی محمدؐ ولی صاحب

سکونت . . . . . . . . ویگاؤں ضلع مشرق ریاست بھوپال

عمر . . . . . . . . قریباً ۶۵ سال

آپ کے خاندان کے بزرگ علمی حیثیت سے خاص شہرت رکھنے والے گزرے ہیں۔ اور عہدہ قضا بھی شاہی زمانہ سے چلا آتا ہے۔ آپ کے بڑے بھائی اور استاد جناب حکیم قاضی محمد اسحاق ایک مشہور طبیب تھے۔ آپ اپنے وطن ملیح آباد ضلع لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور اپنی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے بڑے بھائی صاحب سے طب کی ضروری درسی کتابیں پڑھیں۔ ایک عرصہ ان کے مطب میں بیٹھے۔ پھر بانگرمئو ضلع اناؤ اور لکھنؤ میں ایک دو مشہور طبیبوں کا مطب دیکھکر کچھ دنوں آسیون ضلع اناؤ میں مطب کیا وہاں سے بھوپال چلے آئے۔ اور اطبائے محالات کے امتحان میں کامیاب ہو کر ریاست کے ملازم ہو گئے جب سے اسوقت تک ریاست کے ملازم ہی ہیں۔ پچھلے دنوں حسب الحکم ریاست ڈاکٹری کا بھی امتحان دیا ہے۔ اب ویگاؤں میں ریاست کی طرف سے طبابت کا کام کر رہے ہیں؛

# آپکے مجربات

**(۹۶۱) (د) برائے شقیقہ عین۔**

فلفل سیاہ ایک عدد۔ سرگس ایک عدد پانی سے گھسکر مخالف طرف کی آنکھ میں ڈالیں؛

**(۹۶۲) (ب) برائے استسقائے (جملہ اقسام)**

کٹکی بھارنگی ۲-۲ ماشہ مرچ سیاہ ۳ ماشہ کالی زیری ۲-۲ ماشہ جوشاندہ بنا دیں اور آب برگ کرنجی

تولہ سمیر ملا کر پی لیں اکیس ۔ روز تک یا کم و بیش حسب ضرورت ۔ غذا آرد گندم میں کسی قدر آرد نخود ملا کر روٹی بنا دیں ۔ ساگ عنب الثعلب (مکوہ) یا سرکہ کے ہمراہ کھلاویں ❊

**(۹۶۳) (ج) سنون برائے استحکام دندان ۔**

مازو ۔ مجیٹھ ۔ گیرو ۔ کسیس ۔ باؤبڑنگ ۔ مرچ سیاہ ۔ نمک ہر ایک ۱ تولہ توتیا سوختہ ۲ ماشہ سب کو سرمہ سا بنا کر سوتے وقت دانتوں پر ملیں ۔ مگر اسکے بعد صبح تک پانی نہ پیویں ❊

**(۹۶۴) (د) برائے جذام ۔ آتشک ۔ وجع مفاصل وغیرہ ۔**

حب الملوک مدبر ۲ عدد توتیا سبز ۱ تولہ بلادر ۱۶ عدد اجوائن دیسی ۱۰ تولہ اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ تخم ترب ۲ تولہ برگ سنا ۲ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ برگ شاہترہ ۲ تولہ قند سیاہ کہنہ سالہ حسب ضرورت ۔ ادویہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے قند سیاہ میں ملا کر تین روز تک خوب کٹوائیں (حتی کہ اس میں سے گلاب کی سی خوشبو آنے لگ جائے ۔ مؤلف) کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں خوراک ایک حب بالائی یا گھی میں ۴۱ روز تک یا کم و بیش ۔ غذا کھچڑی دال ارہر مرغن و نان گندم مرغن وغیرہ ❊

**(۹۶۵) (ہ) طلا دافع نامردی ۔**

گھونگچی سفید پوست بیخ کنیر سفید خراطین خشک بیر بہوٹی عاقر قرحا برادہ سم اسپ مشکی ہر ایک ۳ تولہ ۔ شاہ دیباب ۱۲ عدد ۔ ادویہ کو ۲ سیر شیر گاؤ میں جوش دیں ۔ سرد ہونے کے بعد ضامن دہی جمالیں ۔ بلو کر مکھن نکالیں ۔ عانہ و قضیب و کنج ران پر بھی طلا کریں ۔ قضیب پر برگ پان باندھیں کمر گاہ پر بھی مالش کر سکتے ہیں ۔ اکیس روز کافی ہے ❊

**(۹۶۶) (و) برائے عظم انثیین ۔**

زردی بیضہ مرغ میں قدرے زعفران ملا کر نیم گرم ضماد کریں ۔ اور اوپر برگ تنباکو باندھیں ❊

**(۹۶۷) (ز) برائے تپ ربع ۔**

نیلکنٹھ کے بازو کے پر قدرے قند سیاہ میں لپیٹ کر نوبت سے پہلے کھلاویں تین بار میں کلی صحت ہوگی ❊

**(۹۶۸) (ح) برائے سوزاک جدید ۔**

تخم جھلملی ۲ ماشہ شیر گاؤ دو تار کے ہمراہ کھلاویں ۔ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی ❊

**(۹۶۹) (ط) حبوب مقوی باہ ۔**

عاقرقرحا۔ زعفران۔ سم الفار سفید۔ مشک خالص ہر ایک ۶ ماشہ بیس عدد عرق لیموں سے سحق کر کے نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک گولی روزانہ۔ گھی کا استعمال کثرت سے ہونا چاہیے۔

(۹۷۰) (ی) برائے فساد چشم۔

پھٹکڑی بریاں۔ اسطوخودوس۔ معطگی رومی۔ زعفران باریک پیسکر ہر وقت بطور ناس لیتے رہیں۔

(۹۷۱) (ک) برائے گزیدگی عقرب۔

سفیدہ کاشغری اسرخ اچار لیموں پر رکھکر زخم عقرب پر باندھ دیں۔ مجرب۔

(۹۷۲) (ل) برائے گزیدگی مار۔

پوست بیخ ارنڈ ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱۱ عدد پانی میں پیسکر پلاویں۔ مجرب۔

(۹۷۳) (م) ایضاً۔

جائے نیش پر دو تین شگاف نشتر سے دیکر دباکر خون نکال ڈالیں پر مگنٹ آف پٹاس قدرے پانی میں گھسکر اس پر لگا کر پٹی سے باندھ دیں۔

(۹۷۴) (ن) جہت مجلوق ومایوسین۔

مویزج ۱۲ ماشہ ہرتال طبقی ۴ ماشہ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ جمالگوٹہ مغز ۲ ماشہ کو شیر گاؤ پاؤ بھر میں کھرل کریں تاکہ خشک ہو جاوے۔ نرم آگ سے روغن کشید کریں۔ کہربائی روغن اگر نکلے تو اعلیٰ ہے۔ بعد ازاں سُرخ پھر سیاہ۔

(۹۷۵) (س) نسخہ جہت اکنا بیونجی و داد و جھاجن وغیرہ مجرب۔

پوست ایلوہ تار۔ استخوان گاؤ تازہ۔ ظرف گلی میں سب کو کوٹکر ایک سبوچہ کلاں میں بھر کر پیندے میں ایک سوراخ کرکے بطور تیال جنتر روغن کھینچیں۔

(۹۷۶) (ع) نسخہ مجرب برائے ورم طحال۔

نوشادر ۱ تولہ سہاگہ چوکیہ ۱ تولہ مویز منقےٰ ۱ تولہ باریک پیسکر حبوب بقدر کنار دشتی باندھ لیں۔ صبح وشام ایک ایک حب کھلاتے رہیں۔

(۹۷۷) (ف) حبوب مقوی باہ و مشتہی ومقوی اعضا۔

شنجرف رومی ۲ تولہ آب ادرک ۔ تار میں کھرل میں ڈالکر گھسیں حتیٰ کہ گھستے گھستے خشک قابل

گولی بندھنے کے ہو جاوے۔ بقدر مرچ سیاہ کے گولی بنا دیں۔ اور ایک حب ہر روز کھاویں۔ غذا گوشت تیتر مرغ ہمراہ نان گندم ⁂

# حکیم مولوی شیخ محمد ثناء اللہ صاحب

ولدیت . . . . . . . . شیخ حاجی نور محمد صاحب
سکونت . . . . . . . . مئو ضلع اعظم گڑھ
ولادت . . . . . . . . سنہ ۱۸۸۱ء

آپ کے جد امجد حکیم شیخ جمال الدین صاحب مرحوم اس اطراف کے مشاہیر اطبا سے گزرے ہیں جنکی حذاقت اور اس فن میں پوری مہارت کا تذکرہ اب تک باقی ہے۔

آپ بھی علوم درسیہ عربیہ سے فراغت حاصل کر کے علم طب کی طرف متوجہ ہوئے اور مدرسہ طبیہ دہلی میں باقاعدہ امتحان دیکر داخل ہوئے۔ اور درجہ وسطیٰ کا امتحان پاس کر کے حمیات و کلیات قانون جناب حاذق الملک حکیم محمد اجمل خانصاحب سے پڑھتے رہے مگر اس اثنا میں اپنے والد کی علالت کی خبر پاکر گھر چلے جانے پر مجبور ہوئے پھر ایک سال تک آپکا پڑھنا موقوف رہا۔ اور سنہ ۱۹۰۲ء میں جناب مسیح زمان مولوی حکیم حافظ محمد عبد الولی صاحب لکھنوی عم فیضہ کے حلقہ درس میں داخل ہوئے۔ اور شرح اسباب و نفیسی و حمیات و کلیات پھر سے پڑھیں۔ اور فروری سنہ ۱۹۰۵ء میں آپکو مطب کرنے کی سند مرحمت ہوئی جب سے آپ اپنے وطن میں مطب کرتے ہیں ⁂

# آپکے مجربات

(۹۷۸) (ا) برائے اسہال مفرط و مزمن و زحیر صادق عسیر العلاج مجرب۔
اس سفوف کو ۴ ماشہ سے ۸ ماشہ تک ہمراہ ماء الرائب یا کسی بدرقہ مناسب سے استعمال کریں۔
ہلیلہ سیاہ۔ نانخواہ۔ زیرہ سفید علیحدہ علیحدہ بھون لئے جاویں اور سفوف تیار کرکے استعمال کریں۔

(۹۷۹) (ب) برائے ہضم و وجع بطن اور معدہ کی ہر قسم کی خرابیوں کیلئے مخصوص و مفید ہے۔ زردہ بیضۂ مرغ کے ساتھ کھانے سے تقویت باہ کرتا ہے۔
نمک سنگ ۲ تولہ نمک سانبھر ۲ تولہ نوشادر ۲ تولہ تخم کرفس تولہ نانخواہ تولہ فلفل سیاہ تولہ زنجبیل تولہ قرنفل تولہ زیرہ سیاہ تولہ جوزبوا تولہ بسباسہ تولہ۔ ان اجزا کو نیم کوب کرکے آدھ سیر سرکہ خالص میں جوش دیں جب سرکہ جذب ہو کر خشک ہو جاوے مگر اجزاء جلیں نہیں باریک کر لیا جاوے اور حلتیت خالص ۲ ماشہ سہاگہ جو کیہ بریان ۹ ماشہ پیپرمنٹ ۳ ماشہ باریک کرکے اضافہ کریں۔

(۹۸۰) (ج) برائے وجع الورک و نقرس و عرق النساء کم خرچ بالا نشین سہل الاستعمال۔
برگ سنائی ۲ تولہ تربد سفید خراشیدہ ۲ تولہ غاریقون منخل تولہ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ ہلیلہ سیاہ تولہ زیرہ سیاہ تولہ سورنجان شیریں ۳ تولہ زنجبیل بے ریشہ تولہ خربق سفید تولہ نمک لاہوری تولہ۔ باریک کرکے ۹ ماشہ آب سرد کے ساتھ علی الصباح استعمال کرنا چاہئے۔

(۹۸۱) (د) اکسیر برائے اوجاع۔ اکثر اقسام درد کیلئے یہ روغن عجیب الاثر ہے۔ خصوصاً ذات الجنب و درد سینہ و وجع الخاصرہ کیلئے اور وجع مفاصل و فالج وغیرہ میں بعد از تنقیہ مفید ہے اور مقبول عام ہو رہا ہے اور دیگر مختلف طریقوں سے مختلف امراض میں نافع ہے۔ یوں معمولی تیلوں کی طرح سر پر ہمیشہ لگانے سے نزلہ و زکام سے امن رہتا ہے۔
مجیٹھ ۲ تولہ مارکانیفل ۲ تولہ تج ۲ تولہ چھڑیلہ ۲ تولہ سنبل الطیب ۲ تولہ کبابہ خنداں ۲ تولہ سعد کوفی تولہ ونگ ۲ ماشہ دارچینی ۶ ماشہ نرکچور ۴ تولہ الائچی خورد تولہ جاوتری ۶ ماشہ میدہ لکڑی ۶ ماشہ برادہ صندل سفید تولہ برادہ صندل سرخ تولہ انبہ ہلدی ۶ ماشہ دارہلد ۶ ماشہ عود غرقی ۶ ماشہ

عاقرقرحا ۶ ماشہ قسط تلخ ۶ ماشہ سافیج ہندی ۶ ماشہ بیخ سوسن تولہ سورنجان شیریں تولہ گھونگچی سفید ۶ ماشہ سداب ۶ ماشہ چھیلا ۶ ماشہ کل ادویہ کو نیم کوب کرکے پانی میں جوش دیا جائے۔ جب پانی نصف کے قریب باقی رہے تو دو سیر روغن کنجد اس میں ڈالکر جوش دیا جائے کہ تیل رہ جاوے مگر دوائیں نہ جلیں۔ صاف کرکے موم خام تولہ اسمیں گداز کرلی جائے اور زعفران ۳ ماشہ باریک کرکے ملادیجائے۔ اگر عمدہ سرخ بنانا ہو تو رگ۔ تن جوت ۳ ماشہ روغن میں جبکہ وہ گرم ہو ڈال کر نتھار کرلیجئے۔ اور زیادہ خوشبودار کرنا ہو تو فی سیر ایکپاؤ عمدہ مصالح کا روغن اسمیں شامل کرلیا جاوے تو اعلٰے درجے کا خوشبودار اور مفید تیل تیار ہو جاویگا۔

## (۹۸۲)(ہ) روغن موم برائے درد سینہ وغیرہ۔

موم خام سفید فرنگ۔ تار ریگ بیختہ۔ تار ایک سبوچہ گلی میں لٹکا ایک دوسرا سبوچہ جسکی لب گرد کر خوب وصل کرلی گئی ہو اور آرد ماش وغیرہ سے مضبوط کرلیا گیا ہو۔ مگر دوا والا سبوچہ پہلے گل حکمت کرلیا گیا ہو اور خالی اوپر والے سبوچہ کے پہلو میں ایک سوراخ ہو جسمیں کوئی نلکی وصل کردیگئی ہو اور ادویہ والے سبوچہ کو اوندھا کرکے چولہے پر جاکر آگ دیں۔ نہایت عمدہ خالص روغن موم بہ آسانی جمع ہوتا جاویگا۔ درد سینہ۔ درد پہلو۔ صلابت اعصاب معدہ وورم معدہ وجع الضربہ وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے۔

## (۹۸۳)(و) روغن مصطگے رومی۔ برائے ضعف ہضم وغیرہ۔

مصطگی رومی عمدہ۔ تار۔ کاسہ چینی۔ تار۔ کاسہ چینی کو ریزہ ریزہ کرکے بطریق روغن موم کشید کریں۔ مگر آگ بہت نرم ہونی چاہئے۔

سختی معدہ۔ ضعف ہضم اور وجع الفواد میں طلاءً بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اور دیگر مواقعہ مناسبہ میں بھی استعمال سے مفید پڑتا ہے۔

# حکیم مولوی نور محمد صاحب

ولدیت . . . . . . . حکیم مولوی قاری محمد بخش صاحب
سکونت . . . . . . . موکل ضلع لاہور۔
عمر . . . . . . . قریباً ۴۵-۴۶ سال

آپ کے خاندان میں حکمت۔ تجوید اور قرات کا سلسلہ ایک لمبے عرصہ سے چلا آتا ہے اور اچھے اچھے بزرگ آپکے خاندان میں گذرے ہیں۔ آپکے والد حکیم محمد بخش صاحب ابن قاری حکیم نور الفتاح صاحب ابن قاری حافظ مولوی مفتی حکیم شرف الدین صاحب ابن قاری حکیم حافظ مولوی محمود خانصاحب ابن قاری حافظ حکیم محمد فاضل صاحب ابن قاری مولوی حافظ حکیم محمد جیون صاحب سب اپنے زمانے میں مشہور طبیب اور قاری تھے۔ ان لوگوں سے اسلام کو بہت تقویت پہنچی ہے اور اکثر ان کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے ہیں۔

آپکے والد ماجد خصوصیت سے شرعی امور میں شہرت رکھنے والے طبیب گذرے ہیں۔ آپکے ہاتھ سے بہت آدمی اسلام لائے۔ اور ان میں سے اکثر معزز عہدوں پر ممتاز ہیں۔

آپنے چودہ برس کی عمر تک فارسی درسی کتابیں اور صرف ونحو پڑھ لی تھی سنہ ۱۸۸۰ء میں آپ بغرض حصول فنون تنتے دہلی چلے گئے۔ وہاں پنجاب یونیورسٹی کا مولوی کا امتحان پاس کیا۔ اور حکیم مولوی بہاء الدین صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی حکیم غیاث الدین صاحب دہلوی۔ جناب حاذق الملک اول۔ مولوی محمد اسحاق صاحب امیر وہی۔ مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی مدرس۔ مولوی عبدالرب صاحب۔ مولوی عبدالحق صاحب مصنف تفسیر حقانی۔ مولوی قادر علی صاحب مدرس مدرسہ حسین بخش۔ اور جناب مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے منطق۔ فلسفہ۔ ہیئت۔ ادب۔ تفسیر حدیث اور طب

کی تکمیل کی۔ اور بہت مدت تک وہاں رہنے کے بعد اپنے وطن میں آگئے۔ اور مطب و شفاخانہ کھولا جس کا نام شفاخانہ نوری ہے۔ آپ کچھ دنوں تک رسالہ نور قمر لاہور اور رسالہ تکمیل الطب لاہور (جو زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان کی ادارت میں نکلتا تھا جن کا ذکر اس سے پہلے ہو چکا ہے) کے سب ایڈیٹر بھی رہے ہیں ؛

آپ غریب مریضوں کا مفت علاج کرتے ہیں گردونواح میں اچھی شہرت رکھتے ہیں۔ اپنے معلومات سے اپنے بھائیوں کو بھی اخبارات کے ذریعہ مستفید کرتے رہتے ہیں اچھے اخلاق اچھی طبیعت اور فہم رسا کے مالک ہیں۔ آپ نے ڈاکٹری کی بھی بعض کتابیں دیکھی ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۹۸۴) (۱) روغن نوری۔ یہ روغن بہت سی امراض کو مفید اور مجرب ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔ اکسیر الامراض اور امرت دھارا کے جو خواص ظاہر کئے جاتے ہیں وہ سب اس میں موجود ہیں۔ اس کا اشتہار سب سے پہلے شفاخانہ نوری کی طرف سے ہی دیا گیا تھا۔ دیکھو رسالہ الشفا ۱۹۰۳ء حالانکہ سب اس امر کے دعویدار ہیں۔ کہ وہ اس قسم کے نسخہ جات کے موجد ہیں۔

ترکیب۔ کافور ۲ تولہ ست پودینہ انگریزی ۲ ماشہ ست اجوائن ۳ ماشہ ست دہان ۱ ماشہ باہم ملا کر یہاں تک سحق کریں کہ محلول ہو جائیں بعدہ اسمیں کاربولک ایسڈ ۲ ماشہ اور روغن نوشادر ۲ ماشہ ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور وقت ضرورت ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال میں لائیں۔ خوراک ۵ قطرہ سے ۱۰ قطرہ تک۔ استعمال سے قبل شیشی کو زور سے ہلا دیا کریں کہ سب اجزا باہم ملکر ممتزج ہو جائیں ؛

ترکیب روغن نوشادر۔ اول نوشادر ۵ تولہ کو لیکر آب طبیخ گلو ۵ تولہ نیم ۵ تولہ سچوات ۵ تولہ افسنتین ۵ تولہ چدوار ۵ تولہ میں ایک ایک پہر سحق کر کے خشک کریں۔ اور چینی یا مٹی کے دو پیالوں میں کھکر مسدود الدہر و گل حکمت کرنے کے بعد دیگدان پر رکھکر نیچے آنچ دو پہر تک جلائیں تمام نوشادر اڑ کر اوپر کے پیالہ میں جم جائیگا اسکو اتار کر ہموزن کشتہ بورق دسکھہ میں ملا کر دو پہر تک سحق کریں اور اسکو شبنم میں

رکھیں۔ یہ سب نوشادر، روغن بن کر اوپر آجاویگا۔ نتھار کر شیشی میں محفوظ رکھیں ؛

**ترکیب کشتہ بوق۔** برق (شکھ) کو آٹھ پہر شیر مدار میں تر کرکے ایک من اوپلوں کی آنچ دیں کشتہ تیار ہو جاویگا ؛

(۹۸۵) (ب) **سفوف مجربہ مقوی دماغ** و حافظہ و دافع زکام دائمی و نیس دماغ۔

مغز بادام مقشرہ ۱۰ تولہ مغز تخم کدو مقشرہ ۵ تولہ مغز تخم کشنیز ۵ تولہ مغز تخم بادیان ۵ تولہ خشخاش سفیدہ ۵ تولہ تخم الائچی خورد ۲ تولہ کشتہ نقرہ ۵ ماشہ مصری کوزہ ۲۵ تولہ سب کو باریک کرکے باہم ملا کر سفوف بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور ہر روز بوقت شب ایک تولہ کھایا کریں۔ مجرب المجرب ہے ؛

**ترکیب کشتہ نقرہ۔** روپیہ سکہ قدیمی یا خالص چاندی کا بترہ لیکر ۱۱ دفعہ آگ پر تپا کر (ٹھوری) میں بجھاویں بعدہٗ نغدہ ٹھوری میں رکھکر ۲ سیر اوپلوں میں آنچ دیں کشتہ عمدہ ہوگا۔ ٹھوری کو پنجابی زبان میں کوڑ گندل کہتے ہیں۔ مجرب ہے ؛

(۹۸۶) (ج) **حبوب عجیبہ** کے لئے دفعیہ سوء الہضم و قبض و مالیخولیا مراقی مجرب المجرب ہے۔

فرانی کا رہزناس ۱ تولہ صبر عمدہ ۱ تولہ ست اجوائن ۳ ماشہ ست بادیان ۳ ماشہ ہمہ را باریک کردہ باہم آمیختہ بلعاب صمغ عربی معجون کردہ حبوب بمقدار حماض بندند و یک حب صبح و شام ہمراہ شربت افسنتین ۳ تولہ و عرق گلاب ۵ تولہ آب آمیختہ بخورند ؛

(۹۸۷) (د) **حبوب غریبہ** دافعہ لقوہ و فالج و وجع المفاصل و ریح ہر قسم و امراض بلغمیہ و مقوی اعصاب۔

نیم پاؤ کچلہ کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ اس کا بالائی چھلکا اترنے کے قابل ہو جاوے اسکو چھلکہ سے صاف کرکے ایک سیر شیر بادہ گاؤ میں جوش دیں تاکہ شیر منجذب ہو جاوے۔ بعدہٗ روغن زرد میں بمقدار بریان کریں کہ سرخ ہو جاوے پس نکالکر باریک پیسکر اسمیں ۵ تولہ آرد زنجبیل اور آٹھ تولہ سفوف صبر عمدہ ملا کر شہد میں معجون کرکے نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک دو حب کھلائیں۔ مجرب المجرب ہے ؛

(۹۸۸) (ہ) **کشتہ سنگ یہود** دافعہ درد گردہ و حصاۃ و ریگ گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر مجرب ہے۔

حجر الیہود ۲ تولہ کشتہ ابرک سفید ۲ تولہ شورہ قلمی ) کژدم سیاہ یا سفید ۲ تولہ ہر سہ کو ملا کر آب ترب سے
دو پہر سحق کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھکر مسدود الفم و گل حکمت کر کے تین سیر اوپلہ دشتی کی آنچ دیں
اسی طرح سات آنچ دیں۔ اور ہر بار کژدم ملاتے رہیں۔ کم از کم تین دفعہ آنچ دینے پر بھی قابل
استعمال ہو سکتا ہے۔ مجرب المجرب ہے ۔

(۹۸۹) (و) **محلل عجیب** جو دافعہ عظم الطحال کے لئے بارہا مجرب ہے۔

اول مریض کو مسہل دیں۔ چند روز کے بعد ژالہ یا برف پاؤ سیر یا زیادہ لیکر طحال پر رکھکر کپڑے سے باندھ
دیں جب برف پگھل جاتے کھول دیں۔ اسی طرح ایک ایک ہفتہ کے فاصلہ سے تین دفعہ عمل کریں۔ مسہل پہلا
ہی کافی ہے۔ بغیر کسی خوراکی دوا کے بڑے سے بڑا عظم الطحال دور ہو جاویگا۔ بواسیر اور گلٹی طاعون
کی تحلیل میں بھی برف کا باندھنا سریع الاثر ہے ۔

(۹۹۰) (ز) **تدبیر عجیب** دافعہ نزلہ و زکام مزمن و سعال و دمہ مجرب المجرب۔

افیون ۲ ماشہ فرفیون ۲ ماشہ جلوتری ۲ ماشہ زعفران عمدہ ۱۰ ماشہ مشک خالص ۴ سرخ۔ سب کو سحق
کر کے رکھ لیں۔ یافوخ (تالو) پر پچھنے لگوا کر یہ سفوف قدرے ملدیں اور اس پر قرص خردل و مجیٹھ کدہ تود
جو خمر سرکہ میں حل کر کے بنا کر رکھی گئی ہوں۔ رکھکر باندھ دیں ہر ماہ کے شروع میں دو تین دفعہ
تک یہ عمل کریں۔ تین ماہ تک کافی ہے۔ اور ایک دو ماہ زیادہ سہی ۔

(۹۹۱) (ح) **حبوب نادرہ** مصداق بکم خرچ بالانشین۔ جریان و امساک کیلئے سریع التاثیر
بمنزلہ اکسیر کے ہیں۔ نہایت مجرب ۔

گل جوز ماثل ۱ تولہ گل بید انجیر ۱ تولہ گل کرکنار ۱ تولہ گل عشر ۱ تولہ گل حرمل ۱ تولہ زعفران عمدہ ۱ تولہ دارچینی
۱ تولہ مغز بادام ۵ تولہ قرنفل ۲ ماشہ بیش مدبر ۲ ماشہ خشخاش ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے ملا کر چار پہر
تک شیر بڑ (کبیر الاشجار) میں سحق کر کے چار چار رتی کی حبوب بنا کر رکھیں۔ ایک ایک حب صبح و شام
ہمراہ شیر بادہ گاؤ استعمال میں لاویں۔ علاوہ مبہی و ممسک ہونے کے ہر قسم کی ریاح کے لئے از بس
مفید ہیں ۔

(۹۹۲) (ط) **حبوب مغلظ** دافعہ جریان و سیلان منی و مقوی و مبہی و ممسک بلاشک مجرب ہے۔

مغز تخم کھرنی ۳ تولہ مغز تخم سرس ۳ تولہ مغز تخم کیکر ۳ تولہ مغز تخم حرمل ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ سب

کو باریک کر کے شیر بڑ (کبیر الاشجار) میں چار پہر سحق کر کے حبوب مثل کشنا خورد بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ خوراک ایک ایک حب صبح و شام بہ شیر مادہ گاؤ۔

**نوٹ:** بیجوں سے مغز نکالنے کا یہ طریق ہے کہ ہر ایک تخم کو پارچہ میں علیحدہ علیحدہ باندھ کر پانی میں بھگو رکھیں۔ جب پھول کر نرم قابل شق ہو جائیں چاقو سے چیر چیر کر مغز نکال لیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ فتذکر۔

(۹۹۳) (ی) **طلائے بے بہا**۔ مخترعہ و مجربہ خود دافع سستی و استرخاء عنین و مجلوقین جو شیدہ ادویات و اسرار خفیہ سے ہے پہلے دن دوسرے تیسرے روز اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔

روغن و۔ ل صحرائی (سانڈہ کا تیل) لیکر اسمیں الکیتہ اسم الفار سفید باریک کر کے ملائیں اور ایک کھوپہ مغز نارجیل سالم میں قدرے سوراخ کر کے اسمیں ڈالکر سوراخ میں مضبوط کارگ لگا کر آرد گندم سمجن سے ملفوف کر کے گولہ بنا کر کڑاہی میں رکھکر اوپر اسقدر گھی ڈالیں کہ وہ گولہ غرق ہو جائے۔ کڑاہی کو دیگدان پر رکھکر نیچے نرم نرم آنچ جلاتے رہیں تاوقتیکہ آرد گندم سرخ ہو جائے گولہ نکالکر رکھدیں چار پہر کے بعد کھولکر مغز نارجیل سے وہ سب روغن نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بعدہ کافور ۱ تولہ کلورل ہائیڈریٹ ۱ تولہ۔ ست لبان ۳ ماشہ ہر سہ کو باہم ملا کر یہانتک سحق کریں کہ ہر سہ محلول ہو جائیں۔ محلول مذکور میں روغن و۔ ل مذکور ۱ تولہ روغن مال کنگنی ۶ ماشہ، روغن جوز اثل ۶ ماشہ، روغن قرنفل ۳ ماشہ، روغن دارچینی ۳ ماشہ کروٹن آئل ۳ ماشہ ملا کر سحق کریں تاکہ سب باہم ممتزج ہو جائیں۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت سیون و حشفہ بچا کر بطور طلا حسب دستور متعارف استعمال میں لائیں۔

# حکیم سید محمد اکبر صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حکیم سید سخاوت حسین صاحب

سکونت . . . . . . . . . فرخ آباد

ابًا عن جدٍ چند پشت سے آپکے خاندان میں طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپ کے بزرگان کو حکیم علی گیلانی اکبر شاہی سے تلمذ کا فخر حاصل ہے۔ آپکے بزرگوں میں حکیم سید محمد مقیم صاحب سلاطین ہند کے نزدیک نہایت ممتاز اور معزز تھے۔ وہ خطاب ملک الحکما سے مخاطب سلطنت ہند میں انقلاب ہونے کے بعد آپکے ایک بزرگ حکیم سید محمد افضل صاحب حسب الطلب جناب احمد خانصاحب غالب جنگ رئیس فرخ آباد فرخ آباد میں آئے اور مشاہرۂ معقول پر ملازمت کی جب سے ابتک آپ یہیں ہیں۔ آپکے پردادا حکیم مظہر علی صاحب آپکے دادا حکیم نور الحسین صاحب اور آپ کے والد یکے بعد دیگرے رئیس فرخ آباد کے ہاں ملازم رہے ہیں" دام مجدہ۔

آپنے علوم درسی سے فراغت حاصل کرنے کے بعد اولاً اپنے والد ماجد سے بعض درسی کتابیں دیکھیں۔ بعد ازاں حکیم مولوی سید میر حسن خان صاحب سے (جو حکیم وارث علی خان صاحب کے حقیقی بھانجے تھے) تمام کتب درسیہ طبیہ پڑھیں اور مطب ایک عرصے تک دیکھا۔ پھر آپ ضلع اودھ کے ایک رئیس کے ہاں ایک سو روپیہ ماہوار پر ملازم رہے۔ اب ایک عرصے سے آپ فرخ آباد میں مطب کرتے ہیں ؞

# آپ کے مجرّبات

## (۹۹۳) (و) طلائے احمر برائے عنین و مجلوق

سیماب زرد جو کہ چھاننے سے کپڑے پر سیاہی نہ دے) ۶ ماشہ زنجفر ۹ ماشہ۔ عمدہ سنکھ ۹ ماشہ ورق نقرہ ۲ عدد۔ دہن النشور خالص ۲ تولہ سب کو دہن النشور سے ۶ پہر سحق کریں جبوقت سیماب سب معدوم ہو جائے ظرف چینی میں نگاہ رکھیں۔ ۱۲۰ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو عضو پر لگایا کریں۔ اسطرح کہ سب گا سب جذب ہو جائے اور پھر نگر پان باندھیں اس طریق سے کہ کوئی جگہ خالی نہ ہے۔ ایک ہفتہ سے چالیس روز تک حسب برداشت و قوت مریض مالش کریں ❊

**نوٹ:۔** اس سے آبلہ پیدا نہیں ہوتا۔ مگر رطوبات زائدہ جو اہ عضو کے کسی حصّہ میں بھی ہوں۔ سوختہ اور جذب ہوجاتی ہیں۔ ترشی زیادہ چلنے گھوڑے کی سواری پاؤں پر بیٹھنے اور مباشرت سے اجتناب کلی ہے۔ لائق موسم سرما ہے ❊

## (۹۹۴) (ب) برائے ذیابطیس۔

دو صد سالہ پُرانی اینٹ جو چاہ شیریں میں سے پانی کے نیچے سے نکالی گئی ہو سیر بھر لیکر گرم کر کے پانی میں بجھاویں آٹھ بار۔ پھر آٹھ مرتبہ شیر بز میں۔ آب برگ منڈی۔ عرق اونٹ کٹارا۔ عرق سنگھاڑا ہر ایک میں آٹھ آٹھ بار بجھاویں۔ پس خشت مذکور ۴ دام تخم پختہ دانہ الائچی خورد ۱ دام۔ ست سلاجیت ۱ دام ستاور ۱ دام پکھان بید ۱ دام۔ موچرس ۱ دام خارخسک ۱ دام پوست اندرونی درخت انبہ ۴ دام ست گلو خالص ۶ دام سب کو پیس کر سفوف بنالیں ❊

½ ماشہ صبح شیرہ خارخسک کے ہمراہ اور شام بوقت یہ سفوف دیں۔ دوسری سفید خورد ۲ ماشہ صندل سرخ ۲ ماشہ صندل سفید ۲ ماشہ کشنیز خشک ۴ ماشہ الائچی سفید ۴ ماشہ ستاور ۲ ماشہ موصلی سفید ۲ ماشہ خشت مذکورہ بالا ۷ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ شیرہ خارخسک کے ہمراہ بعد فراغ آب و طعام ❊

## (۹۹۵) (ج) غرغرہ دافعہ خناق بلغمی کہ رطوبت غلیظہ و لزجہ کہ آلات حلق منتشب باشد

فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ تخم ہالیون۔ نمک سنگ۔ تخم ترب ہر یک ۱ تولہ کوٹ چھان کر آب ادرک ۶ تولہ سرکہ تند خالص ۴ تولہ ملا کر غرغرہ کریں۔ حلق زبان اور تالو کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بلغم کے ٹکڑے قطع کرکے خارج کرتا ہے اور اسی روز کلی صحت ہوجاتی ہے۔

(۹۹۶) (د) حبوب عجیب برائے امراض ذیل۔

ترپھلہ ۲ تولہ۔ سنائی ۲ تولہ بادیان ۲ تولہ ترید سفید ہلیلہ سیاہ ہر یک نیم چھٹانک۔ سب کو نیم کوب کرکے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دیکر ملکر صاف کریں پھر پکا دیں جتنی کہ قوام اس کا غلیظ ہو جائے اور وزن قریباً ۲ تولہ رہ جائے اسوقت عصارہ ریوند ۲ ماشہ مغز حب الملوک مدبر ۲ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ مغز کرنجوہ ۲ ماشہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ خوب باریک کرکے پیسکر اسمیں ملادیں اور نخود موٹھ و مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔

برائے ہضم طعام۔ طعام کھانے کے بعد ایک حب کھالیں دو سہ یوم۔

برائے اسہال۔ سوتے وقت دو تین حب کھالیں سرد پانی سے دوپہر کو لحم برنج پختہ یا کھچڑی نرم کھائیں

برائے وجع المفاصل۔ طریخ بھٹ کٹائی تین چھٹانک کے ہمراہ صبح تین گولی کھلائیں۔ غذا ملائم۔ ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ غسل نہ کریں۔

برائے تپ لرزہ۔ نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے آب تازہ سے اگر تپ گرم ہے تو آب سرد سے۔ اگر تپ لازم ہو تو ایک حب صبح کیوقت آب کاسنی سبز مروق یا مطبوخ تخم کاسنی سے۔

برائے آتشک قند سیاہ کتھہ میں ایک حب لپیٹ دیں۔ غذا دلیہ گندم یا گوشت روٹی یا شوربا بے برگو سفند۔ چاول ہرگز نہ کھلا دیں۔

برائے سوزاک۔ ایک پاؤ شیر گاؤ کے ہمراہ جسمیں تین پاؤ پانی ملایا گیا ہو۔

برائے ریگ مثانہ و گلیہ دو تولہ گل داؤدی کو تین پاؤ پانی سے گھسکر اس سے ایک حب کھلاویں۔ ۱۳ یا ۲۱ یوم۔ سرخ مرچ سے پرہیز۔ غذا لحم و نان۔

برائے ڈبہ اطفال۔ ایک حب آب تازہ کے ہمراہ۔

برائے ضیق النفس آب مکھنی سبز سے ایک حب صبح اور ایک شام وقت کھلاویں۔ سبب گرم ہو تو ہمراہ بدرقہ آب سرد کے دیویں۔ اور اگر سردی سے ہو یعنے سبب سرد ہو تو اغذیہ حارہ کے ساتھ۔

(تدبیر حب الملوک) ایک ہفتہ تک زیر زمین دفن رکھیں اور زمین کو پانی سے تر رکھیں بعد ازاں نکالکر

متعشر کریں اور زبان نکال کر پوٹلی میں باندھ کر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ دودھ کھوہ بن جائے۔ پوٹلی نکال کر اسے کپڑے سے صاف کرکے کام میں لاویں ؛

(۹۹۷) (ہ) حبوب دافع بخر الفم۔

طباشیر ۱۲ سرخ الائچی کلاں ۱۲ سرخ گلسرخ ۲۴ سرخ صندل سرخ ۲۴ سرخ دال عدس ۲۴ سرخ دانہ سماق ۲۴ سرخ تخم خرفہ ۱۲ سرخ صندل سفید ۲۴ سرخ کستوری ۲ سرخ کافور ۸ سرخ زردورد ۵ سرخ کات سفید ۴۰ سرخ حبوب نخودی بنا کر ایک ایک حب چوسا کریں ؛

(۹۹۸) (و) مقوی باہ مجرب والدم۔

جند بیدستر بچھناک تیلیہ سفیدی پنچال کبوتر۔ عاقرقرحا مساوی الوزن عرق لونگ میں خوب پیس کر بقدر کنار دشتی حبوب باندھ لیں وقت حاجت نصف حب عرق مذکور میں گھس کر سوائے و وقت حشفہ ضماد کریں تا بہ ناف جب خشک ہو مجامعت کریں۔ بعد فراغ کے فی الفور آب گرم سے دھو ڈالیں اور پارچہ سے خشک کریں۔ اگر چاہیں کہ اب جماع موقوف کریں آب سرد سے دھو دیں ؛

(۹۹۹) (ز) مزید شہوت وقوت باہ۔

پیاز نرگس ۵ عدد بیہ شیر جوان ۳ تولہ دار فلفل ۳ ماشہ مشک ۳ ماشہ خراطین ۱۲ ماشہ جند بیدستر ۴ ماشہ ست لوبان ۱۲ ماشہ مویز ج کہی ۱۲ ماشہ پوست بیخ کنیر ۱۲ ماشہ زہر تیلیہ ۴ ماشہ دارچینی تند ۴ ماشہ کوٹ چھان کر ہمراہ بیہ شیر و پیاز نرگس کے شراب دو آتشہ میں ۶ پہر تک کھرل کریں۔ بادر دانہ موٹھ کے برابر حبوب باندھ کر شیشی میں رکھیں۔ اور شراب تند یا عرق دارچینی میں پیس کر عطر قرنفل یا عطر فتنہ ملا کر طلا کریں۔ مجرب ہے ؛

(۱۰۰۱) (ح) کشتہ قلعی برائے امراض ذیل مجرب۔

قلعی ۵ تولہ ظرف گلی زمیں جیسے چپنیدہ میں مٹی خوب لیپٹی ہو ڈال کر آگ پر رکھیں اور چوب پلاس کی آنچ دیں جب خوب گرم ہو کر پگھل جائے تو زرد چوب۔ اجوائن کہنہ ۵ تولہ ہر دو کو کوٹ چھان کر چٹکی اس پر دیتے جاویں اور چمچہ آہنی سے ہلاتے جاویں۔ جب تمام سیدہ ادویہ کا ختم ہو قلعی کشتہ ہو جاویگی نکال کر پارچہ بیزنگ کے بموجب ترکیب ذیل عمل کریں۔ یہ میوز نان میں کافور ۱ سرخ قلعی کشتہ ۲ سرخ تا ہفتہ دیویں ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز۔ سلسل بول میں ہمراہ برگ تلسی کے قلعی بوزن

مذکور ایک ہفتہ کھاویں۔ دق ابتدائی میں ۳ درم قند سیاہ اور قلعی ۳ رتی ہر روز کھاویں۔ قوت باہ میں قلعی ۲ سرخ شیر بز ۱۰ تار دیویں۔ استسقا میں بول بز نا زائیدہ کے ہمراہ قلعی ۲ رتی۔ قرحہ مونہ دہن میں قلعی کشتہ ۲ رتی گل دھاوہ ۳ درم دیویں۔ امساک کیلئے برگ بھنگ ۳ درم قلعی ۲ رتی دیویں عورت عقیمہ کیواسطے تخم ترب ۳ درم قلعی اسرخ کھلاویں ضیق النفس میں قلعی ۳ رتی زرد چوب ۳ درم میں ملایا کریں ❊

(۱۰۰۲) (ط) عرق دافع اختلاج قلب و نزول برائے اول دق و سمن بدن وق بوسم حار مجرب شیر بز ۲ ثار آب کھیرو ۲ ثار آب چنار ۲ ثار آب کاسنی سبز مروق ۲ ثار برادہ صندل سفید ۱ ثار ۱۰ اسیر عرق کھینچیں۔ خوراک از ۲ تولہ تا ر ثار ہمراہ خمیرہ مروارید ۶ ماشہ ❊

(۱۰۰۳) (ی) مرہم مجرب برائے خنازیر معمول بندہ و بزرگان بندہ۔

استخوان سر آدم بوزن ۴ فلوس استخوان کچھوہ ۲ عدد گرگٹ ۲ عدد سنگجراحت ۳ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ طوطیائے سبز ۳ ماشہ شنگرف ۳ ماشہ۔ روغن کتان ایک پاؤ۔ اول ہر دو استخوان را بسوزند کہ خاکستر گردد نہ خام ماند در کھرل خوب باریک کردہ دارند بعدہ دیگر اجزا با یک سرمہ نمودہ علیحدہ دارند پس روغن کتان را در ظرف آہنی کردہ جوش دادہ گرگٹ را اندازند و آتش نمایند کہ خوب سوختہ شود و آنقدر بہ روغن حل کنند کہ یکذات شود باقی ادویہ سحوقہ بہ روغن مذکور داخل ساختہ محلول نمایند کہ مثل مرہم گردد بر زخمہائے خنازیر بچسپانند۔ بفضلہ تعالیٰ شفا یابند۔ مجرب است ❊

(۱۰۰۴) (ک) روغن برائے ضربہ۔

مصطگی۔ ایلوا۔ قرنفل۔ جوزبویہ یکدام زعفران نیم دام روغن چنبیلی ۴ دام شراب دو آتشہ ۱ ثار جوکوب کردہ ہمہ را در ظرفے انداختہ بپزند وقتیکہ خوب پختہ شود ہمہ ادویہ در لگن مسی اندازند و روغن کہ بالا باشد از دست بگیرند و آنرا بمالند ❊

(۱۰۰۵) (ل) حابس حیض کہ بحالت حمل جاری گردد۔

گل ملتانی ۶ ماشہ گل کاس کمہار ۶ ماشہ کتیرا ترلہ کہربا ۶ ماشہ دیودار سوختہ ۶ ماشہ مائیں خرد سوختہ ۶ ماشہ برگ ببول تولہ بیلگری تولہ صمغ عربی ۶ ماشہ سفوف سازند خوراک ۲ ماشہ صبح و شام ❊

(۱۰۰۶) (م) ایضاً حابس حیض بحالت حمل مجرب۔

صمغ عربی۔ صندل سرخ۔ خارخسک۔ دانہ الائچی کلاں کمد ۲ دام سفوف ساختہ نیم فلوس صبح بخورند باشیر گاؤ

(۱۰۰۷) (ن) مرہم دافع خنازیرہ۔

۲ ماشہ دست مار سیاہ بروغن کنجد یا و سوختہ صاف کردہ بلانند یہ کبوتر سوختہ۔ بذر البنج کمد ۶ ماشہ رال سفید ۲ تولہ سفیدہ کاشغری ۲ تولہ موم سفید ۴ تولہ بدستور مرہم ساختہ بکار برند مجرب است۔

(۱۰۰۸) (س) قرص المسلول کہ معمول مطب بندہ است مجرب۔

صدف مروارید ی ۲ درم تخم خشخاش سفید ۳ درم دم الاخوین ۷ ماشہ گل ارمنی ۲۱ درم زہر مہرہ خطائی ۱ درم طباشیر ۲ درم کہربائے شمعی ۱ درم مرجان ۱ درم بسد ۱ درم گل گاؤزبان ۷ ماشہ ابریشم خام مقرض ۱ درم تخم عرفہ ۱ ماشہ تخم کاہو ۷ ماشہ مغز تخم خیارین ۳ درم مغز تخم ترلوز ۷ ماشہ کتیرا صمغ عربی کمد ۱ درم مغز بادام شیریں ۲ ماشہ نشاستہ ۷ ماشہ کافور ۱ ماشہ زعفران ۴ سرخ ورق طلاء ۵ عدد۔ ورق نقرہ ۷ عدد۔ بدستور اقراص سازند۔ خوراک ۷ ماشہ مجرب است۔

(۱۰۰۹) (ع) مرہم دافع سرطان رحم داورام رحم مجرب۔

روغن شبت روغن بابونہ۔ چربی بط مسکہ شیر گاؤ میش کمد تولہ مقل ازرق ۶ ماشہ بدستور مرہم ساختہ برعانہ بمالند۔

(۱۰۱۰) (ف) ضماد دافع ورم صلب کبد و معدہ مجرب۔

مصطگی ۷ درم میعہ سائلہ ۱۰ درم حماما ۱۰ درم مرمکی ۹ درم مقل ۱۰ درم اشق ۲۰ درم جاؤشیر ۲۰ درم خیار شنبر ۲۰ درم چربی بط ۲۰ درم چربی بز ۲۰ درم مغز ساق گاؤ ۲۰ درم مغز ساق شتر ۷ ماشہ موم زرد ۱ تار۔ روغن تارمین ۱۰ درم روغن نرگس ۲۰ درم سرکہ کہنہ ۲۰ درم روغن سوسن ۱۰ درم بدستور ضماد تیار کردہ بکار برند۔ سہ مرتبہ تیار ساختم و موثر کامل یافتم۔

(۱۰۱۱) (ص) فتیلہ مدمل ناسور و بھگندر مجرب۔

مقل ازرق تنکار بریان صبر مساوی الوزن۔ جوشاندہ باآب آمیختہ فتیلہ بدوائے مذکور آلودہ اندرون زخم نہند باز صبح روز دوم دور کردہ دیگر فتیلہ نہند صحت شود در چند روز۔

# حکیم سیّد نعمت رسول صاحب

آپ کا خاندان علم و فضل میں یگانۂ دہر گذر چکا ہے۔ اور اب بھی جو ممبر اس خاندان کے ضلع بارہ بنکی میں موجود ہیں۔ علوم عربیہ۔ حدیث۔ فقہ۔ منطق۔ طب۔ حکمت وغیرہ میں خصوصیت رکھنے والے ہیں۔ آپ کے نانا حکیم سید عترت حسین صاحب جنہوں نے نوّے سال کی عمر میں حال ہی میں انتقال فرمایا ہے۔ فرد یگانہ تھے۔ علوم مروجہ میں شہرۂ آفاق ہونے کے علاوہ طب میں خاص دسترس تھی۔ آپ حکیم مسیح الدولہ صاحب مرحوم کے شاگرد تھے آپکو گرد و نواح اور لکھنؤ کے طبیبوں کے نسخہ نویسی میں شاطہ کا خطاب دیا تھا کہ اسمیں سقم یا نقص ناممکن امر سمجھا جاتا تھا۔ آپ کا نسب نامہ سادات کنتور سے ملتا ہے۔ حکیم صاحب کے ماموں حکیم سید عبدالواب صاحب مرحوم اور آپ کے والد حکیم مولوی سید عبدالجامع صاحب ممتاز اور اعلیٰ درجہ کے طبیب گذرچکے ہیں۔

حکیم سید نعمت رسول صاحب نے آپ ہی کے اہتمام میں پرورش پائی ہے جب حکیم صاحب نے فارسی زبان میں مہارت پیدا کرلی تو حکیم سید عترت حسین صاحب نے طب کا شوق دلانے کے لئے طب پڑھانی شروع کردی چنانچہ جب انہوں نے فارسی کی طبی کتابوں سے فراغت پائی۔ تو صرف نحو اور منطق کی طرف رجوع ہوا پھر عربی طبی کتابیں ایک عرصے تک آپ سے پڑھتے رہے بعد ازاں لکھنؤ چلے گئے حکیم سید عبدالعلی صاحب سے طب کی درسیات دیکھا کئے۔ اور علمائے فرنگی محل سے عربی درسیات حکیم سید عبدالعلےٰ صاحب کے انتقال فرمانے پر جناب حکیم سید حافظ عبدالولی صاحب سے ایک عرصہ تک پڑھتے اور مطب دیکھتے رہے۔ اب سید پور ضلع بارہ بنکی میں اپنے نانا صاحب کے قائم مقام ہیں اور کامیابی سے مطب کررہے ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۱۰۱۲) (ا) برائے ناسور

گھونگچی سفید کو باریک پیس کر بول شتر میں دیر تک سحق کریں۔ اور باریک بتی سی بنا کر ناسور میں رکھیں۔ مندمل ہوگا۔

(۱۰۱۳) (ب) برائے لرزہ ربع۔

سنگ بصری کو عرق کرنڈ میں باریک پیس کر حبوب نخودی بنالیں۔ روز نوبت ۲ عدد۔ اور غیر نوبت میں ایک حب صبح۔ دو تین باریوں میں دور ہوگا۔

(۱۰۱۴) (ج) قاتل دیدان شکم۔

افسنتین۔ برگ شفتالو دونوں کو زہرہ مادہ گاؤ میں باریک پیس کر ناف اور اسکے گرد اگرد ضماد کریں۔

(۱۰۱۵) (د) برائے احتباس طمث۔

پوست املتاس ۶ ماشہ۔ سداب ۳ ماشہ۔ برنگ کابلی۔ نمک چکنی۔ صمغ الصمغ۔ تخم شبت کمدہ ۳ ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ برگ کودیبنز سے خوب سحق کرکے حمول کریں۔

(۱۰۱۶) (ہ) برائے ثقل سماعت۔

ہیل خرد خام کو بول گاؤ سے گھسکر روغن کنجد۔ شیر گاؤ اور پانی ملاکر پکاویں جب صرف روغن رہ جاوے محفوظ رکھیں۔ نیمگرم کان میں ڈالا کریں۔

(۱۰۱۷) (و) برائے ضیق النفس۔

ماہی قسم بور ۲ تولہ برگ نیم تازہ ۲ تولہ مرچ سیاہ تولہ نمک سیاہ ۶ ماشہ۔ برگ نیم کو ادویہ کا فرش و لحاف دیکر کوزے میں بند کردیں۔ اور اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں کہ خاکستر ہوجاوے۔ ایک چٹکی سوتے وقت کھلادیا کریں۔

(۱۰۱۸) (ز) برائے تقویت دماغ۔ کلیہ وباہ۔

بیج رتن جوت۔ مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ ثعلب کمدہ تولہ۔ تخم اوٹنگن ۳ تولہ مصطگی ۲ تولہ نشاستہ خالص

۲ماشہ شہد خالص ۵ تولہ۔ روغن زردی بیضہ مرغ ۵ عدد حسب عمول حلوا بناویں ۔

(۱۰۱۹)، (ح) طلا مقوی باہ۔

ہیرا ہینگ ۲ رتی پوست بیخ کنیر سفید ۲ رتی جمالگوٹہ سوم حصہ تینوں کو آب ادرک سے گھسکر اس قدر پتی بناویں کہ حشفہ اور دو خت تک اثر نہ پہنچے جب آبلہ پیدا ہوجائے تو مقراض سے تراش کر روغن گاؤ تازہ ملیں۔ دوسرے روز آبلہ پر خاکستر خراطین (شکم صاف) (جو اوّلاً جلاکر تیار رکھی گئی ہو) زخم پر چھڑکیں۔ تقویت اعصاب و کجی تناسل کے دور کرنے کے لئے مفید ہے ۔

## (۱۰۲۰)، (ط) برائے تقویت قلب وخفقان۔

صدف مروارید (مدبر) ۱ ماشہ۔ یشب سبز ۱ ماشہ دونوں کو عرق گلاب میں گھسکر گیارہ عدد ورق نقرہ ملاکر شربت سیب شیریں ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے ساتھ کھلایا کریں ۔

(۱۰۲۱)، (ی) برائے داد۔

کشتہ سفید ۲ ماشہ مازوئے سبز ۲ عدد توتیائے سبز ۲ ماشہ گوگرد ۲ ماشہ بیخ ایک جوہی ۲ ماشہ عرق لیموں کاغذی سے خوب حل کرکے حبوب بنالیں۔ شیرہ ہلیلہ سیاہ سے گھسکر داد پر ضماد کریں

## (۱۰۲۲)، (ک) برائے خفقان حار۔

گل گڑھل ۲ عدد۔ زرشک مصفیٰ ۳ تولہ گل گاؤزبان ۲ تولہ سب کو بھگوکر مل چھان کر عرق کیوڑہ۔ ۱ثار آب نارنج ۱۰ ثار شکر سفید ۱ثار ملاکر قوام بناویں۔ تو ہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ طباشیر کبود ۶ ماشہ ملاکر رکھ لیں خوراک ۲ تولہ آب تازہ کے ساتھ ۔

(۱۰۲۳)، (ل) برائے خنازیر مفید۔

سینگ و ناخن گاؤ جلاکر روغن کتان میں حل کرکے خنازیر پر طلا کریں ۔

# حکیم احمد کریم صاحب

ولدیت . . . . . . . . منشی واہب حسین صاحب

وطن . . . . . . . . موضع سمانی متصل قصبہ بہار

عمر . . . . . . . . قریباً ۲۹ سال

آپ نے ابتدائی تعلیم (یعنی حفظ قرآن شریف وکتب فارسیہ ابتدائی کتابیں عربی وغیرہ) شہر آرہ مدرسہ حنفیہ میں پائی۔ بعد ازاں کچھ عرصہ الہ آباد مدرسہ احیاء العلوم میں پڑھتے رہے۔ پھر کچھ عرصہ امروہہ ضلع مراد آباد مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم سے پھر گلاوٹھی ضلع بلند شہر مولانا مولوی ماجد علی صاحب سے۔ یہ تمام ابتدائی درسی تعلیم آپ نے پانچ سال میں ختم کی۔ ادھر سے فراغت کے بعد آپ ریاست ٹونک میں آئے۔ اور مولانا مولوی حکیم برکات احمد صاحب سے (جن کا تذکرہ اس سے پہلے ہو چکا ہے) طب و باقی تمام کتب درسیہ نظامیہ کی تعلیم شروع کی۔ سات سال تک آپ انکی خدمت میں رہے۔ طب کی درسیات سبقاً پڑھیں۔ اور مطب کو بغور دیکھا۔

فارغ التحصیل ہونے ہی کے بعد آپ سہسرام میں مدرس عربی مقرر ہوئے جہاں آپ نے مطب بھی شروع کر دیا تھا۔ کچھ مدت وہاں رہنے کے بعد بدایوں میں مدرس اول مقرر ہوئے اور وہاں بھی مطب جاری رکھا۔ اور اب کچھ مدت سے آپ ہزاری باغ میں مقیم ہیں۔ آپ قریباً سات سال سے مطب کر رہے ہیں۔ آپ اچھے سمجھدار طبیب ہیں۔ اور اکثر معرکہ کے علاج کر چکے ہیں ٭

# آپ کے مجربات

(۱۰۲۴)(د ا) برائے صرع مجرب المجرب۔

(۱) استخوان سر انسان ۶ تولہ خوب باریک پیسکر اسکی چار پڑیہ بنالیں ایسی بکری کے دودھ کے ساتھ جسے بچہ دیئے چالیس روز سے زیادہ نہ گزرے ہوں۔ ایک پڑیہ روزانہ کھلاویں۔

(۲) گلہری جوان ذبح کرکے اسکے شکم سے آلائش دور کریں اور آگ پر جھلس لیں کہ اسکے بال وغیرہ جل جاویں۔ گوشت بڑے کے ساتھ ملا کر قیمہ بناویں۔ اور کباب بنا کر کھلاویں۔

یہ دونوں نسخے ایک ساتھ کھلانے چاہئیں۔ ویسے تو یہ بارہا کے مجرب ہیں مگر ایک شخص مصروع کی عجب کیفیت تھی وہ بچپن سے اس مرض میں مبتلا تھا ہزارہا تعویذ گنڈے اور علاج ہو چکے تھے۔ مگر کچھ بھی افاقہ نہیں ہوتا تھا۔ دن میں دو دو چار چار دورے روزانہ پڑتے تھے اور رات کو بھی یہی کیفیت رہتی تھی اسکے علاوہ افاقہ کی حالت میں مجنونانہ حرکات کیا کرتا تھا یعنے ننگے ہو کر سڑک پر بھاگتا جنگل میں سب سے علیحدہ ہو کر بیٹھتا اور لوگوں سے نفرت کرتا۔ ڈاکٹر اور طبیب اسکے علاج سے تنگ آ گئے تھے۔ میں نے اولاً اسے سوداکا منضج پلایا پھر مسہل دیا کامل تنقیہ کے بعد دونوں دوائیں مذکورہ کھلائیں۔ کلیتہً صحت ہو گئی۔

(۱۰۲۵)(د ب) برائے استسقائے لحمی و دیگر امراض متنوعہ۔

نمک ہندی یا نمک شور یا حسب ضرورت لیں۔ ایک دیگچہ میں ڈالکر آگ پر رکھیں وہ آواز کرے گا۔ جب آواز کرنا بند ہو جائے تو دیگچے سے نکال لیں۔ یہ نمک دو جزو۔ گل کلالاں یعنی کمہار کی مٹی جس سے برتن وغیرہ بنانے ہیں خشک باریک و پارچہ بیز کردہ ایک جزو۔ دونوں کو ملا کر خوب خمیر کریں۔ اور بڑی بڑی گولیاں بنالیں۔ گولیوں کو آگ کے پاس رکھکر خشک کرلیں اور قرع انبیق کے ذریعہ اس کا عرق کشید کرلیں۔

واضح ہو کہ قرع میں گولیاں اسکے نصف تک ڈالیں۔ اور انبیق کو خوب وصل کرکے گل حکمت کریں۔ آنچ اولاً نرم ہے پھر درمیانی۔ بعد ازاں خوب تیز۔

**فوائد:** اس کے فوائد بیشمار ہیں۔ اگر اسے تازہ زخم پر ملیں۔ ایک روز میں اسے ملتحم کر دیگا۔
(۲) چند ورق طلا میں اسکے چند قطرے ملا کر اور حل کر کے مہینہ میں دو مرتبہ کھلاویں تو قوت باہ بہت سی پیدا ہو۔
(۳) جذام کو دور کرتا اور مصفی خون ہے۔
(۴) آب تلسی میں چند قطرے ملا کر پینے سے سر کو بہت سی طاقت دیتا ہے۔
(۵) آب گل بنفشہ یا گلاب یا آب بادرنجبویہ یا گاؤ زبان وغیرہ میں پینے سے مقوی دل ہے۔
(۶) بقلۃ الحمقاء کے پانی میں ملا کر پینے سے ورم طحال کو دور کرتا ہے۔
(۷) طاعون پر اس کا طلا کرنا بھی مفید ہے۔
(۸) آتشک کے لئے سرکہ میں دیں۔
(۹) حیات و دیدان کے مارنے اور خارج کرنے کے لئے آب مرو کے ساتھ۔
(۱۰) قروح مزمنہ مثلاً ناسور۔ سرطان وغیرہ میں بھی مفید ہے اسکے علاوہ بھی اسکے بہت سے فوائد ہیں خوراک ۱ سے سات قطرے تک۔ حال میں استسقائے لحمی کا ایک کہنہ مریض جسے ڈاکٹروں حکیموں نے جواب دیدیا تھا اس سے صحت یاب ہوا۔ چار قطرے روزانہ دیئے جاتے تھے چند روز میں کلی فائدہ ہو گیا۔

**(۱۰۲۶) (دج) برائے موتیا بند۔**
توتیا سبز حسب ضرورت لیکر پیالہ چینی میں ڈالیں۔ اسمیں شیر آک اس قدر ڈالیں کہ سب توتیا خوب تر ہو جائے اور دودھ اسکے اوپر آجائے۔ اسے پڑا رہنے دیں حتی کہ وہ خشک ہو جاوے۔ یہ ایک تصفیہ ہے۔ اسیطرح ایک سو ایک تصفیہ دیں۔ پھر اسے خوب سحق کر کے روغن گاؤ میں حل کریں ایک سفید مصفے کپڑے پر اس محلول کو طلا کریں۔ بتیاں بنا کر چراغ گلی میں روغنگاؤ ڈالکر جلاویں اور ایک مٹی کے نئے برتن میں کاجل لیں۔ اس کاجل کو جلی ہوی بتیوں کے ساتھ ملا کر خوب باریک پیسکر رکھ لیں۔

**طریق استعمال:** مریض کو ایسی جگہ میں رکھیں جہاں ہوا بالکل نہ پہنچے۔ مگر اندھیرا بھی نہ ہو۔ علی الصبح نماز سے پہلے دوا بالا کو مریض کی آنکھ میں سرمہ کیطرح سلائی سے ڈالیں۔ آنکھ پر اول برگ بید انجیر رکھیں۔

(۱۴۳۲) (ث) برائے درد و سول شکم۔

زیرہ کرمانی ۱ تولہ ایک چینی کی پیالی میں ڈالکر اس پر ۲ ماشہ تیزاب گندھک قسم اعلیٰ قطرہ قطرہ کرکے ڈالیں اور پھر کسی کانچ کی سیخ سے اسکو ملاویں۔ اور اچھی طرح سے ملا کر کانچ کی شیشی میں رکھیں خوراک ایک ماشہ۔ خواہ کیسا ہی درد شکم ہو فوراً بند ہو جائے گا۔

(۱۴۳۳) (خ) برائے پیچش نادر۔

ہلیلہ خورد بریان ۲ تولہ زیرہ سفید ۲ تولہ۔ نمک سیندھا بقدر ذائقہ خوب باریک پیسکر رکھ چھوڑیں روزانہ چار دفعہ ۲ ماشہ بندھے ہوئے دہی ۳ تولہ میں جسمیں بالکل پانی نہ ہو صبح کو دوپہر شام رات کو دیں۔ دوسرے روز فائدہ معلوم ہوگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

(۱۴۳۴) (ذ) نسخہ ہیضہ مجرب۔

کشتہ مرکب ۲ تولہ زہر مہرہ ۱ تولہ ناریل دریائی ۱ تولہ پپیتہ ۱ تولہ طباشیر ۱ تولہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ ان سب ادویہ کو عرق گلاب میں ۴ روز کھرل کریں۔ بمقدار نخود گولیاں بناویں۔ مریض ہیضہ کو ایک ایک گھنٹہ بعد چھاچھ سے ایک ایک گولی دیویں۔ تین چار خوراک سے بفضلہ تعالیٰ رو بصحت ہو جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویات زیادہ کریں تو نہایت عمدہ ہے۔ عرق گاؤزبان سے استعمال کریں تو بہتر ہے۔ ادویات یہ ہیں۔ کشتہ عقیق ۱ تولہ سنگ یشب ۱ تولہ کشتہ شاخ آہو ۱ تولہ کشتہ مرجان ۱ تولہ جدوار ۱ تولہ ورق نقرہ ۲۵ عدد۔ گولیاں بدستور بالا بناویں۔

**ترکیب کشتہ مرکب** پارہ ۱ تولہ قلعی ۲ تولہ ہڑتال ورقی ۲ تولہ گندھک آملہ سار ۳ تولہ نوشادر ۲ تولہ سہاگہ ۲ تولہ قلعی کو گرم کرکے سیماب ملاویں۔ ہڑتال کو باریک پیس لیں۔ قلعی پارہ کو خوب پیس لیں باقی ادویہ کو ملا کر خوب کھرل کریں کہ مثل غبار کے اڑنے لگے۔ بعدہ عرق گھیکوار یا شیر مدار سے تمام دن کھرل کریں جب خشک ہو جاوے معمولی شیشی گل حکمت شدہ میں پر کرکے کوئلوں پر رکھکر آگ دیویں شیشی کا منہ کھلا رہے جب دھواں سیاہ رنگ کا نکل چکے تو دوا کو آہنی سیخ سے الٹا پلٹا کریں اور کوئلوں کو تیز کریں اور دوا کو اسیطرح سیخ سے ہلاتے رہیں جب دھواں منقطع ہو تو شیشی کے منہ پر ایک سفال رکھکر دیکھیں رنگت سفید ہوگی سرد کریں۔ دوائی زرد رنگ کی ہوگی۔ جیسے سونے کا کشتہ۔

(۱۴۳۵) (ض) سرمہ برائے امراض چشم۔

ص۔ آلت تمساح ۳ ماشہ خشک نمودہ سوہان زدہ۔ پتال بھانٹ ۱ عدد خرما تقتے ۱ عدد جوزبویہ ۳ ماشہ بسباسہ ۳ ماشہ مشک ۳ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ الائچی خورد ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ کو کوٹ چھان کر نخودی حبوب بنالیں۔ پاؤ بھر دودھ کے ساتھ ایک حب کھایا کریں ❊

(۱۰۳۱) (ح) **طلاء برائے مجلوق** بغایت مفید و مجرب است۔

ص سیماب مصفے ۳ ماشہ سنکھیا ۳ ماشہ زہر سیاہ یعنی تیلیہ ۳ ماشہ زہر بلدیہ ۳ ماشہ عاقرقرحا ۳ ماشہ جالگوٹہ ۳ ماشہ پوست بیخ کنیر ۵ ماشہ بیربہوٹی ۵ ماشہ چربی شیر نر ۲ تولہ چربی گردہ بز ۲ تولہ خصیتین گوسفند ۲ تولہ روغن گل چکاں یعنے چھوہ ۵ تولہ روغن کنجد سیاہ ۳۰ تولہ سب کو کوٹ چھانکر مخلوط کرلیں اور پھول کے برتن میں ڈالکر چوب درخت نیم سے جس میں تانبے کا پیسہ نصب کیا گیا ہو خوب سحق کریں ایک ہفتہ تک کہ مرہم ہو جاوے ۴ رتی عضو پر مالش کرکے پنبہ کہنہ باندھیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے ❊

(۱۰۳۲) (ط) **مرہم مفید معمول و مجرب** اگر این مرہم خشک بردارند منقے رحم است واگر با روغن کنجد بردارند مانع آبستن بود واگر با شراب ترکردہ بردارند بچہ بنیدازد واگر با عسل ترکردہ بردارند معین حمل شود۔

ص۔ زرنباد۔ کچور سیاہ و کہنہ بریان۔ بنگ کابلی۔ تخم شبت۔ بھنگ۔ نمک سنگ نمک تلخ۔ نمک طعام جوا کھار مساوی الوزن کوٹ چھانکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت حاجت تر یا خشک استعمال کریں ❊

(۱۰۳۳) (ی) **روغن مقوی دماغ**۔ یہ روغن میرا نہایت مجرب ہے۔ بہت مشکلوں سے دستیاب ہوا ہے۔ اور ہمارے اساتذہ کے یہاں کا بھی نسخہ نہیں ہے۔

پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ آملہ خشک ۲ تولہ دیودار تولہ دار ہلد تولہ مازو سبز ۲ تولہ گل بنفشہ ۴ تولہ کشنیز خشک ۴ تولہ گل نیلوفر ۲ تولہ اصل السوس ۲ تولہ گل سرخ ۳ تولہ۔ اسطوخودوس ۴ تولہ پرسیاؤشان ۳ تولہ مغز کنول گٹہ ۲ تولہ بالچھڑ ۲ تولہ سعد کوفی ۲ تولہ صندل سفید ۲ تولہ صندل سرخ تولہ برگ حنا ۳ تولہ گل حنا ۳ تولہ تخم حنا ۳ تولہ برگ نیل ۶ تولہ برگ تنبول بنگلہ ۶ تولہ مغز کدو شیریں ۲ تولہ مغز میٹھہ ۲ تولہ مغز تربوزہ ۲ تولہ مغز بادام ۶ تولہ مغز فندق ۶ تولہ سب کو جوکوب کرکے ۵ تولہ پانی میں ایک دن رات جوش دیکر چھان کر آب آملہ تازہ

۶ تولہ آب شاخ نیلوفر ۶ تولہ۔ آب برگ نیل ۱۱ تولہ آب برگ پان دساوری ۱۱ تولہ روغن کنجد سیاہ ۔ تولہ روغن کاہو ۶ تولہ روغن کنجد سفید ۔ تولہ روغن بادام ۔ تولہ روغن کدو ۶ تولہ نرم آگ پر پکاویں جبتک کہ پانی جل جاوے اور صرف روغن رہ جاوے صاف کرکے محفوظ رکھیں کیسا ہی ضعف دماغ یا ضعف دماغ کی وجہ سے اور جو کچھ ہرج ہو۔ ایک ہفتہ کے استعمال میں شکایت رفع ہوتی ہے ٭

# حکیم مولوی محمد رفیع خان صاحب

ولدیت . . . . . حکیم مولوی حاجی محمد شفیع خان صاحب مرحوم

وطن . . . . . . . امروہہ ضلع مراد آباد

عمر . . . . . . . قریباً ۳۳ سال

آپ خاندان لودھی سے ہیں۔ آپکے خاندان میں شرعی علوم اور طب کا ایک لمبے عرصے سے سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپکے والد ایک بہت بڑے مولوی۔ اچھے حکیم اور معمر رسیدہ بزرگ تھے ۱۳۲۱ھ میں جبکہ آپ حج سے فارغ ہوکر مدینے جا رہے تھے تو آپ علیل ہو گئے۔ رات کو ایک بزرگ کی زیارت ہوئی جنہوں نے دریافت کیا کہ آیا تو وطن میں جانا پسند کرتا ہے۔ یا یہیں مدفون ہونا۔ آپنے جواب دیا کہ جو میرے لئے بہتر امر ہو اس پر رضامند ہوں چنانچہ آپنے آخر منزل مدینہ منورہ میں انتقال کیا اور جنت البقیع بجانب روضۂ مطہر دفن ہوئے جسکی ہر مسلمان کو خواہش ہے۔ یہ امر سفرنامہ حجاز و مصر مولفہ نواب حاجی احمد حسین خانصاحب حسن پوری مطبوعہ کرزن پریس دہلی میں مذکور ہے۔

حکیم محمد رفیع خان صاحب نے بہت سے بزرگوں سے علوم و فنون درسیہ عربیہ اور طب کی تحصیل کی ہے۔ مثلاً مولوی ظفر یاب خان صاحب علیہ الرحمۃ چاندپوری۔ مولوی قطب الدین صاحب امروہی۔ مولوی حکیم فقیر محمد صاحب دہلی۔ مولوی محمد یٰسین صاحب۔ مولوی محمد حسن صاحب مراد آبادی۔ مولانا مولوی حاجی احمد حسن صاحب امروہی حافظ حاجی

مولوی عبدالرحمان صاحب وغیرہ۔ اور طب کی تکمیل حکیم مولوی محمد ظہور الحق صاحب امروہی سے کی۔ ساتھ ہی مطب کیا اور اپنے والد ماجد سے بھی بہت کچھ دیکھا۔ اور بڑے صاحب ذیل اطباء کے مطب دیکھے۔ اور ان سے رموز طب حاصل کئے مثلاً حکیم عبدالحکیم صاحب طبیب ریاست چھتاری۔ حکیم ضیاء الحق صاحب طبیب ریاست توری وغیرہ نیز اپنے والد ماجد سے بھی بہت کچھ سیکھا ہے۔

آپ نے اکثر معرکے کے علاج کئے ہیں۔ اور اب مدت دراز سے امروہہ میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔ توکلی ہیں۔ گاہ گاہ مرضا باہر لے جاتے ہیں۔

# آپ کے مجربات

## (۱۰۳۴) (د) برائے موتی جھرہ۔

عناب ۵ دانہ بادیان ۶ ماشہ کوخشک ۴ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ زرورہ بستہ اصل السوس مقشر ۳ ماشہ خاکشی ۲ ماشہ مویز منقیٰ ۱۰ دانہ پکا کر اور چھان کر استعمال کراویں۔ اور اگر دل کی حفاظت مطلوب ہو تو کو یہ ابریشم گل گاؤ زبان ملکہ ۴ ماشہ اضافہ کریں۔ اور اگر پوری طرح اس کا اظہار نہ ہو تو خاکشی کا بخور دیں اور خشت تازہ کو گرم کر کے پانی میں چند بار بجھاویں اور وہ پانی پلاویں۔ غذا نان گندم دال موٹھ۔

## (۱۰۳۵) (ب) برائے زحیر طفلان۔

مروڑ پھلی ۱ ماشہ بادیان بریان ۱ ماشہ۔ دانہ بیل ۱ ماشہ۔ تین تولہ آب تازہ میں شیرہ نکالکر شربت بنفشہ ۹ ماشہ ملا کر پلا دیا کریں۔

## (۱۰۳۶) (ج) برائے اسہال مومی وقت برآمدن دندان طفلان۔

شیرہ بارتنگ ۱ ماشہ عرق الائچی ۲ تولہ میں نکالکر اور صاف کر کے شربت بنفشہ ۹ ماشہ ملا کر پلا دیا کریں۔

## (۱۰۳۷) (د) برائے گزیدن مار ہر قسم۔

بیخ چرچٹہ ۵ ماشہ سیاہ مرچ ۷ عدد ۲ تولہ پانی میں شیرہ نکالکر بار بار تھوڑے تھوڑے پلاویں۔ نیز بسم اللہ شریف ایکبار سورۂ فاتحہ معہ سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر جلئے زخم پر دم کریں اسوقت تک کہ مریض ہوش

میں آجاوے۔ عقرب اور سگِ دیوانہ وغیرہ میں بھی تاثیر رکھتا ہے۔ خصوصاً کلب الکلب کے لئے جائے گزیدن سے دم کرکے نچلی طرف لایا کریں۔

(۱۰۳۸) (ہ) برائے طحال۔

پوست کدوئے دراز تولہ (خشک کردہ) تخم کاسنی تولہ۔ تخم خرفہ تولہ تخم خشخاش تولہ پانی میں پیس کر تین تین ماشہ کی ٹکیاں بنالیں۔ ایک قرص سکنجبین سادہ میں حل کرکے اول کھلائیں عقب میں برگ جھاؤ تولہ جوش دیکر سکنجبین سادہ تولہ ملا کر پلایا کریں۔

(۱۰۳۹) (و) برائے سرفہ وضیق النفس۔

پوست بلیلہ مغز تخم کونچ فلفل گرد۔ صمغ عربی نمک سیاہ۔ کاکڑاسینگی کتیرا۔ باقلا مقشر رب السوس مساوی کوٹ چھان کر حبوب نخودی بنالیں۔

(۱۰۴۰) (ز) برائے ورم لثہ۔

گیرو ۶ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ افیون قدرے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

(۱۰۴۱) (ح) برائے طاعون۔

تریاق فاروق ۳ ماشہ یاقوت رمانی ۳ ماشہ زعفران ۲ ماشہ مشک خالص ۱ ماشہ فادزہر حیوانی ۲ ماشہ بیخ جرجرہ ۹ ماشہ بیخ مدار ۷ ماشہ مرچ سیاہ ۷ ماشہ یشب سبز ۷ ماشہ درونج عقربی ۶ ماشہ بیا رانگا ۳ ماشہ جدوار خطائی ۹ ماشہ پیپیتہ ۶ ماشہ نارجیل دریائی ۶ ماشہ گل نیب ۶ ماشہ صبر سقوطری ۶ ماشہ تخم چرائتہ تلخ ۶ ماشہ خردل زردہ ماشہ زہر مہرہ خطائی ۹ ماشہ برادہ صندل سفید ۹ ماشہ برگ شاہترہ ۹ ماشہ مرکی ۷ ماشہ کافور تولہ عرق گلاب عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک مخلوط شدہ میں ایک یوم سحق کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب عرق بید سادہ ۲ تولہ یا عرق کیوڑہ ۲ تولہ اور شربت انار شیریں ۲ تولہ کے ساتھ۔ شدت مرض میں بار بار دیویں۔ یہی حبوب حفظ ماتقدم کا بھی کام دیتی ہیں۔

(۱۰۴۲) (ط) برائے ورم طاعون۔

حب مذکور ۱ عدد۔ زعفران ۲ ماشہ جدوار خطائی ۶ ماشہ۔ آب کوڈ سبز میں گھس کر نیم گرم ضماد کریں۔

# ابو القاسم حکیم حافظ نور محمد صاحب

وطن حیدر آباد دکن

ولدیت حکیم تاج الدین صاحب مرحوم

آپ فتح پور میں پیدا ہوئے اور اب مدت سے حیدر آباد دکن میں مقیم ہیں آپ ابتدائی تعلیم فارسی اور حفظ قرآن مجید سے ۱۵ سال کی عمر میں فارغ ہو گئے تھے جس کے بعد آپ نے مدرسہ دینیہ عربیہ دیوبند میں ۱۰ سال تک علوم و فنون عربیہ کی تعلیم حاصل کی فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ حاذق الملک اول جناب حکیم محمد عبد المجید خان صاحب مرحوم دہلوی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جہاں کل درسیات طب کو دیکھا اور مطب میں بیٹھتے رہے اب پندرہ سولہ سال سے حیدر آباد دکن میں ہیں۔ آپکا مطب کامیاب مطب ہے مدرسہ اعزہ میں مدرس بھی ہیں۔ اور مدرسہ فوقانیہ آصفیہ کے ممتحن بھی۔

آپنے اس عرصہ میں دو دوائیں خصوصیت سے پیدا کی ہیں۔ تریاق اکبر اور عرق مسیحا جو وبائی امراض ہیضہ اور طاعون میں بہت مفید ہیں۔ اسی نوے فیصدی صحت یابی کا سرکار آصفیہ سے اعلان ہو چکا ہے ؞

یہ دوائیں ممالک محروسہ سرکار نظام کے ہر چہار صوبہ جات کے سرکاری شفاخانوں میں باضابطہ خریدی جاتی ہیں۔ ہر سال بقدر مناسب قافلہ حجاج کے ہمراہ بھی بھجوائی جاتی ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت کام آویں ؞

ہر چند آپسے کتاب ہذا کے لئے مذکورہ نسخہ جات طلب کئے گئے۔ مگر آپنے یہ نسخے نہیں بھجوائے ؞

# آپ کے مجرّبات

## (۱۰۴۳) (ا) مقوی دماغ۔

گل منڈی سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لی جائے۔ اور قوام شکر کا کرکے یہ سفوف ملایا جائے خوراک ایک تولہ صبح نہار۔

## (۱۰۴۴) (ب) مومیائی۔ جو اصلی مومیائی کا کام دیتی ہے۔

بلادر۔ شنگرف۔ گندھک آملہ سار۔ سیماب۔ لوبان۔ ہڑتال ورقی۔ خون مرغ۔ روغن کنجد۔ بلادر کے کلا دور کرکے پکائیں۔ پھر سب کو ملاویں یہاں تک کہ منجمد ہو جاوے۔ خوراک یک سرخ۔ مضروبین ہمراہ شیر استعمال کر سکتے ہیں۔

## (۱۰۴۵) (ج) برائے نارو۔ اجو تین یا سات روز میں بالکلیہ جاتا رہتا ہے۔

چونہ خوردنی ۱ ماشہ یا نوشادر ۲ ماشہ عورتار جغرات میں حل کرکے کھلانا چاہئے۔

## (۱۰۴۶) (د) برائے مردے کہ از کار رفتہ باشد۔

ہڑتال کو ایک پارچہ میں لپیٹ کر ظرف میں ڈالکر اسمیں پانچ سیر پانی ڈالیں اور خوب جوشدیں اور چودہ عدد بیضہ مکیان کی ایک پوٹلی باندھ کر اس پانی میں اکیس مرتبہ غوطہ دیں بعدہ نکال کر اس پوست کو دور کرکے باریک تراش لیں۔ پھر قرنفل ۲ ماشہ جدوار ۲ ماشہ جوتری ۳ ماشہ باریک کرکے ان انڈوں میں ملاویں۔ مگر یہ نسخہ اس شرط پر کہ بوقت درخواست تیار کرکے استعمال کرایا جاوے۔ مجرب ہے۔

## (۱۰۴۷) (ہ) دوائی پوڑی رتی برائے جمیع امراض شکم و امراض بادی مجرب۔

کچلوں ۳ ماشہ میٹھا تیلیہ مدبر ۳ ماشہ پیپل دراز ۱۲ ماشہ شورہ قلمی ۱۲ ماشہ مرچ سیاہ ۲۵ ماشہ چیتہ ۲۵ ماشہ مانند سرمہ کے پیسکر رکھ لیں خوراک ۱ سرخ اگر اور قوی کرنا چاہیں تو سہاگہ مشوی ۳ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ ملادیں لیکن ہر مرض میں بدرقہ مناسب کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔ مثلاً واسطے سول یعنی قولنج ریحی کے لئے پانی گرم کے ساتھ۔ اور واسطے مثری کے عرق پان اور تلیین طبع کیلئے منقے

کے ساتھ اور سرفہ بلغمی کے لیئے آب خشخاش کے ساتھ ۔:

**(۱۰۴۸) (و) برائے آتشک مجرب ۔**

مردارسنگ ۔ مرچ سیاہ ۔ زردچوبہ ہر ایک ایک درم کوٹ پیس کر شہد میں ملا کر سات گولیاں تیار کریں اور اسمیں سے ایک کو پھینکدیں اور ایک گولی صبح و ایک شام تین روز کھائیں نہایت مجرب ہے ۔:

**(۱۰۴۹) (ز) برائے سوزاک قدیم و جدید مجرب ۔**

زبان سنگ سیاہ سوختہ سالم رسوت ۲ تولہ عرق کشنیز بادیہ میں ملا کر مثل برنج تیار کریں اور بعد ہر پیشاب یک برنج احلیل میں رکھیں ۔:

**(۱۰۵۰) (ح) برائے صرع مجرب ۔**

چھچھوندر کو مار کے اس کا پیٹ چاک کریں اور سیاہ مرچ بھر کر سی دیں اور چالیس روز تک لٹکا رہنے دیں بعدہ نکالکر بوقت دورہ ایک دانہ مرچ سیاہ پیس کر نلکی میں رکھ کر ناک میں پھونکدیں ۔ اس طریقہ سے چار پانچ مرتبہ عمل کیا جاوے باذن خالق صرع نابود ہو جاویگی اور پھر انشاء اللہ عود نہ کریگی ۔:

**(۱۰۵۱) (ط) کشتہ مرجان برائے جریان مجرب ۔**

شاخ مرجان ۱ تولہ شیر آکھ ۱۰ تولہ میں تر رکھیں بعد خشک ہونیکے عرق لیموں میں قرص باندھ لیں پھر پھونک لیں ایکسال گزرنے کے بعد استعمال میں لایا جاوے باذن خالق دو تین مرتبہ کے کھانے سے بین اثر ظاہر ہوگا ۔:

**(۱۰۵۲) (ی) برائے تقویت باہ ۔**

سوکھہ ایک مشہور جانور ہے پاؤ سیر روغن میں بریان کرکے ایک سیر عسل خالص میں ڈالدیں بعد چند روز کے تھوڑا گوشت و عسل کھالیا کریں اس سے منی زیادہ ہوتی ہے اور قوت باہ بہت زیادہ ۔

**(۱۰۵۳) (ک) برائے ابرص ۔**

بیخ اکون سایہ میں خشک کرکے ایسا محرق کریں کہ خاک ہو جائے پھر روغن نباتیش میں ملا کر دست و پا پر تر کر لیں

**(۱۰۵۴) (ل) جہت موئے خورہ ۔**

پیخال مگس عرق لیموں کاغذی میں حل کرکے طلا کریں ۔ دو تین روز میں بال نکل آتے ہیں ۔:

# حکیم محمد رافت اللہ صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم محمد نعمت اللہ صاحب مرحوم
عمر . . . . . . . . قریباً ۴۰ سال
وطن . . . . . . . . گورکھپور

آپ کے خاندان میں پانچ چھ پشت سے سلسلہ طبابت چلا آتا ہے اور آپ کے بزرگ اچھے اچھے مشہور طبیب گذرے ہیں۔

آپ کے جد بزرگوار حکیم برکت علی صاحب اپنے زمانے میں بہت ہی مشہور طبیب گذرے ہیں رؤسا آپکی بیحد قدر کرتے تھے۔ اور آپکو مکان پر بہت کم رہنے کا موقعہ ملتا تھا آپکے والد ماجد حکیم محمد نعمت اللہ صاحب بھی بہت مشہور اور بزرگ طبیب تھے۔ آپکے متعلق بہت سی عجیب غریب حکایات مشہور ہیں جنکو بجز خرق عادات اور کرامات کے طب سے منسوب کرنا عقل سلیم تسلیم ہی نہیں کر سکتی۔ آپکے چچا حکیم مولوی محمد فیاض حسین صاحب اور ایک دوسرے چچا حکیم مولوی عطاء اللہ صاحب بھی مشہور انام گذرے ہیں۔

آپ گورکھپور میں پیدا ہوئے وہیں تعلیم پائی۔ اپنے والد بزرگوار اور عموی صاحب سے فیض تعلیم حاصل کیا۔ اور ایک مدت تک ان کے مطب میں بیٹھے رہے۔ آپ نے کچھ عرصہ سے گورنمنٹ کی ملازمت اختیار کر لی ہے۔ اور مریضوں کا اپنے خاندان کے دستور کے مطابق مفت علاج کیا کرتے ہیں۔

آپ ایک نیک نفس اور متواضع شخص ہیں ❊

# آپ کے مجربات

(۱۰۵۵)(د) **دوائے سیاہ** کا اسہال بے اذیت نماید۔ سوداء اور بلغم کے اخراج میں بینظیر ہے آتشک کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ بارہا آزمودہ ومعمول لیکن حار مزاج اور ضعیف کو استعمال نہ کرائیں۔ سیماب گندھک برابر وزن کجلی کریں جس قدر سحق زیادہ کریں بہتر اور انسب ہے۔ اور تے بھی کم آوے گا جب السلاطین مدبر کجلی کے برابر کجلی میں ملاکر خوب سحق کریں۔ کہ یکجان ہو جاویں۔ سنگ بصری صرف سیماب کے ہموزن علیحدہ خوب باریک کر کے اس دوا میں ملا دیں۔ اور پھر خوب سحق کریں کہ یکجان ہو جاویں۔ بعدہ دوا کو نکال کر ایک ظرف گلی (نو) میں لیپ کر دیں۔ اور کھرل کو پانی سے دھو کر اسی ظرف میں ڈالدیں۔ پانی اس قدر ہو جائے کہ اس ظرف میں دو انگل کے برابر ہو جائے مگر قدرے رطوبت باقی رہے۔ سایہ میں رکھیں۔ دو چار بار تہ و بالا یا غلط ملط کر کے چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب برداشت طبع ایک پاؤ دودھ کے ساتھ دیں اس مسہل کے ساتھ بغیر شیرہ تخم کے کوئی دوسری دوائی نہ دیں۔ ہمارے خاندان میں دو رتیہ اور چہار رتیہ کے نام سے مشہور ہے۔ آتشک وجع مفاصل اور تمام بلغمی وسوداوی امراض کیلئے بینظیر ہے؟

(۱۰۵۶)(ب) **وجور کہ جمیع اقسام سرفہ اطفال** را مفید و مجرب۔

پھکری بول۔ کاکڑا سنگی۔ بیل۔ تج۔ پوست بیخ جوانسہ برابر وزن کوٹ چھانکر حسب حاجت شہد ملا کر رکھ لیں۔ اور قوت مریض کو مد نظر رکھکر استعمال کرائیں۔

(۱۰۵۷)(ج) **روغن حیات**۔ اس میں قوت نافذہ بہت زیادہ ہے۔ امراض باردہ کے لیئے بے حد نافع ہے۔ کمزور آدمیوں اور بچوں کو جو ضعف اعصاب کی وجہ سے چلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اسکی مالش سے دور ہو جاتی ہے۔ پچھلے دنوں ایک درد گردہ ریاحی کے بوڑھے مریض کو کسی نے گردے کی جگہ پر آگ (مدار) کے پتے باندھنے کی ہدایت کی جس سے اس کا درد دل میں چلا گیا۔ اور جان کنی کی حالت ہو گئی۔ اسکی مالش سے وہ دور ہوئی۔ اور درد اپنے مقام پر آگیا۔

مجیٹھ ۵ تولہ تخم تنج خوشبودار ۳ تولہ۔ کابلی ہلیلہ ۳ تولہ۔ جٹاماسی ۲ تولہ حرمل ۳ تولہ ساذج ہندی تولہ کچلہ تولہ پکھرہ ۵ تولہ۔ ناگرموتھہ ۲ تولہ لونگ تولہ دارچینی تولہ جوتری ۶ ماشہ الائچی سفید ۲ تولہ برادہ صندل سفید ۲ تولہ زرد چوب تولہ دارہلد تولہ عود غرقی تولہ زعفران ۳ ماشہ مشک خالص ۲ رتی۔ پوست درخت میدہ تولہ گلاب اثار روغن کنجد ۲ اثار۔ ادویہ کو جوکوب کرکے گلاب سے تر کریں۔ پھر اسمیں پانچ سیر پانی ڈالکر رات بھر رہنے دیں۔ صبح قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکاویں کہ نصف پانی رہ جاوے اسوقت روغن کنجد ڈالکر پکاویں۔ کہ صرف تیل رہ جاوے۔ اسے صاف کرکے شیشہ میں بند کرکے ایک ہفتہ زمین میں دفن رکھیں۔ پھر کام میں لاویں ؛

(۱۰۵۸)(د) برائے فالج و باہ۔

کچلہ ۲ اثار ایک سیر شیر گاؤ یا گاؤ میش میں بھگو کر اور برتن کا منہ بند کرکے نمناک جگہ میں دفن کریں بعد ازاں کچلوں کو ان میں سے نکالکر ایک سیر تازہ شیر گاؤ میں ڈول خنز غرقی کے ذریعہ پکاویں پھر انہیں گرم پانی سے دھوکر چھیل لیں۔ اور کارد سے باریک تراش لیں۔ اور زنجبیل سحوق ۲ اثار ملاکر خوب سحق کریں اور فالسہ کے برابر حبوب بنالیں۔ فالج والے کو تنقیہ کے بعد کھلاویں خوراک ایک حب ۔ حار مزاج کو نہ دیں تین ہفتہ حد چلہ میں بحد قوت باہ پیدا کرتا ہے ؛

(۱۰۵۹)(ہ) برائے ہیضہ و جنون۔

دھول بردا ایک نبات کا ہندی نام ہے اور وہ اسی نام سے مشہور ہے اسکی ۲ ماشہ لکڑی لیکر پانچ چھ دانہ مرچ سیاہ کے ساتھ باریک پیسلیں۔ صاحب ہیضہ کو پلانے سے فی الفور آرام ہوتا ہے اگر مریض کو غثیان اور درد معدہ ہو اور شکم میں غذا غیر منہضم بکثرت موجود ہو تو اول استفراغ کرالیں۔ بعد ازاں اس کا استعمال کریں ؛

اسکی جڑ تازہ تولہ ڈیڑھ تولہ لیکر اکیس دانہ مرچ سیاہ اور تھوڑا سا پانی ملاکر پیسلیں اور صاحب جنون کو دیں اکیس روز میں کلی صحت ہوتی ہے۔ مگر چالیس روز تک دوا نہ چھوڑیں۔ غذا کھچڑی مونگ سبز گرانی خواب چشم و بینی سے پانی جانا استرخاء اعصاب کیلئے مفید ترین چیز ہے ؛

(۱۰۶۰)(و) برائے دُھند۔

رال۔ طوطیا کمدیکٹ ۲ م صابون دیسی ۳ درم اول صابون کو آگ پر گرم اور نرم کریں بعد ازاں دوسرے

اجزاء باریک شدہ ملاکر خوب سحق کریں۔ حتی کہ باریک اور سیاہ ہو جاوے بوقت ضرورت بقدر عدس لب شبینہ میں گھسکر آنکھ میں ڈالیں۔ مگر ایکروز ناغہ کیا کریں ۔

(۱۰۶۱) (ز) برائے حبس خون۔

بسد۔ صمغ عربی۔ کندر۔ اقاقیا۔ گلنار۔ دارچینی سب برابر کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ سے حل کر کے اقراص بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہر جگہ کے جریان خون کو بند کرتی ہیں ۔

(۱۰۶۲) (ح) برائے وبا۔

کتھ سفید۔ کافور۔ سوہاگہ۔ گوگرد آملہ سار۔ مال سفید سب برابر کوٹ چھانکر حبوب بنالیں بوقت ضرورت پانی میں گھسکر کام میں لادیں ۔

# حکیم پنڈت نندلال صاحب (کھول)

ولدیت . . . . . . پنڈت رلیا رام صاحب دکھول،
وطن . . . . . . . . ہریانہ ضلع ہوشیارپور
عمر . . . . . . . . ۴۵ سال

آپکے خاندان کے لوگ اکثر معزز گزرے ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر۔ لیڈر وغیرہ۔ اور آپ کے بھائی پنڈت بلی رام صاحب اس وقت ہریانہ میں میونسپل کمشنر ہیں۔

آپنے اول سکول میں انٹرنس تک تعلیم پائی۔ پھر طب کا شوق ہوا۔ سب سے پہلے حکیم لالہ گنڈا مل صاحب گوشی رئیس و سب جسٹرار ہریانہ سے آپنے فارسی کی درسی کتابیں پڑھیں۔ اور چھ سات سال تک ان کے مطب میں رہے۔ پھر ڈاکٹر امیر بخش صاحب پنڈت کانشی رام صاحب اور اپنے خوان صاحب ڈاکٹر کانشی رام گوشی سے کچھ ڈاکٹری کی کتابیں دیکھیں۔ سوامی دیوی نند صاحب برہمچاری ریاست جموں سے کچھ ویدک کی درسی کتابیں بھی دیکھی ہیں۔ اور علم کشتہ جات ان سے حاصل کیا ہے ۔

فراغت وتحصیل کے بعد ضلع کانگڑہ ۳ سال۔ چمبہ ۶ ماہ۔ امرتسر ۱ سال۔ ہردوار ۶ ماہ ریاست نالہ گڈھ ۴ سال وغیرہ میں مطب کیا۔ اب دو سال سے روپڑ ضلع انبالہ میں مطب کرتے ہیں۔ نیک نیت آدمی ہیں۔ اپنے معلومات سے لوگوں کو فائدہ پہنچانا اپنے فرائض سے سمجھتے ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۱۰۶۳) (ا) برائے آتشک۔ بیج حنظل ۶ ماشہ جراتتہ یکتولہ۔ بلیلہ زنگ ۲ تولہ ہر سہ کا سفوف بناکر برتن گلی میں تین چھٹانک پانی ڈالکر شام کو بھگو دیں صبح چھانکر پیویں ایکہفتہ تک یا ستیاناسی دو تولہ ہر روز صبح گھوٹکر بطور سردائی پیویں ایک ہفتہ تک غذا دال مونگ روٹی۔ چاول۔ بعدہ کشتہ سم الفار چار چاول ہمراہ بالائی یا مسکہ بطریق ذیل بناکر کھاویں ایکہفتہ غذا حسب دی۔

طریق کشتہ سم الفار ۳ ماشہ لیکر توا آہنی پر ۱ تولہ راکھ خار ۱ اثر گونہ رکھکر درمیان سم الفار دیکر کوئلہ کی نرم آنچ پر رکھیں اگر کہیں سے دھواں نکلنے لگے تو راکھ کی چٹکی ڈالدیں اوپر تین چار دانہ گندم رکھیں۔ جب دانہ قریباً سوخت ہو جاویں تو آگ سے اتارلیں سرد ہونے پر کشتہ سم الفار نکال لیں یہ راکھ خار و اثرگونہ کھانسی دمہ کو مفید ہوگی ؛

(۱۰۶۴) (ب) برائے سوزاک وجریان۔

شورہ قلمی ۱ تولہ پھٹکری ۱ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ ہر سہ کا سفوف باریک بنالیں۔ شیر تازہ مادہ گاؤ ۲ سیر خام ملاکر چھاچھ بناویں۔ آدھ سیر چھاچھ میں تمام سفوف ملاکر فوراً پی لیں اور اوپر سے باقی ۲۔۳ چھٹانک آہستہ آہستہ پی لیں تیسرے یوم پھر سفوف و چھاچھ بناکر استعمال کریں درمیان ایک یوم کا وقفہ دیں پھر روز چہارم بوٹی جل جمنی دبا باب جل بیتہ تقریباً دوانچہ چوڑا ہوتا ہے۔ اگر ایک چھٹانک پانی میں پتے مل کر گھول دیں۔ تو۔ انمیں تمام پانی جم جاتا ہے۔ اسی واسطے اس کا نام جل جمنی ہے ۱ ۲ تولہ لیکر گھوٹ کر چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک پانی ڈالکر بطور سردائی پینا شروع کریں چار یوم تک بوقت صبح اگر پیشاب میں جلن یا زیادہ تکلیف معلوم ہوئے۔ تو دو چھٹانک پانی میں پھٹکری ایک ماشہ

طوطیا رتی ۱ بیکر ملاکر ایک جوش دیکر قضیب کو بخور دیا کریں جب پانی نیم گرم ہوجائے تو پانی میں ڈبو دیا کریں۔ انشاء اللہ مرض سوزاک کہنہ قرحہ۔ جریان وغیرہ خواہ کیسا ہی ہو ضرور ہی دفع ہوگا۔

(۱۰۶۵) (ج) **برائے بواسیر ہر قسم۔**

بلادر ایک پاؤ خام لیکر ایک قلعی دار برتن میں بول مادہ گاؤ سوا سیر خام ڈال کر خوب جوش دیں حتی کہ بلادر سوختہ ہوجاویں۔ بعدازاں مغز تخم نیب ہم وزن بلادر ملاکر خوب کھرل کرکے سوا سیر عرق گکر چھیڑی ملاویں اور کھرل کریں جب قابل گولی بانمعنے کے ہوجائے حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ اول مریض کو ملیلہ زنگ سات تولہ روغن زرد میں بریان کرکے ایک تولہ ہر روز صبح کھلاویں۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ آب تازہ تو ایک ہفتہ تک کھلاویں۔ اگر مسوں میں درد ہو تو دھوتی بھانگ اور اجوائن کی دھونی دیں یا افیون ۱ ماشہ کافور ۲ ماشہ صابن ۴ ماشہ ملاکر حبوب بقدر کنار دشتی بناکر ایک گولی مقعد میں رکھیں۔ درد کافور ہوگا۔ غذا زود ہضم۔ انشاء اللہ بواسیر نے خواہ کتنا ہی تنگ کر رکھا ہو ضرور ہی دفع ہوکر صحت ہوگی۔

(۱۰۶۶) (د) **برائے درد گوش ہر قسم۔**

عرق برگ نہل دو تین قطرے کان میں ڈالو۔ کیسا ہی سخت درد ہو فوراً آرام ہوگا۔

(۱۰۶۷) (ہ) **مسہل عجیب۔** اچھا بیدی رس۔

حب الملوک مدبر۔ ۱ تولہ گندھک۔ ۱ تولہ پارہ تولہ سہاگہ بریاں تولہ نشادر تولہ مغز ازخد تولہ مرچ سیاہ تولہ تربد تولہ نیلیہ تولہ تمام ادویہ بہ آب تازہ کھرل کرکے حبوب نخودی بناویں۔ خوراک ایک حب اوپر سے جتنے گھونٹ پانی پویں اسی قدر اسہال ہوں۔ دفع پیاس کیلئے عرق گلاب بید مشک شربت صندل دیں۔

(۱۰۶۸) (و) **برائے شقیقہ۔**

پوست ریٹھہ عورت کے دودھ میں گھسکر نسوار دیں۔ یا قرنفل دو تین عدد پانی میں گھسکر نسوار دیں یا آب برگ کنیر کی نسوار دیں۔ یا شیشہ نمک نوشادر ہموزن تازہ مکھن میں ملاکر نسوار دیں اور پیشانی پر لگاویں ہر طرح مفید ہے۔

(۱۰۶۹) (ز) **برائے وجع مفاصل۔** شنگرف تولہ بچھناک مدبر تولہ تمکہ ۲ تولہ مرچ سفید تولہ

عرق لیموں بارہ تولہ میں بخوبی کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا دیں خوراک ایک گولی ہمراہ سفوف عرق اجوائن دو دو تولہ دیں۔ اور برگ دھتورہ روغن کنجد سے چپڑ کر گرم کر کے جائے ماؤف پر باندھیں۔ اور روغن ذیل بنا کر مالش کریں۔ برگہائے ارنڈ۔ سہجنہ۔ دھتورہ۔ آک۔ زقوم اونٹکٹن سنبھالو۔ بکائن۔ نیب۔ ستیاناسی۔ بموزن دو چند روغن کنجد میں جلا کر کف دور کرلیں۔ غذا روٹی شوربا۔ ترشی بادی سے پرہیز۔

## (۱۰۷۰) (ح) برائے بخار۔

شنجرف بخود یک عدد۔ ست گلو بکماشہ ملا کر تین حصہ کریں۔ بخار چڑھنے سے پیشتر تین گھنٹہ یک حصہ ہمراہ عرق بادیان ۲ تولہ دیں۔ دوسرا حصہ ۲ گھنٹہ پیشتر۔ تیسرا حصہ ایک گھنٹہ پیشتر۔ نوبت والے روز کھانے کو کچھ نہ دیں۔ اگر زیادہ بھوک لگے تو صرف پاؤ بھر دودھ پلاویں۔ وقت بخار کا ٹل جائے تو انکو دودھ چاول یا ڈبل روٹی کھانے کو دیں۔ یا نوشادر ۳ رتی مرچ سیاہ ۲ عدد ملا کر نوبت سے ایک گھنٹہ پیشتر دیں۔

## (۱۰۷۱) (ط) برائے اسہال و تپ ہر قسم۔

چونہ کلی ۲ تولہ افیون ۲ ماشہ ہمراہ آب کوکنار حب بقدر نخود بنالیں خوراک ایک حب ہمراہ غسالہ چاول۔

## (۱۰۷۲) (ی) برائے بخار بلغمی۔ سوداوی۔ دموی لازمہ۔ مرکبہ وغیرہ۔

ناقوس سوختہ ۴ تولہ۔ ہڑتال ورقی ۴ تولہ۔ طلیا ۴ تولہ رس بھنگرہ میں خوب کھرل کر کے سمپٹ گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ خوراک چار چاول بتاشہ میں۔

## (۱۰۷۳) (ک) برائے طحال۔

کوڑی زرد برگ گز کے غدہ میں کشتہ کر کے ۲ رتی ہر روز ہمراہ تیزاب گندھک ۳ بوند پانی ۲ تولہ ملا کر تین ہفتہ تک دیں یہ کشتہ دمہ کھانسی کو بھی مفید ہے۔

# حکیم سید عبد الغفار صاحب عرف پیر سجیدنہ شاہ

ولدیت حکیم مولوی سید پیر زمان اللہ شاہ صاحب

ولادت سنہ ۱۳۰۱ھ

سکونت رپٹن گاؤں - لاڑکانہ (سندھ)

آپ کے خاندان میں طب اور تصوف کا سلسلہ ایک عرصے سے چلا آتا ہے۔ اور اس خاندان میں بڑے بڑے صوفی اور اچھے اچھے حکیم گذرے ہیں۔

آپکے خاندان کے ایک بزرگ سید علی صاحب مکی حسینی مکہ سے سندھ بمقام لکی آگئے اور یہیں سکونت اختیار کی۔ آپکی اولاد نے سندھ کے مختلف دو چار جگہ اپنے گاؤں آباد کرکے سکونت اختیار کی۔ مگر آخر آجکل انہیں گاؤں میں آپکے بزرگ پیر مردان شاہ صاحب عرف پیر صاحب پاگارہ مقیم ہیں۔ اور خاندان راشدیہ (پیر محمد راشد شاہ صاحب عرف روضے دھنی رحمۃ اللہ علیہ) کے سجادہ نشین ہیں۔

جناب پیر محمد بقا صاحب شہید تارک الدنیا پیر فرزند سید عبد الرسول شاہ صاحب اپکے فرزند پیر سید محمد امام شاہ صاحب جیسے بزرگ (جو سندھ میں خصوصیت سے شہرت رکھنے والے اور صاحب باطن بزرگ گذرے ہیں) آپ کے خاندان کے بزرگوں میں سے تھے آپکے دادا حکیم پیر سجیدنہ شاہ۔ اور آپکے والد حکیم مولوی سید پیر امان اللہ شاہ صاحب سندھ کے مشہور طبیبوں میں سے شمار کئے جاتے ہیں۔

آپنے دس سال تک فارسی درسیات اور علوم شرعیہ کی تحصیل کی پندرہ سال کی عمر میں طبی کتابیں اپنے والد سے پڑھنی شروع کیں۔ پانچ سال تک اکثر مروجہ کتب کا مطالعہ کیا۔ ایک سال تک مفردات و مرکبات کو دیکھا بھالا اور تیار کیا۔ ایکسال اپنے والد ماجد کے اہتمام میں طب کرتے رہے۔ جس میں آپ کے والد آپ کو مشورہ دیتے تھے۔ اور نیک و بد

سمجھاتے رہتے تھے۔ بعد ازاں علیحدہ مطب جاری کیا۔ اب چھ سات سال سے کام کر رہے ہیں۔ بیرونجات سے بھی لوگ علاج معالجے کی غرض سے آتے جاتے ہیں۔ مرکبات ومفردات کا کافی ذخیرہ آپ کے ہاں تیار رہتا ہے۔ اور غریبوں کا مفت علاج کرتے ہیں۔

ایک مریض کو ذات الجنب کی شکایت تھی۔ ایک حکیم صاحب نے تپ صفراوی قرار دیکر انٹی فبرین اور کونین دو دو گھنٹہ کے بعد کھلانی شروع کیں۔ غریب کو اس قدر پسینہ آیا کہ جسکی انتہا ہی نہیں بستر بدلتے مگر تھوڑی دیر میں تر ہوجاتا۔ کمزوری بے نہایت ہو گئی۔ پیاس شدید ہو گئی۔ اور خوف جان پیدا ہو گیا۔ آپ نے مندرجہ ذیل نسخہ جات دیئے۔

(۱۰۷۴) **مطبوخ حابس عرق** عناب۔ عدس۔ بیخ مغول ہر ایک ۲ تولہ سہ چند پانی میں جوشاکر جب ثلث رہے تو اسکو جرعہ جرعہ پلاویں اسی طرح دو دو گھنٹہ کے بعد۔

(۱۰۷۵) **روغن حابس عرق** گلنار۔ مازو۔ برگ مورد ہر ایک ۲ تولہ روغن کنجد تازہ میں بطریق معروف روغن تیار کر کے بیمار کے سارے بدن کو مالش کروائیں۔

(۱۰۷۶) **مفرح معتدل** مقوی دل ومنعش حرارت غریزی دافع وسواس تمام ونشاط آور ہے۔

مروارید ناسفتہ برگ گاؤزبان مقشر بسودہ۔ تخم کشنیز مقشر۔ طباشیر کبود۔ بہمن سفید گل سرخ کہربا سودہ۔ پوست ترنج ابریشم مقرض۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۲ درم کافور قیصوم مشک خالص ڈیڑھ ماشہ عنبر اشہب ایک ماشہ ورق نقرہ ایک سو عدد۔ ورق طلا پچاس عدد شہد ومصری دوچند۔ گلاب کے پانی میں مصری کو پاش دیگر دوائی کو بدستور مفرح تیار کریں۔ مجرب ہے۔

اس کو منوا کر تین تین ماشہ کی خوراک ایک ایک پہر کے بعد عرق بادیان وعرق جھینی و تکوم کے ساتھ مریض کو کھلائیں۔ پانچ چھ گھنٹے کے اندر خداوند کریم نے اپنے فضل وکرم سے اپنے مقیم بندہ کو قدرے افاقہ دیا۔ پسینہ بھی بند ہو گیا۔ اور حرارت غریزی بھی عود کر آئی لیکن

مرض اصلی (ذات الجنب) کے قدرے آثار نمودار ہوئے یعنی درد پہلو اور کھانسی مع تپ معلوم ہونے لگا۔ اور چار پہر کے اندر پورے پورے مرض کے علامات ونشانیاں اظاہر ہو گئے تب بطبوخ بہیدانہ اور لعوق بزرکتان اجوآپ کا ذاتی اور خاندانی مجرب علاج ہے اس کے پلانے اور کھلانے سے وہ بقیہ عارضہ بھی رفع ہوگیا۔ وہ شخص آج تک زندہ ہے نسخے مذکورہ یہ ہیں۔

(۱۰۷۷) **مطبوخ بہیدانہ**۔ جہتہ ہر چہار اقسام ذات الجنب۔ ذات العرض (صدر) بعضاً ذات الریہ میں بھی مفید ہے۔

ھو۔ بہیدانہ خشخاش۔ برگ بنفشہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ زوفا یابس ۸ ماشہ۔ خطمی خبازی مکوہ گندم ماشہ۔ چوب شیریں۔ پرسیاؤشان ہر ایک تین ماشہ۔ انجیر تین دانہ۔ عناب ۵ دانہ۔ لسوڑہ ۱۱ دانہ۔ مصری سوا تولہ بطریق معروف جوش دیکر پلاویں۔

(۱۰۷۸) **لعوق بزرکتان**۔ جو ربو (ضیق النفس) اور سعال (کھانسی) مزمن کو نافع ہے اور سینہ کو اخلاط غلیظ سے پاک کرنے میں تمام مفید اور مجرب ہے۔

ھو۔ زوفا۔ پرسیاؤشان۔ اصل السوس۔ بنفشہ ہر ایک اتولہ عناب ۱۰ دانہ انجیر ہیدرہ دانے لسوڑہ۔ مویز منقے ۔ ملد ۲۰ دانہ۔ ان سب کو ایک سیر پانی میں پکاویں۔ جب پانی آدھ پاؤ کے سوا سب جل جاوے تو دیگچہ کو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں اس آدھ پاؤ پانی دوائی والے کو چھان کے آدھ پاؤ مصری کو فتہ ملا کر قوام بناویں۔ قوام میں آدھ پاؤ شہد کف گرفتہ بھی ملاویں۔ جب دوبارہ قوام پختہ ہو جائے تو تخم السی بریان پانچ تولہ ملا کر خوب پکاتے رہیں جب محلول ہو جائے محفوظ رکھیں بمقدار چھ ماشہ ہر دو دو گھنٹہ کے بعد چٹاویں گر درد کی جگہ پر گرم ریگ سے تکمید کروائیں۔ آدھ گھنٹہ کی ٹکور کے بعد۔

(۱۰۷۹) **ضماد برائے ذات الجنب**۔

ایلوا سوق۔ السیغول مسلم مساوی الوزن کو بقدر ضرورت سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر اس درد کی جگہ پر چسپاں کروا دیا۔ اس کے اوپر اس دوائی کے قدر جتنی لگی ہوئی تھی کاغذ کتر کر سوزن سے سوراخدار کر کے لگا دیا۔ انکو بفضلہ تعالیٰ شفا نصیب ہوئی۔ تندرست ہو گیا۔

ایک تذکرہ اور قابل بیان ہے کہ ایک حکیم صاحب آپ کا ایک مریض کے متعلق مکالمہ ہوا حکیم صاحب نے مریض کو تپ نایبہ کا مریض بیان کیا۔ اُن کے موٹے موٹے دلائل یہ تھے
(۱) نبض ضعیف صغیر ہے (۲) قارورہ حرارت کے سبب زردی مائل ہے ورنہ سفید ہوتا ہے
(۳) مریض کو کھانسی ہے (۴) تشنگی موقوف ہے (۵) دوپہر کے وقت بخار زیادہ ہوتا ہے
آپ کا خیال تھا کہ اسے تپ محرقہ ہے۔ کیونکہ
(۱) نبض کی رفتار تیز ہے مگر بہت دن گذر جانے سے مریض کو ضعف ہو گیا ہے (۲) قارورہ خاص صفراوی آثار رکھتا ہے یعنے رنگ زردی مائل رکھتا ہے (۳) بعض محرقہ میں کھانسی ہوتی ہے (۴) سرفہ کے باعث پیاس نہیں محسوس ہوتی۔ بقراط کا قول ہے کہ اگر محرقہ میں کھانسی ہو تو تشنگی زائل ہو جاتی ہے (۵) دوپہر کے وقت جو مریض کو قدرے حرارت معلوم ہوتی ہے یہ تپش آفتاب اور زیادتی صفرا کی وجہ سے بخار زیادہ ہو جاتا ہے۔ نبض میں تپ بھی محسوس ہوتی ہے۔ جو صبح یا شام کم ہوتی ہے۔ آخر آپ کے ذیل کے علاج سے مریض صحت یاب ہو گیا۔

(۱۰۸۰) **سفوف مروارید کافوری** مقوی و مسکن حرارت قلب و جگر دافع حمے صفراوی حابس اسہال معوی و معدی دافع عطش و قاطع زحیر کہنہ۔
سچے موتی ڈیڑھ ماشہ کافور ۳ ماشہ۔ تخم الائچی۔ طباشیر۔ ست گلو۔ نشاستہ ہر ایک ۶ ماشہ مصری ۷ ماشہ اضافہ کرکے بطریق معلومہ سفوف بنائیں۔

(۱۰۸۱) **عرق بید معتدل** واسطے تپ صفراوی و بلغمی مرکبہ کار آمد ہے۔
برگ بید۔ گاؤزبان۔ برگ کاسنی۔ برگ خرفہ۔ بنفشہ۔ کدو۔ زوفا۔ برگ کشنیز۔ صندل۔ تخم کاہو۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ۔ اصل السوس ہر ایک مساوی الوزن۔ اس سے دہ چند پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو عرق کشید کریں۔ یہ دونوں ادویہ اسی طرح مریض کو استعمال کرائیں تین ماشہ سفوف موصوف کھلا کر پانچ تولہ عرق مذکور پلاتے رہتے تھے بعض وقت لعوق بزرکتان بھی (جو اوپر مذکور ہوا ہے) بیمار کو کھلاتے تھے تاکہ سینہ بلغم سے صاف ہو جائے اور پرہیز حسب مناسب شعلہ کر دیا بفضل ایزد متعال ایک ہفتہ کے اندر مریض شفایاب ہوا۔ جو آج تک تندرست ہے

# آپ کے مجرّبات

(۱۰۸۲) (۱) دواء الرعاف۔ از عطیات میر فخر الدین صاحب مرحوم علوی مجرب۔
مں کہربا۔ دم الاخوین۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ طباشیر سب ادویہ مساوی الوزن۔ تمام کو سحق بلیغ کرکے نفوخ بناکر استعمال میں لاویں۔

(۱۰۸۳) (ب) دواء العین برائے ضعف بصارت و ابتدا نزول الماء و شبکوری و بیاض و ناخنہ زیادتی رطوبت چشم (پڑبال) کو ایک سہل الحصول نافع نسخہ پایا گیا۔
زعفران آدھ ماشہ افیون مصری ۱ ماشہ قسب یمانی کف دریا۔ نوشادر۔ نیلا تھوتھہ۔ زنگار ہر ایک ۱ ماشہ صمغ عربی تین ماشہ ان سب ادویہ کو کھرل کرکے باریک سرمہ ساکر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت بطور سرمہ لگاویں۔

(۱۰۸۴) (ج) دواء القلاع (جوشش دہان) یہ تو فی الحقیقت سہل نسخہ ہے لیکن تجربہ نے ایک نایاب نسخہ کرکے دکھلایا ہے۔
زیرہ سفید ۲ تولہ کشنیز مسلم مقشر ۲ تولہ ملاکر رکھیں۔ ان سے چار پانچ ماشہ منہ میں ڈالکر چباویں جب چبا چبا کر باریک کریں تو ایک دانہ الائچی خورد بھی۔ بعد ازاں تین چار نخود کے برابر کتھہ عمدہ بھی منہ میں ڈالیں یہ سب ادویہ محلول ہو جائیں۔ اور لعاب کیجگہ منہ میں پانی ہو جائے۔ کچھ وقت اور رکھیں جب رُک نہ سکے تو گرادیں۔ مگر ایک گھنٹے تک کلی نہ کریں۔ دو چار دن میں صحت ہوگی۔

(۱۰۸۵) (د) دواء الفواق۔ یہ جوشاندہ اعجاز مسیحائی رکھتا ہے ہچکی کو دفع کر دیتا ہے
کیسو کہری ۲ ماشہ الائچی ۱۱ دانہ مصطگی ۶ ماشہ دارچینی۔ زیرہ کرمانی ایک ایک مثقال گلقند ۲ تولہ سب ادویہ کو جوکوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈالکر پکاویں جب آدھ پاؤ پانی رہے تو چھان کر اُن سے گھونٹ گھونٹ کرکے پلاتے رہیں۔

(۱۰۸۶) (ہ) دواء تپ غب خالص و غیر خالص۔ (ملیریا) کے واسطے ہمارا خاندانی مجرب المجرب نسخہ۔

تخم کاسنی۔ گل نیلوفر۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ تخم بادیان۔ دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ مصری ۱۲ ماشہ مطبوخ بنا کر پلایا کریں۔ اگر تپ برینہ ہو گیا ہو۔ تو گلوئے تازہ چھ چھ ماشہ اضافہ کرنے سے جلد مفید ہوتا ہے۔ تین یا پانچ دن استعمال میں لاویں۔ اسکے بعد اگر مسہل صفراوی دیا جاوے تو اس سے کچھ زہریلا کار رہتا نہیں۔ ایک دفعہ تو تجربہ کر کے دیکھیں۔

(۱۰۸۷) (و) **دوائی آتشک**۔ یہ ہماری دوائی چند پشتوں سے چلی آتی ہے اور اس احقر نے بارہا تجربہ کیا ہے۔ آتشک باد فرنگ کیلئے تیر بہدف ہے۔

دار چکنہ۔ رسکپور۔ شنگرف ہر ایک ایک ماشہ ان تینوں ادویہ کو کھرل میں فی الحال مثل غبار سائیدہ کر کے پانچ حصے کریں۔ علی الصباح حقہ نو آب نارسیدہ میں بدین گونہ کشید کریں۔ کہ چھال پوست درخت بیر (کنار) کی تازہ بقدر پانچ تولے لے آویں۔ اور کوٹ کر ٹکڑے کر کے آدھے حصہ کو چلم میں رکھ کر بیچ میں پانچواں حصہ دوائی مذکورہ کا ڈال کر پھر چھال مذکورہ رکھ کر اسکے اوپر انگار درخت ببول یا سنگ ٹکڑے رکھ کر چشم بستہ آہستہ آہستہ پیویں جب دیکھیں کہ دوران سر ہونے لگا ہے اسی وقت چھوڑ دیں۔ اور دوسرے روز دوسرا حصہ دوائی کا بطرز مذکورہ پیویں۔ حقہ میں پانی نہ ہونا چاہئے۔ اگر پانچ دن میں پورا فائدہ نہ ہو تو ہفتہ عشرہ استعمال کریں۔ غذا گیہوں کی روٹی اور مکھن گاوی۔

(۱۰۸۸) (ز) **برائے مارگزیدہ**۔ مجربات سید میر حسین شاہ ولد حکیم سید میر عبداللہ شاہ صاحب حسینی ساکن قنبر علیخان ضلع لاڑکانہ سندھ سے ملا ہے۔ من اسرار الصدریہ و کنوز المخفیہ محفوظ من الجاہلین۔

توتیا سبز۔ سم الفار سفید۔ افیون ہر ایک ایک رتی ان کو باریک کر کے موضع ماؤف کو لعاب دہن سے تر کر کے اس پر چھڑکیں اور چار پہر تک اس پر پٹی باندھیں۔ ایک عجیب الاثر علاج ہے۔ اور افیون ایک رتی پانی میں محلول کر کے آنکھوں پر قطرہ قطرہ کر کے ڈالیں نیز پھٹکری نوشادر ہر ایک تین ماشہ خوب باریک کر کے دو پاؤ پانی میں خوب حل کر کے پلاویں۔ بعد ایک ساعت کے پوست ریٹھہ ایک عدد کو کمر دو چھٹانک بھر پانی میں محلول کر کے پلاویں۔ ایک اسہال ہو کر زہر نکل جاویگا۔ یہ علاج عجیب و غریب فائدہ دکھلاویگا۔

(۱۰۸۹) (ح) **ایضاً برائے مارگزیدہ** از مجربات حکیم پیر سید محمد زمان شاہ صاحب۔ انکو جناب غلام رسول صاحب مختار کار صاحب لاکھی کانہ سے پہنچا۔ انکو اپنے آباؤ اجداد سے اور ان کو کسی مجذوب سے

ملا تھا۔ ایک تحفہ ہے۔

انگوزہ۔ وج۔ قرنفل مساوی الوزن مثل غبار کے باریک کرکے زہر ہر اقسام مارکے لئے تمام کار آمد ہے۔ بطور نفوخ استعمال کریں۔

(۱۰۹۰) (ط) **سفوف زنجبیل** - از مجربات حکیم سید شمس العارفین شاہ صاحب مرحوم مانع ریاح معدہ و درد معدہ و ناگواری طعام و بدہضمی، ضعف ہضم و درد طحال وا فراط اسہال و زلق الامعا و اکثر امراض نسوان مثلاً درد رحم و سیلان رحم وغیرہ۔ نیز مقوی باہ بھی ہے۔

صفت۔ سُنٹھ (زنجبیل) ۱۲ مثقال (ایک مثقال ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے) نیم کوفتہ روغن گاؤ میں بریان کریں جب سرخ ہو جائے تو دارچینی ۴ مثقال الائچی خورد ۲ مثقال آرد گندم (گیہوں) ۲۴ مثقال۔ ان دوائیں کو بھی روغن گاؤ ایک پاؤ میں علیحدہ بھون کر اس سے ملا کر کوٹیں بعدہ شکر ایک پاؤ طباشیر مسحوقہ ۴ مثقال ملا کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۲ ماشہ این وزن صبح و این قدر شام۔

(۱۰۹۱) (ی) **سفوف بہیدانہ** - از مجربات حکیم ذات مسیح صفات سید پیر امان اللہ شاہ صاحب والد بزرگوار این خاکسار۔ یرقان اصفر و حرارت جگر کے لئے مجرب و تحلیل سدہ جگر کیلئے نافع اور نفث الدم و بول الدم و قے الدم و رعاف زنان کے واسطے کار آمد ہے۔

بہیدانہ مقشر، نشاستہ، مغز تخم خیار ہر ایک ۴ درم (ایک درم ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے) گل ارمنی گل سرخ۔ تخم مک مغسول۔ اصل السوس ہر ایک ایک درم طباشیر نیم درم مصطگی رومی ۲ دانگ۔ خوراک ایک درم شربت دینار سے امراض جگر کے واسطے اور شربت انجبار سے نفث الدم وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

(۱۰۹۲) (ک) **سفوف کہربا** - از مجربات این خاکسار۔ جو خون حیض و نفاس و استحاضہ و خون بواسیر و اسہال خونی کو روکنے میں عجیب الفعل ہے۔

صفت۔ کشنیز خشک بریان۔ تخم سماق۔ جند بیدستر۔ صدف مروارید ی سوختہ بسد بریان (یا مونگا) کہربا ہر ایک دو درم۔ مازو بے سوراخ۔ بلوط بریان۔ لونگ۔ گلنار مکہ نیم درم کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں خوراک دو درم ہمراہ آب سرد۔

(۱۰۹۳) (ل) **عرق تمباکو** -

جہت صرع بلغمی و لقوہ و استرخائے اعصاب و تحلیل ریاح معدہ و ہضم طعام و آوردن اشتہا و کفتیح سدہ جگر و استسقاء و ماساریقا و قولنج و تحلیل مواد فاسدہ و اوجاع بلغمی بے عدیل۔
تمباکو زرد خشک پاؤ ساڑھے گیارہ پاؤ۔ نانخواہ صعتر ہر کدہ ۵ مثقال۔ دارچینی۔ اظفار الطیب جاشا ہر کدہ ۲ مثقال۔ اس سے چار شیشہ عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ مثقال۔

# حکیم مولوی عطاء الرحمٰن صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مرحوم
سکونت . . . . . . . . . ریاست ٹونک
ولادت . . . . . . . . . ۱۲۹۹ھ

آپکے والد بزرگوار ریاست ٹونک میں ایک مشہور اور ممتاز طبیب گزرے ہیں۔ رئیس و بیگمات ریاست کے خاص معالج تھے۔ اور نہایت عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔

حکیم صاحب نے ابتدائی فارسی اور عربی کی کتابیں ٹونک میں ہی مختلف اساتذہ سے پڑھیں۔ بعد ازاں ایک لمبے عرصے تک مدرسہ اسلامیہ واقعہ شاہی مسجد لاہور جناب مولوی غلام محمد احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ مذکور جناب مولانا مولوی امید الحق صاحب خیر آبادی اور جناب مولانا مولوی فضل حق صاحب امپوری جناب مولانا مولوی ماجد علی الحنفی الجونپوری صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ کلاؤ ٹھی سے درسیات عربیہ مثلاً منطق فلسفہ۔ حدیث۔ فقہ۔ اصول۔ تفسیر عقائد۔ معانی وغیرہ کی کماحقہ تحصیل کی اس اثنا میں اکثر طبی کتابیں بھی آپ پڑھ چکے تھے مگر بیدلی سے اور والد ماجد کی مجبوری پر۔ جب آپ کے والد ماجد کا انتقال ہوا۔ تو آپ کو فکر ہوئی اور یہی فیصلہ ہوا کہ طب کی تکمیل ہونی چاہئے۔ چنانچہ مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہو کر تعلیم پانے کا تہیہ کر کے دہلی آئے اور مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہوئے۔ خدا کی قدرت سے حضرت اجمل علی صاحب موصوف انجن

دنوں مدرسہ فتحپوری دہلی میں آ گئے۔ آپ مدرسہ کی تعلیم سے فارغ ہو کر مولوی صاحب موصوف کے پاس چلے جایا کرتے تھے۔ دو تین کتب حدیث و تفسیر کی دیکھنے سے رہ گئی تھیں انکی تکمیل کرتے رہے۔ مدرسہ طبیہ سے فارغ ہونے کے بعد قریباً اڑھائی سال آپ جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر کے مطب میں بیٹھے۔ اور ۱۳۳۲ھ میں سند و تمغے لیکر بھوپال بغرض ملازمت چلے گئے۔ کچھ عرصہ ملازم رہنے کے بعد اپنے افسر سے بگاڑ ہو گیا اور اپنے وطن ٹونک میں چلے آئے۔ اب وہیں مطب کر رہے ہیں۔ آپ اچھے واقف کار صاحب مطالعہ طبیب ہیں۔ آپ نے حمیات قانون کو مختلف شارحین کی شرحیں ایک جا جمع کر کے چھپوایا ہے۔ جو اہل علم اطبا کے نزدیک بہت ہی مقبول ہے ۔

# آپ کے مجرّبات

## (۱۰۹۴) (ا) نسخہ شیر نہایت مقوی باہ۔

سنگیش متعرض ۳ تولہ باریک شدہ۔ سیماب مصفے ۳ تولہ فادزہر حیوانی ۳ تولہ سب کو پانی میں سحق کر کے حبوب بنالیں اور سات کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر شیر گاؤ میں لٹکا کر پکاویں جب نصف رہ جاوے تو شیر میں کر کے پلاویں ۔

## (۱۰۹۵) (ب) نسخہ برائے سنگ گردہ و مثانہ کہ پارہ پارہ کردہ بیروں آرد۔

مں پوست مسلم خرگوش کو روگردان کر کے اسمیں بھنگرہ تازہ سفید گل کو خوب اچھی طرح بھر کر اس کو گل حکمت کر دیں خشک کر کے ۱۱ سیر یا جگہ دشتی میں رکھکر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر باریک پیس کر احتیاط سے رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ بدرقہ مناسب سے ۔

## (۱۰۹۶) (ج) عرق برائے ورم طحال صلب مفید۔

آب لیموں ۷ تولہ آب ادرک ۱۰ تولہ۔ آب گھیکوار ۱۰ تولہ آب ترب ۱۰ تولہ سرکہ جامن ۱۲ تولہ تیزاب نمک ۱۰ تولہ تیزاب شورہ ۱۰ تولہ تیزاب گندھک ۲ تولہ نیلا تھوتھہ ۱ تولہ سوڈا ۲ تولہ سجی ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ جواکھار تولہ کوڑی زرد لیشت ۱ تولہ ادویہ خشک کو کوٹ چھانکر عرقیات بالا میں ڈالکر دو تین روز رکھیں بعد ازاں

آب اشیائے مذکورہ میں ملاکر برتن میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۵ قطرے سے ۱۰ تک عرق گاؤ زبان یا عرق بادیان
اور سکنجبین بزوری کے ہمراہ دیں

(۱۰۹۷) (د) طلا نہایت عجیب و غریب کہ والد مرحوم یک ماشہ بعد روپیہ مے فروختند
ودر چار گھڑی مخلوق دمایوس العلاج را درست کنند۔

عاقرقرحا ماشہ قرنفل ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ موصلی سیاہ ۳ ماشہ مال کنگنی ۳ ماشہ زہر
تیلیا ۳ ماشہ گھونگچی سفید ۳ ماشہ جدوار اصیل ۳ ماشہ افیون خالص ۳ ماشہ مومیائی کانی ۳ ماشہ
شنگرف قلمی ۳ ماشہ سیماب شنگرفی ۳ ماشہ مردارسنگ ۳ ماشہ جوزمائل اصیل ۳ ماشہ فلفل سفید ۳ ماشہ
اصل السوس مقشر ۳ ماشہ خراطین ۳ ماشہ سرطان ۳ ماشہ زلو ۳ ماشہ شاہ ویک ۳ عدد موئے آدمی
سوختہ ۳ ماشہ برادہ عاج ۳ ماشہ مرارہ گاؤ تولہ مرارہ خروس تولہ مرارہ ماہی روہو تولہ مغز خروس
تولہ ارسیاہ یک عدد مغز خفاش تولہ مغز کنجشک نر تولہ پیہ شیر تولہ۔ پیہ ماہی روہو تولہ
زفت رومی تولہ روغن قسط تولہ روغن زیت تولہ روغن سوسن تولہ روغن سرسوں تولہ روغن شونیز
تولہ روغن دارچینی تولہ روغن لبسان تولہ روغن مال کنگنی تولہ۔ کوفتنی کو کوٹ کر سب کو مرارہ و روغن
و پیہ میں چار گھڑی سحق کرکے بطریق معروف روغن کشید کریں۔

(۱۰۹۸) (ہ) طلائے عروسک۔ وجہ تسمیہ این طلا بہ عروسک بدیں وجہ نوشتہ کہ از استعمال
او قوت باہ بشدت مے شود کہ عروسک شاداں مے ماند لہذا منسوب نمود۔ دوم آنکہ چوں آں حبہ کہ
بہندی گھونگچی گویند و بہ عربی عروسک جزو اعظم این عروسک است بدین نام موسوم گشتہ سوم آنکہ چون
اہل ہند بطوء انزال در مباشرت حریص بودند و عشرت حالی را بر صحبت مالی ترجیح مے دہند این ضماد
برائے بطوء انزال اختراع کردہ۔

نسخہ۔ گھونگچی سرخ تولہ بیخ آکھ تولہ سہاگہ ۲ تولہ قرنفل ۶ ماشہ عاقرقرحا ماشہ دارچینی ۶ ماشہ کبابہ
۶ ماشہ سندروس ۲ تولہ کوفتنی کو کوٹ کر شیرہ پوست بیخ کنیر سفید و شیرہ پوست بیخ کشانی خورد ۲
تولہ و تنبول ۳ تولہ میں سحق بلیغ کریں۔ اور قرص بناکر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت پانی و شہد سے
حل کرکے ضماد کریں۔ ایک روز کی قوت چالیس روز تک رہتی ہے۔

(۱۰۹۹) (و) معجون تاک جھچکنی مقوی باہ نہایت مجرب اگر دو ہفتہ استعمال کریں تو قوت جماع

قوی ہو جاتی ہے۔

نمک چھکنی صاف ۸ تار۔ رس ادرک ۸ تار تعلب مصری ۲ تولہ موصلی سیاہ تولہ موصلی سفید تولہ دارچینی ۲ ماشہ جوزبوا ایک عدد بسباسہ ۲ ماشہ شیر مادہ گاؤ ۲۔ تار قند سفید ۱۰ تار۔ شیر کا کھووہ بنا کر رس ادرک میں ملا کر پکا دیں۔ بعد بقیہ ادویہ ملا کر معجون سی بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ ٭

(۱۱۰۰) (ز) **سفوف خشت**۔ برائے ذیابطیس سریع العمل وعجیب الفعل مجرب۔

مں خشت کہنہ صد سالہ کو تیں بار سے نکالکر گرم کرکے آب کدو سبز آب برگ انار ترش۔ شیرہ چھال درخت فالسہ آب برگ پالک آب برگ خرفہ سبز آب کشنیز سبز شیر بز سیاہ ادجبزات میں سات سات بار بجھا کر باریک پیس لیں۔

گلنار فارسی ۷ ماشہ مازو سبز ۷ ماشہ فیناق ۷ ماشہ جفت بلوط ۷ ماشہ صندل سفید ۳ ماشہ نشاستہ ۳ ماشہ کتیرا ۳ ماشہ تخم کاہو ۳ ماشہ تخم کشنیز خشک ۳ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ رب السوس ۳ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ طباشیر ۳ ماشہ حب الآس ۳ ماشہ اقاقیا ۳ ماشہ صمغ عربی ۳ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ کشتہ قلعی ۵ ماشہ کشتہ مرجان سوختہ ۵ ماشہ صدف سوختہ ۵ ماشہ ست گلو ۵ ماشہ موصلی سفید ۵ ماشہ بذر البنج ۱۰ ماشہ خشت مذکور برابر ہمہ سفوف سازند باید قند مناسب٭

(۱۱۰۱) (ح) **حلوائے سنبھل** نہایت عجیب غریب بغایت مبہی۔ پوست درخت سنبھل کوٹ چھانکر شیر گاؤ ۱۰ تار میں ڈالکر کھووہ بنالیں۔ آب ادرک ۸ تار آب نمک چھکنی سبز ۸ تار نبات سفید ۸ تار جوزبوا ۵ ماشہ دارچینی ۵ ماشہ کباب چینی ۵ ماشہ قرنفل ۵ ماشہ دارفلفل ۵ ماشہ آسگندھ، روغن زرد ۸ تار کا اضافہ کرکے رکھ لیں خوراک ۵ درم۔ قوت و منی کو بڑھاتا ہے اور عنینی و جلقی کو اور بند کشاد کو نافع ہے٭

(۱۱۰۲) (ط) **روغن خوردنی برائے قوت باہ** نہایت مجرب ہے۔

بیر بہوٹی ۲ تولہ پوست بیخ کنیر سفید ۳ تولہ زعفران تولہ لونگ ۳ تولہ بسباسہ ۳ تولہ دارچینی نیکوفتہ ۲۰ تولہ بیخ ۸ تار شیر گاؤ میں جوش دیکر دہی جما کر بطریق معروف روغن نکال لیں۔ خوراک یک ماشہ٭

(۱۱۰۳) (ی) **اُبٹنہ مصفی لون** بشرہ و دافع آثارات وملین جلد و معطر لون بدن۔

مں آرد جو ۳ تولہ آرد نخود تولہ بسباسہ تولہ کتیرا تولہ آرد برنج تولہ آرد باقلا تولہ آرد عدس تولہ میدہ گندم تولہ حسن یوسف تولہ بیخ نے تولہ برگ حنا تولہ گل معصفر تولہ بیخ بنفشہ تولہ تخم کتان تولہ

لسان العصافیر ۳ تولہ زبد البحر ۳ تولہ پوست ترنج ۳ تولہ پوست نارنگی ۳ تولہ زعفران ۲ تولہ مشک عنبر ہر ایک ۳ ماشہ صندل سرخ ۳ تولہ صندل سفید ۳ تولہ سفیدہ کاشغری ۳ تولہ گل خطمی ۳ تولہ گل نیلوفر ۳ تولہ سنبل ہندی ۱۰ تولہ کوفتہ بیختہ سفوف بنالیں۔ شیرہ مغز بادام شیریں شیرہ مغز تخم کدو شیریں شیرہ کنجد مقشر شیرہ عود غرقی شیرہ مغز تخم خربزہ شیرہ مغز تخم خیارین۔ روغن چنبیلی گل ہار سنگھار سے گوندھ کر بقدر ضرورت سوتے وقت ملیں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں ۔

# حکیم مولوی غلام محی الدّین صاحب انصاری

ولدیت . . . . . . . جناب مولوی حکیم سلطان محمود صاحب انصاری

تاریخ ولادت . . . . . . ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ مطابق ۵ نومبر ۱۸۶۰ء

وطن . . . . . . . . . . . لاہور

آپ جناب خانصاحب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب شمس الاطبا کے برادر بزرگ ہیں آپنے عربی فارسی اور طب کی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے جو اپنے عہد کے ایک نامور عالم و حکیم تھے حاصل کی نیز علامۂ عصر عالیجناب مولانا مولوی فیض الحسن صاحب سے بھی شرف تلمذ حاصل کیا۔ کچھ عرصہ میڈیکل کالج میں بھی تعلیم پائی۔ اور پھر آپ نے اپنا مطب شروع کیا۔ اور عملی طب میں مشغول ہوئے۔

۱۸۸۱ء میں آپکو دہلی جانے کا اتفاق ہوا۔ جہاں پر آپنے اپنی طبی معلومات میں مفید اضافہ کرنے کے علاوہ جناب نزہت رقم مولانا منشی ممتاز علی صاحب سے جو فن کتابت عربی میں اپنے وقت کے مسلّم امام تھے۔ عربی کتابت کا بھی امتیاز حاصل کیا اور اس مشہور زمانہ استاد نے آپکو زینت رقم کے خطاب سے مخاطب فرمایا۔

۱۸۸۴ء میں آپکو اپنے ایک دوست کے علاج کے لئے اوجین گوالیار جانے کا اتفاق ہوا جہاں پر آپ کو اور بھی کئی علاجوں میں کامیابی ہوئی۔ اور وہاں کے چند

ایک معززین کے اصرار و قدردانی پر آپ کو کچھ عرصے تک وہاں مقیم رہنے کا اتفاق ہوا وہاں سے بعض معالجات کی غرض سے آپ کو ریاست آنندو جانا پڑا جہاں پر بھی آپ نیکنام اور کامیاب ہوتے۔

او جین سے ایک دوست کے ہمراہ بغرض سیر آپ بمبئی تشریف لے گئے۔ جو اپنی خاندانی رونق۔ دلکش مناظر اور معتدل آب و ہوا کے سبب پسند آئی۔ پس وہاں پر بمقام محلہ میں آپنے شفاخانہ فیض عام جاری کیا۔ چنانچہ تھوڑے ہی دنوں میں آپ کا وہاں پر خاص و عام سے بہت تعارف ہوگیا۔ اور آپ کا مطب خوب کامیابی سے چلنے لگا۔ اسی دوران میں آپنے عراق و ملک حجاز کا بھی مبارک سفر کیا۔

طبابت کے علاوہ چونکہ فن کتابت میں بھی آپ ماہر تھے اسلئے بمبئی کے مشہور مسلمان اہل مطابع مثلاً مالکان مطبع محمدی و مطبع صفدری خصوصاً قاضی عبدالکریم صاحب مطبع فتح الکریم و مطبع کریمی نے آپکی بڑی قدر و منزلت کی اور قیام بمبئی میں آپنے کئی قسم کے چھوٹے بڑے قرآن شریف لکھے جو لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوئے۔

بعض اہل اسلام کے اصرار پر مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے آپ نے "انڈیا گزٹ بمبئی" کے نام سے ایک ہفتہ وار اردو اخبار بھی جاری کیا جو سات آٹھ سال تک نہایت کامیابی سے شائع ہوتا رہا۔

چونکہ طبی خدمات کی وجہ سے آپ کا تعلق کئی اعلےٰ خاندانوں سے ہوگیا تھا اور آپکے طرز عمل سے اسلامی پبلک خوش تھی اسلئے اکابر اسلام بمبئی نے انجمن تبلیغ الاسلام اور انجمن محافظ حجاج بمبئی کے معزز عہدہ آنریری سکرٹری کے قبول کرنے کیلئے آپ کو مجبور کیا۔ جسے دس گیارہ سال تک آپنے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ چنانچہ غیر ادیان کے صدہا اشخاص آپکے دست مبارک پر مشرف باسلام ہوئے اور حجاج کی رفع تکالیف کیلئے بھی وقتاً فوقتاً آپ مناسب کوشش فرماتے رہے جسکی کیفیت آپکے اس تحفہ نامہ سے بخوبی معلوم ہوسکتی ہے۔ جو مسلمانان بمبئی نے آپکو بارادہ ہجرت بمبئی چھوڑتے وقت بطور تشکر نامہ پیش کیا ہے جس پر بہت سے اکابرین و عمائدین اسلام مثلاً شریعت پناہ جناب قاضی محمد حسن صاحب مرحوم

قاضئ شہر و شریعت پناہ عالیجناب قاضی محمد صالح صاحب لنڈے قاضئ شہر ۔ فضیلت
مآب عالیجناب مولوی ہدایت اللہ صاحب عمری سابق سنیر ڈکی عالیجناب ملا محمد عظیم صاحب
کابلی ایجنٹ سلطنت خداداد افغانستان ۔ شریعت پناہ عالیجناب قاضی محمد اسمٰعیل صاحب
عمری مفتئ شہر ۔ شریعت و طریقت پناہ عالیجناب مولوی سید غلام محمد صاحب قاضی سجادہ نشین
خاندان قادریہ تقدس مآب مولانا مولوی مرید محی الدین صاحب خلیفہ خاندان نقشبندیہ ۔ ح
تقدس مآب مولانا مولوی حافظ عبد الغفور صاحب خلیفہ خاندان قادریہ ۔ [9] حکیم حاذق ادیب
جمیل مولوی شیخ احمد صاحب جیسے گر رئیس بمبئی ۔ [10] جامع الفضائل عالیجناب مولوی محمد عبد المنعم
صاحب باعکف خطیب جامع بمبئی ۔ [11] ملک التجار عالیجناب قاضی عبد الکریم صاحب مالک مطبع کریمی
بمبئی ۔ [12] عالیجناب قاضی محمد اسمٰعیل صاحب مالک اخبار اسلام بمبئی ۔ [13] عالیجناب نواب زادہ مسٹر
نصر اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاو سکرٹری محمڈن کانفرنس بارسلونے دوران [14] عالیجناب
خان بہادر ڈاکٹر حکیم محمد دائم صاحب جسٹس آف دی پیس ۔ [15] عالیجناب مسٹر قاضی کبیر الدین صاحب
بیرسٹرایٹ لاو سکرٹری انجمن اسلام و فیلو پنجاب یونیورسٹی بمبئی ۔ اسی طرح ایک سو سے
زاید روسائے بمبئی کے اسمائے گرامی و مواہیر درج ہیں ۔

بمبئی میں شروع زمانۂ پلیگ میں بھی آپ نے طبی آنریری خدمات انجام دی ہیں
جن کا حکام وقت نے شکریہ کے ساتھ اعتراف کیا ہے ۔

سنہ ۱۹۰۴ء کو آپ اپنے وطن مالوف لاہور میں برائے ملاقات بزرگان و عزیزان فراجعت
فرما ہوئے یہاں پر کچھ ایسے موانع پیش آئے جنکی وجہ سے آپ ہنوز لاہور میں ہی قیام پذیر
ہیں اور تب سے ہی آپنے گمٹی بازار میں ایک شفاخانہ چشمۂ فیض کے نام سے جاری کر
رکھا ہے جسمیں یونانی و انگریزی طریق سے علاج کیا جاتا ہے اور امیر و غریب مستفید ہوتے
ہیں ۔ لیکن یہاں پر بھی کمال فن کتابت کا ایک نہایت ہی عجیب صورت میں اظہار کیا ہے
چنانچہ آپنے اعجاز الصنعت ایک ایسی حمائل شریف لکھی ہے جو دنیا بھر میں اپنی طرز کی
پہلی حمائل ہے جو زیارت کرنے کیلئے حرز جان بنانے کے لائق ہے ۔

علاوہ ازیں آپ کی سعی سے بعض مسلمانان لاہور نے ایک انجمن فلاح دارین اسلامی کمیٹی

لمیٹڈ لاہور کے نام سے قائم کی ہے جسکے آپ منیجنگ ڈائرکٹر ہیں۔ اس کمپنی کا منشا قرآن شریف و دینی کتب کی اشاعت ہے تیز انہی دلچسپیوں کے باعث آپ دار العلوم عدلتیہ مکہ معظمہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً کے پنجاب ہندوستان میں آنریری وکیل بھی ہیں اور وقتاً فوقتاً آپکے مواعظ حسنہ سے مسلمانان لاہور مستفیض ہوتے رہتے ہیں۔

آپکے حالات زندگی کی ایک آخری اہم حالت قابل ذکر ہے کہ آپنے حکیم روحانی حضرت مولانا جلال الدین رومی رح صاحب کی مثنوی کے اس قول مبارک ؎

چند خوانی حکمت یونانیاں
حکمت ایمانیاں راہم بخواں

پر عمل کر کے کتب حکمت ایمانیاں کا بھی گہرا مطالعہ کیا ہے۔ چنانچہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں آپ کا تعلق دربار غوثیہ خاص بغداد شریف سے ہے اور سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت شمس العلما مولوی شاہ سید عبدالحق صاحب ابن اعلیحضرت شاہ غلام رسول رسول نما کانپوری سے اور سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں شرف خلافت آستانہ سلطان الاولیأ حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھہ شریف فیض آباد سے ہے آجکل آپ ایک کتاب سلاسل موصوفہ بالا بزرگان دین کے تاریخی حالات میں بڑی تحقیق سے لکھ رہے ہیں جو قابل دید ہوگی۔ غرضیکہ ہر پہلو سے آپکی طبی و اسلامی خدمات لائق تحسین و شکریہ ہیں ؞

# آپ کے مجربات

(۱۱۰۴) (ا) نسخہ حب مقوی اعصاب و دافع سرفہ وغیرہ۔

افیون ۱ ماشہ عنبر اشہب ۲ ماشہ کہربائے شمعی تولہ مروارید ناسفتہ تولہ یاقوت رمانی ۲ ماشہ۔ ربالسوس ۲ ماشہ صمغ عربی ۲ ماشہ عبد ارنفشچی تولہ مغز تخم کدو تولہ زعفران ۹ ماشہ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ نیشاستہ گندم ۲ تولہ ورق نقرہ تولہ ورق طلا ۲ ماشہ بطریق معروف عرق کیوڑہ میں حل کرکے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں بمقدار خوراک ایک ماشہ کمی و بیشی خوراک دوا بر رائے طبیب۔ غذا مقوی اور دودھ وغیرہ کا استعمال مناسب ہونا چاہئے۔

(۱۱۰۵) (ب) نسخہ معجون مقوی اعضائے رئیسہ۔

مغز بادام شیریں ۱۰ درم مغز پستہ ۲ درم مغز چلغوزہ ۲ درم مغز اخروٹ ۲ درم مغز نارجیل ۲ درم مغز فندق ۲ درم ورق نقرہ ۳ ماشہ مغز حبۃ الخضرا ۲ مثقال حب الآلم ۳ مثقال عود خام نیم مثقال مشک خالص ۲ ماشہ کباب چینی ۷ ماشہ دارفلفل ۳ ماشہ زنجبیل ۳ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ زعفران ۷ ماشہ گل گاؤزبان ۲ ماشہ شقاقل مصری تولہ ثعلب مصری تولہ بہمن سفید ۳ تولہ مصری سفید سہ چند بطریق مشہور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ۲ ماشہ۔ دن میں ایکدفعہ یا دو دفعہ کھلائیں۔

(۱۱۰۶) (ج) نسخہ حلوا سمن فربہی بدن و تقویت اعضائے رئیسہ کیلئے مفید۔

گاجر سرخ شیریں استخوان دور کردہ ۱ آثار خرما عمدہ تخم برآوردہ ۔ آثار آرد نخود بریان۔ آثار میدہ گندم آثار روغن زرد ۲ آثار مغز پستہ ۳ تولہ مغز چلغوزہ ۳ تولہ مغز فندق ۳ تولہ مغز نارجیل ۳ تولہ ثعلب مصری تولہ دارچینی تولہ خولنجان شیریں تولہ زنجبیل تولہ دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ زعفران ۹ ماشہ مشک خالص ۳ ماشہ اول گاجر و خرما کو شیر ماده گاؤ میں اسقدر پکاویں کہ مہرہ ہوجاویں بعدہ آرد نخود و میدہ گندم کو روغن زرد میں بریان کریں پھر مصری اضافہ کرکے سب پکاویں بعد ازاں ادویات کوٹ چھانکر اور مغزیات تراش کر بطریق معلوم ملاویں اور حلوا بناکر استعمال کریں۔ اگر اس سے زیادہ قوی کرنا منظور ہو تو ۱۰ عدد بیضہ مرغ نیم برشت کرکے زردی اور زیادہ کردیں مقدار خوراک ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک

غذا مقوی۔ ترشی وغیرہ سے پرہیز لازم ہے ؁

(۱۱۰۷) (د) **سفوف دافع سوزاک جدید۔**

ست گندہ بروزہ ۲ تولہ کتھ سفید ۲ تولہ سہاگہ بریان ۲ ماشہ طباشیر کبود تولہ رومی مصطگی تولہ
کاکنج تولہ سب دواؤں کو باریک پیسکر چھانکر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت
نیلوفر یا شیر بز۔ ترش و گرم اشیاء سے پرہیز؁

(۱۱۰۸) (ہ) **سفوف دافع سوزاک کہنہ۔**

جفت بلوط ۱۰ ماشہ ست گلو ۱۰ ماشہ۔ طباشیر کبود ۱۰ ماشہ صمغ عربی ۱۰ ماشہ شقاقل ۱۰ ماشہ بطریق
معروف سفوف بناکر ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ قدرے مصری ڈالکر استعمال کرائیں مفید ہے
غذا ہلکی زود ہضم ہونی چاہئے۔ ترش و گرم اشیاء سے مطلق پرہیز لازم ہے ؁

(۱۱۰۹) (و) **نسخہ حب راحت جو ہیضہ میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔**

پوست ہلیلہ زرد تولہ پوست ہلیلہ کابلی تولہ ہلیلہ سیاہ تولہ گل مدار خشک ۶ ماشہ آملہ تولہ گلسرخ تولہ
زیرہ سیاہ ۳ ماشہ کشنیز خشک تولہ دار فلفل ۳ ماشہ نانخواہ ۳ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ شیطرج ہندی
۳ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ شیوزیرا ۳ ماشہ دانہ ہیل خورد و کلاں ۶ ماشہ پودینہ باغی و کوہی تولہ نمک
لاہوری تولہ نمک سیاہ تولہ نمک سانبھر تولہ جوکھار ۹ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر اگر تراشہ نخود
ملے تو اس میں ورنہ سرکہ انگوری میں ملاکر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک پانچ سے سات
حب تک ہمراہ کسی عرق مناسب یا آب نیم گرم کے کھلائیں ؁

(۱۱۱۰) (ز) **اگر حبس بول کی بھی شکایت ہے تو اسے استعمال کرائیں۔**

افیون ۶ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ رومی مصطگی ۳ تولہ پودینہ خشک ۳ ماشہ پوست الائچی خورد ۳ ماشہ
نمک لاہوری ۲ تولہ پانی شیریں ۱۰ آثار۔ ان سب دواؤں کو پانی میں جوش دیکر کپڑے میں چھان لیں
ایک ایک یا دو دو گھنٹے کے بعد ۲ تولہ یا ۳ تولہ کے اندازے سے پلاویں۔ مفید ہے ؁

(۱۱۱۱) (ح) **اور اگر دست و قے بکثرت ہوں تو مفید ہے۔**

عرق بادیان ۲ تولہ گلاب ۳ تولہ سکنجبین لیموں ۳ تولہ آب سرد بقدر ضرورت ملاکر پلائیں اگر برف
بھی شامل کر دیں تو مضائقہ نہیں۔ لاکن اس میں سے قدرے قدرے تھوڑا تھوڑا وقفہ دیکر پلاتے

رہیں ۔

(۱۱۱۲) (ط) نسخہ معجون نافع طاعون (پلیگ)

کہربائے شمعی ۹ ماشہ بسد احمر ۶ ماشہ یشب سبز ۶ ماشہ صندل سفید ۹ ماشہ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ یاقوت احمر ۹ ماشہ دانہ ہیل ۶ ماشہ گل گاؤزبان ۶ ماشہ شیرہ آملہ ۹ ماشہ زہر مہرہ خطائی ۹ ماشہ طباشیر کبود ۹ ماشہ برگ گاؤزبان ۹ ماشہ ابریشم خام مقرض ۹ ماشہ گل سیوتی ۹ ماشہ زرشک منقیٰ ۲ تولہ آب سیب ۳ تولہ آب انار شیریں ۳ تولہ آب نارنج ۳ تولہ آب بہی ۳ تولہ آب انار ترش ۳ تولہ شربت آلو بخارا ۔ تار مربہ آملہ بنارسی ۹ عدد مصری سفید چہار چند ادویہ کافور قیصوری ۱۰ ماشہ ورق طلا ۳ ماشہ ورق نقرہ تولہ بطریق معروف معجون تیار کریں ۔ اور حسب ضرورت ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک استعمال کرائیں ۔ یہ معجون مقوی قلب و معدہ مفرح ۔ دافع ضعف دماغ ۔ برائے عفونت اخلاط اور تغیر ہوا کے لئے ازبس مفید ہے ۔

(۱۱۱۳) (ی) جواہر مہرہ ۔ دافع عفونت فساد ہوا و مقوی اعضائے رئیسہ ۔

مروارید ناسفتہ کلاں ۹ ماشہ یاقوت رمانی ۶ ماشہ زمرد سبز ۴ ماشہ زہر مہرہ خطائی ۹ ماشہ فیروزہ نیشاپوری ۹ ماشہ زعفران تولہ یاقوت زرد ۴ ماشہ بسد احمر ۲ ماشہ مرجان سفید ۶ ماشہ عقیق زرد ۹ ماشہ کہربائے شمعی ۹ ماشہ طباشیر کبود تولہ یشب سبز تولہ جدوار تحفہ ۹ ماشہ عنبر اشہب ۹ ماشہ حجر الیتیس ۶ ماشہ مشک خالص ۶ ماشہ ورق طلا ۶ ماشہ ورق نقرہ ۲ تولہ نارجیل دریائی ۲ تولہ تمام جواہرات کو ہاون دستہ نقرئی میں کوٹ کر پھر عرق کیوڑہ یا عرق گاؤزبان یا گلاب میں کھرل عقیق یا سنگ سماق میں یا دیگر کسی پختہ پتھر کے کھرل میں جو گھستا نہ ہو باریک پیس کر بطریق معلومہ شربت سیب یا آب سیب یا شیرہ بہی یا مصری میں قوام کرکے ملاویں اور بعد تیار ہونے کے ظرف نقرئی میں محفوظ رکھیں ۔ مقدار خوراک ۲ سرخ سے ایک ماشہ تک بکمی و بیشی برائے طبیب ۔

(۱۱۱۴) (ک) نسخہ ضماد جائے اوف پر لگائیں ۔

گل ارمنی ۶ ماشہ افیون ۳ ماشہ برادہ صندلین ۹ ماشہ آب گشنیز سبز بقدر ضرورت میں پیس کر ضماد کرائیں اگر ورم تحلیل ہوتا ہوا معلوم نہ ہو تو اس حالت میں بار بار اسی کا لیپ گرم گرم لگائیں اور کوار گندل کا پٹھہ گرم بھوبل میں دبا کر اس کا گودا نکال کر باندھنے سے بھی ورم بیٹھ جاتا ہے ! اور شگاف ہونے

پر مواد خارج ہونے کے بعد برگ نیم جوش دیکر یا مرکری لوشن وغیرہ سے زخم صاف کر کے مرہم مناسب کا پھاہا لگاتے رہیں بعض اوقات کا۔ بالک آئیل کی پچکاری بھی گہرے زخموں میں فایدہ مند ثابت ہوئی ہے۔

**(۱۱۱۵) (ل) حالت شدت بخار و تشنگی میں۔**

سکنجبین لیموی ۳ تولہ عرق نیلوفر ۵ تولہ کیوڑہ تولہ بید مشک تولہ انہیں آب خنک شامل کر کے پلاتے رہیں۔ آب انار و آب سنگترہ بھی مفید پائے گئے ہیں۔ اگر طبیعت قبض کیطرف مائل ہو۔ تو بصورت غذا شیر بادہ گاؤ۔ تازہ گرم گلاب ۵ تولہ مصری بقدر ضرورت ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔

**(۱۱۱۶) (م) بحالت غشی۔**

سرکہ انگوری ۴ تولہ آب خالص ۱۲ تولہ باہم ملا کر کپڑے کی گدی ترکر کے متواتر دماغ پر رکھتے رہیں۔ یا برف کیسہ میں یا تولیہ میں لپیٹ کر متصل دماغ پر لگواتے رہیں۔ ہوا صاف کرنے کے لئے کافور کیسہ میں ڈال کر کھلی ہوا میں لٹکانا فینایل وغیرہ گھر میں چھڑکنا اور خوشبو دار بخور جلانا۔ غرضیکہ مکان ہر صورت سے پاک و صاف رکھنا اور لوگوں کا زیادہ مجمع نہ ہونے دینا لازمی ہے۔

# حکیم ٹھاکر دیوا سنگھ صاحب

آپ ہندوستان کے ایک مشہور اور صاحب جاہ و ثروت خاندان سے ہیں آپکے خاندان کی وجاہت گورنمنٹ تک میں مسلم ہے چنانچہ حسب ریزولیوشن نمبر ۲۷۹۹ مندرجہ گورنمنٹ گزٹ الہ آباد مورخہ یکم جولائی ۱۸۶۳ء کو لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی کے حکم سے جو کتاب رؤسا مسلمہ گورنمنٹ کے تذکرے میں قلمبند کیگئی تھی آپکے خاندان کا تذکرہ اسمیں موجود ہے۔ آپ چوراسی ضلع سہارنپور میں ایک بہت بڑے رئیس ہیں۔ آپ سمت ۱۹۱۲ بکرمی کو پیدا ہوئے آپنے اپنے خاندان کے مقررہ اتالیق حکیم مظفر علی سے فارسی کی درسی کتب پڑھیں اور ان کے فیض صحبت سے آپکو طب کا بھی شوق ہوگیا آپ جب طامسن کالج رڑکی سے فارغ ہو کر نکلے۔ تو طبی شوق بہت بڑھ گیا تھا جس سے آپنے مجبور ہو کر حکیم حاذق حکیم احمد اللہ خانصاحب مرحوم رڑکی کے مطب میں حاضر ہونا۔ پڑھنا اور مطب دیکھنا شروع کیا۔

اب بیس سال سے زائد مدت سے مطب کر رہے ہیں۔ اور چوراسی میں مقیم ہیں آپ اچھے نسخہ جات تحریر فرماتے ہیں۔ اور خلیق و فیض رسان آدمی ہیں (افسوس ہے کہ آپ کا انتقال ہوگیا ہے)۔

## آپکے مجربات

(۱۱۱۷) (۱) برائے حفظ ما تقدم طاعون (پلیگ) جس سے خون میں تریاقیت پیدا ہوجاتی ہے یا یوں کہو کہ خون میں سفید ذرات کی کافی مقدار موجود ہوجاتی ہے۔ جسکے سبب ایک سال تک انسان طاعون کا شکار نہیں بن سکتا۔ مجرب ہے۔

پنواڑ یا چکوندر ایک پودا ہے جو موسم برسات میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے دو تین فٹ تک بلند ہو جاتا ہے پھول زرد پتے مخروطی شکل کے ہر شاخ پر چھپتے ہوتے ہیں۔ غروب آفتاب کے بعد جھک جاتے ہیں۔ اور طلوع آفتاب پر شگفتہ ہو کر تمام روز کھلے رہتے ہیں۔

شروع برشگال سے بلاناغہ اس کا کھانا شروع کیا جائے پتے وغیرہ دھونے نہ چاہئیں اور جس پانی میں پکائے جائیں باقیماندہ پانی انہیں کھا جائے۔ خواہ ساگ بنایا جائے یا بھاجی۔ برتن قلعی دار یا مٹی کا ہونا چاہئے۔ ہمراہ پیاز یا بلا پیاز پکائیں۔ مگر سونف کسی قدر اسمیں ضرور ڈالدی جائے روز مرہ ہر دو وقت استعمال کی جائے۔ جو دل چاہے شوق سے دوسری ترکاری بھی کھائیں مگر یہ بھی ضرور کھائی جائے۔

جس وقت اس گھاس پر پھول آجاتا ہے اسکی پتیاں تلخ اور سخت بدمزہ ہو جاتی ہیں ایسی حالت میں اسکی تخم زمین آور دہ تخم دیں تیار کرکے مثل کیوان کے روغن زرد میں پکوا کر استعمال فرمائیں بالکل بد ذائقہ نہیں رہتی۔ لذیذ ہو جاتی ہے۔ مگر تا موسم برسات ناغہ نہ ہونے دیں۔

پرہیز دودھ گوشت۔ شیرینی وجماع سے۔ حتی المقدور کثرت بہتر نہیں۔ مگر گوشت بغیر گرہ ہرگز نہ کھائیں۔ اور قبض کا ضرور خیال رکھیں۔ یعنی قبض نہ رہے۔

درصورت قبض یہ نسخہ سفوف بوقت شب بعد انحدار غذا سوتے وقت ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ آب مقطر تمر ہندی یا آب خالص کے پھانک لیویں۔

ایلوا زرد تولہ زعفران ۶ ماشہ گل بنفشہ تازہ ۶ ماشہ کتیرا ۳ ماشہ گل سرخ اصیل ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ سفوف سازند اگر بعد رفع قبض بھی اس نسخہ کا استعمال کرتے رہیں تو خالی از نفع نہیں ہے۔

(۱۱۱۸) (ب) برائے حمیات دائرہ ہر قسم تپ لرزہ صفراوی و روزمرہ ملیریا فیدہ وغیرہ سنکھ ۶ تولہ ہڑتال ورقی ۲ تولہ نیلا تھوتھہ ۴ تولہ آب گھیکوار میں کھرل کرکے ایک غلولہ باندھ کر درمیان دو سکورہ مٹی کے رکھکر آگ دیویں۔ خوراک اسے ۲ سرخ تک بالائی شیر یا بتاشہ میں رکھ کر قبل از نوبت کھلا دیویں۔ غذا شیر برنج۔

(نوٹ) اگر بجائے سنکھ کے صدف سپید لیویں۔ تو عرق لیموں کا غذی میں کھرل کرکے کشتہ تیار کریں۔ اور حسب مرقومہ بالا استعمال فرمائیں۔

(۱۱۱۹) (ج) **برائے سرفہ مجرب۔**
عاقرقرحا ۳ ماشہ کاکڑا سنگی ۳ ماشہ قرنفل فلفل گرد فلفل دراز کمد ۳ ماشہ پوست بلیلہ زرد ۳ ماشہ کاتھ سفید ۳ تولہ برگ پان ۴ تولہ کوٹ چھان کر کھرل کر کے حبوب بقدر عدس تیار کریں سوتے وقت منہ میں رکھیں۔ (اطلاع) حار مزاج کے لئے برائے طبیب اہل تجربہ۔

(۱۱۲۰) (د) **برائے ڈبہ اطفال** بچوں کو ایک بیماری ہوتی ہے جسکو عوام ڈبہ و پسلی چلنا کہتے ہیں اور ڈبہ عارضہ پسلی کو بھی کہتے ہیں بچہ جلد جلد سانس لیتا ہے یہ فتور پھیپھڑوں کا ہے۔ اول جہاں تک ممکن ہو تنقیہ کریں۔ اور یہ نسخہ مجرب ہے۔
کاک جنگھا دسی گھاس۔ آطریلال بنسکرت میں چھاجھونی یعنے بچوں کو زندہ کرنیوالی اسکی گرہ سے ایک کیڑا نکلتا ہے دو سال سے کم عمر کے بچے کو دو کرم دو دفعہ کر کے تین یوم تک متواتر دینے چاہئیں جسوقت آرام ہو جاوے بند کر دیں۔ اور دو سال سے زیادہ یعنے چار یا پانچ سال کے بچہ کو تین کیڑے تین مرتبہ کر کے دینے چاہئیں۔ بعد دینے کیڑے کے بخار ضرور ہو جاتا ہے۔ مگر مریض کو کامل صحت ہو جاتی ہے۔

(۱۱۲۱) (ہ) **آنکھ دکھنے کی دوا۔** روتا آوے ہنستا جاوے۔
افیون ۱ تولہ پھٹکری ۱ تولہ رسوت ۱ تولہ جست ۱ تولہ سرمہ ۱ تولہ قلمی شورہ ۱ تولہ نبات سفید ۲ ماشہ نیلا تھوتھا اسرنج سب کو آب برگ نیب سبز آب برگ تمر ہندی سبز ہموزن میں بلاناغہ تین روز تک کھرل کرے۔ سلائی سے آنکھ میں ڈالے۔

(۱۱۲۲) (و) **برائے آتشک** و سوزاک یا دونوں ہوں خواہ کیسا ہی پرانا اور ردی مرض ہو۔ اور درد منفاصل وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔
رسکپور ۱ تولہ مرتنگ ۱ تولہ ہڑتال طبقی ۱ تولہ رچکنا ۱ تولہ توتیا ۱ تولہ زنگار ۱ تولہ شنگرف ۱ تولہ پارہ ۱ تولہ سنکھیا ۶ ماشہ۔ اول سربھوک گھاس کے سبز پتوں کے پانی میں پھر بھنگرہ کے پھر لیموں کاغذی میں پھر نیم کے پتوں کے پانی میں ایک ایک پہر جدا جدا کھرل کرے بعدہ سایہ میں خشک کرے۔ دو ہنڈی کے منہ ملا کر ان میں رکھکر ملتانی مٹی سے کپروٹی کرکے چولہے پر رکھکر بیری کی لکڑی جلا کر جو ہر اڑاوے سوا پہر تک نیچے آنچ کرے پھر ایک شیشی میں نگاہ رکھے۔ ایک چاول منقہ میں یا حلوے میں رکھکر صبح کو دیوے

دانت نہ لگنے پاوے۔ اور اگر حلوا کھائے تو اسوقت شکم سیر ہو کر کھائے ورنہ بیسنی روٹی ہمراہ روغن زرد کھاوے۔ و بصورت خشکی کچا دودھ پیوے۔ اور پرہیز کھٹائی۔ مٹھائی۔ نمک۔ مرچ کا کرے۔ تین روز میں کلی صحت ہوگی ۔

(نوٹ) ایک چاول مقدار اسوقت ہے کہ بیماری خفیف ہو۔ ورنہ جو زخموں کے درد کی وجہ سے بیمار چلاتا ہو اور خون پیپ بہت آتا ہو تو دو چاول سے تین چاول تک حسب رائے طبیب دے سکتے ہیں۔ منہ بالکل نہیں آتا نہ دست آتے ہیں اور خارش آتشک سوزاک میں بھی دے سکتے ہیں۔ وجع مفاصل وغیرہ کو یہ نسخہ اڑا دیتا ہے۔ تجربہ شرط ہے ۔

(۱۱۲۳) (ذ) برائے زہر سگ دیوانہ عجیب آنکہ اگر از آب میترسد تا ہم مفید مے افتد۔ تیلن ایک جانور ہے کہ جو موسم برشگال میں پیدا ہوتا ہے جو درخت فنجنکشت کے اوپر کا ہو وہ یہاں تک مفید ہے کہ جو مریض پانی سے ڈرتا ہے وہ بھی صحت پاتا ہے۔ اگر مرض پیدا ہونے سے قبل دیا جائے پھر مرض نہیں اٹھتی۔

تیلن مذکور کو پکڑ کر ایک بانس کے نلکے میں جمع کر لو جوقت خشک ہو جاویں اسکے پیر و پر و سر صاف کر کے بچے کو آدھا اور جوان کو ایک تا دو عدد قند سیاہ میں گھسکر گولی بنا کر ہمراہ لسی شیر مادہ گاو کے دیویں اور گھی مادہ گاؤ سے بھی دے سکتے ہیں۔ اور لسی کثرت سے پلاویں۔ ادرار کثرت سے ہوگا۔ بول میں دیکھیں کہ کرم برآمد ہوتے یا نہیں۔ ورنہ ایک روز کا سکون کر کے تیسرے روز پھر دیں اور تعداد میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر صورت کامیابی کی نہ ہوئے برابر تیسرے روز دیتے چلے جاویں۔ اور بیمار کو مضبوط آدمی سنبھالے رکھے۔ گو یہ زہر ہے۔ لہذا مقدار میں اضافہ کرنا برائے طبیب اہل تجربہ کے موقوف ہے۔

لسی بلا پانی طلب کئے از خود پلاتے رہیں تاکہ ادرار بکثرت ہو اور زہر کی اصلاح ہوتی رہے۔ تاوقتیکہ صورت کامیابی کی ظہور میں آوے یعنی کرم بول میں نکلیں۔

(۱۱۲۴) (ح) نسخہ برائے زہر مار مجرب۔ نیل صحرائی یعنی جنگلی نیل کی پتی کا شیرہ پانی میں نکال کر بقدر ایکتولہ یا کم پتی پانی میں گھسکر پلا دیا جاوے۔ حکم تریاق کا رکھتا ہے اگر بیہوشی میں یہ پلایا جاوے تو جسوقت ہوش آجاوے چند عدد لیموں کاغذی چوسائے اور پھر مکرر نیل کے پتوں کا شیرہ پلاوے

اور لیموں چوسا تا رہے اگر لیموں دستیاب نہ ہوں تو کچھ پرواہ نہیں ÷

**(۱۱۲۵) (ط) نسخہ روغن خضاب۔**

ہیرا کسیس ۲ ماشہ۔ پھٹکری ۵ تولہ قلمی شورہ ۴ تولہ جائپھل ۶ عدد۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر تیل بنالے کنگھی کو لگا کر بالوں پر لگاوے۔ سیاہ ہوجاوینگے۔ عجیب نسخہ ہے ÷

# حکیم روپ چند صاحب

| | |
|---|---|
| وطن | جالندھر |
| ولدیت | لالہ کاہن چند صاحب |
| پیدائیش | اسوج سنہ ۱۹۰۳ بکرمی |

آپ کے خاندان میں چار پانچ پشت سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے سات برس کی عمر سے آپکی تعلیم شروع ہوئی۔ چھ سال تک فارسی کی تحصیل میں مصروف رہے پھر تین سال تک فارسی طبی کتب پڑھیں۔ یہ سب کچھ سید ثناء اللہ صاحب حکیم جالندھری سے حاصل کیا۔ اسکے بعد اپنے بڑے بھائی حکیم کشن چند صاحب بید راج کے ساتھ کراچی اور بمبئی میں رہے۔ انکا مطب دیکھا اور رموز ضروریہ حاصل کئے۔ بعد ازاں آپ نے مطب شروع کردیا۔ دکن۔ شملہ۔ کلو۔ ڈھاکہ۔ میمن سنگھ۔ چھتیس گڈھ وغیرہ مطب کیا اور وقتاً فوقتاً تجربات حاصل کرتے رہے۔ اب سنہ ۱۸۹۳ء سے یعنی قریباً اٹھارہ سال سے بردوان میں مطب کرتے ہیں۔ اکثر رؤسا سے آپکے تعلقات ہیں۔ اور علاج معالجہ کے لئے بلائے جاتے ہیں۔ آپ بہت ہی نیک دل اور طب کے خیر خواہ ہیں۔

آپکا تجربہ ہے کہ بخار کی آمد کے وقت علاوہ دیگر علامات کے اولاً آنکھوں میں جلن اور سوزش سی محسوس ہوتی ہے۔ اس حالت میں نمک لاہوری بار یک پیسکر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگادیں۔ اور بار بار قریباً نصف رتی کا سرخرچ کردیں چند قطرہ گرم گرم

آنسوؤں کے نکل کر بخار کی نوبت میں کمی ہوجاتی ہے بلکہ بعض قسم کے بخارات بالکل دور ہی ہوجاتے ہیں ❖

# آپ کے مجربات

(۱۱۲۶) (ا) برائے مالیخولیا فقط جبکہ تین یا چار برس سے مرض ہو اور رات کو بھی نیند نہ ہوتی ہو ایکپاؤ جغرات یعنے دہی کا چکہ جو گاؤمیش کے دودھ سے ہی تیار ہوا ہو اسمیں پھٹکری خام بوزن چار آنہ بھر یعنے ۳ ماشہ خوب باریک شدہ ملا کر مریض کو کھلا کر ایک گھنٹہ بعد مکھن یعنے مسکہ جس قدر ہو سکے۔ مگر کم از کم ایکپاؤ کھلایا جائے۔ اول تو پہلی ہی شب ورنہ دوسری شب نیند آجانے سے کمی مرض شروع ہوجاتی ہے۔ ایک ہفتہ میں مالیخولیا سے صحت ہوگی مقدار مندرجہ بالا ایک خوراک ہے۔ یعنے سات یوم تک روزمرہ ایکپاؤ دہی میں ۳ ماشہ پھٹکری ملا کر کھلا دیا جائے اور مکھن خوب جس قدر کھائے بہتر ہے ❖

(۱۱۲۷) (ب) نسخہ آتشک خواہ کسی قسم کا ہو۔ بغیر منہ بلانے و دست وغیرہ کے صحت ہوجاتی ہے۔ دوائی یہ ہے۔

رسکپور دارچکنا ۱ تولہ لیکر ڈیڑھ پاؤ آب ادرک میں خوب کھرل کر کے مقدار دانہ مونگ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی حلوے میں رکھکر صبح کو نگل لیویں۔ ایک ہفتہ عشرہ میں صحت ہوجاتی ہے خوراک دودھ چاول یا گھی اور روٹی گندم ❖

(۱۱۲۸) (ج) برائے آتشک۔ دیگر صرف دھونی دینے سے آتشک خواہ کیسا ہو دفع ہوجاتا ہے۔ ادویات یہ ہیں۔

شنگرف ۱ تولہ پوست بیخ مدار ۱ تولہ۔ لونگ یعنے قرنفل ۱ تولہ۔ عاقرقرحا ۱ تولہ سب کو خوب باریک کوٹ پیسکر چھ چھ ماشہ کی پڑیہ یا ٹکیہ بذریعہ آب بنا کر رکھ لی جاویں۔ پس مریض دو خشت کلاں بہ فاصلہ ایک بالشت زمین پر رکھکر درمیان میں گڑھا چار پانچ انگشت عمیق مابین خشت ہائے مذکور کے کھود کر اس گڑھے میں آتش تھوڑے کوئلہ کی سلگا کر آتش پر دوائی مذکورہ الکر اسپر حلیم وغیرہ

رکھ دویں جس سے دھواں سیدھا نکلے اور زخموں تک پہنچ جاوے بجائے ایک ایک ڈبل خشت کے دو دو رکھ لیں پھر خیداں کپڑے اوڑھنے کی بھی ضرورت نہیں آنکھوں کو دھواں نہ لگے کمبل پارچہ چادر وغیرہ سے بدن کو ڈھانپ کر دوائی کا دھواں زخم پر پہنچاوے اسطرح دو دو وقت دھونی زخم کو دیوے غذا روغن زرد اور روٹی گندم ہفتہ عشرہ میں صحت ہو جاتی ہے وقتاً فوقتاً بھوک کی حالت میں نخود بریاں بھی تولہ دو تولہ کھا سکتا ہے باقی سب پرہیز اگر بہت زیادہ مرض ہے زخم ہوں تو دوائی یعنی حبوب مذکورہ (ب) بالا اور نیز اس دھونی کا ہر دو کا استعمال بھی عین مفید ہے ۳ یا ۴ یوم میں خواہ کیسے ہی زخم ہوں دھونی سے خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں اگر قبل استعمال ادویات مسہل خواہ معمولی ہو یا تیز کرلیا جاوے تو زیادہ مفید ہے ورنہ کچھ ضرورت نہیں اور بعد صحت بھی ہر ماہ موافق خلط کے ایک مسہل کیا جاوے تو بخارات و مواد غیر طبعی کو جو مرض سے اور ادویات معدنیات سے خون میں پیوست ہو جاتے ہیں اور قسم قسم کی امراض جلدی ظہور میں آتی ہیں انکو مفید ہے۔ اگر دیرینہ فساد سے خون گر گرنے کی نوبت یا تالو میں سوراخ ہونے کی ہو تو نسخہ ذیل جو مصفی خون ہے استعمال کرے۔

(۱۱۲۹) (د) **برائے فساد خون مزمن و قرحہ خشک**۔ سب سے پہلے مسہل ریوند عصارہ یعنی ریوند عصارہ ۳ ماشہ چیکر تازہ یا نیم گرم پانی کے ساتھ دیں اگر آدھ گھنٹہ تک کوئی دست وغیرہ نہ ہو تو ایکماشہ اور ریوند گور آدھ پاؤ دودھ میں گھول کر پلا دیا جاوے اور آدھا آدھ گھنٹہ بعد قریب آدھ آدھ پاؤ گرم پانی دو تین مرتبہ پلایا جاوے اگر دست زیادہ ہو جاویں تو خرات یعنی دہی بھات شکر سے ملا کر کھلایا جاوے یا دودھ چاول رات کو چاول جس کاری سے چاہیں کھائیں صرف دال اور گوشت کی بوٹی اس کا پرہیز ہے دوسرے روز صبح کو خفیف بد پرہیزی چاہے سو کرے ہر ہفتہ جلاب ریوند دیا جاوے اور یہ عرق روزمرہ دو دو وقت دیا جاوے۔

ثمہ مند باوری ۲ تولہ اسگند بالا ۵ تولہ اصل السوس ۵ تولہ ان ہر سہ کو کوٹ کر چار بوتل پانی میں پکا کر جب ایک بوتل پانی رہ جاوے تو چھان کر بوتل بھر لیویں اور اسمیں ڈیڑھ ماشہ آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ڈالکر بوتل کا منہ خوب کاک سے بند کر کے ایکرات رکھکر اس میں سے اڑھائی تولہ صبح اور اڑھائی تولہ شام پلایا جاوے۔ اور ایک حب ذیل کی دی جاوے۔

ناگر موتھا ایک تولہ کونلہ بیج مدار ایک تولہ جاوتری ۳ ماشہ انکو سفوف کر کے ۲ تولہ قند سیاہ

کہنہ ملاکر بقدر نخود کے گولیاں بنالیویں ایک گولی شام کو پانی کے ہمراہ کھلاویں اُس پر عرق مذکور پلایا جاوے جلا بجے دن عرق اور گولی شوی جاوے اگرچہ اس قاعدہ میں طوالت ہے مگر تالو وغیرہ کے سوراخ کو بھی مفید ہے۔ بلکہ جسکے بدن پر سیاہ داغ بباعث آتشک ہوں اسکو عین مفید ہے ؛

(۱۱۳۰) (ہ) دافع ہیضہ۔ بارہا آزمودہ ہے ایک یا دو گولی سے صحت کی علامت میں بدن گرم بخار کے موافق ہوجاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

پارہ مصفے گندھک مصفے سہاگہ بریان پھٹکڑی بریاں ہر چہار برابر یعنی ۵ تولہ سچی ہیل مرچ سیاہ سونٹھ خاکستر زرد کوڑی ہر ایک ۲ ماشہ سب کو ملاکر جمیری نیمو کے رس میں آٹھ پہر تک کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنالیویں مریض ہیضہ کو ایک گولی کھلاویں اس کے بعد کچھ ضرورت ہو تو ڈیڑھ گھنٹہ بعد دوسری گولی کھلاویں پیاس کی شدت ہو تو دس عدد لونگ آدھ سیر پانی میں جوش کرجب نصف پانی رہے تو پلاویں اگر قے زیادہ ہوتی ہو تو ناریل دریائی نرسی یعنی جدوار پپیتا ہرے کو گھسکر قریب دو رتی ان ہر سہ کا چندن ایک چمچہ پانی میں جو لونگ کا ہو پلایا جاوے بفضلہ صحت ہوتی ہے اس قسم کا ایک نسخہ باوا شام گرکا ہے گو مجھ کو بنانے کا موقعہ نہیں ملا مگر بھائی صاحب مرگباشی حکیم کشن چند کا مجربہ ہے اور بڑے بیدک معتبر گرنتھ کے ہے ؛

(۱۱۳۱) (و) برائے صرع۔

سنکھ کا کیڑا اور کھٹمل ہر دو برابر خشک کرکے سفوف بنالیں وقت غلبہ مرض ناک میں بذریعہ نلکی کے پھونک مار کر بطور نسوار چڑھائی جاوے۔ دو تین دورہ میں صحت ہوجاتی ہے۔ اگر اس میں شتر کی ناک سے جو کرم نکلتا ہے وہ بھی ہموزن شامل کرلیا جاوے تو اور بھی مفید ہے۔ ورنہ اس میں سے جو بہم پہنچے وہ ہی مفید ہے ؛

(۱۱۳۲) (ز) مقوی باہ و ممسک۔

بچھناگ تیلیہ آدھ پاؤ پختہ تین چار روز روغن سرشف میں ڈالے رکھیں کہ اسمیں چھپا رہے حتیٰ کہ وہ نرم ہو جاوے تو اسکو قرتہ سے چھوٹا چھوٹا ٹکڑہ کرکے بذریعہ تپال خبتر روغن کشید کریں بعدہ شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک انجیر شیریں میں دو تین بار بطور ڈول خبتر پکاکر روغن مذکور میں کھرل کرکے بقدر باجرہ کے گولیاں بناکر رکھ لیویں پس ایک گولی شنقہ میں کھلاویں دودھ بقدر ہضم بھی پلا دیویں۔ ایک قوی ممسک بھی ہے ؛

**(۱۱۳۳) (ح) ایضاً کشتہ قلعی مقوی باہ دافع جریان۔**

سیماب ۵ تولہ سم الفار ۲ تولہ قلعی آدھ پاؤ۔ قلعی کو پگھلا کر سیماب ملا کر معہ سم الفار کے عیار شیرۂ زمیں خوب کھرل کرکے برگ سنائی برگ حنا اور برگ بھنگ ہر ایک سب ان سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر اول سنا اس پر مہندی اس پر بھنگ اس پر اجوائن اس پر ہیلا تو دہ نصف نصف رکھیں اس پر یہ دوائی کھرل شدہ رکھکر باقیماندہ ادویہ بھی ترتیب وار رکھکر گل حکمت کرکے ۲۰ یا ۲۵ سیر اوپلہ کی آگ محفوظ گڑھے میں دیں صرف قلعی کشتہ ملیگی۔ رقت و قلت منی اور سرعت انزال کی دافع اور مقوی باہ ہے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے ؎

**(۱۱۳۴) (ط) مسہل الولادت۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔**

کپاس کا پیڑ جو ایک برس کا پرانا ہو اسکو سورج گرہن میں اسوقت جبوقت گرہن مکمل ہو کر کم ہونا شروع ہوجاوے۔ اس وقت کپاس کے پیڑ یعنے درخت کو اکھاڑ کر اسکی جڑ کو رکھ دے جسکو پیدائش کے وقت تکلیف ہو اس بیج کپاس کو ۲ رتی کے قریب گھسکر ایک چمچہ پانی میں پلا دو اور تھوڑے اسی پانی میں سے بطور چھینٹا پانی حاملہ کے سر پر چھڑک دو فوراً بچہ باہر آجاتا ہے چند مرتبہ کا آزمودہ ہے ایسی چیز گھروں میں رکھنا نہایت مفید ہے۔ شفا تو خدا کے ہاتھ ہے مگر یہ چٹکلے بھی وقت پر ایسے کام آتے ہیں کہ جس میں بڑے بڑے عالم فاضل وقت پر دنگ رہ جاتے ہیں ؎

**(۱۱۳۵) (ی) برائے طحال۔** مکڑ کھی جو اکثر کتوں کے جسم پر اور گائے بیل پر بھی ہوتی ہے ایک عدد جو ایک رنگ گائے کے بدن سے دستیاب ہو اور اکثر بہت آسانی سے مل سکتی ہے اتوار کے روز وہ مکھی ایک عدد لیکر بلا اطلاع مریض کو ایک کیلا پختہ کے ٹکڑے میں رکھکر اسے بائیں کروٹ لٹا کر کھلاویں بلو اوپر ایک لقمہ کیلہ کاٹے ہوئے کا اور کھلا دیں اس پر قریب چھٹانک یا آدھ پاؤ کے دہی کی کھیلیں مریض لیٹا ہوا پانچ سات منٹ چبا کر کھاتا ہے۔ بس اور کسی دوائی کی ضرورت نہیں چالیس یوم میں یہ ایکدن کی دوائی خواہ کتنی بڑی تلی کیوں نہ ہو درست کردیتی ہے چند یوم غذا ہلکی زود ہضم کھلانا مناسب ہے۔ کیونکہ مریضوں کو دو چار یوم بعد خود بخود پاخانہ نرم اور دن میں تین بار ہوا کرتا ہے۔ بے حد مجرب ہے ؎

**(۱۱۳۶) (ک) برائے استسقا و طحال** وغیرہ تمام شکمی امراض کو مفید ہے ؎

بماہ پوس یا ماگھ ایام شبنم میں ایک چادر سفید نخود کے کھیت میں صبح کے وقت لیجا کر سبز نخود پر
ایسی طرح پھیریں کہ جس سے شبنم کا پانی پارچہ میں جذب ہوتا جائے۔ جب قریب نچوڑنے کے ہو جائے
تو نچوڑ کر بوتل میں بھر لیں۔ بس یہ پانی ہزاروں وصف رکھتا ہے۔ بتعداد خوراک ایک چھٹانک سے
ایک پاؤ تک چند روز میں استسقاء ہر قسم و خرابی طحال ہر قسم کو از بس مفید ہے اگر اس کا نمک تیار
کرلیں تو صد ہا امراض میں ماہر فن طب چلا سکتا ہے۔

# حکیم سید اکبر حسین صاحب

سکونت۔ لاہور محلہ وچھو والی

عمر قریباً ۳۲ سال

آپ سادات بخاری سے ہیں۔ آپ کے خاندان میں مدتوں سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپ نے انٹرنس تک انگریزی کی تعلیم حاصل کی ہے۔ مگر بوجہ بیمار ہونے کے امتحان میں شامل نہیں ہو سکے تھے۔ پھر طب کا شوق ہوا۔ میزان اور قانونچہ پڑھنے پر زبان کی دقتوں کو محسوس کیا۔ پھر عربی کی صرف نحو فارسی کی بعض ادبی کتابیں اور ایک دو منطق وغیرہ کے رسالے دیکھ کر جناب حکیم مفتی سلیم اللہ خانصاحب پشاوری (جو لاہور کے ممتاز طبیبوں میں سے ہیں) سے ایک طویل عرصے تک پڑھتے اور مطب دیکھتے رہے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد مفتی صاحب نے خود آپکو وچھو والی لاہور میں مطب کھول دیا۔ اب عرصہ آٹھ نو سال سے آپ مطب کرتے ہیں۔ اور اچھے کامیاب ہیں۔

# آپ کے مجربات

## (۱۱۳۷) (ا) برائے خنازیر مجرب۔

سم الفار دو دھیا تولہ۔ سنگ جراحت دو دھیا تولہ کوٹ چھانکر سفوف سا بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت خنازیر کو گلاب یا دل گاؤ زبان شیدہ سے ترکر کے ایک رتی دوا اس پر مل دیں۔ ایک لکڑی کو روغن گاؤ سے ترکر کے اوپر باندھ دیں تیسرے روز کھولکر دیکھیں۔ اگر حالت مرض پہلے کی سی ہو تو اسی قدر دوا ملدیں۔ ورنہ کم۔ اور بدستور رفادہ باندھ دیں۔ دو تین بار میں غدود باہر نکل آویں گے ورنہ نرم ہو جاویں گے۔ اس وقت مقراض سے کاٹ کر غدود باہر نکال لیں اور حسب ذیل مرہم لگایا کریں۔

رال تولہ موم خام تولہ۔ روغن سرشف ۲ تولہ بطریق معروف مرہم بنا دیں!

## (۱۱۳۸) (ب) تریاق طاعون۔

صندل سرخ تولہ۔ گل ارمنی تولہ کافور دیسی ۶ ماشہ۔ گلاب میں گھسکر لعاب بہیدانہ حسب ضرورت شامل کرکے گولی بقدر نخود کے بنا دیں۔ اور بوقت ضرورت بلا تامل ایک دو گولی ہمراہ منضجات کے استعمال کرا دیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ضرور ہی شفا ہوگی۔ اور جب طاعون کے استعمال کے وقت گلٹی پر مندرجہ ذیل دوائی کا ضماد کریں۔

گل بابونہ تولہ السی تولہ تخم شبت تولہ موم سپید تولہ روغن گل ۲ تولہ اول ادویہ کو پانی میں جوش دیکر اس پانی کو گلٹی پر ڈال دیں۔ اور باقی دواؤں کو گھوٹ کر اور موم اور روغن گل شامل کرکے ضماد کریں۔ اندو اسرار است۔

## (۱۱۳۹) (ج) برائے بواسیر مجرب المجرب۔

سوہن مکھی ۱ تولہ برگ مہندی ۲ تولہ میں رکھ کر ۴ سیر اوپلے کی آگ دیں کشتہ بزنگ سرخ برآمد ہوگا۔ اسکو رسوت ۵ تولہ میں ملا کر گولی بقدر نخود کے بنا دیں۔ اور علی الصباح مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ سات روز میں بالکل فائدہ ہو جاویگا۔ بلکہ بعض اوقات اسکے استعمال سے

سے بھی ساقط ہوجاتے ہیں۔

### (۱۱۴۰) (د) برائے آتشک۔

عشبہ مغربی۔ برگ حنا۔ منڈی بوٹی۔ گاؤزبان۔ عناب ولایتی۔ پوست درخت کچنال۔ پوست بیخ کنار دشتی۔ سرپھوکہ ہر یک ہموزن یعنے ۵ تولہ۔ عرق بقدر ۲۰ آثار کشید کریں۔ اور صبح وشام پیا کریں۔

### (۱۱۴۱) (ہ) حبوب برائے آتشک۔

رسکپور تولہ نیلا تھوتھہ تولہ رسونت تولہ خرمہرہ زرد کشتہ شدہ تولہ مغز تخم حب الملوک تولہ ایک سو لیموں کے رس میں کھرل کرکے گولیاں بنادیں بقدر نخود۔ اور ہر روز ایک گولی گلاب کے عرق کے ساتھ کھلاویں۔ ایک ہفتہ میں مکمل آرام ہوجاویگا۔ پرہیز بادی اشیاء سے ضروری ہے۔ اور دوائی کے ایام استعمال میں گلاب جس قدر چاہے پی سکتے ہیں۔

### (۱۱۴۲) (و) برائے تپ بلغمی وسوداوی مجرب است۔

سہاگہ تولہ نوشادر تولہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ صبر تولہ۔ بول تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ تولہ فلفل گرد تولہ فلفل دراز تولہ آب کھیکوار سے گھسکر حب بقدر نخود بنالیں۔ حسب ضرورت ایک سے تین حب تک بہ آب مناسب دیں۔

### (۱۱۴۳) (ز) برائے ذیابیطس مجرب۔

گلوخشک ۲ تولہ اصل السوس ۲ تولہ صمغ عربی ۲ تولہ۔ کتیرا ۲ تولہ۔ گل نیلوفر ۲ تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ گلنار فارسی ۲ تولہ گل ارمنی ۲ تولہ۔ تخم خشخاش ۲ تولہ۔ برگ جامن ۲ تولہ۔ تخم جامن ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی بطریق معروف ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۲ تولہ۔ کشتہ صدف مرواریدی ۲ تولہ مروارید بگلاب سودہ ۳ ماشہ۔ افیون خام ۴ ماشہ۔ ہر روز صبح وشام چھ چھ ماشہ ہمراہ عرق کموں شاہترہ یا بدرقہ مناسب۔

### (۱۱۴۴) (ح) برائے دردگوش۔

کف دریا ماشہ خرمہرہ زرد سوختہ ماشہ ہر دو کو ملا کر کان میں ڈالکر اوپر سے لیموں کا پانی ڈالیں تو دوائی میں جوش پیدا ہوگا۔ اور شور سنائی دیگا۔ دو چار منٹ کے بعد وہ گرم پانی کان سے نکالکر روئی سے بند کردیں۔ درد خواہ زخم وغیرہ یا ورم کی وجہ سے ہو فوراً بند ہوجاویگا۔

(۱۱۴۵) (ط) برائے حمی حدیثہ وسوزاک ونفث الدم۔

قلمی شورہ ۵ تولہ سنگ جراح زردہ ۵ تولہ اثمد سپیدہ ۵ تولہ صدف ۵ تولہ تمام دوائیوں کو خوب باریک کرکے دو روز جغرات ترش کے پانی میں خوب کھرل کریں پس ایک کوزہ گلی میں رکھکر ۱۰ سیر اوپلے کی آگ دیویں جتنی کہ سفید ہوجاوے۔ بس کشتہ سنکھ ۵ تولہ جو بعض کنڈیا ہاتھو کے پانی میں بنایا گیا ہو۔ شامل کرکے خوراک ۲ تا ۴ سرخ با بدرقہ مناسبہ ؞

(۱۱۴۶) (ی) تریاق مارگزیدہ وطاعون۔

حلتون ۵ تولہ لیکر ریزہ ریزہ کرکے تین روز تک آب ہاتھو میں پڑا رہنے دیں تیسرے روز چار سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح سے آب گرنڈہ۔ آب ترپھلہ۔ آب شبنم۔ شیر مدار۔ شراب برانڈی میں تین تین روز بھگو کر تین تین بار آگ دیں۔ اور ہر ایک کا پانی قریباً ایک چھٹانک ہو۔ بالکل سپید ہوجاوے گا ؞

خوراک ایک سرخ تا دو سرخ مارگزیدہ یا طاعون زدہ دونوں کو ملاکر دوائی کے استعمال کے بعد بدن پر روغن زرد کی مالش کردی جاوے۔ اور اگر کسی جانور کو سانپ کاٹ جاوے تو اسکی آنکھ میں انجن کردیں اور کبھی کھلادیں ؞

# حکیم سید ظفریاب علیصاحب

آپ کا وطن نگینہ ضلع بجنور ہے آپ وہاں کے سادات میں نجیب الطرفین حسینی سید شریف خاندان میں ہیں حنفی المذہب آپ نے کچھ حصہ کتب مبادی کا اپنے وطن اور کچھ تھوڑا عرصہ مدرسہ عالیہ دیوبند میں پڑھا اسکے بعد کئی برس کے عرصے تک مدرسہ عالیہ رام پور اور بجنور حضرت مولوی میاں سید محمد خواجہ احمد صاحب (جو ایک مشہور درویش عالم بزرگ ہیں) نیز دیگر مستند علما سے شرف تلمذ رہا اور تمام کتب عربیہ کا تمام و کمال نصاب اس جگہ پورا کیا اسکے بعد چند ابتدائی کتب طبیہ کا مطالعہ اپنے خسر حکیم سید مشتاق حسین صاحب زبدۃ الاطبا) جو سابق میں طبیب ریاست مالیر کوٹلہ تھے کیا۔ پھر مدرسہ طبیہ دہلی میں تمام و کمال طبی تعلیم پائی اور حاذق الملک دہلی کی خدمت میں مطب سے فراغت حاصل کی۔ آپ مدرسہ طبیہ دہلی کے نمبر اول کے سند یافتہ طبیب ہیں۔ آپکے حسن قابلیت کی وجہ سے عالیجناب حاذق الملک صاحب خاص مہربانی فرماتے تھے۔ آجکل حسب الارشاد اپنے استاد کے عرصہ سے لاہور میں نہایت استقلال اور کامیابی سے مطب کرتے ہیں۔ اور لاہور میں آپکی کافی شہرت ہے۔

آپ کے خاندان میں بھی اچھے اچھے طبیب ہیں۔ عمر ۲۸ سال ہے ؂

## آپکے مجربات

(۱۱۴۷) (۱) جریان و رقت میں۔ یہ سفوف بیر بہت تجربہ کا ہے جریان و رقت منی خواہ کیسی ہی دیرینہ مرض ہو ہفتہ عشرہ میں فائدہ کر دیتا ہے۔

کلونجی۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ طباشیر۔ تخم خشخاش۔ اندرجو شیریں ہر ایک ۳ ماشہ سپستان ۳ عدد تخم اوٹنگن ۳ ماشہ ستاور موصلی سیاہ و سفید۔ گوند ببول۔ گوند سنبھل۔ گوند ڈھاک۔ گوند ناگوری

سب دواؤں کو تین تین ماشے لیکر کوٹ چھان کر سفوف بناویں اور ہموزن شکر سفید ملا کر ایک تولہ کشتہ قلعی ملا کر سات سات ماشے کی پڑیہ بنا کر ایک پڑیہ دودھ کے ساتھ کھاویں ۔

(۱۱۴۸) (ب) نسخہ سوزاک نہایت مجرب۔

گیرو اتولہ پھٹکری ۳ ماشہ دال نخود بریان ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بناویں اور ہموزن کھانڈ خام ملا کر ۶ ماشہ لیکر دودھ کی لسی کے ساتھ استعمال کریں ۔

(۱۱۴۹) (ج) مرض آتشک وفساد خون میں یہ گولیاں صدہا مرتبہ تجربہ میں آچکی ہیں اور میرے استاد حاذق الملک کے مطب میں مستعمل ہیں۔

کافور ۶ ماشہ رسکپور ۶ ماشہ کتھہ سفید ۶ ماشہ ۔ موصلی سیاہ ۶ ماشہ سب مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر گولیاں برابر چنے کے بناویں ۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو منقے میں رکھکر بلا چبائے پانی کے ساتھ حلق سے نیچے اُتار لیویں ۔

(۱۱۵۰) (د) حبوب جو بواسیر خونی کے دور کرنے میں اکسیر صفت ہیں ۔ صدہا مرتبہ میرے تجربے میں بھی آچکی ہیں۔

گیرو اتولہ مقل اتولہ مغز بنولہ اتولہ آب برگ بھنگرہ میں پیکر بقدر ضرورت گولیاں بنا کر دو گولی صبح اور دو شام کیوقت دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ کھاویں ۔ بواسیر کے خون کو بند کرنے میں عجیب الاثر ہیں ۔

(۱۱۵۱) (ہ) بخار کے روکنے میں جہاں تک میرا تجربہ ہے یہ سفوف کبھی خطا نہیں کرتا۔

زہر مہرہ ۱ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ ست گلو ۴ رتی دانہ الائچی ۴ رتی سمندر پھل ۴ رتی باریک پیس کر بخار سے دو گھنٹے پہلے عرق گاؤزبان کے ساتھ پھانک لیں ۔ یہ ایک خوراک ہے ۔

(۱۱۵۲) (و) حبوب مقوی معدہ کاسر ریاح ہاضم طعام۔

پیپتہ (اَرنڈ خربوزہ) سونٹھ فلفل سیاہ ۔ نوشادر نمک سیاہ سب مساوی الوزن لیکر باریک پیکر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنا کر بقدر ضرورت ۲ سے ۵ تک کھانا کھانے کے بعد تناول فرماویں ۔

(۱۱۵۳) (ز) عورتوں کے سیلان رحم میں یہ گولیاں اس قدر مجرب ہیں کہ بلا مبالغہ اپنے اثر میں جادو کا کام کرتی ہیں ۔

سہاگہ نیم بریان ۱ تولہ مازوئے نیم سوختہ ۱ تولہ سفوف حب الغراب مدبر ۱ تولہ مصطگی ۲ تولہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ سب دواؤں کو گلاب میں پیسکر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک ۳ گولیاں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال فرماویں ؂

**(۱۱۵۴) (ح) حبوب مقوی باہ۔**

سم الفار ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ مشک خالص ½۳ ماشہ سب کو عرق لیموں کاغذی ۲۱ عدد میں کھرل کرکے جب عرق جذب ہو جاوے تو عرق پان ڈالکر بقدر خشخاش گولیاں بناکر ایک گولی صبح اور ایک شام کو دودھ کے ہمراہ دیں ؂

**(۱۱۵۵) (ط) یہ سفوف سنگرہنی** کے واسطے بہت مجرب اور مفید ہے۔

سنڈ بیل۔ موچرس۔ ختہ انبہ کہنہ کمد ۳ ماشہ۔ جائپھل ایک عدد کوٹ چھان کر سات ماشے لیکر گلاب کے عرق یا دہی کی لسی کے ساتھ پھانک لیویں ؂

**(۱۱۵۶) (ی) طلا۔** یہ کھانے اور لگانے کے کام میں آتا ہے۔ میرا مجرب ہے۔ خدا نے چاہا تو آپ کی تالیف میں یہ ایک یادگار کا کام دے گا۔

ہیرا ہینگ ۱ تولہ۔ سم الفار ۳ ماشہ۔ شنجرف ۳ ماشہ۔ جوز ۳ ماشہ۔ جاوتری ۱ تولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ نارجیل کہنہ ۳ تولہ کچلہ مدبر ½ ماشہ۔ تخم روہو ۳ رتی۔ تخم روہو میں سب اجزا کو کھرل کرکے گولیاں بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور بدستور معروف روغن کشید کریں۔ اور ۳ بوند سے ۵ بوند تک پان یا بالائی میں رکھکر کھلاویں ؂

**(۱۱۵۷) (ک) سرمہ جو دھند۔** جالا اور پھولا وغیرہ امراض چشم میں مفید و مجرب ہے۔

سرمہ سیاہ ۱ تولہ لیکر گرم توے پر رکھدیں پندرہ منٹ بعد اتار کر ایک کپڑے میں لپیٹکر پانی میں ڈال دیویں جب بارہ گھنٹہ گزر جاویں۔ تو پانی سے نکالکر آب پیج کیلہ ۳ تولہ میں یہاں تک کھرل کریں کہ پانی جذب ہو جاوے پھر دوسری دفعہ اس قدر پانی ڈالکر کھرل کریں کہ جذب ہو جاوے اسی طرح سے تین مرتبہ میں تین تولہ پانی کیلہ کا جذب کر دیں۔ پھر فی تولہ سرمہ کے وزن میں مرچ چینی ۶ رتی ملاکر سلائی سے آنکھ میں لگاویں ؂

**(۱۱۵۸) (ل) طلاء مجلوق** و مقوی باہ جس میں اوپار نہیں ہوتا نہایت مجرب ہے۔

قرنفل بحاجعبل کمد ۲ تولہ۔ زنجبیل سفید۔ فلفل سیاہ۔ دارچینی کمد ۲ تولہ۔ دار فلفل ۱ تولہ۔ کباب سہ ۱ تولہ۔ جاتفل ۱ تولہ۔ عاقرقرحا ۲ تولہ۔ مال کنگنی ۲ تولہ۔ گھونگچی سفید ۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ سم الفار ۱ تولہ۔ بیر بہوٹی ۳ تولہ۔ خراطین تازہ ۴ تولہ۔ سانڈہ کلاں ۵ عدد۔ روغن کنجد ۲ تار۔ بیج کنیر سفید ۲ تولہ۔ سوائے سم الفار کے سب دواؤں کو کوٹ پیسکر سم الفار کو بیچ میں رکھکر ایک مٹی کی ہانڈی میں بھر دیں اور نیچے سوراخ کر دیں اس میں تار لگاکر روغن کشید کریں۔

# حکیم شب رام صاحب

| | |
|---|---|
| ولدیت . . . . . . . . | حکیم گوپی مل صاحب |
| وطن . . . . . . . . | روپڑ ضلع انبالہ |
| ولادت . . . . . . . . | سنہ ۱۸۷۶ء |

آپ آبائی حکیم ہیں۔ آپکے پردادا صاحب حکمت کے فن میں خاص مہارت رکھتے تھے چنانچہ کندھوے کی سرکار میں ملازم تھے اور ان کے مشیر تھے آپکے دادا حکیم سوداگرمل صاحب کو جو ایک معمر آدمی ہوئے ہیں۔ خدا نے دست شفا عطا فرمایا تھا اور مرجع خواص و عوام تھے انکے والد بزرگوار حکیم گوپی مل صاحب نے اپنے علاقہ کے لئے گاؤں کو تنگ پاکر والد کے حین حیات ہی میں شہر کو اپنا مسکن بنایا اور حکیم صاحب کو برائے تعلیم داخل مدرسہ کرا دیا چونکہ اس تعلیم سے زیادہ شغف نہ رکھتے تھے اور حکمت کیلئے خاص میلان ظاہر کرتے تھے اسلئے انکے والد بزرگوار نے انکو حکیم سعادت علی صاحب ساکنہ روپڑ کے پاس چھوڑ دیا۔ جہاں تھوڑے ہی عرصہ میں بہت مہارت حاصل کر لی پھر شاگردی والد کی دوکان میں تعلیم حاصل کی آپکی مدد سے دوکان کو بہت فروغ حاصل ہوا پھر تکمیل تعلیم کے لئے دہلی پہنچے وہاں حکیم محمد واصل خانصاحب مرحوم و مغفور کے زیر اشد مدرسہ طبیہ میں تعلیم شروع کی حکیم مولوی عبدالرزاق صاحب عرف پیرجی آپکے حال پر خاص نظر عنایت رکھتے تھے۔ اور انہی کے پاس رہا کرتے تھے۔ انہی دنوں ایک واقعہ پیش آیا۔ جو قابل ذکر ہے سنہ ۱۹۰۲ء میں ایک شادی کی

ساہوکار کا بھتیجا ساونلداس مرض احتباس بول سے تکلیف میں تھا۔ ڈاکٹر کا علاج ہو رہا تھا اس نے احتباس بول از انبات لحم زائد خیال کیا۔ اپریشن کیلئے ساہوکار صاحب سے کہا ساٹھ روپے قیمت دوائی اور تین ماہ میں صحت کا وعدہ کیا۔ اتفاقاً حکیم صاحب اُدھر جا نکلے۔ اثنائے گفتگو میں حکیم صاحب نے ساہوکار کو یقین دلا دیا کہ مرض معمولی ہے علاج شروع کیا اسی دن ادویات سے آبزن کیا۔ پھر پیشاب خود آنے لگا۔ دو دفعہ پھر ایسا ہی کیا تبرید دی گئی چوتھے روز بالکل صحت ہو گئی۔ اور نفش میں سیر کو نکلے۔ راستے میں ڈاکٹر صاحب بھی مل گئے دیکھ کر حیران ہوئے کہ یہ کس معجز نما ہاتھ کا کرشمہ ہے کہ ایسی مرض دنوں میں دور کر دی۔ آج کل آپ روپڑ میں نہایت ہی خاموشی سے اپنے اہم فرائض کو پورا کر رہے ہیں۔ آپ کسی بیمار کو فیس لیکر دیکھنے نہیں جاتے۔ خیراتی کاموں میں تن من دھن سے حصہ لیتے ہیں ؛

# آپ کے مجرّبات

**(۱۱۵۹) (ا) سفوف مصفے دماغ دافع دردسر ہر قسم۔**

مس ترید سفید دکھنی ۱۰ ماشہ۔ ایارج فیقرا ۱۰ ماشہ ہلیلہ زرد ۷ ماشہ۔ افتیمون ۶ ماشہ اسطوخودوس ۶ ماشہ ہلیلہ کابلی ۵ ماشہ سقمونیا ۴ ماشہ شحم حنظل ۳۔ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ نمک ہندی ۲ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ کتیرا ۱ ماشہ خوراک ۳ ماشہ صبح ہمراہ ۶ ق گلاب مصری ملا کر دوسرے روز صرف گلاب مصری ملا کر پلاویں۔ روز سوم ۳ ماشہ سفوف ہمراہ ۶ ق گلاب مصری آمیختہ روز اول کیطرح انشاء اللہ کلی صحت ہو گی بصدہا مرتبہ کا آزمودہ و مجرب ہے ؛

**(۱۱۶۰) (ب) دافع کثرت طمث۔**

سپاری سلک۔ پوست آملہ مصری ہر چہار تین تین تولہ کوفتہ بیختہ بارہ پڑیہ بناویں ایک صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ آب چاول ساٹھی ضرور ہی چار یوم میں فائدہ دکھاویگا ؛

**(۱۱۶۱) (ج) دافعہ اسہال۔**

انار دانہ ۳ تولہ بادیان ۲ تولہ ہلیلہ خورد ۲ تولہ پوست خشخاش ۱ تولہ چینی ۲ تولہ کوفتہ بیختہ سفوف بناویں۔ خوراک ۹ ماشہ۔ صبح دوپہر شام ہمراہ دوغ۔ غذا پنیر چاول۔

## (۱۱۶۲) (د) نافع آتشک ہر قسم۔

قند سیاہ کہنہ ۱ سالہ ۱۰ تولہ پارہ ۱ تولہ عاقرقرحا ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱ تولہ اجوائن خراسانی ۱ تولہ موصلی ۱ تولہ قرنفل ۱ تولہ بھلاوہ سر بریدہ ۱ تولہ رسکپور ۲ ماشہ اول قند سیاہ۔ پارہ اور بھلاوہ ہر سہ کو کیذات کریں یہاں تک کہ پارہ معدوم ہو جائے بعدہ باقی ادویہ ملا کر خوب کھرل کریں سرمہ سا بنا کر ہمراہ آب حبوب بقدر کنار دشتی بناویں۔ خوراک ایک حب صبح و شام ہمراہ جنرات۔ پرہیز کچھ نہیں البتہ ایام استعمال میں غسل منع ہے اگر منہ آ جاوے تو برگ حنبلی پوست کچنال ہموزن جوش دیکر غرغرہ کراویں۔ یا ترپھلا ۳ تولہ شاہترہ ۱ تولہ مورچرس ۱ تولہ سماق ۱ تولہ پانی ۴۰ تولہ ملا کر جوش دیکر کسٹرائل ۱ تولہ دودھ ۱۰ تولہ ملا کر غرغرہ کراویں۔

## (۱۱۶۳) (ہ) سفوف دافع سوء القینیہ و استسقاء مجرب۔

جوانسہ ۹ ماشہ حلتیت ۱۰ ماشہ دار فلفل ۱۲ ماشہ نانخواہ ۱۲ ماشہ زنجبیل ۱۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ شیطرج ۲ تولہ بہمن سفید ۲ تولہ شاہی ۲ تولہ قسط ۲ تولہ نمک خوردنی ۳ تولہ۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ عرق مکوہ ۲ تولہ۔

## (۱۱۶۴) (و) نافع ضعف جگر۔

ادہ چون ایکسیر ترپھلا صاف ۳ سیر (ہموزن ہر سہ) برتن گلی میں سفوف ترپھلا نصف بچھا کر دہ چون بار یک کرکے اسکے اوپر رکھیں اور پر نصف باقی سفوف ترپھلا ڈالکر ۱۲ سیر خام جنرات ڈالدیں اور منہ بند کر دھوپ میں رکھیں خشک ہو جانے پر خوب باریک کھرل کرلیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ جنرات غذا نان گندم و روغن زرد ایک ہفتہ تک بعدہ دوسرے ہفتہ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ دوغ ترش اور پر دوغ ترش پی لیا کریں۔ غذا صرف نان گندم اور روغن زرد ہووے۔ اور سب اشیاء سے پرہیز نمک تک نہ کھاویں اگر تین ہفتہ اسی طرح استعمال کریں۔ تو ضعف جگر دور ہو کر طاقت جوانمردی پیدا ہو جاوے۔

(۱۱۶۵) (ز) **یہ گولیاں نامردی** کیلئے اکسیر اعظم ہیں بڑھاپے میں جوانی کی امنگ پیدا کرتی ہیں کیسا ہی کمزور سست کتنے ہی عرصے کا کیوں نہ ہو ایک شیشی کے کھانے سے طاقت مردانگی آتی ہے تین شیشی کے کھانے سے اس قدر طاقت معلوم ہوگی کہ بیان سے باہر ہے ڈھتے ہوئے جسم کو دوبارہ واقت

دیکر جسم کو مضبوط بنا کر چہرے پر رونق لاتی ہیں جوانی کی خرابیاں اور زیادہ محنت سے دھات پتلی ہو کر پیشاب کے ساتھ جاتی ہو یا جریان ہو گیا ہو۔ اسکے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں اور بھوک زیادہ لگاتی ہیں۔ ہم نے یہ نسخہ بڑی جانفشانی اور خرچ اور نہایت محنت سے حاصل کیا ہے۔ اور علاوہ ازیں یہ گولیاں خون کے صاف کرنے میں بے مثل ہیں۔

زمرد خالص ۱/۲۰ گرین۔ لیسیتھین ۱ گرین۔ اکسٹراکٹ ڈامیانہ ۱ گرین۔ اکسٹراکٹ نکس وامیکا ۱/۱۶ گرین۔ اکسٹراکٹ کوکا ۱ گرین۔ گولڈ کلورائیڈ و سوڈیم ۱/۶ گرین۔ پل فاسفورس ۱/۲۰ گرین۔

یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ ایسی ایک گولی صبح ایک گولی شام کھانا کھانیکے بعد کھایا کریں۔

## (۱۱۶۶) (ح) حبوب ممسک۔

اکسٹراکٹ بلاڈونا ۱/۶ گرین۔ اکسٹراکٹ نکس وامیکا ۱/۴ گرین۔ مارفیا ۱/۴ گرین۔ اکسٹراکٹ کینے بس انڈیکا ۱/۴ گرین۔ کافور ۱/۵ گرین۔

یہ گولی ایک کھا کر اوپر سے دودھ پئیں تخمیناً جماع سے دو گھنٹہ پیشتر (نوٹ) پہلے پیٹ بالکل خالی نہ ہو اور نہ زیادہ بھرا ہوا ہو۔

## (۱۱۶۷) (ط) برائے طحال۔

فرائٹ کونین سٹراس ۳ گرین۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ ۱۵ بوند۔ شورہ ۲ گرین۔ ہیرا کسیس سبز ۱ گرین۔ میگنیشیا سلفاس ۲۰ گرین۔ لیکوار آرسینی کیلیس ۳ بوند۔

یہ ایک خوراک ہے۔ اسی دن دو خوراک پئیں دوا پینے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دودھ گرم کرکے ٹھنڈا کرلیں کھانڈ یا مصری ملا کر نوش کریں اس دوائی کو چار ہفتہ برابر استعمال کریں۔ اشیاء ذیل غذا استعمال میں لا سکتے ہیں۔ دودھ چاول گھی کھانڈ نان گندم گوبھی کدو دراز مونگ ماش دال نخود شلغم گذر۔ گوشت نرم بچہ بکری۔ ان چیزوں سے پرہیز کریں ترشی ہر قسم خام میٹھا دال مسور موٹھ دہی لسی لال مرچ لہسن پیاز آلو ترکاری زمین قند ساگ مکی کی روٹی شراب و جماع۔

## (۱۱۶۸) (ی) ممسک و مقوی باہ۔

کستوری خالص ۱ رتی ورق نقرہ ۴ رتی ورق طلاء ۲ رتی ریگ ماہی ۱ ماشہ زعفران ۲ رتی افیون ۴ چاول۔ نبات سفید ۶ ماشہ۔

یہ ایک خوراک ہے ایسی سات پڑیہ بناویں۔ ایک پڑیہ ۴ بجے شام کے دودھ سے کھاویں دوپہر کے کھانا کھانے سے پانچ گھنٹہ بعد۔ شام کو صرف دودھ ہی پیویں جس قدر ہو سکے۔ اس دوا کو پوہ یا ماگھ کے مہینے میں استعمال کریں۔ پھر لطف اٹھاویں ٭

(۱۱۶۹) (ک) برائے کرم شکم ہر قسم۔

پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ۔ سنا مکی ۱ تولہ۔ ایلوا ۱ تولہ۔ مغز تخم نیم ۱ تولہ۔ باریک کر کے پانی میں نخود کے برابر گولیاں بناویں۔ رات کو سوتے وقت سرد پانی سے دو گولی کھایا کریں ٭

(۱۱۷۰) (ل) کشتہ طلا کی نہایت ہی آسان ترکیب۔

سونا پاسہ ۳ ماشہ لیکر باریک پتر بناویں۔ اور کاتی سے ریزہ ریزہ کریں۔ پھر اسکو سوا تولہ گندھک آملہ سار میں رکھکر گل حکمت کریں جب خشک ہو تو پانچ سیر اوپلے کی آنچ دیدیں پھر نکالکر دیکھ لیویں۔ اگر کسر ہو تو ایک دو آنچ اور دیویں۔

(نوٹ) ایک آنچ بہت کافی ہے۔ جب کبھی آنچ میں سے ہوا نکل جاتی ہے۔ تو دوبارہ سہ بارہ کوشش کرنی پڑتی ہے۔ قوت باہ کے لئے خوراک ایک چاول ٭

(۱۱۷۱) (م) برائے رمد ہر قسم۔

پھٹکری بریان۔ زیرہ سفید۔ لودھ پٹھانی مساوی الوزن لیکر باریک کر کے گھیکوار کا گودہ ملا کر پوٹلی باندھیں۔ پانی میں بھگو کر آنکھ پر پھیریں ٭

(۱۱۷۲) (ن) برائے درد داڑھ ہر قسم۔

عاقر قرحا ۱ تولہ۔ فلفل سیاہ ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ کافور ۱ ماشہ باریک کر کے شیشی میں ڈال رکھیں وقت ضرورت قدرے ملیں۔ فوراً درد اُڑ جائے گا ٭

(۱۱۷۳) (س) پچکاری سوزاک۔

رسوت عمدہ خالص ۱ تولہ۔ نیلا تھوتھا انگریزی بریان ۲ ماشہ۔ بیس تولہ پانی میں حل کر کے رکھیں جب تہ نشین ہو جائے تو اوپر کے صاف پانی کی پچکاری دن میں تین دفعہ کریں۔ اور تین چار یوم اسی قدر ہر روز کریں۔ پیپ بند ہو جائے گی ٭

(۱۱۷۴) (ع) برائے درد شقیقہ مزمن۔

نوشادر فلفل سفید مساوی الوزن لیکر باریک کرکے ہر صبح تین یوم نسوار لیں شفا کلی حاصل ہوگی

# ابوالوقار حکیم حافظ عبد الحجب رضا صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم مولوی عبد السلام صاحب

سکونت . . . . . . . . دہلی

آپ کیانی مغلیہ خاندان سے ہیں آپ کے جد امجد حکیم مولوی مرزا جان صاحب شاہی زمانہ میں اراکین سلطنت میں شمار کئے جاتے تھے۔ آپکے والد بھی اچھے حکیم تھے۔ آپ دانا پور ضلع پٹنہ میں پیدا ہوئے حفظ قرآن مجید کے بعد ابتدائی درسیات علوم عربیہ کی مختلف مقامات اور مختلف استادوں سے تحصیل کی۔ مثلاً مولوی علی ظفر صاحب وغیرہ علم دینیات کی دہلی میں تعلیم پائی۔ پھر مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہوئے اور مجدد طب حاذق الملک بہادر شانی سے فخر شاگردی ہے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ دہلی ہی میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں :۔

## آپکے مجربات

### (۱۱۷۵) (۱) مقوی باہ۔ ممسک و مفرح۔

افیون ۲ تولہ اکیس بار گلاب سے تر کرکے دھوئیں۔ سم الفار ۶ ماشہ کو پاؤ بھر مغز نارجیل کے نغدہ میں ملفوف کرکے دس سیر شیر گاؤ میں ڈول جنتر عرقی کے ذریعہ پکاویں پس افیون مذکور مدبر ۲ ماشہ سم الفار مدبر ۱ ماشہ سیر بہوٹی ۲ ماشہ زعفران ۶ ماشہ جوز بویہ ۶ ماشہ مشک خالص ۳ ماشہ عنبر اشہب ۳ ماشہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر ایک سیر عرق گلاب سے سحق کریں۔ پھر ایک سیر عرق بید مشک سے بعدہٗ دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب ورق طلا ایک عدد میں لپیٹکر شیر گاؤ کے ہمراہ

(۱۱۷۶) (ب) ایضاً ممسک۔
کافور بھیم سینی مشک ہر ۳ ماشہ افیون مدبر موصوف۔ زعفران کشمیری ہر ایک ۱ ماشہ سب کو عرق بید مشک سے سحق کر کے ایک ایک رتی کی حبوب بناویں۔ ایک صبح ایک شام مسکہ یا بالائی میں لپیٹکر۔

(۱۱۷۷) (ج) برائے باؤگولہ۔
زیرہ گل مدار ۱ تولہ حلتیت ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ پودینہ خشک ۶ ماشہ نمک سیاہ ۳ ماشہ باریک پیکر عرق بادیان عرق پودینہ ہر ۱۰ تولہ میں سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک حب عرق بادیان سے کھلادیں۔

(۱۱۷۸) (د) برائے آتشک۔
سم الفار ۱ تولہ حب السلاطین ۲ تولہ مردار سنگ ۲ تولہ کتھہ سفید ۲ تولہ سہاگہ بریان ۲ تولہ قلمی انزق ۲ تولہ توتیا بریان ۱ تولہ رسکپور ۲ تولہ ایکسو لیموں کاغذی کے عرق میں سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب مسکہ میں صبح کیوقت بعض کو قے اور بعض کو اسہال ہوتے ہیں تشنگی کیوقت شیر گاؤ پئیں نخوش او بادی اشیاء نیز دال مونگ و کدو سے پرہیز مجرب بوسیدہ اجسام بھی اس سے درست ہوجاتے ہیں۔

(۱۱۷۹) (ھ) برائے سنگ مثانہ۔
عرق لیموں کاغذی ۳ عدد۔ عرق ترب مروق ۳ تولہ۔ شربت بزوری معتدل ۲ تولہ علی الصبح پلادیا کریں۔ بے حد مفید ہے۔

(۱۱۸۰) (و) برائے صرع۔
کرم شتر (جو مستی کے وقت اس کے ناک سے نکلتے ہیں) دس عدد یا جلد شتی کہنہ (جو جنگل میں پڑے پڑے سفید ہوجاتے ہیں بارش کے اثر سے) ہموزن کرم شیر بار حسب ضرورت تمینوں کو اس قدر سحق کریں کہ سرمہ کی طرح ہوجاویں۔ مصروع کو صبح کیوقت قدرے سنگھایا کریں مگر ایک روز سنگھائیں دوسرے روز نہیں۔ سات بار کے عمل سے اس مرض کے تمام کرم خارج ہوجاتے ہیں۔

# حکیم کریم بخش صاحب

آپ ان اطبا میں سے ہیں۔ جو ڈاکٹری یونانی اور ویدک ہر سہ طریق علاج کے مطالعہ کر چکے ہیں اور ان سے مستفید ہو چکے ہیں۔ آپ نے ڈاکٹری کی اکثر کتابیں ڈاکٹر محمد عظیم صاحب سند یافتہ میڈیکل کالج لاہور مقیم ڈیرہ غازیخان سے دیکھی ہیں۔ اور طب قدیم میں آپ نے حکیم مولوی خان محمد صاحب و حکیم مولوی قادر بخش صاحب ڈیرہ غازی خاں کی شاگردی کی ہے۔ حکیم عبد العزیز صاحب پرہاردی کی تصنیفات اکسیر اعظم عربی اور تریاق اکبر عربی اکثر آپکے زیر مطالعہ رہتی ہیں۔ آپنے عربی درسیات کی باضابطہ تعلیم پائی ہے۔ اور عربی سے اچھے واقف ہیں۔ کم وبیش انگریزی سے بھی۔ آپکو طب کا ابتدائی عمر سے ہی شوق تھا۔ اور کشتہ جات کی طرف آپ کی خاص توجہ ہے۔ آپ نے چند کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔

علاج ڈاکٹری کارخانہ پیسہ اخبار لاہور میں چھپ چکی ہے اور دلائل التشخیص (جس میں ہر سہ طریق علاج کا ذکر ہے) وکیل ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ امرتسر میں۔ کتاب مجربات تاحال نہیں چھپی سکتا ب کشتہ جات موسوم بہ مفتاح الخزائن دار الکتب رفیق الاطبا میں چھپ چکی ہے۔ آپ اچھے سمجھ دار اطبا میں سے ہیں۔

دائرہ دین پناہ ضلع مظفر گڈھ آپ کا وطن ہے۔ اور وہیں پندرہ سال سے مطب کرتے ہیں ٭

# آپکے مجربات

(۸۱۱) (۱) مقوی باہ و اعضائے رئیسہ بہمہ صفت موصوف۔

ص ایکسٹراکٹ ڈامیانہ ۴ ڈرام۔ ریڈیوسٹڈ آئرن ۲ ڈرام کونین سلفاس ۱ ڈرام ایکسٹراکٹ نکس وامیکا ۵ گرین۔ کنتھرڈیس پلیوہ ۲ گرین۔ زنک فاسفائیڈ ۱ گرین۔ کلورائیڈ آف گولڈ و سوڈیم ۴ گرین۔ ان سب ادویہ کو ملا کر ۶۰ گولیاں بناویں خوراک ایک گولی بعد غذا دن میں دو دفعہ یا تین دفعہ۔ اس دوا سے چند ہی روز میں فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے ضعف باہ جریان وغیرہ دور ہو کر قوائے مسلوبہ عود کر آتے ہیں

## (۱۱۸۲) (ب) معجون مقوی باہ مجرب۔

بیضہ مرغ ۵۱ عدد شکر تری ۳۰ تولہ روغن زرد ایک پاؤ کھوپا شیریں ایک پاؤ مغز بادام شیریں ۵ عدد خرما ۲ عدد مغز پستہ۔ مغز اخروٹ مغز بنبہ دانہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں مغز چلغوزہ بہمنین زنجبیل زعفران ہر واحد ایک تولہ مغز نارجیل ۲ تولہ دانہ الائچی خورد ۳ تولہ مشک خالص ۳ رتی ورق نقرہ ۵۰ عدد پہلے زردی بیضہ کو روغن زرد میں بریان کرتے تاکہ سرخ ہو جاوے اسکو نکال کر ٹھنڈے کونڈے میں باریک پیس رکھے بعد ازاں تمام مغزیات کو بھی اسی کونڈے میں باریک پیسے چھوہارہ کو دودھ میں تر کرکے علیحدہ پیس رکھے۔ کھوپا کو روغن زرد میں بریان کرکے باریک پیسے اور پھر روغن زرد میں ملاوے شکر تری کا قوام پکا کر پہلے کھوپا جو روغن زرد سے آمیز ہوتا ہے ملاوے بعد ازاں چھوہارہ مسحوق شامل کرے بعد ازاں مغزیات اور زردی بیضہ کا مسحوق داخل کرکے اچھی طرح ملاوے پھر آگ سے اتار کر باقی ادویہ باریک شدہ ملاوے اور رکھ دے۔ خوراک ایک تولہ بوقت خفتن شب کو غذا مرغن۔ ترشی سے پرہیز واجب ہے۔

## (۱۱۸۳) (ج) حب مرکب اذاراقی مقوی باہ دافع ریاح واوجاع مجرب۔

ص۔ کچلہ جس قدر ہو تین روز پانی میں تر رکھے۔ بعد ازاں تین روز شیر گاؤ میں تر کرکے دودھ ہر روز تازہ ڈالتا رہے اور پہلے کو دفن کرے۔ بعد ازاں اسکو مقشر کرکے اندرونی پتہ نکالے اور اچھی طرح باریک پیس لے اور اسمیں ادویہ ذیل کا سفوف شامل کرے زنجبیل۔ جلوتری۔ قرنفل۔ مرچ سیاہ ہر ایک کا وزن باریک شدہ کچلہ کے برابر ہو گولی بقدر اکری کے بناوے خوراک ایک گولی۔ یہ نسخہ بلغمی مزاج والوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور مجرب ہے۔

## (۱۱۸۴) (د) برائے عظم طحال مجرب۔

کونین ۱ گرین۔ فیری ایٹ امونیائی سائٹراس ۲ گرین آرسنک ایسڈ ½ گرین ایک گولی بناوے خوراک دو یا ۳ گولی بعد غذا یومیہ۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو ہر ایک خوراک کے ساتھ ۲ ماشہ میگنیشیا سلفاس ایک اونس

پانی میں حل کرکے پی لیا کریں۔ یہ نسخہ بہت ہی عمدہ اور سیلین کسیر کے بعد ذالقہ مرکبات بہ مدجیا افضل ہے

**(۱۱۸۵) (ہ) ایضاً برائے عظم طحال مجرب۔**

پوست ہلیلہ زرد ۲۰ تولہ کو ایک سیر بول گاؤ میں جوشدے تاکہ تمام بول جذب ہو جائے پھر اسکو بیانغ دھوکر سایہ میں خشک کرے۔ پوست ہلیلہ زرد مذکور ۲ تولہ صبر زرد ۴ تولہ نوشادر ۲ تولہ لعاب گھیکوار سے کھرل کرکے بقدر ڈیڑھ ماشہ کے قرص بنائے رات کیوقت ایک قرص پانی کے ساتھ کھلائے صبح کو معجون خبث الحدید ڈیڑھ تولہ شیر گاؤ کے ساتھ نوش فرمائے شام کیوقت شربت دینار ۳ تولہ ہمراہ عرق مروق کاسنی یا شیرہ تخم کاسنی کے استعمال کرے۔ انشاءاللہ تعالٰی دو تین ہفتہ میں آرام ہوگا۔

**(۱۱۸۶) (و) معجون خبث الحدید۔**

مغز کشنیز ۴ تولہ مغز بادام مغز چلغوزہ مغز پستہ مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم ہندوانہ ہر ایک ۲ تولہ خبث الحدید مدبر ۲ تولہ روغن گاؤ ۲۰ تولہ مصری ہموزن ادویہ خبث الحدید کو روغن زرد میں بھون لیں۔ باقی ادویہ باریک کرکے شامل کریں۔ اور مصری کو قوام کرکے معجون بنالیں۔

تدبیر خبث الحدید یہ ہے کہ خبث الحدید کہنہ کو آگ میں سرخ کرکے بول گاؤ میں سرد کرتا رہے تاکہ خبث الحدید ریزہ ریزہ ہو جائے اسکو دھوکر باریک پیسے اور سرکہ میں سحق کرکے قرص بنائے اسے ایک کلیہ میں گلحکمت کرکے دو تین سیر اپلہ کی آگ دے۔ اسی طرح تین مرتبہ سرکہ میں تین مرتبہ آب لیموں میں سحق و تشویہ کرے پھر لعاب گھیکوار میں بدستور سحق و تشویہ کرتا رہے تاکہ اسکی رنگت سرخ یا کم از کم سرخی مائل ہو جاوے۔

**(۱۱۸۷) (ز) برائے جریان و کثرت احتلام۔**

پوست بیضہ مرغ کو اندرونی پردہ سے صاف کرکے آب لیموں میں تر کرے پانی اتنا ہو کہ بقدر ایک انگشت اونچا ہے جب خشک ہو اسکو کسی بوتہ میں گل حکمت کرکے پندرہ سیر اپلہ کی آنچ دے شگفتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی علی الصباح مسکہ میں کھاوے۔ مجرب ہے۔

**(۱۱۸۸) (ح) ایضاً۔**

سیماب مصفٰی۔ گندھک آملہ سار مصفٰی ہموزن اس قدر کھرل کرے کہ کھرل سے جدا ہو جائے یعنی چمٹے نہیں اسکو شیشی میں رکھے بقدر دو رتی آدھ سیر شیر گاؤ میں ڈالکر نرم آگ پر جوش دے تاکہ شیر نصف یا ¾ رہ جائے اسمیں مصری ڈالکر گرم گرم بوقت رات سوتے وقت نوش کرے۔

(نوٹ) اگر نسخہ نمبر ۶ و ۷ ایک ساتھ شروع کرے۔ تو فائدہ بہت جلد ہوتا ہے۔

# حکیم حافظ غلام حیدر صاحب

وطن . . . . . . . . . آسیون ضلع اناؤ

ولدیت . . . . . . . . . شیخ امید علی صاحب مرحوم

پیدائش . . . . . . . . . ۱۲۹۳ھ

دنیا میں جو لوگ اپنے بل پر کامیابی حاصل کرتے ہیں اور زندگی کو اپنے نیز ملک کیلئے مفید بنا لیتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہمارے حکیم صاحب موصوف الصدر ہیں۔

آپنے اپنی ابتدائی عمر میں خصوصاً ۱۸ برس کی عمر تک کوئی معقول و باضابطہ تعلیم نہیں پائی۔ غیر مسلسل سا طریق جاری رہا۔ کبھی مدرسہ میں شامل ہو جاتے تھے اور کبھی پرائیوٹ طور پر عربی فارسی کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ اگرچہ آپکے والد ایک معزز آدمی تھے اور وظیفہ بوجہ خیر خواہی سرکار رکھتا تھا۔ مگر آپ نے پوری توجہ نہ فرمائی۔ اور حکیم صاحب کا شوق علمی دبا رہا۔

جب حکیم صاحب کی قریباً اٹھارہ سال کی عمر ہوئی۔ آپکے والد کا انتقال ہو گیا۔ ادھر سے وظیفہ بھی بند ہو گیا تو اعزہ جو اس سے پہلے بغرض امداد جمع رہتے تھے پھر علیحدہ ہو گئے۔ اور آپ کا پرسان حال کوئی نہ رہا۔ اس حالت میں آپ کا شوق علمی چمکا اور آپ کو لکھنؤ کی رہنمائی کی۔ اور اخراجات وغیرہ کی پرواہ نہ کی۔ آپ لکھنؤ میں جناب حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم کے شاگردوں میں داخل ہو گئے۔ اور چھ سال لگاتار کوشش سے اعلےٰ درجہ کی سند حاصل کی۔ اس اثنا میں آپ کو قرآن شریف کے حفظ کرنے کا شوق ہوا۔ اور وہ بھی ڈیڑھ سال میں حفظ کر لیا۔

آپ نے قنوج۔ لاہرپور وغیرہ میں بھی مطب کیا ہے۔ اور اپنے وطن آسیون میں

بھی۔ اب کچھ دنوں سے خاص اٹاوہ میں مطب کرنے کے بعد سیتاپور میں مطب کرتے ہیں۔ آپ ڈاکٹر لوئی کہنی کے علاج بالغسل کی بہت تعریف فرماتے ہیں حتیٰ کہ اُسے ہر مرض اور مایوس العلاج مرض کا تیر بہدف علاج بیان کرتے ہیں۔ اور آپ کا خیال ہے کہ یہ طریق علاج ہندوستان میں بہت سا رواج پکڑ جاویگا۔ اور اطبا تمام اسکے گرویدہ ہوجاوینگے آپنے اسکے ذریعہ طاعون ہیضہ۔ دمہ سوزاک کا اکثر علاج کیا۔ اور کامیابی حاصل کی ہے نیز ایک عورت جو غب لازم میں مبتلا تھی جس کی ابتدا احتباس نفاس سے تھی جس کے جسم پر سیاہ دھبے پڑ گئے تھے۔ جگر میں سوء مزاج حار بڑھ گئی تھی۔ اور کمزوری اس قدر تھی کہ نشست و برخاست محال تھی۔ اشتہا نام کو نہ تھی۔ اور اطبا نے لاعلاج قرار دیا تھا۔ اس عمل کے ذریعہ اسے کامل صحت ہوئی۔ ذیابیطس کا ایک مایوس مریض بھی اس سے اچھا ہوا۔ اختناق الرحم مایوس کی ایک مریضہ جسے حکیم و ڈاکٹر جواب دے چکے تھے اور اُسے سخت دورے پڑتے تھے اس سے درست ہوئی۔ نیز جریان کے مریض بھی اس سے صحت یاب ہوئے اور کلی صحت حاصل کی وغیرہ وغیرہ۔ آپ اپنے دوستوں کو اس طریق علاج کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

اس کے متعلق مفصل حالات اصل کتاب موسومہ نیا علم شفا بخشی مترجمہ سری کرشن سروپ صاحب وکیل بجنور سے معلوم ہو سکتا ہے جو مترجم صاحب مذکورہ سے مل سکتی ہے۔ آپ اس عمل کو اپنے کل مجربات پر ترجیح دیتے ہیں۔

# آپکے مجربات

(۱۱۸۹) (۱) برائے قوت باہ۔
نخود یعنے چنا حسب ضرورت تھوڑے پانی میں بھگو کر صبح بتال جنتر سے تیل کشید کیا جاوے سیاہ رنگ نہایت بودار تیل نکلیگا۔ ایک ماشہ کسی حلوا میں رکھکر کھایا جاوے خصوصاً حلوائے بیضہ مرغ وغیرہ میں۔ انتہا درجہ کا مقوی باہ ہے بڈھوں کیواسطے اکسیر سے کم نہیں! اسکے ساتھ طلا حسب ذیل مجوزہ پر سہاگہ ہے

پس و پیش حلقی کے واسطے مفید ہے اور لطف یہ کہ بلا تکلیف ۔
موم خام ۹ ماشہ۔ روغن زرد ۱۰ تولہ کو پگھلا کر شنگرف ۲ ماشہ جمالگوٹہ مقشر ۶ ماشہ پتہ نکالکر میں کر ملاویں۔ اور موم روغن تیار کریں۔ جمالگوٹہ کا پتہ ضرور نکالیں ورنہ کرب و بیقراری پیدا ہوتی ہے

(۱۱۹۰) (ب) طلا برائے مجلوق۔
سم الفار ۲ تولہ شیر مدار میں ایکہفتہ بھگو دیں پھر شیر مذکور میں سحق کریں بعد ازاں روغنگاؤ ۵ تولہ ملا کر خوب سحق کریں اور پوٹلی میں باندھ کر رکابی چینی میں ٹیڑھا رکھکر دھوپ میں رکھیں جب روغن علیحدہ ہو جائے۔ بیر بہوٹی ۱ ماشہ لونگ ۱ ماشہ عاقر قرحا ۱ ماشہ زعفران ۲ رتی جاوتری ۱ ماشہ جائفل ۱ ماشہ دارچینی ۱ ماشہ مشک ۲ رتی ملاکر خوب سحق کریں اور بوقت ضرورت مالش کریں ۔

(۱۱۹۱) (ج) برائے پیچش جس حالت میں خون اور آؤں آتی ہو اور درد ہو مفید ہے علاوہ اسکے ضعف معدہ و سنگرہنی کو نہایت مفید ہے اول سکیور کو کھرل میں میں اور پانی کھرل میں بھر دیں جب تہ نشین ہو پانی بذریعہ بتی خارج کریں اور دوسرا پانی ڈالکر خوب کھرل کریں اور پانی بھر دیں جب تہ نشین ہو پانی نکالدیں اس کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی ڈالکر پیسیں اور بوتل میں ڈالدیں اور بحساب فی رتی رسکپور آٹھ تولہ پانی اور ایک الائچی کلاں نیم سوختہ پیسکر بوتل میں ڈالدیں دوا تیار ہے بوتل کو ہلا کر دو تولہ فی خوراک دن میں دو مرتبہ دیں۔ ایکدن میں انتہا تین دن میں نفع کلی ہوگا اور رسکپور منہ نہ لاویگا۔ دھونے کی ترکیب اسی واسطے ہے۔ بغیر دھونے کے مفید ہے مگر منہ آجاتا ہے ۔

(۱۱۹۲) (د) برائے سوکھا ئے اطفال جس میں دست آتے ہیں اور تالو بیٹھ جاتا ہے اور بالآخر بچہ مرجاتا ہے نسخہ حکمی ہے۔
پہلے تالو پر جو رگ ہے اسکو بقدر چاول داغدیں یعنے کوئی چیز لوہے کی خوب سرخ کریں مدد داغدیں اور کڑوا تیل نکالکر ۲ تولہ کڑوا تیل اور ایک چٹکی تخم کتائی خورد ڈالکر چلم سے بند کر دیں اور بذریعہ نے دھواں کان میں پہنچاویں اسی طرح باری باری دونوں کان میں پہنچاویں کیڑے مرے ہوئے گریں گے جو باعث مرض ہیں اسکے بعد سرطان یعنے کیکڑا زندہ آگ میں ڈالدیں کہ مرکر منفعل ہو جائے نکالکر تہہ سے نچوڑیں پانی نکلے گا پلاویں اسی طرح گیارہ یا اکیس دن پلاویں۔ مرض کا قلع قمع ہو جاویگا۔ مجرب ہے ۔

(۱۱۹۳) (ہ) برائے جمو گا جو ایام زچگی میں بچوں کو ہوتا ہے اور ہلاک کرتا ہے خناش یعنے

چمگادڑ کلاں کا خون پیالہ بھر لیکر ایک انگلی چٹا دیں اور تمام بدن میں مالش کر دیں اور جو باقی رہے کڑوے تیل میں جلا دیں اور ہر روز مالش کیا کریں ⁂

(۱۱۹۴) (و) **برائے سوزاک** - نہایت اعلیٰ درجہ سوزاک میں مفید پایا گیا تجربہ ہو چکا ہے آتشک معہ سوزاک کیواسطے تیر بہدف۔ ابتدائے سوزاک میں پہلے دن نفع ہوتا ہے۔ کہنہ سوزاک میں ہفتہ عشرہ کی ضرورت ہے۔ وہو ہذا:-

رسکپور ۵ تولہ۔ کافور ۵ تولہ۔ شراب برانڈی۔ تا رکھرل کرکے خشک کریں اور جوہر اڑالیں (ہانڈی میں منہ بند کرکے روغن سرشف کے چراغ کی موٹی بتی کے ذریعہ جوہر اڑانا چاہئے) نصف رتی یا ایک رتی ہمراہ بالائی بوقت صبح کھالیں پرہیز بادی ترشی مرچ سرخ مٹھائی وغیرہ ⁂

(۱۱۹۵) (ز) **حبوب برائے فالج** ولقوہ وصرع ووجع مفاصل وغیرہ جملہ امراض بادی وبلغمی کچلہ کو نمناک زمین میں دفن کریں ہفتہ عشرہ میں قشر بالائی معہ پردہ اندرونی دور کرکے روغن زرد میں بریان کریں کہ سرخ ہو جائے ہمراہ مرچ سیاہ وہرڑی مساوی الوزن حبوب بقدر مونگ بناویں ایک حب ہمراہ آبگرم بوقت صبح۔ نہایت مفید ⁂

(۱۱۹۶) (ح) **جوارش حافظ الصحت** - مجربہ ومخترعہ حکیم مولوی امام الدین پاک پٹنی۔ مگر اس کا کہنہ ہونا شرط ہے۔ کم از کم یکسالہ ہو۔

فلفلدراز۔ دارچینی۔ بادیان۔ جائفل مصطگی کندر ہر ایک ایک جزو مشک خالص نصف جزو تخم جزماثل سفید سب کے برابر سب ادویہ کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد مصفے میں معجون بناویں اور ظرف چینی میں بند کرکے گیہوں کے انبار میں دفن کر دیں کل بارد رطب امراض میں مؤثر و مفید ہے نزلہ بادیہ شقیقہ صداع۔ مالیخولیا۔ سدر۔ دوار۔ صرع معدی ضعف بصر ضیق النفس۔ سرفہ مزمنہ استسقائے لحمی کثرت احتلام۔ سرعت کو دور کرتی ہے مقوی باہ وممسک ہے اور عورتوں کے امراض کو مفید ہے۔ اکثر اقسام تپ کو مفید ہے مفصل فوائد کے لئے دیکھو مخزن الخیر مصنفہ مولوی امام الدین صاحب۔ بیان جوزماثل ⁂

# مولوی حکیم حافظ سید یعسوب علیصاحب

وطن . . . . . . . . نگینہ ضلع بجنور

ولدیت . . . . . . . مولوی حافظ قاری سید محمود میت علی صاحب

سکونت . . . . . . . کھجوری ضلع میرٹھ

آپ ایک شریف خاندان کے ممبر ہیں۔ نہایت ذہین اور نیک طبیعت آدمی ہیں بعد فراغ درسیات حفظ کلام مجید کا خیال آیا باوجود مصروفیت مطب تین مہینہ انیس دن میں حفظ کرکے مجمع حفاظ میں سنا دیا۔ آپ قطب الاقطاب میانجی بندگی جنگلزار اعظم پوری مجمع خلائق ہے کے خاندان سے ہیں آپکے نانا صاحب اہل باطن میں سے تھے آپکے خسر حافظ عبدالرزاق صاحب مرحوم نگینوی مشاہیر صوفیہ میں سے تھے۔ آپ کے والد علوم مشرقی اور دینیات کے فاضل تھے آرہ ضلع شاہ آباد کے مدرسہ احمدیہ میں سولہ سال تک علم حدیث کا درس دیتے رہے۔ آپ داناپور میں مدفون ہیں آپنے تمام درسی علوم اپنے والد ماجد صاحب سے پڑھے اور طب کی کتابیں مولوی حافظ قاری حاجی عبدالسلام صاحب اور مولوی عبدالحکیم صاحب مرحوم اور مولوی محمد حنیف صاحب مرحوم امروہی سے اور مولوی عبدالرشید صاحب مرحوم سہارنپوری سے دیکھیں اور سب کے مطب بھی دیکھے۔ اب قریباً پچیس سال سے مطب کر رہے ہیں۔ آپ ایک سمجھدار طبیب ہیں۔ دوا سازی کا آپ کو بے حد شوق ہے۔ اپنا بہت سا وقت اور روپیہ اس معاملہ میں صرف فرماتے ہیں۔ اٹھارہ سال سے کھجوری ضلع میرٹھ میں سکونت پذیر ہیں۔ گرد و نواح کے لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۞

# آپ کے مجربات

(۱۱۹۷) (الف) **برائے ورم طحال** و یرقان اسود بیحد مجرب بلا تخلف مفید انشاء اللہ تعالےٰ کبھی خطا نہ کرے۔

کونین اسٹرخ کیسیں زرد نصف سرخ تیزاب گندھک پانی ملا ہوا ۵ قطرہ (تیزاب تولہ پانی ۷ تولہ) سب کو ملاکر اسمیں سے پندرہ قطرے میں ایپسم سالٹ ½ تولہ۔ پانی ۱۰ تولہ۔ یہ ایک خوراک ہے جب دست زیادہ منظور ہوتے ہیں تو سالٹ کا وزن دو تولہ تک بڑھا لیتے ہیں۔ یہ طبیب کو اختیار ہے انشاء اللہ تعالےٰ ایک ماہ میں بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ یہ ایک بوتل ہی ایکروپیہ میں دیتا ہوں۔

(۱۱۹۸) (ب) **روغن طلاء ثمین**۔ شاید اس سے زیادہ مفید میرے خیال میں دنیا میں طلا نہیں ہے۔ جو صاحب تجربہ فرماوینگے میری صداقت کا امتحان کرینگے بشرطیکہ روغن نکل آوے آٹھ سات مرتبہ میں مجھ سے ایک مرتبہ نکلا ہے۔

کچلہ ۲ تار کو شیر گاؤ ۵ تار میں پکاویں۔ ابلیں عاقر قرحا گجراتی ۱۰ تار۔ دارچکنا ۵ تولہ۔ ترکیب یہ ہے کہ ایک سانپ سیاہ جس کا سر کوبیدہ نہ ہو لیکر اسکے منہ میں دارچکنا رکھیں۔ ایک ظرف گلی جس کے پیندے میں چند سوراخ باریک باریک ہوں پہلے کچلہ جو بہت باریک کاٹے ہوئے ہوں اکسیر ریختہ رکھیں اس پر عاقر قرحا گجراتی باؤ بھر رکھیں اس پر سانپ جس کے منہ میں دارچکنا رکھا ہوا ہے رکھیں۔ اسکے اوپر عاقر قرحا گجراتی باؤ بیختہ باقیماندہ اس پر کچلہ باقیماندہ رکھکر منہ ظرف کا مضبوط بند کرکے زمین میں گڑھا کھود کر بطریق معروف روغن لیں۔ یہ روغن ایک سیناب پان میں شب کو سوتے وقت کھلاویں اور ایک سینک عضو اوف پر طلا کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ ایک ہفتہ میں غسل صحت فرماوینگے مگر یہ ضرور خیال رہے کہ کوئی شخص آجتک تین چار دن سے زیادہ استعمال کی برداشت نہیں کر سکا ہے غرضیکہ نہایت مفید اور قوی الاثر ہے۔

(۱۱۹۹) (ج) **برائے بواسیر خونی و بادی**۔

جدوار خطائی مجوفہ ۴ تولہ۔ رسوت زرد مصفیٰ ۴ تولہ۔ دونوں کو یکجا کرکے مولی کلاں مجوفہ میں بھرکر

اور گلحکمت کرکے گلخن میں اتنی دیر رکھیں۔ کہ مولی پختہ ہوجاوے نکال کر سرد کر کے پھر دوسری مولی میں اسی طرح سے پھر تیسری میں اسی طرح سے پکا کر نکال لیں۔ اور بقدر نخود کلاں گولی بنادیں ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب نیم گرم کھاویں۔ اغذیہ بادانگیز سے پرہیز کریں انشاء اللہ تعالےٰ ایک مہینہ میں بواسیر کا نشان باقی نہ رہے گا۔

(۱۲۰۰) (د) **کالی دوا برائے رمد ہر قسم**۔ اس دوا کی ڈبیہ لگ آٹھ آنہ ڈبیہ بڑے شوق سے بکے جاتے ہیں۔

نیلا تھوتھا۔ اندرجو شیریں تولہ سونا مکھی تولہ زنگار تولہ پھٹکڑی گلابی تولہ ہلیلہ سیاہ تولہ پھول کی تھالی میں ڈالکر ہاتھ سے رگڑیں اور روغن گاؤ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاویں جب سیاہ ہوجاوے اتار کر ڈبیہ میں رکھ چھوڑیں۔ ایک ہفتہ کے بعد سلائی سے دکھتی آنکھ میں لگاویں۔

(۱۲۰۱) (ہ) **حب برائے ازالہ درد معدہ** وتجدید ہضم وکسر ریاح وتولید اشتہا واصلاح فساد معدہ وسوء ہضم نافع اور ہیضہ وبائی میں دوائے کافی بعون اللہ شافی۔

غنچہ مدار تولہ فلفل سیاہ ۳ تولہ نمک طعام ۳ تولہ قرنفل کلاہدار ۹ ماشہ نوشادر مصفےٰ ۹ ماشہ آہک آب نادیدہ ۳ ماشہ افیون ۱۰ ماشہ اکیروز آب ادرک میں حل کریں اور خشک کرکے آب لیموں کاغذی میں کھرل کرکے گولیاں نخود اور کنار دشتی کے برابر بناویں اطفال دہ سالہ کو گولی چھوٹی ایک سے دو تک جوان کو حب کلاں ہیضہ میں اگر تشنگی غالب ہو بعد کھانے حب کے آب وگلاب ملاکر پلاویں اگر رشتہ حیات باقی ہے صحت پاوے اور جملہ امراض رو بہ مبدل بہ راحت ہوں۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

(۱۲۰۲) (و) **مومیائی مصنوعی** جو وجع مفاصل اور درد ریحی اور ضربہ وسقطہ کو بے حد مفید ہے بھلانوہ تین سیر لیکر ایک مٹکی میں جسکے نیچے سوراخ ہو بھر دیں اور دال ۵ تولہ نیم کوفتہ اس پر ڈالکر بیس سیر نخنہ ارنہ صحرائی کی آنچ سے بطریق تیل جنتر روغن نکالیں اب اس روغن کو کڑاہی آہنی میں ڈالکر شنگرف رومی ۲ تولہ سم الفار ۲ تولہ دال سفید ۔ ۸ تولہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھانکر وزن کرکے کڑاہی میں ڈالیں اور نیچے نرم نرم آگ جلاکر پکاویں جب قوام مثل خمیرہ کے ہوجاوے اتارلیں اور کسی تھالی میں باریک کاغذ بچھاکر ڈالیں۔ دو تین دن میں انشاء اللہ تعالےٰ خشک ہوجاویگا جب ضرورت ۳ ماشہ لیکر ایک تولہ روغن کنجد میں پکاویں۔ مثل موم کے گھل جاویگا۔ استعمال کریں اور جب

سینکیں ۔

## (۱۲۰۳) (ز) برائے ضیق النفس۔

ھو۔ مغز تخم بیدانہ شیریں تولہ پوست باریک اندرون کو کنار تولہ (جو مثل پردہ اور دیوار کے ہوتا ہے) گندھک آملہ سار تولہ پارہ خام مصفیٰ تولہ۔ پہلے پارہ و گندھک کی کجلی بنائیں پھر دوبالا نسخوں کو ممزوج کرکے چار عدد پوٹلی ایسے گاڑھے کپڑے میں جس میں اجزا باریک کے نکلنے کا خوف نہ ہو باندھیں ایک پوٹلی آدھ سیر شیر بادہ گاؤ میں اس طریقہ سے کہ پوٹلی تہ دیگدان سے اوپر رہے لٹکادیں اور تین چار جوش دیں۔ پوٹلی کو نکالکر شیر نوش فرماویں۔ ایک پوٹلی تین دن کام دیگی۔ تیسرے دن خفیف مسہل دیں۔ اسی طرح سے چاروں پوٹلیاں استعمال میں لاویں۔ جو صاحب تجربہ کریں گے دیکھیں گے۔

## (۱۲۰۴) (ح) شیاف معین حمل۔

جن مستورات کے ایام حیض میں بے ترتیبی نہ ہو ایام اپنے معمول پر ہوتے ہیں اور کسی قسم کا نقصان نہ ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ پہلے روز استقرار حمل ہوگا۔ بے اولادوں کو مژدہ ہو کہ صدری نسخہ خزانہ مخفی سرکمتوم بطفیل حکیم محمد فیروزالدین صاحب طشت ازبام ہوتا ہے
ھو۔ جسوقت عورت حیض سے پاک ہوکر غسل کرے۔ افیون خالص بقدر ضرورت لیکر شیاف نخود طلی بناکر حمول کرے اور برابر دانہ خشخاش سفید کے شوہر و بیوی دونوں کھالیویں اور بعد گھڑی بھر کے جبکہ ۴۵ منٹ ہوتے ہیں میاں بیوی مشغول کار ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً استقرار ہوگا اگر نہ ہو تو دوسرے مہینہ تیسرے مہینہ ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور گوہر مقصود حاصل ہوگا۔

## (۱۲۰۵) (ط) برائے آتشک۔

ایک دن میں استیصال مادہ آتشک کا کرتا ہے۔
ھو۔ رسکپور ۹ ماشہ۔ خرمہرہ سوختہ ۹ ماشہ دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ طباشیر کبود ۹ ماشہ کوٹ چھانکر تین حصہ بناویں۔ ایک حصہ علی الصباح ہمراہ شیر گاؤ نیمگرم۔ ایک حصہ دوپہر کو۔ ایک حصہ بعد عصر ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ اور اُسدن کچھ غذا نہ کھاویں۔ صرف شب کو شوربائے حلوان پی سکتے ہیں۔

(نوٹ) معلوم ہوتا ہے کہ اوزان میں غلطی ہے۔ رسکپور اور خرمہرہ سوختہ نو نو ماشہ ایک ایک روز میں بدون کسی معقول بدرقہ کے دینا مناسب نہیں)۔ جو صاحب برتیں احتیاط سے کام لیں۔ بخوف تلف

(۱۲۰۶) (ی) **شیاف برائے اخراج جنین مردہ و زندہ و ادرار طمث و نفاس**
صبر زرد، مغز تخم ترشہ حل ہر دو مساوی پیکر چھوٹے چھوٹے شیاف بنا دیں اور استعمال کریں تین شیاف سے زیادہ کی ضرورت نہیں ہوتی ؎

(۱۲۰۷) (ک) **ستون برائے اورام لثہ۔**
مں۔ زنجبیل۔ مرچ سیاہ۔ گیرو، تنباکو (دانچہ درمنی الکشند) نمک سنگ ہم مساوی کوٹ چھان کر مسوڑھوں پر ملیں اور منہ کو نیچے کر دیں۔ تاکہ رطوبت نکل جاوے۔ بعد اسکے گلوری پان کھاویں تھوڑی دیر کے بعد پھر ایک گلوری کھاویں انشاءاللہ بس باقی ہوس۔

(۱۲۰۸) (ل) **مرہم سریع الاثر مجرب بخطا۔**
توتیائے کرمانی، اشکات ہندی تولہ۔ مغز تخم بید انجیر تولہ (کہنہ اور فاسد نہ ہو) پہلے کات و توتیائے سبز کو پیسیں۔ پھر مغز تخم بید انجیر ڈالکر دو گھنٹہ کامل خوب حل کریں وقت ضرورت زخم پر ملیں۔ انشاءاللہ تعالٰے دو تین روز میں صحت کلی میسر ہو ؎
طریق استعمال یہ ہے کہ زخم کو چرک وریم سے خوب پاک و صاف کریں کہ مطلق رطوبت باقی نہ رہے مرہم کو جلدی سے ملیں اس طریقہ سے کہ تمام جوف و اطراف میں پہنچ جاوے ایسا کہ عضو صحیح میں اور اس میں جگہ خالی نہ رہے۔ دو تین گھڑی بیٹھے رہیں حرکت نہ کریں بعد اسکے چلیں پھریں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ تا زخم در زیر مرہم باقی است مرہم در آں چسپیدہ میباشد۔ و بعد چاق شدن خود بخود جدا میگردد و احتیاج بہ مرتبہ دیگر نمی باشد ؎

(۱۲۰۹) (م) **سفوف ہاضم** طعام ہے اور دست بفراغت لاتا ہے۔
پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ نمک لاہوری ۹ ماشہ برگ سنا مکی ۹ ماشہ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان کر ۹ ماشہ سوتے وقت ہمراہ آب نیمگرم استعمال فرماویں ؎

(۱۲۱۰) (ن) **برائے سرفہ رطوبی** و ابتدائے ضیق النفس بلغمی بحد مفید۔ جو صاحب اس نسخہ کو ملاحظہ فرماویں ایک مرتبہ ضرور بنا کر مخلوق کو فائدہ پہنچاویں۔
قند سیاہ کہنہ الکمیاؤ۔ برگ تنباکو خشک خوردنی ایک پاؤ۔ عرق لیمن ایک پاؤ۔ بکرے کا پھیپھڑا معہ نرخرہ کے ایک مسلم پھیپھڑے کا قیمہ بنا کر اور تنباکو باریک کاٹ کر سب کو یکجا کر کے ہانڈی گلی گلحکمت شدہ

میں پندرہ سوا سیر اوپلہ صحرائی کی گڑھے میں آنچ دیں۔طاؤسی رنگ کی دوا نکلے گی۔خوب
اریک پیکر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔خوراک ایک رتی سے دو دو ماشہ تک ÷

(۱۲۱۱) (س) **حب برء الساعة**۔برائے وجع المفاصل وعرق النساء ونقرس
بعد تنقیہ تام استعمال فرماویں۔

صبر زرد ۸ ماشہ تربد موصوف ۸ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ سورنجان شیریں ۴ ماشہ
انیسون ۴ ماشہ سقمونیائے مشوی ۱۰ ماشہ مقل ۱۱ ماشہ مقل کو آب گندنا یا شراب مقطر الکحل
میں حل کرکے گولیاں نخودی بناویں۔خوراک ۸ ماشہ ÷

(۱۲۱۲) (ج) **حب برائے استحاضہ**۔
رسوت۔گیرو۔گلنار۔اقاقیا۔بیخ انجبار۔سب ہموزن گولیاں بناویں۔خوراک ۳ ماشہ۔

(۱۲۱۳) (ف) **حمول حابس دم**۔
گلنار۔مائیں خورد۔حب الآس۔اقاقیا ہر چہار تین تین ماشہ۔مغز خستہ انبہ دو ماشہ شب
یمانی بریان ایکماشہ۔کوٹ چھان کر کپڑے میں چھوٹی چھوٹی بتیاں بنا کر بطریق معروف
حمول کریں ÷

# حکیم سیّد عطا حسین صاحب

ولدیت . . . . . . . حکیم سید شجاع علی صاحب

عمر . . . . . . . ۵۵ سال

وطن . . . . . . . قصبہ جھالو ضلع بجنور

آپ قادریہ خاندان سے ہیں۔ اور جناب غوث الاعظمؒ کے بڑے صاحبزادے شاہ عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد سے متعلق۔ آپکے خاندان کا سلسلہ طبابت حکیم شریف خان سے ملتا ہے۔ اور آپ شریف خانی کہلاتے ہیں آپکو ۲۳ سال کی عمر میں تحصیل طب کا شوق ہوا حکیم سید تجمل حسین صاحب نجیب آبادی سے اور اپنے بھائی سید حسین علی صاحب چاندپوری سے ابتدائی طبی کتابیں آپ نے دیکھیں۔ پھر بھوپال میں آگئے۔ اور وہاں ملازمت کرلی۔ اس حالت ملازمت میں آپ نے وہاں کچھ عربی کی کتابیں دیکھیں۔ پھر جناب حکیم محمد حسن صاحب خیرآبادی کے مطب میں پندرہ سال تک رہے۔ اور طب و علاج معالجہ پر خوب غور کیا اب آپ نظیرآباد ضلع مغرب ریاست بھوپال میں بمشاہرہ ؎ ماہوار ملازم ہیں گویا ریاست کے طبیب ہیں۔ آپ نیک خصلت اور عابدانہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔

## آپکے مجربات

(۱۴۱۲) (۱) برائے طحال۔ ہر چند مزمن اور شدید ہو۔ اس سے جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔ بعون اللہ تعالےٰ۔

انگوزہ خالص قسم اول مصطگی رومی مغز تخم کرنج۔ سہاگہ بریان مساوی الوزن خوب باریک پیسکر

ایک نخود کے برابر اس سفوف کو پختہ کیلہ کے ٹکڑے میں لپیٹکر اگر وہ بہم نہ پہنچے تو بادرق زرد آلو۔ یا شکر قندی جوش دادہ میں لپیٹکر نگل جاویں۔ علی الصباح کھاویں اور کھاتے ہی ایک ساعت پہلوئے چپ پر لیٹے رہیں۔ غذا ماہی خشکہ و دال ارہر و خشکہ کہ اسمیں روغن کا اثر نہ ہو ۔

(۱۲۱۵) (ب) برائے فربہی بدن یہی قدر مقوی باہ اور مشتہی بھی ہے۔
جغرات نیم اثار۔ شہد ۴ تولہ۔ روغن زرد ۲ تولہ شکر سفید ۴ تولہ شیر گاؤ نیم اثار۔ باہم خلط ملط کرکے نیم گرم پیا کریں ۔

(۱۲۱۶) (ج) برائے قوت باہ بسیار مجرب۔
جنطیانہ۔ جاوتری۔ ستاور سموچرس۔ عاقرقرحا۔ کنکش۔ جوزبوا فلفل سیاہ موصلی سیاہ مغز تخم کونچ۔ اسگندناگوری۔ دارچینی ہر ایک ۱ تولہ ۱۰ ماشہ۔ زیرہ سیاہ۔ ثعلب مصری۔ درونج عقربی بھون پھلی ہر ایک ۷ تولہ کشتہ صاف آملہ صاف کردہ ۳ تولہ۔ ریگ ماہی ۴ عدد۔ افیون ۱۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ ۱۰ عدد و قدرے شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ ہر روز ایک تولہ کھاویں۔ کھانے کے بعد پان کھالیا کریں۔ دودھ بھی پی سکتے ہیں۔ ترشی سے پرہیز غذا شیر برنج و گوشت بزو اشیائے مرغن ۔

(۱۲۱۷) (د) برائے دمہ۔ از شاہ غیب اللہ صاحب چند بار آزمودہ نفع داد۔
گلہری جسے ہمارے شہر میں کٹو کہتے ہیں۔ کو ذبح کرکے پوست و آلائش سے پاک کریں۔ کباب بنا کر صاحب دمہ کو دیں بفضل الٰہی شفا ہوگی ۔

(۱۲۱۸) (ہ) برائے جریان آزمودہ من است۔
صمغ عربی ۱ تار باریک و در شیر درخت برگد تر و خشک کردہ موصلی سفید ۱ تار موصلی سیاہ ۱ تار تال مکھانہ ۱ تار کوٹ چھان کر اسمیں ملائیں۔ پس شکر سفید ۱ تار اضافہ کرکے رکھ لیں۔ ایک تولہ روزانہ ہمراہ شیر موسم سرما میں چالیس روز کھاویں ۔

(۱۲۱۹) (و) برائے جریان زنان بسیار مجرب۔
برگ ببول ۵ تولہ گوکھرو جنگلی ۵ تولہ کوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولی بنا ویں۔ ہمراہ شیر مادہ گاؤ ۱ تار اول حب خوردہ نخود بریان ۱ تولہ خورند ۔

(۱۲۲۰) ذ۔ عرق طحال کہ نہایت مفید اور سریع الاثر ہے۔ آزمودہ حکیم احسن صاحب قادری۔

مغز گھیکوار۔ ۱ تار۔ عرق ادرک۔ ۱ تار۔ قند سیاہ کہنہ ۱ تار۔ سرکہ ولایتی۔ ۱ تار۔ شہد خالص۔ ۱ تار۔ سہاگہ بریان۔ یشب یمانی بریان۔ شورہ قلمی۔ زنجبیل۔ جوکھار۔ ایک ایک تولہ۔ تمام اجزا کو عرقیات میں مخلوط کرکے برتنوں میں بھر کر ہفت شبانہ روز آفتاب اور شبنم میں رکھیں۔ بعدہٗ صبح و شام ایک تولہ سے ۲ تولہ حسب مزاج بطور قہوہ آہستہ پئیں۔ جو چاہیں کھائیں۔ مگر تیل۔ گڑ۔ ترشی سے پرہیز ہے۔ طحال قدیم۔ باؤ گولہ و تمام شکمی بیماریوں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ قولنج شدید اور ریح دفع ہوتی ہے۔ اشتہا اس قدر بڑھجاتی ہے کہ کھانے سے پیٹ نہیں بھرتا۔

# حکیم سید مصطفیٰ حسین صاحب

ولدیت . . . . . سید تصدق حسین صاحب

وطن . . . . . الہ آباد

عمر . . . . . قریباً ۴۵ سال

الہ آباد میں آپکا خاندان ایک معزز خاندان ہے۔ آپکے چچا صاحب سید محمد لیاقت حسین صاحب میرٹھ میں تحصیلدار ہیں۔ آپنے جناب حاذق الملک بہادر حکیم محمد عبدالمجید خان صاحب دہلوی سے باضابطہ تعلیم حاصل کی ۱۸۹۲ء میں آپ فارغ التحصیل ہونے کے بعد کچھ عرصہ وہیں دہلی میں آپ کے مطب میں نسخہ نویسی کرتے رہے۔ پھر الہ آباد جاکر مطب شروع کیا۔ کچھ مدت کے بعد حسب تحریک جناب حاذق الملک مرحوم ریاست تلوئی ملک اودھ میں مہاراجہ صاحب کے طبیب رہے مہاراجہ صاحب کا انتقال اور ریاست کورٹ آف وارڈ ہونے پر قصبہ جانسٹھ ضلع مظفرنگر میں سید مہدی علی خاں صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ کی ریاست میں

ملازمت کی۔ وہاں سے علیحدہ ہونے کے بعد آپ ۱۹۰۱ء میں ملتان چلے آئے اور یہاں مطب شروع کیا۔ ۱۹۰۶ء میں جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب کی تحریک پر ریاست بہاولپور میں معالج شاہی و سپرنٹنڈنٹ شفاخانہ دولتی مقرر ہوئے۔ نواب صاحب بہادر کے انتقال پر آپ وہاں سے چلے آئے اور پھر ملتان میں مطب شروع کر دیا۔ اب کچھ عرصہ سے آپ پشاور میں مطب کر رہے ہیں۔

# آپ کے مجرّبات

## (۱۲۲۱) (۱) جوارش حیات برائے معدہ و قلب۔

سیب شیریں و ترش۔ آب زرشک۔ آب اناناس۔ آب امرود۔ آب انار شیریں و ترش۔ آب کیلا از ہر یک ۲۵ درم۔ آب لیموں۔ آب اترج۔ عرق گلاب۔ عرق صندل۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بیدمشک از ہر یک ۳۰ درم۔ نبات سفید ۲ رطل عسل مصفیٰ نیم رطل۔ گلنگبین ترش نیم رطل عود قماری و عود خام ہفت درم۔ مروارید ناسفتہ ابریشم مقرض۔ پوست بیرون پستہ۔ طباشیر سفید۔ صندل سفید صندل سرخ فشانہ خشخاش۔ غنچہ گلسرخ۔ مصطگی رومی۔ بسفائج ہندی پوست اترج۔ بادرنجبویہ۔ فرنجمشک دارچینی درونج عقربی۔ دانہ ہیل از ہر یک چہار درم۔ زعفران یکدرم۔ کافور قیصوری نیم درم۔ عنبر اشہب مشک تبتی خالص ہر یک دو دو ماشہ۔ کل شیرہ جات و عرقیات سوائے آب لیموں۔ آب اترج نبات و عسل و گلنگبین سے ملا کر جوش دیں۔ کف دور کر کے قوام بنا دیں۔ نرم آگ پر کہ آب میوہ جات جل نہ جائے اور تلخ نہ ہو جائے۔ پس ازاں باقیماندہ شیرہ جات کو آہستہ آہستہ داخل قوام کریں۔ اور شربت سا بنا لیں۔ قوام درست ہے۔ پھر باقی ادویہ کو ملا لیں اگر پسند خاطر ہو تو ورق نقرہ و طلا بھی شامل کر لیں۔ خوراک یک مثقال۔

یہ مرکب مقوی معدہ و مشتہی۔ مقوی قلب و جگر و دماغ ہر مزاج کے موافق ہے ہر موسم اور ہر شہر میں استعمال ہو سکتا ہے۔ نیز خفقان و مالیخولیا مراقی اور اسہال معدی وغیرہ وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

جنابمن یہ میرے تجربہ کا ہے۔ نہایت اعلےٰ درجہ کا ہے۔ بہت سی مرضوں میں میرا تجربہ خاص ہے۔ کبھی خطا نہیں کرسکتا۔ صدہا مرتبہ کا آزمودہ ہے ؞

## (۱۲۲۲) (ب) برائے زخم آتشک ہر قسم۔

رسکپور ۱ ماشہ شنگرف ۱ ماشہ سفیدہ کاشغری ۱ ماشہ۔ مردار سنگ ۱ ماشہ سندور ۱ ماشہ کشتہ خرمہرہ زرد ۱ ماشہ موم عمدہ ۱ تولہ۔ روغن چنبیلی خالص ۳ تولہ سب کی مرہم بنالیں۔

یہ نسخہ میرے تجربہ کا ہے۔ علاوہ آتشک کے کسی قسم کا سوداوی مادہ ہو اور پھوڑا ہو گندہ ولی کے اندازہ تک پھیلا ہو۔ سولہ برس سے تجربہ ہو رہا ہے۔ ایک درویش کامل کا عطیہ ہے ؞

## (۱۲۲۳) (ج) طلائے حاذقی۔

گندھک ۱ تولہ شنگرف ۱ تولہ سم الفار ۹ ماشہ بجون بیلی ۹ ماشہ جمالگوٹہ ۲ تولہ کھوپہ دکھنی ۲ تولہ جائفل ۲ تولہ لوبان کوڑیہ ۲ تولہ ہڑتال زرد ۱ تولہ تخم ازمد ۲ تولہ نوشادر ۶ ماشہ قرنفل ۲ تولہ زعفران ۳ تولہ جاوتری ۲ تولہ عود سا ۳ تولہ خراطین خشک ۵ تولہ بیہ سانڈہ ۲ تولہ بیہ قیر کداختہ ۲ تولہ بیہ خرس ۲ تولہ ریگ ماہی ۲ تولہ مالکنگنی ۲ تولہ۔ دارچینی ۲ تولہ۔ سب کا بطریق معلوم روغن کشید کریں۔ جلق وسستی وکمی باہ کے لئے مفید ہے۔ غرضیکہ یہ طلا عجیب فائدہ مند ہے اسکی تعریف ہو نہیں سکتی ہے۔ صرف یکماشہ کافی ہے۔ صدہا مریضوں پر عمل کیا پر انکا کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔

## (۱۲۲۴) (د) سفوف حاذقی برائے اکثر امراض معدہ۔

نوشادر ۵ تولہ نمک سیاہ ۳ تولہ زنجبیل ۲ تولہ زیرہ سیاہ ۱ تولہ اذخر ۱ تولہ ملہٹی ۱ تولہ مرچ سیاہ ۴ تولہ جوانکھار ۲ تولہ عود خام ۱ تولہ مصطگی ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ۔ ہاضم ومقوی معدہ۔ غرضیکہ جملہ امراض معدہ کو مفید ہے۔ اس کا بھی تجربہ ذاتی ہے۔ بہت کثرت سے لوگ استعمال کرتے ہیں ؞

# حکیم سیّد عبد الرحیم صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم سید امان علی صاحب

سکونت . . . . . . . . ریاست چرکھاری

آپکے والد بزرگوار ایک مشہور اور حاذق طبیب گزرے ہیں ریاست چرکھاری میں طبیب خاص تھے۔ اور قدرت نے ایک زبردست دست شفا عطا فرمایا تھا۔ ریاست چرکھاری میں انکے بہت سے شاگرد ہیں۔ اور چرکھاری میں سب سے پہلے آپ ہی کے اہتمام سے شفاخانہ جاری ہوا تھا۔ بہت بڑے پابند صوم وصلوٰۃ۔ دیندار اور پارسا تھے حتی کہ آپنے نماز پڑھتے ہوئے انتقال فرمایا۔ حکیم سید عبد الرحیم صاحب نے والد بزرگوار سے ابھی ابتدائی بعض کتب درسیہ ہی دیکھی تھیں۔ کہ ان کا انتقال ہو گیا۔ ریاست نے ۱۰ ماہوار آپکو وظیفہ ملتا رہا۔ اور طب کی تکمیل کی تحریک ہوئی چنانچہ آپ ۱۸۸۶ء میں لکھنؤ گئے اور قبلہ جناب حکیم عبد العزیز صاحب لکھنوی سے تکمیل طب کر کے واپس آتے مطب شروع کیا۔ مگر بعد ڈاکٹری کے شوق نے انگریزی کی تکمیل پر متوجہ کیا چنانچہ ۱۸۹۶ء میں آپنے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ اور کچھ عرصہ ایک بنگالی اسسٹنٹ سرجن کے پاس شفاخانہ میں رہے۔ اور مریضوں کو دیکھتے بھالتے رہے اب چرکھاری میں سرکار میں ملازم ہیں۔ اور مطب بھی کرتے ہیں۔ اب آپکو ۴۰ سال کی عمر میں شوق حفظ قرآن مجید کرنے کا ہوا ہے۔ چنانچہ آپنے پچھلی جانب سے قرآنجید سے پانچ پارے حفظ کر لئے ہیں۔ اور نہایت شوق سے بحالت ملازمت حفظ قرآن کرنے میں دل لگایا ہے۔

(نوٹ) یہ امر واقعی حکیم عبد الرحیم صاحب کا قابل نہایت تعریف وتحسین ہے کہ اسقدر عمر میں بحالت ملازمت انکی یہ ہمت ہوئی۔ خدا انکی مراد بر لائے۔ یعنے انکو حافظ قرآن کر دیوے اور انکو مثال دوسروں کی ہمت کا بنا دیوے۔ یعنی دوسرے لوگ انکو دیکھکر ایسی ہمت کریں۔

# آپ کے مجرّبات

(۱۲۲۵) (ا) **سفوف نمکین ربانی۔ برائے تقویت دماغ و ضعف بصارت و مضبوطی دندان۔**

نمک لاہوری ۶ تہ۔ نمک سیاہ ۶ تہ۔ ہلیلہ سیاہ ۶ تہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ تہ۔ پوست بلیلہ ۶ تہ۔ آملہ ۶ تہ۔ سونف ۶ تہ۔ برگ سنائی ۶ تہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سوتے وقت۔

(نوٹ) حکیم سید امان علی صاحب نے اسے تاحیات روزانہ استعمال کیا ہے اور اس کی بہت تعریف کرتے تھے۔ اس نوے سال کی عمر میں بھی ان کے دانت۔ بصارت اور دماغ مضبوط تھے یہ دوا سیروں تیار ہوتی تھی۔ اور لوگ بڑے شوق سے مانگ کر لے جاتے تھے۔

(۱۲۲۶) (ب) **مجرب برائے رعاف۔**

دانہ الائچی خورد باریک کرکے روغن گاؤ خام میں ملا کر نسوار لیں تین چار بار میں بالکل صحت ہو گی۔

(۱۲۲۷) (ج) **مرہم برائے ناسور۔**

اول روغن گاؤ کڑاہی میں ڈال کر تھوڑے برگ نیب پیکر و سپاری کہنہ باریک کرکے ٹکیہ سی بنا کر اسمیں سوختہ کریں۔ پس روغن کو صاف کرکے تھوڑے موم ملا کر مرہم بنا لیں۔ اگر برگ چنبیلی و کتھہ و بہی دانہ وغیرہ اضافہ کر لیں۔ تو زیادہ قوی ہو گا۔

(نوٹ) ایک شخص کو ران میں ۶ ماہ سے ناسور تھا۔ برابر جاری رہتا تھا۔ اس مرہم سے صحتیاب ہوا۔

(۱۲۲۸) (د) **برائے تپ کہنہ۔**

چونہ۔ مینسل۔ لونہ سجی مساوی الوزن دو بوتلوں میں بند کرکے۔ ایسرا و پلوں کی آنچ دیں۔ خوراک اول روز ایک رتی۔ دوسرے روز دو۔ تیسرے روز تین۔ اور کھلانے کے بعد سات عدد منقے کو خشخاش سے پُر کرکے ایک ایک کھلا دیں۔ اور بجائے پانی کے آب کشنیز دیں یعنی کشنیز کو پانی میں بھگو دیں۔ وہی پانی پیا کریں غذا دودھ چاول۔ شام دال مونگ دو تین ماہ تک۔ دودھ دیں۔ بینگن۔ دال ماش ہرگز نہ دیں۔

(۱۲۲۹) (ہ) **نسخہ برائے جذام۔**

(نوٹ) ایک مریض کی حالت مرض جذام سے یہاں تک پہنچ چکی تھی۔ کہ پاؤں کا انگوٹھا بھی گر گیا تھا اور تمام انگلیاں ہاتھ پاؤں کی متورم ہو چکی تھیں۔ اس سے صحتیاب ہوا۔

ھ۔ ہڑتال طبقی ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ دونوں کو باریک پیسکر ایک ظرف میں تر و خشک کریں اسی طرح سات تصفیہ دیں۔ دوا تیار ہے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ دو وقت دیں تین ماہ تک حد۔

(۱۲۳۰) (و) برائے ضیق النفس۔

کچلہ کو جوش دیکر اور صاف کر کے ایک ایک رتی کے ورق بنالیں۔ شدت کے وقت ایک ٹکڑا منہ میں رکھ کے چوسیں۔ اور بیخ کٹائی ۴ تولہ۔ برگ باقسہ ۴ تولہ ۱ کسیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہے تو صاف کر کے بوتل میں رکھ لیں۔ اسمیں سے ۴ تولہ جوشاندہ لیکر ایک تولہ شہد میں ملا کر دیا کریں۔

(۱۲۳۱) (ز) برائے دفع اسہال طفلان۔

ایک انار لیکر اسے اندر سے کسی قدر خالی کریں۔ اسمیں جنلوجن ۲ ماشہ رسوت ۱ ماشہ کتھ پاپڑی ۱ ماشہ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ افیون ۲ سرخ بھر لیں۔ اور کپروٹی کر کے بھرتہ کریں۔ پھر سب کو پیسکر صبح شام ماشہ ماشہ دیا کریں۔

(۱۲۳۲) (ح) برائے فتق مجرب۔

کرم گجائی کو موسم برسات میں ہوتی ہے۔ اسے روغن کنجد میں اوٹ حل کر کے تین چار روز ضماد کریں کتنا ہی خصیہ بڑا ہو گیا ہو درست ہو جاتا ہے۔

(۱۲۳۳) (ط) برائے سفید داغ مجرب است لیکن ایک لمبی مدت یعنی دو تین ماہ تک اس کے استعمال کی ضرورت ہے۔

چولائی خاردار پانی میں گھسکر نیم گرم لیپ کیا کریں۔

(۱۲۳۴) (ی) برائے برص مجرب۔

ایک سانپ لیکر اسکے شکم کو چاک اور آلائش سے صاف کر کے شاہترہ تر یا خشک اسمیں بھر کر اُسے سی دیں پھر اس سانپ کو کوئلوں پر بھونیں۔ جب خوب بھن جائے تو شاہترہ کو نکالکر پیسکر برص پر لگا دیں۔ ہر دو وقت میں بفضلہ برص کا قلع قمع ہو جاویگا۔ نیز مار سیاہ کا خون لگانا بھی دافع برص ہے۔

(۱۲۳۵) (ک) برائے آتشک۔

اجمود ۱/۲-۱ ماشہ۔ بائے برنگ ۱/۲-۱ ماشہ۔ اجوائن دیسی ۱/۲-۱ ماشہ۔ بزرالبنج خراسانی ۱/۲-۱ ماشہ۔ سیماب ۱/۲-۱ ماشہ
بھلانوہ ۲ عدد۔ کنجد سیاہ ۲ تولہ۔ نارجیل ۱/۲-۱ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ کوٹ چھانکر ۴ ۱ گولیاں بنالیں
خوراک ایک حب دہی کے ساتھ علی الصبح ۱۴ روز تک۔ ترشی سے پرہیز ؂

(۱۲۳۶) (ل) برائے یرقان اسود نہایت مجرب۔
پوست درخت سپستان ۲ تار۔ در آب ۵ تار جوشانده صبح و شام تاسہ روز بدہند۔

(۱۲۳۷) (م) برائے آتشک مجرب۔
سنکھیا درد ۲ ماشہ سنکھیا سفید ۲ ماشہ۔ رسکپور ۲ ماشہ کتھہ گلابی ۲ ماشہ۔ قرنفل ۲ ماشہ لکنگنی
۲ ماشہ ایکروز عرق ادرک اور ایکروز رس لیموں کے کھرل کرکے موٹھہ کے برابر حب بناویں۔ صبح شام ایک
ایک حب اتولہ مسکہ میں ملفوف کرکے۔ اگر تنقیہ کے بعد دیں تو بہت ہی مفید ہے۔

(۱۲۳۸) (ن) برائے جذام بخشیدہ فقیر۔
قند سیاہ کہنہ اناربگوگنجی سفید ۲۰ تار۔ توری تلخ کلاں ۲ عدد خورد ہو تو ۴ کو ٹکر پانی میں ایک ہفتہ
بھگوئے رکھیں پھر برگ گنجی دشتی تلخ کی ڈالیں کا خیرو ڈالکر عرق کشید کریں اور استعمال میں لاویں ؂

(۱۲۳۹) (س) برائے داد بسیار مجرب۔
تنکار یعنی سہاگہ چوکیہ اتولہ دست بنج یا اکسبہ ہی ۲ تولہ کلونجی ۲ تولہ خوب باریک کرکے دہی میں حل
کرکے رکھیں۔ ایک دو روز پڑا رہے پھر ضماد کریں۔ بغیر تکلیف کے داد دور ہو جاتا ہے ؂

(۱۲۴۰) (ع) برائے صلابت وسختی خصیہ بسیار مفید۔
درخت سیمٹ کٹائی لیکر آگ میں ڈالیں کہ اسکے کانٹے جل جاویں پھر اسے کوٹ لیں۔ اسمیں کسیقدر ریٹا اور
نمک کھاری ملاکر خوب طرح کوٹیں۔ اور گرم کرکے خصیہ پر لیپ کراویں۔ اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں ؂

(۱۲۴۱) (ف) نسخہ برائے احتلام مجرب۔
بہمن سفید اتولہ بہمن سرخ اتولہ بسبوس اسبغول ۵ ماشہ ثعلب مصری اتولہ صمغ عربی ۲ ماشہ مغز تمر
ہندی تعشر بریان ۲ تولہ کوٹ چھانکر قند سفید ہموزن ملاکر صبح و شام شیر تازہ کیساتھ کھاویں

(۱۲۴۲) (ص) پچکاری رحیمی برائے سوزاک مجرب۔
سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ چرم لودار سوختہ ۲ ماشہ مصطگے رومی ۲ ماشہ توتیا بریان اسرخ رسوت ۲ ماشہ

کوٹ چھان کر پانی میں حل کرکے پچکاری کریں ۔

# حکیم محمد فتحیاب خان صاحب ادراک

وطن . . . . . . . . سوہن پورہ ڈاکخانہ گلاوٹھی ضلع بلند شہر

ولدیت . . . . . . . شادے خان صاحب زمیندار

ولادت . . . . . . . . . سنہ ۱۲۸۰ء

آپ قوم میواتی سے ہیں۔ جو قوم راجپوت سے تعلق رکھتی ہے آپکے بزرگ سلطان محمود غزنوی اور سلطان شہاب الدین غوری کے عہد میں مسلمان ہوئے۔ آپ ایک زمینداروں کے معزز خاندان سے ہیں۔ اور آپکا حصہ موضع مذکورہ میں ہے۔

حکیم صاحب نے عربی فارسی کی بعض درسی کتب شیخ حکیم مولوی عبدالقیوم الدہلی ثم علیگڈھی سے دیکھی ہیں۔ اور حاجی پیر عبداللہ صاحب انصاری ناظم محکمہ دینیات مدرسۃ العلوم علیگڈھ سے بھی فخر تلمذ حاصل کیا ہے۔

آپنے طبی تعلیم سنہ ۱۳۰۱ھ میں شروع کی۔ اور اس کے حصول کی وجہ یہی ہے جب آپکا شوق کیمیا سازی بہت بڑھا۔ تو اپنے استاد صاحب سے آپ نے تذکرہ کیا۔ اور استمداد طلب کی۔ مگر انہوں نے جواب دیا۔ کہ جبتک طب میں پوری دستگاہ حاصل نہو اسوقت تک اس فن میں کامیابی نہیں ہوسکتی۔ پس آپنے طبی تعلیم شروع کی اور اکثر کتابیں دیکھیں۔ مختلف اطبا سے استفادہ کیا۔

آپنے سنسکرت بھی کم وبیش پڑھی ہے اور اسکے ذریعہ ویدک کا بھی مطالعہ کیا ہے آپکو علم مسمریزم اور تصوف میں بھی کم وبیش مہارت ہے۔ علم نباتات میں اکثر غور و خوض کرتے رہتے ہیں۔ آپکی تالیفات میں سے دس بارہ رسائل ہیں مثلاً قوت باہ علاج آتشک۔ جذام۔ رسالہ مسہل ومنضج۔ علاج اطفال وعورات کے بیان میں

مختلف رسائل لکھے ہیں جن کے نام مقرر ہیں۔ جھرہ مار جو دارالکتب فیض الاطبالاہور میں چھپا ہے۔ آپ ہی کی تالیفات میں سے ہے۔
آپ نے ناڑی گیان ترنگنی اور جال ویدک کتب کا ترجمہ بھی کیا ہے عقدۃ الرجال مفتاح الاکسیر بھی آپکی تالیفات میں سے ہیں۔ مگر سوائے جھرہ مار کے معلوم نہیں کہ اور کون کون سے رسائل چھپے ہیں۔ آپ نے تجربہ کیا ہے۔ کہ

(۱) ہرنی کا دودھ ملنے سے ہر قسم کے چھیپ وغیرہ بدن سے ایک دو روز میں دفع ہوجاتے ہیں (۲) گھوڑی (مادہ اسپ) کا تازہ پیشاب پلانا ہر قسم کے کرم شکم کو آناً فاناً نابود کردیتا ہے (۳) استسقائے لحمی میں کوکر چھیڈی کا گودا کالی مرچ ملاکر دینا دس پندرہ روز میں فائدہ کردیتا ہے (۴) نک چھکنی (غار و آز گونہ) کھانے سے اسقاط کے بعد آلائش وغیرہ کے نکالنے اور اسکی سمیت کو دور کرنے میں بیحد موثر ہے (۵) بیج کنٹیلی تین چار چاول ہر ہفتہ پلانا بچہ کو چیچک سے محفوظ رکھتا ہے (۶) سانپھ کلاں جسے ہندی میں گنترنوا کہتے ہیں اُسے کپڑے میں باندھکر عورت کے ہاتھ میں دے دینا عسر ولادت کو دور کردیتا ہے (۷) ماہ اساڑھ میں اگر مینہ برسے اور جو کے کھیت میں پانی جمع ہوجائے اس پانی کو دائمی ذات الجنب کا مریض لیٹ کر منہ سے پانی پیوے تو ہمیشہ کے لئے صحت ہوجاتی ہے (۸) گوبر کا کیڑا ایک عدد قند میں ملاکر نارو والے کو کھلانا فوری موثر ہے (۹) بواسیر والے کو طوطی کا گوشت چند روز کھلانا مفید ہے (۱۰) مریض صرع کو گلہری کا گوشت گوشت بز سے ملاکر کھلانا مفید ہے پس انگندہ گرگ سفید ۳ ماشہ کھانڈ سے ملاکر تین روز متواتر کھلانا مرگی والے کو مفید ہے۔

# آپکے مجربات

(۱۲۳۴ء) (۱) مجبل۔
بیج فنتار ۲ تولہ (یہ ایک پودا ہے جسکے پتے لانبے لانبے فقیر کی ٹاٹ کی طرح ہوتے ہیں بسنر رنگ جیسے درخت

فراش کے۔ برسات میں یہ گھاس عام ہوتی ہے ذیل ہے) قضیب آہو ایک عدد۔ ورنہ حجر البقر تولہ اور اگر دونوں رکھیں تو اور بھی مفید ہے) زعفران ۴ ملی تولہ۔ بیج فشار کو فراش کر اسکا چھلکا دور کر دیں اور سب اشیا کو باریک کرکے پانی سے یا گوند کی مدد سے بیر کے برابر گولیاں بنالیں جب ایام سے فارغ ہو کر عورت نہالے ان دنوں ایک گولی روزانہ عورت اور ایک گولی روزانہ مرد کھالیا کرے اور ہر روز مباشرت کیا کریں۔ اول تو پہلے ہی ہفتہ ورنہ دوسرے تیسرے ہفتہ ضرور حمل ٹھہر جاویگا اور اولاد بھی بفضل ایزد نرینہ پیدا ہوگی ۔

مگر یہ ضروری ہے کہ اگر کوئی نقص مانع حمل موجود ہو تو اسے اول کسی مناسب علاج سے دور کرلیں۔ اس دوا کا کام قیام حمل میں معقول مدد دینا ہے ۔

## (۱۲۴۴) (ب) کاجل مفتت حصاۃ گردہ و مثانہ۔

کھنبو خشک (جسے دھوبن چڑیا بولتے ہیں سندھی میں کالی کرچی ہندی جھانجل بہت سیاہ رنگ کا جانور ہے کپڑے کا دشمن ہے صبح ستار کیطرح بولتا ہے) خشک شدہ تین عدد۔ بچھو سیاہ ایک۔ علی کوچک یعنی تیلنی مکھی تازہ (ذراریح) ۳ تولہ۔ ایک کپڑا نہایت باریک سوا بالشت لمبا ہو لیکر اسے شیرہ برگ ارہر میں تر و خشک کریں کہ پاؤ بھر شیرہ اسمیں جذب ہو جائے سب جانوروں کو باریک پیسکر اس کپڑے پر لیپ کردیں اور ایک بتی سی بنا کر روغن گاؤ کہنہ بلکہ بیست سالہ میں بھگو کر وہ بتی چراغ میں جلادیں پاؤ بھر روغن گاؤ کہنہ خرچ کریں یعنے جلادیں اور کاجل جمع کریں۔ جب سب کاجل اکٹھا کرلیں تو اتنے روغن گاؤ کہنہ سے حل کرکے ڈبیہ میں بند کرکے محفوظ رکھیں ۔

ترکیب استعمال مریض کو نہلا کر ایک کرسی پر بٹھا دیں اور کاجل مذکور کی دو دو سلائی دونوں آنکھوں میں ڈالدیں ایک کھلا برتن پانی سے بھر کر مریض کے سامنے رکھدیں اور خود بھی گھڑی لیکر سامنے بیٹھ جاویں۔ مریض کو سخت حاجت بول ہوگی اسے روکیں اور بول نہ کرنے دیں اور بالکل روکے رکھیں خواہ کسی قدر بھی سخت حاجت کیوں نہو۔ جب پورے تین گھنٹہ گذر جاویں اور مثانہ بھاری معلوم ہو تو اسے کہیں کہ اس برتن میں بول کرے۔ عضو کو پانی میں ڈبودیں۔ سب پتھری گداختہ ہو کر پانی کی صورت میں نکل آویگی اور کچھ حصہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکلیگا۔ بعد ازاں شیرہ برگ ارہر گھوٹکر قدرے گلاب۔ کیوڑہ اور نبات سفید ملا کر شربت بنا کر پلاویں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں

صحت ہو جاوے گی ؞

## (۱۲۴۵) (ج) برائے سرسام۔

خارپشت کی آنت خشک شدہ پانی میں باریک پیسکر ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر اسکا لیپ کر دیں بعد پھر آب لید خر تازہ میں کپڑا بھگو کر ناخنوں پر لپیٹ دیں اور اس پانی میں پنبہ حلاج تر کر کے آنکھوں پر رکھکر پٹی باندھ دیں۔ دن رات میں چار بار عمل کریں ایسا کرنے سے تمام دماغی ورم باہر نکل آویگا اور خطرہ موت دور ہو جاویگا۔ باقی اور مناسب علاج بھی کریں ورم باہر نکل آنے پر مریض چین سے سو جاویگا۔ جو اس مرض میں صحت کی علامت اور مفید ہے ؞

## (۱۲۴۶) (د) برائے بیہوشی سرسام وسنیات

پارہ شنگرف سے نکالا ہوا تولہ گندھک آملسار مصفّےٰ تولہ شہا تیلیہ سفید دبر بہ خیر تولہ کشتہ سم ۶ ماشہ سب کی ایک گولی بنا کر ریشمی کپڑے میں لپیٹکر کسی سانپ کے منہ میں رکھکر اس کے سر کو مینڈھا سنگی کے پتوں میں لپیٹکر بالو ریت میں چار پہر دبا دیں پھر اس گولی کو نکالکر باریک پیسکر رکھ لیں ایک خشخاش کے برابر دوا کسی انجیر میں رکھکر مسکوت کے ناک میں پھونکدیں اور ایک باجرے کے برابر لعاب دہن اسپ میں حل کر کے سلائی سے دونوں آنکھوں میں ڈالدیں۔ ناک اور آنکھوں سے پانی کثرت سے نکلیگا۔ سنیاتی مریض یعنے مسکوت اور سرسامی ہوش میں آجاویگا ؞

## (۱۲۴۷) (ہ) برائے کلب الکلب۔

خرمن تمساح (سنار بگر مچھ کے بڑے دانت یا ڈاڑھ) ایک عدد۔ مغز تخم جمالگوٹہ ۳ عدد قند سیاہ کہنہ ۶ ماشہ سب کو باریک کوٹکر نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں ایک ہفتہ تک متواتر کھلانے سے جوش جاتا رہتا ہے اور پھر دورہ کبھی نہیں پڑتا۔ خواہ آدمی کو دیں خواہ کسی جانور کو۔ سگ گزیدہ نیز گرگ گزیدہ کو بھی مفید ہے ؞

## (۱۲۴۸) (و) برائے ناسور۔

سیندور تولہ نخود سیاہ مسلم ۵ تولہ روغن سرشف ۱۰ تولہ۔ اول سالم نخود کو روغن پر جلا کر آگ ہی پر رکھے ہوئے چنوں کو تیل میں حل کر دیں بعد ازاں نیچے اتار کر سیندور اسمیں ملا دیں اور خوب حل کریں پوری طرح سرد ہونے پر وہ گاڑھا سا ہو جاویگا۔ اسکی نہایت باریک بتیاں بنا کر ناسور میں رکھ

دیں۔ بہت جلد پھر آتا ہے ؛

**(۱۲۴۹) (ذ) دوا نافع جذام** ۔ اگر بدن پھٹ گیا ہو تو پھر از سر نو درست ہو جاتا ہے بندہ نے ابتدائے تعلیم میں اسی دوا سے ایک جذامی کو اچھا کیا تھا اگر بلا تنقیہ بھی اسکو استعمال کرایا جاوے تو بھی مفید ہے۔ اگر تین چلہ کھلانے سے فائدہ نہ ہو تو وہ مجذوم کسی دوا سے اچھا نہ ہو گا ؛

دال نخود مقشر خام جسقدر چاہئے لیکر چینی کے پیالہ میں ڈالکر شیر زقوم ڈنڈا یعنی سہنڈ بھر دیں اس قدر کہ دو انگل اوپر ہے جب خشک ہو جاوے اسیقدر ڈالدیں اور اکیس یوم تر رکھیں بعدہ دال نکالکر روزانہ ایک دانہ بالائی یا مسکہ میں کھلانا شروع کریں نان نخودی مرغن کھلاویں۔ نمک مرچ اور شیرینی ہرگز ہرگز نہ کھانا چاہئے۔ مادہ جذام بطور بھوسی کے جسم سے اتر کر جلد صاف ہو جاویگی۔ بال جسم میں از سر نو پیدا ہوں گے۔ پرہیز ضروری ہے ؛

**(۱۲۵۰) (ح) حبوب اوجاع مفاصل** ہر قسم۔ ان سے بہت کچھ فائدہ دیکھا ہے رات کو سوتے وقت چار حبوب حسب ذیل عرق بادیان کے ساتھ کھا کر سو جاویں۔

صبح دم ۲ تولہ کاسٹر آئل ہمراہ شیر بادہ گاؤ قدرے شکر ڈالکر پی لیں۔ ایکہفتہ اسی طرح کرنے سے ہر قسم کے جوڑوں کا خواہ مادہ آتشک سے ہو۔ درد دور ہو گا ؛

سورنجان شیریں ۱ تولہ سناکی ۱ تولہ مصطگی رومی ۱ تولہ صبر زرد ۱ تولہ پوست بلیلہ ۱ تولہ علیحدہ علیحدہ کوٹ پیسکر روغن بادام میں چرب کریں۔ عرق بادیان میں گوندھکر حبوب نخود کے برابر بنا کر نگاہ رکھیں اور بطریق مسطورہ بالا عمل میں لاویں ؛

**(۱۲۵۱) (ط) برائے ملیریا۔**

خاکشی ۱ تولہ کو تین پاؤ پانی میں تر کرکے صبح کو جوش دیں جب نصف پانی رہ جاوے بلا ملنے کے چھان لے اور شیشہ کلاں میں رکھ چھوڑے مصری سفید ۲ ماشہ لیکر چینی کے پیالہ میں رکھدے اسپرٹ آئل ۲ قطرہ ڈالدے اوپر اسکے کونین ۱۰ ماشہ ڈالدے اسکے اوپر تیزاب گندھک ۲ قطرہ ڈالدے اور قدرے آب خاکشی اسمیں ڈالکر جوان آدمی کو ۲ تولہ صبح دم پلاوے اور شام کو بھی دو تولہ پلاوے اور کمسن کو صرف ۲ تولہ صبح کو ہی پلانا کافی ہے۔ اور ہر وقت نکالتے وقت دوا کے تیل کو ہلا کر نکالنا چاہئے تاکہ کونین وغیرہ مل جایا کرے۔ بلغمی مزاج کو تیر بہدف ہے۔ محرور المزاج کو کم ؛

(۱۲۵۲) (ی) برائے تقویت باہ مجلوق۔

سم الفار سفید ۲ تولہ باریک کرکے ایک ہانڈی میں پندرہ سیر پانی میں ڈالے اور تین بیضہ مرغ آردماش سے لت پت کرکے سلم اس ہانڈی میں چھوڑدے رکابی سے منہ ہانڈی کا بند کرے چار پہر برابر آگ جلائے کہ پانی تمام جذب ہوجائے جب پانی نہ رہے بیضہ نکالکر آردماش اور سفیدی کہیں دفن کردے صرف زردی لیکر فی زردی تین یوم قدرے شہد میں ملاکر صبحدم چاٹ لے اوپر سے دودھ خوب پیوے تین یوم تک ایک زردی کھاوے غرض نو دن میں تینوں بیضہ کی زردی اسی طرح کھاوے۔ مجلوق وعنین محض کے لئے آبحیات ہے۔

(۱۲۵۳) (ک) برائے آتشک

رسکپور ۱ تولہ قرنفل ۱ تولہ فلفل سیاہ ۱ تولہ کڑاہی میں ڈالکر قدرے پانی ڈالکر خوب کھرل کریں اور سات گولیاں بنالیں ایک گولی سر پر سے پیچھے کو پھینکدیں اور ایک گولی اچار بہ میں رکھکر کھلاویں۔ بجائے دہی غذا اجتناب غیر مناسب جو دل چاہے کھاویں آدھ سیر اچار ہر روز کھانا چاہئے چھ روز میں تین سیر اچار کھالینا چاہئے بدپرہیزی خوب کریں اگر ورم لثہ ظاہر ہو پوست کچنال کا پانی یا سری گوسفند کھاویں اور اسی پانی سے غرارہ کریں۔ حق المحنت نہیں لینا چاہئے صرف راہ خدا میں اسے لیکر صرف کرنا چاہئے اور بدکام سے اسکو توبہ کرانی چاہئے۔ اس نسخہ سے ایک بے علم آدمی خوب کماتا ہے۔ اور مشہور ہے۔

(۱۲۵۴) (ل) برائے خارش ہر قسم۔

آملہ سار گندھک ۶ ماشہ گل مغیرہ ۶ ماشہ زیرہ سیاہ ۶ ماشہ تینوں کو خوب باریک کوٹ چھان کر تین پڑیہ بنادیں دو پڑیوں کو لیکر بہ تفاوت دہی کے ساتھ کھاویں اس روز دہی تمام روز کھاتے رہیں اور ایک پڑیہ کو روغن سرشف ۵ تولہ میں حل کرکے بدن پر مالش کریں شام کو دہی اور خشکہ کھانا چاہئے۔ خارش ہر قسم کی ایکدن میں رفع ہوگی۔ مجرب المجرب ہے۔

(۱۲۵۵) (م) برائے درد چشم۔

لودھ پھٹکری مردا سنگ + ہلدی زیرہ ایک ایک ٹنک + افیم چنا بھر مرچیں چار + موٹھ برابر نیلا ڈار + پوست کے پانی پوٹلی کرے + نرت پیر مینوں کی ہرے۔

یہ دوا ہندی ورم ملتحمہ سخت جسمیں کھٹک اور درد زیادہ ہو صدہا بار کا مجرب ہے۔
لودھ پٹھانی ۱۰ ماشہ پھٹکری ۱۰ ماشہ مردار سنگ ۱۰ ماشہ زرد چوب ۱۰ ماشہ زیرہ سفید ۱۰ ماشہ افیون ایک نخود۔ مرچ سیاہ ۴ ماشہ، نیلا تھوتھا ایک موٹھ کے برابر۔ پوست یعنی کوکنار کے پانی میں سب کو نیکوب کرکے ایک پوٹلی میں باندھ کر آنکھوں پر پھیریں اور قدرے پانی بھی آنکھوں میں لگاویں۔ نہایت مفید ہے۔

## (۱۲۵۶)، (ن) پٹی بنا بر مجلوق۔

ہڑتال طبقیہ ۳ ماشہ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ سہاگہ ۱ ماشہ سم الفار ۱ ماشہ زردی بیضہ مرغ ۸ عدد میں کھرل کرکے جبوب بنا رکھیں۔
مجلوق کو روغن کنجد قدر حاجت میں گھسکر ضماد کریں تین چار روز بعد دانہ برآمد ہوں گے رطوبت خارج ہوکر آرام ہوگا۔ نازک طبع بھی اسکو برداشت کرسکتے ہیں دس روز کرنا چاہیے اگر شور زیادہ ہو تو پیاز جلا کر روغن تلخ میں ملا کر ضماد کریں یا ورق شراب خالص سے زخموں کو دھو ڈالیں اعلےٰ درجہ کی مفید ہے۔

## (۱۲۵۷)، (س) برائے سرطان۔

انجیر ہندی بر سرطان (روپھٹ) بچتہ بندد۔ اگر ثمر دستیاب نشود۔ چھال درخت انجیر یا برگش وآب پختہ بہ بندد بہ شود۔

## (۱۲۵۸)، (م) برائے موتی جھارہ۔

موتی جھرہ میں برگ برہمی ۳ عدد پانی میں گھسکر مریض کو پلادیں دمیں پانچ مرتبہ ہوش آجاویگا۔

## (۱۲۵۹)، (ف) برائے کژدم گزیدہ۔

بچھو کاٹے کو برگ ببول دکیکر، حقہ میں بھر کر پلانا فوراً فائدہ دیتا ہے۔

## (۱۲۶۰)، (ص) سم الفار خوردہ۔

سم الفار خوردہ کو صرف تالاب کے پانی میں گگ ببول گھوٹ کر پلانے سے جبتک سم الفار نہیں نکل لیتا قے بند نہیں ہوگی۔ مجرب ہے۔

## (۱۲۶۱)، (ق) برائے خونی بواسیر۔

خونی بواسیر والے کو کالی زیری ۱ ماشہ پانچتولہ بالائی شیر میں کھلانے سے خون کو فوراً روکدیتی ہے۔

اگر چندے مداومت کیجاوے۔ قطعی جاتی رہتی ہے ؂

(۱۲۶۲) (ر) برائے برص۔

بچھو گھاس کے پھل جمع کرکے بطریق تیال جنتر تیل ٹپکالو۔ اس تیل کو برص والے کے داغوں پر طلا کرو۔ دنوں میں چھپ جائینگے ؂

(۱۲۶۳) (ش) برائے مار گزیدہ۔

مدار کے ڈڈے ۲ عدد پکڑ ملکر ایک رشتہ میں پرو کر کسی درخت پر لٹکا کر آبادی سے اسقدر دور کہ آدمی کی آواز نہ جاسکے خشک کرلو۔ خصوصًا عورت کے لئے شرط ہے قدرے پیسکر مار گزیدہ کو کھلا دو فوراً زہر دور ہوگا۔ بیہوشی کیحالت میں ذرا فسوار کردو اور ہوش ہونے پر کھلاؤ نہایت مجرب ہے۔

(۱۲۶۴) (ت) برائے باد صفت اندام۔

جس کا تمام جسم ہوا سے جکڑ گیا ہو اور اعضا خشک ہوتے جاتے ہوں اسکو کریلہ کم نمک ڈالکر کھلاؤ چند روز میں فائدہ ہوگا۔ عرق النساء کو بھی ؂

(۱۲۶۵) (ث) برائے مرگی۔

کراتوری کے تخموں کی ناس لینے سے مرگی مرض کرم دماغی دفع ہو جاتا ہے ؂

(۱۲۶۶) (خ) برائے بیاض چشم۔

پاہ صیل عرق لیموں میں گھسکر لگانا بیاض چشم کو مفید اور مجرب ہے ؂

(۱۲۶۷) (ذ) بواسیر ہر قسم۔

پوست بیخ کنیر سفید ۴ تا ۶ ماشہ زیادہ نگاوے ۲ تا ۳ میں جوشب کو ضامن دیکر مسکہ نکالیں۔ ایک موٹھ کے برابر پان پر کھلانے سے بواسیر کیسی ہی ہو ضرور فائدہ ہوگا مجرب ہے اور مسوں پر لگانا بھی چاہیئے

(۱۲۶۸) (ض) چوپائی کیمیائی۔

| | |
|---|---|
| لچ ہنس کہاں لیشو انڈا | بجر موکھ کر کشت کنڈا |
| بط کا انڈا خالی | بجر موکھ یعنے ہو سلیمانی کے مٹی وغیرہ موکھ بنایا جائے |
| کو کن منیجی جیو آہاری | بار بار دیو ستواری |
| چہے کی مرت سیماب | ہر دفعہ پلاؤ خالص شراب |

(سم الفار)

دبارو جنتر تاہ دھراؤ کھٹ پھر ہر آگ اگن جراؤ

بار جنتر آدھے میں بھر کر سم الفار سیماب چھ باس یعنی آگ میں پکاؤ

دیویں چال کر دلستارا رتی سے ہنگا ہو تارا

چالیس دن اس طرح پکاؤ یکجہ کمیتو اقلعی کا پانی خشک کرتا ہے

کھاور اک رام سون دہائی جے رس کو کن بلیچی کھائی

اور اک خدا کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ جو اس رس کو کن بلیچی یعنے سم الفار شدہ کو کھاوے گا۔

رکت بیاوہ چرھا جو رہا رے اودھ برے آسن نہیں ڈارے

خونی فساد ضعیف بخار عمر گھٹ جاویگی اور قوت باہ نہیں جاویگی ؎

# حکیم سید مصطفیٰ احسن صاحب احسنؔ

ولدیت . . . . . حاجی ضامن علی صاحب مرحوم

عمر . . . . . . قریباً ۶۲ سال

وطن . . . . . علیپور پیر اسادات ضلع فتحپور ہسوہ

آپ کا سلسلۂ نسب جناب امام زین العابدین سے ملتا ہے۔ آپکے خاندان کے لوگ شروع سے اسوقت تک ممتاز عہدوں پر رہے ہیں۔ اور علم و فضل کی حیثیت سے بھی آپکے خاندان کی خاص شہرت رہی ہے اور ہے۔ اب بھی آپکے خاندان میں بڑے بڑے دولتمند موجود ہیں۔

آپ مدت سے طبابت کر رہے ہیں۔ آپکو طب میں حکیم محمد ولی صاحب ساکن کورہ جہان آباد سے فخر تلمذ ہے۔

## آپکے مجربات

### (۱۲۶۹) (ا) برائے قے الدم و سعال

کتیرا ۶ ماشہ صمغ عربی ۶ ماشہ گل ارمنی ۶ ماشہ دم الاخوین ۶ ماشہ ریش برگد ۶ ماشہ طباشیر کبود ۶ ماشہ مغز تخم پیٹھہ ۶ ماشہ تخم کاہو ۶ ماشہ کہربائے شمعی ۶ ماشہ تخم خرفہ ۶ ماشہ بارتنگ ۶ ماشہ مارتشیخابستے ذہبی ۶ ماشہ جملہ ساوی الوزن پیسکر لعاب اسپغول خواہ عرق گاؤزبان میں بقدر ایک ایک ماشہ کی گولی بنادیں۔ ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھلاویں۔

### (۱۲۷۰) (ب) برائے طحال۔

آہن زرد کہ بوسیدہ و بسیار کہنہ و زنگ خوردہ باشد (یعنی خبث الحدید) ۱ تار مغز گھیکوار ۱ تار قند سیاہ

۵ تار تینوں کو سبوچہ گلی میں بند کر کے جس چولہے میں دو وقت آگ جلتی ہو اسکے نیچے دفن کر لیں اکتالیس روز کے بعد نکالیں ہر روز ۲ تولہ کھاویں اور گیہوں کی روٹی ایک چھٹانک روغن زرد سے خوب چرب کر کے ساتھ کھاویں۔ نیز ڈھاک کی خاکستر بنا کر اس کا زلال لیں۔ وہ بھی آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک روزانہ پلانا بے حد مفید ہے ؎

## (۱۲۷۱) (ج) برائے سوء القینہ و ریاح۔

خبث الحدید مدبر ۱۰ تار۔ جغرات شیر گاؤ مادہ ۱۰ تار۔ بول مادہ گاؤ (دگ زائیدہ نباشد) ۱۰ تار۔ مغز گھیکوار ۱۰ تار۔ برگ آکھ زرد ۱۰۰ عدد۔ سب کو خلط ملط کر کے برتن گلی میں بند کر کے اڑھائی پہر چولہے پر پکاویں۔ خوراک ۲ ماشہ روزانہ ؎

## (۱۲۷۲) (د) برائے داغہائے برص۔

نیل بری کو عرق بھکوئی میں گھسکر برص کے داغوں پر چالیس روز لگاویں۔ درست ہو جاوینگے ؎

## (۱۲۷۳) (ہ) ایضاً۔

سیاہ سانپ کا شکم چاک کر کے آلائش نکال ڈالیں۔ شاہترہ اسکے شکم میں بھر کر سی دیں۔ پھر کباب کی آگ پر سینک لیں۔ پھر شاہترہ نکال لیں اور پانی میں پیکر ضماد کریں یہ بھی مفید ہے ؎

## (۱۲۷۴) (و) برائے فالج ولقوہ عطیہ استاد۔ مجربہ خود۔

تخم حلبہ ۲ ماشہ شونیز ۲ ماشہ چرائتہ ۲ ماشہ قسط تلخ ۶ ماشہ حب نیکوب ۶ ماشہ سورنجان تلخ کوفتہ ۵ ماشہ مرکلی ۴ ماشہ دار فلفل ۳ ماشہ عاقرقرحا کوفتہ ۵ ماشہ بیخ نے کوفتہ ۲ ماشہ گل بابونہ ۱ ماشہ زنجبیل کوفتہ ۹ ماشہ جملہ ادویہ کو تحر عرق بادیان ۵ تار میں رات بھر بھگو رکھیں صبح جوش دیکر مل چھانکر ۱۰ تار روغن کنجد ملا کر اس قدر پکاویں کہ روغن ہی رہ جاوے۔ زعفران ۱ ماشہ۔ عاقرقرحا ۱ ماشہ باریک شدہ اس میں حل کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت مالش کریں ؎

اور عاقرقرحا ۳ ماشہ کباب چینی ۳ ماشہ تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش سیاہ ۳ ماشہ موصلی سفید ۳ ماشہ جائفل ۳ ماشہ دار فلفل ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ موصلی سنبل ۳ ماشہ موصلی سیاہ ۳ ماشہ خولنجان ۳ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ اسگند ناگوری ۳ ماشہ بہوپھلی ۳ ماشہ دارچینی سورتی ۳ ماشہ مغز بادام شیریں ۳ ماشہ مغز پستہ ۳ ماشہ مغز چلغوزہ ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر شہد بقدر ضرورت سے حل کر کے کنار دشتی کے برابر حبوب

بنالیں۔خوراک ایک حب ؂

## (۱۲۷۵) (ز) برائے برص۔

سم الفار ۱ تولہ زرنیخ طبقی ۱ تولہ سم الفار سپید مشکی نیم ماز ناخن فیل نیم ثار۔آخری دونوں کا برادہ کرکے ایک ظرف گلی میں ادویہ اوپر کے نصف نیچے نصف اوپر دیگر بند اور گلحکمت کریں چار سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔خاکستر حسب ضرورت کو روغن سرشف میں حل کرکے ضماد کریں ؂

## (۱۲۷۶) (ح) اسہل نافع مادہ آتشک و درد کمر و ریاح۔

سفوف خانہ ساز اول کھلاویں عقب آن ترنجبین خراسانی ۶ تولہ شیر خشت انگریزی ۴ تولہ تربد اکبرآبادی مجوف ۹ ماشہ برگ سنائی ۹ ماشہ حب النیل ۶ ماشہ۔عرق عنب الثعلب میں راتکو بھگودیں۔صبح مل چھان کر پی لیں۔پیاس کے وقت عرق عنب الثعلب دیں ؂

سفوف خانہ ساز: شادنج سفید ۳ ماشہ چلایا ۲ ماشہ۔حب النیل ۳ ماشہ کوٹکر سفوف بنالیں ؂

## (۱۲۷۷) (ط) سرمہ نافع نزول الماء چشم۔

مرچ سیاہ ۱ تولہ۔کوڑیا چوب بکائن ۱ تولہ کشتہ جست ۱ تولہ۔مغز تخم سرس ۱ تولہ۔ایک گرہ بانس موٹا کا کھرل بنالیں۔سب دوائیں مسطورہ بالا اسمیں ڈالکر آب گلاب خالص ڈال ڈالکر آٹھ یوم دستہ جست سے خوب گھوٹیں۔جس قدر گلاب زیادہ صرف ہو آٹھ روز میں بہتر ہوگا ؂

## (۱۲۷۸) (ی) برائے ضعف چشم زیادہ کرنیوالا نور کا۔ہمارے بزرگوں کو شاہ فضل اللہ صاحب مرحوم سے ملا تھا۔مجرب ہے۔

سرمہ اصفہانی ایک مثقال نمک لاہوری ربع مثقال زعفران خالص نیم قیراط کافور خالص ایک سرخ ہلیلہ کابلی ۵ تولہ تمر ہندی پختہ الکبد دم۔تمر ہندی و ہلیلہ کو آدھ سیر پانی میں بوقت شب بھگودیں۔صبح جوشدیکر چھانکر آب صاف لیں۔کافور و ہلیلہ کو خوب کھرل کریں۔کہ سب دوا خشک ہوجاوے سرمہ دانی میں رکھ لیں۔مثل سرمہ کے روز لگائیں ؂

## (۱۲۷۹) (ک) دیگر ہاضم طعام و درد معدہ ریحی و نفخ شکم کو مفید۔کدو دانہ و کرم صغار چنہ و کرم کبار شکم کو باہر نکال دیتا ہے۔مجرب ہے ؂

پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ پوست بلیلہ ۲ تولہ آملہ تخم دور کردہ ۲ تولہ سونٹھ ۲ تولہ ہلیلہ سیاہ کابلی ۲ تولہ زرنگ

کابلی ۲ تولہ ریخ ۲ تولہ سونف ۱ تولہ نمک لاہوری ۱ تولہ نانخواہ یعنے اجوائن دیسی ۵ تولہ زیرہ سفید ۲ تولہ
زیرہ سیاہ ۳ تولہ کشنیز خشک ۵ تولہ نمک سانبھر ۱ تولہ نمک سونچر ۱ تولہ نمک شور ۱ تولہ ریگچہ ۱ تولہ نعناع
خشک ۳ تولہ سب کو کوٹ کر باریک کر لو۔ آب لیموں کاغذی میں بھگو کر سکھالو۔ اسی طرح دو دفعہ اور
سکھالو جملہ تین بار سکھانا چاہئے بعد تناول طعام ۴ ماشہ روز کھائیں یا چار چار ماشہ کی گولیاں بنائیں

## (۱۲۸۰) (ل) برائے جریان مرداں۔

۹ ماشہ تخم املی شیر گاؤ مادہ میں بھگو کر پوست سرخ اس کا نکال ڈالیں مغز تخم خیارین ۱۰ تولہ تخم سروالی ۱۰ تولہ
سنگھاڑہ خشک ۹ ماشہ سبوس اسپغول ۹ ماشہ گوکھرو کلاں ۱۰ تولہ تخم تالمکھانہ ۲ تولہ تین بار شیر گاؤ میں
تر کریں اور ہر بار سایہ میں سکھائیں خشک ہونے پر باریک پیس کر نبات سفید مساوی ادویہ مذکورہ شامل
کریں ۶ ماشہ آب چاہ شیریں ۲ تولہ تازہ سے کھاویں ؎

## (۱۲۸۱) (م) قوت باہ۔ بھوک لائے۔ کھانا ہضم کرے۔ ایام سرما میں استعمال کیجئے۔

۱۶ عدد ثمر بھنکٹیا پختہ و زرد کو نوک کارد سے کونچ لیں تاکہ چھید کر سر پر نہ رہے گھی گاؤ مادہ آدھ سیر پختہ وزن
میں کڑاہی میں خوب جلائیں جب سرخ ہو کر آل سیاہی ہو جاویں ان سولہ عدد ثمر کو دور کر دیں روغن صاف
لیکر اس حساب سے حلوا تیار کریں کہ فی یوم ایک چھٹانک ایک خوراک حلوا میں ہو یعنے ۱۶ روز کھاویں۔
پھر تماشہ طاقت کا دیکھیں ؎

## (۱۲۸۲) (ن) برائے جریان منی زنان را مفید۔

گل دھاوہ ۱۰ تولہ پوست بیخ کنار صحرائی ۱۰ تولہ پوست بیخ درخت آملہ ۱۰ تولہ پوست درخت مولسری
۱۰ تولہ پوست بیخ درخت کھجال ۱۰ تولہ پوست درخت جامن ۱۰ تولہ پوست بیخ ڈھاک ۱۰ تولہ سپید ککوی
۱۰ تولہ تخم خرد ۱۰ تولہ پوست آملہ ۱۰ تولہ پوست بیخ انار ۱۰ تولہ ریش درخت برگد ۱۰ تولہ جملہ سایہ میں
خشک کر کے کوٹ چھان کر شکر عمدہ بنارسی خواہ نبات سفید ۲ تولہ ڈال کر رکھ لیں ۶ ماشہ روز کھائیں

کثرت حیض۔ جریان و سیلان رطوبت عورت کو مفید ہے ؎

## (۱۲۸۳) (س) برائے درد کمر مجرب ہے حکیم خلیل احمد صاحب مرحوم نے بتایا تھا۔

دارہلد ۹ ماشہ دیودار ۹ ماشہ ملٹھی ۹ ماشہ گول مرچ ۹ ماشہ فرفیون ۹ ماشہ ہموزن مساوی دوائی
میں پیکر سہ چند روغن کنجد میں جلائیں جب سرخ ہو جائے صاف کر کے تیل میں رکھ لیں اور روزانہ گرم نے

کر میں مالش کریں ⁂

(۱۲۸۴) (ع) **مصفی خون** و مادہ احتراقی و بدبوئے پسینہ کو مفید او رمجرب ہے۔
برگ شاہترہ ۵ تولہ تخم شاہترہ ۵ تولہ سر پھوکہ ۵ تولہ نیل کنٹھی ۵ تولہ برہم ڈنڈی ۵ تولہ ڈنڈی ۵ تولہ برگ حنا ۵ تولہ برگ جھاؤ ۵ تولہ عناب ولایتی ۵ تولہ آلو بخارا ۔ ثار۔ تخم خیارین کوبیدہ ۱۰ تولہ اوراق چوب بھگون ۵ تولہ برادہ صندلین ۱۰ تولہ برادہ آبنوس ۵ تولہ۔ برادہ چوب شیشم ۵ تولہ برادہ پوست درخت کچنال ۵ تولہ پوست درخت فالسہ ۵ تولہ پوست درخت نیم ۵ تولہ پوست درخت جھاؤ ۵ تولہ عشبہ مغربی ۵ تولہ افتیمون ولایتی درصرہ بستہ ۱ تولہ بسفائج فستقی ۱ تولہ رانکوہ ثار پانی میں بھگوویں صباح آب ماست ۵ ثار آب مروق برگ کاسنی سبز ۵ ثار اضافہ کرکے صبح ۱۲ سیر عرق کھینچ لیں۔ پانچ تولہ ہمراہ شربت عناب ۱ تولہ کے نوش کریں ۱۸۶۶ء سے اب تک مجرب چلا آتا ہے۔ جناب ارسطوئے زمان حکیم بنا صاحب لکھنوی نے بھی اس نسخہ کو پسند فرمایا تھا۔

ہمارے والد ماجد مولوی حاجی سید ضامن علی صاحب مرحوم نے حکیم بنا صاحب مرحوم کی خدمت میں پیش کیا تھا ⁂

(۱۲۸۵) (ف) **برائے انجماد منی**۔ اسے بھی حکیم صاحب قبلہ بنا صاحب مرحوم لکھنوی نے پسند فرمایا تھا۔

آرد کھنڈی ۱ تولہ آرد اروی خام ۱ تولہ آرد بیجبند ۱ تولہ آرد سنگھاڑہ ۱ تولہ آرد ماش مقشر ۱ تولہ تخم سروالی ۱ تولہ گلنار فارسی عمدہ ۱ تولہ ثمر خام ببول ۱ تولہ شجر قمر جامن ۱ تولہ ثمر تمر ہندی ۱ تولہ موصلی سیاہ عمدہ ۱ تولہ موصلی دکھنی ۱ تولہ پنگاب تر ۱ تولہ ثعلب مصری عمدہ ۱ تولہ شقاقل مصری ۱ تولہ موصلی سفید ۱ تولہ مصطگی رومی ۱ تولہ مدن مست ۱ تولہ پوست درخت کمرنی ۱ تولہ (درسایہ خشک کردہ) کمرکس ۱ تولہ تالمکھانہ (شیر برگد میں تین بار تر و خشک کیا ہو) ۱ تولہ جملہ ادویہ بار یک پیسکر سفوف بنا دیں صرف ۵ تولہ مصری پیسکر سفوف میں آمیز کرکے رکھ لیں۔ ۹ ماشہ روز ہمراہ شیر بادہ گاؤ جو بیار نہ ہو فربہ و تندرست ہو۔ اگر سرخ رنگ کی ہو تو زیادہ انسب ہے۔ ورنہ جس رنگ کی ہو لیکن لاغر علیل نہ ہو۔ یا نیم گرم کھاویں۔ پرہیز از جمیع خوردنی اشیاء ترشی او رمرچ سے ⁂

# عملیات

(۱) از اسرار خفیہ بنویسد این طلسم را در کیسہ گذارد۔ از برکت این اسم کیسہ ہمیشہ مملو زر خواہد بود لیکن در ساعت باید نوشت۔

۷۸۶

وح ۔ ▭ ال دراہ ی ۵۵ م اللہ

کل ۲۵۵۔

(۲) برائے زیادہ شدن شیر عورت این طلسم را نوشتہ در گردن عورت بندد

۱۱۰ سحج سحج سحج سحج سحج سحج

برحمتک یا ارحم الراحمین

برحمتک یا ارحم الراحمین

(۳) دیگر ہر کہ این طلسم را بر کف راست دست خود بنویسد و نزد ہر کس رود حاجتے البتہ او بر آید و ہر چہ گوید قبول افتد دروغ نگوید۔ پابند صلوٰۃ باشد سود نخورد باطن صاف دارد

ھ ھـ د ہ لا ن ن

# حکیم محمد مظہر الحسین صاحب

ولدیت — محمد سخاوت حسین صاحب

سکونت — سونی پت ضلع دہلی

ولادت — سنہ ۱۳۰۴ھ

آپ کا سلسلہ نسب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ ثانی سے ملتا ہے۔
آپ کے خاندان کے بزرگ ایک عرصے تک کابل میں سلطنت بھی کرتے رہے ہیں اور محمد شاہ شاہ دہلی کے عہد میں ارکاٹ کے صوبیدار بھی۔ سب سے پہلے نواب سراج الدولہ انوار الدین بہادر آپکے خاندان کے ممبر تھے۔ جنہوں نے اس صوبہ کی صوبیداری حاصل کی۔ پھر انکے فرزند نواب عمدۃ الملک بہادر۔ والا جناب محمد علیخان امیر الہند والاجاہ وغیرہ۔
پانچ سال کی عمر میں آپکی بسم اللہ ہوئی۔ کچھ وقت تک مدرسہ اسلامیہ سونی پت میں ترجمہ قرآن شریف فارسی اور اردو اور دینیات کی کتابیں دیکھیں۔ مدرسہ کے ٹوٹ جانے پر گوپامئو گئے۔ وہاں اردو مڈل تک سکول میں پڑھا۔ اور وہاں سے فراغت پاکر بغرض تحصیل انگریزی دہلی آئے۔ مگر وہاں آکر آپکو طب کا شوق ہوا۔ اور جناب شفاء الملک بہادر کی بہت سی تعریف سنی پس مدرسہ امینیہ اور مدرسہ فتحپوری میں اولاً صرف نحو اور بقدر ضرورت معقول کی تعلیم پائی۔ اور پھر جناب شفاء الملک بہادر حکیم مولوی رضی الدین احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں قانونچہ سے کلیات قانون تک سبقاً کتابیں پڑھیں اور بغور مطب دیکھا۔ قریباً تین سال تک انکی خدمت میں رہے۔ بعد سند و اجازت مطب قصبہ گوپامئو میں گئے۔ ایک سال تک مطب کرتے رہے۔ باوجود مطب میں کامیابی کے بعض احباب کے مجبور کرنے پر آپ سونی پت ضلع دہلی میں آئے۔ وہاں مطب کھولا۔ ایک عرصے سے وہاں طبابت کر رہے ہیں۔

# آپکے مجربات

(۱۲۸۶)(ا) برائے جریان و رقت منی۔

قلمی ۲ تولہ شورہ قلمی کو مار الراسب میں اسقدر بجھاؤ دیں کہ قلمی آدھی رہ جائے پھر قلمی کو پگھلا کر پارہ ۱ تولہ میں ڈالدیں دونوں کا عقدہ ہو جاویگا۔ اسکو کھرل میں پیس لیں۔ چار چانول روزانہ ملائی میں ملا کر کھلادیں بعد تین دن کے ایک چانول دوائی مذکور بڑھا دیا کریں یہانتک کہ دس چانول تک تین دن کھا کر پھر ایک چانول روزانہ کم کریں جب دوبارہ خوراک چار چانول پر پہنچ جاوے تو استعمال چھوڑ دیں۔ زیادتی دکمی بالائی کا اختیار ہے۔ اگر بالائی نہ ملے تو کسی حلوے یا پیڑے میں کھایا کریں۔

(۱۲۸۷)(ب) برائے سوزاک۔

گندھک شورہ قلمی دونوں کو لوہے کے برتن میں رکھکر اوپر سے اس برتن کے منہ کے برابر دوسرا برتن رکھکر گل حکمت کر کے چولہے پر رکھیں اور آگ نیچے جلاویں جب کھیل ہو جاوے اتار کر احتیاط سے رکھیں ضرورت کیوقت ایک ماشہ دوائی مذکور اور چار سرخ پھٹکری بریان ملا کر کھاویں ❊

(۱۲۸۸)(ج) دوائی بیاض چشم۔ وپھولا و ابتدائے نزول الماء۔

افیون خالص ۶ ماشہ سفید کپڑے پر ملکر عرق برگ نورستہ تمرہندی بقدر حاجت میں پھٹکری بریاں میکر پارچہ مذکور سات مرتبہ اسمیں تر کر کے سایہ میں خشک کریں بعدہٗ بتی بنا کر روغن سرسوں سے بقدر حاجت چراغ بھر کر اسمیں بتی رکھکر روشن کریں۔ اس کا دھواں باحتیاط رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت سلائی سے کاجل لگادیں ❊

(۱۲۸۹)(د) دوائی آتشک۔

ص۔ رسکپور ۱ تولہ شراب دو آتشہ پاؤ ثار میں کھرل کر کے خشک کریں اور مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر دیں۔ برتن کے اوپر پارچہ چند تہ پانی سے بھگو کر رکھیں خشک نہ ہونے دیں اور ایک بتی رکھیں تار کی بنا کر چراغ میں پاؤ ثار گھی ڈالکر وہ بتی جلاویں جب سب گھی جل جاوے اور دونوں برتن سرد ہو جاویں اسوقت برتنوں کو کشادہ کر کے اوپر کے برتن میں جو رسکپور متصاعدہ برنگ سفید

چپیاں ملے اسکو باحتیاط رکھیں اور ایک سرخ روزانہ مویز منقےٰ میں رکھکر مریض کو کھلاویں سات روز یا زیادہ حسب ضرورت کھلاویں اور گھی جس قدر چاہیں کھائیں۔ غذا گوشت یا شیر برنج اور تفل رسکپور کو مسکہ گاؤ میں ملاکر مرہم بناکر زخم پر استعمال کریں ✤

(۱۲۹۰) (ہ) روغن بیہی۔

سم الفار ۳ ماشہ مغز بادام مقشر ۱۰ تولہ۔ کھرل میں باہم گھسکر بطریق تیال خبتر روغن نکالیں اور بمقدار دو قطرہ پان میں ڈالکر دو چاول مشک تبتی روغن مذکور میں حل کرکے کھالیا کریں۔ اور بوقت خواب قیر گاؤ میں پارہ کی گولی جوش دیکر شہد ملاکر پیویں ✤

(۱۲۹۱) (و) حب بواسیر خونی۔

گیرو ۴ تولہ۔ کوکر بھنگرہ ۲ تولہ۔ ہر دو کو پیسکر اور مخلوط کرکے حبوب بقدر نخود بناویں۔ اور ایک گولی صبح ایک شام کھاویں ✤

(۱۲۹۲) (ز) حب دیگر بواسیر خونی۔

رسوت تولہ مسلوچن تولہ تخم نیل تولہ پانی میں پیسکر مثل نخود گولیاں بناویں۔ ایک حب صبح اور ایک حب شام کھاویں۔

(۱۲۹۳) (ح) نسخہ طلا۔

مغز جمالگوٹہ ۴ ماشہ شنگرف ۲ ماشہ موم سفید ۲ ماشہ روغن زرد ۲ ماشہ شیر آکھ (مدار) ۱ ماشہ سنکھیا سرخ۔ سب ادویہ کو پیسکر موم کو روغن زرد کے ہمراہ کڑاہی میں ڈالکر نرم کرکے ادویہ کو پکاویں۔ پھر شنگرف ملاکر تھوڑا سا قضیب پر طلا کریں اوپر سے برگ تنبول باندھیں جبوقت آبلہ پڑ جاوے تاصحت روغن زرد ملیں۔ بعد صحت پھر استعمال کریں۔ جماع سے پرہیز ✤

(۱۲۹۴) (ط) مرہم ناسور مجرب۔

بارود دیسی ایک حصہ۔ روغن کنجد دو حصہ آہنی کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب روغن گرم ہو جاوے۔ بارود اسمیں ملاکر دستہ آہنی سے خوب حل کریں کہ مثل مرہم ہو جاوے پھر کپڑے کی بتی بناکر ناسور میں رکھیں۔ اسی سے بد گوشت بھی دفع ہو جاوے گا۔ اور زخم بھی مندمل ہو جاوے گا ✤

# ابوالحذق حکیم سید مظفر علی صاحب

وطن . . . . . . سہسوان ضلع بدایوں ۔ ملک روہیلکھنڈ

ولدیت . . . . . . . سید امداد علی صاحب

پیدائش . . . . . . . شعبان ۱۳۰۴ھ

حکیم صاحب اگرچہ زیادہ عمر کے نہیں ہیں۔ اور آپکو مطب کرتے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ مگر اچھے فہمیدہ ہیں۔ اور عموماً طبی خدمات انجام دیتے رہتے ہیں۔ آپکا سلسلہ نسب امام عالی مقام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

آپ نے علوم درسیہ عربیہ سے فراغت کے بعد مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں تعلیم پائی اور جناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب لکھنوی بانی مدرسہ تکمیل الطب سے فخر تلمذ حاصل ہے ۱۹۰۶ء میں فارغ التحصیل ہوئے۔ اور اسوقت سے سہسوان میں مطب کرتے ہیں اتنے تھوڑے عرصے میں امراض وبائیہ پر ایک رسالہ مسمی بہ العصمۃ عن الخطاء فی علاج الوباء اردو زبان میں لکھا۔ اور کتاب غنی کی تلخیص لکھ رہے ہیں۔ مفردات کی طرف خاص رجحان ہے۔

## آپکے مجربات

(۱۲۹۵) (۱) حبوب دافع لرزہ۔

گیرو تولہ کافور تولہ خاکشی ۴ تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر پانی میں گولیاں بڑے چنے کے برابر بنالیں دو گولی جاڑے سے ۲ گھنٹہ پیشتر کھالیں۔ اس سے کم وقفہ نہ ہو۔ اگر تین یا چار گھنٹہ اول کھائیں تو کچھ ہرج نہیں۔ ہزار ہا مرتبہ کا تجربہ ہے۔ کوئی دوا اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔ اگر گلو ۹ ماشہ یا خشخاش

سفید. تولہ یا گل نیلوفر سبز تولہ پیسکر انکے بعد نوش کریں۔ تو حکماً اسی روز لرزہ دفعہ ہوتا ہے ؛

**(۱۲۹۶) (ب) برائے بہق اسود۔**

خاکستر زنبور بیرانے سرکہ میں ملاکر لیپ کریں تو بہق اسود کو بہت جلد دفع کرتی ہے چند مرتبہ کا تجربہ ہے۔

**(۱۲۹۷) (ج) برائے طحال۔**

کندش ۶ ماشہ پیسکر شہد میں ملاکر گولیاں بنالیں دو گولیاں بڑے چنے کے برابر تین روز تک ۲ تولہ گلقند کے ہمراہ کھائیں اِس سے دو تین مرتبہ اجابت ہوگی ! دو چار دن اسکے بعد بلا گلقند کے کھائیں اور اس درمیان میں تین ماشہ کندش سرکہ میں پیسکر طحال پر ضماد کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں قطعی آرام ہوجاویگا۔ چند مرتبہ تجربہ کیا ہوا ہے ؛

**(۱۲۹۸) (د) مغلظ منی۔**

شیر گاؤ ایک سیر۔ ترنجبین خراسانی پاؤ سیر شکر سفید پاؤ سیر۔ انکو قوام کرکے موصلی سفید ۴ تولہ بہمن سفید ۲ تولہ ملاکر رکھیں۔ اور ایکتولہ صبح ایکتولہ وقت شام کھائیں۔ منی کو بیحد گاڑھا کرتی ہے اور پیدا بھی کرتی ہے۔ بہت مرتبہ کا تجربہ ہے۔ جریان کو بھی مفید ہے ؛

**(۱۲۹۹) (ہ) برائے کرم دماغ۔**

استخوان سگ سوختہ کو مریض کے ناک میں پھونکیں صبح شام جو کرم ناک کی راہ خارج ہوتے ہیں اور ناک بھی بیٹھ جاتی ہے اسکو یہ تین یوم میں قطعاً دفع کرتا ہے۔ بارہا تجربہ کیا ہے۔ یقیناً اسکے مثل کوئی دوسری دوا نہ ہوگی ؛

# حکیم محمد رشید عرف مہربان علی صاحب

آپ قوم کے راجپوت ہیں۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں آپکا خاندان شرف اسلام سے مشرف ہوا اور جبھی سے ہی ساڈھورہ ضلع انبالہ میں مقیم ہے۔ شاہی زمانے میں آپکا خاندان ممتاز عہدوں پر مشرف رہا ہے۔ آپ سے پہلے آپکے دادا صاحب نے ملازمت میں طب حاصل کی جب وہ ملازمت سے علیحدہ ہو کر ساڈھورہ آ گئے۔ تو آپکے والد صاحب نے ان سے تعلیم شروع کی اس زمانہ میں آپ علوم دربیہ سے فراغت پا چکے تھے۔ والد صاحب کی تعلیم کے وقت پاس بیٹھے رہتے اور خفیہ طور پر دوسرے وقت طبی کتب کا مطالعہ کرتے رہتے۔ ایک لمبے عرصے تک یہ سلسلہ جاری رہا حتیٰ کہ آپ نے بہت سی ضروری کتب دیکھ لیں آخر ایک روز کچھ طبی بحث ہو رہی تھی اسوقت آپ بول اٹھے۔ اور راز ظاہر ہو گیا۔ آپکے والد اور دادا صاحب نے کیفیت معلوم کرنے کے بعد مطب کی اجازت دی۔ ایک مدت سے آپ مطب کر رہے ہیں۔ عمر قریباً پچاس سال ہے۔ حکیم محمد شفیع صاحب ساڈھورہ جن کا اس سے پہلے تذکرہ ہو چکا ہے۔ آپکے ماموں زاد بھائی ہیں۔

## آپکے مجربات

### (۱۳۰۰) (ا) برائے ام الصبیان

خون کچھوہ آرد جو میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو کھلائیں اس شکل سے جاننے والی مرض کے لئے عجیب الاثر ہے۔

### (۱۳۰۱) (ب) برائے ضیق وانتصاب نفس۔

زراوند مدحرج ۳ ماشہ کھانڈ برابر کی ملا کر شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کرنا کفایت کرتا ہے نیز شیر ملٹھی

۴ ماشہ کھانڈ ۲ تولہ عرق بادیان ۱۰ تولہ پلانا بھی مفید ہے ۔

## (۱۳۰۲) (ج) برائے استسقائے ہر قسم۔

تربد سفید ۹ ماشہ باریک پیسکر شیر تھوہر چوبارہ میں ملاکر تین گولیاں بناویں اور ایک گولی روزانہ کھلائیں تین روز تک غذا خشکہ و روغن بسیار۔ بعدہ ہلدی پوربی بلاوزن لیکر شیر مدار میں بقدر نخود گولیاں بناکر ایک صبح اور ایک شام کھلاویں تھوڑے عرصے میں صحت کامل حاصل ہوگی بعون اللہ تعالےٰ ۔

## (۱۳۰۳) (د) برائے یرقان سوداوی۔

ریوند چینی چھیل کو جلاکر راکھ بناویں وزن میں ۳ تولہ ہو۔ ایک تولہ عمدہ ہلدی لیکر باریک پیسکر ملاویں خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق کوہ ۵ تولہ و شربت انار شیریں ۲ تولہ دو ہفتہ تک بیحد مفید ہے ۔

## (۱۳۰۴) (ہ) برائے یرقان لسعی۔

نارجیل دریائی سودہ ۲ ماشہ زہر مہرہ سودہ ۱ ماشہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ شربت انار شیریں ۲ تولہ عرق گلاب ۵ تولہ پلاویں اور نیش کی جگہ پر نارجیل دریائی گھسکر لگاویں ۔

## (۱۳۰۵) (و) برائے تسہیل ولادت۔

چیتہ جس کو کتا بھی کہتے ہیں اور جو راہ چلتے کپڑوں سے لپٹ جایا کرتا ہے اسکی جڑ کو لیکر پانی میں جوش دیکر صاف کرکے پلانا تسہیل ولادت کرتا ہے اور گرد اگرد سرد لیپ کرنا بھی مفید ہوتا ہے

## (۱۳۰۶) (ز) برائے اوجاع مفاصل۔

گندم سفید یا پختہ کو لیکر اور درخت مدار کو معہ جڑ و شاخ و برگ وغیرہ بقدر ۱۰ سیر پختہ کو ایک دیگ کلاں گلی میں نصف کا فرش کرکے اس پر گندم رکھکر باقی کو اوپر رکھکر ظرف کا منہ بند کرکے آنچ دیں جب یہ معلوم ہوجاوے کہ اب پانی جل گیا اتار کر رکھیں جب سرد ہوجاوے کھولکر گندم نکالیں اور سایہ میں خشک کرکے بھاڑ میں بھنالیں اور اسکے برابر کھانڈ ملاکر سفوف بناویں۔ خوراک ۶ ماشہ نیم گرم پانی سے کھلاویں۔ غذا بیسنی روٹی و روغن بسیار۔ اور جائے درد مفاصل پر یا ضرب کسی قسم پر پیسکر لگانا اور پاچک کی آنچ سے سینکنا ہر نئے و پرانے دردوں کو مفید ہے ۔

# حکیم محمد خلیل صاحب عرف جی میاں

وطن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جائس۔ ضلع رائے بریلی

ابتدائی عمر میں آپنے مختصرات درسیہ فارسیہ وعربیہ کی تعلیم پائی۔ بعدازاں انگریزی سکول میں داخل ہوکر مڈل تک پڑھا باوجود اہل خاندان کی مخالفت کے آپ طب کیطرف مشغول ہوئے۔ اور مختلف استادوں سے طب حاصل کی۔

مرض رعشہ (کوریا) کا ایک عجیب مریض آپکو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ وہ ایک کایستھ پندرہ سولہ سال لڑکا تھا اسکے اعراض ایسے شدید تھے کہ بادی النظر میں اسکے آسیب زدہ ہونے کا گمان ہوتا تھا۔ تمام لوگ اسے ایک تماشہ سمجھتے تھے۔ ہاتھ پیر۔ سر۔ آنکھ۔ منہ پشت شکم غرض کل جسم عجیب ہیئت کے ساتھ متحرک تھا۔ ڈاکٹری وغیرہ بہت سے علاج کے بعد لڑکا آپکے پاس لایا گیا۔ آپنے اول اول اسے مسہل دیا۔ مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ آپنے اصولی علاج کرنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ اس کا والد غریب تھا۔ اس نے مجبوری ظاہر کی۔ آخر آپ نے دفع الوقتی کی غرض سے اسے معجون عاقرقرحا جو معجون جالینوس کے نام سے قرابادینوں میں مرقوم ہے۔ اور آپکے پاس کسی قدر تیار رکھی اسے دیدی اس تھوڑی سی مقدار سے ہی اسے کافی فائدہ ہوگیا۔ بعدازاں آپ نے کئی ایک مریضان رعشہ کو تنقیہ کے بعد اسے استعمال کرایا۔ اور بین نفع معلوم ہوا یہ گویا ایک اتفاقی تجربہ ہوا۔

## آپکے مجرّبات

(۱۳۰۷) (۱) برائے جذام۔

یہ نسخہ ضلع سلطان پور میں ایسے شخص پر جس کا جسم پھٹنے کے قریب تھا اور آماس چہرہ و ابرو و انگشتان پر ہو گیا تھا امتحان ہو چکا ہے اسکے چالیس روز کے استعمال سے بفضلہ تعالےٰ کوئی گمان بھی جذام کا اس پر نہیں کر سکتا تھا۔ غرض عجیب بے مثل نسخہ ہے۔

پوست ہلیلہ کابلی تار ہلیلہ سیاہ تار پوست آملہ خشک تار پوست ہلیلہ زرد تار مغز خب السلاطین مدبر ۶ ماشہ گل سرخ ۱۰ تولہ برگ شاہترہ سبز خشک تار تربد موصوف ۲۰ تولہ قند سفید تار ہلیلہ جات کو چرب کر کے اطریفل بناویں۔ اور جو میں مدفون کر کے بقدر ۳ ماشہ ہر روز شب کو کھاویں اور صبح کو یہ عرق بطریقہ ذیل نوش فرماویں۔

**نسخہ عرق** ۔ برگ سنائی تار گل سرخ فصلی تار برگ حنا تار پوست ہلیلہ زرد تار پوست ہلیلہ کوفتہ تار ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ تار عناب ولایتی تار بیخ کیوڑہ تار امر بیل تار گل نیم تار گل حنا تار گل کٹیلی کلاں تار برگ گاؤزبان تار مسلم درخت کٹائی کلاں تار پوست درخت کرخ تار پوست بیخ ببول ۔ تار ۔ اس کل دوا کے برابر کے ۲ حصہ کریں نصف حصہ آب دریا میں اگر نہ ملے تو آب چاہ شیریں میں تمام شب بھگو کے صبح کو عرق کشید کریں باقی نصف اسی کشیدہ عرق میں پھر رات کو بھگو کے مکرر عرق کھینچیں یعنے دو آتشہ عرق تیار کریں۔

**ترکیب استعمال** ۔ اول رات کو ۳ ماشہ اطریفل مذکورہ بالا کھاویں۔ صبح کو برگ گاؤزبان ۶ ماشہ گل سرخ فصلی ۶ ماشہ برگ سنائی ۶ ماشہ رات کو عرق مذکورہ تار عرق شیر خالص تار میں بھگو کے صبح کو ملکے صاف کر کے پی لیویں۔ غذا فقط نان نخود اور گھی چاہئے۔ نمک سے پرہیز۔

**(۱۳۰۸) (ب) برائے جملہ امراض دندان۔ منجن نایاب۔**

سفوف صدف مروارید تار نوفل سوختہ تار کات سفید بریان تار مغز کنجد بریان تار پوست بادام بریان تار تخم سرس بریان تار گل ارمنی تولہ برگ تمباکو ۲ تولہ مرچ سفید تار طوطیا بریان ۳ ماشہ شب یمانی بریان ۳ ماشہ الائچی سفید ۳ تولہ شاخ مونگا تار نمک سانبھر تار کشتہ سیسہ تار مردار سنگ ۱ ماشہ پھلاؤں بریان ۲ تولہ موم خام ۲ تولہ کباب خنداں۔ تار عاقرقرحا تار شیرہ ارنڈ ولایتی ۔ تار استخوان گوسفند سوختہ۔ تار پیاز سوختہ تار ریٹھہ دانہ سوختہ تار سب کو کوٹ چھان کے دودھ ولایتی ارنڈ کا ڈالکر کھرل کریں۔ اور منجن بناویں ہزاروں میں

ایک نسخہ ہے ؛۔

(۱۳۰۹) (ج) عرق آواز کشا - برسوں کی بند آواز کو کھول دیتا ہے بلکہ اگر خلقی گونگا نہ ہو تو بھی انشاء اللہ تعالےٰ بولنے لگے گا۔

بیخ درخت گدا ایرنا - ۵ تار - برگ و بار و بیخ د گل تلسی - ۵ تار - برگ و خار ببول - ۵ تار - درخت کشائی سلم ۶ تار غلہ کودون ۲ تار - بیخ پتال بھانٹہ ۸ تار - حنظہ ناجیل - ۵ تار - ان سب دواؤں کو ایک تختہ سنگی پر کچل کرکے ایک بڑی ہانڈی میں جسکے نیچے کئی سوراخ کئے گئے ہوں بھرکے سرپوش سے بند کریں اور آٹے سے منہ اس کا مضبوط وصل کرکے بذریعہ پتال جنتر عرق کھینچیں مگر تین مرتبہ آگ دینا چاہئے یعنے جب سرد ہو - دوبارہ سہ بارہ ؛۔

ترکیب استعمال چند ٹکڑے ڈلی (چھالیہ) چباکے اوپر سے یہ عرق مذکور تولہ ڈیڑھ تولہ بلکہ دو یا ۲۔ تولہ تک پئیں - انشاء اللہ تعالےٰ آواز کھل جاویگی ؛۔

(۱۳۱۰) (د) برائے ناسور - یہ نسخہ بارہا ایسی جگہ آزمایا گیا جہاں اور کوئی علاج مفید نہیں ہوا ایک منیرے کے لڑکے کے پس گوش ہر دو طرف ناسور تھا - اور ڈاکٹری فتیلہ اور پھاہا عرصے سے جاری تھا مینے صرف دو پھاہے اسکے دیئے بفضلہ تعالےٰ نشان تک زخم کا باقی نہ رہا۔

سیماب ۲ تولہ سفیدہ کاشغری ۹ ماشہ موم خالص ۲ تولہ موئے سر انسان ایک سیر پختہ (سوختہ) روغن السی ۲ تار خوب حل کرکے مرہم بنالیویں اور لگاویں - اگر زخم غار ہو تو بتی میں لیپ کرکے زخم میں دیں ورنہ پھاہے سے لگاویں ہر روز بدل دیا کریں ؛۔

(۱۳۱۱) (ہ) مرہم برائے سرطان بالخصوص ناسور بھگندر و دیگر قروح خبیثہ بمقام گرہ اٹھیٹی ایک شخص کی پشت میں سرطان کا زخم بہت غار ہو گیا کہ بین گو کیڑا اسکے غار میں سما جاتا تھا اسی مرہم سے آلودہ کرکے زخم کے اندر اور باہر بھرا جاتا تھوڑے دنوں میں سب کچھ درست ہو گیا - غرض سرطان کے لئے عجیب نسخہ ہے۔

ٹکیہ برگ کپاس ۲ تولہ ٹکیہ برگ ببول ۲ تولہ ٹکیہ برگ حنیلی ۲ تولہ ٹکیہ برگ نیم ۲ تولہ ٹکیہ برگ سنبل ۲ تولہ روغن گاؤ ۲ تار (ایک سو اکیس مرتبہ دھویا گیا ہو) اور روغن تلخ میں ان ٹکیوں کو جلاکے صاف کرکے سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ رسکپور ۳ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ کاکڑا سینگی ۳ ماشہ سنگ جراحت ۳ ماشہ

طوطیائے سبز ۲ ماشہ گندہ بیروزہ تولہ رال سفید تولہ موم تولہ زبانِ سگ سوختہ تولہ استخوان مردہ ۳ تولہ نہایت باریک پیس کے ملاویں اور استعمال میں لاویں ٭

(۱۳۱۱) (و) برائے نوازل عتیقہ مقوی دماغ برش کمال مجرب۔ یہ نسخہ بھی نہایت مجرب وآزمودہ ہے۔

افیون مقطر تولہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ شیرہ تخم خشخاش ۳ ماشہ شیرہ مغز پستہ ۳ ماشہ شیرہ مغز چلغوزہ ۳ ماشہ شیرہ مغز اخروٹ ۳ ماشہ شیرہ مغز بنولہ ۳ ماشہ شیرہ مغز تربوز ۳ ماشہ اسی مقطر کے ساتھ ملا کے نرم آنچ پر ذرا قوام کریں! اسکے بعد سفوف رب السوس ۳ ماشہ اسطوخودوس ۳ ماشہ دانہ ہیل خورد ۳ ماشہ قرنفل ۳ ماشہ بسباسہ ۳ ماشہ جوز الطیب ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ ثعلب مصری ۳ ماشہ شقاقل مصری ۳ ماشہ بادیان ۳ ماشہ ملا کر بقدر نخود ایک حب روز کھلاویں ٭

(۱۳۱۲) (ز) سرمہ محافظ چشم جس خاندان میں یہ نسخہ موروثی چلا آتا ہے کوئی بھی آنکھ کے عوارض میں مبتلا نہیں ہوتا۔ اور دور تک تقسیم ہوتا ہے۔ آنکھ کے ہر قسم کے عوارض کیواسطے ایک عجیب چیز ہے۔ اگر اس کی مداومت کیجاوے تو انشاء اللہ تعالیٰ کبھی کوئی عارضہ آنکھ کا نہ ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ڈلی سرمہ ۱ ثار کو لکڑی کی آگ میں خوب گرم کرکے ترپھلہ ۲ ثار کے پانی میں بار بار بجھاویں کہ تمام پانی سرمہ میں جذب ہوجائے۔ اب جس قدر سرمہ وزن میں باقی ہے اس کا آٹھواں حصہ پھٹکری گلابی اور سولہواں حصہ کافور ریاحی خوب ملا کر لگایا کریں۔

(۱۳۱۳) (ح) نسخہ روغن بیدک نہایت مجرب ہے واسطے اقسام درد ریحی کے اس سے زیادہ قوی تیل شاید کوئی ہو۔

روغن تلخ ۲ ثار روغن کنجد ۲ ثار۔ روغن کلکچکاں ۲ ثار برگ حنا ۱ ثار برگ سہجنہ ۲ ثار۔ مسلم درخت بنبھالو ۲ ثار مسلم درخت دھتورا ۱ ثار۔ برگ اڑوسہ ۱ ثار برگ میتھی ۱ ثار۔ مسلم درخت گندپیار ۲ ثار۔ برگ نیم ۱ ثار۔ برگ بکائن ۲ ثار۔ بیخ ارنڈ ۱ ثار۔ گھڑیاس ۱ ثار رجیت ۱ ثار۔ بریارہ ۱ ثار۔ ستاور دیسی ۱ ثار بیخ کریاری ۱ ثار۔ افیون ۲ تولہ بچھناگ ۲ تولہ۔ بجز تین ادویہ یعنے کریاری۔ بچھناگ۔ افیون کے باقی جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ جس جس وزن سے مرقوم ہیں اپنے اپنے وزن سے آٹھ گنا

پانی میں جوش دیجاوے جب چوتھائی رہ جاوے تب پہلے ہر ایک تیل کو خوب پکاویں جب دانہ شالی اسمیں بھن جاوے اتار کر ٹھنڈا کر لیں پھر آگ پر چڑھا کر ہر ایک دوا کا مطبوخ علیحدہ علیحدہ ڈال کر اس تیل میں جلاویں تین روز لگیں گے۔ چھ سیر کا تین سیر تیل رہ جاویگا۔ اسکے بعد دار چینی۔ بچھ۔ تنباکو سوتی کمہ ۵ تولہ بہمن سفید ۵ تولہ۔ بلادر ۵ تولہ نانخواہ ۵ تولہ۔ میتھی ۵ تولہ۔ مرچ سرخ ۵ تولہ۔ سونٹھ ۵ تولہ۔ نمک سیندھا ۵ تولہ۔ کھڑ ریچ۔ سونف کمہ ۵ تولہ۔ گج پیپل ۵ تولہ۔ دیودار ۵ تولہ۔ اجوائن ۵ تولہ۔ رسوت ۵ تولہ۔ سم افیون وبچھناگ وکریاری کے کھرل میں کچل کے پتھر کی سل پر تھوڑا سا پانی سے باریک پیس لیں اور اسی تیل میں ڈال کے جلاویں جب دوا جل کے بیٹھ جاوے اور تیل الگ ہوجاوے کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں رکھیں جہاں کہیں درد ہو یا عضو بادگرفتہ ہو تھوڑا تیل نیم گرم مالش کریں اور برگ مدار باندھیں

**۱۳۱۵) (ط) برائے سوزاک** دریک روز بفضلہ تعالےٰ شفا بخشد۔

سنگ سرماہی اول خوب باریک پیسکر تین تین ماشہ کی پڑیاں بناویں۔ پانچ عدد مٹی کے حقے لاویں اور ہر ایک حقہ کے اندر تین تین تولہ طوطیا کوٹ کے ڈالدیں اور ہر حقے کے منہ سے ایک ایک سیدھی نے بقدر اتھ ڈیڑھ ہاتھ لمبی وصل کریں۔ مگر نچلی طرف اس قدر دبیز کپڑے سے گندہ بناویں کہ حقے کے منہ سے بالکل وصل ہوجاوے اور کچھ فرجہ باقی نہ رہے۔ پانچوں حقے اسی طرح درست کریں۔ اب پہلے سنگ سرماہی کی ایک خوراک کھرل میں ڈالیں۔ اور اسی قدر مصری اور قریباً چھٹانک یا آدھ پاؤ آب دریا کے ساتھ خوب حل کریں اور پی جاویں۔ دوسری طرف ایک حقہ تیار شدہ کو کوئلوں کی آگ پر رکھدیں پیشاب بہت زور سے معلوم ہوگا ضبط کریں جب ضبط نہ ہوسکے کھڑے ہوکے اسی حقہ کے سوراخ نے سے سوراخ قضیب ملا کے حقے کے اندر پیشاب کریں۔ غرض اسی طرح وقفہ دے دے کے شام تک ہر چہار خوراک سنگ سرماہی تمام کردیں اور پانچوں حقے بھی یکے بعد دیگرے کام میں لاویں۔ انشاءاللہ تعالےٰ شام تک سارا زخم و مواد صاف ہوکے آرام حاصل ہوگا۔ اگر خدانخواستہ کچھ شکایت باقی رہے۔ تو مکرر اور دن اسی طرح کریں ٭

**(۱۳۱۶) (ی) سہل نسخہ برائے پیچش واسہال۔** منجملہ مجربات صدریہ ومخزونات مخفیہ احقر سے ہے دست اما مروڑ کو فوراً بند کرتا ہے افیون ایک نخود کسی قدر پانی میں رات کو بھگو کر شبنم میں رکھدیں۔ صبح زلال لیں میدہ گندم بقدر حاجت بھون کر سرخ کرلیں۔ اور اسے زلال بالا سے ملا کر آگ پر مثل لئی کے پکالیں۔

روز دو چار مرتبہ تین چار انگل چاٹ لیا کریں۔ بچوں کیلئے کسی قدر مصری بھی ملا لیں۔

(۱۳۱۷) دک) برائے بثور سوداوی متقرحہ ذی رطوبت وخارش وغیرہ کیواسطے نہایت مجرب ہے۔
ایک لڑکے کی گردن سے لیکر ساق پا تک ایک آبلہ سا ہو رہا تھا۔ نہایت شدت کی خارش اور رطوبت سوداوی نکلتی تھی۔ بفضلہ تعالےٰ اس مرہم سے بالکل آرام ہوگیا۔
رسکپور ۲ ماشہ مردار سنگ ۶ ماشہ۔ طوطیائے سبز ۴ رتی۔ دانہ الائچی خورد ۱۰ ماشہ کات سفید ۱۰ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۱۰ ماشہ چوکیہ سہاگہ ۱۰ ماشہ پرسیاؤشان ۱۰ ماشہ کمیلہ ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر بالائی گاؤ میں ظرف آہنی میں دستہ آہنی سے جسمیں پیسہ نصب ہو۔ خوب کھرل اور حل کریں۔ یہ مرہم گویا حب الکرامات کی معقول اصلاح شدہ صورت ہے۔ نہایت مجرب اور معمول ہے۔ جو شخص استعمال کرے اسکی قدر جانے گا۔

(۱۳۱۸) دل) برائے کھانسی بلغمی کہنہ۔ مجرب المجرب۔
ایک شخص کو ۴۰ یا ۴۵ برس کی عمر میں کھانسی شروع ہوئی۔ مزاج بلغمی۔ بدن فربہ تھا۔ کوئی دوا مفید ہوئی۔ اس علاج سے بالکل آرام ہوگیا۔ طاقت توانائی سب آگئی۔
بلہ پیپلی ۱ تولہ۔ رب سلوجین ۶ ماشہ۔ نمک سانبھر ۱ تولہ۔ سفوف برگ تمباکو خوردنی ۱ تولہ۔ سنکھیا سفید ۳ ماشہ سب کو سفوف کرکے تخم ماہی میں بھر دیں۔ اور ایک ظرف گلی میں بھر کے آٹے سے بند و مضبوط کرکے کنڈوں میں پھونکدیں۔ خوراک آدھی رتی یا ایک رتی۔ گھی و بالائی کا استعمال زیادہ رہے۔

(۱۳۱۹) دم) طلاء داغہائے برص۔ کے دفع کرنے کے لئے بے حد مجرب ہے۔
ایک کرانیت سانپ اعدد۔ باجی ۳ تولہ ایک کوزہ میں بند کرکے پھونکدیں۔ بعد سرد ہونے کے اسکی خاک ۲ تولہ سفوف چھال اندرسنی کچنال تولہ۔ سفوف چھال انجیر صحرائی تولہ۔ باجی سیاہ تولہ سب کو گلاب میں سحق کریں۔ آخر میں روغن بلسان ۲ تولہ ملاکے نگاہ رکھیں۔ اور دن رات میں تین چار مرتبہ داغوں پر لگا دیا کریں۔ ایک ہفتہ عشرہ میں قطعی اچھا ہوگا۔ کئی لوگ اس سے الہ آباد میں شفا پاچکے ہیں۔

# حکیم سید علمدار حسین صاحب

وطن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جارچہ ضلع بلند شہر

پیدائش ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ شوال ۱۲۶۳ھ

آپ خاندان سادات جعفری سے ہیں۔ آپ کا خاندان علم و فضل میں شہرت رکھتا تھا۔ آپکے خالو اور استاد جناب حکیم سید مولوی غلام تقی صاحب مغفور اپنے زمانے کے مشہور اور مستند طبیب گزرے ہیں۔ آپ نے انہی سے درسی طبی تمام کتابیں پڑھی ہیں اور انہی کا مطب دیکھا ہے۔ آپ کچھ عرصہ میڈیکل کالج آگرہ میں بھی طالب علم رہے ہیں۔ مگر ایکسال ماہ رمضان المبارک میں صائم ہونیکی حالت میں جب مردوں کی لاشیں چیرنے اور آلایش شکم وغیرہ نکالنے کا کام کرنا پڑا تو طبیعت متنفر ہو گئی۔ اور آپنے تعلیم ترک کر دی۔

۲۵ سال کی عمر میں طب شروع کی۔ مگر جوش طبیعت نے ملازمت کی تحریک کی چنانچہ ۲۴ سال تک ریاست گوالیار میں ملازم رہے اور طب کے ذریعہ پبلک کیخدمت بھی کرتے رہے۔ اب ۱۹۰۷ء سے پنشن یاب ہو کر جارچہ میں مطب کر رہے ہیں۔ آپکے پاس آپ کے ایک تجربہ کار اور اعلیٰ طبیب ہونے کے ثبوت میں ایک سند ہے جسپر چالیس معزز رؤسا و معززین کی مہریں اور دستخط ثبت ہیں۔ آپ کے تین رسالہ (۱) اکسیر الامراض (۲) تریاق ہیضہ (۳) معالجہ تپ لرزہ مطبع نولکشور میں چھپ چکے ہیں جن میں سے اکسیر الامراض خصوصیت سے مشہور رسالہ ہے جو کئی بار چھپ چکا ہے۔ اور بڑے بڑے اطبا خصوصاً عالیجناب حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی ثم القادیانی نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے۔ ایک کتاب اکسیر الانسان مؤلفہ ابھی تک طبع نہیں ہوئی۔

# آپکے مجربات

(۱۳۲۰) (د) برائے مسان یا مرتوتسا و عادات اسقاط۔

نوٹ۔ ایک معزز شخص نے ارشاد فرمایا۔ کہ میری بی بی حاملہ ہے مگر وہ ایسے امراض میں مبتلا ہے جس سے خطرہ رہتا ہے۔ وہ ایک مرض ہے جسکو ہندو مرتوتسا کہتے ہیں اور اسمیں ایسا ہوتا ہے کہ دس سال کے اندر ہی اندر اولاد مرجاتی ہے۔ اس میری بی بی کی جس قدر بہنیں ہیں انکی اولاد کا ابتک یہی حال ہے۔ احقر نے نسخہ پیش کیا۔ استعمال ہوا چنانچہ اسوقت تک چار لڑکے اور لڑکیاں پیدا ہوئیں۔ بفضلہ تعالیٰ اسوقت تک سب صحیح وسلامت ہیں اور خداوند عالم ان سب بچوں کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور عمر طبعی کو پہنچاوے۔ اور چند جگہ اس دوا کے استعمال سے بڑی کامیابی ہوئی ہے نسخہ یہ ہے

مصطگی خالص ۱ ماشہ۔ بنسلوچن ۳ ماشہ۔ زعفران گلاب زیرہ (یعنی زرد ورد) چار چار ماشہ۔ برگ تلسی جتری دو دو تولہ۔ تخم دھنتر گیارہ عدد۔ برگ شہدی ۴ تولہ۔ سب کو باہم پیکر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ جب عورت کو حمل قرار پاوے تو سترہ روز تین گولیاں ہر روز ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھلائیں بعد ازاں چالیس روز تک ۲ گولی ایک صبح ایک شام کھلائیں۔ ازاں بعد تا ایام وضع حمل ہر روز ایک گولی کھلاتے رہیں جب بچہ پیدا ہو تو اسکو اس دوا کی باجرہ برابر گولیاں بنا کر دودھ دایہ میں ایک گولی گھسکر روزانہ دودھ چھڑانے تک کھلاتے رہیں۔ اور زیادہ بہتر ہے کہ مرضعہ بھی ایام رضاعت تک دوا کھائے جائے۔ پرہیز بھینس اور گائے کا گوشت اور دال ماش۔ علاوہ بیگن۔ دہی بھی ڈال سور اور تیل وغیرہ بادانگیز سے حالت حمل میں اور بعد وضع حمل ایام رضاعت تک پرہیز ہے۔ اسقاط حمل کے مرض کو بھی اکسیر ہے۔

(۱۳۲۱) (ب) برائے جریان الحیض۔

نوٹ۔ گوالیار میں مسمی جودھراج عطار کی دکان پر اتفاق سے میرا گزر ہوا۔ ایک شخص مسلمان دوکان پر بیٹھا ہوا تھا۔ شاہ نے گاؤں سے بگھیرے ایک ہڈیاں کا ڈھانچ

مدقوق سا معلوم ہوتا تھا طبیعت نہ رہی۔ دریافت کرنے پر اس نے بیان کیا کہ ۸ سال سے جریان کے مرض میں مبتلا ہوں۔ گھر تک بیچ کر علاج میں لگا دیا کھانے تک کو محتاج ہوں بہت کچھ علاج کئے مرض سے رہائی نہ پائی۔ اب قریب المرگ ہوں۔ اس وقت اسی دکان سے دوا لیکر دیدی دس روز کے استعمال سے شافی مطلق نے صحت عطا فرمائی۔ اور بہت سے مریض اس دوا کے استعمال سے صحت پا چکے ہیں۔ نسخہ یہ ہے :۔

مس۔ ستاور۔ سنگجراحت ہر ایک ۵ تولہ۔ شکر سفید ۱۰ تولہ سفوف کرکے ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو شیر گاؤ کے ہمراہ کھائیں۔ اور بجائے روٹی زیادہ روغن زرد کے ساتھ استعمال کریں۔ اشیائے گرم و ترش سے پرہیز کریں ۰

## (۱۳۲۲) (ج) برائے جذام و آتشک وغیرہ۔

خواہ تمام بدن پر جابجا سرخی ظاہر ہو بلکہ بدن گل سڑ بھی گیا ہو اور اعضائے بدنی منفجر ہوں مفید ہے۔
چھاؤنی گونا میں مسمی گوبردین برہمن جذام کے مرض میں مبتلا تھا انفجار شروع تھا۔ ہاتھ کا بعض حصہ بھی گر گیا تھا۔ دو ماہ دوا کھلائی گئی۔ بفضلہ صحیح و تندرست ہو گیا جو کچھ نقصان قبل علاج ہو چکا تھا ہوا باقی ٹھیک ہو گیا۔ تین چار مجذوم اور بھی اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ سیاب مصفی ۲ تولہ۔ طوطیا گجراتی ۱ تولہ۔ کبریت و سیماب کی کجلی عمدہ کرکے پھر طوطیا کو ڈالکر خوب سحق کریں کہ کاجل کی مثل باریک ہو جائے جس وقت ابتدا جذام کی ہو اور بدن پر سرخی جابجا ظاہر ہو بلکہ بدن سڑ اور گل بھی گیا ہو اور اعضائے بدنی سے تفجر بھی ہوا ہو تو یہ دوا خشک کر دیتی ہے اور آتشک اور داد اور دیگر قروح و بثور رطبہ کیلئے تو حد سے زیادہ مفید ہے۔ بعض صاحبوں نے بعد تجربہ کامل اس کا نام مردہ اکسیر رکھا ہے مقدار خوراک دو رتی دوا ایک لقمہ حلوہ تر میں رکھکر کھلا دیں اور تیل اور اشیائے بادانگیز اور گوشت کبوتر سے پرہیز واجب ہے ۰

## (۱۳۲۳) (د) دوسرا نسخہ قلیل القیمت کثیر المنفعت یہ ہے۔

استخوان آدمی مانند غبار باریک پیسکر ہلدی کے پانی سے رنگین کرکے روزانہ ۲ ماشہ کھلائیں۔ اور غذا مرغن و مقوی و معتدل کھلائیں۔ تین ماہ میں مجذوم کو صحت ہو جاتی ہے بفضل الہٰی ۱۲

(۱۳۲۴)(ہ) برائے درد سر کہنہ۔

نوٹ۔ مسمی رگھبیر دیال ناظر عدالت کی زوجہ سترہ سال سے بعارضہ درد سر مبتلا تھی۔ دن رات ونڈھی پڑی رہتی تھی۔ کرب وبےچینی اور پلنگ پر پڑے رہنے کے سوائے کام نہ تھا زندگی سے تنگ ہر وقت موت کی دعا مانگتی تھی۔ کسی قسم کے علاج سے سر مو فرق نہ ہوتا تھا اتفاقاً میرے زیر علاج بھی آئی۔ سونگھنے کی دوا بطور نفوخ استعمال کرائی۔ اول ہی روز ایک چہارم فائدہ نظر آیا۔ دوسرے روز اور بھی۔ ایک ہفتہ میں درد کافور ہوگیا بھلی چنگی ہوگئی۔ اس دوا کو صدہا مریضوں کو دیا ہے۔ ہر حالت اور ہر موسم میں یکساں مفید تجربہ میں آئی ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ ۱۴۱

نمک چھکنی ۴ ماشہ۔ گل لونگ ۱ ماشہ۔ کافور ۲ رتی۔ مرچ سیاہ ۴ رتی۔ سب کو خوب باریک پیس کر ناس لیں۔ تمام رطوبت نزول دفع ہو کر درد زائل ہو جاتا ہے۔ درد شقیقہ میں قبل از طلوع آفتاب نسوار لیں تین روز میں درد نیم سر و درد پیشانی دفع ہو جاتے ہیں۔

(۱۳۲۵)(و) برائے ورم و درد خصیہ۔

نوٹ۔ ایک مریض کی سوزاک کی حالت میں ورم و درد خصیہ اس شدت سے تھا کہ ماہی بے آب کی طرح تڑپتا تھا کسی صورت سے چین نہ پڑتا تھا۔ کبھی اٹھتا تھا کبھی بیٹھتا تھا اور بڑی دردناک آواز سے چلاتا تھا۔ آخر یہ کہ تین روز بیہوش پڑا رہا۔ اس نسخہ کا تجربہ بھی کثیر التعداد بیماروں پر کیا گیا۔ ایک ہی گھنٹہ میں کامیابی ہوئی تھی اور تعجب کیا جاتا تھا نسخہ یہ ہے:۔

نوشادر ایک تولہ باریک پیس کر سوا سیر پانی میں جوش دیں کہ ایک سیر پانی باقی رہ جائے آگ پر سے اتار لیں۔ جب پانی میں اسقدر گرمی رہے کہ خصیتین اسکی گرمی کے متحمل نہ ہو سکیں تو ایک بکڑی میں کپڑے کا ٹکڑا بنا کر آب مذکور میں بھگو کر فوطوں پر آہستہ آہستہ ماریں۔ ہنوز وہ پانی تمام نہ ہوگا کہ ورم و درد بالکل زائل ہو جائیگی۔ پس لنگوٹ باندھ لیں کہ پھر عود نہ کر آئے۔

(۱۳۲۶)(ز) برائے ہیضہ مایوسہ۔

نوٹ۔ ایک شخص مسمی پھلوا برہمن مرض ہیضہ سے موت کے پنجہ میں گرفتار تھا اسکے ورثاء

عجب یاس و اضطراب کے عالم میں میرے پاس آئے اور بیان کیا کہ کوئی بیمار کے دیکھنے کو نہیں چلتا نہ دوا بتلاتا ہے۔ سب طرف سے مایوس ہو کر آپکے پاس آتے ہیں آپ نے خدا بیمار کو دیکھکر کچھ بتلا دیجئے۔ خدا کا خوف ہوا۔ مریض کو جا کر دیکھا۔ تو زبان بند نبض ساقط آنکھیں بیٹھ گئیں گال پچک گئے۔ جسم بالکل سرد پسینے میں غرق پیاس کی شدت زبان پر کانٹے پڑے ہوئے۔ کانوں سے بہرہ صرف سینہ میں تنفس کی آمد و شد کی حرکت محسوس ہوتی تھی اسہال کی یہ کثرت کہ چارپائی کاٹ دیگئی تھی شمار نہ تھا میں نے یہ حالت دیکھکر انکار کیا ورثاء مریض پاؤں پر گر پڑے۔ مجبوراً دوائی المغوث بنا کر دیدی گئی۔ سہ پہر سے کھلانا شروع کیا رات بھر میں دست و قے و پیاس بند صبح کو جا کر دیکھا تو نبض موجود لمس گرم پسینہ موجود سنتا ہے۔ دیکھتا ہے۔ بولتا ہے۔ ایک روز دوا اور جاری رہی۔ خدا کا فضل ہو گیا یہ ہی دوا اکثر معمول مطب ہے۔ اور مجرب نسخہ یہ ہے:۔

ہلدی۔ چونہ۔ لال مرچ ہموزن پانی میں پیسکر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گھنٹہ میں تین چار گولیاں بدفعات کھلائیں۔ اور عرق ذیل پیاس کی شدت میں چار پانچ تولہ مقدار میں پلاتے رہیں (نسخہ عرق) چھوٹی الائچی مع پوست۔ برگ پودینہ خشک ہر ایک چار ماشہ آب سرد سوا سیر میں پیس چھان کر رکھ لیں +

(۱۳۲۷)(ح) برائے ہیضہ۔ ہیضہ میں ایکبار پلانے سے آرام ہوتا ہے۔

بیج کٹائی خورد چار انگشت لمبی۔ بیج آکھ کا طول و عرض میں بقدر ایک انگشت مبہم کے ہوگا تخم چوب تیب و مرچ سیاہ ہر واحد ۲۱ عدد سب کو ڈیڑھ چھٹانک پانی میں پیسکر چھان کر پلائیں اور تمام دن آب و غذا کچھ نہ دیں۔ اگر مرض بالکل زائل نہ ہو تو دوبارہ پھر پلا دیں +

(۱۳۲۸)(ط) تپ نائبہ میں بمنزلہ اکسیر۔

اتیس قدرے پانی میں نم کرکے پوست سیاہ بالائی دفع کر دیا جائے اور سفوف کر لیں۔ صبح سے قبل از دورہ تین مرتبہ بعد اوقات مساوی ایک ایک ماشہ آب سرد سے استعمال یعنی خوراک سوم نوبت سے ایک گھنٹہ قبل چاہئے۔ اول ہی روز کے استعمال سے بخار باری کا دفع ہو جاتا ہے +

(۱۳۲۹)(ی) حب اوجاع مفاصل کیلئے مفید و مجرب۔

ایلوا سنوت ہر واحد ۱/۲ ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بوزیدان۔ سورنجان ہر واحد ۷ ماشہ گوگل سوا پانچ ماشہ۔ گندنا کے پانی میں گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ گرم پانی کے ساتھ اور روغن ذیل کی مالش کریں ؎

**نسخہ روغن**۔ برگ مدار سبز۔ برگ سینڈ سبز (تھوہر) برگ دھتورہ سبز۔ برگ انڈ سبز ہر ایک ایک چھٹانک سورنجان تلخ ۲۰ تولہ میٹھا تیلیہ ۲ تولہ۔ سب کو ایک جا پیسکر اقراص بنا کر آدھ سیر روغن کنجد میں جلا کر سوختہ ادا نے اقراص کو تیل سے دفع کریں۔ اور افیون بھنگ خام ہر ایک ۹ ماشہ۔ ایلوہ الکیوڑہ باریک پیسکر روغن مذکور میں خوب حل کریں۔ اور اگر زیادہ قوی کرنا ہو تو تارپین کا تیل آدھ پاؤ اور ملاویں ورم و درد کے مقام پر کچھ دیر مالش کر کے اوپر روئی کہنہ باندھیں چار پانچ مرتبہ کی مالش کافی ہے ؎

(۱۳۳۰) (ک) **روغن عرق النساء** اور جمیع اوجاع کو نافع ہے۔

روغن الائچی کلاں۔ تارپین کا تیل۔ کافور ہر ایک ایک تولہ افیون ۶ ماشہ روغن خشخاش آدھ پاؤ۔ سب کو ملا کر نیم گرم کر کے مالش کریں ؎

(۱۳۳۱) (ل) **حب برائے درد گردہ**۔ بلا تخلف اکسیر۔

اکسٹراکٹ ہائیوسائمس دو گرین شورہ قلمی ۴ گرین دونوں کو ملیکر آب گوندبول میں گولی بناویں یہ ایک خوراک کی مقدار ہے ایسی ہی ۳ گولیاں ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ عجیب الاثر دوا ہے۔ جادو کا سا حیرت انگیز اثر ملاحظہ کرینگے تین چار مہینہ کھانے سے درد دائمی اور دورہ جاتا رہتا ہے ؎

(۱۳۳۲) (م) **حب برائے ورم طحال** بہت مفید ہے۔

نوشادر۔ شیرآکھ۔ برنج بریان ہر واحد ۱ تولہ بھنگ اعلیٰ ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں اور چونہ بمقدار ایک مشت آدھ سیر پانی میں تر کریں اور آب زلال اس کا لیکر بوتل میں رکھیں اور اسمیں نمک سیاہ ایک چھٹانک حل کر دیں بوقت ضرورت صبح کو ایک گولی کھا کر اوپر سے عرق مذکور نصف چھٹانک پئیں تین روز برابر استعمال کریں اور پاؤ گھنٹہ تلی کو کروٹ کے نیچے دبا کر لیٹا کریں۔ غذا مبین اور مقوی کھائیں۔ اور غلہ بریاں مانند نخود ارہر وغیرہ کے ہرگز نہ کھاویں اسکے استعمال سے دو تین دست آیا کرتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے ؎

(۱۳۳۳) (ن) **حب برائے آتشک** بیحد مفید ایک ہفتہ میں کلیتہً ازالہ مرض کا یہ گولیاں کر دیتی ہیں

ستانے وغیرہ کی کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔
پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ اجوائن دیسی ہر واحد تو ماشہ اجوائن خراسانی۔ بیلاتخم تخم ہرایک ۲ ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر۔ ۱۰ عدد بھلاوہ کلاہ دور کردہ ۴ عدد۔ تخم ترب۔ برگ شاہترہ۔ برگ سناء ہرایک ایک تولہ پیسکر قند سیاہ کہنہ سہ چند ملاکر آٹھ پہر ہاون آہنی میں کوٹکر بقدر بیر صحرائی گولیاں بناکر بمقدار خوراک ایک گولی بالائی شیر میں لپیٹکر کھاویں۔ قدرے آبگرم پیئیں اور پان بکثرت کھاویں۔ غذا شوربہ دال ارہر و نان گندم ؞

(۱۳۳۴) (س) حب کھانسی بلغمی کے واسطے بیمثل۔
تخم دھتورہ۔ پیپل دونوں مساوی الوزن لیکر باریک پیسکر آب گوندبول میں گولیاں بقدار دانہ مونگ واش بناکر ایک گولی صبح کو اور ایک شام کو کھاویں ؞

(۱۳۳۵) (ع) نسخہ درد شقیقہ یعنی نصف سر کا درد شقیقہ زمین کو نفع دیتا ہے اور بند نزلہ کو کھولتا ہے۔
عرق ثمر کٹیلی خورد خام چمچہ میں لیکر قدرے گرم کرکے درد سے مخالف جانب ناک میں ٹپکائیں رطوبت بکثرت جاری ہوکر درد اسی وقت زائل ہو جاویگا۔ ورنہ ایک دو روز میں کلیتہً صحت ہو جائیگی۔ اور جو درد بحالت نزلہ و زکام ہوتا ہے۔ وہ بھی ایسا جاتا ہے۔ جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ بے عدیل نسخہ ہے۔

(۱۳۳۶) (ف) خیارک یعنی بد کیلئے۔ اکسیر خاصیت دوا نہایت سخت گٹھلی جنگاسوں میں نکلتی ہے جو نہایت تکلیف دیتی ہے۔ بھگندر کے دفع کرنے میں بھی عجیب الاثر ہے۔
الائچی خورد ۵ عدد۔ رال ایک تولہ۔ قند سیاہ ۲ تولہ۔ اول الذکر دواؤں کو باریک پیسکر قند میں ملاکر کپڑے پر پھیلاکر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ ایک روز میں صحت ہوگی۔

(۱۳۳۷) (ص) علاج داخس یعنی بہری۔ یہ انگلی یا انگوٹھے کی نوک یا کور پر ناخن کے قریب نکلتی ہے۔ اس میں نہایت شدت کا درد اور سخت چیک ہوتی ہے۔ مریض از حد بے چین رہتا ہے۔
نسخہ سانپ کی کینچلی انگلی پر لپیٹکر اوپر کپڑا لپیٹیں۔ اور ایک شبانہ روز پانی سے تر رکھیں

بفضل تعالیٰ صحت ہوگی ۔

(۱۲۳۸) (ق) دوائے زخم حالت ناامیدی میں آبحیات اور اکسیر خاصیت ہے۔
کندرو۔ گوند۔ ریوند خطائی ہر واحد ایک تولہ چونہ۔ پھٹکڑی۔ توتیا۔ سجی سرخ۔ صابن ہر واحد نو ماشہ جدا جدا پیس کر ایک جا کر کے بیر صحرائی کے برابر لمبی گولیاں بنالیں۔ ضرورت کے وقت عرق برگ نیب میں گولی کو گھسکر کپڑے پر لگا کر خراب اور سڑے ہوئے ان زخموں پر لگا دیں جو کسی دوا سے اچھے نہ ہوتے ہوں۔ اور جو زخم کہ سُرخی لئے ہو اس کے واسطے عرق نیب میں تھوڑا شہد ملا کر اس میں قدرے یہ گولی گھسکر لگا دیں۔ اور زخمہائے پستان عورت پر لگانا تو افسون کی خاصیت رکھتا ہے۔ اگر پستان میں سوراخ ہوں تو بذریعہ پچکاری یہ مرہم تیلا کر کے داخل کریں۔ دن رات میں زخم بھر دیتا ہے۔

# حکیم رادھا کشن صاحب وید

ولدیت . . . . . . . حکیم پنڈت گنیش داس صاحب
سکونت . . . . . . . تارہ ضلع راولپنڈی
عمر . . . . . . . قریباً ۳۰ سال

آپ کے والد ماجد علم سنسکرت کے بڑے فاضل تھے۔ ۲۵ سال تک کاشی میں رہ کر علوم سنسکرت اور آیورویدک کی تعلیم حاصل کی تھی۔ ہمارے حکیم رادھا کشن صاحب جب پرائمری تک پڑھ چکے۔ تو آپ بیمار ہو گئے۔ صحت یابی کے بعد آپ کو کبھی طب کا شوق ہُوا۔ اسلئے پرائیویٹ طور پر فارسی پڑھتے رہے۔ بعد ازاں والد کی تحریک پر راولپنڈی کے ایک سنسکرت پاٹھ شالا میں داخل ہوئے۔ دو سال میں گرائمر ختم

کر کے گوجرانوالہ گئے۔ ایک سنسکرت سکول میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے بعض کتابیں دیکھیں پھر ایک سادھو صاحب کے ساتھ چلے گئے۔ ایکسال ان کے ساتھ پہاڑوں میں پھرتے رہے۔ بوٹیوں کو دیکھتے اور کشتہ جات بناتے رہے۔ پھر وہیں گوجرانوالہ میں آکر سسرت۔ چرک وغیرہ ویدک کتابیں پڑھیں۔ پھر سنت بھاسکرانند جی ویداسی کے پاس ایک مدت تک پڑھتے اور ان کا مطب دیکھتے رہے۔ وہاں سے اچھے اچھے نسخہ جات حاصل کئے۔ بعد ازاں حکیم فقیر محمد صاحب چشتی مدرس نارہ سے طب کی بعض کتابیں دیکھیں۔ اب پانچ چھ سال سے اپنے وطن میں مطب کر رہے ہیں۔

# آپکے مجربات

**(١٣٣٩) (ا) رُدر وٹی** جو درد مفاصل، درد شکم۔ کھانسی و دیگر امراض بلغمی کو نہایت مفید ہے زرنیخ ورقیہ ۱ تولہ سونٹھ ستو۱۰ ۵ تولہ لونگ ۱ تولہ پیلا مول ۱ تولہ۔ عاقرقرحا ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ فلفلدراز ۱ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیسکر چھان لیں اور کھرل میں ڈالکر تین روز ہمراہ رس گھیکوار کھرل کر کے گولی بقدر نخود بناویں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب گرم۔ ترشی بادی وغیرہ سے پرہیز۔ (یہ نسخہ میرے بزرگوار والد صاحب کا عطا فرمایا ہوا ہے)۔

**(١٣٤٠) (ب) جوہر کہ آتشک** کے رفع کرنے میں بے نظیر ہے۔

رسکپور ۱ تولہ دارچکنہ ۱ تولہ۔ سم الفار سفید ۱ تولہ شنگرف رومی ۱ تولہ۔ مردارسنگ ۱ تولہ۔ زرنیخ ورقیہ ۱ تولہ سب دواؤں کو شراب ۵ تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بناویں۔ اور بدستور معروف دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑا لیویں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ حلوہ۔ غذا چوری بلا نمک۔ ایکہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے علاوہ آتشک کے دیگر امراض بلغمی پھوڑہ پھنسی کے واسطے بھی اکسیر ہے۔

**(١٣٤١) (ج) دوائی کہ سوزاک** نئے کو نہایت مفید ہے۔

(اول یہ اندری جلاب کر کے بعد ازاں دوائی کھاویں)

**اندری جلاب** شورہ قلمی ۶ ماشہ الائچی خورد ۹ ماشہ۔ جوکھار ۱ تولہ باریک پیسکر دو پڑیہ بناویں۔

پھر شیر گاؤ ۲ سیر یا بز میں پانی صاف وسرد ملا کر ایک مٹی کے گھڑے میں رکھیں اول ایک پڑیہ کھا کر
اوپر سے لسی نوش فرماویں بدفعات نصف لسی نوش کریں۔ پھر دوسری پڑیہ کھا کر باقی لسی بھی نوش کریں
تمام دوائی اور لسی شام تک ختم ہو جانی چاہیے۔ غذا رات کو دال مونگ مقشر اور چاول دوسرے
روز بھی دال چاول ہی کھاویں۔ تیسرے روز یہ دوائی شروع کریں۔
الائچی خورد تولہ۔ طباشیر تولہ سرد چینی تولہ بیروزہ مصفیٰ ۲ تولہ مصری کوزہ ۲ تولہ سب کو پیسکر سفوف
بناویں اور تمام سفوف کی گیارہ پڑیاں بناویں۔ ایک پڑیہ ہر صبح ہمراہ شیر بز کھاویں۔ ترشی
اشیائے تیل سے پرہیز۔

(۱۳۴۲) (د) **سفوف** کہ خارش خشک وتر کو نافع ہے۔
آمد سار ۶ ماشہ باچی دانہ ۶ ماشہ مردار سنگ ۶ ماشہ ہلدی ۶ ماشہ کاٹ ہندی ۶ ماشہ سنگجراحت
۶ ماشہ طوطیا ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر سفوف بنالیں۔ اور اس میں سے حسب ضرورت لیکر
روغن تلخ میں کھرل کرکے رات کو جائے خارش پر ملیں۔ صبح آبگرم سے غسل کراویں۔ تین دفعہ
کے ملنے سے خارش رفع ہوگی۔

(۱۳۴۳) (ہ) **حبوب** کہ بخار نوبتی کے رفع کرنے میں عجیب ہیں۔
مغز تخم کرنجوہ ۱ تولہ تخم دھتورہ سیاہ ۱ تولہ سونٹھ ستوا ۱ تولہ ہر سہ باریک پیسکر حبوب بقدر فلفل سیاہ
بناویں۔ خوراک ۳ حب ہمراہ پانی۔ باری کے روز صبح دو گولی۔ دوپہر ایک گولی۔ تپ چڑھنے سے
ایک گھنٹہ پیشتر۔ باری کے دن غذا نہ کھاویں۔ جبتک باری ٹل نہ جاوے۔ اگر شکم صاف ہو
تو پہلی باری رُک جاتی ہے۔

(۱۳۴۴) (و) **بھاسکر چورن** یہ چورن جناب سنت بھاسکر انند جی کا عطا فرمایا ہوا ہے
ہضم طعام کرکے بھوک لگاتا ہے۔ نفخ۔ قراقر۔ درد شکم کو از حد مفید ہے۔ ادر خوشذائقہ اعلےٰ درجہ کا ہے
نوشادر ۱ تولہ فلفلدراز ۱ تولہ دانہ الائچی کلان ۶ ماشہ لونگ قرنفل ۶ ماشہ گیری ۶ ماشہ ست لیموں
۳ ماشہ ست پودینہ ۱۰ ماشہ۔ ہر ایک چیز کو علٰحدہ علٰحدہ باریک پیسکر پھر ست پودینہ ملا کر شیشے میں
بند رکھیں۔ خوراک نیم ماشہ بعد از غذا۔

(۱۳۴۵) (ز) **لوا سیر بادی** باد فرنگ چنبل داد وپھوڑہ پھنسی کیواسطے بینظیر ہے۔

اسوقت تک کم از کم چالیس مریضوں پر استعمال کر چکا ہوں نہایت مفید ثابت ہوا ہے لطف یہ کہ مذکورہ امراض میں سے جس کو ایکدفعہ استعمال کرایا خدا کے فضل سے مرض ایسی دُم دبا کر بھاگا کہ دوبارہ عود نہیں کیا۔ نسخہ مبارک یہ ہے:۔

رسکپور ۱ ماشہ طوطیا سبز ۱ ماشہ شنگرف رومی ۱ ماشہ شیلجہ ہندی (یعنے پوست بیخ چترا) ۱ ماشہ۔ بھلاوہ ۲۰ ماشہ۔ ہر چہار ادویہ کو علیحدہ علیحدہ ہاون دستہ میں باریک کرلیویں پھر بھلاوے ملاکر اسقدر کوٹیں کہ نہایت باریک ہوجاویں دو روز میں خوب باریک ہوجاتا ہے پھر کل اٹھائیس گولیاں بناویں اور سایہ میں رکھیں تاکہ خشک ہوجاویں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب استعمال کریں۔ گولی کھاچکنے کے بعد ۲ ماشہ قند سیاہ اور ۲ ماشہ گری (کھوپہ ناریل) کھاویں۔ اگر قند سیاہ و کھوپہ نا۔ یل نہ کھایا جاویگا تو سر میں چکر آنے لگیں گے۔ اس واسطے ضرور کھالینا چاہئے۔ یہ اس کا انوپان ہے۔ چودہ روز تک تمام گولیاں ختم کردیں۔

دوران استعمال دوائی میں بادی ترشی تیل کی چیز غسل۔ جماع وغیرہ سے سخت پرہیز ورنہ بدن کے پھول جانے اور متورم ہوجانے کا اندیشہ ہے۔ غذا چوری بلانمک۔ دوائی ختم ہونیکے بعد بھی چار پانچ یوم غذا چوری ہی رہے۔ مذکورہ بالا امراض کے دفع کرنے میں اکسیر ہے۔ تجربہ شرط ہے اور سینہ کا نسخہ ہے۔

(۱۳۴۶) (ط) **کشتہ شنگرف۔** نامرد کو مرد بنانیوالا اور مایوسوں کو امید دلانے والا۔ لقوہ۔ فالج وغیرہ مہلک امراض کیواسطے تیر بہدف اور مجرب ہے۔ یہ نسخہ مینے ایکدفعہ ہی بنایا ہے۔ اور کئی مریضوں پر برتا۔ اکسیر اعظم ہے۔

دو تولہ شنگرف رومی لیکر پودا مدار جو بڑا نہ ہو۔ اسکی جڑ میں سوراخ کرکے دو تولہ شنگرف کی ڈلی رکھکر برادہ برآوردہ اوپر رکھکر آردماش کے ساتھ موٹا کپڑا جسکی دو تہ بنائی گئی ہوں چسپان کردیں اور کپڑے پر مٹی لگاکر مٹی وغیرہ ڈالکر پہلے جسطرح تھا اسی طرح دبا آویں اور حفاظت رکھیں کہ کوئی آدمی اس مدار کو اکھاڑ نہ لے جانے۔ ایک سال وہ ڈلی شنگرف وہاں پڑی رہے۔ سال کے بعد اُس مدار کو اکھاڑیں۔ اگر کیڑہ جو پہلے لگایا تھا بدستور مضبوط ہے تو بہتر ورنہ اور روئی دار مٹی کوٹ کر اس جگہ لگاکر مضبوط کریں پھر تمام بیخ جو آسکتے نیچے سے تھوڑی کاٹ لیگئی ہو۔

پھر کپڑ مٹی کریں خشک ہونے کے بعد دس تار اوپلوں کے درمیان گڑھے میں ہوا سے بچا کر پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید مانند برف برآمد ہوگا پیکر نگاہ رکھیں خوراک زیادہ سے زیادہ ایک چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی۔ مُردوں کو زندہ کرنے والی بات اس جگہ صادق آتی ہے۔ اس کشتہ کی قدر وہی کریگا جو بناوے گا۔ آگ کنارے کی جگہ دینی چاہئے کہ عورت کا سایہ نہ پڑے۔ یہ دو نسخے مجھے والد بزرگوار نے دیئے تھے ؛

(۱۳۴۷) (ی) **سفوف مسہل** اخلاط ثلاثہ خصوصاً ان اشخاص کیلئے جو ہر سال مسہل کے عادی ہوں۔ نہایت نافع اور بغیر تکلیف کے مواد بدن سے نکالتا ہے۔

عشق پیچہ مدبر ۸ تولہ تربد سفید ۸ تولہ سنائی چیدہ ۸ تولہ پوست بلیلہ زرد ۶ ماشہ نمک سیاہ ۳ ماشہ نمک لاہوری ۳ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ کتیرا سفید ۲ ماشہ کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۱۰ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیرہ مغز بادام ؛

(۱۳۴۸) (ک) **چورن** برائے اسہال پیچش وغیرہ از حد مفید ہے۔

کشنیز خشک۔ گل داوہ۔ موچرس۔ زنجبیل۔ پوست خشخاش۔ رال سفید ہر ایک مساوی الوزن لیکر علیحدہ علیحدہ کوٹ پیکر چھان لیں۔ چورن بناویں اور چورن کے برابر مصری دیسی ملاکر بحفاظت رکھیں خوراک ایک تولہ صبح دوپہر شام ہمراہ دوغ جغرات گاؤ۔ بُری حالت کے مریض اس چورن سے شفا پا چکے ہیں ؛

(۱۳۴۹) (ل) **چٹنی دافع کھانسی** اطفال ہر قسم۔

جوکھار۔ اتیس۔ کاکڑا سنگی۔ پیپل۔ پھوکرمول ہر ایک ہموزن لیکر چورن بناویں۔ شہد خالص میں چٹنی بناویں اور دن میں تین چار دفعہ چٹاویں۔ بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے۔ اور اگر بخار بھی ساتھ ہو وہ بھی رفع ہو جاتا ہے ؛

(۱۳۵۰) (م) **کشتہ فولاد**۔ کہ ضعف جگر اور یرقان وغیرہ کو رفع کرکے رنگ مانند انار کے لاتا ہے اور جریان کو رفع کرتا ہے۔ تقویت باہ میں بے نظیر ہے۔

برادہ فولاد اصلی حسب ضرورت لیکر ایک چینی کے برتن میں ڈالکر آب ثمر جامن اس قدر ڈالیں کہ تین انگشت برادہ سے اوپر آجاوے۔ اب اسکو گرد و غبار سے محفوظ جگہ میں رکھدیں

کہ خشک ہو جاوے۔ جب یہ رس خشک ہو جاوے تو اسی طرح دو دفعہ اور ڈالکر خشک کریں اسکے بعد آب ترپھلہ میں تین دفعہ بھگو کر خشک کریں۔ جب یہ رس بھی خشک ہو چکے تو انار کابلی کا رس ڈالیں اور بدستور سابق تین دفعہ خشک کر کے باریک پیسکر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ ۲ تولہ۔ اگر قبض کرے مسکہ زیادہ کھاویں۔ اور اوپر سے ایک پیالہ دوغ گاؤ بھی نوش فرمایا کریں۔ غذا مرغن بلا نمک۔ ایک ہفتہ میں زردی جسم دور کر کے سرخ رنگ کر دیتا ہے۔

اگر تقویت باہ کے لئے بنانا منظور ہو تو پوست بیخ درخت جامن لیکر نغدہ بنا کر و درمیان اسی کشتہ شدہ فولاد کی ٹکیہ جو رس انار میں ذرا کھرل کر کے بنائی گئی ہو رکھکر اور اس قدر پارچہ لپیٹیں کہ نغدہ خشک ہو جاوے اور جلے نہیں۔ پھر ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ لگا دیں جب پارچہ ہائے جلکر سرد ہو جاویں۔ تو فولاد کی ٹکیہ آہستہ سے نکالیں کہ بکھر نہ جاوے پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ شیر نیم گرم۔ قوت باہ میں نہایت مفید ہے۔

# حکیم ڈاکٹر قمر الدّین صاحب

آپکی ولادت ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۹۶ھ روز دوشنبہ کو ضلع رائچور علاقہ حیدرآباد دکن میں ہوئی۔ جہاں آپکے والد مرحوم ڈاکٹر شیخ محمد صاحب میڈیکل افسر تھے۔ آپنے بعد ختم تعلیم مذہبی و اردو و فارسی و طب وغیرہ کے انگریزی شروع کی۔ امتحان انٹرنس کے بعد غرہ آذر ۱۳۰۶ف کو حیدرآباد میڈیکل سکول میں شریک ہوئے۔ ایام طالبعلمی میں اکثر اسپیشل ڈیوٹیوں پر رہ کر خاص طور پر تجربہ حاصل کیا۔ اور کلوروفارم دینے میں خاص مہارت و مشاقی حاصل کی۔ افضل گنج ہسپتال و پولیس ہسپتال وغیرہ میں عرصہ تک منصرمانہ کارگذار رہے تعلقہ گنجوٹی پر پلیگ میڈیکل افسر کی ڈیوٹی تقریباً ۲ ماہ تک کی۔ بعد ختم کورس میڈیکل اسکول حسب الحکم عالی جناب کرنل نواب افسر الملک بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ وی۔ او۔ اے۔ ڈی سی کمانڈر

انچیف افواج سرکار عالی حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہٗ اسپیشل ملٹری میڈیکل بورڈ کے امتحان میں سند حاصل کی۔ اور پلٹن صرف خاص باڈی گارڈ میں باڈی گارڈ سرجن کی مددگاری میں ۲۴۔ بہمن ۱۳۱۳ف سے مقرر کئے گئے۔ اس کے بعد غرہ اسفندار ۱۳۱۷ف کو پلٹن چہارم فوج باقاعدہ میں تبادلہ ہوا جس کے بعد ۵ تیر ۱۳۱۸ف سے حسب الحکم عالی جناب کمانڈر انچیف بہادر اشاف اسپیشل فوج باقاعدہ میں متعین کئے گئے۔ فی الحال یہیں متعین ہیں۔

آپکے والد مرحوم بھی اسی سرکار کے قدیم نمکخوار وملکی تھے۔ افضل گنج ہسپٹل میں اسسٹنٹ تھے۔ تیس سال کی ملازمت کے بعد اسی ہاسپٹل میں ۲۴۔ ذی الحجہ ۱۳۱۷ ہجری میں روز پنجشنبہ کو انتقال فرمایا۔

آپ کی حسن کارگذاری ولیاقت طبی کی تصدیق بڑے بڑے ڈاکٹروں نے کی ہے۔

علاوہ طبی خدمات کے آپ نے مسلمان بھائیوں کے لئے شبہائے متبرکہ کے ضروری ادعیہ ونوافل شائع کئے ہیں۔ جو پرچوں کی شکل میں چھپکر ہر وقت ہزاروں کی تعداد میں مفت نذر کئے جاتے ہیں خصوصاً شب برات کے نوافل کے پرچوں کی برکت سے بہت سے مسلمان بھائیوں نے آتشبازی وغیرہ کی فضولیات کو ترک کر دیا۔

آپکی تصنیفات وتالیفات مثل مجربات قمر۔ اوراد قمر۔ دیوان قمر۔ ہائے جبین میلادنبی بوجہ عدیم الفرصتی شائع نہ ہوسکے۔ امید ہے کہ قریب میں طبع ہوکر ہدیہ ناظرین ہوں گے۔

# آپکے مجربات

(۱۳۵۱) (۱) برائے ہیضہ۔

مریض ہیضہ کی ابتدائی علامات میں مریض کو مارفیا انجکشن دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کژدم گزیدہ کو بھی اسکے استعمال سے فائدہ ہوا ہے۔ مارفیا سلیوشن کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ جو پچکاری کے ذریعہ مریض کی جلد میں پہنچایا جاتا ہے۔

ہیڈ روکلورئیٹ آف مارفیا ۱۶ گرین - رکٹی فائڈ اسپرٹ ۲ ڈرام - آب مقطرہ - ڈرام ۱ قطرہ خوراک بذریعہ پچکاری جلد میں پہنچائیں ؁

(۱۳۵۲) (ب) حبوب ذیل مرض ہیضہ کے لئے مفید ہیں۔
افیون ۱ گرین کافور ۱۲ گرین ہینگ ۱۲ گرین سفوف مرچ سیاہ ۱۲ گرین۔ کیا وبل ۱۲ گرین اسکی ۱۲ گولیاں بنائیں۔ ہر چوتھے گھنٹے کے فاصلے سے ایک گولی استعمال کریں ؁

(۱۳۵۳) (ج) حبوب ذیل - مرض ہیضہ اور معمولی بدہضمی وغیرہ کیلئے مفید ثابت ہوئی ہیں۔
سفید آک کی کلیاں نمک خوردنی اور سفوف مرچ سیاہ ہموزن کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں وقت ضرورت ایک گولی استعمال کرائیں ہیضہ میں ہر گھنٹہ کے فاصلے سے ایک ایک گولی کھلائیں ؁

(۱۳۵۴) (د) نسخہ مسہل برائے اطفال نازک مزاج تا عمر شش ماہ۔
ٹنکچر آئوڈ ایک اونس۔ سوپ لینیمنٹ ایک اونس ملا کر احتیاط رکھیں زہر ہے۔ بوقت ضرورت تھوڑا سا لیکر آہستگی سے بچہ کے شکم پر مالش کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد اجابت ہوگی ؁

(۱۳۵۵) (ہ) نسخہ روغن جو سر کے بالوں کے بڑھانے میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔
ٹنکچر کنتھارڈس ۲ ڈرام ٹنکچر لاونڈر کمپونڈ ۳ ڈرام اولیم لاونڈر ۳۰ قطرہ۔ اولیم کا ما فلائی ۵ قطرہ اسنیس آف برگمنٹ ۳۰ قطرہ۔ اولیم روزمرینہ ۲ ڈرام۔ روغن زیتون ۵ تولہ۔ روغن بادام ۵ تولہ ملا کر رکھیں۔ روزانہ سر کے بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح سے لگائیں ؁

(۱۳۵۶) (و) نسخہ برائے ہکپ یعنی ہچکی کسی قسم کی ہو تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔
سرکہ ایک چائے کا چمچہ۔ شکر سفید ۶ ماشہ۔ ٹھنڈا پانی ۳ تولہ۔ ایک خوراک وقت ضرورت پلائی جاوے۔ فوری فائدہ ہوتا ہے۔

آئس کریم کھانے سے بھی ہچکی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(۱۳۵۷) (ز) نسخہ مرہم چم جوں اور سر کے گنج کے لئے بہت مفید ہے۔

بالسم ٹولو ۲ ڈرام۔ اولیم روز مرینہ ۳۰ قطرہ۔ ٹنکچر کنتھا ڈس اڈرام۔ کیاسٹرائل ۲ ڈرام چربی ۴ تولہ
چربی کو گرم کرکے سب چیزیں ملائیں۔ اور وقت ضرورت چم جوں اور سر کے گنج کو روزانہ ایک مرتبہ لگائیں*

(۱۳۵۸) (ح) نسخہ برائے گنی ورم۔ یعنے نارو مجرب ہے۔

نارو پر سہاگہ تیلیہ کا سفوف چھڑک کر پست ریٹھا کوٹ کر ٹکیہ بنا کر اوپر سے نارو کو باندھنا
تیسرے روز پٹی کھولنا نارو جل جاوے گا*

(۱۳۵۹) (ط) ایضاً۔ ایک سارے بینگن میں سوراخ کرکے ایک ماشہ ہینگ اسیں ڈالکر آٹے سے
اس کا منہ بند کرکے بھوبھل میں ڈالیں گرم ہونے کے بعد نکالکر اس کو آدھا کاٹ دیں اس آدھے
کو نارو پر روزانہ ایک مرتبہ ہر وقت تازہ بنا کر باندھا کریں۔ مفید ہے۔ یہی عمل بیو یعنے بدھ
کے لئے بھی مفید پایا گیا*

(۱۳۶۰) (ی) نسخہ برائے لیوکوریا۔ یعنے سفید پلو جو اکثر عورات کو ہوتا ہے۔

تودری سرخ و سفید و سیاہ۔ ثعلب مصری۔ جاوشیر۔ کا پھل۔ شکر سفید۔ سب کو ہموزن
لے کر کوٹ چھان کر رکھیں۔ خوراک ایک چٹکی ہمراہ شیر گاو سات یوم تک کھلائیں۔ ترشی۔ بادی
و بستر کا پرہیز رہے*

(۱۳۶۱) (ک) نسخہ برائے سختی قضیب مجرب است۔

انگوزہ خالص بہ لعاب دہن یا عسل خالص آمیختہ حل نمودہ بر قضیب طلا شاید*

# حکیم محمد عبدالرحیم صاحب

وطن . . . . . . . . ڈبھانہ ضلع کشٹنا

عمر . . . . . . . . بیالیس سال

آپ نے انگریزی سکول میں ایف۔ اے تک تعلیم پائی۔ اور اسی اثنا میں عربی فارسی اور تلنگی زبان کو بھی حاصل کیا۔ بعد ازاں سرکاری دفاتر میں کچھ عرصہ کام کرتے رہے۔ پھر حیدر آباد دکن میں آئے۔ وہاں مدرسہ فوقانیہ میں پچاس روپے پر مدرس مقرر ہوئے۔

ملازمت کے زمانہ میں آپ کو طب کی تحصیل کا شوق ہوا چنانچہ ملازمت کے ساتھ ہی آپ نے مختلف استادوں سے ڈاکٹری۔ یونانی اور ویدک کی کتابیں دیکھیں۔ اور دس سال متواتر تحصیل کرتے رہے۔ اب بھی آپ ملازم ہی ہیں۔ مگر اس کے ساتھ دوسرے وقت میں مطلب کرتے ہیں۔ اکثر غریبوں کو مفت دوا دیتے ہیں ٭

## آپکے مجرّبات

(۱۳۶۲) (۱) برائے معدہ اکسیر صفت۔

ہرتال گودنتی ۱ تولہ۔ برادہ نقرہ خالص ۶ ماشہ (اگر تار نقیش ریزہ ریزہ کردہ ہو تو کشتہ ایک ہی آگ میں ہوگا) ہر دو ادویہ کو عرق گلاب عمدہ میں سنگ سماق میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنالیں خشک کر کے اوپر اسکے آک کا دودھ (شیر مدار) کا خفیف لیپ کر کے خشک کریں بعدہ کسی کلھیا

میں گل حکمت کرکے سات سیر پاچکدشتی کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔ اگر پہلی مرتبہ نہ ہو دوسری مرتبہ اسی طرح آگ دیں کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک سرخ سے تین سرخ تک شہد یا کسی جوارش مقوی میں شریک کرکے دیں ؎

(۱۳۶۳) (ب) حب دافع فالج ولقوہ ونافع دماغ بیشتر مقوی اعصاب ومشتہی وبہی۔

مشک خالص ۲ ماشہ جند بید ستر ۲ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ جدوار ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ سنکھیا سفید قسم اعلیٰ ۴ ماشہ فادزہر حیوانی ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ جوز ۳ ماشہ گلاب دوآتشہ ۲۰ تولہ۔ بیس تولہ گلاب سے پندرہ تولہ گلاب لیکر سنکھیا کو سحق کریں جب پندرہ تولہ گلاب ختم ہوجاوے بقیہ چیزیں شریک کرکے پانچ تولہ گلاب ختم کریں سحق بلیغ کریں سرسوں سے کچھ بڑی گولیاں بنالیں۔ دودھ کے ساتھ ایک گولی صبح شام کھلائیں قبل غذا آدھ گھنٹہ۔ بعدہٗ سات دانہ بادام کے نوش کریں ؎

(۱۳۶۴) (ج) برائے ذات الریہ (نیمونیہ) مجرب۔ اگر ریہ سے خون اور پیپ بھی آتی ہو تو بھی نافع ہے۔

سپستان ۲۰ دانہ تخم خیارین مقشر ۶ ماشہ اصل السوس مقشر ۴ ماشہ تخم خطمی ۴ ماشہ تخم خبازی ۴ ماشہ عنب الثعلب خشک ۴ ماشہ مویز منقے ۹ دانہ گل بنفشہ ۶ ماشہ بھگوکر مل چھانکر شیرہ مغز بادام اضافہ کرکے خمیرہ بنفشہ ملاکر پیویں دکمی بیشی وزن ادویہ برائے طبیب ؎

(۱۳۶۵) (د) حب کافی اسہال۔ بدہضمی و قے کے لئے مفید۔

غنچہ مدار ۲ تولہ فلفل سیاہ ۳ تولہ نمک طعام ۳ تولہ نوشادر مصعد ۹ ماشہ آہک آب نادیدہ ۳ ماشہ افیون ۱۰ ماشہ سب کا سفوف کرکے ایک روز آب ادرک میں (زنجبیل تر) اور دوسرے روز عرق لیموں میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود وکنار دشتی بناویں۔ الائچی مسلم۔ برگ پودینہ وکشنیز خشک کے جوشاندہ کے ساتھ مناسب مقدار میں دیں ؎

(۱۳۶۶) (ہ) سفوف برائے ذیابطیس۔

پارہ گجراتی ۲ تولہ قلعی ۱ تولہ سیماب یعنے ۱ تولہ دانہ بیل کلاں ۴ تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ کہربائے شمعی ۴ ماشہ۔ مروارید اور کہربا کو خوب سحق کر رکھئے۔ اور قلعی کو گلاکر سیماب شریک کرکے (پہلے سیماب کو بھی کسی قدر گرم کرکے قلعی میں شریک کریں) گرہ کریں۔ اس گرہ کو سحق بلیغ کریں۔ بقیہ ادویہ بھی شریک کرتے جاویں جب خوب سحق ہوجاوے نکال رکھیں۔ پہلے سات روز تک ایک ایک ماشہ صبح شام بکری کے پانچ تولہ دہی سے کھاویں۔ بعد ازاں اگر کریلہ کا سالن کھاویں تو بہتر ہے۔

**نوٹ**۔ پارہ گجراتی کے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک کھپا میں سب کو بند کرکے دو اوپلوں کی آگ دیں۔ ایسا کہ وہ ذرا سُرخ ہوجاوے۔ جل نہ جاوے۔

## (۱۳۶۷) (و) حب برائے حمیٰ (بخار) ہر قسم۔

کلونجی ۳ تولہ لیکر بھٹکٹیا یعنے ڈورلہ خورد کے کل درخت کے عرق میں سات روز بھگو رکھیں۔ ایسا ہی فلفل سیاہ ۵ تولہ کو عرق تربکھپرو سفید (اٹ سٹ) میں سات روز تر رکھیں۔ اسی طرح بادیان دو تولہ کو عرق گھیکوار (یعنے لعاب) میں سات روز تر رکھیں (اگر سات روز میں ادویہ خشک نہ ہوں تو ادویہ کو عرق سے علیحدہ کرکے سایہ میں خشک کریں۔ خوب سحق کرکے شہد سے گولی نخود برابر بنا دیں۔ بخار کے آنے سے پہلے ایک گولی سرد پانی سے دیں۔ اور حالت بخار میں نیم گرم پانی سے۔

## (۱۳۶۸) (ز) روغن محلل اوجاع مفاصل ریحی فالج لقوہ۔

سنبل الطیب ۴ تولہ گل بابونہ ۴ تولہ۔ برگ سیماب ۴ تولہ تخم شبت ۴ تولہ شونیز ۴ تولہ مصطگی رومی ۴ تولہ زیرہ کرمانی ۴ تولہ۔ ان تمام چیزوں کو پانی میں جوش دیکر صاف کرکے آب برگ شبت ۳۲ تولہ (سویہ کا پانی)، روغن بید انجیر ۱۰ تولہ۔ روغن گل ۱۶ تولہ عمدہ اضافہ کرکے خوب پکائیں جب پانی جل جائے اتار لیں۔ درد کی جگہ پہ مالش کریں۔

## (۱۳۶۹) (ح) سفوف برائے سل و نفث الدم۔

شاخ بز سوختہ ۴ تولہ چرم بز سوختہ ۱ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ سنگ جراحت ۳ تولہ سب کو چھ ماشہ تک صبح شام خیرہ تخم خرفہ کے ساتھ (اگر کھانسی ہو تو تخم خرفہ کو بھون لیں) یا شربت انجبار کے ساتھ

دیں ؀

**نوٹ** - مد سینگ جوان چھیلے یا چھیلی کے ہوں اسکے اندر کا مغز نکالدیں اور پوست کو جلا کر کام میں لاویں۔ اور چمڑا بھی چھیلے یا چھیلی کا ہو جس سے جوتے تیار ہوتے ہیں۔ دانہ دار ہوتا ہے جس کو یہاں نری کہتے ہیں۔ کوئلوں پر جلا کر کام میں لاویں ؀

**(۱۳۷۰) دط، حب ہاضم جوش صفرا کو بیٹھانیوالا دافع ریح۔**

سفوف زنجبیل بے ریشہ ۱۰ تولہ (عرق لیموں میں ایک شبانہ روز تر رکھیں) فلفل سیاہ ۳ تولہ دارفلفل ۳ تولہ نمک لاہوری ۵ تولہ۔ جوہر نوشادر ۱ تولہ۔ عرق ادرک و عرق لیموں میں دو روز سحق بلیغ کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناویں۔ بعد از طعام چار حب منہ میں لعاب دہن سے خوب گھلا کر کھاویں ؀

# حکیم سیّد اقبال حسین خانصاحب

ولدیت . . . . مولوی حکیم سید بشارت علی خانصاحب مرحوم

سکونت . . . . . . . جے پور (راجپوتانہ)

عمر . . . . . . . ۴۱ سال

آپ بھی مشاہیر خاندان مسیحی سے ہیں۔ عہد شاہی میں آپ کے بزرگ جلیل القدر مناصب و خطابات سے ممتاز و مشرف رہے ہیں۔

جیپور میں آپ نسبی و حسبی دونوں سلسلوں سے مفتخر خاندان مسیحی شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ کا آبائی سلسلہ گو علم ابدان میں آپ کے جد امجد حکیم سید قربان علی خان صاحب رضوی ہی سے شروع ہوتا ہے تاہم آپکے والد ماجد کے جد امجد

حکیم مرزا محمد ہاشم صاحب المخاطب بہ مسیح الزمان خان سے ضرور وابستہ ہے
یہ حکیم صاحب وہ تھے جو اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے وقت میں منصب سہ ہزاری
منصب اور خطاب مسیح الزمان خانی سے ممتاز تھے۔ دیکھو تذکرہ حکیم احمد علی خان
صاحب پسر حکیم برکت علی خان صاحب کتاب ہذا۔ اور حسبی سلسلہ میں آپ
نواب محمد بیگ خان ہمدانی کی نواسی کلاں کے خلف اصغر ہیں دیکھو
تذکرہ حکیم تقی علی خان خلف میر علی حسین صاحب جبید سکنہ بدنپورہ
آپ مولوی حکیم سید بشارت علی خان صاحب کے خلف اصغر ہیں۔ آپ
کا خاندان جے پور میں اس حساب سے جدامجد حکیم سید قربان علیخان
صاحب رضوی بہاولپوری سے شروع ہوتا ہے۔ حکیم میر قربان علی خان
صاحب حکیم میر ہمت علی خان صاحب کے خلف اکبر ہیں۔ حکیم صاحب موصوف
سادات عظام بارہ سے ہیں جو ایک مدت تک بہاولپور قیام پذیر ہو کر
سن پیری میں ریاست الور میں تشریف لائے تھے۔ آپ علم ابدان کے سوا دیگر
علوم میں بھی کمال رکھتے تھے۔ علم افلاک میں تو آپ کو ید طولےٰ تھا۔
آپ کے کمالات کی شہرت تمام اطراف وجوانب میں منتشر ہو کر گوش زد والئے
ریاست جے پور مہاراجہ سوائے جی سنگھ بہادر ہوئی۔ یہ رئیس نہایت علمدوست
اور قدردان ہنر تھے۔ انہوں نے حکیم صاحب موصوف کے کمالات کا شہرہ سنکر
فوراً عطوفت نامہ کے ذریعہ سے طلب فرما کر اپنی ریاست میں سکونت گزینی
کے لئے مجبور فرمایا۔ آپ نے تعمیل حکم رئیس کی مگر اتفاقات زمانہ سے
کچھ عرصہ بعد حکیم صاحب موصوف نے اس دار فانی سے عالم جاودانی کیطرف
انتقال فرمایا۔ اور دو پسر اپنی یادگار چھوڑے۔ ایک خلف اکبر حکیم میر قربان علی
خان صاحب دوسرے میر نثار علی خان صاحب۔ چھوٹے صاحب زادہ خورد سالی
میں لاولد فوت ہو گئے۔ مگر حکیم سید قربان علی خان صاحب کہ نہایت
ذکی وعقیل وتیز فہم ولائق وفائق ماہر فن آبائی تھے۔ اور رشتہ میں بھی

حکیم ذوالفقار علی خانصاحب خلف حکیم محمد رضا خان صاحب خلف حکیم محمد جعفر علے
خان صاحب خلف حکیم مرزا محمد ہاشم صاحب مسیح الملک بقاء الدولہ بہادر
سے قرابت قریبہ رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے انہوں نے اپنی دختر کلاں کی شادی
حکیم صاحب موصوف سے کی جن کے بطن سے ماسوائے اولاد اناثی کے پانچ
فرزند ارجمند لائق و فائق و ماہر فن پیدا ہوئے۔ ان میں سے خلفِ اکبر
آپ کے حکیم وارث علی خان صاحب اپنے نانا حکیم ذوالفقار علی خانصاحب
کے جانشین بوجہ نہ ہونے اولاد ذکوری کے ہوئے۔ مگر دوسرے صاحبزادہ
حکیم مولوی بشارت علی خان صاحب قبلہ آپ کے جانشین بعد ادائے دستور
آلمی رائج قرار پائے۔ گو تمام اسلاف آپ کے صاحب کمال و ماہر فن گزرے
ہیں لیکن اواخر زمانہ میں مولوی حکیم سید بشارت علی خانصاحب قبلہ اس
خاندان مسیحی میں ایک بزرگ جامع الکمال تھے۔ گویا کہ ایک آفتاب جہانتاب
تھے جنکی روشنی علوم کے پرتو سے دوسرے لوگ مسیحی خاندان کے
آج فخر و مباہات کر رہے ہیں۔ آپ کے خوارق عادات میں سے
ایک ادنے بات یہ ہے کہ جو شخص جس جس قسم کے تحصیل علم چاہتا تھا۔
آپ فوراً بہ خندہ پیشانی بنہایت خلق مروت کے ساتھ گاہ و بیگاہ اسکی تعلیم
و تدریس کے واسطے مستعد ہو جاتے تھے۔ اور یہی حال بیماروں کے ساتھ
ان کے معالجے میں رہتا تھا۔ مرضا کے معالجہ میں آپ اکثر استعمال مفردات کا
زیادہ فرماتے تھے۔ آپ کو علوم دینی سے زیادہ دلچسپی تھی۔ آپ کا ابتدائی زمانہ
آپ کے دونوں چھوٹے بھائیوں حکیم باقر علی خان صاحب و حکیم برکت علی خان
صاحب کی تعلیم و تدریس میں اور انتہائی زمانہ کتب بینی میں زیادہ بسر ہوا ہے
آپ نہایت ہی متقی و پرہیز گار شخص تھے۔ خلق و علم کا یہ حال تھا کہ
جے پور میں کوئی ایسا شخص نہ ملے گا۔ کہ جو آپ کا بدگو ہو۔ اکثر علوم میں آپکو
بصیرت تامہ حاصل تھی۔ اور قریب قریب ۲۵ - ۳۰ علوم میں مختلف زبانوں

میں کتابیں تالیف وتصنیف فرمائی ہیں۔ آپ کے کتب خانہ میں شاید کوئی ایسی کتاب ہو۔ جس کو آپ نے ملاحظہ نہ کیا ہو۔ اور اس پر حاشیہ نہ لکھا ہو اگر ان سب کو یکجا جمع کیا جائے۔ تو یقیناً ایک کشکول مبسوط تیار ہوجائے

حکیم سید اقبال حسین خان صاحب آپ کے خلف اصغر ہیں۔ آپ کی درسی کیفیت حسب ذیل ہے۔ آپ نے ابتدائی درسیات مولوی سید امجد حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر والزمان الہ آبادی ونیز مولوی صفدر حسین صاحب سے پڑھیں۔ اس کے بعد مولوی غلام محمد صاحب ساکنہ ریواڑی سے صرف ونحو ومنطق وغیرہ پڑھیں۔ بعدازاں علم طب وغیرہ اپنے والدماجد مولوی حکیم سید بشارت علی خان صاحب وعموئے نامدار حکیم برکت علی خانصاحب اعلی اللہ مقامہما فی الجنان سے تحصیل وتکمیل کی۔ اور پھر علوم نقلیہ وعقلیہ کی تکمیل مولوی آغا حسین صاحب ممیتی ضلع بجنور مقیم جے پور سے اور مولوی اعجاز حسین صاحب سونی پتی سے کی۔ اب عرصہ میں سال سے علحدہ مطب کرتے ہیں۔ آپ کے اکثر اوقات عزیز آپ کے خلف اکبر حکیم سید وحید حسین خان اطال اللہ عمرہ کی تعلیم وتدریس میں یا مطب میں صرف ہوتے ہیں۔ آپ کے فرزند ارجمند بھی نہایت خلیق ولایق وجوان صالح شخص ہیں۔ اکثر اپنے والد ماجد کی خدمت میں رہ کر اکتساب علم میں معروف رہتے ہیں۔ ہونہار شخص ہیں۔ خدا انکو نظر بد سے محفوظ رکھے۔ حکیم صاحب موصوف کو بھی تشخیص مرض میں ایک خاص قسم کا ملکہ ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ اور ایک دوسرے طبیب لایق ایک مریضہ کے ملاحظہ کو تشریف لے گئے۔ دوسرے طبیب نے ورم احشا وکبد تشخیص کرکے تدبیر شروع کردی مگر حکیم صاحب مخالف رائے طبیب ہو کر بعد نبض دیکھنے کے مریضہ سے دریافت کرنے لگے کیا تمہارے شکم کے بائیں حصہ میں ایک قسم کی خلش سوزن زنی جیسی معلوم ہوتی ہے۔ مریضہ نے اس کا اعتراف کیا بلکہ ماسوا

اس کے سوتے میں منہ سے رال کا بہنا اور زائد بیان کیا۔ آپ نے بعد تامل کے فرمایا کہ تمہارے شکم میں بڑے بڑے کیچوے پیدا ہو گئے ہیں۔ پہلے تم کو اخراج ویدان کا معالجہ کرنا چاہیے۔ اس کے بعد دفع حمیٰ کی تدبیر کرنی چاہیے۔ آپ کے واپس چلے آنے کے بعد مریضہ کے عزیزوں نے دوسرے طبیب کی تعمیل ارشاد کر کے معالجہ شروع کر دیا۔ اب جوں جوں معالجہ ہوتا جاتا تھا۔ اسی طرح سے مرض بڑھتا جاتا تھا۔ بالآخر بعد انقضائے ایک ماہ کے پھر حکیم صاحب موصوف کی خدمت میں مریضہ کو پیش کیا گیا۔ آپ نے رائے سابقہ سے عدول نہ فرمایا۔ اور اخراج ویدان کی رائے دی۔ اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اگرچہ کیچوے ضرور برآمد ہوں گے لیکن اب مریضہ اس حالت کو پہنچ گئی ہے کہ جانبر نہ ہوگی۔ خواہ معالجہ کراؤ یا نہ کراؤ۔ تیمارداروں نے محض امتحان کی غرض سے تعمیل حکم حکیم صاحب کی۔ روز استعمال دوا سے دوسرے دن ایک بہت بڑا کیچوا برآمد ہوا۔ اور مریضہ اس کے دوسرے دن جان بحق تسلیم ہوئی اسی طرح ایک زہریلے کتے کے کاٹے ہوئے مریض کی نبض آپ نے بعد چھ ماہ بخار ہونے کے ملاحظہ کی۔ فوراً آپ نے کیفیت مریض دیکھ کر کہہ دیا تھا کہ اس کو زہریلے کتے نے کسی وقت میں کاٹا تھا۔ اس بخار کا مادہ وہی زہر ہے۔ یہ مریض جانبر نہیں ہو سکتا۔ آج کے تیسرے روز فوت ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

# آپ کے مجرّبات

(۱۳۷۱) (ا) برائے نکسیر۔ گرد آسیا ۳ ماشہ سنگجراحت ۳ ماشہ ٹاٹ سوختہ ۳ ماشہ آب افشردہ سرگین خر میں مخلوط کر کے قطرات رقیقہ ناک میں ٹپکانے سے فوراً خون بند ہوجاتا ہے۔

(۱۳۷۲) (ب) درد سر نزلی کیواسطے۔ پانچ چار خرما تازہ خستہ برآوردہ میں راکھ ایرنے اوپلے کی بھر کے ریسمان خام سے باندھ کر پاؤ بھر دودھ میں جوش کر کے ہر روز ایک چھوارہ کھا کر اوپر سے دودھ پی لینے سے فوراً درد رفع ہوجاتا ہے۔

(۱۳۷۳) (ج) ورم و درد چشم کے واسطے۔ پٹھانی لودھ ۳ ماشہ شب یمانی بریان ۲ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ زعفران ۲ رتی۔ قرنفل ۲ عدد۔ رسوت ۳ ماشہ۔ پوست کوکنار ۶ ماشہ صبر تازہ ۱ تولہ۔ آنبہ ہلدی ۳ ماشہ۔ انہیں اجزا سے گرداگرد چشم کے ضماد کریں۔ یا پوٹلی بنا کر آنکھوں پر پھیرنے سے مرض دفع ہوجاتا ہے۔

(۱۳۷۴) (د) ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کے لئے سرمہ نادر۔ نمک لاہوری ۲ ماشہ خارخسک سوختہ ۴ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱۰ ماشہ۔ سفیدہ ارزیر ۱ تولہ۔ دود چراغ ۶ ماشہ جو کہ روغن کنجد سے لیا گیا ہو۔ سرمہ سا کر کے میل جستی سے لگائیں۔

(۱۳۷۵) (ہ) موتی جھرہ کیلئے ابتدا سے انتہا تک کی تدبیر مفید معمول۔ پہلے روز ابتدا تپ سے بروز خورات تک روزانہ دو مروارید ناسفتہ مریض کو کھلائیں۔ اور خاکستی سلم ڈیلی لبستہ ۴ ماشہ عناب کوفتہ ۵ عدد۔ مکوئے ۴ ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان ۲ تولہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دیکر نصف رہ جانے پر زلال اس کا ایک وقت مریض کو پلاتے رہیں۔ بعد فرو ہونے تپ اور ڈھل جانے بثورات کے شربت نیلوفر۔ شربت عناب۔ شربت بزوری۔ عرق مکوئے عرق گاؤزبان۔ عرق کاسنی وغیرہ مرکباً یا مفرداً استعمال کراتے رہیں۔ غذا آش جو استعمال کرائیں۔

(۱۳۷۶) (و) **ہر قسم کی بواسیر کے لئے** عناب برگ سرس سیاہ ۵ تولہ فلفل سیاہ ۱۰ ماشہ کتیرا ۳ ماشہ رسوت ۲ تولہ۔ حبوب بقدر نخود کابلی بنا کر روزانہ ایک حب صبح اور ایک شام کھلاویں۔ پرہیز کچھ نہیں ۔

(۱۳۷۷) (ز) **تدابیر معین برحمل**۔ پہلے افراط و غلظت خون کی حالت میں ملطفات و مدرات معتدلہ مثل ادیان۔ بیج بادیان۔ کاسنی۔ بیج کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ تخم خربوزہ مویز منقیٰ گرمئے خشک پاؤ بھر پانی میں جا رجوش کر کے پانچ چار روز پلائیں۔ اس کے بعد فصد باسلیق اور کچھ تفاوت سے فصد صافن کر کے اگر احتمال سرفہ ہو تو سکنجبین بزوری ۱ تولہ شربت بزوری معتدل ۲ تولہ عرق مکو ۱۲ تولہ عرق بادیان ۱۲ تولہ خمیرہ گاؤزبان ۲ تولہ تین روز تک پلاویں۔ اس کے بعد قریب زمانہ ایام معمولی بقدر ۲ ماشہ تخم کہ دوائے ہندی ہے ایک روز مریضہ کو کھلائیں۔ اگر اس روز مریضہ کو چند مرتبہ استفراغ ہو جائے معلوم کریں کہ بعنایت الٰہی ضرور بارور ہو گی۔ بعد اسکے بشارۃ العلاج ۱ تولہ چھائی دودھ ۹ ماشہ گوند ڈھاک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سات پڑیاں بنالیں۔ ہر روز ایک پڑیہ آب سرد سے مریضہ پھانکے۔ آٹھویں روز شوہر سے نزدیکی کرے۔ انشاءاللہ اسی شب میں بارور ہو گی ۔

(۱۳۷۸) (ح) **برائے درد گردہ و ریگ گردہ**۔ ٹیاسی بائی کاریب ۴ گرین۔ سوڈا بائی کارب ۴ گرین۔ گرم پانی ۴ اونس۔ باہم مخلوط کر کے قبل از طعام نصف صبح نصف شام سات روز تک پئیں ۔

(۱۳۷۹) (ط) **برائے وجع مفاصل**۔ پٹاسی آئے ڈی ۴۲ رتی عشبہ مغربی اچھا ایک باہم مخلوط کر کے ۱۰ تار پانی میں ملا کر رکھ لیں۔ اور روزانہ تین مرتبہ اڑھائی تولہ استعمال کرائیں ۔

(۱۳۸۰) (ی) **برائے قوبا خشک و تر**۔ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ نبات سفید ۳ ماشہ سہاگہ بریاں ۳ ماشہ شیر گوسفند ۳ تولہ ضماد کریں ۔

(۱۳۸۱) (ک) **برائے آتشک مجرب** سوندھر ۱۳ عدد مغز تخم کنکج ۱۲ عدد دینۃ البنج ۱۰ ماشہ کالی زیری ۱۰ ماشہ مردار سنگ ۵ ماشہ قند سیاہ ۱ تولہ۔ ان سب کو پیس کر ۲۴ عدد غلولہ

بنادیں۔ ایک پھینک دیں۔ باقی ماندہ ۵ عدد ایک دن درمیان مریض کو کھلادیں۔ اس سے سوراخ کام تک بھر جاتا ہے۔ غذا دال اُڑد۔ چاول۔ درویشانہ ترکیب ہے۔

(۱۳۸۲) (ل) **مجرب برائے سوزاک**۔ مردارسنگ ۳ ماشہ۔ نیلاتھوتھہ ۳ ماشہ کتھہ سفید ۳ ماشہ پاچاب روشن پر مردارسنگ و نیلاتھوتھہ کی کھیل کریں۔ پھر مسکہ گاؤ ایک چھٹانک میں ملاکر ہر روز بقدر ایک ماشہ کھلاویں۔ غذا بیسنی روٹی مرغن یا بالائی کھلائیں۔

(۱۳۸۳) (م) **تریاق الطاعون و ہیضہ**۔ گڑ مار ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ عرق ادرک میں گولیاں کھلاویں۔

(۱۳۸۴) (ن) **برائے ناسور ہر قسم**۔ مغز ہلوٹ روغن زرد میں بریان کرلیں اور دستہ آہنی میں سحق بلیغ کرکے مرہم بناکر بذریعہ اونی بتی کے ناسور میں رکھیں۔

# حکیم زاہد خان صاحب

عمر . . . . . . . ۵۳-۵۴ سال

سکونت . . . . . . . ابوبکر پورہ (الہ آباد)

آپ کے والد اور دادا صاحب مشہور طبیب گزرے ہیں ۱۸۵۶ء میں آپ پیدا ہوئے ۶۹ء میں تعلیم شروع کی ۷۷ء میں مڈل پاس کیا۔ بحیال فارسی اور عربی کی پرائیویٹ تعلیم حاصل کرتے رہے ۸۲ء میں مدرس مقرر ہوئے اور جب سے اب تک اس سلسلہ میں ملازم ہیں۔ اس سلسلہ ملازمت میں بہت جگہ آپکی تبدیلی ہوئی اور ہر جگہ کے مشہور مولوی اور حکیم صاحبان سے آپ عربی و طب کی تحصیل کرتے رہے چنانچہ سنہ ۹۳ء میں جب آپ اپنے ننہال سے مخصن پور میں تبدیل ہوئے تو وہاں کے مشہور حکیم وہبی رشاہ صاحب سے میزان سے لیکر قانون تک کتابیں پڑھیں اور انکا مطب کیا جب سے اب تک بہت جگہ مطب کیا ہے۔ مولانا مولوی محمد شکر اللہ صاحب الہ آبادی سے بیعت ہیں۔ آپکی تالیفات حسب ذیل ہیں۔ مطبوعہ۔ صنائع زاہدی۔ تحقیقات زاہدی۔ خواص العشر۔ خواص چیلکاف۔ خواص ادھلی۔ جواہر انمول غیر مطبوعہ۔ مفردات زاہدی۔ مرکبات زاہدی۔ تشریحات زاہدی۔ مجربات زاہدی۔ نجوم زاہدی۔ سوانح زاہدی۔ مناجات زاہدی ؞

بقر عیدی درزی ساکن لال کرتی الہ آباد۔ یہ شخص پانسو روپیہ تک پلٹن میں کماتا تھا اور ندر بیماری کر چکا تھا۔ بیٹھے بیٹھے جلتا تھا۔ تمام بدن پھڑکتا تھا۔ محتاج تھا۔ بھیک مانگنے لگا تھا۔ ادھر جب میرا جانا ہوا۔ تو وہاں کے رئیس عباد الحق نے اس کے بارے میں سفارش کی۔ اور یہ کہا کہ یہ ایک حبہ بھی نہیں خرچ کر سکتا۔ مفت کا علاج و مفت کی دوا دیجئے۔ میں نے سرسری طور پر اسکو مدار کی جڑ جلا کر اسے ہموزن شکر ملا کر ۲ ماشہ روز کھانے کو کہا۔ ایکماہ میں وہ اس قدر اچھا ہوا کہ میری جائے قیام تک جو ایک میل تھی چلا گیا۔ اور کہا کہ اب کیا کروں میں نے اس کو پھر اس کی جڑ پکا کر چھان کر پینے کو کہا۔ اس نے اسکو بھی ایک ماہ تک پیا۔ بالکل اچھا ہو گیا۔ اور پھر

اس نے پلٹس ہی ذکری کرلی۔ اس شخص کی بیماری میری نظر میں یہ تھی کہ پہلے آتشک میں مبتلا تھا۔ بعدہ اس نے سیماب پارہ و رسکپور نیز طلیا وغیرہ استعمال کیا تھا مگر بد پرہیزی سے یہ باتیں پیدا ہو گئی تھیں۔ اس کا علاج بالا سے رفع ہوا بفضلہ وکرمہ

(۱۳۸۷) زوجہ حسین بخش ساکن منجن پور کو اس قرب وجوار کے اطبا نے تپدق قرار دی تھی اور میری نظر میں بھی ایسا ہی تھا چونکہ حسین بخش میرا شاگرد بھی تھا اور مجھ سے حسن ظن رکھتا تھا میری طرف رجوع ہوا ایں نیز چونکہ اکثر سوکھا کے مریض بچوں کا علاج کیا تھا اکثر بچے اچھے بفضلہ ہو چکے تھے۔ اسی طرح کا حال اس عورت کا تھا کہ بالکل سوکھ کر کانٹا ہو گئی اور کھانسی و بخار ہر دم، ہاں تا تھا میں نے اس کو استخوان سنگ پشت بالائی حصہ کو ایک تی رگڑ کر اس کے اوپر ہ چی کدو کی ایانی عشار ہیں جوش بھی پانی کو کہا ایک ماہ کے اندر مریضہ بالکل تندرست ہو گئی۔

(۱۳۸۸) عبدالستار خاں ولد نواب خاں ساکن محلہ چک فضل آباد۔ انکی حالت موجودہ یہ تھی۔ لاغر شکم پر چار زخم بہت بڑے بڑے دونوں ہاتھ میں زخم۔ بیروں و پشت پر زخم جن سے بدبودار پانی ٹپکتا تھا جن سے لوگوں کو نفرت ہوتی تھی۔ یہ بھی علاج کرتے کرتے تھک گئے تھے اور ڈاکٹروں نے جواب دیدیا تھا۔ اتفاق سے مجھ سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے اپنی التجا پیش کی۔ میں نے حسب تفصیل ذیل نسخہ استعمال کرایا جس سے تین ماہ میں بالکل تندرست ہو گئے۔ اور اب ہر طرح سے تندرست ہیں وہ نسخہ یہ ہے:۔

چوب چینی ۱۰ تولہ بسفائج مستقی ۲ تولہ ترپھلہ ۳ تولہ ترکٹہ ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱ تولہ گل سرخ ۱ تولہ عشبہ مغربی ۳ تولہ باریک پیس کر تین تین ماشہ کی پڑیاں بنالیں ایک پڑیہ صبح اور ایک پڑیہ شام کھا کر اوپر آیوڈائیڈ پوٹاسیم ۵ گرین تھوڑا کر پی لیں۔

# آپ کے مجربات

(۱۳۸۹) (۱) دافع درد نیم سر۔

سمندر پھل ۲ ماشہ کو بکری کے دودھ ۱ تولہ میں گھسکر مخالف جانب ناک میں ناس لینے سے بفضلہ درد رفع ہوتا ہے اگر تمام سر میں درد ہو تو دونوں نتھنوں میں ناس لی جائے ۵ منٹ میں فوراً رفع ہوجاتا ہے۔

## (۱۳۹۰) (ب) مقوی معدہ وہاضم طعام۔

کباب چینی ۶ ماشہ جٹا ماسی ۶ ماشہ ترنجبیں ۶ ماشہ رومی مصطگی ۶ ماشہ دانہ انار شیریں ۶ ماشہ پوست ترنج ۶ ماشہ لونگ ۶ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ مغز بادام ۱ تولہ شکر سفید ۴ تولہ جملہ ادویہ کو سفوف کرکے باحتیاط رکھیں اور ایکتولہ ہمراہ شیر استعمال کریں۔ بفضلہ بہت فائدہ ہوگا۔

## (۱۳۹۱) (ج) ورم طحال۔

جوا کھار ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ سہاگہ چوکیہ ۱ تولہ سجی سیاہ ۱ تولہ کسیس ۳ ماشہ مویز منقے تخم برآوردہ ۴ تولہ باریک سفوف کرکے حبوب کنار دشتی کے برابر بنالیں اور ایک حب ہمراہ آب سرد ناشتہ استعمال کریں۔ بفضلہ ۲۰ یوم میں کیسا ہی ورم ہو گا رفع ہوجائیگا۔ بارہا تجربہ کیا گیا۔

## (۱۳۹۲) (د) حبوب امساک بے نظیر۔ بغیر ڈالنے کسی مسکرات کے نہایت امساک کرتا ہے۔

ہمایہ تنتر ایک چھٹانک بیربہوٹی ۱ تولہ رومی مصطگی ۱ تولہ ہرسہ کو ۳۰ یوم تک کھرل کریں اور چار چار ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ شام کے وقت کھانا نہ کھاویں صرف دودھ پئیں اور ایک گولی دو گھنٹہ پیشتر کھاویں۔

## (۱۳۹۳) (ہ) سفوف ست گلو برائے سل دق ومرقہ و اسہال معمول ہے۔

طباشیر کبود ۲ ماشہ تخم گاؤزبان ۲ ماشہ ست گلو ۲ ماشہ صمغ عربی ۱ ماشہ سرطان نہری محرق ۱ ماشہ گوکنار ۲ سرخ وانہ ہیل ۴ سرخ باریک سفوف کرکے شیر عورت یا شیر خر یا بزکے ساتھ چند روز بار بار پے در پے استعمال کریں۔ بفضلہ شفا ہو۔

## (۱۳۹۴) (و) معجون حب الغراب لقوہ وفالج کے لئے اکسیر ہے کمر اور گردہ اور استخوان کو مضبوط کرتی ہے۔ اگر کسی سبب سے قوت جسمانی کم ہوگئی ہو تو اسکے استعمال سے جوانی سے بڑھکر طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔

حب الغراب پاؤ بھر ایک ہفتہ تک شیر مادہ گاؤ میں بھگو دیں ہر روز شیر تازہ بدلدیا کریں بعد سات روز کے اس کا پوست دور کریں اور دیگچی میں ۱۰ سیر دودھ ڈال کر بجلوں کو پوٹلی میں باندھ

کر لٹکا دیں نیچے نرم نرم آنچ کریں جب وہ دودھ تمام جذب ہو جائے کچلوں کو آب گرم میں دھو کر چھلکا اتار
لیں اور درمیان میں جو جھلی سی ہوتی ہے دفع کر کے باریک پیسکر بعدہ ادویہ ذیل کو جن کا مجموعہ
ہموزن کچلہ کے ہو بھی سفوف کریں۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دارچینی۔ جوزبوا۔ کباب چینی۔ جوزبوا
مصطگی۔ عود بلسان۔ زعفران۔ قرنفل۔ عود ہندی۔ سعد ہندی۔ آملہ۔ قشر سنبل الطیب۔ قاقلہ صغار
نانخواہ۔ رازیانہ۔ سیاہ بہمن سفید۔ دارفلفل۔ خصیۃ الثعلب۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ تودری زرد
موصلی سفید۔ گاؤزبان۔ طباشیر ہموزن یعنے تولہ تولہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ شہد خالص
سہ چند۔ اول شہد کو صاف کر کے قوام بنالیں۔ اسکے بعد سب ادویات بغیر زعفران و مصطگی و عود بلسان
کے شامل کریں۔ ہر سہ کو آخر میں مع ورق طلا وغیرہ کے ممزوج کریں خوراک ہر روز نیم مثقال ہمراہ دودھ
یا مسکہ کے ساتھ۔ اطبا کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی ۴۰ روز تک ۴ مثقال اسکو کھائے۔ تمام عمر
ضعیفی نہ دیکھے گا۔ اور تمام اعضا درست اور قوی رہیں گے۔

## (۱۳۹۵) (ز) طلائے ممسک عجیب۔

مستی عوک۔ کچلہ۔ سمندر سوکھ۔ کھندربا۔ دارفلفل۔ بیخ کنیر سفید کوفتہ بیختہ در آب گوکنار آمیختہ طلا کنند

## (۱۳۹۶) (ح) خضاب انگریزی مجرب۔

سلفیورٹ آف پوٹاسیم عمدہ ۳ ڈرام یعنے ۱۱ ماشہ لائیکوار پوٹاسی ڈیڑھ ڈرام آب مقطر ۲ اونس یعنی
۵ تولہ ملا کر رکھ چھوڑیں تصفیہ پر زلال لیکر ڈاٹ دار شیشی میں بھر رکھیں اور اس پر طلا نمبر ا لکھدیں دوسری
نائیٹریٹ آف سلور ڈیڑھ ڈرام ۲ اونس آب مقطر میں ملا کر علیحدہ شیشی میں بند رکھیں اور اوپر سے نیلے
کاغذ سے منڈھ لیں اور اس کا نام نمبر ۲ رکھیں بوقت ضرورت برش سے عرق نمبر ا بالوں کی جڑ تک
لگاویں اور ۵ منٹ کے بعد نمبر ۲ اس احتیاط سے کم کم لگاویں کہ جلد پر نہ لگے ورنہ سیاہ ہو جاوے گی
اگر ایسا ہو جاوے تو نمک کے پانی سے خوب دھو ڈالیں۔ اس سے بال خوب سیاہ ہو جائیں گے
اکثر اشتہاری لوگ اسی کو بیچتے ہیں۔

## (۱۳۹۷) (ط) روغن جو سستی ذکر و گندگی و سختی کے واسطے مفید ہے۔

گھونگچی سفید ۲ ماشہ افیون ۲ ماشہ دال ملکنگنی ۳ تولہ تخم دھتورہ ۳ تولہ پوست بیخ کنیر سفید ۳ تولہ
ریگ ماہی ۲ ماشہ روغن کنجد سیاہ بقدر ضرورت۔ ایک تیل میں ان سب دواؤں کو باریک پیسکر ادہ۔ اس میں

جس قدر روغن کنجد سیاہ سماسکے ملاکر رکھیں اور ایک گڑھا کھود کر بوتل کو منہ کے بل کھکر نیچے اسکے ایک چھوٹی سی پیالی رکھدیں۔ اور بوتل میں ڈاٹ بال کی دیں (جس جانور کے ہوں) اس کے بعد جنگلی اوپلوں سے اس کو پھونکیں۔ روغن شیشی میں جمع ہو جاویگا۔

(۱۳۹۸) (ی) روغن مصالحہ خوشبودار۔

صندل سفید ۶ تولہ۔ بالچھڑ ۴ تولہ چھڑیلا ۴ تولہ لونگ ۴ تولہ اگر ۴ تولہ عنبر ۶ ماشہ عود ۱ تولہ الگند ۲ تولہ کافور ۲ ماشہ گل مولسری ۶ تولہ ناگرموتھا ۴ تولہ سب کو ملاکر ۳۰ تولہ تیل تل میں جلائیں خوب خوشبودار ہوگا۔

(۱۳۹۹) (ک) خضاب نہایت اعلےٰ درجہ کا نسخہ ہے اور کم قیمت بھی ہے اور بنانے میں کوئی تردد بھی نہیں ہے۔ اور ایک ہی شیشی سے خضاب عمدہ ہو جاتا ہے۔

مس عرق گلاب ۶ تولہ کاشک ایک قلم۔ عرق گلاب میں کاشک کی قلم ڈالدو وہ اسمیں گھل جاوےگی بعدہ سفید بالوں میں بذریعہ برش لگاؤ۔ ایکدفعہ کے لگانے سے عمدہ خضاب ہو جاویگا۔ اگر جلد پر سیاہی آجاوے نمک کے پانی سے دھو ڈالیں بعدہ روغن چنبیلی بالوں میں لگائیں اور رومال تو کافی ہوگا

(۱۴۰۰) (ل) نسخہ دافع سوزاک۔ ایک دن میں بفضلہ نفع ہوتا ہے۔

شنگرف ۲ ماشہ دانہ گجراتی ۳ ماشہ لونگ ۳ ماشہ دارچینی ۲ ماشہ باریک سفوف کرکے علی الصباح کھاوے ایک گھڑی دن چڑھے وہی وخشکہ کھانے کے بعد ایک گھڑی کے عرق برگ کندوری ۲ تولہ پیوے کھانا مطلق نہ کھاوے۔ چھاچھ یا روغن زرد جسقدر ممکن ہو کھاتا ہے بفضلہ ایکدن میں شفا ہو

(۱۴۰۱) (م) کشتہ چاندی۔

گھیس کے دودھ میں ورقیہ کو ۲۰ بار بجھاوے بعد اسکے اسکی پتی میں لبدی بناکر رکھکر کنڈے کی آگ میں پھونکدے صبح کو کشتہ ہو جاویگا۔ شاید ایکبار میں نہو تو دوبارہ یہی عمل کرے مگر ایسی ضرورت کم ہوتی ہے۔

(۱۴۰۲) (ن) نسخہ مسہل جو سونگھنے سے اثر کرے۔

حب السلاطین مقشر ۶ عدد خوب باریک کرکے چنبیلی کے پھول کو رات بھر اسمیں بساوے چار پہر تک تاثیر دوا کی پھول میں آجاویگی۔ ایک پھول سونگھانے سے ایک دست آویگا دو پھول سے دو دست۔ علیٰ ہذا جسقدر دست لانا منظور ہو اتنے پھول سنگھاوے۔ یہ مسہل سوداوی مزاج وگرمی والے کو ازحد مفید ہے۔

# حکیم سید فضل حسین خان صاحب

ولدیت . . . . . . حکیم سید امداد علی خان صاحب مرحوم
سکونت . . . . . . ریاست جے پور
عمر . . . . . . ۳۶ سال

آپ کے مورث اعلیٰ حکیم باقر علیخان خلف سوم حکیم قربان علی خان صفوی مرحوم تھے اپنے باپ کی جائداد میں سے حصہ پانیکے مستحق تھے جو حکیم بشارت علیخان مرحوم کے سالم قبض و تصرف میں رہی۔ مگر آپنے اپنی سیر چشمی سے کوئی حصہ نہ لیا اور حسن خدمات کے صلہ میں کوشش کرکے علیحدہ جداگانہ دو دیہات تنخواہ حاصل کئے مہاراجہ سوائی رام سنگھ بہادر سابق والی ریاست جیپور کے عہد معدلت مہد سے ریاست میں آپکا ذاتی تعلق شروع ہوتا ہے ہمیشہ سفر و حضر میں رکاب فیض انتساب میں حاضر رہا کرتے تھے۔ خوش مزاج۔ خوش طبع اور خلیق و تجربہ کار شخص تھے۔

حکیم فضل حسین خان انہی بزرگ طبیب کے پوتے ہیں حکیم امداد علیخان مرحوم کے فرزند اکبر پہلے جانشین ہوئے اور اب بوجہ اولاد اکبر ہونیکے آپ ان کے قائم مقام ہیں۔

حکیم فضل حسین خان نوجوان صالح و نیک بخت ہیں صغر سنی میں آپکے والد نے انتقال کیا تھا اسلئے آپکی پرورش و تعلیم آپکے نانا حکیم سید برکت علی خان صاحب (دیکھو تذکرہ حکیم سید احمد علی خاں صاحب) مرحوم کے ظل عاطفت میں ہوئی ۳۶ سال کی عمر ہے۔ پندرہ برس سے علیحدہ مطب کرتے ہیں۔ اور معمولات مطب حسب ذیل ہیں:

# آپ کے مجربات

(۱۴۰۳) (ا) مرہم برائے اصلاح واندمال قروح خبیثہ نہایت موثر۔
سیندور ۴ ماشہ برگ نیم ۲ ماشہ روغن سیاہ یکدرم روغن کو آگ پر گرم کرکے برگ نیم اسمیں ملائیں اور سیندور ڈال کر مرہم تیار کرلیں۔ اور طلا کریں +

(۱۴۰۴) (ب) دوا جھاسہ کے واسطے مجرب ہے۔
سیپ پانی میں پیس کر بوقت خواب منہ پر طلا کریں ÷

(۱۴۰۵) (ج) داد کی مجرب دوا۔
گندھک آملہ سار، گندھک چھچھیبہ، سہاگہ تیلیہ مساوی آب لیموں میں پیسکر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت آب لیموں میں حل کرکے طلا کریں +

(۱۴۰۶) (د) معجون لطیف موافق گرم مزاجاں ممسک و مفرح و منعظ ہے۔
دارچینی تولہ ثعلب مصری تولہ الائچی خورد تولہ مغز بادام تولہ۔ مغز نارجیل تولہ مغز پنبہ دانہ تولہ بہمن سفید تولہ جوزبویہ ۲ ماشہ بسباسہ ۳ ماشہ برادہ صندل سفید ۲ ماشہ تودری زرد ۲ ماشہ تودری سفید ۲ ماشہ زعفران ۲ ماشہ عطر خس ۲ ماشہ مغز تخم کدو ۲ تولہ مغز تخم خیارین ۳ تولہ مشک خالص ۱۰ ماشہ قند سفید آثار عسل صاف ۲ آثار۔ روغن قرنب ۴ دام۔ گلاب۔ آثار ورق نقرہ ۳ ماشہ ÷

(۱۴۰۷) (ہ) فلونیا من تجویز حکیم محمد رضا خانصاحب مرحوم حابس خون وجملہ دردوں کو دور کرتا ہے۔ قے و اسہال اور اورام رحم و محافظت جنین کیلئے نفع دیتا ہے اور مقوی دل و دماغ و حافظہ ہے۔
افیون ۹ ماشہ فلفل سیاہ ۹ ماشہ بزرالبنج ۹ ماشہ۔ مرکی ۳ ماشہ فرفیون ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ عاقرقرحا ۳ ماشہ گل ارمنی ۵ ماشہ درونج عقربی ½ رتی۔ کہربائے شمعی ½ رتی۔ مروارید ناسفتہ ۲ رتی جندبیدستر ۱۲ رتی مشک خالص ۳ رتی عسل خالص ۱۲ دام نبات سفید ۴ دام ÷
بطریق متعارف عسل و نبات میں قوام دیکر بنالیں۔ قدر شربت ۴ سرخ سے ایک نیم ماشہ تک ÷

(۱۴۰۸) (و) دوائے حابس طمث۔

برگ درخت ہزارہ ۹ ماشہ پیسکر پلاویں۔ مجرب بے غائلہ ہے ؛

(۱۴۰۹) (ذ) طلا مقوی باہ مجرب۔

زہرہ کلاغ سیاہ خشک کرکے روغن زیتون میں جوش دیکر مالش کریں ؛

# حکیم و عامل محمد عبدالحفیظ صاحب

آپ کے خاندان میں مدت سے طبابت و ویدک کا سلسلہ چلا آتا ہے آپ نے اولاً اپنے وطن ہی میں اپنے ایک بزرگ سے ابتدائی عربی اور فارسی کی کتابیں پڑھیں پھر انگریزی اسکول میں داخل ہوئے انٹرنس تک تعلیم پائی۔ بعد فراغت ۹ سال تک بلدہ حیدرآباد میں سرکاری ملازم رہے اثنائے ملازمت میں حکیم محمد نسیم اللہ خانصاحب دہلوی سے طبی کتابیں پڑھیں پھر وطن چلے آئے اور وہاں ویدک طریق علاج بھی دیکھا۔ اب آٹھ سال سے ایلور ضلع کشنا میں یونانی اور ویدک دو طریق پر علاج کرتے ہیں۔ اور کامیابی کے ساتھ۔ آپ کو عملیات کا بھی شوق ہے اور کشتہ جات کے بے حد شائق ہیں۔ بفضلہ اچھے اچھے نسخہ جات بہم پہنچا چکے ہیں ؛

# آپکے مجربات

(۱۴۱۰) (دا) کشتہ مس۔

پیسہ شاہی یا کوئی عمدہ تانبہ نکالا گیا ہو لیویں۔ تین روز سفید آک کے دودھ میں اسطرح رکھیں کہ ہر روز دودھ بدلتا جاوے یعنے آج صبح کو ڈالا ہو اور دودھ کل صبحکو دور کرکے تازہ دودھ اسقدر کہ تانبہ مذکور اس میں غرق ہو جاوے ڈالے اسطرح تین روز بعدہ تین روز عرق لیموں میں بعدہ تین روز شیرہ برگ املی میں بب

سعفٹے ہوجاویگا۔ پس اس پیپہ شاہی کو لاجونتی ۵ تولہ برگ سفید گھونگچی ۵ تولہ کی لگدی میں رکھ کر گزپٹ کی آگ دیں سفید کشتہ ہوجاویگا۔ مقدار خوراک ایک چاول کا چوتھا حصہ بہ بدرقہ مناسب واسطے جذام۔ آتشک۔ ضعف باہ۔ استسقا۔ جریان وغیرہ وغیرہ کے کام آتا ہے ⁂

(۱۴۱۱)(ب) **کشتہ نقرہ۔**

نقرہ ایک تولہ کا پترہ بنا کر دودھ موگرہ (جس کا درخت قد آدم شاخدار ہوتا ہے۔ اکثر اسکے پھول کو توڑ کر اس کا دودھ آشوب چشم کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں) درخت کا پوست ۵ تولہ برگ ۵ تولہ دونوں کو باریک پیسکر درمیان میں پترہ مذکور رکھکر گزپٹ کی آگ دیں سفید شل کارن فلور کے دبیز کشتہ ہوجاتا ہے مقدار خوراک نصف چاول۔ باہ کے لئے اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہے۔ جریان وغیرہ وغیرہ امراض دور ہوتے ہیں ⁂

(۱۴۱۲)(ج) **کشتہ طوطیا۔**

طوطیا ۳ تولہ برگ بھٹ کٹائی خورد (جسکو ڈوڑلا کہتے ہیں) سفید گل ۔۱ تولہ خوب باریک پیسکر ڈلی مذکور پر چڑھاویں۔ پھر ۲۰ تولہ کھاری جس سے دھوبی کپڑے صاف کرتے ہیں خوب باریک پانی سے پیسکر کپڑے پر لگا کر گل حکمت کیے بعد دیگر خشک ہونے پر سات بار کریں اور خشک کریں۔ چار سیر پختہ کنڈوں کی آگ ہوا بچا کر دیویں۔ اگر کپر مٹی میں کسی قدر بے احتیاطی کیجائیگی کشتہ برابر نہ ہوگا کشتہ سفید رنگ کا مقدار میں ٹھیک برابر ہوگا یہی گر و بھیم ہے۔ یہ کشتہ اپنی اصلی حالت پر رہے گا کبھی رنگ نہ بدلے گا۔ مقدار خوراک ۴ر خشخاش روغن زرد کے ساتھ ⁂

**نوٹ:۔** بندہ نے ایک جذامی کو جس کے ہاتھ پیر میں سے نہایت بدبو اور ریزش بہتی تھی یہ کشتہ دیا۔ ایک ہی خوراک میں کرم تمام جسم سے مردہ ہو کر باہر نکل پڑے بعد تین دن کے وقفہ کے اور ایک خوراک دی گئی۔ پھر سات دن کے وقفہ سے ایک خوراک دی گئی۔ بالکل تندرست ہوگیا۔ یہ کشتہ اعلےٰ درجے کے کام کا ہے۔ روغن زرد زیادہ استعمال کیا جاوے یہ کشتہ بل میں رکھنا چاہئے۔ شیشی میں رکھنے سے شیشی ٹوٹ جاویگی ⁂

(۱۴۱۳)(د) **برائے ذیابطیس عجیب و غریب۔**

برادہ فولاد۔ برادہ نقرہ یکدہ تولہ دو پہر مچھلی تھوہر کے دودھ میں سحق کرکے قرص بناویں اور خشک کرکے دو

اور ملیں ہو ارلب میں بند اور گل حکمت کر کے ۴ سیر صحرائی او پلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح گیارہ آنچیں پھر شیر دہا تھی سونڈی خورد میں اسی طرح گیارہ آنچیں دیں داگر ہر آگ میں ۴ ماشہ سیماب شنگرفی ملالیا جائے تو نہایت قوی ہو جائے) بعد ازاں گلاب میں حل کر کے محفوظ رکھ لیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مناسب بدرقہ سے۔

(۱۴۱۴) (ہ) طلا - اکثر طلا دیکھے گئے کسی میں کچھ نقص کسی میں کچھ۔ کوئی تو صحیح ملنا دشوار کسی میں روغن نکالنے کی کھٹ کھٹ۔ مگر یہ طلا ایسا نادر اور عجیب الاثر ہے کہ مجلوق کے کل عیوب کو دور کر کے کامل مرد بنا دیتا ہے۔ مجلوق کسی طرح کا گیا گذرا ہو دس بارہ سال کا کیوں نہ ہو۔

اسگند ناگوری ۸ ماشہ ابنہ ہلدی ۸ ماشہ افیون ۸ ماشہ پوست بیخ کنیر سفید ۸ ماشہ۔ ان سب کا سفوف کر کے ست بول خر میں ایکدن سحق کر کے سات حصہ کریں۔ ایک ایک حصہ ہر روز ست میں ملا کر طلا کریں اس طرح سات دن۔ بعد سات دن کے فرج سخت بیقرار ہو جاویگا اگر عورت نزدیک نہ ہو۔ ایک باریک کپڑا لیموں کے عرق سے تر کر کے لپیٹ دیں تاکہ تندی زائل ہو جاوے۔

## (۱۴۱۵) (و) برائے قوت باہ۔

ہنجوڑ یعنے فتح بوٹی یہ ایک مفروش بوٹی ہے جسکے برگ مشابہ برگ مرچ کے قدرے کم۔ اسکی ڈالیوں پر باریک رواں پیدا ہوتا ہے مانند ریشم کے۔ اور اس کا پھول اسطرح ہوتا ہے جس طرح گندھی ہوتی چوٹی۔ جسکو سادھو جٹ جوگن کہتے ہیں۔ اصل پہچان اسکی یہ ہے کہ برگ کو دو پارہ کر کے ملا دیں ملجاتا ہے۔ دوسرے حصے سے علیحدہ نہیں ہوتا) ۳ ماشہ برگ ۲ ماشہ ثعلب یا ٹو بھر گائے کے دودھ سے استعمال کیا جاوے تو ہفتہ عشرہ میں اس قدر باہ اور منی زیادہ ہوتی ہے کہ آدمی حیران ہوتا ہے۔ اسکی زیادہ تعریف کیا کر سکتا ہوں باقاعدہ ۴۰ یوم استعمال کیا جاوے مسک بھی بنہایت ہے اور اگر کہیں زخم لگجاوے اور خون جاری ہو اس کا برگ مسل کر لگا دینے سے خون بند ہو کر فوراً زخم بھر آتا ہے اسکے برگ کے ساتھ نقرہ برادہ حل کر کے آگ دی جاوے تو اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوتا ہے۔

## (۱۴۱۶) (ز) برائے صرع۔

کبی دجستے تلنگی میں سور کنڈا کہتے ہیں) گیارہ پتے گیارہ مرچ سیاہ سے علی الصباح کھلا دیئے جاویں۔ صرع کیسا ہی لاعلاج ہو بالکل آرام آجاتا ہے۔

(۱۴۱۷) (ح) **مصفے خون** - احتباس طمث - درد گردہ - درد سول - اور سوکھیا مسان کو بے حد مفید ہے -

بوٹی نہالی (گلابی جسے لنگی میں ایم پلی کہتے ہیں) یہ ایک معمولی بوٹی جس کا درخت ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے - پتی املی کے موافق اسکے چار اقسام ہیں - ایک سرخ پھول والی یہ تو عام ہے - اسکے خواص یہ ہیں اعلیٰ درجہ کی مصفی خون - آتشک کے داغ وغیرہ بلکہ برص کے سفید داغ - اس کے برگ کے شربت کے استعمال سے ایک چلہ میں دور ہو جاتے ہیں - اور خارش خشک وتر کو بالکل آرام ہو جاتا ہے - (۲) ایام ماہواری جسکے برابر نہ ہوں اور درد شدید ہو برگ مذکور ایک تولہ ۲ کالی مرچ میں کر استعمال کیا جاتا ہے تین روز (۳) اسکی جڑ کی چھال آدھا تولہ سفید پیاز ۲ تولہ میں کر تین گولیاں بناویں کیسا ہی سخت درد گردہ ہو ایک گولی کے استعمال سے نصف کم ہو جاتا ہے - تین گولیوں میں بالکل نیست ونابود اگر مرض کلیتہً دور ہونے کے لئے اور چند دن استعمال کیا جائے بہت بہتر ہے (۴) درد سول کیلئے اعلیٰ درجہ کا کام دیتی ہے چھال مذکور آدھا تولہ ایکتولہ روغن بیدانجیر میں جوش دیکر پلایا جاوے کئی ایک دست کھلکر آتے ہیں درد صاف موقوف ہو جاتا ہے شیرخوار بچوں کو بھی اعلےٰ درجہ کا کام دیتا ہے - جسوقت بچے درد سے کراہتے ہیں اور سوکھی بیماری جو بچوں کو ہو جاتی ہے اسکی جڑ کو دودھ میں جوش دیکر حسب برداشت جس سے ہر روز ایک دست بآسانی آجائے پلاویں - چند دن میں تازگی عود کر آتی ہے - اسکے تخم کرم مارنے میں اعلیٰ درجے کا کام دیتے ہیں - اسمیں کشتہ نقرہ سالم الحروف ہو جاتا ہے - مگر خوراکی نہیں - سفید پھول والی کمیاب مگر اس میں کشتہ زرنیخ اعلیٰ درجہ کا ہو جاتا ہے ؞

(۱۴۱۸) (ط) **برائے بخار** سردی وبادی وبلغمی اور ہر سہ خلط کا مسہل ہے اور امراض خبیثہ کا جانی دشمن ہے -

شنگرف مدبر ۱ تولہ بچھناگ مدبر ۱ تولہ - سونٹھ ۱ تولہ - پیپلی ۱ تولہ سہاگہ بریان ۱ تولہ - مرچ سیاہ ۱ تولہ کٹکی ۱ تولہ عاقرقرحا ۱ تولہ حب السلاطین مدبر ۴ تولہ -

ان تمام کو چار پہر عرق لیموں میں حل کرکے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں بدرقہ واسطے بخار صفراوی سونٹھ و کشنیز - بلغمی کو صرف سونٹھ یا ادرک سے واسطے امراض خبیثہ کے پوست درخت

نیم کے جوشاندہ کے ساتھ۔ ایسے ہی ہر ایک مرض میں مناسب بدرقہ سے عجیب عمل کرتی ہیں۔

(۱۴۱۹) (ی) برائے ناروا رشتہ مجرب المجرب۔ پہلی ہی خوراک میں ہر قسم کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

سیماب شنگرفی یا مصفے ایکماشہ شکر سرخ میں لپیٹ کر تین روز کھلاویں۔

(۱۴۲۰) (ک) برائے آتشک و سوزاک۔

دہی ترش کا چکہ باندھ کر۔ ۲ تولہ چونہ قلعی تازہ میں حل کر کے دو تولہ توتیا درمیان میں رکھکر ایک صحنک میں رکھیں۔ اوپر ایک کوزہ مٹی کا اوندھا دیکر لب بند کر کے ایک پہر آگ دیدیا کریں کشتہ نیلا سفید باوزن نکلے گا۔ کسی قسم کا عیب نہیں رہے گا۔

(۱۴۲۱) (ل) برائے امراض بایوسہ۔ ایک ویدک کا نسخہ ایک سادھو سے ملا تھا جو میرا اکثر معمول ہے۔ ہر مرض پر تیر بہدف کا کام دیتا ہے۔ مثل دق ضیق النفس امراض خبیثہ مثلاً ناسور و ہر قسم کے پھوڑے یعنی وآتشک۔ سنگ گردہ۔ سنگ مثانہ۔ ہر قسم کا یرقان و استسقا و امراض جگر و امراض مثانہ ہر قسم کے بخار۔ ہر قسم کے سرسام کو وامراض بچہ امراض بارد و امراض صفراوی فالج۔ لقوہ ذیابیطس کو اور جمیع امراض کے لئے ایک ہی نسخہ مناسب بدرقوں سے کام دیتا ہے۔

شنگرف رومی مدبر ۴ تولہ گندھک آملہ سار مدبر ۳ تولہ سیماب شنگرفی ۲۵ تولہ زرنیخ ورقی مدبر ۵ تولہ منیل مدبر ۱ تولہ مقناطیس ۱۲ ½ تولہ نوشادر ۵ تولہ شکھیا سفید مدبر ۲ تولہ دارچکنا مدبر سوا تولہ۔ ان تمام اشیا کو ذیل کے عرقوں سے ۴۸ پہر حل کریں یعنے بھنگرہ۔ بنیدی۔ عرق کاموتی یعنی مکوہ عرق گل کپاس یعنے بنولہ۔ پھر چار پہر خشک حل کر کے ایک آتشی شیشی میں اور اس پر کپر مٹ کر کے بالکا جنتر کی آگ دیویں لکڑی پلاس کی ہونی چاہئے یا بیری کی۔ پہلے چار پہر خفیف آگ۔ پھر چار پہر درمیانی پھر چار پہر سخت بس دوائی تیار۔ مقدار خوراک ایک رتی تک ہر مرض کیلئے مناسب بدرقہ سے

(۱۴۲۲) (م) واسطے وجع مفاصل کے۔

ورق نقرہ ۱ تولہ زعفران خالص ۳ ماشہ عرق ادرک ۷ تولہ ہرسہ اشیائے بالا کو عرق ادرک سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں پھر تن میں لب بند کر کے پانچ سیر پختہ یا جلد دستی کی آگ دیویں۔ مقدار خوراک ایک برنج بالائی میں۔ پرہیز ضروری۔

## (۱۴۲۳) (ن) برائے برص سفید و جذام و آتشک۔

سم الفار دو سرساہی ایک ڈلی لیکر صل ۲ سرساہی کی ہو درمیان میں سم الفار رکھکر ایک خم گلی میں منہ اس کا مضبوط بند کرکے گل حکمت کریں بعد خشک ہونے کے دیگدان پر رکھکر بیری کی تیز آگ روشن کریں سم الفار کشتہ ہوگا احتیاط سے نکالیں خوراک ایک برنج۔ برص سفید خواہ کسی قسم کا ہو سب جاتا رہیگا دغالباً اسوقت تک آگ دینا ہوگا کہ راکھ پر داتہ بجھ سکے۔ مؤلف)

## (۱۴۲۴) (س) جزالکس برائے بخار بلغمی و سوداوی کہنہ۔

ہڑتال ورقی نیلا طوطیا سنکھ نابھی جو بجھ سکتے ہیں۔ ہر سہ ادویہ برابر وزن ملاکر بار ایک پیکر کسی کلیہ میں بند کرکے من بھر جنگلی کنڈوں کی آگ دیویں بعد سرد ہونے کے نکالکر بار ایک پیکر شیشی میں رکھ لیویں خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بالائی یا مسکہ میں۔ غذا سوائے دودھ اور چاول کے کوئی چیز نہ دیویں۔ دن میں ایک وقت دوائی دیں۔ بفضلہٖ تعالےٰ سہ یوم میں شفا ہوگی۔

## (۱۴۲۵) (ع) کشتہ زرنیخ برائے دق۔

زرنیخ ورقی ۲ درم گوگرد ۲ درم فلفلگرد ۲ درم سیماب ۳ درم۔ داول زرنیخ ورقی کو بحجیہ القسیم تولخشا سنر ۴ تولہ دونوں کی ٹکڑی میں بند کرکے آدھ سیر خام روغن سیاہ میں پکاویں بعدہٗ بدستور ٹکڑی میں مغوف کرکے ۲ سیر خام آگ دیویں کشتہ ہڑتال بزنگ سفید ہوجائیگا۔ اسکی موج قائم رہیگی اور وزن برابر رہیگا۔ بعدہ سیماب گوگرد کو ڈلی کرکے اور زرنیخ کشتہ شدہ فلفلگرد کے ساتھ ملاکے ان چاروں کو ایک جا کرکے رکھ چھوڑیں بعد ایک ہفتہ کے خوراک شروع کریں۔ خوراک ایک حبہ غذا برنج ساٹھی و موتگ و گوشت گوسفند و کنجشک وغیرہ اگر گرمی کرے تو دوغ گاؤ و زیرہ غذا میں استعمال کریں مجرب آزمودہ

## (۱۴۲۶) (ف) کشتہ مرکب واسطے تپدق و تپ محرقہ و حارہ۔

برادہ طلا ۶ ماشہ برادہ سیم خالص ۶ ماشہ برادہ فولاد ۶ ماشہ برادہ سرب ۶ ماشہ سیماب مصفےٰ ۶ ماشہ طلق سفید محلوب ۶ ماشہ برادہ نحاس ۶ ماشہ ہفتہ عشرہ ان سب کو عرق گھیکوار کے صاف پانی میں کھرل کرکے خشک کریں اور آتشی شیشی میں گل حکمت کرکے اور مضبوطی سے بند کرکے من بھر اوپلہ کی آگ دیویں کشتہ ہوجاویگا۔ خوراک ایک سرخ عرق ذیل سے۔

برگ اڑوسہ گل اڑوسہ۔ گلو سبز۔ گل بنفشہ۔ شاہترہ۔ بیخ کثائی خورد۔ صندل سرخ بائے بڑنگ۔ ناگرموتھ

اندر جو شیریں۔ کتھ سفید سوختہ۔ کشنیز۔ نگند بالا۔ گلسرخ۔ بسفائج مساوی الوزن بطریق معروف عرق کشید کریں دس تولہ عرق میں دو تولہ شربت خشخاش ملاکر نوش کریں **بصفت شربت خشخاش**
پوست خشخاش ان پچھہ ۱۵ عدد۔ گل بنفشہ یک عدد۔ گل گاؤزبان ۵ ماشہ گل نیلوفر ۵ ماشہ برگ گاؤزبان ۸ ماشہ عناب ۱۰ دانہ سپستان ۱۵ عدد ملٹھی ۱ تولہ مصری سیر پختہ۔ موافق معمول شربت تیار کریں۔

(۱۴۲۷) (ص) **کشتہ مرکب زرنیخ وسنکھیہ وشنگرف واسطے ضیق النفس وکوتاہ دمی۔**

زرنیخ ورقی ۲ تولہ سم الفار سفید ۲ تولہ شنگرف رومی ۲ تولہ۔ ان ہرسہ اشیا کو ایکروز شیر مدار میں پھر شراب برانڈی میں پھر آب لیموں میں سحق کرکے قرص بنالیں۔ اس قرص کے زیر و بالا آب بوٹی بسکھپرا دے کر توا آہنی یا برتن گلی میں رکھکر نیچے نرم نرم آگ جلاویں چار پہر کے بعد قرص نکالکر دیکھیں کشتہ ہوکر رنگ سفید ہو تو بہتر ورنہ دوبارہ یہی عمل کریں تاکہ بے دود اور سفید ہو۔ خوراک ایک رتی بیڑہ پان میں سات خوراک میں مرض دفع ہوگا۔ میرا ذاتی تجربہ ہے مگر مریض مسلول ومدقوق کو نہ دیں مرجائیگا۔

**ترکیب نمک بسکھپرہ۔** کل اجزا جلاکر حسب ترکیب معمول نمک نکال لیں۔

(۱۴۲۸) (ق) **کشتہ فولاد۔** برنگ سفید برائے نامردی۔

برادہ فولاد ۴ تولہ عرق پیاز سفید ۲۰ تولہ عرق لہسن ۲۰ تولہ شیر مدار ۲۰ تولہ عرق لیموں ۱۰ تولہ عرق انار ترش ۱۰ تولہ عرق جامن ۲۰ تولہ۔ برادہ فولاد کو یکے بعد دیگرے عرقوں سے خوب حل اور خشک کرتے جاویں پھر ایک بڑا ناجیل لیکر اسمیں سے پانی نکالکر لعاب گھیکوار سے پر کریں یعنے ناجیل کو ایک روپیہ برابر شگاف کرکے لعاب سے بھردیں اور فولاد حل شدہ کو اسمیں بھردیں منہ اسکا ماش کے آٹے سے بند کرکے گل حکمت اس طرح سے کریں۔ کہ تین انگل موٹائی آجاوے بعد خشک ہونے کے ۲۰ سیر پختہ جنگلی اوپلوں کی آگ دیویں کشتہ برنگ سفید ہوگا۔ مقدار خوراک ایک رتی ۲۱ یوم۔ میرا دعوےٰ ہے کہ اس سے بڑھکر کوئی نسخہ نامردی کا نہ ہوگا۔ نامردی کا شرطیہ علاج ہے۔ بہت سے گئے گزرے اشخاص اس سے درست ہوگئے۔

(۱۴۲۹) (س) **کشتہ ارزیز واسطے طحال کے مجرب المجرب۔**

قلعی کو صاف کرکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں۔ پھر پوست خشک ترہندی ایک کوری ہنڈیہ میں فرش کرکے اوپر سے ریزہ ہائے قلعی علیحدہ علیحدہ رکھدیں اسی طرح تہ بتہ جمادیں اگر کوری ہنڈیہ کو مضبوط

لیبیٹ کر مٹی سے کپڑمٹ کرکے دس بارہ سیر کی آگ دیویں۔ قلعی پھول جاویگی۔ احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ چونہ قلعی آب نارسیدہ آدھ سیر ایک مٹی کے ظرف میں رکھکر اوپر سے ۲ سیر پانی ڈال دیں کہ چونہ پھول کر دو انگل پانی اوپر ہے منہ پر کپڑا باندھ کر رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح کیوقت زلال مذکور ایک گلاس میں نکالکر کشتہ مذکور بمقدار ۲ رتی مریض کو صبح ہی کھلاکر اوپر سے زلال مذکور پلاویں اور آدھ سیر نخود بریان صرف چباکر تھکوادیں۔ بعد میں پھر جو کچھ چاہے غذا استعمال کراویں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ میرا دعوٰے ہے کہ پہلی خوراک میں پرانی سے پرانی اور بڑی سے بڑی طحال نصف کم ہو جائیگی۔ اسی طرح تین روز عمل کریں۔ کسی قسم کا اثر طحال کا باقی نہ رہے گا۔ یہ ہیں نسخہ جات اسراری ⁂

(۱۴۳۰) (ش) **کشتہ شنگرف** برنگ زرد برائے قوت باہ۔

شنگرف رومی ۳ تولہ ریوند چینی ۵ تولہ کباب چینی ۵ تولہ چوب چینی ۵ تولہ دارچینی ۵ تولہ۔ ان چاروں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں اور کھرل میں ڈالکر ہمراہ شیر مدار ۲۰ تولہ سحق کریں۔ خشک ہونے پر ہمراہ بوٹی جل بھیر ۴۰ تولہ اسمیں سحق کریں۔ چار حصہ کرلیں۔ ایک حصہ کے درمیان شنگرف مذکور رکھکر غلولہ بناکر گل حکمت کرکے قدرے خشک ہونے پر تین سیر پاچک دشتی اخگری کی آگ دیویں سرد ہونے پر نکالکر دوسرے حصے میں آگ دیویں۔ اسی طرح چار آگ۔ پھر ۲۰ تولہ ہلدی کو برگ خانازہ کے پانی سے حل کرکے نغدہ بنا دیں اور شنگرف مذکور درمیان میں رکھکر گل حکمت سے خشک کرکے ۱۲ سیر پاچک دشتی پختہ کی آگ دیویں سرد ہوتے پر کھولکر دیکھیں تو شنگرف برنگ سنہری ہموزن کشتہ برآمد ہوگا۔ بقدر ایک رتی مسکہ میں کھانے سے یہاں تک قوت ہوگی کہ انسان تاب نہ لاسکیگا۔ دوران عمل دوائی میں جماع سے سخت پرہیز ضروری ہے ⁂

(۱۴۳۱) (ت) **مرہم سلیمانی**۔

کتھہ سفید تولہ مردار سنگ تولہ نیلہ تھوتھا بریان تولہ زنگار تولہ شنگرف تولہ سیندور تولہ رال تولہ استخوان سوختہ تولہ سفیدہ تولہ صابن تولہ روغن بلوہ گاؤ ۲ تولہ۔ روغن مادہ گاؤ ملاکر کانسی کے برتن میں سہ روز حل کریں۔ بعد تین روز کے ہر زخم و ناسور پہ استعمال کریں ⁂

زبدالبحر۔ سنگ بصری۔ چینی اصلی۔ شورہ قلمی۔ سہاگہ سفید۔ پھٹکری بریان۔ مغز تخم سرس۔ مغز بادام نوشادر جملہ ادویہ بموزن سرمہ سیاہ ۲ وزن۔ عرق لیموں میں چار پہر کھرل کرکے شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ دُھند۔ غبار۔ پھولہ۔ ناخنہ۔ جالا وغیرہ کو مفید و مجرب ہے۔

## (۱۴۳۶) (خط) برائے ڈبہ اطفال۔

مشک خالص، اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی ہر یک ۱ سرخ۔ بیر بہوٹی یکعدد۔ مغز جائفل ۲ مدبر ۲ سرخ۔ کھرل میں ڈالکر بان معصالحہ وارسے حل کرکے موٹھ برابر گولیاں بناویں۔ دو تین سال کے بچے کو ایک گولی یا کم عمر کو آدھی گولی۔

# حکیم منشی محمد عبدالصمد صاحب

وطن . . . . . . . . ناگ پور
عمر . . . . . . . ۵۱ سال
ولدیت . . . . . منشی گل محمد صاحب سب انسپکٹر پولیس مرحوم

آپ کے خاندان نے صیغہ پولیس کی بہت زیادہ خدمات ادا کی ہیں۔ آپ کے والد نے بھی صیغہ پولیس میں عمر گزاری ہے۔ اور آپکے بڑے صاحبزادہ بھی سب انسپکٹر پولیس ہیں۔ اسکے علاوہ آپ خود بھی سب انسپکٹر پولیس رہ چکے ہیں۔ اور اب پنشنر ہیں۔ آپ نے طب شوقیہ دیکھی۔ اور قدرتاً آپ کو اسطرف رجحان ہے اور اکثر مسائل طبیہ میں اچھی واقفیت بہم پہنچائی ہے۔ اور کم و بیش نسخہ جات کا ذخیرہ بھی آپنے جمع کرلیا ہے۔ اور آپ اکثر اپنے معلومات سے طبی اخبارات کے ذریعہ دوستوں کو فائدہ پہنچایا کرتے ہیں۔ اور یقین رکھتے ہیں کہ ایسا کرنا ہر شخص کا پہلا فرض ہے۔

آپ کی رائے اور فی الواقعہ بہت اچھی رائے ہے کہ ہم اہل ہند کو اپنی طب قدیم سیکھنے کے بعد جدید تحقیقات سے بھی پوری واقفیت حاصل کر لینا چاہیے۔ اور علاج معالجہ میں دونو قسم کے نسخہ جات سے کام لینا چاہیے۔ اور جہاں تک ہو سکے حفظ ما تقدم پر عمل کرنا چاہیے۔ آپ مرکبات قدیم میں ادویہ جدید شامل کرنا یا ایک کو دوسرے سے مدد کام لینا بہت پسند کرتے ہیں۔ مثلاً سوزاک کے لئے ایسا مرکب بنا لینا آپ کے خیال میں بہت اچھا ہے اور آپ کا مجرب بھی ہے۔

کباب چینی ایک اونس طباشیر تولہ زیرہ سفید تولہ۔ الائچی خورد ماشہ پیپرمنٹ آئل ۵ قطرہ پوٹاس کاربوناس دو ڈرام۔ روغن طلسان میں چرب کر کے نصف چمچہ چائے کا دن میں تین بار دیں۔ وغیرہ۔

آپکی یہ بھی رائے ہے کہ امراض متعلق بہ علاج ید یعنی جراحی میں ڈاکٹران حاذق سے علاج کرانا چاہیے۔ اور امراض سوء مزاجات حار سادہ یا صفراوی میں ابتداءً اطبائے حاذق یونانی سے رجوع کریں۔ اگر صحت نہ ہو تو پھر ڈاکٹری علاج کریں۔

آپکی یہ بھی رائے ہے کہ ہر مریض کے علاج میں علاوہ دوا کے مریض کو قوانین حفظ صحت کی پوری پابندی کرنے کی تاکید کیجاوے۔

آپ فرماتے ہیں کہ صفائی اعتدال اور پرہیزگاری میں درازی عمر کا راز چھپا ہوا ہے آپکی رائے میں انسان اپنی فطری حالت میں اکثر بیماریوں سے آزاد اور محفوظ رہتا ہے اور مصنوعی مہذبانہ طرز معاشرت سے بیشمار امراض کا آماجگاہ بنجاتا ہے اور چونکہ ہمارا ذاکے جسم میں ایک ایسی قوت ہے جو از خود تمام ضرر کا علاج کرتی ہے اور طبیعت خود مدبر بدن ہے اسکے علاج میں مریض کو اسکی فطری سیدھی سادی طرز معاشرت کی پابندی کرنیکی ہدایت کیجائے۔ اور دوا سے بقدر ضرورت اسکی قوت مدبرہ بدن کی مدد کریں۔

آپکی تالیفات سے علم طب میں کتاب رہنمائے صحت اور اغذیہ اصحاء و مرضیٰ کی غذا کے متعلق رسالہ قوت لایموت ہیں۔

# آپ کے مجرّبات

(۱۴۳۷) (ا) برائے وجع مفاصل حار۔
مریض کو چند روز ضیا ندہ کشنیز خشک۔ آملہ خشک گلسرخ۔ شربت لیموں یا ٹارٹرک ایسڈ شکر ملا کر پلائیں اور عضو ماؤف پر آب سرد ایک دو گھڑے لوٹے سے نطول کریں انشاء اللہ روز اول ہی سے فائدہ معلوم ہوگا

(۱۴۳۸) (ب) حب سرخ وجع مفاصل کے لئے نہایت مجرب اور قلیل الاجزا اور مرض ڈبہ اطفال کے لئے بھی مفید و مجرب۔
سہاگہ بریان ٦ ماشہ شنگرف ٦ ماشہ جمالگوٹہ مدبر و منقے ۷ ماشہ سب کو لیموں کے رس میں خوب کھرل کرکے گولیاں بقدر مونگ اور اس سے بھی چھوٹی بنا دیں۔ وجع مفاصل کیلئے ۲ یا ۳ یا ۴ گولیاں حسب ضرورت کھلا دیں چھ سات اسہال ہونگے اگر زیادہ منظور ہوں تو اوپر سے ماء العسل پلا دیں۔
غذا شوربا چاول ہفتہ عشرہ میں صحت ہو جاتی ہے اور ڈبہ کے لئے حسب عمر اطفال گولی دیں۔

(۱۴۳۹) (ج) سفوف مقوی باہ و مغلظ منی۔
مصطگی رومی شقاقل۔ گل پستہ۔ گل سپاری۔ بہمن سفید بہمن سرخ۔ صمغ عربی ہر واحد ٦ ماشہ ثعلب مصری ۳ تولہ مغز تخم تمر ہندی مقشر ۱ تولہ سفوف بنا کر شکر سفید ۱ تولہ شیر درخت بڑ میں تر کریں اور اسمیں سے نصف یعنی ۵ تولہ لیکر اس سفوف میں ملا دیں۔ اور بعد ۲۰ روز کے ہر روز ٦ ماشہ سے ۹ ماشہ تک شیر گاؤ کے ساتھ کھاویں۔

(۱۴۴۰) (د) برائے افزایش شیر۔
زیرہ سفید ۹ ماشہ سونف ۹ ماشہ ستاور ٦ ماشہ تخم شلغم ۹ ماشہ تخم ترب ۹ ماشہ تخم پیاز ۹ ماشہ تخم گندنا ۹ ماشہ نشاستہ جو ۲ تولہ سفوف بنا کر ہموزن شکر ملا دیں اور ہر صبح ۱ تولہ شیر گاؤ کیساتھ کھاویں

(۱۴۴۱) (ہ) برائے قے مفرط۔
خاشاک الی خاشاک کمرکھ خاشاک ہزار بیدڑی خاشاک آملہ ہر واحد ۴ ماشہ عود غرقی ۲ سرخ برگ کوپٹ ۲۵ عدد۔ دانہ ہیل خورد ۱ ماشہ آملہ خشک ۱ ماشہ انار دانہ ۴ ماشہ پودینہ خشک ۱ ماشہ عرق

گلاب۔ عرق کیوڑی ہر ایک ۲ تولہ۔ جوش خفیف دیکر شربت اناریں ۲ تولہ حل کرکے زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ۔ گلاب میں گھسکر آب کوزہ ملا کر جرعہ جرعہ پلاویں ۞

(۱۴۴۲) (و) برائے اسہال اطفال جو وقت دانت نکلنے کے عارض ہوتے ہیں۔
زیرہ سفید بودادہ ۱ ماشہ الائچی خورد بریان ۲ عدد۔ گلنار۔ دہن لستہ ۲ سرخ۔ کونپل برگ ببول ۱ ماشہ آب دوب سفید یا آب خالص یا آب شستہ برنج میں شیرہ نکالکر قدرے پلاویں ۞

(۱۴۴۳) (ز) برائے تغلیظ منی مردان و زنان۔
موصلی ۲ تولہ گل لستہ ۲ ماشہ مور ببول تولہ موچرس ۶ ماشہ تغلب مصری ۱ تولہ شقاقل۔ ستاور۔ موصلی سفید گل سرخ جنیا گوند۔ گل ارمنی۔ مصطگے۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ خارخسک خورد۔ بیج بند ہر ایک ۶ ماشہ تالمکھانہ ۱ تولہ مغز تخم تمر ہندی مقشر ۱ تولہ نبات ۴ تولہ سفوف بنا کر ۱ تولہ صبح شیر گاؤ کے ساتھ کھاویں ۞

(۱۴۴۴) (ح) حب برائے ذیابطیس۔
سوڈا آدھ گرین جنیتین آدھ گرین۔ دوبرب آدھ گرین۔ اوپیم آدھ گرین۔ یہ ایک گولی کا وزن ہے صبح ایک اور شام کو ایک گولی کھاویں۔ غذا میں بیضہ مرغ۔ گوشت گوسفند و مرغ دودھ ضرور ہو ۞

(۱۴۴۵) (ط) حب برائے تقطیر بول۔
پوست بیضہ مرغ ۴ تولہ۔ کنجد سیاہ ۲ تولہ گوکھرو ۱ تولہ۔ قند سیاہ حسب ضرورت۔ کوٹ پیسکر باہم ملاکر گولیاں بقدر تین تین ماشہ کے بنا کر صبح اور شام کھاویں ۞

(۱۴۴۶) (ی) برائے خارش خصیتین و جرب۔
گندھک۔ سیماب ہر ایک ۱ تولہ نیلا تھوتھہ بریان ۶ ماشہ کمیلہ ۱ تولہ۔ اول سیماب اور گندھک کو خوب حل کریں کہ سیاہ ہو جاوے بعدہ باقی ادویہ کا سفوف ملا کر نگاہ رکھیں اور دو تولہ مسکہ میں ۲ ماشہ یہ سفوف ملا کر مالش کرکے بعد دو گھنٹے کے پانی اور صابون سے دھو ڈالیں ۞

(۱۴۴۷) (ک) مفرح دلکشا۔ مقوی قلب دافع وحشت و خفقان و مسکن عطش و التہاب معدہ و اختلاج قلب نہایت مجرب۔

گل سرخ۔ طباشیر سفید۔ بہمن سفید ہر واحد ۴ ماشہ۔ گاؤزبان۔ کشنیز خشک۔ صندل سفید ہر ایک ۶ ماشہ مغز تخم خیارین ۴ ماشہ مغز تخم کدوئے شیریں ۱ تولہ تخم خرفہ ۲ تولہ ۴ ماشہ زرشک ۲ تولہ سب کو کوٹ چھانکر

سفوف بناویں زعفران ۲ ماشہ شکر ۳ تولہ گلاب نیم آثار عرق کیوڑہ نیم آثار قوام کرکے بعد سرد ہونے قوام کے سفوف ملاویں۔ قدر شربت ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ ۰:

(۱۴۴۸) (ل) اطریفل کشنیزی زعفرانی مفید خفقان حار اور مانع صعود بخارات معدہ و تقویت دل و دماغ و معدہ و درد سر ۔ دوران سر و سوزش و مانع تو ہمات معدیہ۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ آملہ گل سرخ۔ تخم خشخاش۔ گاؤزبان ہر یک ۶ ماشہ کشنیز خشک ۲ تولہ سفوف بنا کر روغن بادام سے چرب کرکے شکر سفید ۲۰ تولہ عسل ۵ تولہ زعفران ۴ سرخ۔ گلاب ۲ تولہ حل کرکے قوام میں داخل کریں اور بعد سرد ہونے قوام کے سفوف ادویہ داخل کرکر ۳ ماشہ صبح ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ کے کھاویں ۰:

(۱۴۴۹) (م) سفوف ضعف معدہ کیلئے مجرب۔

مصطگی رومی طباشیر۔ الائچی سفید باپوست۔ مصری مساوی الوزن سفوف بنا کر ہمراہ پانی کے تین چار ماشہ کھایا کریں ۰:

(۱۴۵۰) (ن) جوارش الائچی حابس قے و ہاضم و مقوی معدہ۔

عود غرقی ۱ تولہ الائچی خورد ۳ تولہ شربت انار شیریں ۴ تولہ شربت انار ترش ۴ تولہ شربت لیمون ۴ تولہ نبات سفید ۴ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ جوارش بناویں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیرہ بادیان ۹ ماشہ و دانہ الائچی ۳ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں نکال کر ۰:

(۱۴۵۱) (س) نسخہ پولٹس زخموں کے جلد پکانے کے لئے۔

آرد گندم ۳ تولہ موم زرد ۱ ماشہ گندہ بروزہ ۶ ماشہ نمک طعام ۳ ماشہ سفیدہ ۳ ماشہ۔ مرہم زنگار ۳ ماشہ سب کو ملا کر پانی میں پکا کر جب قوام پولٹس کا آجائے کپڑے پر لیپ کرکے چپکاویں ۰:

(۱۴۵۲) (ع) برائے خارش خشک۔

برگ حنا خشک ۳ تولہ شاہترہ ۱۰ تولہ مغز بادام ۲ تولہ مغز حب السمنہ ۴ تولہ تخم خشخاش سفید ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر آب لیمون ۶ تولہ روغن کنجد ۶ تولہ میں خوب حل کرکے وقت شب مالش کریں اور صبح برگ حنا پانی میں جوش دیکر صاف کرکے غسل کریں ۰:

(۱۴۵۳) (ف) کمادِ مجرب کجی و سستی اعضائے تناسل کے لئے۔

دار چینی خشک ۶ ماشہ ناریل کہنہ ۱ تولہ کنجد سیاہ ۱ تولہ برادہ عاج ۱ تولہ بیربہوٹی ۶ ماشہ زعفران

۴ ماشہ قرنفل ۱۰ ماشہ میدہ لکڑی ۹ ماشہ مغز سر گنجشک نر ۷ عدد ۔ سب کو بار یک پیسکر روغن موم سے چرب کر کے سات پوٹلیاں بناویں ۔ اور دو پوٹلیاں شیر میش میں رکھکر آتش زغال پر گرم کر کے کنج ران اعضائے تناسل اور اطراف کو سینکیں جب ایک پوٹلی سرد ہو جاوے دوسری لیں سینک ۱/۲ گھنٹہ یا زیادہ دیر تک کریں ۔

# حکیم محمد ریاض الدین صاحب

وطن . . . . . . . . حسی پور

عمر . . . . . . . . ۸۰ سال کے قریب

آپ کا سلسلہ نسب شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتا ہے آپنے ۲۵ سال تک طب و درسیات عربیہ و فارسیہ کی تحصیل کی ۔ بعد ازاں مسلسل ۲۵ سال مطب کرتے رہے پھر جناب نواب حاجی محمد عبد الشکور خانصاحب رئیس بھیکم پور کے پاس بیس سال تک ملازمت کی اس اثنا میں آپ کے ہاں اکبر آباد ۔ لاہور ۔ رام پور ۔ بریلی سے بڑے بڑے طبیب وہاں آتے گئے ۔ اور آپ نے ان سب سے استفادہ کیا ۔ آپ ایک باعلم اور خدا پرست بزرگ ہیں ۔ آپ کو جناب حکیم محمد اعظم خان صاحب مخاطب بہ ناظم جہان سے فخر تلمذ حاصل ہے ۔

## آپ کے مجربات

(۱۴۵۴) (۱) اطریفل بختیشوعی کہ نافع ترین ادویہ ہے ۔ صرع ۔ سکتہ ۔ رعشہ ۔ خدر ۔ فالج لقوہ ۔ برص ۔ جذام اور انواع شقیقہ اور خارش اور جمیع امراض سوداویہ ۔ بلغمیہ و دمویہ اور

امراض چشم اور سوزاک اور آتشک و بواسیر و دق و اسہال و قبض و سلسل البول و قلت الدم کے لئے مفید اور مجرب ہے بو علی سینا نے لکھا ہے کہ اس نسخہ کو ہندی میں کایا کلپ کہتے ہیں۔ لاکھ نسخوں میں سے منتخب کر کے میں نے اس کا نام کیمیائے جسم رکھا ہے۔ بارہا آزمایا ہے کبھی خطا نہیں ہوا۔ سب مزاجوں سے موافقت رکھتا ہے۔ حار ہو یا بارد۔ رطب ہو یا یابس۔ عالم اور عرب اور ایران میں شہرت تمام رکھتا ہے۔ معالج تجربہ کار کامل ہو۔ بقول کسے جز بجز دمند مغز ما عل۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ آملہ گلسرخ۔ روغن بادام شیریں ہر یک ۳ مثقال۔ قند مدبر مقشر ایک مثقال۔ ان سب اجزا کو کوٹ چھانکر قند سفید سہ چند کا قوام کر کے ادویہ مذکور کو اسمیں خوب ملائے۔ اور چالیس روز آفتاب میں رکھے جب مزاج درست ہو جائے بحوین نگاہ رکھے ایک مثقال خواہ اندک کم یا زیادہ ورق نقرہ یا طلا میں لپیٹ کے کھلاویں۔

**طریق مدبر کرنے** قند کا مراد جب السلاطین ہی ہے) قند سفید پاکیزہ کو چھیلکر اس کا اندرونی پردہ دور کر کے پارچہ کتان میں باندھیں اور دیگچی میں کہ ۲ سیر شیر گاؤ ہو اسمیں ہو لٹکاویں کہ شیر سے اندک تفاوت رہے اسے پکاویں جب شیر خوب گاڑھا ہو جاوے قند مقشر کو نکالیں اور صاف کر کے باریک پیسیں پھر قوام قند میں ڈال کے آگ پر سے اتاریں انشاء اللہ تعالےٰ تین دن کے بعد کھانے سے نفع اس کا ظاہر ہونا شروع ہو گا۔

(۱۴۵۵) (ب) **نسخہ سنون** برائے درد دندان و کرم دندان و ورم لثہ بسیار مفید مجرب اور آزمودہ ہے بعد میٹھا کھانے کے بعض اشخاص کو درد دندان شروع ہو جاتا ہے وہ اسکے استعمال سے فوراً بند ہو تا ہے میں اکثر تیار رکھتا ہوں جس کسی کو ضرورت ہوئی تین چار ماشہ دیدیا ہے کہ دانتوں اور ساتھ ہی ڈاڑھوں پر مل کے منہ کھولکر نیچے کو کریں۔ رطوبت بہت خارج ہوتی ہے پانی ایک گھنٹہ تک نہ پئیں نہ کلی کریں۔ بوتل میں احتیاط سے رکھیں۔ ایکدفعہ کا بالو برسوں تک صدہا آدمی کو فائدہ دیگا۔

ص۔ پوست انار ۳ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ کیا بہ خنداں ۴ ماشہ۔ مازو پھل ۲۔ حد دم الاخوین ۳ ماشہ سورنجان شیریں ۳ ماشہ سندرس ۳ ماشہ مصطگی ۴۔ ماشہ نیلہ تھوتھ بریاں ۳ ماشہ کفد بریاں ۴ ماشہ کاتھیل ۳۔ ماشہ پھٹکری بریاں ۸ ماشہ امیں خورد ۴۔ ماشہ سنگجراحت ۵ تولہ گشنیز خشک

۴ ماشہ پوست بلیلہ زرد ۱۳-۱۰ ماشہ کشتہ سفید ۴ ماشہ زراوند مدحرج ۱ تولہ فوفل بریان ۳ ماشہ گلنار
فارسی ۳ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ دانہ الائچی سفید ۶ ماشہ بیخ سوسن ۴ ماشہ عاقرقرحا ۲ ماشہ پوست
بلیلہ ۱۳-۱۲ تولہ آملہ ۱۳-۱ تولہ زنجبیل تولہ فلفل سیاہ تولہ فلفلدراز تولہ مجیٹھ ۶ ماشہ سونا مکھی ۴ ماشہ
بھارنگی ۲ ماشہ دارچینی ۳ ماشہ چھالیہ دکھنی ۱ عدد - دانہ الائچی کلاں ۱ تولہ ناگکیسر ۲ ماشہ صندل سفید ۵ ماشہ
نمک لاہوری ۵ تولہ برادہ آہن ۶ ماشہ پوست بادام ۴ تولہ کنول گٹہ ۱۰ عدد - تیزپات ۴ ماشہ
زیرہ سفید تولہ زیرہ سیاہ تولہ برگ بانسہ خاردار ۲ تولہ تنباکو خوردنی تولہ خاکستر کچلہ تولہ خاکستر
کنجد جسکو کربخوہ یا اکتمکت کہتے ہیں ۱ تولہ ہیرا کسیس ۲ تولہ ہترہ ۵ تولہ ستیل چینی یعنی کباب چینی
۲ تولہ بالچھڑ ۵ تولہ ناگرموتھہ ۵ تولہ کیوربھری ۵ ماشہ پوست ریٹھہ تولہ طوطیا ۳ ماشہ رگ ببول
۳ ماشہ کوفتہ بیختہ سنون بناویں :

(۱۴۵۶) (ج) **دوائی مجرب** - برائے حرقت بول زنان -

مس سنگجراحت ۴ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ کوفتہ بیختہ ۶ ماشہ ہمراہ آب برنج سکھداس ۳ تولہ جسکو
ساٹھی کہتے ہیں ۱ برنج کو تمام شب تر رکھیں - اس پانی سے صبح قبل طلوع آفتاب نوش فرماویں
اگر زیادہ ضرورت ہو پچکاری شیاف ابیض یا کافور یا شیر یا خر - وخوردن آب کیلہ سفید :

(۱۴۵۷) (د) **سفوف برائے حبس** ادرار حیض معمول -

تالمکھانہ بریان - کڑچھال - کھیرا - آمیں - گیرو - مازو - مائیں کلاں - لودھ - رسوت - سنگجراحت
گوندڈھاک - کاکڑا سنگی مساوی شکر برابر سب کے کوٹ چھانکر خوراک ۹ ماشہ ہمراہ آب سرد کے
تین چار روز میں فائدہ ہوتا ہے :

(۱۴۵۸) (ہ) **طلاء منظومہ از قادری** ؎

چار چینی - بیل - عاقرقرحا - لونگ - جاوتری - جزبوا ہر یک یکجزو وسہ جزو سیماب - گیرو - دُرد بول
خرمیا غظم قوت آورد بیشک - سہ شباں روز گر کنیش طلا - بے حد مجرب ہے :

(۱۴۵۹) (و) **حجر الکحل اکسیر** برائے ربع بلغمی و صفراوی مانیہ جناب حکیم محمد اعظم خانصاحب
نے ایک دوا حجر الکحل منوائی اور ایام وبا میں علیگڈھ اس دوا کو بموجب عادت کے ایکہزار آدمی کو جنکو ربع
بلغمی او صفراوی کی شکایت تھی تقسیم کی اور علیگڈھ سے واپس آکر فرمایا کہ ایکہزار آدمی جن کو دوا

دی۔ سب کامیاب ہوئے۔ کسی نے مجھ سے شکایت نہ کی۔ اور بعد کو کئی مرتبہ چنے تیار کی اور ہزاروں آدمی کو تقسیم کی۔ سب کو فائدہ ہوا۔

توتیائے سبز پنج ماشہ (ڈانک ۴ ماشہ) ہڑتال ورقی دہ ڈانک چونہ صدف پانزدہ ڈانک باریک کر کے آب گھیکوار سے چار پہر سحق کریں اور قرص بنالیں۔ خشک ہونے پر دو سکوروں میں بند اور گل حکمت کرکے ایک گز مربع گڑھے میں دس سیر اوپلے دشتی پر کرکے آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ خوراک ایک رتی بتاتے ہیں۔ غذا شیر برنج اسی وقت تین روز میں تپ ہوگا۔ نوبت کے روز صبح دیں۔ یہ دوا جس قدر کہنہ ہوگی فوری التاثیر ہوگی لیکن جناب حکیم ارزانی جنت مکانی نے توتیا کا وزن ۲ درم۔ ہڑتال چونہ اور چلہ وغیرہ کا وزن بھی دو دو درم لکھا ہے۔ اور لکھا ہے کہ شیرہ گھیکوار میں ایک پہر سحق کرکے سفال خام یا پختہ میں طلا کرکے ایک دوسری سفال اس پر دیکر دونوں کے کنارے مٹی اور پوست شالی سے مضبوط کرکے کثیر آنچ دیں۔ خوراک ۲ سرخ۔

(۱۴۵۸) (ذ) دافع زہر سانپ نہایت عمدہ ہے چونکہ مار بہت اقسام کا ہوتا ہے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کل اقسام کو مفید ہو لیکن یہ تو میرے مقابلہ میں میرے ہمسایہ کو بعد مغرب اندھیرا ہوئے جس وقت وہ اپنے دروازہ حویلی میں آئے ایک سانپ جو نہایت سیاہ اور پر زور تھا اس نے غصے سے اسقدر منہ مارا کہ پیر کی چھوٹی انگلی کے اوپر کاٹ کھایا۔ دو دانت نیچے کے جوتہ میں لگے اور اوپر کے دانت سے زخم ہوگیا۔ دو جگہ اور خون جاری ہوگیا۔ یہ تذکرہ جیبیت ضلعدار میرے ہمسایہ کا ہے جوان آدمی بڑے ہوشیار ۳۰-۳۵ برس کی عمر۔ سانپ کے کاٹنے سے اوندھے جا پڑے۔ شور غل بہت ہوا بچو بچو چلو چلو۔ فلاں شخص کو سانپ نے کاٹا۔ مجھ تک خبر پہنچی بند وغیرہ بہت باندھے نوبت بیہوشی کی پہنچی میں نے فوراً عبدالقیوم نور چشم کے ہاتھ ایک بھلاوہ بھیجدیا اور کہدیا کہ سکا لیجئے بھلاوہ کا سر کاٹ کے ذرا گرمی دکھاکر اور چمٹے یعنے دست پناہ سے بھلاوہ کو پکڑ کر اس کا روغن سانپ کے زخم میں بھر دو جس قدر سمائے۔ فوراً جسوقت یہ عمل کیا آنکھیں کھولدیں اور یہ کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کوئی اوپر چڑھی چیز کو نیچے اتار رہا ہے یا جیسے پتنگ کھینچتا ہے۔ اور غایت دس منٹ میں آرام ہوگیا۔ اپنے گھر سے اٹھ کر باہر چلے گئے۔ یہ نسخہ ایک فقیر صاحب کا ہے۔ اور انہوں نے لکھا ہے کہ کل سانپ کے زہر کو مفید ہے۔

# ڈاکٹر حکیم ولی محمد صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم حاجی محمد ابراہیم صاحب
وطن . . . . . . . . سعید پور (سندھ)
عمر . . . . . . . . ۶۲ سال

آپ کے خاندان میں تین چار پشت سے طبابت کا سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ ملک سندھ میں ایک برگزیدہ خاندان تصور کیا جاتا ہے، اور اکثر مرید ہیں۔

آپ نے حسب دستور ابتدائی عمر میں دس سال تک فارسی درسی کتب پڑھیں پھر سات آٹھ سال تک عربی درسیات کو پڑھا۔ بعد ازاں حسب تحریک اپنے خالو صاحب حکیم میاں محمد حسن صاحب انہی سے چند سال تک درسیات طب کو سبقاً پڑھا۔ اس تعلیم میں قریباً دس سال آپ کے صرف ہو گئے۔ پھر آپ کے چچا صاحب کی تحریک سے انہی کے دو سال تک ڈاکٹری کی کتابوں کو دیکھا۔ اب بیس بائیس سال سے اپنے وطن میں ہی مطب کر رہے ہیں، اور مدرسۃ الاسلام میں پڑھاتے بھی ہیں۔ نیک نیت اور پرہیزگار آدمی ہیں۔ آپ کی تصنیفات میں سے تحفۃ الادویہ قرابادین معمولی کلید الحکمت۔ دافع سوزاک۔ کلیہ عشرت وغیرہ ہیں۔ مگر معلوم نہیں۔ ان میں سے کون کون چھپی ہیں۔ یہ کتب سندھی زبان میں لکھی گئی ہیں ؂

# آپ کے مجربات

(۱۴۵۹) (۱) برائے آتشک وقروح وجروح خبیثہ وناسور واکلہ قدیمہ وحدیثہ ودافع اوجاع مفاصل ومقوی اعضائے تناسل۔

این نسخہ بارہا آزمودہ ام۔ گاہے خطا نہ شدہ است۔ بلاصرر عطا شدہ از حید امجد صاحب۔
مس سم الفارہ ۱ ماشہ ہڑتال ۲ ماشہ رسکپور ۴ ماشہ دار چکنہ ۲ ماشہ مردار سنگ ۵ ماشہ کافور ۲ ماشہ
شنگرف ۲ ماشہ۔ سب کو آب لیموں ۷ تولہ میں سحق کرکے خشک کریں اور دو پیالوں ہوا لب میں بدستور
معروف جوہر اڑا دیں۔ ان جوہروں کو پھر ۷ تولہ عرق لیموں میں سحق کرکے جوہر لیں خوراک ایک رتی۔
مکھن گاوی میں غذا شیر گاؤ و دال مونگ۔ نان گندم یا روغن گاؤ۔ سات روز کافی ہے۔ اس دوا
میں کوئی ضرر نہیں۔ منہ بھی نہیں آتا۔ اور آج تک کہیں بھی اس نے خطا نہیں کی۔

(۱۴۶۰) (ب) برائے درد دندان۔
چونہ سفید ۱ ماشہ کونین ۱ ماشہ نیلا تھوتھا ۱ سرخ۔ مارفیا ۱ گرین۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ بوقت
ضرورت ملیں۔ اگر سوراخ ہو تو اسمیں کسی قدر ڈال دیں۔ پانچ منٹ میں درد دور ہوگا۔

(۱۴۶۱) (ج) طلا برائے قوت باہ۔ و مقوی آلت و انگیز زیادہ نماید آزمودہ ہست
چند بار بسیار خوب فائدہ مے نماید عطا شدہ از میاں محمد علوی

پیہ ماہی دو دام۔ پیہ سوسمار دو دام۔ روغن نارجیل ۴ دام۔ زلو ۲ عدد۔ روغن بیضہ ۲
دام روغن ترب ۲ دام۔ مغز ضفدع سبز رنگ صحرائی ۴ عدد۔ زنبور سرخ کلان ۱۵ عدد مغز گنجشک
۴ عدد آب برگ کنیر پاؤ سیر۔ سب کو پکا کر قوام بنالیں۔ پھر اس میں ۲۰۰ چینٹے دموجہ کلان)
ڈال کر بند کرکے چالیس روز سخت دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں عضو اور ہر دو کف دست و پا
پر مل کر مجامعت کریں۔

(۱۴۶۲) (د) برائے حمیات ہر قسم۔ عجیب فائدہ نماید۔
طباشیر فاد زہر معدنی۔ ست گلو۔ قاقلہ خورد۔ کرنجوہ۔ بورہ صندل۔ صمغ عربی کمد تولہ۔ کنین فیری ٹیوج
۷ تولہ سب کو کوٹ چھان کر نارونتی کے برابر گولیاں بناویں۔ خوراک دو حب صبح و شام بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ

(۱۴۶۳) (ہ) چورن مقوی معدہ و اشتہا آور مے فزاید۔ غذا ہضم مے کند۔ درد شکم و قبض
را دور کند۔ بسیار آزمودہ شدہ است۔

فلفل سیاہ ۳ ماشہ۔ فلفلدراز ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ۔ پوست بلیلہ ۶ ماشہ گلنج ۶ ماشہ
بادیان ۱ تولہ نعناع ۲ تولہ شیطرج ۲ ماشہ شاکی تولہ تربد مجوف خراشیدہ تولہ نمک سیاہ ۶ ماشہ نمک

سنگ ۳ ماشہ انار دانہ ۵ تولہ زرشک ۷ تولہ۔ مصری سب کے مساوی۔ پیپرمنٹ ۲ ماشہ جوہر اجوائن
۱ ماشہ ادویہ کوفتہ و بیختہ بدارد۔ خوراک از ۲ ماشہ تا چہار ماشہ ؀

(۱۴۶۴) (و) **شربت مفرح** در موسم گرمی آنرا نوشیدن بسیار خوب ہست۔

(صفت) گل نیلوفر ۱ تولہ گل منڈیہ ۳ تولہ گل کیتکی ۳ تولہ گل نسترن ۲ تولہ۔ گل یاسمین تولہ۔ گل گاؤزبان ۳ تولہ۔ نبات یکنیم آثار اولاً پانی کو جوش دیں جب خوب گرم ہو جائے تو سب پھول اس میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح مل چھان کر مصری ملا کر قوام شربت بنا لیں۔ خوراک ۲ تولہ حسب مقدار پانی میں ملا کر ؀

(۱۴۶۵) (ز) **معجون مخلصہ** تالیف استاد صاحب جہت تسمین بدن و قوت باہ و تولید منی و تصفیہ خون و ہاضمہ و مقوی اعضاء رئیسہ مجرب و بے عدیل۔ ایکبار ایک دوست کو تیار کر کے دیگئی تھی۔ اس نے ضرورت سے زیادہ اسکی تعریف کی ہے۔

ثعلب یکدام شقاقل ۴ دام خولنجان نیم دام بہمنین ۸ دام درونج عقربی چار و نیم دام قاقلہ خرد و کبار درم درم۔ دارچینی نیم درم قرنفل ربع درم بسباسہ بادام تری مغز یادام مغز گردگان مغز چلغوزہ مغز فندق یکدرم خیروا عظم ۷ درم مشک ۲ ماشہ کشمش خرما ۵ تولہ۔ پوست بیخ ... خشک کہ مخلصہا گویند۔ ۲ مثقال پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ پوست آملہ یکدا یک مثقال۔ بہی سیب۔ انار۔ عناب مربا نبہ یکدہ ۲ مثقال۔ ورق نقرہ عنبر زعفران مایہ شتر اعرابی ہر یک ۵ ماشہ عسل مساوی وزن نبات دو چندان علی الرسم معجون بناویں۔ خوراک ۲ تولہ ؀

(۱۴۶۶) (ح) **سفوف** برائے قرحہ مجاری البول (یعنے گنوریا یا سوزاک) در ہشت روز فوراً فائدہ مے کند اگر از یکسال مرض گذشتہ باشد آنرا تخفیف مے دہد۔

کبابہ ۵ تولہ تخم خیارین ۲ تولہ تخم باورنگ ۲ تولہ دم الاخوین تولہ بہیجند تولہ تخم جوز ماثل ۳ ماشہ رال ۶ ماشہ زاکو ہیان ۶ ماشہ تنکار ۳ ماشہ جب کاکنج ۵ تولہ قاقلہ خرد ۲ تولہ قاقلہ کبار ۴ تولہ ست بیروزہ ۲ تولہ ربالسوس ۴ ماشہ کشتہ رصاص تولہ سلاجیت ۲ تولہ طباشیر تولہ۔ ست گلو ۳ تولہ آئل صندل ایک اونس آئل کیوبب اونس آئل کوپائبا نصف اونس سب کو کوٹ چھان کر روغن ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۴ ماشہ صبح و شام۔ شربت کاکنج کے ہمراہ ؀

(۱۴۶۷) (ط) **کشتہ فولاد** - برائے قوت باہ از حد مقوی و طحال را دفع کند و نفث الدم و سل و دق و تپ و استسقا و ضعف معدہ را اکسیر ہست و غذا را ہضم میکند و اشتہا را زیادہ میکند، سمن بدن و مقوی اعضائے رئیسہ محمد حسین را از خوردن این کشتہ دیگر بار عود جوانی کردہ و دیگر مردمان را ہم دادہ شد بسیار تعریف این نسخہ عطا شدہ از والد ماجد شریف۔

فولاد سوہن کردہ ۵ تولہ آب جامن ۱۰ تولہ سے سحق کریں۔ بعدہٗ آب گھیکوار ۵ تولہ سے لیکن اس دوسرے سحق میں سیماب ۲ ماشہ داخل کریں بعد ازاں آب لیموں ۵ تولہ سے سحق کرکے ٹکیہ بنالیں اور کوزہ گل حکمت شدہ میں بند کرکے ۶ سیر سرگین کی آگ دیں پھر نکالکر اسمیں ۲ ماشہ سیماب اور ۶ ماشہ ہڑتال ورقی ملاکر ۵ تولہ آب لیموں سے سحق کرکے ۵ سیر کی آگ دیں پھر ۵ تولہ آب انار ترش میں سحق کرکے ۱۰ سیر کی آگ دیں اسیطرح شیر مدار میں ۱۰ سیر کی آگدیں بعد ازاں شراب برانڈی ۵ تولہ میں سحق کرکے ۱۰ سیر کی آگ اور اسی طرح پر سات آنچیں پھر شیرہ برگد شیرہ گھیکوار اور شیرہ کٹائی میں ۵-۵ آنچیں سحق کرکے دیں ہر آنچ ۱۰ سیر سرگین کی ہو اور ہر بار ۶ ماشہ ہڑتال اور ۲ ماشہ سیماب بھی ملائیں۔ ایک خس خوراک مکھن میں لپیٹکر دیں ٭

(۱۴۶۸) (ی) **برائے درد مفاصل** - در سہ روز فائدہ میکند۔ عجب است۔

صفت۔ زعفران ۲ تولہ افیون ۳ تولہ جندبیدستر ۲ تولہ مشک ۱ تولہ زراوند طویل ۱ تولہ باریک کرکے شراب ۲۸ تولہ میں ایک دو ہفتہ پڑا رہنے دیں۔ پھر مل چھان کر رکھ لیں۔

برگ مدار۔ مصطگی۔ سورنجان۔ برگ حنا۔ جائفل۔ جاوتری۔ فلفلدراز۔ فلفل گرد۔ بزر البنج۔ تیزپات۔ عود غرقی۔ دارچینی۔ سنبل الطیب کمہ ۳ تولہ۔ مرکی ۳ تولہ۔ تخم سداب ۲ تولہ۔ فرفیون ۹ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۱ تولہ سب کو ٹکر ڈیڑھ سیر پانی میں خوب پکاویں۔ نصف پانی رہ جاوے تو وہ شراب اسمیں ملاویں اور روغن بابونہ روغن نرگس۔ گل روغن روغن کنجد کمہ ۱۰ تولہ ملاکر جوش دیں جب فقط روغن رہ جاوے اتار لیں اور حفاظت سے رکھیں۔ وقت ضرورت درد کی جگہ طلا کریں ٭

(۱۴۶۹) (ک) **برائے ضیق النفس** - بیحد مجرب معمول مطب۔ صدہا اشخاص اس سے مستفید ہو چکے ہیں۔ ایک طبیب مجھے اس نسخہ کے سو روپے دیتا تھا۔ مگر میں نے نہ بتایا۔ آج اپنے دوست مکرم حکیم محمد فیروز الدین صاحب کی خاطر رموز الاطباء میں مفت درج کراتا ہوں۔

پوٹاسی آیوڈائیڈ۔ ۸ گرین لائیکر آرسنک ۵ بوند۔ وائنم ایپکا ۲۰ بوند۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ۶۰ بوند اسپرٹ

کلورافارم ۳۰ بوند - واٹر کیمفر اونس - یہ ایک خوراک کا وزن ہے ایسی ہی چار خوراکیں دن میں دیں ۳۰ روز متواتر دیں بعد ازاں دو تین بوتل کاڈ لور آئل پلاویں۔ ہمیشہ کیلئے کلی صحت ہوجاویگی ٭

(۱۴۷۰) (ل) برائے آتشک وباد فرنگ ودرجع المفاصل سریع الاثر ہست ازین نسخہ ہزارہا مردم شفا یافتہ اند من این نسخہ چند بار ساختہ مردم را دادہ ام بسیار فائدہ مے دہد۔ یکے ڈاکٹر ازیں نسخہ ہزارہا روپیہ جمع کردہ است۔

لائیکر آرسینک ۵ ابوند پٹاس آیوڈم ۴ گرین اسپرٹ کلوروفورم ۵ ابوند سارساپریلا ایکسٹراکٹ ۳ اونس - لائیکر مرکیوری ۵ ابوند - ڈسٹلڈ واٹر ۶ اونس - خوراک اونس - درروز سہ بارنوشد۔ پرہیز از گوشت مادہ گاؤ واز ادویہ روغنی ٭

## (۱۴۷۱) (م) برائے درد دندان مفید۔

ہیڈریٹ آف کلورل ڈرام کافور ڈرام ٹنکچر اکونائٹ ڈرام - کریا زوٹ اونس ٹنکچر اوپیم ڈرام روغن کیروبی ۲ ڈرام سب کو ملاکر رکھ لیں - اور بوقت درد قدرے دانتوں پر ملاکریں - فوراً درد دور ہوگا ٭

# حکیم محمد عبدالغفار صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم محمد عبدالستار صاحب

سکونت . . . . . . . . چھاؤنی پشاور

طبابت کا آبائی اجدائی پیشہ ہے وطن آپکے بزرگوں کا کرمان علاقہ کابل افغانستان ہے مگر عرصہ دو سو برس کا ہوا۔ کہ آپکے دادا صاحب مولوی محمد زمان جان طبیب خاص کرمان کابل المعروف لقمان حکیم جناب مجدد الزمان زبدہ خاصان حضرت حاجی بہادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کوہاٹ آئے۔ اور کوہاٹ کو مسکن بنایا جب سے اس وقت تک سلسلہ طبابت آپکے خاندان میں جاری ہے۔ آپ نے طبی تعلیم اپنے

خاندان کے بزرگوں سے حاصل کی۔

علاوہ ازیں حکیم سیتارام صاحب لاہوری حال مقیم شہر پشاور جو فن طب میں کمال رکھتے ہیں کا بھی فخر تلمذ حاصل ہوا ہے چنانچہ تشریح الاعضا میں انکو ازحد ملکہ حاصل ہے۔ اور "کامل الصناعۃ" مصنفہ علی ابن عباس کے ازحد مدح خوان ہیں اور یہ کتاب تقریباً ان کو حفظ ہے۔

آپنے اثنائے ہسپتال میں جراحی میں بھی بفضل ایزد متعال مہارت حاصل کر لی۔ چنانچہ سنگ مثانہ جو بذریعہ لیتھوٹرائی توڑ کر نکالی جاتی ہے۔ آپ بڑی صفائی سے نکال سکتے ہیں۔ سوائے اسکے تقریباً تمام جراحی کے کام میں ماسوائے جراحت چشم کے اور دانت نکالنے کی ایسی پریکٹس ہے۔ کہ اساتذہ کرام سے اسکے عوض انعام پائے اور مشکل سے مشکل نکلنے والے دانت نکالے۔

دیگر ایکدفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص خناق دموی میں مبتلا تھا۔ اور اس کا گلا بند ہو گیا تھا ایک ڈاکٹر صاحب وہاں کھڑے حیران مریض کو نیم بسمل دیکھ رہے تھے اور کچھ تدبیر اسکی خلاصی کی سوچ نہیں سکتے تھے۔ اس اثنا میں آپکو بلایا گیا۔ آپ نے ڈاکٹر صاحب سے اجازت طلب کر کے خمیرہ گندم منگایا۔ اور ٹی پاٹ میں ڈالکر اوپر سے ابلتا ہوا پانی ڈالدیا۔ اور مریض جو تندرے ہوش میں تھا۔ اسکو حقہ کے موافق آپنے کھینچنے کو کہا۔ وہ تین دفعہ یہ عمل کرنے سے خناق منفجر ہو گیا۔ اور مریض کو تکلیف سے نجات ہو گئی اسی طرح اور کئی ایسے موقعہ درپیش آئے۔

# آپکے مجرّبات

(۱۴۷۲) (د) برائے سرعت جلق۔ اغلام وکمی باہ وسرعت انزال۔ صفت۔ شنگرف رومی اچھا ٹانک پختہ۔ مرغ جوان ۱۲ عدد کو روزمرہ شنگرف ہمراہ ایک عدد قیمہ سادہ کے کھلانا شروع کریں یہانتک کہ تمام شنگرف ختم ہو جائے مگر یہ خیال رہے کہ شنگرف تھوڑی مقدار

میں کھلانی چاہئے تو مرغوں کے بال بالکل گر جائینگے۔ پھر ایک مرغ کو ذبح کریں اور اسکا خون کسی برتن میں لیکر اسکے گوشت کا قیمہ کریں یہ قیمہ تقریباً گیارہ عدد مرغوں کو کھلادیں اسی طرح دس اور مرغوں کو بھی روزانہ ایک ایک کو ذبح کر کے کھلادیا کریں جسوقت ایک مرغ باقی رہے اسے ذبح اور صاف کرکے اکثیر روغن زرد میں بھون لیں۔ یہانتک کہ بالکل سرخ ہوجائے باہر نکالکر ہاون میں ڈالکر سحق بلیغ کریں۔ ہمراہ اسکے اگر زیادہ قوی کرنا ہو تو مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ بہمنین فلفل دراز۔ زنجبیل۔ ثعلب مصری۔ شقاقل۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم یکدہ تولہ اضافہ کر کے شہد میں ملاویں اور اگر اجزا متذکرہ شامل نہ کرنے ہوں تو بھی شہد میں معجون بنادیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے تولہ تک حسب برداشت طبع۔ یہی نسخہ جوانوں کو نوجوان اور بوڑھوں کو جوان بنا دینے والا ہے۔

(۱۴۷۳) (ب) حب ممسک۔

خصیہ خروس ایک عدد لیکر اسے خشک کریں۔ اسکے ہموزن نمک اندرانی شامل کر کے آگ پر رکھیں کہ وہ پانی خشک ہوجائے اس وقت اسکی حبوب بنالیں۔ مباشرت کے وقت ایک حب منہ میں رکھیں۔ عجیب ہے۔

(۱۴۷۴) (ج) نسخہ بواسیر بادی و خونی۔

اہلیلج کابلی۔ اہلیلج اسود۔ کموں۔ آبیق۔ کشنیز یکدہ ماشہ سب کو کوٹ چھان لیں۔ رسوت خالص ۶ ماشہ سنگ ارزق ۲ ماشہ۔ دونوں کو عرق گلاب میں حل کرلیں۔ اسمیں دوسری ادویہ ملاکر خوب سحق کریں اور نخودی حبوب بنالیں۔ خوراک ۱ حب صبح چار شام کھلاویں ہر قسم کی بواسیر دور ہوگی۔

(۱۴۷۵) (د) برائے جراحت مزمنہ۔ ایکدودھ کے لگانے سے زخم درست ہوجاتا ہے۔ سعد و عدد بابعی پر لگانے سے جلدی زائل کردیتا ہے۔ اور اسرار مخفیہ سے ہے۔

کندر دو درم۔ مر صافی یک نیم درم۔ جلنار سہ مثقال جفت بلوط یک مثقال۔ طین ارمنی و گل سرخ ہر یک دو ثلث مثقال۔ سب کو سحق کر کے پارچہ بیز کریں اور زخم پر چھڑکیں۔

(۱۴۷۶) (ہ) برائے اقسام ہیضہ۔

اذاراقی عدد نیم پاؤ لیکر پارچہ میں پوٹلی باندھیں اور پانی میں ڈالکر جوش دیں گرانکہ نرم ہو جسوقت

دو تین جوش آجائیں تو نیا پانی ڈالکر جوش دیں۔ اسی طرح اکیس بار جوش دیں پھر وقع یا خیرات میں دیں بعدہٗ اذاراقی مدبرہ کو متقشر کرکے درمیان سے پتہ اخضر دور کریں اور مقراض سے ریزہ ریزہ کرکے روغن زرد میں سرخ کریں جب سرخ ہوجاویں تو فلفل ابیض یا اسود ہموزن اذاراقی ملاکر رکھدیں بس تیار ہے خوراک ایک سرخ یا دو سرخ حد چار سرخ حسب برداشت طبع ہمراہ آب سرد کے دیویں۔ اس نسخہ پر ہمارے خاندان کو بڑا ہی ناز ہے اور درحقیقت از حد مفید ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔

## (۱۴۷۷) (و) مسہل برائے امراض باردہ رطبہ۔

سم الفار ابیض الکتولہ ایک عدد حنظل میں سوراخ کرکے ڈالدیں اور اجزائے مستخرجہ سے بند اور گل حکمت کرکے استعداد آنچ دیں کہ حنظل نہ جلے۔ اسی طرح گیارہ عدد تازہ حنظل میں گیارہ دفعہ آگ دیں یعنے کل تعداد گیارہ ہوجاوے تو گیارہویں حنظل کو پانی میں ڈالکر سرد کریں اور کھرل کرکے شیشہ میں محفوظ رکھدیں۔ خوراک ایک برنج مسکہ میں یا اجوائن یا قیماق یا شکر تری میں ڈالکر کھلاویں۔ اگر اسہال بند نہ ہوویں قدرے کون ہیں شکری میں گھوٹ اور صاف کرکے ایک حبہ تریاق حل کرکے نبات ڈال کر پلاویں۔ غذا پلاؤ۔ روغن کا استعمال زیادہ مجرب ہے۔

## (۱۴۷۸) (ز) برائے تپ محرقہ۔ اسہال وسعال حمٰے دق وسل۔

شادنج ۲ ماشہ گوندکتیرا ۲ ماشہ رب السوس ۳ ماشہ صمغ عربی ۳ ماشہ بیخ انجبار ۲ ماشہ تخم خرفہ ۲ ماشہ کشنیز خشک ۴ ماشہ تخم خشخاش سفید ۲ ماشہ نشاستہ گندم۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ طباشیر کہ ۲ ماشہ گل مختوم ۲ ماشہ گل شیرازی ۲ ماشہ سرطان سوختہ بزرالبنج کہ ۵ ماشہ زعفران ۰ ماشہ کشتہ شاخ گوزن ۳ ماشہ تریاک ۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین تین ماشہ کے قرص بنالیں شربت خشخاش۔ نیلوفر۔ صندل اور عرق بیدمشک کے ہمراہ دیں۔

## (۱۴۷۹) (ح) نسخہ برائے حمی دق واسہال دموی۔

مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ اقاقیا ۳ ماشہ تخم بارتنگ ۳ ماشہ گل سرخ ۴ ماشہ طباشیر ۱۰ ماشہ گل ارمنی ۷ ماشہ مغز کدو ۴ ماشہ مغز خیارین ۴ ماشہ تخم خرفہ ۴ ماشہ کہربا شمعی ۴ ماشہ صندل سفید ۱۰ ماشہ کافور ۱۰ ماشہ زعفران ۰ ماشہ۔ چھ چھ ماشہ کی قرص بنالیں اور شربت خشخاش کے ہمراہ دیں۔

**نوٹ:**۔ یہ نسخہ آجکل دو مریضان دق کے استعمال میں ہے اور انکو بہت کچھ آرام ہے۔ اور ایک مریض جسکو اسہال مزمن تھے۔ کھلایا گیا۔ ایک قرص کے استعمال سے تمام تر تکلیفات بفضل ایزد تعالےٰ رفع ہوگئیں۔ آج دوسرا دن ہے کہ اسکو صحتیابی ہوئی ؏

**(۱۴۸۰) (ط) برائے آتشک۔**

کتھہ گلابی ۶ ماشہ مردارسنگ ۶ ماشہ نیلا طوطیا ۶ ماشہ قلفلگرد ۶ ماشہ۔ ایلیلج اسود ۶ ماشہ رسکپور ۶ ماشہ اجوائن خراسانی ۶ ماشہ بھلاوہ ۶ ماشہ۔ زیبق ۶ ماشہ۔ ایک سو لیموں کے شیرہ میں سحق کرکے کنار صحرائی کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب صبح ایک شام ہمراہ چار لیموں یا غورہ یا چغرات ترش۔ اگر مچھلی دال عدس و بادنجان نہ کھایا کریں تو بہت اچھا۔ اور ایک حب آب لیموں میں گھسکر زخموں پر ملیں ؏

**(۱۴۸۱) (ی) مقوی باہ۔ مفرح۔ منشط۔ ممسک از عجائبات۔**

صفت۔ شراب برانڈی یکپاؤ۔ تریاک ۴ ماشہ۔ جوزبوا ۴ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔

ان ادویہ کو شراب میں کھرل کریں۔ پھر عرق گلاب یکپاؤ میں کھرل کرکے خشک کریں۔ پھر روغن صندل میں کھرل کریں۔ پھر شنگرف تیتی ۶ ماشہ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ ورق نقرہ ۲۰ عدد ورق طلا ۲۰ عدد ان میں شامل کرکے پھر عرق گلاب سے کھرل کریں اور بقدر دانہ موٹھ کے حبوب بناویں یک حب ہمراہ شیر جس میں مزا گرجوش دیا گیا ہو کھاویں جماع سے ایک گھنٹہ قبل ؏

**(۱۴۸۲) (ک) بدل آئیوڈو فارم۔ برائے جراحت و خارش و بثورات وغیرہ از حاجی قیدالت**

ماجوپھل ۱ تولہ کتھہ گلابی تولہ۔ توتیا سوختہ تولہ۔ آملہ تولہ۔ کوڑی سوختہ تولہ۔ سب کو باریک مثل سرمہ سا کریں۔ اور زخم کو اول چرب کرکے دیر چھڑکا کریں۔ بس ؏

# حکیم مولوی محمد یوسف صاحب معروف بہ حکیم ندو صاحب

سکونت . . . . . . . . عظیم آباد پٹنہ

آپ کے خاندان میں مدت سے طب کا سلسلہ چلا آتا ہے آپکے بزرگ شاہان اسلام کے زمانہ میں شاہی طبیب رہ چکے ہیں اور عوام کی نظر میں بھی خاص عزت اور وقعت رکھتے تھے۔ حکیم صاحب موصوف فنون عربیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد عظیم آباد کے ایک مشہور طبیب حاذق زمان حکیم عبد الحمید صاحب مرحوم کی شاگردی میں آئے اور ایک مدت تک انکی خدمت میں رہ کر تمام درسی طبی کتابیں پڑھیں اور مطب دیکھا۔ گو آپ کا اصل وطن دولت پور ضلع گیا ہے۔ مگر بوجہ رجوع خلائق عظیم آباد (پٹنہ) میں مطب شروع کیا اور وہیں عمر گذار دی۔ آپ بہت اچھے نباض ہیں امراض صدر کے علاج میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔ آپنے اکثر معرکہ کے علاج کئے۔ آپ نہایت درجہ خلیق اور غربا سے خاص توجہ فرماتے ہیں۔ آپکے مداح جس قدر غربا ہیں۔ اسی قدر امرا بھی۔ آپ کا اخلاق بہت وسیع ہے۔ اور آپ نہایت کہنہ مشق اور اعلےٰ دماغ رکھنے والے طبیب ہیں +

# آپکے مجربات

(۱۴۸۳) (۱) حب طاعون۔ جس سے ہزارہا لوگ اچھے ہوتے ہیں۔

گل ارمنی ۶ ماشہ۔ جدوار خطائی ۶ ماشہ کافور خاص ۱ ماشہ تخم لیموں کاغذی ۶ ماشہ زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ باریک کرکے آب نیلوفر تازہ یا عرق نیلوفر سے سحق کرکے حب بنالیں۔ عرق

گاؤزبان۔ نیلوفر۔ شربت انار شیریں کے ساتھ صبح و شام دوپہر کو استعمال کرائیں اور ایک حب سرکہ میں گھسکر گلٹی پر لیپ کریں ۔

(۱۴۸۴) (ب) حب ہیضہ معمول۔

پیاز انگاہ ۶ ماشہ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ جوزبوا ۳ ماشہ اورک ۶ ماشہ باریک پیسکر لیموں کاغذی سے سحق کریں۔ حبوب بنالیں۔ اور حسب ضرورت عرق بادیان سے کھلاویں ۔

(۱۴۸۵) (ج) سفوف برائے ضیق النفس الکبیر۔

سمندرپھل ۴ عدد فلفل سفید ۴ ماشہ فلفل دراز ۴ ماشہ سفوف بناکر سب کے برابر شکر سفید ملاویں نہار تازہ پانی سے کھلاویں ۔

(۱۴۸۶) (د) نسخہ حلوا نافع و نہایت مفید۔

بیضہ مرغ ۳ عدد۔ روغن زرد ۱۱ تولہ قند سفید ۱۱ تولہ مغز خستہ ایک تولہ پہلے بیضہ مرغ کو مع سفیدی کے باہم خوب مخلوط کرکے روغن زرد بخوبی ملاویں اس کے بعد قند سفید ملاکر اور خوب مخلوط کریں جب نرم رہے تو اتارلیں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا حلوا تیار ہوگا۔ یہ حلوا ایک تولہ ہمراہ کشتہ مرجان یا قلعی نہایت مفید ہے۔ بارہا تجربہ شدہ ۔

(۱۴۸۷) (ہ) برائے ورم طحال نہایت مفید۔

سہاگہ چوکیہ تولہ نوشادر ۶ ماشہ سجی گلابی ۶ ماشہ گندھک آملہ سار۔ حلتیت خالص ہمکد ۶ ماشہ لعاب گھیکوار سے سحق کرکے حبوب نخودی بناویں صبح شام عرق بادیان سے اور اشق کا ایک کپڑے پر لیپ کرکے اس پر کسی قدر رائی چھڑک کر ورم کی جگہ پر لگاویں۔ اور جوں جوں ورم کم ہوتا جاوے کپڑا کترتے جاویں ۔

(۱۴۸۸) (و) حب سوزاک نہایت مجرب ہے۔

مروارسنگ تولہ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ حب بقدر مٹر بنالیں صبح شام ایک ایک مناسب بدرقہ سے ۔

(۱۴۸۹) (ز) برائے جذام جبکہ دست و پا منفصل اور ریم اور خون جاری ہو حسب ذیل نسخہ سم الفار بقدر ایک چاول اولاً پان میں کھاویں بعدہ بروز سوم بقدر ڈیڑھ برنج اور اسیطرح پاؤ برنج ہر روز زیادہ کریں۔ کہ اکیس روز میں چار چاول مقدار خوراک ہوجائے بعد کو موقوف کریں اور

یہ دوا استعمال کریں۔

چوب چینی ۵ درم برگ شاہترہ ۵ درم دوب سفید ۲۰ درم مرچ سیاہ ۲۰ درم چھال سیاہ گرہ ۵ درم سب کو پیسکر کپڑے میں چھان کرات کو بقدر چار تولہ اسمیں سے لیکر پانی میں ترکریں صبح کو مل کر پیویں۔ غذا استعمال سنکھیا سے اکیس روز تک میسی روٹی بے نمک البتہ گھی زیادہ کھاویں سنکھیا سفید تولہ کو آب بیخ کھیا تازہ میں پانچ روز ترکرکے خاک چوب کنجد سوا سیر ایک ظرف گلی میں آہستہ آہستہ چوٹی دار بھر کر ڈلی سنکھیا کو آہستہ سے سر خاک پر چھوڑیں کہ اسمیں غرق ہوجائے بعدہٗ چولہے پر رکھکر نیچے میں سیر ڈہاک کی لکڑی کی آگ جلاویں کہ چار پہر میں سب لکڑیاں جل جاویں۔ اور اسی چولہے گرم پر رکھا رہنے دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ نہایت عمدہ ہوگا۔

(۱۴۹۰) (ح) ایضاً برائے جذام عجیب۔

شنگرف تولہ دار شکنہ تولہ سنکھیا سفید تولہ برادہ مس تولہ باریک پیسکر ڈیڑھ تولہ برانڈی تیز میں سحق کریں بعدہٗ ایک کپڑا گزی کا لیکر دو تین مرتبہ شیرہ اس میں تر و خشک کریں اور دوا کو ایک ظرف میں بھر کر اوپر اسکے وہی کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کرکے کنڈوں میں جلاویں سرد ہونے پر نکالکر پیس کر رکھیں اور مقدار ایک چاول ہر روز چالیس روز تک کھاویں۔ غذا بیسنی روٹی اور سب ترک مگر تیسرے روز ملیّن ضرور دینا چاہئے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔

# حکیم سید لعل شاہ صاحب برق

ولدیت . . . . . . . . پیر فضل شاہ صاحب مرحوم بخاری

آپکی عمر اڑھائی سال ہی کی تھی کہ آپکے والد صاحب کا انتقال ہو گیا بڑے بھائیوں نے بے التفاتی کی اور آپکی تعلیم کا معقولیت سے انتظام نہ ہو سکا۔ تاہم آپنے سکول میں کم و بیش تعلیم پائی اور کچھ پرائیویٹ طور پر دیکھتے دکھاتے رہے۔ پھر دہلی گئے جناب حکیم واصل خان صاحب مرحوم کے فیض صحبت سے مالامال ہوئے اور طب کا شوق و جنوں پیدا ہوا۔ پرائیویٹ طور پر کچھ کتابیں دیکھتے رہے۔ اور مطالب مشکلہ کا ان سے حل کرتے رہے۔ آخر حکیم صاحب نے فرمایا کہ یا آپ باقاعدہ پڑھو۔ ورنہ کسی خاص مرض کے علاج میں مہارت خاص پیدا کرو۔ چنانچہ آپ نے آخر الذکر مشورہ پر عمل کیا۔ اور امراض مخصوصہ زنان میں کوشش کرتے رہے۔ اور اچھے اچھے نسخہ جات حاصل کئے۔ آپ کا طریق علاج عموماً درویشانہ ہے۔ (یہ طریقہ پہلے تھا مگر جب سے حضرت مرزا صاحب کی بیعت کا شرف حاصل ہوا تب سے یہ خیال نہیں رہا) علاج تو دوا سے کرتے ہیں مگر تعویذوں کی آڑ میں مسہل کیلئے روغن حب الملوک سے تعویذ لکھ دیا اور اسی طرح دوسرے امراض کے علاج میں۔ آپ کی عمر چالیس سال کے قریب ہو گی۔ احمدی جماعت کے جوشیلے رکن ہیں۔ نیک نفس اور زندہ دل آدمی ہیں ٭

## آپکے مجربات

(۱۴۹۱) دافع حب مقوی باہ۔

ایک سفید اور جوان مرغ کے پٹھے کو دو ماکیان پر نہ چڑھا ہو اکیس روز ہر روز آردجو میں ۲ رتی توتیا ایک ماشہ کھلائیں اور پھر اکیس یوم اسی طرح آردجو میں ایکماشہ زرد مینخ کھلاتے رہیں پھر اکیس یوم ہر روز بدستور سابق ایکماشہ سیماب کھلائیں آردو مذکور میں داور اس اثنائے میں دائم خوراک خروس خراطین ہو اور مرغی کی نزدیکی سے بچائے رکھیں) ان تریسٹھ دنوں میں خروس مسطور کے تمام پر گر پڑیں گے اور سرخ رنگ کے گوشت کا لوتھڑا سا نظر آنے لگیگا پس چونسٹھویں روز اس کو ذبح کرکے اور اس کے شکم کو صاف کرکے روغن مادہ گاؤ میں خوب سرخ کریں۔ اور پھر ادویہ ذیل کے ہمراہ سفوف میں خوب کوٹ کر یکذات کرلیں۔ اور شہد ملاکر بقدار فندق گولیاں بنالیں۔ مرزا رفیع اصفہانی نے تو اسکی بے حد اور ضرورت سے زیادہ تعریف کی تھی۔ مگر راقم آثم کے تجربہ میں ایسا تو نہیں تاہم اچھا مقوی باہ ہے وہ ادویہ یہ ہیں جوزبویہ بسباسہ۔ دارچینی۔ قرنفل۔ جدوار۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ قرنفل جنگلی کمد ۲ ۲ ماشہ۔ خوراک یک حب ٭

(۱۴۹۲) (ب) روغن طلا عجیب وغریب۔

عقرب سیاہ پشم دار چالیس تولہ یا نیم سیر زنبور سرخ۔ ۱ تولہ سلطان ارضہ میں عدد (یعنے شاہ دیمک) کاغذ تازہ پانچتولہ خراطین تازہ صاف شدہ پانچتولہ مغز کنجشک ستہ خانگی۔ ۱۰ عدد سب کو آتشی شیشی یا ظرف گلی میں بطور تیل جنتر بدستور معروف روغن کشید کریں۔ پان میں خط کھینچکر کھایا جاتا ہے اور بہت ہی کم مقدار میں طلا کیا جاتا ہے ٭

(۱۴۹۳) (ج) ہڑتال عجیب غریب برائے قوت باہ و ذیابیطس۔

شنگ سفید دو تولہ کی ڈلی سالم کو آدھ پاؤ کاغذی لیموں کے پانی میں ڈالدیں یہانتک کہ پانی خشک ہوجائے پھر اس ڈلی کو نکالکر آب گرم سے دھو ڈالیں۔ بعدہ میٹھے ہنگ کی شاخ کو جس کی شہادانی منتی ہے ہلکے ۱ سیر پانی میں گھلکر تمام اپنی نرم آنچ پر خشک کریں جب سب پانی خشک ہوجائے آگ سے اٹھا رکھیں پھر برادہ فولاد لیکر کسی ظرف میں رکھیں اور اس پر جامن کا سرکہ اس قدر ڈالیں کہ بقدر تین انگل اوپر چڑھ جائے اور بہتر گھنٹے یعنے تین شبانہ روز پڑا رہنے دیں چوتھے دن معمولی آگ پر خوب اچھی طرح خشک کریں جب خشک ہوجائے معمولی پانی سے دھوکر کہ ترشی نہ رہے خشک کرلیں۔ اور ایک بیضہ ماکیان اصیل میں انکو بھر کر اسی کے قشر سے منہ بیضہ کا بند کرکے چوڑے مقام پر آرد ماش قدرے لگاکر اسپر لوا

میں جسکو لونی (یعنے شور) لگی ہو ذرا سا گڑھا کر کے کھڑے کا ٹھرا دبا دیں اور پھر ۴۰ یوم کے بعد حیقہ سے نکال لیں اور چھانکر الگ رکھیں پھر اس تیار شدہ شاک کے ایک تولہ میں اس قسم کا زعفران الحدید ۲ تولہ ۔ فستین سریہ سا اتولہ کشتہ قلعی (جو کہ مہندی میں ہوا ہو) ۶ ماشہ کشتہ عقیق ۶ ماشہ کشتہ یشم (جو گل سیوتی کے پانی میں بجھا دیئے ہوں پھر گل سیوتی کے عرق میں پیسکر اور قرص بنا کر فی تولہ کو پانچ تولہ گل سیوتی کے نغدہ میں رکھکر معمولی کپروٹی کر کے دس پندرہ سیر اوپلوں میں پھونکا ہوا ہو) ۶ ماشہ اور کشتہ ابرق سیاہ (طلق اسود پاؤ بھر قلمی شورہ نیم پاؤ ۔ ترکیب ایک گلی ڈولہ میں اول شورہ کی تہ پر طلق کی پھر شورہ کی پھر طلق کی پھر شورہ کی وقس علیٰ ہٰذا تہیں جما دیں ۔ اور ڈولہ کا منہ بند کر کے گولہ سا کپروٹی کر کے بنالیں گرمنہ کی شناخت ملحوظ ہے ۔ پھر ان کے برابر گڑھا کھود کر نیچے اوپر اوپلے بیچ میں گولہ رکھکر آگ دیدیں ۔ تیسرے چوتھے دن جب راکھ بھی خوب سرد ہو جائے نکال لیں اور یہ کھنگر کی طرح ہوئی ہوگی پیسکر ایک سو ایک پانی سے دھولیں جب سفید ہو جائے پیسکر محفوظ رکھیں) ۶ ماشہ طباشیر ۶ ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ ۔ پس ان سب کو ملا رکھیں خوراک نہایت دو حبہ تک ہے ۔ ذیابطیس و باہ اور تولید منی اور تقویت قلب وغیرہ کیلئے بینظیر تحفہ ہے محسن لون بھی ۔ الگ الگ بھی ہر ایک چیز اپنے اپنے موقعہ پر طبیب استعمال کر سکتا اور فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔ اس کے استعمال کرانے کا لطف الحقیقۃ تعجب ہے ۔ جبکہ عضو مخصوص کے طولاً پشت کے چمڑے کو دو بے خراش کھپچیوں سے باندھ دیا جائے ۔ اور پوٹاسی برومائیڈ وغیرہ کے استعمال کے ذریعہ سے نعوظ روکا جائے یہاں تک کہ ایک ہفتہ میں حد ڈیڑھ ہفتہ میں وہ لست مردہ ہو کر گر پڑے پھر معمولی طور پر پوست کی خامی کو دور کر کے دوائے مسطورۃ الصدر یعنے مذکور ایک ہفتہ کھلایا جائے ۔ پھر دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے ۔

## (۱۴۹۴) (د) شنگرف عجیب مقوی باہ ۔

زرنیسی (دیکھیے جدوار) اصیل اول معمولی کپروٹی کر کے تیز آنچ میں خاکستر بنالیں ۔ مولی کے ذیج مولی کے پتوں کے عرق میں پیسکر مولی کی جڑ والی سمت پر جسقدر کہ اس کا سبز حصہ ہو زیادہ سے زیادہ تین انچ یا آدھ انچ کے قریب موٹا لیپ چڑھا دیں اور معمولی کپروٹی کر کے اچھی طرح خشک کر لیں بعدہ اسکی بھی راکھ بنالیں ۔ اور زرنیسی کی ہموزن راکھ میں ملا کر رکھ چھوڑیں پھر ہر سال دسمبر اور جنوری اور فروری

کے مہینوں میں جبکہ چاند کا عروج ہو اعلیٰ درجہ کا روغن مرغ پلاؤ (مرغ بچہ جوجس نے اذان نہ دی ہو) پکا کر رات کیوقت کھالیں اور سوتے وقت ایک تولہ شنگرف رومی عمدہ لیکر اس پر شاہترہ و سبز لپیٹ کر خوب چبا چبا کر کھالیں (شاہترہ و سبز ایک چھٹانک کافی ہے) اور پھر آرام سے سو رہیں۔ صبح تک پانی ہرگز ہرگز نہیں کھانا ہے اور لطف یہ کہ پیاس بھی کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔ کہ آدمی بیقرار ہو جائے شنگرف جب سونے کا وقت قریب ہو یعنے جب نیند معلوم ہونے لگے اسوقت کھایا جاتے اور غذا آدھ گھنٹہ پہلے ہو شنگرف کھانے کے دن ایکدن پہلے وہ خاکستر ہر روز مذکور جو زن لی ہوئی نصف رتی صبح اور نصف رتی بوقت خواب اور نصف رتی دوسرے دن وقت صبح دودھ پاؤ بھر کے ہمراہ استعمال کی جانی چاہئے اور پھر شب کو جب کہ پلاؤ کھانے لگے نصف رتی پہلے لقمہ میں کھالے اور پھر شنگرف کھانے کے بعد جب صبح کو اٹھے تو جبوقت تشنگی معلوم ہو نصف رتی خاکستر پہلے دودھ پاؤ بھر کے ہمراہ کھالے۔ اسی طرح ایکماہ کے بعد یعنے جنوری میں پھر ایکماہ بعد فروری میں بدستور شنگرف (ذبان مذکورہ کی ترکیب مذکورہ سے استعمال کرتے رہیں اسکا اثر ایکسال تک رہیگا۔ ہر سال اسی طریق پر ہونا چاہئے۔ بالکل بےضرر اور مفید ہے میں خود با وجود یکہ جوان ہوں کئی دفعہ کھایا ہے کھلایا بھی ہے عجیب چیز ہے بےخوف استعمال کریں:

## (۱۴۹۵) (ہ) برائے سوزاک مجرب۔

سرد چینی ۳ تولہ گیری ۳ ماشہ دارچینی ۱۰ ماشہ ہر سہ کو الگ الگ پیکر رکھالیں اور گیارہ پڑیاں بنالیں پھر ایک چوزہ مرغ جوان کو خوب گداز کر کے بریان کریں جب تیار ہو جائے تب ایک پڑیہ سفوف مطبوخ العصد کی کھا کر اوپر ایک جرعہ شراب خالص پی لیں اور اسپر ایک بوٹی گوشت چوزہ بریان گداز شدہ کا گزک کریں پھر وقفہ کے بعد ایک پڑیہ سفوف کی پھانک کر ایک جرعہ شراب خالص کا پی لیں اور اسپر ایک بوٹی چوزہ بریان کی کھائیں خلاصہ یہ کہ اسی طرح تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد ایک ایک پڑیہ سفوف کی اور ایک ایک گھونٹ خالص شراب کا اور گوشت چوزہ کا شب بھر میں بدیر یا بہ جلدی تمام کر دیں پہلے دن سوزش جاتی رہتی ہے اور تین چار دن تک بفضلہ کلی آرام ہو جاتا ہے۔ بعد میں چندروز تک ترشی و بادی اور تیل وگڑ وغیرہ اور تیز اشیا و تبریدات سے پرہیز واجب ولازم ہے:

**نوٹ:۔** اگر مریض میخوار ہے تو شراب خالص ڈیڑھ پاؤ۔ اگر میخوار نہیں تو پاؤ بھر کافی ہے۔ اگر مریض خالص شراب نہ پی سکے بوجہ تیزی کے تو تھوڑے سوڈا ملالے اور مریض رات بھر سوائے سفوف و شراب و گوشت مذکورہ کے اور کچھ بھی نہ کھائے نہ پئیے اور استفراغ

(یعنے قے) سے مریض کو بچنا چاہئے یہی باعث ہے کہ پڑیاں کچھ وقفہ کے پیچھے بعد کھانے کی ہدایت ہے کہ قے نہ ہو جائے۔ یہ نسخہ مجھ کو مرزا رحمت اللہ صاحب عرفی نویس مقیم نوشہرہ سے ملا ہے جو بارہا تجربہ میں آیا اور بے خطا ثابت ہوا۔ اکثر یہ ایسے ہی مریضوں پر برتا گیا ہے۔ جو شراب پینے کے عادی ہیں ؂

## (۱۴۹۶) (و) مسہل عجیب برائے آتشک۔

مغز جب الملوک ۵ یا ۲ دانہ۔ کتیرا سفید ۴ ماشہ مغز نارجیل کہنہ ۲ ماشہ مویز منقے سات دانہ۔ ان سب کی ۶ گولیاں بناویں۔ ایک گولی خدا کا نام لیکر سر کیطرف سے پس پشت پھینکدیں اور باقی پانچ گولیاں ور یا بہ تفاوت ایکدو روز مریض کی طاقت کے لحاظ سے علے الصباح کھاویں۔ ۵ دو بادیاں کا جوشاندہ ہے۔ اور تبرید بادیان ۲ ماشہ خطمی ۲ ماشہ مغز تخم خیارین ۲ ماشہ اسبغول ۲ ماشہ مصری بقدر مناسب سب کا شیرہ نکالکر اسبغول دھویا ہوا ملا کر مصری ڈال کر پلاویں۔ با نیل کول جوگی کا قول تھا کہ اس سے جذام تک جاتا رہتا ہے میں نے ایسے آتشک والوں پر جن کے تمام ہاتھ پاؤں پھوٹ گئے تھے۔ استعمال کرایا نہایت ہی مفید پایا۔ ان گولیوں میں ایک یہ وصف ہے کہ اپنا فعل کرکے بعد میں سالم نکل جاتی ہیں۔ یہ مجھے نیپال کے نواح سے ملا تھا ؂

## (۱۴۹۷) (ز) مغلظ منی۔

برگد کی کونپل۔ ۱ تولہ برگد کی ڈاڑھی ۵ تولہ گولر کی جڑ کا پوست۔ ۱ تولہ تخم تمر ہندی مقشرہ تولہ موصلی سیاہ مہیل ۲۔ تولہ۔ ہر پنج اشیا کو نہایت باریک پیسکر سب کے ہموزن برگد کا دودھ ملا کر خشک کرلیں جب سب مل ملا کر سفوف کی صورت ہو جائیں تو ان میں چنیا گھاس ۲ تولہ باریک کرکے ملاویں۔ پھر اس سفوف سے ۲ ماشہ لیکر ۲ ماشہ کھانڈ ملا کر پاؤ بھر تازہ شیر بادہ گاؤ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اکیس دن تک کسی کو بھی اسکے استعمال کی ضرورت نہیں پڑی عجیب نادر تحفہ ہے ؂

## (۱۴۹۸) (ح) بے ضرر مسہل۔ یہ مسہل وہ ہے جس کو میں کسی زمانہ میں تعویذ میں معتقدین کو کھلا دیا کرتا تھا۔ عجب چیز ہے۔

ھو شنگ سفید الکیتولہ کو تازہ آب زقوم تھوہار پانچ تولہ میں تمام دن کھرل کرو دوسرے دن پھر پانچ تولہ تازہ آب زقوم تھوہار میں تیسرے دن وقس علیٰ ہذا چوتھے دن جس قدر تھوہار تھوہر کا دودھ

لی سکے (کم از کم ایک تولہ تو ضرور ہو) اسمیں ملا وقفہ برابر کھرل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے جب خشک ہو جائے تو نرم آنچ پر بطریق معروف دو پیالوں میں جوہر اڑالو۔ اس جوہر کو تین چار بوند روغن حب الملوک میں خوب کھرل کرو پھر خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ رکھو۔ خوراک ایک خردل کے مقدار مکھن میں یا بالائی میں دینے سے تین چار دست ہو جاتے ہیں بعض کو سات آٹھ اسہال بھی ہو جاتے ہیں۔ مگر بالکل بے ضرر ؞

## (۱۴۹۹) (ط) اکسیر الحمیٰ۔

ہارڈ کونین دو یا ڈھائی گرین۔ فینا سیٹین دو یا ڈھائی گرین ٹنکچر کارڈم اسقدر کہ نمبر ۱ و ۲ ڈوب جائیں

**نوٹ**۔ یہ ایک خوراک ہے جو ملا کر پلی جاتی ہے۔

**ترکیب** نمبر ۱ و ۲ کو پہلے یکجا کر و پھر نمبر ۳ اسقدر ڈالو کہ نمبر ۱ و ۲ غرق ہو جائیں پھر فلٹر شدہ پانی اس قدر ڈالو کہ ایک اونس ہو جائے ؞

**طریق استعمال** تپ دِیہ کیلئے ایسی ایک خوراک صبح اور ایک شام خوب ملا کر تیسرے اور چوتھے بخار کیلئے۔ باری سے ایکدن پہلے ایک خوراک خوب ملا کر اور باری کے دن بخار چڑھنے سے تین گھنٹہ پیشتر ایک خوراک پلاؤ۔ اول تو انشاء اللہ اسی دن بخار رک جائے گا۔ ورنہ دوسری باری کے موقعہ پر ایسا ہی کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے ؞

برادرم حکیم محمد بخش صاحب جن سے مجھے یہ نسخہ اس ترکیب پر پہنچا ہے قابل شکریہ ہیں سینکڑوں مریض بفضلہ تعالےٰ اس نسخہ سے صحتیاب ہو چکے ہیں ؞

## (۱۵۰۰) (ی) اکسیر زحیر و سنگرہنی وغیرہ۔

پرانی روئی کا ٹکڑہ (کم از کم ایک تولہ تو ہو) گاؤ دنتی ہڑتال سوختہ ہر دو ہموزن۔ گل ارمنی یا گیرو اسقدر کہ رنگ خوب بدل جائے خوب ملا کر لعاب بہیدانہ کے ذریعہ سے نصف مرچ سیاہ کے مقدار گولیاں بنائیں۔

**ترکیب استعمال** زنجبیل ۲ ماشہ کشنیز خشک ۴ ماشہ گاؤ زبان گیلانی ۲ ماشہ ہر سہ کو خوب سحق کر کے شربت نیلوفر یا کوزہ مصری سے شیرین کر کے ایک گولی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ صبح دوپہر شام اگر خون نہ آتا ہو تو گاؤ زبان نہ ڈالیں۔ (نوٹ) سدہ کا اخراج ہونا پہلے بہتر ہے ؞

# حکیم فتح محمدؐ صاحب

آپ کا جدی پیشہ عطاری ہے مسکن ومولد قصور ضلع لاہور جب آپنے ذرا ہوش سنبھالا تو پہلے آپکو قرآن شریف پڑھوایا گیا۔ پھر سرکاری مدرسہ میں داخل کیا گیا پانچ سال تک مدرسہ میں تعلیم پائی۔ اسکے بعد فارسی اور عربی صرف ونحو کی متداول کتابیں پڑھیں۔ پھر قصبہ کے دو مشہور طبیبوں کی خدمت میں تین چار کتابیں طب کی پڑھیں۔ بعد ازاں لاہور میں آئے اور بقراط دوراں جالینوس زماں جناب حکیم علاؤالدین صاحب المشہور حکیم الہ دین صاحب لاہوری مرحوم مغفور کی خدمت فیض درجت میں حاضر ہو کر ایک عرصے تک انکی خدمت میں رہ کر تعلیم حاصل کی اور تجربہ سیکھا۔ بعد ازاں حکیم بہادر علی شاہ صاحب لاہوری کیخدمت میں چند ماہ صرف نسخہ نویسی کی۔ بعدازاں بعد حکیم امام الدین صاحب پاک پٹنی ملازم ریاست کپور تھلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کا طریق مطب دیکھا اور نیز چند نسخہ جات مطب ان سے حاصل کئے۔ اسی طرح بہت سے طبیبوں سے فیض حاصل کرنے کے بعد کام شروع کیا۔ آٹھ دس سال گزرے تھے کہ ڈاکٹری معلومات حاصل کرنے کا خیال جوش زن ہوا پہلے تین چار کتابیں انگریزی کی پڑھیں۔ پھر قصور کی ڈسپنسری میں ڈاکٹر بوٹے خان صاحب جو اس وقت قصور میں اسسٹنٹ سرجن تھے انکی خدمت میں دو سال کے قریب حاضر رہ کر دو چار کتابیں سبقاً پڑھیں اور نیز ان کی خدمت میں صبح کو بیٹھ کر بیماروں کا بھی معائنہ کرتے رہے اور تجربہ وتشخیص کے حاصل کرنے کی بہت کوشش کی۔ ان سے سرٹیفکیٹ حاصل ہوا جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ اگرچہ یہ یونانی طبابت میں پہلے سے اچھی واقفیت رکھتا ہے لیکن میرے پاس ڈسپنسری میں حاضر ہو کر مجھ سے اس نے ڈاکٹری کتابیں پڑھیں اور صبح وشام ڈسپنسری میں آتا رہا اسکو اچھا تجربہ وتشخیص ہو گیا ہے جسمیں سے

آپ دونوں قسم کی طبابت کرتے ہیں۔ اور اس واقعہ کو پندرہ سال گزر گئے ہیں۔ پانچ سال آپ فیروزپور میں طبابت کرتے رہے۔ اسوقت آپکی عمر اکاون سال کی ہے اور مطب کرتے ۲۶ سال گزرے ہیں:

# آپکے مجربات

## (۱۵۰۱) (ا) حب مفید طاعون۔

جدوار ۶ ماشہ زہر مہرہ ۶ ماشہ گل ارمنی ۶ ماشہ کافور ۶ ماشہ۔ پہلے سب چیزوں کو باریک پیسیں پھر روح کیوڑہ میں ایک گھنٹہ کھرل کرکے حب نف برنخود بناویں اور طاعون کے دنوں میں حفظ ماتقدم کے واسطے ایک ایک گولی صبح شام کھاتے رہیں اور مریض طاعون کو عرق گاؤزبان۔ گلاب عرق بید مشک روح کیوڑہ کے ہمراہ دو دو گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی نگلوادیں اکثر جگہ مفید ثابت ہوئی ہیں۔ مگر حسب موقعہ اور بھی تدارک کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً اگر خون کا غلبہ دیکھیں تو مقام ورم پر جونکیں لگوائیں۔ اگر قبض زیادہ ہو اور بجانب سر تبخیر ہوتی ہو تو شیرخشت وغیرہ سے تلئین کریں۔

## (۱۵۰۲) (ب) حب مفید بواسیر۔

طباشیر۔ الائچی خورد۔ کتھہ۔ کچور۔ برگ نورستہ نیب۔ رسوت مساوی الوزن آب ترب سے چار پاس کھرل کرکے حب بقدر نخود بنادیں اور دو تین گولی ہر روز ساتھ مسکہ یا دودھ گلستے کے نگل جاویں:

## (۱۵۰۳) (ج) حب آتشک۔

بلیلہ سیاہ ۲ تولہ مرتاب اتولہ کتھہ گلابی عمدہ اتولہ توتیا ہندی بریان ۶ ماشہ رسکپور ۳ ماشہ آب لیموں سے چار پہر کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنادیں اور ایک گولی صبح ایک شام دہی میں رکھکر نگل لیں پہلے پوٹلی باندھ کر دہی کا پانی نکال لینا چاہئے۔ پرہیز کچھ نہیں۔ صرف قند سیاہ اور روغن کچہ و سرخیف کا پرہیز لازم ہے:

## (۱۵۰۴) (د) حب ممسک جو سرد مزاج اور سرد موسم میں استعمال کرسکتے ہیں۔

زنجفر، جوزبوا۔ عاقرقرحا۔ افیون مساوی الوزن بہت باریک پیسکر شہد میں گوندھکر بمقدار نخود گولی بناویں اور بوقت ضرورت ایک دو گولی دودھ سے کھائیں۔ اور بعد دو گھنٹے کے کارمعلوم میں مشغول ہوں:۔

(۱۵۰۵) (۵) حب ممسک۔ دافع جریان وغیرہ جو موسم گرما میں استعمال میں لاسکتے ہیں۔

مغز تخم تمر ہندی تولہ۔ سمندر سوکھ ۲ ماشہ پوست اسبغول ۲ ماشہ تالمکھانہ ۲ ماشہ تج ۲ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ باریک پیسکر شیر برگد سے ترکرکے گولیاں مثل نخود صحرائی بناویں اور دو تین گولی بوقت ضرورت دو تین گھنٹے پیشتر دودھ کے ساتھ یا ویسے ہی پانی کے ساتھ کھاویں اور جریان و سرعت انزال و احتلام کے واسطے ہر روز صبح و شام ایک ایک گولی دو تین ہفتہ تک استعمال کرنے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے:۔

# حکیم سید بہادر شاہ صاحب

آپ کے والد ایک مشہور طبیب تھے۔ انہوں نے دہلی سے طبی تعلیم پائی تھی عمر کا بہت سا حصہ جناب سردار جمیر سنگھ صاحب جاگیردار جرک ضلع فیروزپور کے ہاں گذارا۔ پچاس سال کی عمر میں حج کیا۔ اور ۷۰ سال کی عمر میں وفات پائی۔ حکیم سید بہادر شاہ صاحب نے اپنے والد سے طب پڑھی۔ اور اپنے والد صاحب کی جگہ ملازم ہیں۔ کچھ زمینداری بھی ہے۔ آپ ڈاکٹری اور یونانی دونوں طریق سے علاج کرتے ہیں۔ سمجھدار آدمی ہیں:۔

# آپ کے مجربات

**(۱۵۰۶) (ا) نسخہ آتشک** جو کہ اس نامراد مرض کو ۴۸ گھنٹہ کے اندر ہی خرطہ نیست ونابود کر دیتا ہے۔ جو اصحاب اسکو آزمائیں گے وہ خود ہی اسکی داد دیں گے۔

رسکپور۔ دال چکنہ۔ شنگرف۔ تخم بھنگ۔ ہر چہار ادویہ مساوی الوزن لیکر باریک سرمہ سا کریں خوراک ۳ ماشہ ترکیب استعمال، گوشت بکری آدھ سیر پختہ وزن۔ گھی عمدہ پاؤ پختہ۔ مصالحہ گرم جیسا کہ گوشت کا ہوتا ہے حسب ضرورت لیکن سرخ مرچ کم از کم ۲۵ عدد سے ۳۰ یا ۳۵ تک ہوں۔ گھی کو دیگچہ قلعی شدہ میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب گھی اچھی طرح گرم ہو جائے تو مصالحہ جو کہ پہلے سے کونڈے میں باریک پیس رکھا ہوگا ڈالکر تقریباً دو منٹ گھی میں بھونیں بعد ازاں گوشت ڈال دیں۔ اور پھر ۳ ماشہ یعنی چونی بھر وزن دوائی مذکور باریک شدہ ڈال دیں۔ اور گوشت کو بھوننا شروع کریں۔ حتیٰ کہ گوشت اچھی طرح بھن کر رنگت سرخی مائل ہو جاوے۔ اور کھانے کے لائق ہو جاوے۔ تب اتار کر نیم گرم ہی کھالیں کیونکہ جب سرد ہو جاتا ہے تو کھایا نہیں جاتا۔ مصالحہ وغیرہ سب کچھ جو دیگچہ میں ہو کھا جانا چاہیئے صبح کے وقت سے شام کے وقت کھلانا بہتر ہوگا۔ رات کو کسی نہ کسی وقت دو چار اجابتیں آئیں اور صبح کو تمام زخم اندرونی و بیرونی سوکھ جائیں گے۔ مجرب المجرب ہے۔ جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ اور طرفہ یہ ہے کہ نہ تو اس سے منہ آتا ہے اور نہ کسی قسم کی جسمانی تکلیف ہوتی ہے۔

پرہیز۔ استعمال دوائی سے ایک ہفتہ تک اپنے جسم کو پانی سے بچاویں اگر پانی کے استعمال کی ضرورت پڑے تو گرم گرم ہی استعمال کریں۔ ورنہ اس سے روماٹیزم ہو جانے کا احتمال ہے۔ نمک کچا میٹھا اور ترش اشیا سے پرہیز کریں۔ خوراک چوری مرغن۔ گھی جس قدر چاہیں کھا سکتے ہیں۔ روٹی میٹھی ہو تو اچھی ہے۔

**(۱۵۰۷) (ب) مجرب نسخہ برائے ہسٹیریا یعنے باؤگولہ مخصوص زنان۔**

ہینگ نہایت عمدہ ڈیڑھ تولہ۔ نمک سانگ۔ نمک دریائی۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ نمک سونچل ہر ایک ۶ ماشہ

باریک کرکے دو سیر رس لیموں میں ڈالدیں جب خمیر اُٹھ آوے تب زمین کے نیچے دفن کردیویں اور اکیس روز کے بعد نکال لیں۔کوزہ میں دوائی اردگرد اور نیچے لگی ہوئی ملے گی۔نکال کر سکھا کر باریک پیس لیں خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک گرم پانی سے صبح کے وقت نہار کھلاویں حسب العمر مریض۔انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی ہفتہ کے اندر باؤ گولہ کو باہر نکال دیوے گی۔خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک بڑھالیویں۔تجربہ میں آیا ہے کہ اگر مریضہ کو ایسی ادویات کھلائی جاویں۔کہ جس سے بخار ہوجاوے۔یا قدرتاً بخار ہوجاوے تو دورہ رُک جاتا ہے۔

## (۱۵۰۸) (ج) نسخہ نزلہ وزکام۔

ٹنکچر بنزوئن امنم یعنی ۵ بوند۔ٹنکچر اکیوناٹ ایک بوند۔ٹنکچر کمیفر کمپاؤنڈ ۱۰ بوند۔وائنم اپیکاک ۱۰ بوند۔ سیرپ سِلا ایک ڈرام۔گلیسرین ہیود ایک ڈرام۔پانی ایک اونس۔یہ سب ایک خوراک ہے فی الفور آرام ہوگا۔کئی بار کا آزمودہ ہے۔

## (۱۵۰۹) (د) برائے اکثر اقسام تپ۔

میٹھا تیلیہ مدبا تولہ سہاگہ مدبر ۲ تولہ جالگوٹہ ۲ تولہ (سبز پتہ برآوردہ) شنگرف مدبر ۲ تولہ ہر چہار ادویہ کو باریک چیکر رس لیموں کاغذی میں سحق بلیغ کرکے بمقدار ایک رتی گولیاں بناویں۔خوراک حسب العمر مریض ایک سے دو گولی نیم گرم پانی سے کھلاویں جس سے معمولی دو چار جلاب ہوں گے اور بخار دفع ہوگا۔خوراک یعنے غذا نرم استعمال کرائیں۔مثلاً کھچڑی۔ دال مونگ دودھ چاول وغیرہ وغیرہ حسب موقعہ۔

## (۱۵۱۰) (ہ) مقوی بینظیر۔

دوا المسک ۲ گرین سٹرکنین ۱/۶۰ گرین کوکین ۱/۲ گرین الکسٹرا کیٹ ڈمیانا ۲ گرین۔یہ سب ایک خوراک ہے۔یہ گولیاں ہر قسم کی کمزوری۔دل ودماغ۔دل کی دھڑکن۔دل کا بیٹھ جانا ہاتھ پاؤں کا پھڑکنا۔سستی اعضاء وغیرہ وغیرہ کے لئے نہایت سریع التاثیر اور مجرب ہیں۔

## (۱۵۱۱) (و) ٹوٹکہ مجرب برائے پھول ماتا۔

ٹائیفائیڈ فیور جسکو عام پھول ماتا یا پانی جھارہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں جو بار بار اور

دورہ کرتا ہو اسکے لئے ہر روز صبح ایک دو قطرہ حسب طاقت اس سے زیادہ بھی درخت برگد کا دودھ بتاشہ میں ڈالکر نگل جایا کریں۔ چند روز کے استعمال سے یہ اس موذی کے مادے کو باہر نکال دیتا ہے۔ بلکہ ایکدفعہ ایک مریض کو جس پر یہ موذی چھ دفعہ حملہ کر چکا تھا۔ اسکا استعمال کرایا گیا۔ تو چند روز کے اندر ایک سرخ رنگت کا مادہ اسکی چھاتی پر ابھر آیا۔ جیسے سرخ دنبل ہوتا ہے لیکن اس سے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوتی تھی۔ چند روز میں خود ہی دب کر مندمل ہو کر جگہ صاف ہو گئی۔ پھر آج تک اس موذی نے اس پر حملہ نہیں کیا :۔

# حکیم شمس الدین صاحب

وطن . . . . . . کڑوڑ ضلع مظفر گڈھ

آپ کڑوڑ میں ہی پیدا ہوئے وہیں قرآن شریف پڑھا۔ اور قریباً مڈل تک انگریزی کی تعلیم پائی۔ سکندر نامہ تک فارسی پڑھی پھر اپنے ماموں صاحب سے قرآن شریف حفظ کیا۔ بعد ازاں اپنے والد ماجد سے ہی جو اس زمانہ میں وہاں کے ایک مشہور حکیم تھے طب پڑھنی شروع کی۔ مگر وہاں دل نہ لگا۔ اور وہاں سے نکل کر حکیم قاضی سید احمد صاحب کے پاس ایک عرصہ طب پڑھتے رہے عام درسی کتب سے فراغت کے بعد کڑوڑ میں مطب شروع کیا۔ مگر شوق نے ڈاکٹری حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور ایک ڈاکٹر صاحب کے پاس چند سال رہ کر ڈاکٹری تعلیم حاصل کی۔ اب آپ کڑوڑ میں دونوں طریق سے علاج معالجہ کا کام کرتے ہیں۔

آپکو بچپن سے ہی طب کا شوق تھا۔ آپکے والدین کا بیان ہے کہ بچپن کے زمانے میں ہی لوگ دل لگی سے آپ کو نبضیں دکھایا کرتے تھے۔ ایکدفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بیمار آیا اس نے کہا کہ میں تو چھوٹے میاں سے ہی ہاتھ دکھاؤں گا۔ چنانچہ آپ نے

اس کا ہاتھ دیکھکر شربت نیلوفر بتایا۔ اس نے اسے پیا۔ اور اسے آرام ہوگیا اسوقت آپکی عمر چھ سات سال کی تھی۔

آپکو اثنائے تعلیم میں وجع المفاصل کا عارضہ ہوگیا تھا۔ آپکے والد صاحب نے آپ کیلئے حسب ذیل حبوب تجویز کیں جس سے آپکو بہت جلد آرام ہوگیا۔

(۱۵۱۲) (۱) برائے وجع مفاصل۔

اجوائن پاؤ پختہ۔ مرچ سیاہ شا رک۔ سورنجان پاؤ خام۔ تربد پاؤ خام نمک ہندی پاؤ خام سب کو اچھی طرح کوٹ کر رکھ لیں۔ چند عدد حنظل لیکر ان میں ایک طرف سے سوراخ کرکے اس کا گودہ نکال دیں اور جس قدر دوا اسمیں بھری جائے بھر کے اجزائے مستخرجہ سے منہ بند کریں۔ آٹے سے گل حکمت کریں اور آگ میں ڈالدیں جب آٹا سرخ ہوجائے ادویہ کو نکال کر کھرل کریں۔ اور کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنالیں خوراک دو حب صبح دو شام ہمراہ آب تازہ۔

## آپکے مجربات

(۱۵۱۳) (۱) برائے درد گردہ موسوم اکسیر گردہ۔

شورہ قلمی۔ ۱ تار عمدہ کڑاہی آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگھلکر پانی ہوجائے تب ۳۱ عدد بلادر اسمیں ڈالدیں بھلاوہ کے ڈالنے سے شورہ کو آگ لگجاویگی جب آگ بند ہوجاوے تو ایک توا آہنی پر اس پانی شدہ مرکب کو ڈال دیں۔ وہ مرکب مثل ٹکڑہ کے سفید جم جاویگا اس کو کوٹ کر باریک کرکے رکھ چھوڑیں۔

جب کسی کو درد گردہ ہو تو اس کو پہلے ایک رتی افیون پانی میں گھول کر پلاویں اور اوپر سے ایک ماشہ اکسیر گردہ اور ایکماشہ سوڈا پانی میں گھولکر پلاویں اور ایک ٹب گرم پانی میں مریض کو بٹھلاویں۔ فوراً آرام ہوجاوے گا۔ اکسیر گردہ مذکور حبس بول اور ریگ مثانہ کے واسطے بھی بہت مفید ہے۔

## (۱۵۱۴) (ب) اکسیر العین شمسی۔

ہیلہ جبت شیریں ۶ حصہ زنگار ۲ حصہ سرمہ سفید ۲ حصہ سفیدہ قلعی ا حصہ کھرل کر کے جب زنگار کا رنگ تمام پر غالب ہو جائے شیشی میں رکھ لیں۔ ہر قسم کے امراض چشم کیلئے مفید ہے خاص کر کرہ۔ دھند غبار۔ آشوب چشم وغیرہ کیلئے بہت ہی مفید ہے میل جیت سے آنکھوں میں لگائیں۔

## (۱۵۱۵) (ج) برائے نزول و دھند مفید۔ معروف کحل الشمس۔

خشخاش درم افیون درم۔ ہیلہ شب یمانی درم سطوطیا ۱۰ رونی ماشہ خرء عصفور ماشہ حرمل ماشہ قرنفل دارفلفل کہ ماشہ عقاب ماشہ کباب چینی ماشہ۔ پنجاہ عدد آب لیموں میں کھرل کریں جب مثل سرمہ کے ہو جائے تو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگاویں مجرب ہے۔

## (۱۵۱۶) (د) اکسیر جگر۔

ریوند خطائی ا جزو۔ نوشادر ا جزو۔ شورہ قلمی ۲ جزو باریک پیس کر خوراک ۴ رتی پانی کے ساتھ کھانے سے تمام خرابی جگر دور ہو جاتی ہے اور پرانے تپوں میں بھی مفید ہے۔

## (۱۵۱۷) (ہ) نسخہ بواسیر خونی و بادی۔

سنقل ۳ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ بلیلہ ۳ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ رسوت ۷ ماشہ حب الآس ۳ ماشہ پوست نیم ۷ ماشہ برگ اُرد ۳ ماشہ انجبار ۳ ماشہ صمغ کتیرا ۱۰ ماشہ مغز تخم نیم ۳ ماشہ مغز تخم بکائن ۲ ماشہ برگ نیم ۲ ماشہ ریوند خطائی ۳ ماشہ منڈی سرخ ۳ ماشہ ست گلو ۳ ماشہ ان کو خوب باریک کر کے لعاب بہیدانہ کے ساتھ حبوب نخودی بناویں۔ دو حب صبح شام پانی سرد کے ساتھ استعمال کریں۔

## (۱۵۱۸) (و) الیضاً مرہم شمسی برائے بواسیر۔ تجربہ شدہ ہے۔

اول پاؤ خام برادہ دندان فیل لیکر ایک پیالہ گلی میں ۲ تولہ رسکپور کے اوپر نیچے دیکر اس پیالہ کے اوپر ایک اور پیالہ گلی گلحکمت کریں اور چولہے پر چڑھا کر بیخ بیری کی لکڑیاں نرم نرم جلاویں اور اوپر والے پیالہ پر ایک دانہ گندم رکھدیں جب دیکھیں کہ دانہ بریان ہو گیا ہے تو آگ بند کر دیں بعد سرد ہونے کے آہستگی سے جدا کریں۔ اوپر والے پیالہ کے ساتھ جو ہر لگا ہوا ہوگا اسکو انگلی سے اکٹھا کر کے انگلی سے ملیں۔ اسمیں سے پارہ جدا ہو جاویگا۔ اس جوہر میں ایک چھٹانک مکھن ملا کر تھالی یا کٹورہ

کُٹ میں تیجر سے رگڑیں حتیٰ کہ مرہم بن جاوے۔ پھر اس کو بواسیر والے مسّوں پر تھوڑی تھوڑی لگاویں جبکہ مسے بہتے ہوں۔ اگر بہتے نہ ہوں۔ تو شیر ذہوک لگاویں۔ اس سے بہنے لگیں گے۔ پھر مرہم مذکورہ بالا لگادیں۔ اور اس جوہر میں سے بقدر ا چاول سکے میں ڈالکر اندرونی استعمال کریں۔

**(۱۵۱۹)(ز) نسخہ مقوی باہ انگریزی۔**

فرائی کالبو ناس ایکسٹریکٹ ڈامیانہ ایک اونس۔ فاسفورس پل ۸۰ گرین المٹرا کٹ انڈین ہیمپ ۲۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونہ ۲۴ گرین ۱۰ ارگوٹین ۲ ڈرام اور ۲۰ گرین کونین سلفاس ۸۰ گرین۔ بکلورائیڈ آف گولڈ ۵ گرین۔ تمام ادویات کو ملاکر اسکی پانچ پانچ گرین کی ۲۶۴ گولیاں بناکر ہر روز صبح و شام بعد غذا استعمال کیا کریں۔ مگر مجلوق اور سرعت انزال والے کو پہلے پندرہ دن صبح و شام ایک ایک ڈرام پٹاسی بروا مائیڈ استعمال کرکے پھر یہ گولیاں استعمال کرنی چاہئیں۔

**(۱۵۲۰)(ح) طلائے عجیب۔**

عطر کیوڑہ ماشہ روغن جالگوٹہ ماشہ وزیری لیمن ۲ ماشہ سب کو ملا کر پشت قضیب پر خفیف چھوڑ کر مالش کرکے رات کے وقت برگ بید انجیر باندھ دیں صبح کو سرد پانی سے دھو ڈالا کریں یہ طلا بوڑھے اور سست لوگوں کے واسطے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے تجربہ شدہ ہے۔

**(۱۵۲۱)(ط) نسخہ نافع ناسور نایاب۔** جو ابھی تک سینہ بسینہ چلا آیا ہے۔ مکرم حکیم محمد فیروزالدین صاحب کے اصرار پر اور اپنی زندگی پر بھروسہ نہ کرتے ہوئے یہ نسخہ پبلک کے سامنے پیش کیا جاتا ہے

نرکنڈ ۲ زرد چوب ۱ عدد جو کھار ۳ ماشہ چیتا کھاروان ۳ ماشہ طوطیا سبز ۱ ماشہ کمیلہ سرخ ۱ تولہ تمام ادویات کو جو کوب کرکے روئی کہنہ مستعمل میں ملفوف کرکے ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں و پانی میں ایک گھنٹہ تر کرکے نچوڑ لیں۔ پھر اس پوٹلی کو ایک چھٹانک روغن زرد گاؤ میں تر کرکھیں اور صبح و شام گرد و نواح ناسور میں اس سے ٹکور کریں۔ خبردار ناسور کے منہ پر پوٹلی نہ پڑے۔ اور دانت سگ جلاکر راکھ اسکی ناسور کے اندر بھر دیا کریں۔ اور کھانے کیواسطے کشتہ سنگجراحت ۱ ماشہ ہمراہ مسکہ صبح نہار کرائیں۔ چند یوم میں زخم بھر کر شفا کامل ہو جاویگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ تجربہ ہزار بار۔

**(۱۵۲۲)(ی) کشتہ سنگجراحت۔**

سنگجراحت ۱۰ تولہ کو تیل سرسوں میں چار روز تر رکھیں بعدہ چار یوم کنوار گندل کیساتھ کھرل کریں ۲ عدد

پیالہ بناویں پھر ایک اکڑی کا فور تولہ آہنی پر رکھکر اوپر سے پیالہ سنگھراج اُلٹا کر رکھدیں اور اوپر سے ایک پیالہ گلی اُلٹا کر رکھدیں نیچے تابہ آہن کے آگ نرم یعنی کلانے کی جلاویں اور اوپر پیالہ گلی کے کپڑا تر رکھدیں۔ ایک گھنٹہ آتش برابر جاری ہے بعد سرد ہونے کے پیالہ سنگھراج کو باریک پیکر کام میں لاویں۔ علاوہ ناسور کو نافع ہونے کے کثرت طمث کے واسطے انجد مفید ہے اور تجربہ شدہ ہے۔ خوراک ا ماشہ مسکہ کے ساتھ ؛

# حکیم شیخ قاسم علیخان صاحب

آپ اہل ریاست پٹیالہ کے رئیس اعظم ہیں۔ وہاں آپکا بہت سا زمیندارہ ہے ایک عرصے تک سرکار پٹیالہ میں بڑے بڑے عہدوں پر ملازم رہ چکے ہیں طب اپنے شوقیہ حاصل کی ہے۔ اور اچھے اچھے نسخہ جات بہم پہنچانے ہیں مفت دوا دیتے ہیں اور غربا کو بہت فائدہ پہنچاتے ہیں۔ مزید حالات باوجود دریافت کے معلوم نہیں ہوئے

# آپکے مجربات

(۱۵۲۳) (۱) برائے بواسیر ہر قسم۔ بلا تکلیف۔ ویدک نسخہ ہے۔ ایک سادھو کا بتایا ہوا ہے۔ مرض عود نہیں کرتا۔

کڑوہ ۲ تولہ شب یمانی ۳ تولہ گل معصفر ۳ تولہ تخم کیکر پہاڑی ۲ تولہ پھلی کیکر دیسی جو خام بلا تخم ہو ۲ تولہ شکر تری ۱۱ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کرکے ایک ایک تولہ کی پڑیاں بنا رکھیں صبح ایک پڑیہ ہمراہ شیر تازہ مادہ گاؤ جو قریباً اکسیر خام ہو نوش کرے۔ اور غذا روٹی گندم دال مونگ اگر اسکے سوا اور چیز کھاوے۔ فائدہ کی امید نہ رکھے۔ اسمیں پرہیز لازم ہے ؛

نوٹ:- اب تھوڑا سا عرصہ ہوا ایک باشندہ پائل نے بیان کیا کہ میں قریب بیندرہ سال سے مبتلائے مرض مس سے تکلیف دیتے ہیں اور میری بھاوجہ کو بھی یہی مرض ہے میں نے نسخہ لکھدیا اور پرہیز کی تاکید کی۔ مرد نے تو پرہیز کیا دو ہفتہ میں بالکل صحت ہو گئی عورت نے پرہیز نہ کیا اسکو قطعی صحت نہ ہوئی جس شخص نے پرہیز کر کے استعمال کیا فوراً آرام ہوا تجربہ شدہ

(۱۵۲۴) (ب) برائے عرق النساء ووجع الورک اور رانوں کے درد کو مفید ثابت ہوا بشرط مزاج بلغمی کے۔

ایک یا دو تولہ کڑو لیکر سفوف کرکے دو وزن شکر تری ملا کر سات یا دس پڑیاں بنالے پہلے روز ا تولہ بکری کے دودھ کے ساتھ جسمیں حسب طاقت مریض روغن زرد بھی ڈالا ہو اور مصری سے شیریں کیا ہو نوش کرے اور اگر پھر گرمی معلوم ہو تو شیر بز نوش کرے چھٹے روز ۲ تولہ نوش کرے اگر مریض طاقتور ہو تو پنڈلی میں جو رگ تڑپتی ہے اسکو دیکھکر فصد کراوے صرف قریب ۲ تولہ کے خون نکالے بہت جلد فایدہ ہوتا ہے۔ چند مریضان صحتیاب ہوئے ہیں ؎

(۱۵۲۵) (ج) برائے بھگندر و نواسیر۔

۶ ماشہ سنکھیا سفید کی ایک ڈلی لیکر ۶ تولہ مغز تخم بید انجیر یعنی ارنڈ میں نغدہ کرکے اسکے درمیان ڈلی رکھکر کڑچھہ آہنی میں رکھدے اور اس کڑچھہ کو تیز آنچ پر رکھدیں جب نغدہ ارنڈ کو آگ لگجائے تو آگ سے اتار کر نیچے رکھدیں جب نغدہ کسی قدر جل جاوے تو آگ کے شعلہ کو بجھاویں۔ سرد ہونے پر سنکھیا نکال کر بارک کرکے ایک تل کے برابر انگورہ دانہ میں رکھکر کھلاویں اور اسکے چار یا پانچ تولہ روغن زرد تازہ آگ پر سخن کرکے پلاویں اور بعد میں غذا دیں چند روز کے کھانے سے یہ مرض جاتا رہتا ہے

نوٹ:- سم الفار کو مغز ارنڈ میں بریان کرنا صرف اس غرض سے ہے کہ سم الفار امتلا نہیں کرتا اور ایسا ہو جاتا ہے کہ اگر تمام بدن میں ناسوروں اور رطوبت ان سے جاری یا کوئی خبیث زخم ہو ایک ہفتہ میں خشک کر دیتا ہے۔ ایک شخص کے پاؤں سے کمر تک دانے نکلکر پھر پھوڑوں میں گہرا زخم ہو جاتا تھا اور ہر وقت تر رہتا تھا اسکو یہ سنکھیا کھلایا گیا دو ہفتہ میں تمام زخم خشک ہو کر صحت حاصل ہوئی۔ مگر میں نے دیکھا بعضے معدنیات خام سنکھیا والی کا استعمال جب چھوڑ دیا جاتا ہے تو ہفتہ عشرہ کے بعد اثر معلوم دیتا ہے صاحب غرض نواسیر کو جب

کھلاوے تب طبیب کو لازم ہے کہ جراح سے ناسور کو دو چاک دلاوے اور پھر مرہم مردار سنگ بتی پر لگا کر ناسور میں جہاں تک لمبائی ہو بھر دے اول تو دو وقت تجدید کرے ورنہ ہر روز صبح بدلتا رہے جلدی ناسور بھر جاویگا اور بیمار ہلاکت سے بچ جاویگا غذا حلوہ وغیرہ تر چکنی ہوں تاکہ سنکھیا کی خشکی نہ ہو جاوے ؏

## (۱۵۲۶)، (د) پچکاری برائے سوزاک و قرحہ۔

برگ نیم سبز ۱ تولہ لیکر ایک کوزہ گلی میں ڈالکر منہ بند کرکے ۲ سیر اوپلہ کی آنچ دے کہ برگ مذکور کی راکھ سفید ہو جاوے سیاہ نہ رہے۔ اس راکھ کو ایک بوتل پانی میں کوزہ گلی میں حل کرے اور ایکماشہ نیلا تھوتھا بریاں اور ۸ ماشہ مصطگی باریک پیسکر اس پانی کے ہمراہ شامل کرکے خوب ملا کر رکھدے جب فضلہ راکھ وغیرہ تہ نشین ہو جاوے تو آب زلال دوسرے برتن میں لیکر رات کو رکھ چھوڑے پھر صبح کو زلال لیکر بوتل میں ڈالدے۔ اور جب پیشاب کیا کریں اسی وقت پچکاری کر لیا کریں اور نیچے کے منہ پر موم لگاکر بقدر سوراخ اندری پچکاری بنا کر کیا کریں وہ اختیاری امر ہے۔ جب زخم تک پانی پہنچے چھوڑ دیا کرے اکثر حکما اس پچکاری سے واقف ہیں۔ ایک ہفتہ کے اندر قرحہ صاف ہو کر زخم خشک ہو جاتا ہے نمک مرچ کم کھایا کرے اور اسکے عمل کے ساتھ نصف پوست خشخاش کلان کا پانی شام کو وقت پیتا ہے بعد چھوڑنے پچکاری کے بھی پوست پیتا ہے بلکہ ایک دو مہینے تک ایک سالم پوست پیا کرے بالکل صاف ہو گا مگر پرہیز لازم ہے۔ شیر برنج یا دال چپاتی کھاتا ہے ؏

## (۱۵۲۷)، (ہ)، برائے آتشک۔ جذام وغیرہ اکسیر۔

کاہی سفید جسکو کیس سفید بھی کہتے ہیں ۷ تولہ پارہ کپڑے میں صاف کیا ہوا ۲ تولہ طوطیا سبز (نیلا تھوتھا) ۵ ماشہ۔ اول کاہی سفید کو باریک کرکے تیسرا حصہ اس کا کھرل (کٹورہ کانسی) میں ڈالکر حلقہ بطور گڑھا بنا کر اسمیں باریک کردہ طوطیا ڈالکر پارہ شامل کرکے دستہ کے سرے سے آہستہ رگڑیں اور تھوڑا تھوڑا کیس ڈالتے رہیں۔ اور حل ہوتا ہے جب ۲ تولہ کاہی میں ہر دو اجزا ملجاویں تو دیکھیں کہ پارے کی چمک تو دکھائی نہیں دیتی اسوقت دو ہانڈی گلی آب نارسیدہ لیکر ایک ہانڈی میں سب اجزا ڈالکر ہانڈی کے تلہ میں ادویہ خوب دبا دیں۔ دوسری ہانڈی کا منہ اسکے اوپر دیکر دونوں کو گل حکمت کر دیں اسطرح قریب ۲۰ تولہ مٹی ملتانی لیکر اسکی لیٹی بنا کر گزہ یا پارچہ ملتانی میں تر کرکے منہ پر لپیٹکر

خوب بند کریں۔ بس اسمیں محنت اور تردد کی حکمت کرنے کی ہے۔ پھر وہ دونوں ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر چار پہر آنچ کریں۔ اول نرم پھر تیز اور کسی قدر ملتانی کی لیٹی پاس رکھیں۔ جب کسی جگہ سے پھٹ جاوے فوراً مٹی مل دیں۔ پارہ اڑکر اوپر والی ہانڈی میں لگجاویگا۔ وقت آنچ کے ایک کپڑا ٹھنڈے پانی سے ترکرکے ہانڈی اوپر والی کی پشت پر رکھتے رہیں۔ مقدم تو آنچ لکڑی بیری ہے بہ امر مجبوری اور لکڑی کی آنچ کریں۔ شام کو آگ بند کرکے صبح کو ہانڈی سے پارہ نکالکر ڈبیہ میں رکھیں اور ٹکری کو مگر تیز آنچ پر رکھکر امتحان کریں۔ اگر قائم النار ہے تو رکھیں اگر اڑگیا تو خام ہے ابھی کامل نہیں محنت کچی۔ اگر پختہ ہوجاوے تو ایک برنج خوراک مرض اعضا کیواسطے تین ہفتہ اور آتشک کیواسطے ایک ہفتہ کافی ہے۔ کشمش یا بالائی میں رکھکر نگل جاوے۔ غذا روٹی گندم ہمراہ روغن زرد۔ اور سب کچھ ترک جذام والے کو اگر اساڑھ (ساون) کے مہینے میں کھلاوے اسقدر پسینہ جاری ہوتا ہے کہ انسان گھبراجاتا ہے مگر بدن ایسا صاف ہوتا ہے کہ زخم خشک ہوجاتے ہیں۔ اسکا میں نے خود تجربہ کیا تھا۔ اور آتشک کے زخم اگر دور کریں ایک برنج کھلانے سے تین چار گھنٹہ میں درد موقوف ہوجاتا ہے مگر پرہیز شرط ہے۔ جبتک دوا کھاوے غسل نہ کرے۔ اگر اس مدت میں فائدہ کم ہو تو اتنی مدت پھر کھاوے۔

**(۱۵۲۸) (و) برائے مرض آتشک۔**

قرنفل کلاں دار ۲ عدد۔ مرچ سیاہ ۲۳ عدد۔ رسکپور ۶ ماشہ کتھ سُرخ ۶ ماشہ سب کو پیس کر بقدر نخود گولیاں بناکر صبح ایک گولی باسی پانی کے ساتھ نگل لے حلق میں نہ لگے ہفتہ تک کھاوے۔ غذا روٹی گندم ہمراہ روغن زرد۔

**نوٹ۔** منہ سے پانی آتا ہے مگر تکلیف کوئی نہیں ہوتی۔ پانی بھی ہر ایک مریض کے نہیں آتا کسی کے آتا ہے۔ کوئی صاحب یہ خیال نہ کریں کہ رسکپور خام ہے اسکا اندیشہ نہیں۔ اگر ایک ہفتہ میں فائدہ نہ ہو۔ تو ایک ہفتہ اور کھلاوے۔ انشاء اللہ صحت ہوگی۔ بلکہ آتشک اور سوزاک مشترک کو مفید ثابت ہُوا۔

**(۱۵۲۹) (ذ) برائے خنازیر۔** ایک عورت کے گلے سے پاؤں تک زخم دیکھے اس کا علاج کیا۔ صحت ہوئی۔

ایک گرہ سنکھیا آسانی لیکر پہلے مسکہ مادہ گاؤ کو میں دفعہ پانی میں صاف کرے کہ ترشی مطلق نہ ہے

زخم پر مل دے۔ پھر ڈلی سنکھیا ہلکا ہلکا زخم پر پھیرے۔ اسطرح چند روز کرنے سے کل زخم اچھے ہو جاتے ہیں جب تک یہ علاج کرے ۴ ماشہ اسطوخودوس جوش دیکر مصری سے شیریں کر کے پیتا رہے اس عورت نے اس قسم کا سنکھیا امرتسر سے منگایا تھا تین چار ہفتہ میں زخم خشک ہو گئے تھے سفید یا زرد سنکھیا کھانے سے بھی مرض خنازیر جاتی رہتی ہے۔ مگر خام کھاوے۔ کشتہ کا اعتبار نہ کرے ؟

## (۱۵۲۹) (۷) برائے وجع المفاصل و امساک۔

**نوٹ:۔** ایک شخص کو مرض سوزاک ہوا۔ اور جہلا کے سو نسخے جو کھائے پیئے۔ رانوں پر ورم ہو کر درد ہو گیا آخر وجع مفاصل ایسا ہوا کہ چلنا پھرنا محال ہو گیا۔ یہ نسخہ کیا گیا۔ صحت ہوئی۔

سم الفار سفید ۲ ماشہ۔ پھلی جھجک نمولی (اسکو سنکاہولی اور کٹائی بھی کہتے ہیں۔ کلان اور خورد ہوتی ہے) دو پھل زرد رنگ خورد کے گر تر ہوں۔ اگر بہت چھوٹے ہوں چار ڈالے دونوں کو دو روز عرق لیموں میں کھرل کر کے باجرے کے برابر گولیاں بنالیں اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی روزانہ ہمراہ ایک چھٹانک روغن مادہ گاؤ۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے خفیف سا مسہل لے لیں۔ یہ گولیاں وجع المفاصل کے دور کرنے کے علاوہ ممسک اور مقوی باہ ایسی ہیں کہ کوئی دوسری دوا ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی؟

# حکیم علم الدین صاحب

آپکے خاندان میں ابتداہی سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپکے والد ایک مشہور طبیب ہیں۔ اور گرد ونواح میں خاص شہرت رکھتے ہیں آپکی پیدائش مارچ ۱۸۸۳ء میں بھاگوال اصل وطن میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد اپنے والد سے طب کی کتابیں دیکھیں۔ اور پھر ایک دو مشہور طبیبوں سے بھی بعض کتابیں پڑھیں۔ آپ ایک مدت سے بھاگووال میں مطب کر رہے ہیں اپریل ۱۹۰۳ء سے آپنے ایک شفاخانہ بنام دارالصحت کھولا ہوا ہے۔ اور قوت باہ کے متعلق ایک رسالہ بنام کنز مخفیہ المعروف بہ مجربات صدریہ بھی لکھا ہے جو تاحال طبع نہیں ہوا سکونت بھاگووال ضلع گرداسپور اب اگست ۱۹۱۱ء سے امرتسر کٹڑہ جہاں سنگھ چوک ہسلی گلی میں مطب کر رہے ہیں چونکہ آپکو مفرد اور مرکب یونانی دواسازی کا ابتداہی سے شوق ہے (اور علاوہ اس کے کلی طور پر اس بات کا پورا اعتقاد رکھتے ہیں۔ کہ جو طبیب مفرد ادویات کی پوری شناخت اور مرکب دواسازی کا پورا تجربہ نہ رکھتا ہو وہ طبیب طبیب کہلانیکا مستحق نہیں ہے) اس لئے ایک متوسط درجہ کا دواخانہ مفرد اور مرکب ادویات کا نیز عرق و شربت ہر قسم وغیرہ کا بھی شوقیہ ساتھ ہی کھول رکھا ہے۔ ایسے ناظرین کیلئے جو گاؤں میں سکونت پذیر ہوں یا کسی ایسی جگہ میں رہتے ہوں کہ جہاں دوائی مطلوبہ مفرد ہو یا مرکب نہ مل سکے۔ تو ان کے تحریر فرمانے پر ہر قسم کی مفرد اور مرکب یونانی دوائیں پوری تشخیص سے اور پورے وزن کے ساتھ طبی اصول پر مناسب قیمت سے باہر بھی بھیج سکتے ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۱۵۳۰) (ا) **نسخہ مجرب اکسیر الاوجاع**۔ ہر قسم کے بلغمی درد خصوصاً عرق النسا وجع المفاصل وغیرہ کے لئے بیحد لاثانی اور سینہ کا نسخہ ہے۔ اور بیحد مجرب۔

افیون ۶ ماشہ۔ شنگرف ۶ ماشہ میٹھا تیلیہ ۶ ماشہ ہر تولہ کجلہ ۲ عدد۔ گوگل ۲ تولہ۔ چاکسو تولہ گھماں تولہ مرچ سیاہ تولہ اجوائن دیسی تولہ رسوت تولہ سب ادویات کو سوائے افیون۔ گوگل۔ رسوت کے کوٹ چھانکر اسمیں ملا دیں۔ اور افیون رسوت گوگل وغیرہ کو پانی میں بھگو کر حل کر کے صاف کر کے ملا دیں۔ بعدہٗ آب ادرک میں کھرل کر کے حب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ روغن زرد کے خوراک روٹی گندم یا نخود۔ مرغن غذا اشیائے ترش سے پرہیز

(۱۵۳۱) (ب) **حبوب پیچش طلسماتی** ہر قسم کے دست و پیچش کیلئے لاثانی فقیرانہ دوا ہے چھوہارہ ۱ عدد۔ افیون خالص ۲ رتی چھوہارہ کی درمیانی گٹھلی نکالکر اسکی جگہ افیون کو بھر دیں اور اسی طرح اسمیں ہر دو ٹکڑے ملا دیں۔ اور آٹا گندم تھوڑے کو گوندھ کر اوپر لپیٹ دیں کہ گولے کی مانند ہو جائے۔ پس اسکو بھوبل گرم راکھ میں پکا دیں کہ آٹا خوب سرخ اول سیاہی ہو جائے پس نکالکر آٹے کو دور کر کے صرف چھوہارہ و افیون کے ٹکڑا ایک جان کریں اور گولیاں بقدر نخود یا اس سے کچھ بڑی بنالیں۔ بوقت حاجت مناسب بدرقہ مثل عرق بادیان یا آب انار دانہ یا آب مہتاب یا آب چاول سے دن میں تین چار بار کھلاویں۔ دو حد تین روز میں آرام ہوگا۔ اسی حساب سے جسقدر چاہیں چھوہارے تیار کرلیں۔ مدت کا مجرب چلا آتا ہے۔ علاوہ اسکے سنگرہنی کے دور کرنے میں بھی اکسیر ہے ✦

(۱۵۳۲) (ج) **کشتہ شاخ گوزن** برائے وجع المفاصل و ذات الجنب مزمنہ مادہ سے جو بلغم سے ہوں۔ اسکی قدر تو میرا ہی دل جانتا ہے یا جو صاحب تیار کر کے استعمال کرینگے وہ خود ملاحظہ فرما وینگے تین وجع المفاصل کے مایوس العلاج مریض اور قریباً چھ سات ذات الجنب سخت کے مریض تیسرے چوتھے روز ہی اسکے استعمال سے تندرست ہوگئے۔ علاوہ اسکے بلغمی اور ریاحی دردوں کیلئے اکسیر ہے۔ بارہ سنگھا حسب خواہش لیکر اسکو ریتی سے رگڑ ڈالیں اور بعد ازاں کپڑے میں خوب اچھی طرح سے تر

کرکے ایک کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کرکے گجیٹ کی آنچ دیں سفید رنگ کشتہ برآمد ہوگا میسکر
حفاظت سے رکھیں بوقت حاجت ایک رتی ہمراہ آبگرم یا عرق بادیان سے دنیں تین چار یا جب ضرورت
مرض استعمال کراویں۔ آب سرد اور سرد اشیا سے پرہیز۔ وجع مفاصل میں اگر پہلے مسہل دیکر استعمال
کراویں۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔ ایسے ہی ذات الجنب میں اگر عرق بادیان یا آبگرم کی بجائے
معدل یا منضج بلغم ادویہ کے ہمراہ ہو تو ازحد اچھا ہے۔

(۱۵۳۳) (د) سرمہ جو خارش چشم کیلئے اکسیر بےنظیر ہے اور ابتدا سے خاکسار کے خاندان
کا مجرب چلا آتا ہے خارش چشم کیلئے مفید ہے۔ پھنسی آنکھ جو آنکھ کے کوئے میں ہو جاتی ہے کیلئے
بےنظیر ہے۔ علاوہ اسکے دھند غبار۔ بغل گند کیلئے مجرب ہے۔ اور خاکسار کا ہمیشہ کا معمول ہے۔
مرچ سیاہ۔ نیلا تھوتھہ۔ کوئلہ درخت ببول دکیکر ہموزن خوب باریک مثل غبار کے بنالیں اور
حفاظت سے رکھیں بوقت حاجت دنیں ایکدوبار سلائی سے لگایا کریں ابتدائے موتیا بند کو بھی مفید ہے

(۱۵۳۴) (ہ) نسوار برائے نکسیر۔ مجرب المجرب۔ نکسیر کو بفضلہ تعالےٰ دو تین دفعہ کے استعمال
سے آرام ہو جاتا ہے۔
پھکڑی بریان۔ اپنے اوپلے کی راکھ۔ کاغذ سوختہ۔ شنگرف ہموزن جیکر نسوار بنالیں اور
بوقت حاجت زور سے ناک میں کھینچیں۔ لاثانی ہے۔

(۱۵۳۵) (و) نسوار برائے درد سر۔ و دانت و ڈاڑھ درد مجرب المجرب۔ ظاہراً
معمولی مگر فائدے میں بےنظیر۔ مدت سے برت رہا ہوں۔ فوراً آرام ہوتا ہے۔
نوشادر ۲ تولہ کافور ۱ ماشہ۔ ہر دو کو خوب باریک پیکر نسوار بنالیں۔ خاکسار نے ایک پرانے درد سر
کے مریض کو جسکو ایکسال سے شکایت تھی۔ آٹھ سات روز استعمال کرائی تھی۔ خدا کے فضل
سے اجتک مریض تندرست ہے۔ علاوہ اسکے دانت اور ڈاڑھ کے درد کیلئے شب و روز کا تجربہ ہے
فوراً آرام دیتی ہے۔ گھنٹہ دو گھنٹہ بعد پھر شکایت ہو جائے تو اختیار نہیں مگر بہت مریض ہمیشہ
کے لئے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

(۱۵۳۶) (ز) سرمہ مقوی بصر۔ مجرب المجرب۔ ابتدا سے ہی صدہا مجرب چلا آیا ہے بینائی
کو ازحد طاقت دیتا ہے۔ اور خاکسار کا بہت دفعہ کا مجرب المجرب ہے۔ دیگر امراض کو بھی دفع کرتا ہے

انشاء اللہ تعالیٰ ؂

سرمہ سیاہ ۱۰ تولہ مروارید ناسفتہ ۳ رتی مشک خالص ۳ رتی رگمیا ہی ۳ رتی ورق نقرہ درمیانہ دس عدد۔ ورق طلا درمیانہ ۱۰ عدد مشک کافور ۳ رتی۔ سرمہ کو پہلے کٹھالی میں خوب گرم کر کے پانی میں بجھاوں تاکہ وہ صاف ہو جاوے۔ پھر دیگر ادویات شامل کر کے مثل غبار کے کھرل کریں اور حفاظت سے نگاہ رکھیں۔ بوقت حاجت سلائی سے استعمال کریں۔ از حد مقوی بصر ہے ؂

(۱۵۳۷) (ح) حبوب بخار ہر قسم۔ موسوم بہ تریاق بخار ہر قسم کے بخار کیلئے خواہ وبائی ہو یا باری آنیوالا سب کو چند روز میں دفع کرتا ہے کہیں ناکامی نہیں دیکھی۔ اگر پہلے خفیف مسہل دیکر طبیعت کو صاف کر لیا جاوے اور بعدہٗ یہ گولیاں استعمال کرائی جاویں تو بفضلہ انشاء اللہ کوئی وجہ نہیں آرام نہو گلو سبز ۱۰ تولہ چرائتہ ۵ تولہ نیم ۵ تولہ مرچ سیاہ ۵ تولہ اتیس ۳ تولہ کوٹنے والی اشیا کو کوٹ کر سب کو ملاویں اور تین سیر پختہ پانی میں آٹھ پہر بھگو دیں بعدہ جوش دیں جب پاؤ پختہ پانی باقی رہ جاوے تو خوب مل چھان کر اسمیں مفصلہ ذیل ادویات کا سفوف ڈالکر کھرل کریں جب گولی باندھنے کے لائق ہو جاوے تو بقدر کنار صحرائی گولیاں بناویں۔ ادویات حسب ذیل ہیں ؂

مغز کرنجوہ ۵ تولہ کونین عمدہ ۱ تولہ کشتہ ابرک سفید ۲ تولہ کشتہ ابرک سیاہ ۱ تولہ کشتہ ہڑتال گاؤدنتی ۱ تولہ ست گلو عمدہ ۱ تولہ طباشیر عمدہ ۱ تولہ ریوند عصارہ ۱ تولہ الائچی دانہ ۶ ماشہ۔ دن میں تین دفعہ صبح دوپہر شام بدرقہ مناسب کے ہمراہ یا سادہ پانی کے ہمراہ کھلاویں۔ انشاء اللہ ہر قسم کے بخار کا قلع قمع کریگا خاکسار کا صدری نسخہ ہے۔ ترکیب کشتہ جات کی جبطرح پر خاکسار تیار کر کے داخل ترکیب کرتا ہے حسب ذیل ہے؂

(۱۵۳۸) (ط) ترکیب کشتہ ابرک سیاہ۔

ابرک سیاہ بقدر حاجت لیکر اسکو آگ میں خوب سرخ کر کے دودھ گائے میں بجھاویں اس طرح سات بار بجھانا ہو گا۔ اس اثنا میں ابرک خود بخود ہی باریک ہو جاتا ہے۔ پس گائے کے دودھ میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے خشک کریں اور ایک کوزہ میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں اسی طرح ایکدفعہ دودھ میں اور ایکدفعہ جوشاندہ گلو و چرائتہ ہموزن میں کھرل کر کے آنچیں دیتے جاویں چھ سات دفعہ کی آگ سے نہایت عمدہ کشتہ ابرک سُرخ نارنجی جیسا ہو جاتا ہے۔ یہ اکیلا ہی تپ کیلئے مفید ہے مناسب بدرقہ سے کھلایا جاتا ہے

(۱۵۳۹) (ی) ترکیب کشتہ ابرک سفید۔

ابرک سفید دھتاب کو ترش جرات ڈالکر خوب اچھی طرح سے کھرل کریں جب خشک ہو جاوے تو برابر وزن ابرک محلولہ کے قلمی شورہ لیکر ایک کوزہ گلی میں ڈالکر مضبوط گل حکمت کریں کہ نصف قلمی شورہ نیچے اور درمیان میں ابرک اور بقیہ نصف قلمی شورہ اوپر دے دیں اور گجپٹ یا آوہ کمہاراں میں آگ دیں ابرک سفید بے چمک برآمد ہوگا۔ باریک پیسکر پانی میں اس حد تک دہوئیں کہ قلمی شورے کی شوریت نکل جاوے اور ابرک ہی رہ جاوے پس اس ابرک کو جوشاندہ گلو۔ نیم۔ چراتہ ہموزن میں کھرل کرکے اسیطرح آنچ دیں دو تین دفعہ کے عمل میں کشتہ ابرک نہایت عمدہ برآمد ہوگا۔ اور کیاہی تپوں کیلئے اکسیر اعظم ہوگا:۔

(۱۵۴۰) (ک) ترکیب کشتہ ہڑتال گاؤدنتی۔

ہڑتال گاؤدنتی موافق حاجت لیکر اور برگ ببول کے ہموزن نغدہ میں رکھکر گجپٹ کی آنچ دے لیں بس کشتہ تیار ہے جو وبائی اور تپ تی بخاروں میں مجرب ہے:۔

جو صاحب نسخہ بخار کو تیار کریں۔ اسی ترکیب سے کشتہ جات تیار کرکے داخل کریں کیونکہ خاکسار اسی ترکیب سے عمل کرتا ہے:۔

(۱۵۴۱) (ل) اکسیر جریان ہر قسم کے جریان کے دفعیہ کیلئے اکسیر صفت اور اسم بامسمے دوائی ہے۔ اس سے بیسیوں مریض میرے ہاتھ سے صحتیاب ہوئے بعض اوقات کہنہ سے کہنہ مریضوں میں ایسا حیرت ناک اثر دکھایا کہ ہفتہ بھر میں کلی صحت ہو گئی الغرض ۴۰ روز کے استعمال سے کلی صحت ہو جاتی ہے۔ ترکیب یہ ہے:۔

مغز تخم املی ۵ تولہ۔ ست برگد و بھوپھلی مرکب ۵ تولہ موچرس ۵ تولہ کشتہ تردھاتہ ۲ تولہ املی کے بیجوں کو دو چار روز پانی میں بھگو کر مغز نکال لیں اور پیسلیں نیز موچرس کا بھی سفوف بنالیں اور سب کو ملا کر ایک روز کھرل کرکے پھر ایک ہفتہ متواتر شیر برگد میں سحق کریں اور نخود سے کسی قدر بڑی حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب صبح آدھ سیر نخچۃ شیر گاؤ کے ساتھ۔ اگر دودھ کو کسیقدر میٹھا کرکے ماشہ سفوف اسغول اسمیں حل کرکے اسکے ساتھ گولیاں کھاویں تو اور بہتر ہے خواہ آرام جلد ہو جاوے مگر ۴۰ روز تک ضرور ہی استعمال کرنا ہوگا۔ گرم ترش تیل کی اشیاء اور جماع سے پرہیز ہے مقوی باہ اور ممسک بھی ہیں اور مغلظ بھی:۔

ترکیب ست برگد و بھوپھلی برگد کے تازہ اور نرم پتے ایک حصہ۔ بھوپھلی ایک حصہ دونو کو ہنڈی

ڈنڈے میں ڈالکر سردائی کیطرح کسی قدر پانی ملا کر گھوٹ لیں اور چھانکر نرم آنچ پر پکاویں جب سیاہ اور غلیظ القوام ہو جاوے تو ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ یہ ست اکیلا بھی دافعہ جریان۔ ممسک اور مبہی ہے۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شیر ؀

## (۱۵۷۲) (م) کشتہ ترودھاتہ۔

جست۔ سکہ۔ قلعی ہر ایک تولہ تینوں کو پگھلا کر ملا لیں۔ اور روغنگا وبس سات بجھاویں۔ پھر کسی کڑاہی میں پگھلا کر پوست خشخاش کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور سیخ آہنی سے ہلاتے جاویں۔ آنچ تیز ہو اور پوست کی چٹکی آہستہ آہستہ ڈالیں پوست ۱ تولہ کافی ہے جب دوا راکھ ہو جاوے تو دو ہی دفعات سے ایکروز سحق کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ کوزے میں بند کر گلحکمت کر کے کسی محفوظ ہوا جگہ میں گجیٹ کی آنچ دیں پہلے سیاہ تھا اب سفید نکلیگا اسطرح تین آنچیں دیں زردی مائل ہو جاویگا یہ اکیلا بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے مکھن میں کھلانے سے جریان کو دور کرتا ہے۔ مقوی مغلظ اور ممسک ہے۔ خوراک ایک رتی ؀

# حکیم پنڈت راج نرائن صاحب

ولدیت . . . . . پنڈت چندر بھان صاحب

عمر . . . . . قریباً ۷۰ سال

سکونت . . . . . ریاست جموں

آپ کشمیری پنڈتوں کے مشہور خاندان سے ہیں جنکی فارسی اور عربی میں فضیلت مسلمہ ہے۔ آپنے ایک ایرانی فاضل سے فارسی کی تمام و کمال تعلیم حاصل کی ۱۸۵۹ء میں غدر کے بعد سرکاری ملازم ہوئے۔ بریلی۔ الہ آباد۔ اکبرآباد اور اجمیر شریف وغیرہ مقامات میں عرصہ تک سرکاری ملازمت میں رہے۔ آخر زمانہ ملازمت میں اجمیر میں حکیم رسولخان صاحب سے طب کی اکثر کتابیں دیکھیں۔ سرکاری ملازمت میں پنشن حاصل کر کے ۱۸۹۷ء میں ریاست جموں میں آ گئے۔ جہاں آپ مصاحب گورنر مقرر ہوئے۔ اب تین چار سال سے

مستفیض ہو چکے ہیں۔ ویدک کی بھی بعض کتابیں آپنے دیکھی ہیں۔ فقیروں۔ جوگیوں اور سنیاسیوں سے ملنے کے بہت شائق ہیں۔ بڑے با اخلاق آدمی ہیں۔ لوگوں کو مفت دوائیں دیا کرتے ہیں۔ آپکو تصوف میں اچھا دخل ہے۔ اور تصوف کی کتابیں اکثر آپکے زیر مطالعہ رہتی ہیں۔ صنعت الہٰیہ میں بھی خاص دسترس اور شوق ہے ؛

# آپکے مجربات

(۱۵۴۳) (۱) برائے سنگرہنی ہیضہ وبائی استلائی واکثر اقسام اسہال معدی کو مفید۔ بالخصوص بچوں کے رنگ برنگ اسہال کو جو دانتوں کے نکلنے کے وقت لاحق ہوتے ہیں بہت ہی موثر۔ افیون۔ انگوزہ۔ فلفلگرد مساوی الوزن خوب سرمہ سا کرکے پانی کی مدد سے دانہ نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ غذا روغن جوش اور نان گندم۔ خوراک نوجوان کیلئے ۲ گولی۔ بڈھوں اور بچوں کیلئے بلحاظ عمر پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر ہیضہ میں تشنج کی کیفیت ظاہر ہو جائے تو عرق پیاز (پیاز پختہ ہو خام نہ ہو) ایک چھٹانک کے ہمراہ کھلاویں۔ اسکی پہلی ہی خوراک سے اسہال بند ہو جاوینگے اور اگر پیشاب بند ہو گیا ہو تو کھل جاویگا۔ اگر پہلی خوراک سے یہ فائدہ محسوس نہ ہو تو آدھ گھنٹے کے بعد دوسری خوراک دیدیں۔ اور تا حصول صحت آدھ گھنٹے کے بعد نصف مقدار میں دیتے رہیں ؛

(۱۵۴۴) (ب) برائے آتشک وجذام جو آتشک سے ہو اکسیر ہے۔

سفوف بندق ہندی (ریٹھہ) ۲ جزو۔ سفوف طوطیا سبز ۱ جزو۔ اولاً ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں اور پھر خوب گاڑھے ململ کے کپڑے میں چھانکر وزن کریں اور ملالیں۔ ایک قلعی تانبے کی طشتری میں اس دوا کو باریک تہ بچھاویں اور چولہے پر رکھدیں آنچ درمیانی ہے دوا میں اولاً نمی سی پیدا ہوگی۔ پھر وہ رنگ بدلیگی جس وقت اسکی رنگت کتھے کی سی سرخ سیاہی مائل ہو جاوے اسے اتارلیں۔ یہ دیکھ لیں کہ کوئی حصہ خام نہ رہ جائے۔ اگر کوئی حصہ خام رہ گیا ہو تو اسے پھر درست کرلیں۔ بس دوا تیار ہے۔ ایک ہی دفعہ دوا پکائی نہ جاوے۔ بلکہ چند بار تپلی تپلی تہ دوا کی رکابی میں بچھا کر پکاویں ؛

خوراک ایک رتی منقیٰ کو دانہ سے صاف کر کے اسے پھیلالیں اور دوا میں لپٹ کر دیں۔ موسم گرما میں خوراک کسی قدر کم کر دیں جسب برداشت طبع دیں۔ سرخ مرچ اور تیل و گڑ دودھ دہی وغیرہ سے پرہیز۔ مگر یہ ضروری ہے کہ دوا کے استعمال سے پہلے ذیل کی دوا سے مسہل کرادیں۔

**مسہل**۔ گندھک اور پارہ ہموزن کی کجلی بنالیں۔ حب السلاطین ہر دونوں کے برابر تینوں کو ملاکر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک رتی جوان کو۔

**(۱۵۴۵) (ج) برائے جذام۔ جس کا سبب آتشک ہو۔**

زنجفر ۱ تولہ۔ شیر تھوہر (کوئی قسم ہو) اس قدر دو ہیں کہ زنجفر چینی کی پیالی میں ہو اس میں چھپ جاوے محفوظ جگہ میں رکھیں دوسرے روز دودھ خشک ہو جاویگا۔ اس پر اور دو ہیں۔ اسطرح آٹھ روز دو ہیں آخری دفعہ جب دو ہیں تو آٹھ روز پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں شنگرف کو اس برتن سے نکال لیں اور آلائش شیر سے اچھی طرح صاف کرلیں۔ باریک ململ کی پوٹلی میں اسے باندھ دیں اور پانچ سیر پختہ شیر گاؤ میں ڈول جنتر عرقی کے ذریعہ پکاویں۔ اس سے وہ نرم ہو جاویگا اور ہمیشہ نرم رہیگا۔ بس تیار ہے۔ خوراک ایک رتی کی گولی بنا کر پانی سے کھلاویں۔ بیسن کی روٹی بے نمک اور گھی کے سوا اور کچھ کھانا نہیں۔ سب سے پرہیز تا صحت۔

**(۱۵۴۶) (د) برائے کژدم گزیدہ۔**

مریض سے دریافت کریں کہ درد کہاں تک پہنچ گیا ہے۔ جہاں تک درد پہنچ گیا ہو اس سے تھوڑا اوپر کر کے کسی آدمی کو کہے کہ دبائے زور سے نہیں معمولی طور پر۔ پھر بیران پیر کو یاد کرکے بیس گننا شروع کرے اور ایک کیطرف آئے بیس انیس اٹھارہ سترہ الخ۔ جب ایک تک پہنچ جاوے تو پھر بیس سے شروع کرے اسطرح تین بار اس اثنا میں جہاں تک درد پہنچ چکا ہے۔ وہاں سے ہاتھ کے ذریعہ درد کو زخم کیطرف اشارہ سے لاوے بعد ازاں نیم کی تروتازہ لکڑی اس پر پھیرے یعنے انتہائے درد سے زخم کیطرف لاوے اور پھونک سے بھی درد کو زخم کیطرف لاوے تین بار ایسا کرنے سے درد وغیرہ سب دور ہو جاویگا۔

**نوٹ** یہ سب اعمال عطیہ درویشان ہیں ہر شخص کا فرض ہے کہ ان سے کچھ روزی نہ کماوے خواہ وہ اپنی خوشی سے ہی کیوں نہ دے! ورا بیر سے صرف اس صورت میں لینے کی اجازت ہے کہ وہ اپنی خوشی سے دے۔ خود کسی سے مانگنا یا قیمتاً دینا ممنوع ہے اصور تمیں اگر

کوئی نقصان ہو تو ہم ذمہ وار نہیں ؎

# حکیم رحمت اللہ خانصاحب

سکونت . . . . . رحمت آباد ۔ ضلع امرتسر

ولدیت . . . . . حکیم مولوی فتح دین صاحب مرحوم

عمر . . . . . قریباً ۴۹ سال

آپ کا خاندان علم و فضل میں مشہور و معروف چلا آتا ہے ۔ مولوی خدا بخش صاحب جو کہ ضلع امرتسر میں مستجاب الدعوات بزرگ سلطنت مغلیہ میں گزرے ہیں ۔ آپ کے بزرگوں میں سے تھے ۔ آپکے دادا حکیم مولوی نشیر محمد خانصاحب ایک مشہور طبیب تھے ۔ عہد سکھاں میں رئیس گوروبخش سنگھ والہ نے آپکو بلا کر اپنا طبیب خاص مامور کیا تھا ۔ اور وہاں بہت سی جاگیر آپکو دی ۔ آپکے والد بھی مشہور طبیب گذرے ہیں ۔ سردار سلطان سنگھ رئیس فتحگڈھ ضلع امرتسر نے آپکی شہرت سن کر اپنے پاس بلایا اور مختار عام مقرر کیا ۔ آپنے ابتدائی درسیات سے فراغت کے بعد حکیم مولوی سلطان بخش صاحب سے علم طب کی بعض درسی کتابیں دیکھیں ۔ ان کے انتقال کے بعد حکیم مولوی عبد الکریم خانصاحب سے بقیہ کتابیں پڑھیں اور مطب دیکھا ۔ فتحگڈھ سکھوں کا گاؤں ہے ۔ وہاں شرعی فرایض میں کچھ رکاوٹ محسوس کرکے آپ موضع موسیاں میں چلے آئے ۔ چونکہ آپکے ساتھ بہت سے دوسرے آدمی بھی تھے اسلئے علیحدہ مکان بنا لئے ۔ اس حصہ کا نام رحمت آباد رکھا گیا ۔ یہ سنہ ۱۳۲۰ھ کا واقعہ ہے جب سے آپ وہیں مطب کرتے ہیں ۔ آپ کے دو فرزند ہیں ۔ حکیم محمد امین ۔ حکیم عبد الحکیم ۔ دونوں حکیم ہیں ۔ آپکو پچیس سال مطب کرتے گزر گئے ہیں ؎

# آپ کے مجربات

**(۱۵۴۷) (۱) برائے کثرت طمث جدید و قدیم و زحیر مجرب۔**

ترش بیری کے بیر (کنار ترش) اگر وہ نہ ملیں تو کنار شیریں لیکر ہر ایک خفیف خفیف گل حکمت کریں اور اس قدر آگ میں جلاویں کہ وہ سیاہ سے ہوجاویں گلحکمت دور کرکے صرف گٹھلی لے لیں اسے باریک پیسکر رکھ لیں۔ کثرت طمث کیلئے صبح نہار اور سوتے وقت دو دو ماشہ شیر بز یا شربت انجبار اور حب الآس کے ہمراہ دیں۔ زحیر کیلئے ایکماشہ ایک ایک گھنٹے کے بعد شربت انجبار و حب الآس سے بے حد مجرب اور لاثانی ہے۔

**(۱۵۴۸) (ب) برائے خفقان حار۔**

سنگ یشب کو گرم اور سرخ کرکے عرق گلاب میں اس قدر بجھاویں کہ وہ قابل سحق ہوجاوے پس تیار ہے ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام شربت نارنج سے دیں۔ ورنہ شیر دوہ گاؤ سے۔ بہت جلد فائدہ دکھاتا ہے۔

**(۱۵۴۹) (ج) برائے سوزاک مجرب۔**

اثمد سفید حسب ضرورت لیکر کوئلوں کی تیز آنچ میں رکھیں اور پنکھا ہلاتے رہیں حتی کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجاوے اسے باریک پیسکر لعاب گھیکوار سے سحق بلیغ کریں اور سوجھ گلی میں بند اور گلحکمت کرکے کثیر آگ دیں۔ خاکستری رنگ کشتہ نکلیگا حفاظت سے رکھیں۔ اولاً مریض کو شورہ قلمی اور جوکھار ایک یا دو ماشہ صبح شام لسی خام کے ہمراہ کھلاویں کہ زخم تازہ ہوجاوے۔ بعد ازاں کشتہ مذکور ۲ رتی ہمراہ لسی خام سے دیں۔ ہفتہ عشرہ میں صحت ہوگی۔

**(۱۵۵۰) (د) برائے وجع مفاصل** عرق النساء و وجع الظہر وجع الورک وغیرہ مجرب و معمول

افیون۔ بچھناک۔ زنجفر۔ علم مقلم۔ گندھک آملہ سار۔ جوز لوا۔ فلفل سیاہ۔ فلفلدراز۔ زنجبیل۔ سیماب۔ سہاگہ اولاً سیماب و گندھک کی کجلی بنالیں بعدہٗ سب ادویہ کو چھانکر آمیز کرکے مونگ کے برابر حبوب بنائیں اگر مادہ کثیر ہو تو مسہل دیکر ورنہ بدون مسہل ایکحب ایک عدد قرنفل کے سفوف میں لپیٹ کر کھلاویں۔ اور ایک گھونٹ روغن زرد پلاویں۔ غذا مرغ۔ سرد اشیاء سے پرہیز۔

# حکیم سید اقتدار احمد صاحب ساحر

ولدیت . . . . . . سید آل احمد شاہ صاحب
وطن . . . . . . سہوان (بدایون)
عمر . . . . . . قریباً ۳۰ سال

آپ نے ابتدائی درسی کتب کی سہوان میں تعلیم حاصل کی۔ پھر دہلی، رامپور، لاہور وغیرہ میں بھی تحصیل علوم عقلیہ و نقلیہ کیلئے سفر کیا۔ ان علوم کی تکمیل سہوان ہی میں ہوئی۔ اور حکیم سید محمود عالم صاحب سہوانی کی شاگردی کا فخر حاصل کیا۔ کچھ طب کی کتابیں بھی انسے دیکھیں۔ پھر محمد طیب صاحب عربی پرنسپل مدرسہ عالیہ ریاست رامپور کیخدمت میں ایک عرصہ تک رہے اور طب کی تکمیل کی۔ آجکل سہوان میں مطب کر رہے ہیں ۔

## آپکے مجربات

(۱۵۵۱) (۱) برائے آتشک۔ کیسی ہی پرانی آتشک کیوں نہ ہو تین دن میں نیست و نابود ہو جاتی ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

بیخ مدار ۲ تولہ بیخ خیل دشتی ۲ تولہ۔ دھتورہ ۲ تولہ ان سب کو کوٹ پیسکر شنگرف ۲ ماشہ ملائیں اور سب کی سات پڑیاں بنائیں۔ اب زمین میں چار چھ انگشت گہرا گڑھا کھودیں۔ اسی گڑھے میں بیری کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ کریں اسکے بعد موٹی چادر اسطرح اوڑھیں کہ تمام بدن چادر کے اندر رہے لیکن آنکھیں ناک منہ کھلا رہے چادر کے اندر نہوا ب آگ پر ایک پڑیہ ڈالکر تمام بدن کو دھونی دیں۔ مریض تمام کپڑے اتار کر دھونی لے۔ یہ بھی خیال رہے کہ چادر سے دھواں باہر نہ نکلے اور ہوا اندر نہ آنے پائے۔ صبح و شام

ایک ایک پڑیہ ڈالکر دھونی دیا کریں۔ دس منٹ تک چادر اوڑھے ہوئے دھونی لیتے رہیں اسکے بعد اٹھکر قریب ہی پلنگ پر وہی چادر اوڑھے ہوئے دو گھنٹہ تک لیٹے رہیں۔ بدنکو ہوا نہ لگے اس نسخہ سے کبھی منہ نہیں آتا۔ اگر منہ آتے تو کھجور کے پتے پانی میں جوش دیکر کلی کریں ۱۲ روز تک ادرک اور دال مونگ نہ کھائیں اسکے سوا جو چاہیں کھائیں۔ یہ نسخہ مجھے میرے استاد مولوی حکیم سید اعجاز احمد صاحب متبحر سہوانی سے ملا ہے۔ حضرت کا سینکڑوں مرتبہ تجربہ کیا ہوا ہے میں بھی سالگذشتہ چھ مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں اور اس سال چار مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں۔ کمال یہ ہے کہ مرض پھر کبھی عود نہیں کرتا۔

**(۱۵۵۲) (ب) برائے سوزاک۔ کیسا ہی پرانا سوزاک ہو پانچ یوم میں جاتا رہتا ہے۔**

شب یمانی ۲ ماشہ طوطیا بریاں ۲ ماشہ پیسکر پانچ سیر پانی میں جوش کریں جب پانی دو سیر رہجاوے تو کپڑے میں چھان کر بوتل میں بھر لیں اور حسب طریق معروف پچکاری لیں اور سفوف ذیل استعمال کریں۔
سنگجراحت ۲ ماشہ بہیدانہ ۲ ماشہ تالمکھانہ ۲ ماشہ خارخسک ۲ ماشہ تخم خرفہ مقشر ۲ ماشہ کتیرا ۲ ماشہ چنیا گوند ۲ ماشہ کوٹ پیسکر سفوف بنائیں علی الصبح ۹ ماشہ دودھ یا پانی کیساتھ کھائیں۔ ابھی دوا کا استعمال ختم ہوا نہیں کہ سوزاک ندارد۔ یہ نسخہ بھی بہت مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے۔ تیسرا سال ہے کہ دو شخص جنکو ۱۵ سال کا کہنہ سوزاک تھا۔ اس نسخہ سے میرے زیر علاج اچھے ہوگئے۔ ایک عورت جسکو بارہ سال سے سوزاک تھا بالکل اچھی ہوگئی اسکے علاوہ سال دو دو سال کے مریض بیشمار صحتیاب ہوگئے۔

**(۱۵۵۳) (ج) برائے داد۔**

سہاگہ چوکیا ۲ گندھک ہموزن پیسکر ان کے نصف چونہ ملائیں اور پانی کیساتھ ضماد کریں چند یوم میں داد جاتا رہیگا۔ یہ نسخہ میں نے خود اپنے اوپر کئی تجربہ کیا ہے۔ میری رانوں اور بغلوں میں اور سینہ پر داد تھا علاج کرتے کرتے تین سال گزر گئے۔ آخر کار مجبور ہو کر اس نسخہ کو لگایا چھ سات یوم میں سب جاتا رہا۔ اور خدا کے فضل و کرم سے آجتک پھر کبھی نہیں ہوا۔

**(۱۵۵۴) (د) برائے کرم دماغ۔**

کتے کے سر کی ہڈی سوختہ باریک پیسکر ۱ ماشہ صبح نہار سعوط کریں۔ بہتر ہے کہ دوسرا شخص ناک میں دوا رکھکر کسی نلکی وغیرہ سے زور سے پھونکدے تاکہ دوا بالائی حصے تک پہنچ جاوے۔ اس دوا سے کیڑے مردہ ہوں یا زندہ خود بخود نکل پڑتے ہیں۔ ناک سے رطوبت بھی نکلتی ہے مریض کو چاہیے کہ رطوبت نکلتے وقت سر

نیچے زمین کی جانب کر دیتے تاکہ تمام کیڑے بآسانی نکل پڑیں۔ خوبی یہ ہے کہ مریض کی ناک نہیں بیٹھتی گڑھا نہیں پڑتا۔ کم خرچ بالانشین ۞

**(۱۵۵۵) (ہ) منبت شعر۔**

انڈے کے تیل (روغن بیضہ مرغیان) میں آک جھکنی (بیخ کندش) پیس کر ملائیں اور دن میں چند مرتبہ لگائیں نیز سرمہ کو روغن تلخ یا انڈے کے تیل میں ملا کر لگانے سے بھی بال پیدا ہو جاتے ہیں ۞

**(۱۵۵۶) (و) منع انبات شعر۔**

جس مقام پر چاہیں اول ڈھاک کی لکڑی کی راکھ ملیں اس سے بال نرم اور مردہ سے ہو جائینگے۔ ان بالوں کو اکھیڑ کر ادھ کی منگنی سوختہ سرکہ بے نمک میں ملا کر ضماد کریں۔ بال کبھی نہ اُگیں گے۔ اگر ایکبار اُگ آئیں۔ تو پھر یہی نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ پھر کبھی بال نہ اُگیں گے ۞

# حکیم محمد سبحان صاحب نیاسی

ولدیت . . . . . . . . حکیم مولوی فتح محمد صاحب مرحوم

عمر . . . . . . . . قریباً ۴۵ سال

سکونت . . . . . . . . لاہور

آپ قریشی فاروقی خاندان سے ہیں۔ آپکے جد بزرگوار غدر کے زمانہ میں دہلی سے ریاست جموں میں آ گئے اور سلسلہ پیری مریدی شروع کیا۔ چنانچہ سابقہ راجگان راجوری آپکے مرید تھے۔ وہیں پر آپکا مزار ہے جسکی زیارت سے لوگ مستفید ہوتے ہیں۔ آپکے والد اچھے طبیب تھے۔ اور مہاراجگان کشمیر کے ملازم رہے ہیں۔ اور اچھی طبی خدمات کرتے رہے ہیں۔ حکیم محمد سبحان صاحب نے اول مشن سکول گجرات میں کچھ تعلیم پائی۔ پھر اپنے چچا حکیم محمد بخش صاحب کے پاس راجوری میں چلے گئے۔ ان کے پاس ۱۵ سال تک رہے اکثر طبی کتابیں پڑھیں اور مطب کو بھی دیکھتے رہے پھر آپ کشمیر آئے جہاں آپنے بابا رحمت اللہ شاہ صاحب نیاسی کی شاگردی اختیار

کی انکے ساتھ ۹ سال تک مختلف پہاڑوں میں پھرتے رہے بوٹیوں کو دیکھتے رہے اور کشتہ جات سیکھتے رہے اب لاہور میں قریباً ۹ سال سے مطب کر رہے ہیں اور کامیابی سے علاج کر رہے ہیں ؂

# آپ کے مجربات

## (۱۵۵۷) (ا) برائے آتشک۔

رسکپور ۲ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ کتھ سفید ۳ ماشہ مغز حب الملوک ۳ عدد۔ سب کو باریک کرکے خول بیضہ مرغ میں بھر دیں۔ دوسرے خول سے بند کرکے ایک پاؤ آرد گندم کا خمیر اس پر لگا دیں اور ایک گھنٹہ تک نرم نرم آنچ میں رکھ کر نکال لیں معہ زردی و سفیدی بیضہ سحق کرکے کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں خوراک ایک حب صبح ایک شام آب نیم گرم کے ہمراہ۔ غذا گوشت بریاں معہ مصالحہ جات و نان گندم ترشی سے پرہیز ۲۱ یوم میں صحت کلی ہو گی ؂

## (۱۵۵۸) (ب) سرمہ سجانی۔ اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔

سرمہ اصفہانی تولہ مس سوختہ تولہ مغز تخم سرس ۶ ماشہ تخم نیل ۶ ماشہ سات یوم تک عرق لیموں میں کو سحق کریں اور سرمہ بنا کر لگایا کریں۔ نہایت مفید ہے ؂

## (۱۵۵۹) (ج) برائے سوزاک۔

مرچ چینی تولہ پھٹکری بریان تولہ گیرو ۶ ماشہ الائچی دانہ کلاں ۶ ماشہ سفوف بنالیں خوراک ۴ ماشہ صبح شیر بادہ گاؤ کے ہمراہ۔ مگر اول تین یوم تک صبح شام زیرہ سفید ۲ تولہ پانی میں رگڑ کر اور حسب ضرورت کھانڈ ملا کر پلایا کریں۔ غذا شیر برنج۔ پرہیز ترشی سے ؂

## (۱۵۶۰) (د) برائے بواسیر خونی۔

پھٹکری بریان ۵ تولہ آب ترب ۲ سیر شیرہ نیم ۱ سیر سرمہ سفید تولہ ادویہ کو باریک پیس کر معہ شیرہ جات کے کسی کڑاہی میں ڈال کر پکا دیں۔ حتیٰ کہ سب پانی جل جائے۔ باریک پیس کر رکھ لیں۔ ایک ماشہ بالائی میں رکھ کر دیں۔ غذا شیر برنج۔ سات یوم کافی ہو گا ؂

## (۱۵۶۱) (ہ) سنون دافع درد دندان۔

صدف سوختہ ۵ تولہ۔ مائیں ۵ تولہ۔ روغن کافور تولہ۔ باریک پیسکر منجن بناویں ۔

(۱۵۶۲) (و) برائے درد سر ہر قسم۔

نوشادر تولہ آردفندق تولہ۔ دونوں کو باریک پیسکر ۱ تولہ آب خالص میں حل کریں جس طرف درد ہو اس طرف کے نتھنے میں اسکے چند قطرے ٹپکائیں ۔

(۱۵۶۳) (ز) برائے پیچش و اسہال دموی۔

شنگرف رومی تولہ سہاگہ چوکیہ تولہ رومی مصطگی تولہ افیون خام تولہ سب کو باریک پیسکر پانی سے فلفل سیاہ کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب صبح۔ ایک شام ۔

(۱۵۶۴) (ح) برائے سلسل بول۔

شنگرف رومی ۲ ماشہ کافور دیسی تولہ طباشیر کبود ۲ ماشہ تینوں کو باریک کرکے نخود کے برابر حبوب بناویں۔ پانی کے ساتھ ایک حب صبح ایک شام دیا کریں ۔

(۱۵۶۵) (ط) نزول الماء کیلئے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ جب میں جنگلوں میں ڈونگی تلاش میں سرگردان تھا۔ تو ایکدن جناب جمعدار خان خیبری کے مکان پر ٹھیرا انکو نزول الماء تھا انکے لئے مینے یہ نسخہ تجویز کیا اور بفضل خدا وہ بیس یوم کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گئے۔

مغز تخم سرس تولہ سرمہ اصفہانی ۲ ماشہ مس سوختہ ۲ ماشہ مامیران چینی ۱ ماشہ نبات کوزہ کشمیری ۳ ماشہ زعفران کشمیری ۱ ماشہ۔ کالو بوٹی جو علاقہ ریاست جموں میں عام طور پر ہر ایک کو معلوم ہے مع بیخ و بار و برگ ۱ تولہ۔ تمام ادویات کو آب نیم اکسیر میں حل کریں حتیٰ کہ وہ خشک ہو جائے پھر بطور سرمہ استعمال کریں۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

(۱۵۶۶) (ی) روغن مسیحائی دافع مستی۔ سرینگر ملک کشمیر میں ہوالفتح قدر میں جناب مرزا جلال الدین صاحب تحصیلدار کیلئے بنایا گیا۔ اسی نسخہ نے انکو اور ہزارہا بندگان خدا کو صحتیاب کیا۔

اسپند نیم پاؤ۔ ہیرا ہنگ ۱ تولہ بیر بہوٹی ۵ تولہ مغز حب الملوک ۱ تولہ مغز تخم بید انجیر ۱ تولہ چربی شیر نر ۱ تولہ قرنفل ۱ تولہ جاوتری ۱ تولہ چربی سانڈہ ۱ تولہ بذریعہ تیل جنتر روغن کشید کریں اور مالش کریں۔ نہایت مجرب ہے ۔

(۱۵۶۷) (ک) قاطع مسہ بواسیر۔

مردار سنگ ۲ تولہ نیلا تھوتھا ۱ تولہ۔ منقی تخم نکالکر اسقدر ڈالیں کہ تمام ادویہ حل ہو کر ٹکیہ کی صورت ہو جاوے

پس ایک ٹکیہ تمام مسّوں پر رکھکر لنگوٹ کسکر باندھیں اور صبح حقہ کے پانی سے دہو ڈالیں۔ اسیطرح سات یوم تک متواتر عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالٰے صحت کامل حاصل ہو گی ۔:

(۱۵۶۸) (ل) **سفوف جریان** یہ سفوف میرا مجربہ ہے سینکڑوں اوس العلاج صحتیاب ہو چکے ہیں قرص قمر ۲ تولہ کرکس ۲ تولہ کشتہ قلعی ۱ تولہ کشتہ عقیق ۱ تولہ کشتہ مرجان ۶ ماشہ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ جملہ کو بار یک کرکے ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ شیر بادہ گاؤ جو بقدر نیم تار ہو کھلاویں اور غذا شیر برنج۔ انشاء اللہ تعالٰے ۱۴ روز کے استعمال سے بالکل صحت حاصل ہو گی۔ مجرب ہے ۔:

# ماسٹر ہنونت سنگھ صاحب

آپ قوم سے کالستھ ہونیکی وجہ سے علوم فارسیہ بخوبی مہارت رکھنے کے علاوہ انگریزی میں بی اے تک تعلیم یافتہ ہیں۔ پہلے الور میں متعلم عربی و فارسی تھے۔ اب بڑودہ میں ہیڈ ماسٹر ہیں۔ آپکو صنعت کا بیحد شوق ہے اور اسی شوق کا نتیجہ ہے کہ آپکو اچھے اچھے نسخہ جات حاصل ہو گئے ہیں۔ اور آپ اکثر امراض کا علاج مساہجہ کرتے ہیں کسی سے کچھ نہیں لیتے۔ آپنے ایک شاہ صاحب حافظ نور شاہ نامی ایک فقیر سیرت شخص کی رہبری سے ایران اصلی کی جائے پیدائش معلوم کی۔ جو آپکی وساطت سے ہندوستانی دواخانہ دہلی کے ذریعہ اور آپکے ہاں فروخت ہوتا ہے۔ آپ اچھے اخلاق اور طبیعت کے آدمی ہیں۔ عمر قریباً ۳۸ سال کی ہے۔ سکونت الور ۔:

## آپکے مجربات

(۱۵۶۹) (۱) مرہم برائے بواسیر۔

گائے کے تازہ گھی کو ایک سو ایک مرتبہ کانسی کی تھالی میں پانی سے دھولیں پھر اسمیں چہارم حصہ سیندور مرب) بذریعہ سحق شامل کیا جاوے۔ سحق کا عمل ظرف آہنی کڑاہی وغیرہ میں ہونا چاہیئے سوتے وقت لگایا جاوے۔ بتدریج ۴۰ روز میں بلا کسی تکلیف کے رفع کردیگا۔

(۱۵۷۰) (ب) **ایضاً** ۔ دُنبہ کی چکی چربی۔ بیل (نرگاؤ) کے سینگ کا مغز۔ مردار سنگ۔ توتیا کتھہ یا پڑیہ۔ کافور۔ موم۔ گائے کا گھی۔ سب اجزا سوائے طوطیا کے ہموزن ہوں۔ طوطیا نصف وزن ہونا چاہیئے۔ اول چربی کو پگھلا کر موم شامل کر کے یکجان کریں۔ بعدہٗ دیگر اجزا باریک پسے ہوئے داخل کر کے سب کے آخر میں روغن زرد ڈالدیں اور نیب کی لکڑی سے گھوٹکر ملادیں۔ مرہم تیار ہے۔ استعمال مثل ترکیب اول۔

(۱۵۷۱) (ج) **ایضاً** بیل یا گائے کا سینگ جو برسات میں مٹی میں گر کر پھوٹ نکلتا ہے اور اسمیں کرہ نکلتا ہے۔ اس کرہ کو جمع کر لیا جاوے۔ ایک ماشہ اسمیں سے آگ پر رکھکر دھونی دینا بواسیر کو ایک ہفتہ میں سکھلا کر جھڑا دیتا ہے۔

(۱۵۷۲) (د) **ایضاً برائے خوردنی**۔

شیرخشت ۱۰ ماشہ مصری ۱ تولہ ملا کر سفوف بنالیں چھ خوراک ہوئے۔ صبح کے وقت ۳ ماشہ کی پھکی ہمراہ شیر بز کھائی جاوے۔ مریض کو خواہ کیسی ہی تکلیف ہورہی ہو۔ اول ہی خوراک سے افاقہ ہوتا ہے چھ روز کے استعمال کے بعد مرض پھر عود نہیں کرتا۔

(۱۵۷۳) (ہ) **برائے دمہ**۔

رانگ۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ ہموزن۔ پارہ کو رانگ سے چلبند کرکے باقی اجزا ملا کر آبخورہ گلی میں بھر کر کھلے منہ آگ اس قدر دیں کہ اینٹ جیسی سرخ خاک ہوجاوے (مرگانک بنانا مقصود نہیں ہے) بلکہ سیماب کو حتی الامکان خارج کردینا مقصود ہے خوراک ایک رتی کا چہارم حصہ عشار بالائی کے ساتھ شکر ڈالیں تین روز سے پہلے دوسری خوراک نہ دیں۔ تین خوراک سے شفا ہوتی ہے۔

(۱۵۷۴) (و) **سرمہ برائے اکثر امراض چشم**۔

جستہ ۵ تولہ لونگ ۲ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ چولائی کا عرق ۲۰ تولہ گھیکوار کا عرق ۲۰ تولہ جست کو گلا کر سات مرتبہ ہر عرق میں سرد کر کے صاف کیا جاوے جس قدر باقی رہے اس سے سہ چند ہلدی باریک پیس کر کڑاہی آہنی میں جستہ کو پگھلا کر ہلدی کی چٹکی سے کشتہ کریں۔ نیب کے سونٹے سے گھوٹ گھوٹ کر آب

سرد کرکے ایک تولہ مامیران اور ایک تولہ سنگ بصری داخل کریں۔ اچھا سرمہ ہے اگر پھولا کاٹنا ہو تو تھوڑے ہاتھی کے ناخن کا نہایت باریک سفوف اور داخل کریں۔

(۱۵۷۵) (ض) برائے ڈبہ اطفال۔ جس وقت بچہ کی پسلی چلنے لگے اور گڑھا پڑنے سے خوف جان ہو اس وقت یہ دوا مفید پڑتی ہے۔

املتاس کی سالم پھلی کو جلا کر کوئلہ کر رکھیں۔ خوب باریک پیس کر شیشہ میں رکھا ہے ایسے موقعہ پر ذرا سا چٹا دیا جائے۔ خدا صحت دیتا ہے۔

(۱۵۷۶) (ح) برائے پھوڑا ادیٹھہ (ادرِشٹ)

بھینسا یا نادر گوباؤ تی) کو موسم پر جمع کر لیا جائے۔ پانی میں خوب باریک پیس کر ذرا گرم کرکے ادیٹھ روزاں میں پانچ مرتبہ لگانا پھوڑے کو دو تین روز میں پھوڑ کر الائش سے صاف اور انڈا د عمیق) یعنے ذرا گہرا زخم سا کر دیتا ہے اب جس وقت آلائش خارج ہو چکے مرہم ذیل لگاویں۔ بہت جلد زخم بھر کر فائدہ ہو جاتا ہے۔ املی کا بیج (تخم تمر ہندی) جلا کر کوئلہ کر لیں۔ ذرا ہتھوڑے سے کھرا اوپر کا چھلکا ہٹا دیں۔ یہ کوئلہ باریک پیس کر سکہ گاؤ یا گھیو ایکبار شستہ دیدہ میں ملا کر مرہم بنا دیں۔ گرم کرنے کی حاجت نہیں ہے۔ عجیب الاثر ہے۔

(۱۵۷۷) (ط) برائے ناسور۔ واد۔ مستۂ بواسیر۔

ہلدی کو شیر مدار میں تر و خشک ایکسو نو کرکے پیس لیں۔ اور حبوب بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت روغن کنجد میں گھسکر لگایا کریں سامراض بالا کو مفید ہے۔

نوٹ:۔ سات روز میں مسّے جڑ سے نکل جاتے ہیں۔ صرف چیونٹی کے کاٹنے کی سی تکلیف ہوتی ہے۔

(۱۵۷۸) (ی) برائے آتشک بغیر منہ آنے اور بغیر قے و دست کے۔

برادہ آہن ۸ تولہ نوشادر ۸ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۸ تولہ چھوٹی ہڑ (ہلیلہ خورد) ۸ تولہ۔ بڑی ہڑ ۸ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۸ تولہ لونگ ۸ تولہ۔ زنگار نہایت اعلیٰ اور ہلکی ۸ تولہ۔ اول برادہ آہن اور نوشادر کو عرق لیموں ۲۰ عدد میں چار روز بھگو رکھیں۔ پانچویں روز باقی ادویہ ملا کر کڑاہی آہنی میں لوہے کے دستہ سے سحق شروع کیا جائے۔ اسی عدد لیموں کا عرق اور جذب کیا جائے گا یعنی کل ایک سو لیموں صرف ہوں گے۔ نخود کے برابر گولیاں بنالیں نہار منہ ایک گولی ایک چھٹانک روغن زرد کے ساتھ

کھائی جاوے۔ ایکہفتہ استعمال کرنا ہوگا۔ گھی دودھ خواہ کتنا ہی کھایا جاوے۔ ہضم ہو جاتا ہے۔ علاوہ آتشک کے یہ دوا قوت بھی بخشتی ہے۔ خون کو بہت صاف کرتی ہے۔ خارش۔ پھوڑے پھنسی۔ پتی دائمی سب کو رفع کرتی ہے۔

(۱۵۷۹) (ک) **برائے سوکھیا مسان**۔ عطیہ استاذی علامہ جناب حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری دام ظلہم۔ مریض کو ان کے حق میں دعائے خیر کرنی چاہیے۔

خاکشی ۵ تولہ کو کثافت سے صاف کرکے تین پاؤ شیر بز میں جوش دے لیں پھر کسی کپڑے میں ڈال کر دودھ کو خارج کردیں۔ سایہ میں خشک کرکے پھر تین پاؤ شیر بز میں جوش دیکر سایہ میں خشک کیا جاوے تین مرتبہ یہ عمل کرنا ہوگا۔ اب اس دوا میں سے بقدر ایکماشہ بچہ کو ہر صبح شیر مادر میں پیس کر دینا چاہیے۔ بخار جاتا رہتا ہے۔ اور بچہ موٹا ہو جاتا ہے۔

(۱۵۸۰) (ل) **طلا برائے مجلوق**۔ یہ نسخہ میرے شاگرد حکیم عبدالوحید صاحب تجارہ کا دیا ہوا ہے۔ زبان کوڑیہ۔ تار۔ بھکر مول ۲ تولہ لونگ ۲ تولہ جائفل ۲ تولہ عاقرقرحا ۲ تولہ۔ عروس الارض (بیر بہوٹی) ۲ تولہ۔ جاوتری ۲ تولہ سب کو باریک پیسکر کسی ہانڈی میں بھر کر اوپر کانسی کا کٹورہ رکھکر گیہوں کے آٹے کی خام لگا کر ڈولکا جنتر سے تیل نکال لیں۔ رات کو سوتے وقت بطریق معروف لگادیں۔ پان پکے دھاگے سے باندھ کر سو ویں۔ پندرہ روز میں سب شکایت رفع ہو کر سختی بھی خوب ہو جاتی ہے۔ زخم نہیں پڑتا۔ عجیب دوا ہے۔

(۱۵۸۱) (م) **ڈبہ اطفال** جبکہ بچہ بالکل مرنے کے قریب ہو جاوے۔ اور کف حلق میں بولنے لگے۔ بفضلہ تعالیٰ حکمی اور فوری صحت ہوتی ہے۔ حکما کو چاہیے کہ ایسی چیز میں خیرات کریں قیمت نہ لیں کیونکہ بچہ بے زبان اور قابل رحم ہے۔

جاکھڑ حجاب دور کردہ ۳ ماشہ۔ کھوپرا بالکل پرانا اور گلا ہوا ۳ ماشہ مغز بادام ۲ ماشہ خوب باریک پیسکر گولیاں باجرے کے دانہ کے برابر بنالو۔ اور لوہے کی ڈبیہ میں بند کرکے رکھ لو۔ بوقت ضرورت صرف ایک گولی پانی میں گھسکر پلا دو دستاور دست آئینگے۔ جب پیٹ ہلکا ہو جاوے تو ایک یا دو بتاشے کا شربت پلادو۔ یہ اس کا اتار ہے۔ جاہل مستورات ان کے فائدہ سے واقف ہو کر کبھی بے ضرورت استعمال نہ کر ڈالیں۔

# پنڈت چونی لال صاحب وید

سکونت . . . . . . . . لاہور

وطن . . . . . . . . چھکاٹھہ۔ ضلع کانگڑہ

ولادت . . . . . . . . ۱۸۳۲ء

آپ برہمنوں کے مشہور اور معزز خاندان سے ہیں۔ گیارہ سال کی عمر تک وطن میں رہے اور معمولی تعلیم حاصل کی۔ پھر ریاست جموں میں اپنے چچا صاحب کے پاس آئے (جو وہاں محافظ دفتر ہیں) وہاں جناب شریمان پنڈت ہرنام داس جی صاحب وید راج طبیب خاص مہاراجہ صاحب جموں سے علوم مروجہ سنسکرت کی تعلیم پائی اور آیورویدک کی درسی کتابیں دیکھیں۔ جموں اور راولپنڈی میں ایک ایک سال تک مطب کرنے کے بعد لاہور آئے۔ اب بارہ تیرہ سال سے لاہور میں مطب کر رہے ہیں اچھے خلیق آدمی ہیں غربا کی طرف آپکی توجہ خصوصیت سے ہے۔ اچھے قابل اور ذہین ہیں ۔

# آپکے مجربات

(۱۵۸۲) دوا برائے بواسیر بادی۔ سنگرہنی۔ اتیسار۔ باؤ گولہ وغیرہ۔

شنگرف سے نکالا ہوا پارہ لیکر دو مٹی کے کوزوں میں گل حکمت کرکے جوہر اڑاویں جو پارہ اوپر لگا ہوا ہو اس کے برابر گندھک مصفےٰ سہاگہ اور ابرک کا کشتہ ملاکر سحق کریں اور لوہے کے سنپٹ میں بند کرکے دھان کی بھوسی کی آنچ دیں۔ اور تالمکھانہ کے رس سے سحق کرکے محفوظ رکھیں خوراک ۱ رتی زیرہ کے پانی یا ادرک کے رس سے صبح شام دیویں ۔

(۱۵۸۳) (ب) برائے بخار۔

شنگرف مصفٰے ۲ تولہ مرچ سیاہ ۵ تولہ۔ ان کو پان کے رس میں چار دن کھرل کرکے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بناکر بخار چڑھنے سے پہلے پان کے پتے میں گولی رکھکر کھلاویں بخار رک جاویگا۔

(۱۵۸۴) (ج) برائے سیلان الرحم۔

برگ بانسہ ۱ تولہ ست سپاری ۱ تولہ ثمر گولرا تولہ ۱ تا الکھاتہ ا تولہ کشتہ مونگا ۲ ماشہ کشتہ سیپ اصلی موتی والا ۱ تولہ مصری سب کے برابر۔ ان سب کا سفوف بنالیں تین ماشہ کی پڑیہ بناکر صبح شام ایک ایک پڑیہ شیر بادہ گاؤ سے استعمال کریں۔

(۱۵۸۵) (د) برائے بخار چوتھیا۔

بخار کی باری جس روز ہو نصف رتی ہینگ قند سیاہ میں لپٹکر یکے بعد دیگرے بخار سے پہلے چار دفعہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ دو دو گھنٹہ کے بعد دیں جب بخار چڑھ جاوے تو بند کر دیویں ایسے ہی کریا ہے چوتھیہ بخار ایک دو روز میں دور ہو جاویگا۔

(۱۵۸۶) (ہ) برائے بدہضمی و ہیضہ۔

پارہ مصفا ا تولہ میٹھا تیلیہ مصفا ا تولہ گندھک مصفا ا تولہ مرچ سیاہ کا چورن ۳ تولہ سب کو گھیکوار کنڈیاری کے رس میں ۲۱ دفعہ بھگو کر خوب کھرل کریں اور تین تین رتی کی گولیاں بناکر عرق پودینہ یا عرق بادیان سے دیویں۔

(۱۵۸۷) (و) اکسیر جگر و طحال۔

اکسیا عمدہ لوہے کی تاریں لیکر دو سیر جامن کے رس میں لوہے کی کڑاہی میں بھگو رکھیں ہفتہ بعد عرق کو چھانکر رکھ لیں۔ خوراک ایک ایک تولہ بعد غذا کے دونوں وقت ایک تولہ پانی ملا کر استعمال کریں

(۱۵۸۸) (ز) امراض معدہ اور بدہضمی وغیرہ کو نہایت مفید۔

پارہ مصفٰے ا تولہ۔ باؤبڑنگ۔ مرچ سیاہ۔ کشتہ ابرک سب دو دو تولہ انکو چاولوں کی پیچھ میں سحق کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنالیں ہر روز ایک گولی صبح شام اور رات کو ہمراہ عرق بادیان کے استعمال کریں۔

(۱۵۸۹) (ح) برائے امراض بول پیشاب کی رکاوٹ پیشاب کا بار بار آنا پیشاب میں شکر کا آنا یا سوزاک سب کو مفید ہے۔ اور ہر قسم کے جریان کو بھی مفید ہے۔

کشتہ سیب ۱ تولہ کشتہ سونا ۲ ماشہ دونوں کو گئو موتر میں تین دن کھرل کریں اور چار روز حنظل کے پانی سے کھرل کریں اور کشتہ قلعی ۱ تولہ ملا کر رکھیں۔ اسمیں سے ۲ رتی مربہ آملہ یا نیم کے پانی سے دیں۔

(۱۵۹۰) (ط) **برائے بواسیر و سنگرہنی و امراض معدہ مفید و مجرب۔**

کشتہ فولاد ۱/۲ تولہ ترکٹہ ۹ ماشہ ترپھلہ ۹ ماشہ۔ دار ہلدی ۳ ماشہ چیتا ۳ ماشہ ناگر موتھا ۳ ماشہ دھانسہ ۳ ماشہ چرائتہ ۳ ماشہ برگ نیم ۳ ماشہ برگ ببول ۳ ماشہ کٹکی ۳ ماشہ گلو ۳ ماشہ دیودار ۳ ماشہ باؤبڑنگ ۳ ماشہ پاڑیہ ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں ہر روز صبح و شام ۳ ماشہ سے لیکر ۹ ماشہ شہد اور ۳ ماشہ روغن زرد سے ملا کر چاٹا کریں۔

(۱۵۹۱) (ی) **برائے دمہ و کھانسی** اور بلغمی امراض میں اس کا کھلانا نہایت مفید ہے اور اسی کی ناس دینے سے مورچھا (بیہوشی) دور ہوتی ہے۔

پارہ مصفٰے۔ گندھک مصفٰے۔ میٹھا تیلیہ۔ سہاگہ۔ ہنسل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ پیل سب کو برابر لے کر پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنالیں۔ پھر سب اشیاء کو کوٹ چھان کر ملالیں بعدہ تین گھنٹہ کھرل کر کے کسی شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک شہد میں ملا کر صبح و شام۔

# پنڈت برج لال صاحب وید

ولدیت . . . . . پنڈت کشن چند صاحب وید
وطن . . . . . . . لاہور
عمر . . . . . . قریباً ۴۵ سال

آپکا خاندان آیورویدک اور جوتش میں مشہور چلا آتا ہے خصوصاً آپکے جد امجد جناب پنڈت پوکھر مصر صاحب لاہور میں نہایت مشہور جوتشی اور اچھے وید تھے۔ آپکے والد ماجد جناب پنڈت کشن چند صاحب وید جوتشی ہونے کے علاوہ لاہور میں اچھے مشہور اور باثر وید تھے۔

آپنے معمولی درسیات سے فراغت حاصل کرنے کے بعد دو سال اورنٹیل کالج میں سنسکرت کی تعلیم درجہ پراگت تک پائی۔ بعد ازاں وہیں آیورویدک کلاس میں داخل ہوگئے ایکسال تک لاہور کے مشہور وید پنڈت جیا رام دھن صاحب پروفیسر ویدک کلاس سے پڑھتے رہے۔ پھر وہ کلاس میڈیکل کالج سے متعلق ہوگئی تو آپ وہاں بھی چھ ماہ تک جاتے رہے اور کچھ میٹریا میڈیکا بھی دیکھی۔ وہاں سے نکلکر آپ جناب پنڈت گنگا بشن صاحب شاستری وید سے (جن کا اس سے پہلے تذکرہ ہوچکا ہے) باضابطہ ویدک کی کتابیں پڑھتے اور دوا سازی کرتے رہے۔ دو تین سال انکی خدمت میں رہکر اور تکمیل فن کرکے لاہور میں مطب کھول دیا۔ اب پندرہ سال سے لاہور میں مطب کررہے ہیں۔ آپ کا مطب اچھا کامیاب مطب ہے۔ اور اکثر رؤسا کا آپ سے تعلق ہے۔ اور آپ سے علاج معالجہ کراتے رہتے ہیں ؞

آپ نہایت خلیق۔ ملنسار اور نیک طبیعت آدمی ہیں ؞

# آپ کے مجربات

(۱۵۹۲) (ا) انند بھیرورس برائے حبس اسہال ہر قسم خواہ ان میں خون آتا ہو یا نہیں۔
شنگرف، میٹھا تیلیہ، مرچ سیاہ، سہاگہ، پیپل دراز ہموزن باریک کر کے رکھیں خوراک ایک سے دو
رتی تک شہد میں ملا کر چٹا دیں اور درخت گرد اسک (درخت اندرجو) کی چھال کا جوشاندہ پلا دیں۔
اگر نہ ملے تو الائچی کا عرق پلا دیں۔ ایک ہی دو خوراک میں انشاء اللہ آپ تماشہ دیکھیں گے۔

(۱۵۹۳) (ب) نفوخ برائے سرسام۔ ہر قسم کی بیہوشی ہر قسم کا مالیخولیا۔ سب کے لئے مفید ہے۔
پارہ۔ گندھک ہموزن کجلی کردہ ایک حصہ فلفلدراز فلفلگرد اور سونٹھ ہموزن سفوف کردہ ایک حصہ۔ دونوں کو ملا لیں اور بطور نسوار لیں۔

(۱۵۹۴) (ج) انجن برائے سرسام۔ نہایت مفید۔
تخم جمالگوٹہ مدبر و زبان برآوردہ ۱۰ ماشہ۔ فلفلدراز۔ فلفلگرد اور سیماب ہر ایک ۱ ماشہ کھٹی کے رس میں سب کو کھرل کریں اس قدر کہ پانی جو ادویہ سے ایک انگل اوپر آیا ہوا ہے ادویہ میں خذب ہو جائے باریک پیس کر اور پتلا لیپ بنا کر سلائی سے لگا دیں۔ عجیب غریب نسخہ ہے۔

(۱۵۹۵) (د) برائے پڑبال۔ اکثر کو نہایت مفید ہے۔
خیر گا ۲ تولہ ببول گا ۲ تولہ روغن گا ۲ تولہ شیر مدار ۲ تولہ سب کو ملا کر کانسی کے برتن میں تانبے کے ڈنڈے سے تین روز رگڑیں جب خوب سیاہ ہو جائے ڈبیہ میں رکھ لیں دیگر تانبہ کی ڈبیہ میں، جو بال پیدا ہو چکے ہوں انکو اکھیڑ کر ورنہ ویسے ہی لگا دیں۔ چند روز میں کل فائدے کی امید ہے۔

(۱۵۹۶) (ہ) سومیشورس۔ برائے سیلان الرحم اکبیر۔
ڈل۔ لودھ۔ بیخ قدم (درخت) ارجن۔ اگر چینن سرخ ماستی۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ آملہ۔ انار دانہ۔ گوکھرو۔ بیخ جامن۔ بیخ ویرنا۔ تر تاگ (سفید گھاس) ہر ایک ۲ تولہ۔ پارہ۔ گندھک کشنیز۔ ناگرموتھ۔ الائچی۔ کشتہ ابرک۔ کشتہ ابرک سیاہ۔ کشتہ فولاد۔ سونٹھ۔ باجنگ۔ سہاگہ۔ زیرہ ہر ایک ۲ تولہ۔ گوگل ۲ تولہ

سب کو کوٹ چھان کر اور گھی سے مخلوط کر کے حب دو دو ماشہ کی بنا لیں ہر قسم کے سیلان۔ سوزاک سوزش بول۔ یرقان بھگندر وغیرہ کو مفید ہے۔ نیز مصفی خون خوراک ایک حب ٭

(۱۵۹۷) (و) نیلکنٹھ رس۔

پارہ گندھک۔ کشتہ فولاد میٹھا تیلیہ چیتہ کی چھال۔ کنولگٹہ تج۔ تخم سنبھالو۔ ناگرموتھا پیپلا مول ناگ کیسر ترپھلہ ترکٹہ۔ تیوگن دھ الائچی کلاں۔ تج پتر دارچینی برابر کشتہ تانبہ یہ سب ہموزن سے دگنا قند سیاہ ملا کر آگ پر نرم کرکے ادویہ شامل کر کے نخود کے برابر حبوب بنا لیں ابتدائے کھانسی دق۔ عام کھانسی ضیق النفس۔ باؤ گولہ۔ جریان۔ بخار غیر متفرق اوقات۔ بچکی بنگرہنی سوجن۔ پانڈو روگ۔ موتر کرچھ۔ اور الٹے بچہ کے لئے مفید اور مجرب دگویا ارگٹ کا قائمقام ہے اور تمام بادی امراض کو مفید ہے) ٭

(۱۵۹۸) (ز) لیپ برائے زخمہائے آتشک۔

گل تمباکو ۸ ماشہ گیہوں ۲ تولہ سہاگہ ۱ ماشہ سجی ۲ ماشہ آملہ ۱ تولہ سب کو باریک پیسکر پانی میں حل کر کے لیپ کر دیں۔ زخم آناً فاناً خشک ہو نگے ٭

(۱۵۹۹) (ح) برائے بخار تیسرے دن آنیوالا بخار جو جگر کی خرابی سے ہو اس کیلئے حکمی دوا ہے نوشادر ۱ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ گھیکوار کے گودہ میں چار پہر تک کھرل کر کے نخود کے برابر حبوب بنا لیں تین پتے بیری دکتار ہ کے منہ میں چبا کر ثفل کو پھینکدیں اور تین گولی یکلخت گرم پانی کیساتھ کھائیں اس طرح باری والے دن تین مرتبہ چار چار گھنٹہ کے بعد استعمال کریں۔ اگر مریض کو قبض ہو تو اول قبض رفع کریں قبض رفع کرنے کے لئے دو تولہ پوست ہلیلہ دو تولہ بادیان رات کو گرم پانی میں بھگو ڈالیں اور صبح مل چھان کر حسب ذائقہ نمک ڈالکر استعمال کریں ٭

(۱۶۰۰) (ط) برائے بخار۔ جو سردی و گرمی سے ہو۔

بھکڑا ۳ تولہ۔ برادہ دیار ۴ تولہ۔ ممولیاں ۳ تولہ کوڑی خشک ۲ تولہ ورچ ۳ تولہ شاہترہ ۳ تولہ سب کو کوٹ چھان کر ایکماشہ سے تین ماشہ تک خوراک۔ سردی کے بخار کو باسی پانی اور گرمی کے بخار والے کو تازہ پانی سے ٭

(۱۶۰۱) (ی) برائے اسہال ہر قسم۔ مجرب مبقیہ ہر قسم کے اسہال کو مفید ہے۔

پارہ مصفّےٰ ۱ ماشہ گندھک مصفّےٰ ۱ ماشہ سونٹھ ۱ ماشہ افیون ۳ ماشہ۔ گندھک و پارہ و سونٹھ کو کھرل
کرکے جب خوب آمیز ہو جاویں۔ تو افیون ڈالکر پانی سے قریب ۲ رتی کے گولیاں بنالیں شہد
۱ تولہ پانی خالص ۲ تولہ۔ دونوں کو حل کرکے گولی منہ میں ڈالکر نگل جاویں ❖

# حکیم شیخ محمد عبداللہ صاحب

آپ نے ورنیکولر مڈل پاس کرنے کے بعد جناب حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹنی
(جن کے نام نامی سے زمانہ واقف ہے) سات سال تعلیم طب حاصل کی اور مطب
کرتے رہے۔ اب تخمیناً پچیس سال سے اس کار خیر میں لگے ہوتے ہیں۔ اور لوگوں کو فائدہ
پہنچا رہے ہیں۔ سرکار کپورتھلہ سے بھی آپکو امداد ملتی ہے۔
وطن شیخو پورہ۔ سکونت تلونڈی چودھریاں ریاست کپورتھلہ ❖

# آپ کے مجربات

(۱۴۰۳) (۱) برائے یرقان کہنہ۔ جو کبھی خطا نہیں کرتا۔
زاج بلوری کو نرم میکر بریان کرکے باریک کریں اور اپنی چٹکی میں جسقدر آسکے پہلے دن ایک چٹکی
کھاکر ایک پیالی دہی کی اوپر سے پیویں۔ دوسرے دن اسیطرح دو چٹکی تیسرے دن تین چٹکی
پس ایک ہفتہ تک تین چٹکی استعمال کرنے سے یرقان کافور ہو جاویگا۔
اگرچہ صاحب خلاصۃ التجارب یرقان زرد جو حرارت جگر سے ہو اسکے لئے یہ نسخہ ارقام فرماتا
ہیں لیکن خاکسار نے ہر قسم یرقان زرد و سیاہ کے لئے یہ نسخہ مفید پایا ہے۔ بشرطیکہ
ایک ماہ سے تجاوز کیا ہو ❖

(۱۶۰۳) (ب) حب صندل ہر قسم کے اسہال خواہ خونی ہوں یا متعلقہ پیچش یا تپ بھی ساتھ ہی ہو خواہ پرسوتی ہوں۔ مجربات خفیہ سے ہیں۔
سحیقہ صندل سفید طباشیر۔ آملہ منقی۔ اقاقیا۔ غنچہ گل سرخ۔ حب الآس۔ زیرہ سفید۔ صمغ عربی۔ زنجبیل ہموزن کوٹ چھان کر بارتنگ کے پانی سے حبوب نخودی بناویں۔ دو سے دس حب تک کشنیز تازہ یا خشک یا خرفہ بریاں یا دانہ ہیل یا تخم خشخاش کے شیرہ سے دیویں یہ حبوب تقویت معدہ و امعا کے لئے بھی عین مفید ہیں۔

(۱۶۰۴) (ج) حب سرخ معمولی جو کہ واسطے منع انواع اسہالات کیلئے قوی النفع ہیں۔
سہاگہ بریاں ۱ حصہ شنگرف رومی ۲ حصہ افیون خام ۴ حصہ۔ اگر قیام رات میں ہو تو گولیاں شہد سے اور اگر قیام دن کے وقت ہو تو آب لیموں سے چار پہر کھرل کر کے بمقدار فلفل سیاہ کے تیار کر کے ادویان مناسب سے استعمال کرائیں۔

(۱۶۰۵) (د) برائے ضیق النفس و دیگر تمام امراض باردہ رطبہ بلغمیہ عصبانیہ و دماغیہ نزلیہ و سرفہ کثیر فرمنہ بادیسہ اور اورام۔ بثور دمامیل بلغمیہ۔ قروح خبیثہ۔ بثور غربیہ و فرنجیہ کیلئے نہایت مفید اغلب کہ صاحب ضیق و سرفہ مزمنہ کو ایک ہی خوراک میں کمال مفید ہوگا لیکن ایک ہفتہ تا نہایت تین ہفتہ تک صحت عطا ہوگی۔
ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ بعد سحق کے آدھ سیر نخچہ مغز از خود ملا کر پانچ پہر تک صلایہ کر کے ظرف گلی میں کہ اسکے اندر آرد گندم کا حلقہ بنا کر اس حلقہ میں سحیقہ ادویہ ڈالکر اسکے اوپر گلی پیالہ معکوس جسمیں باریک سوراخ ہو مٹی سے گل حکمت کر کے اسکے اردگرد ریت سے پُر کر کے چولہے پر رکھیں پہلے نرم آگ جلائیں جو وقت کہ سیاہ دھواں کے بعد سرخ یا سفید دھواں اوپر کے پیالہ کے سوراخ سے نکلنا شروع ہو جاوے تو فوراً اس سوراخ کو مٹی سے بند کریں۔ بعدہٗ پانچ پہر تک تیز آگ جلائیں پھر سرد ہو نیکے بعد حفاظت سے نکالکر پیکر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ ایک خس ہسک یا بتاشہ۔ برگ پان۔ مویز منقٰے۔ ریحان میں ڈالکر کھلائیں۔ امراض مزمنہ میں چالیس دن تک استعمال کرائیں۔ خاکسار ہمیشہ اس نسخہ کو تیار کر کے رکھتا ہے ہمیشہ بڑا مفید پایا ہے۔

(۱۶۰۶) (ہ) حبوب کجلہ۔ تمام ریحی دردوں خواہ سوداوی آتشکی سے کیوں نہوں تمام اقسام

وجع المفاصل اور عرق النساء کیلئے مفید ہیں۔
کچلہ ۱ تولہ کو کوزہ گلی میں ڈالکر پانی سے پر کرکے آگ پر رکھیں جب پانی ختم ہوجائے اور تازہ ڈالدیں حتی کہ کچلہ پھول جائے اور سیاہ ہوجائے تب کو نگر باریک کرکے نان گندم سے گودہ نکالکر ہموزن ملاکر گولیاں فلفل سیاہ کے برابر بناکر دو گولی صبح وشام دو دو گھنٹے سے استعمال کرائیں خاکسار نے کئی بار اس سے مریضان گنٹھیہ کو صحتیاب ہوتے دیکھا ہے ؛

(۱۶۰۷) (و) **سفوف سرخ** ۔واسطے تمام انواع حمیات مرکبہ مختلف اور ضعف معدہ اور جگر کے لئے قوی الاثر ہے۔ بلکہ اسہال دموی میں بھی کمال سیف۔ دیکھا ہے۔
ترکیب۔ فلفل موبہ۔ قرنفل۔ دانہ ہیل۔ عاقرقرحا۔ دارچینی ملکہ ایکماشہ برادہ صندل سرخ ۲ تولہ کوٹ چھانکر شیشی میں سنبھال رکھیں خوراک نیم جبہ سے ۲ رتی تک ۔اور بعضے طبایع کو شش جبہ تک بھی تباشہ یا مویز منقے میں ڈالکر کھلایا جاتا ہے۔ اور کبھی عوض برادہ صندل سرخ کے سفید ڈالا جاتا ہے تو تقویت قلب کے لئے قوی ہوجاتا ہے۔ اور کبھی نصفا نصف ڈالے جاتے ہیں ہیز خاکسار تو نصفا نصف ڈالکر ہمیشہ تیار کرکے استعمال کیا کرتا ہے ؛

(۱۶۰۸) (ز) **حبوب برائے موسمی بخار** جو کہ اکثر جاڑے کے موسم میں استعمال کیا کرتا ہوں۔ از یان مناسبہ ہے۔
پارہ ۵ ماشہ شنگرف ۲ ماشہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ دار فلفل ۲ ماشہ گندھک آملسار ۲ ماشہ کو باریک کرکے آب برگ مدار سے چار گھنٹہ کھرل کرکے حبوب نخودی بناکر استعمال کرائیں۔ پرہیز کچھ نہیں۔
یہ حبوب نخودی جوانوں۔ بوڑھوں کو دی جایا کرتی ہیں۔ کچھ تکلیف نہیں دیتیں بلکہ موسمی بخاروں میں خواہ اسہال خونی اور قے خونی بھی آتی ہوں ان کے استعمال سے بڑا فایدہ دیکھا ہے ؛

# حکیم منشی برکت علی صاحب

آپ نے دینیات سے فراغت پاکر حکیم مولوی محمد خضر ولی صاحب (ضلع گوجرانوالہ) سے اولاً اور حکیم مولوی محمد سراج دین صاحب مرحوم امام مسجد جامع گوجرانوالہ سے ثانیاً طب کی کتابیں دیکھیں۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد مطب شروع کیا۔ اب ایک مدت سے مدرسہ دائیاں والہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ میں مدرس اول ہیں۔ اور علاج معالجہ سے لوگوں کو خاص فائدہ پہنچا رہے ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(۱۶۰۹) (۱) **برائے ذات الجنب** ذات الجنب مع ذات العرض و حصبہ وغیرہ کو بہت ہی جلد فائدہ دیتا ہے بارہ سنگھا ۲ تولہ سوہان سے برادہ کر کے آک کے دوچند دودھ میں کھرل کریں جب ٹکیہ بننے کے لائق ہو ٹکیہ بنا کر دس بارہ سیر اوپلے ہائے خانگی کی آگ دیکر جلالیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پھر ۲ تولہ عرق گھیکوار (کنوار گندل) میں کھرل کریں اور بدستور ٹکیہ بنا کر آگ تیز میں یعنی دس بارہ سیر اوپلے ہائے خانگی میں کشتہ کرلیں جو سفید رنگ نکلیگا جوان آدمی کیواسطے ۲ رتی آب منقی وغیرہ میں کھلاویں غذا مرغن کھلاویں۔ اور دوائی کھلانے کے بعد شیرگاؤ جس میں روغن زرد اور چینی سفید شامل ہو پلاویں انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد آرام ہوجاویگا ؛

(۱۶۱۰) (ب) **نسخہ برائے خارش** خشک ہو یا تر جدید ہو یا قدیم انشاءاللہ دو یا تین دفعہ استعمال کرنے سے دور ہوجاتی ہے۔

سیماب مصفیٰ ۲ ماشہ آملہ سار مدبر ۲ ماشہ فلفلگرد ۲ ماشہ مردار سنگ ۶ ماشہ طوطیا سبز ۲ ماشہ زرد چوب ۲ ماشہ

کمیلہ ۲ ماشہ باچی ۶ ماشہ سیماب کے سوا سب ادویہ کو کوٹ چھانکر ایک عدد بیضہ مرغ لیکر اسمیں سے سفیدی نکالدیں اور ادویہ مذکور مع سیماب ڈالکر قلم وغیرہ سے خوب ہلادیں کہ اچھی طرح زردی بیضہ کیساتھ مخلوط ہوجاویں پھر بیضہ کو رہ کا منہ دوسرے بیضے کے چھلکے سے بند کرکے اسکے اوپر بقدر نصف انچ موٹا لیپ آرد جو یا ماش سے کردیں اور گرم گرم راکھ میں رکھ دیں اور الٹتے رہیں حتیٰ کہ سب آٹا سرخ ہوجاوے نکالکر سرد ہونے پر کو لاتوڑ کر اندر سے ادویہ نکالکر کھرل کریں اور مسکہ تازہ دو چار دفعہ آب تازہ میں دھو کر تولہ کے قریب لیں اور ۶ ماشہ کے قریب ادویہ کھرل شدہ میں ملاکر صرف ہتھوں پر ملکر آگ پر سینکیں بفضل ایزد متعال چند دفعہ کے استعمال سے خارش خواہ کسی قسم کی ہو جاتی رہیگی تمام بدن پر مل لیں تو حرج تو نہیں مگر خارش صرف ہاتھوں ہی پر ملنے اور آگ پر سینکنے سے جاتی رہتی ہے۔ اور یہی اس میں تعریف ہے ۔

## (۱۶۱۱) (ج) برائے تپ ہر قسم۔

چرائتہ ۲ درم ۔ چترہ ۵ درم دھماہاں بوٹی ۴ درم افتیمون ۲ درم برگ کنڈیاری دمولی ۴ درم فلفلدراز ۴ درم فلفلگرد ۲ درم ۔ پاپڑا ۲ درم زرد چوب ۴ درم سب دوائیوں کو کوٹ چھانکر شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت تازہ پانی کے ساتھ ایکدرم کھلاویں ۔ انشاء اللہ پہلے یا دوسرے دن ہی تپ جاتا رہیگا اور تیسرے دن بالکل نہ چڑھیگا۔ کھانسی کے واسطے بھی مفید ہے ۔

## (۱۶۱۲) (د) برائے ہیضہ۔

ہینگ بریاں ۳ ماشہ مغز تخم کرنج ۷ ماشہ کوڑی زرد زنگار سوختہ ۷ ماشہ تینوں دواؤں کو باریک پیسکر کسی شیشی میں رکھیں ۔ بوقت حاجت بقدر ۴ رتی تازہ پانی سے کھلادیں انشاء اللہ ہیضہ سے آرام ہوجاویگا ۔ اگر قے بہت جاری ہو تو ایک شہ پینہ کا دانہ پیسکر ادویہ مذکورہ میں شامل کرلیں ۔

## (۱۶۱۳) (ہ) برائے وجع المفاصل و وجع الورک و عرق النسا وغیرہ۔

آرد زرد چوب ۵ تولہ نمک سنگ ۱ تولہ حنظل پختہ تازہ زرد رنگ ۲ عدد ۔ آرد زرد چوب و نمک سنگ کھرل میں ڈالکر تخم حنظل مذکورہ میں کھرل کرلیں اور بقدر نخود گولیاں باندھ لیں اور گرم پانی کے ساتھ پہلے دن ایک گولی دوسرے دن دو اور تیسرے دن تین گولیاں کھلائیں ۔ اور پھر ہمیشہ تین تین گولیاں کھلاتے رہیں ۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہر ایک گولی پر ۹ بار بسم اللہ شریف سالم پڑھکر دم کرلیا کریں خدا کے فضل سے بہت جلد آرام ہوجاویگا ۔ روغن اور مرغن غذائیں استعمال میں لائیں ۔

**(۱۶۱۴) (د) برائے سنگ ہنی۔**

سنگ یصری یکدانہ ۴ تولہ جاوتری ماشہ دارچینی ماشہ۔ سنگ بصری کو سات بار آگ میں سرخ کرکے عرق گلاب میں سرد کریں۔ پھر اسکو اور باقی دواؤں کو بھی پیسکر رکھ لیں بوقت حاجت ایکماشہ ہمراہ برگ تنبول کھلاویں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز لازم ہے۔ بشرطیکہ دوائی کھلانے سے ایک گھنٹہ پہلے کھچڑی موٹھ برنج کی کھلاویں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دوائی پان کے پتہ پر لگا کر کھلاویں اللہ تعالےٰ کے فضل سے جلد آرام ہو جاویگا۔

**(۱۶۱۵) (ز) برائے کثرت سیلان طمث و نفاس۔**

کفش کہنہ پانی سے دھو کر سکھا لیں جب سوکھ جاوے تو اوپلہ ہائے دشتی میں جلا کر خاکستر کرکے پیسکر بقدر ۱۰ ماشہ باسی پانی سے کھلاویں۔ بفضل ایزد متعال شفا پاوے۔

**(۱۶۱۶) (ح) سفوف مبارک برائے اکثر امراض معدہ و جگر وغیرہ۔**

اجوائن دیسی ۱۰ تولہ خردل ۴ تولہ زیرہ سیاہ ۲ تولہ۔ ان کو تمہ حنظل کے نیم سیر پانی میں کھرل کرکے خشک کرلیں پھر انار دانہ ۲ تولہ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ فلفلگرد ۱ تولہ فلفلدراز ۱ تولہ سنڈھ ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ جوکھار ۱ تولہ سہاگہ ۱ تولہ پودینہ دیسی خشک ۲ تولہ نمک مدبر ۲ تولہ سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ عمدہ لذیذ اور بہت مفید ہوگا۔ انشاءاللہ مفید دلامراض معدہ۔ احعا جگر و طحال کو مفید اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(نمک مدبر کرنیکی ترکیب) پاؤ بھر نمک شیشہ لیکر پاؤ بھر آک (مدار) کے دودھ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور کسی مٹی کے برتن میں گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر اسکو نکالکر دوبارہ پاؤ بھر دودھ میں کھرل کرکے آگ دیں نمک سرخ رنگ نکلیگا۔ اسکو سفوف مبارک میں ڈالکر استعمال کریں۔

**(۱۶۱۷) (ط) برائے اختناق الرحم۔**

جدوار اصلی ۱ ماشہ عود صلیب ۱ ماشہ خمیرہ بنفشہ ۴ ماشہ خمیرہ گاؤزبان ۶ ماشہ مروق کاسنی سبزہ تولہ عرق مکو ۲ تولہ عرق بادیان ۲ تولہ۔ سب کو گھوٹ کر دن میں دو دفعہ پلا دیا کریں۔

(مروق) سبز کاسنی کے پتے کوٹ کر پانی نکال لیں اور پھر جوش دینے سے جو صاف پانی نکل آتا ہے مروق کہلاتا ہے۔

(۱۶۱۸) (ی) **مسہل** کہ اخلاط ثلاثہ کو نکالتا ہے۔

سیماب مصفی ۳ ماشہ گندھک مصفی آملہ سار ۳ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ پوست ہلیلہ (بھیڑہ)
۳ ماشہ آملہ مقشر ۲ ماشہ حب جیپال بریاں ۳ ماشہ حب جیپال یعنی حب الملوک ۵ تولہ کو ایک پوٹلی
(خریطہ) میں باندھکر گاؤمیش کے گوبر بمقدار سیر بھر میں پانی ڈالکر حل کرکے جوش دیں جب پانی جل جاوے
تو پوٹلی مذکور نکالکر صاف کرکے مغز نکال لیں پھر ۱ تولہ اجوائن لیکر جوکوب کرکے اخیر پانی میں
جوش دیں اور حب الملوک مذکور پھر پوٹلی میں باندھکر ڈالدیں پانی خشک ہونے پر نکالکر تلخہ یعنی
(دیتا) جو مغز کے درمیان ہوتا ہے نکالدیں اور پھر دو سیر شیر گاؤ میں آدھ سیر پانی ملاکر جوش دیں
اور خریطہ مذکور اس میں ڈالدیں خشک ہونے پر نکالکر گرم پانی سے خوب دھولیں اور ایک آب نارسیدہ
پیالہ میں خوب سحق کریں بعدہٗ اسکو نکالکر باقی ادویات مسطورہ میں ملاکر کھرل کریں لیکن سیماب
اور آملہ سار کو پہلے کجلی کرلیں۔ یہ ایسا جلاب لاجواب تیار ہوگا کہ بس۔ خوراک ۲ رتی مرد
جوان کو آب سرد کے ساتھ۔ اگر زیادہ دست جاری ہوجاویں۔ تو گرم پانی سے ہاتھ
پاؤں دھوئیں۔ اور ہتھیلیاں مل کر گرم کریں ؞

(۱۶۱۹) (ک) **برائے اٹھرا** بعض عورتوں کو اٹھرا کا مرض ہوتا ہے انکے ہاں اول تو
اولاد ہوتی ہی نہیں۔ اور اگر ہوتی ہے تو چھوٹی ہی سبز نیلی سرخ رنگ بدل کر مرجاتی ہے بعض
کو پھوڑے پھنسیاں اس قدر ستاتی ہیں کہ جانبر نہیں ہوسکتے۔ ان کیواسطے خاص مجرب المجرب نسخہ:۔
رتن جوت۔ رتن مالا۔ موچرس۔ مجیٹھ۔ منڈی بوٹی شہد خالص۔ نیل کنٹھی بیر ہٹھنڈی۔ پاڑہا۔
ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ۔ زیرہ سفید برگ نیم۔ برگ حنا۔ سب ادویات ہموزن لیکر خوب کوٹ چھان کر
شہد خالص مناسب وزن ڈالکر گولیاں نخودی بنالیں۔ مریضہ کو پہلے مسہل دیں بعدازاں
پہلے دن ایک گولی آب ضبینہ۔ دوسرے دن دو علی ہذا اکیس دن بڑھاویں۔ پھر اسی طرح
کم کرتے جاویں۔ خدا کے فضل سے کلی صحت حاصل ہو صفراوی مزاج والی عورت کو شیر
گاؤ کے ہمراہ کھلاویں ؞

# حکیم عبد المالک صاحب

آپ کے خاندان میں اکثر بزرگ طبیب گزرے ہیں۔ اور اچھے کامیاب۔ آپکو اب اسکی تحصیل کا شوق ہوا ہے۔ اگرچہ مدرسہ طبیہ دہلی میں دس گیارہ ماہ رہے۔ مگر آب ہوا موافق نہ آئی اسواسطے واپس چلے آئے۔ اب اپنے بھائی حکیم محمد مظہر الھادی صاحب سے کچھ کتابیں دیکھ رہے ہیں۔ اور کچھ دیکھ چکے ہیں۔ ذیل کے نسخہ جات آپنے اپنے والد ماجد کے مطب میں خصوصیت رکھنے والے دیکھے۔ اور آپنے بھی تجربہ میں مفید پائے ہیں؛

## آپ کے مجربات

### (۱۶۲۰) (ا) سرمہ ناخنہ اور جالے کیلئے۔

سیسہ ۲ تولہ کو لوہے کے کڑچھے میں پگھلائیں جب خوب پگھل جاوے اسمیں پارہ ۶ ماشہ ڈالکر صاف پتھر یا لوہے سے آہستہ آہستہ حل کریں پھر زور کے ساتھ گھوٹیں کہ سیسہ خاک ہو جاوے بعد ازاں نیلا تھوتھا ۱ تولہ پیکر ملاویں اور عرق نیب تازہ ڈالتے جاویں اور تین روز تک حل کرتے رہیں خشک ہونے کے بعد سات دفعہ کپڑے میں چھان لیں۔ اگر تمام آنکھ میں غشاوہ ہے اس سرمہ کو آب ادرک میں گھولکر لگاویں اور اگر کچھ یا گٹا ہو شہد میں ملاکر لگائیں؛

### (۱۶۲۱) (ب) برائے درد گوش۔

آدھ پاؤ پوست خشخاش پانی میں دیگچی کا منہ بند کرکے جوش دیں۔ اور بذریعہ نے یا چلم آدھ گھنٹہ بھپارہ لیں۔ بعدہ افیون و لہسن کو روغن بابونہ میں جلاکر کان میں ٹپکاویں؛

### (۱۶۲۲) (ج) سنون درد دندان۔

سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ کچلہ جلا ہوا۔ جنگ۔ جند بید ستر۔ افیون سب برابر پیسکر شہد میں ملاکر دانتوں پر ملیں ؛

(۱۶۲۳) (د) **شربت**۔ نہایت مصفی خون بعد از تنقیہ۔

برادہ چوب شیشم ۶ تار۔ عناب ۶ تار۔ رات کو کوٹ کر تیز گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوشدیکر مل چھان کر شکر سفید ۸ تار ملاکر قوام کریں۔ چار تولہ شربت مذکور ہمراہ شیر بز نوش کریں ؛

(۱۶۲۴) (ہ) **ماءالقشور**۔ استسقائے زقی کی مائیت کے جذب کرنیمیں نہایت مفید۔

پوست درخت نیب پوست درخت سرس پوست درخت ببول۔ بیخ حنظل سب آدھ آدھ پاؤ لیکر کوٹ کر تین سیر پانی میں جوش دیں جب تین پاؤ پانی رہ جائے مل چھان کر بوتل میں بھر لیں یہ کل ایک بوتل پانی چھ خوراک ہے ایک خوراک میں ۲ تولہ شربت دینار ملاکر پلاویں بوتل جب ختم ہو جاوے۔ پھر بنالیں۔ اسی طرح چالیس روز استعمال کریں ؛

(۱۶۲۵) (و) **برائے درد شکم**۔

ست اجوائن۔ ست پیپرمنٹ۔ کافور سب کو کھرل میں حل کریں۔ اور چار قطرہ ریاحی درد شکم ڈتھال میں دیں۔ آدھ گھنٹہ بعد اگر درد باقی ہو۔ پھر دیں ؛

(۱۶۲۶) (ز) **برائے موتی جھرہ**۔

خاکسی یعنی خوب کلان ایک چھٹانک لیکر پانچ سیر پانی میں ایک کشادہ منہ کے دیگچے میں منہ بند کر کے جوش دیں جب خوب جوش ہو جائے ایک پلنگ پر مریض کو لٹایا جائے اور دیگچہ مذکور کا منہ کھولکر اس چارپائی کے نیچے رکھ دیا جائے مگر اس کا منہ پلنگ کے نیچے نہ کھولا جائے بلکہ کھولنے کے بعد رکھا جاوے اور مریض کو کپڑا اوڑھا دیا جائے کہ پلنگ کے ہر چہار طرف لٹکتا ہے یا کسی دوسری ترکیب سے بھپارہ دیں۔ بعدہ جوش دادہ پانی میں سے ایک چھٹانک پانی لیکر اسمیں ۲ تولہ شربت بنفشہ ڈال کر پلایا جاوے اسی طرح تین روز عمل کیا جاوے ؛

بعدہ شربت بنفشہ ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۵ تار میں ملاکر خاکسی چھڑک کر پلاتے رہیں۔ مجرب ہے ؛

# حکیم سید غلام علی شاہ صاحب

ولدیت . . . . . . . . حکیم سید کرم علی شاہ صاحب
عمر . . . . . . . . قریباً ۵۰ سال
سکونت . . . . . . . . ٹھٹھہ نگر (کراچی)

آپ خاندان سادات بخاری سے ہیں آپکے جد امجد حکیم سید حیدر علی شاہ صاحب مہاراجہ رنجیت سنگھ شیر پنجاب کے طبیب تھے۔ فتحگڈھ میں آپکو بہت سی زمین اور ایک کنواں دربار سے ملا تھا جو آج تک چاہ سیداں کے نام سے موسوم ہے۔ آپنے اولاً چند کتب فارسیہ اپنے ماموں حکیم سید اکبر علی شاہ سے پڑھیں طب کی بعض کتب اپنے چچا حکیم سید چراغ علی شاہ صاحب سے دیکھیں۔ ان کے انتقال پر حکیم مفتی دوست علی صاحب قطری کے پاس دو سال تک رہے۔ پھر دہلی میں حکیم مفتی صدرالدین صاحب کے پاس دو سال تک تعلیم پاتے رہے تین سال تک امرتسر میں اپنے والد کا مطب دیکھتے رہے اب ایک عرصے سے کراچی اور اس کے گرد و نواح میں مطب کر رہے ہیں آج کل ٹھٹھہ نگر میں ہیں۔

کراچی کے رئیس اور تمام ملک سندھ کے سب سے بڑے مالدار جناب رائے بہادر سیٹھ وشنداس صاحب جنکو ملک سندھ میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ان کو ۳۸ برس سے مرض ضیق النفس کا عارضہ تھا جسکے علاج میں بہت سا روپیہ خرچ کر دیا اور بڑے بڑے نامور ڈاکٹر و حکیم علاج کر چکے مگر کچھ فایدہ نہوا۔ آخر یہ حالت ہوئی کہ نہ دن کو چین نہ شب کو آرام۔ شب و روز مکان کے اندر ہی بیٹھے رہتے تھے۔ گاہے گاڑی پر سوار ہو کر نکلتے تو فوراً دم اٹھ جاتا تھا گھنٹوں بیقراری میں پڑے رہتے تھے۔ دو دو تین تین روز اسطرح بیقرار گذر جاتا۔ غرض دم نکلنے میں کوئی فرق نہیں تھا۔ آخر جب کہ چاروں

نزلہ سے مایوس ہو چکے۔ اور علاج ڈاکٹری و یونانی کرتے کرتے تھک گئے۔ تو عرصہ پندرہ سال کا ہوا ہے۔ جو مجھے بھی طلب کیا گیا۔ اول سے آخر تک احوال سنا کر علاج کرنیکو فرمایا بندہ نے اپنی لیاقت کے مطابق بسم اللہ شریف سے علاج شروع کر دیا۔ اور کہا کہ اگر ۴۰ روز دوا کا استعمال کریں۔ تو آرام ہو جاویگا۔ لیکن ساٹھ روز کھانے سے بحکم خدا تمام عمر پھر مرض عود نہ کریگا۔ سیٹھ صاحب نے دو ماہ تک کھانا منظور کیا۔ بندہ نے تراکیب ذیل سے دوا کھلانا شروع کر دی۔

اول شربت ذیل ۳ تولہ صبح و ۳ تولہ شام ہمراہ ۳ تولہ عرق زوفا قدرے پانی ملا کر آٹھ روز تک پلاتا رہا لیکن صبح کو شربت کے ۳۰ منٹ بعد کشتہ کلس بیضہ مرغ مرکب ہمراہ پان کھلاتا رہا آٹھ روز بعد شربت ۵ تولہ ہمراہ پانی صبح کو شام کو کشتہ مرکب ہمراہ شہد ۶ ماشہ کے دیتا رہا۔ رات کو وقت خواب معجون لقبوب ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک کھلا کر ۱۵ منٹ بعد ہمراہ پان کشتہ مذکور دیا گیا جبکہ ایک ماہ پورا ہوا۔ تو شربت بند کر کے صبح کو کشتہ ۳ رتی شہد ۱ تولہ ملا کر دیا گیا۔ رات کو معجون ۱ تولہ اس پر ۳ رتی کشتہ پان میں کھلایا گیا بس پھر کیا تھا اسی طرح پورے دو ماہ علاج کرنے سے ۲۸ سالہ دمہ کا نام و نشان نہ رہا۔ بعد غسل صحت کرایا گیا تو بندہ کو انعام و اکرام اور پارچات قیمتی دیئے گئے۔ اسی دن یعنے عرصہ پندرہ سال سے آئندہ کے لئے ایک صد پچاس روپے میری ماہواری تنخواہ مقرر کر دی جو آج تک ماہوار برابر ملتے ہیں۔ بنجاطر ناظرین بجنسہ ہر سہ نسخہ پیش خدمت ہیں بعد تجربہ فی صدی کامیابی ہوگی ۔

## نسخہ شربت

زوفا خشک ۱ تولہ۔ ملہٹی ۱ تولہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ پرسیاؤشان ۶ ماشہ۔ انجیر ۱۰ دانہ کرفس ۶ ماشہ۔ منقی ۴۰ دانہ۔ گلقند آفتابی ۲ تولہ۔ شکر ۴۰ تولہ۔ سب کو ایک رات بھگو کر صبح کو جوش دیکر ہاتھ سے ملکر پارچہ بیز کر کے بطریق معروف شربت تیار کریں ۔

# نسخہ معجون

ثوم مقشر ۶ شمار لیکر نیم سیر شیر گاؤ میں پکاویں جب شیر جذب ہو جائے تو خوب گھوٹیں تاکہ یکجان ہو جائے۔ بعدہٗ تین پاؤ شہد اور ۱۰ تولہ روغن زرد شامل کرکے کڑاہی میں ڈالکر چولہے پر رکھکر پکاویں جبکہ اثر پانی کا نہ رہے تو نیچے اتار کر ادویہ ذیل کا سفوف ملاکر معجون بناکر آٹھ روز رکھکر کھانا شروع کریں۔ نہایت ہی مفید ہے۔

لونگ ۱ تولہ۔ جوتری ۱ تولہ۔ جائفل ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ الائچی کلاں ۱ تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۱ تولہ۔ عود خام ۱ تولہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ نسخہ مذکور میں بندہ نے بھنگ ۲ تولہ وج ۲ تولہ۔ پانی ستیاناسی بوٹی ۲۰ تولہ اضافہ کرکے قوام بناکر معجون تیار کرکے استعمال کرایا تھا۔ اسلئے ہر سہ اجزا اضافہ کرنا بہت ہی مفید ہے ؎

# کشتہ کلس بیضۂ مرغ

اول ۲۴ عدد بیضہ مرغ کا پوست لیکر نمک آمیختہ پانی میں تین روز بھگو رکھیں بعدہٗ پتلا جیسا چھلکا جو اندر کی طرف ہوتا ہے اتار لیں اور باون دستہ سے کوٹکر پیالہ چینی میں رکھکر شیر مدار اس قدر ڈالیں جو تین انگشت اوپر رہے سایہ میں رکھکر خشک کریں پھر کوزہ گلی میں رکھکر گل حکمت کرکے ایک من پاچک دشتی کی آگ دیں جب سرد ہو تو کھرل میں ڈالکر ایک پہر ہمراہ لعاب گھیکوار چار پہر تک سحق کرکے قرص بناکر کوزہ میں بند کرکے گل حکمت کریں اور ایک من کی آگ دیویں جب سرد ہو تو کھرل میں ڈالکر ہمراہ شیر مدار چار پہر سحق کرکے پھر ایک من پاچک کی آگ دیں جب سرد ہو تو وزن کریں جس قدر وزن ہو اس کا چوتھا حصہ ہڑتال گاؤدنبی کھرل میں ڈالکر اول چار پہر ہمراہ لعاب گھیکوار سحق کرکے بعد آٹھ پہر ہمراہ پانی بوٹی ستیاناسی مقطر شدہ کے کھرل کرکے قرص بناکر سایہ میں رکھکر

خشک کریں اور پھر دو من اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر کھرل میں ڈالکر ہمراہ چوتھا حصہ شنگرف پانی ستیاناسی بوٹی مقطر شدہ کے آٹھ پہر سحق کر کے قرص بنا کر سایہ میں خشک کر کے دو من اپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ مجیبہ مرکب تیار ہے۔ مرض پر اکسیر کا کام دیگا ؛

## دوسرا تجربہ

اسی طرح رائے بہادر سیٹھ وشنداس صاحب کی ایک عزیزہ رشتہ دار ۵ برس سے باؤ گولہ شکم میں گرفتار تھی۔ بعدہا علاج کر چکی تھی۔ مجھ سے تیر بہدف علاج کرایا گیا۔ نسخہ ذیل سے مریضہ شفایاب ہو گئی اور تین سو روپیہ نقد و پارچات قیمتی انعام ملا۔ مریضہ کو اب تک حیات ہے۔ دوبارہ مرض نے عود نہ کیا۔ نسخہ ذیل سے علاج کیا گیا تھا جو پیش خدمت ہے ؛

## نسخہ باؤ گولہ

بقدر ۲ سیر زمین شور کا کلر لیکر برتن گلی میں ۶ سیر پانی ڈالکر بھگو دیں اور نوشادر ۱ تولہ شورہ قائم النار ۵ تولہ سہاگہ ۲ تولہ نمک سچی ۲ تولہ جملہ ادویہ پیسکر ہمراہ کلر تین روز تک بھگو رکھیں۔ بعدہٗ بذریعہ بتی مقطر کریں۔ لیکن دن میں تین مرتبہ ہلایا کریں اور کڑاہی میں ڈالکر چولہے پر رکھکر نرم نرم آگ پر خشک کریں جب نمک تیار ہو جاوے تو باریک پیسکر برتن گلی میں ۲ سیر پانی بوٹی ستیاناسی مقطر شدہ میں بھگو رکھیں بعدہٗ بتی سے مقطر کر کے پھر نرم آگ سے پکاویں جب پانی خشک ہو تو برنگ سفید نمک تیار ہو گیا۔ بس تیار ہے حفاظت سے رکھیں۔ باؤ گولہ و طحال کہنہ کیلئے تیر بہدف علاج ہے چند ایک امراض شکم پر مناسب بدرقہ سے تجربہ شدہ ہے اسطرح بفضل خدا تیر بہدف علاج کر کے بہت جگہ سے انعام حاصل کر چکا ہوں کیونکہ بچپن سے ہی مجھکو فقیروں اور سنیاسی لوگوں سے بہت بڑی محبت رہی ہے اعلٰی سے اعلٰی ترکیبیں صدہا کشتہ جات

کے ان سے دستیاب ہوتی رہی ہیں۔ مجملاً علاج مریضوں پر کامیاب ہوتی رہیں۔ یہ
**ایک رئیس ٹھٹھہ نگر میں** بالکل ہی نامرد ہو گئے تھے۔ برسوں تک شہوت کا
خیال تک نہیں تھا مجھ سے شرطیہ علاج کرایا گیا۔ بفضل خدا بیس روز بعد ہی لائق
ہمبستری ہو گئے۔ بعد غسل صحت ۲۰۰ روپیہ نقد معہ پارچات ریشمی انعام ملا۔ نسخہ
ذیل سے ان کا علاج کیا گیا تھا۔

اول شنگرف ۲ تولہ کی سالم ڈلی لیکر آٹھ روز شیر مدار میں بھگو کر بعدہٗ آٹھ روز شیر ڈنڈہ
زقوم میں بھگو رکھیں پھر آٹھ روز شیرہ بوٹی ستیاناسی زرد رنگ میں بھگو کر رکھ لیویں پھر
نوشادر یکجائی ۴ تولہ باریک پیسکر گندھک آملہ سار ۲ تولہ باریک پیسکر دونوں ادویہ بارہ
تولہ میں ملا کر رکھ لیویں۔ اور ۳ تولہ نیم ہلدی باریک پیسکر پارچہ بیز کر کے علیحدہ رکھ لیں
اور تخم بیدانجیر کا پوست دور کر کے یہ بھی علیحدہ رکھیں۔ ترکیب یہ ہے کہ بقدر ۴ تولہ
تخم بیدانجیر کوٹ کر نغدہ بنا کر تیار کریں۔ اول زنجفر مذکور شہد میں غوطہ دیکر سفوف ہلدی
میں لگا دیں جس قدر اس پر ہلدی لگ جاوے فوراً اٹھا کر نغدہ تخم ارنڈ میں رکھ کر غلولہ
بنا کر اس پر چار عدد برگ ارنڈ لپیٹ کر اوپر سے چند مرتبہ کچا سوت لپیٹ کر فقط چکنی مٹی کا پتلا سا
لیپ کریں اور آگ اخگر اپلہ دشتی میں غلولہ ڈالکر دیکھتے رہیں جب اوپر والی مٹی پختہ ہو کر
رنگ سرخ ہو تو فوراً غلولہ نکالکر گرم گرم توڑ کر شہد تیار شدہ میں ڈال کر سفوف ہلدی میں
ڈالدیں اور دوبارہ نغدہ تخم ارنڈ ۴ تولہ میں رکھ کر اس پر برگ ارنڈ لپیٹ کر چکنی مٹی کا
لیپ کر کے بدستور آگ اخگر میں رکھیں جب اوپر والی مٹی سرخ ہو تو نکالکر گرم گرم
توڑ کر شہد میں غوطہ دیں پس اسی طرح بدستور اول پوری ایکصد مرتبہ زنجفر پکایا جاتا ہے
بس تیار ہے۔ انشاء اللہ ستر اسی آگ کے بعد زنجفر موم ہو جائیگا جب ایکصد مرتبہ
عمل ہو گا تو اعلیٰ قسم کا موم کی کام کے لائق ہو جاتا ہے۔ تجربہ سے آپکا دل خوش ہو گا چاہے
کیسا ہی گیا گزرا نامرد کیوں نہ ہو زیادہ سے زیادہ بیس روز میں جوانمرد ہو جاتا ہے برائے
قوت باہ شفاخانہ حیدری کا مشہور تجربہ ہے بلکہ علاوہ قوت باہ فالج۔ لقوہ۔ درد مفاصل
وغیرہ بلغمی امراض کیلئے بھی مفید ثابت ہوا ہے ہر جگہ اکسیر کا کام دیتا ہے خوراک بنا کر ظاہر کر دینگے

# آپ کے مجربات

## (۱۶۲۷) (ا) ایک نایاب تحفہ۔ مقوی باہ بیحد۔

سم الفار زرد ۱ تولہ شنگرف رومی ۱ تولہ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ ہڑتال ورقی ۱ تولہ سب کو کھرل میں ڈالکر دو گھنٹہ تک خشک سحق کریں جبکہ باریک ہو تو عرق حرمل تھوڑا تھوڑا ڈالکر سحق کریں حتیٰ کہ ۶ تولہ پانی حرمل کا جذب ہو جائے۔ بعدہٗ قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں اور کوزہ گلی گل حکمت شدہ میں رکھکر منہ پر پیالہ مسی یعنی تانبے کا کٹورہ بغیر قلعی دیکر پیالہ پر گل حکمت کریں جب خشک ہو تو زمین میں گڑھا کھودکر ۵ سیر یا چلید دشتی کی آگ دیں۔ جب سرد ہو تو اوپر سے پیالہ اٹھا کر اندرون پیالہ سے جوہر رنگ طاؤسی سُرخی مائل اتار لیں۔ اور وزن کریں جسقدر جوہر ہوں انکا نصف حصہ برادہ نقرہ جو بہت باریک ہو شامل کر کے کھرل میں ڈالکر ہمراہ شیر مدار چار پہر سحق کریں بعدہٗ پانی حرمل سے چار پہر سحق کر کے موٹا سا قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بقدر ۲۰ تولہ برگ حرمل کو گھوٹ کر نغدہ بنا کر قرص مذکور اسمیں رکھکر تین مرتبہ گل حکمت کریں جب خشک ہو تو پانچ سیر پاچلید دشتی میں آگ دیں سرد ہونے پر نکالکر دیکھیں انشاء اللہ برنگ سفید کشتہ تیار ہوگا۔ عمدہ سحق کر کے حفاظت سے رکھیں اور وقت ضرورت کام میں لاویں خوراک بقدر نصف رتی مکھن میں رکھکر مریض نامردی کو دیویں۔ تین سے سات روز تک کھانے سے ایسی قوت ہوگی کہ دیکھ لیویں گے۔ انشاء اللہ اور دوا کی ضرورت نہ رہیگی۔

نہایت ہی مجرب نسخہ ہے ٭

## (۱۶۲۸) (ب) زنجفر مومیہ برائے رعشہ۔ لقوہ۔ سن بہری۔ فالج۔ ضعف باہ

جملہ درد اعضا کے لئے مفید و تجربہ شدہ ہے۔

شنگرف ۲ تولہ سالم ڈلی لیکر آٹھ روز شیر مدار میں بھگو رکھیں۔ اور ہر روز تازہ شیر مدار بدلا کریں بعدہٗ برگ درخت خنجد بقدر ۴۰ تولہ گھوٹ کر نغدہ بنا کر اسمیں شنگرف مذکور رکھکر غلولہ بنا کر چکنی مٹی کا موٹا سا لیپ کر دیں اور کوئلہ کی آنچ میں رکھدیں اور دیکھیں جب غلولہ کی مٹی سرخ ہو جائے تو فوراً باہر نکالکر گرم گرم توڑ ڈالیں اور زنجفر کو شیر مدار میں غوطہ دیویں بعدہٗ دوبارہ برگ درخت خنجد چالیس تولہ

کا تعدہ بنا کر بدستور اول لیپ مٹی کا کریں۔ اور کوئلہ کی آگ میں رکھکر دیکھیں جب اوپر والی مٹی سرخ ہو تو باہر نکالکر توڑ کر گرم گرم شیرہ ما میں غوطہ دیں۔ پھر سہ بارہ بدستور اول برگ جنڈ میں آگ دیں اس طرح سے سات مرتبہ آگ دینا چاہئے۔ بعدہٗ زنجفر مذکورہ پیالہ چینی میں رکھکر ریگ پر رکھدیں جو پہلے تا بہ آہنی پر ڈالکر چولہے پر رکھا ہوگا۔ نیچے نرم نرم آگ جلاویں۔ اور پانی برگ حرمل کا چوہ دیتے جاویں یہانتک کہ ۴۰ تولہ پانی خرچ ہو جاوے تو نیچے اتار لیویں۔ بحکم خدا زنجفر خوب مومیہ ہوگی۔ بوقت ضرورت بقدر دانہ باجرہ منقٰے میں ڈالکر سالم نگل جاویں۔ اوپر سے دو تین تولہ روغن گرم نوش فرماویں۔ انشاء اللہ جملہ امراض بالا کے لئے مفید ہے ×

## (۱۶۲۳ الف) (ج) برائے درد دندان اکیمبار میں۔

ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ آملہ ۶ ماشہ بلیلہ ۶ ماشہ زنجبیل ۹ ماشہ۔ کبابہ ۹ ماشہ سیر گیس ۳ ماشہ پھٹکری سرخ ۳ ماشہ۔ کشتہ شاخ گوزن ۱ تولہ نمک لاہوری ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ تولہ۔ سب کو باریک پیکر سفوف بناویں۔ بوقت ضرورت بذریعہ مسواک درد دانت کے مقام پر مالش کریں اور لعاب خارج ہونے دیں۔ انشاء اللہ ایکدو مرتبہ لگانے سے شفا ہو جاویگی۔ بلکہ ہلتے دانت مضبوط ہو جاوینگے

## (۱۶۲۴) (د) برائے ذیابطیس مجرب۔

برگ دوشت گلو ۲ تولہ سایہ میں خشک شدہ۔ ہلیلہ ۲ تولہ بلیلہ ۲ تولہ کشتہ صدف ۲ تولہ کشتہ فولاد سرخ ۴ تولہ ہر ایک کو جدا جدا پیسکر سفوف بنا کر ملا کر رکھیں۔ وقت ضرورت بقدر نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک شہد میں ملا کر وقت صبح استعمال کریں ×

## (۱۶۲۵) (ہ) برائے ضیق النفس۔

کبوتر جنگلی سیاہ لیکر اسکا پیٹ چاک کر کے آلائش نکالدیں لیکن اسکے پر و بال وغیرہ نہ اتاریں بعدہٗ نمک سنگ ۱ تولہ ہرتال ورقی ۲ تولہ۔ دونوں کو باریک سحق کر کے پیالہ چینی میں ڈالدیں اور اس میں پانی برگ دھتورہ سیاہ اسقدر ڈالیں کہ نمک کے چار انگشت اوپر رہے۔ سایہ میں رکھکر خشک کریں جبکہ قدرے تری باقی ہے تو کھرل میں ڈالکر سحق کر کے غلولہ بنالیں۔ اور شکم کبوتر میں بھر کر اچھی طرح سی دیں اور کوزہ گلی میں ڈالکر گل حکمت کر کے خشک کرلیں۔ بعدہٗ دو من یا چکد شتی کی آگ گڑھے میں رکھکر دیں جب سرد ہو تو جو کچھ کوزہ سے نکلے۔ اسے باریک کر کے رکھ لیں۔

بوقت ضرورت بقدر ۴ رتی دوائی کو ۳ ماشہ شہد میں ملاکر بالکیفیت کھلاویں بعدازاں ۳ رتی دوا کو ۲ ماشہ مکھن میں رکھکر کھلانا چاہئے۔ انشاءاللہ مرض دمہ تو بالکیفیت نہایت دو ہفتہ میں جاتا رہیگا لیکن دوا کو برابر ۴۰ روز تک استعمال کرکے چھوڑیں۔ بحکم خدا تمام عمر تک مرض پیدا نہ ہوگا۔ صدہا مریض اس سے صحتیاب ہوچکے ہیں۔

**(۱۶۲۶) (و) نسخہ ذیل فالج ولقوہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔**

شنگرف رومی ۲ تولہ لیکر باریک پارچہ ململ میں باندھکر پوٹلی بنالیں۔ بعدہٗ نیم سیر سرکہ انگوری کڑاہی میں ڈالکر چولہے پر رکھدیں اور پوٹلی شنگرف کو درمیان سرکہ کے لٹکاکر نرم نرم آگ جلانا شروع کریں لیکن یاد رہے کہ پوٹلی زنجفر کڑاہی کے تلے کو نہ لگے۔ بلکہ عین درمیان سرکہ کے رہنا چاہئے اگر ذرا بھی کڑاہی کو لگ گیا تو سب عمل خراب ہوجائیگا جب یہ سرکہ خشک ہو تو پوٹلی کو نکال لیں بعدہٗ ایک عدد پیاز سفید رنگ بڑا لیکر اس میں سوراخ کرکے ڈلی شنگرف کو درمیان میں رکھکر اوپر سے ایک مرتبہ گل حکمت کرکے اسی طرح تری کی حالت میں آتش کوئلہ پر رکھکر دیکھتے رہیں جبکہ اوپر والی مٹی اچھی طرح سرخ ہوجاوے تو پیاز سے سرد کرکے نکالکر بدستور دوسرے پیاز میں رکھکر تشویہ کریں اسیطرح ۴۰ عدد پیاز میں پکانا چاہئے جب عمل پورا ہوچکے۔ تو زنجفر مذکور کو کھرل میں ڈالکر اسمیں ۲ تولہ مغز بکری کی نلی کا ڈالکر سحق کریں تین گھنٹہ سحق کے بعد نخود سے دو گنی گولیاں بنادیں۔ اور باریک پارچہ ململ میں باندھ کر رکھیں۔ بعدہٗ دیگ گلی کلاں لیکر اسمیں ایکسیر گوشت بز کا قیمہ ڈالکر اس میں۔ اسیر پانی ڈالکر ۲ تولہ نوشادر بھی ملادویں پھر دیگدان پر رکھکر نیچے اوسط درجہ کی آگ جلاویں اور پوٹلی شنگرف کو معلق پانی سے آٹھ انگشت اوپر لٹکاویں۔ تاکہ جوش ہونے میں گوشت کا پانی پوٹلی کو نہ لگے صرف بھاپ لگتی رہے جب تمام پانی سوختہ ہوجاوے تو فوراً پوٹلی کو علیحدہ کرلیویں جب سرد ہو تو پیس کر شیشی میں ڈالکر رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر نصف چاول مکھن میں رکھکر کھلاویں۔ اور قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھیں۔ کہنہ سے کہنہ مریض اچھے ہوچکے ہیں۔ اس کے بعد دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ بیس برس سے میرے تجربہ میں آچکا ہے۔ ہر ایک موقعہ پر کامیاب ہوتا رہا ہوں۔ بالکل قطعیہ علاج ہے۔

**(۱۶۲۷) (ز) کشتہ مس بزنگ سفید۔ برائے قوت باہ وجذام۔**

اول مس کا پترہ بناکر آگ میں گرم کرکے ۲۱ مرتبہ شیر زقوم میں غوطہ دیویں بعدہٗ سات مرتبہ عرق لیموں

میں سرکہ کر رکھدیں۔ پھر مشہور بوٹی مرکن جسکو ملک پنجاب میں ڈیلا گھاس کہتے ہیں اور گائے بھینس وغیرہ
بڑے شوق سے اسکو کھاتے ہیں اور پانی کے کنارے ہر ایک جگہ پیدا ہوتی ہے۔ قد ایک گز تک بلند
ہوتا ہے۔ برگ مشابہ برگ نرگس کے ہوتے ہیں لیکن کسی قدر خورد جسکی بیخ مشابہ گرہ پیاز لیکن
وزن میں ۲۰ تولہ سے ۳۰ تک بھی ہوتی ہے) وہ گرہ زمین سے نکالکر مٹی سے صاف کرکے بقدر ۲۰ تولہ
گھوٹکر نغدہ بناکر اسمیں تانبہ مذکور رکھکر سات مرتبہ گل حکمت کرلیں جب خشک ہو تو زمین میں گڑھا کھود
کر ۳۰ سیر پاچک دشتی میں رکھکر آگ لگادیں۔ جب سرد ہو تو ملاحظہ فرماویں انشاء اللہ بزنگ سفید گشتہ
مثل بتاشہ کے پھول جاویگا میرا تجربہ شدہ ہے۔ اور شاید اگر کسی غلطی سے پہلی مرتبہ نہو تو دوبارہ بدستور
۳۰ سیر آگ اور ۲۰ تولہ نغدہ پیاز مرکن میں رکھکر تیار کرلیں۔ ضرور بضرور سفید ہو جاویگا گشتہ مذکور
اسرار صدری سے ہے۔ خوراک بقدر خورد دانہ خردل ہمراہ مکھن۔ اگر شاید خشکی کرے تو اوپر سے
شیر کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ بحکم خدا از سر نو قوت باہ پیدا ہو جاویگی ؀

## (۱۶۲۸) (ح) برائے صرع مجرب۔

کرم مینی خشتر حسب ضرورت لیکر اس سے چار گنا شیر دار میں ۲۱ روز بھگو رکھیں بعدہ دھوپ میں رکھکر
خشک کریں لیکن خیال رہے کہ اسمیں گرد و غبار نہ پڑے۔ بعدہ خر سفید کی دم سے بال کترکر انکی خاکستر
اسطرح بناویں کہ بالوں کو مقراض سے کترکر دو چند سرکہ تیز ملاکر کوزہ میں بند کرکے پاچک دشتی میں آگ
لگادیں جب سرد ہو تو نکال لیں۔ پس جسقدر شیر دار و کرم ہوں اسکے ہموزن خاکستر مذکور ملاکر کھرل
میں ڈالکر اسمیں نصف حصہ نوشادر ملاویں۔ اور سرکہ تیز سے آٹھ دن سحق کرکے خشک کرلیں مثل
نسوار ہو جاویگا حفاظت سے شیشی میں رکھیں جسوقت مریض دورہ مرض سے بیہوش پڑا ہو اسوقت
بذریعہ نلی بانس ایک چٹکی دونوں سوراخ ناک میں پھونکیں جو اندر چلا جائے اور بوزن ہم رتی پانی میں
ملاکر حلق میں بذریعہ نل ڈالدیں اسیوقت مریض کو ہوش آجاویگا۔ ہوش آتے ہی ایک دو قے
اور دو تین چھینکیں آجاتی ہیں۔ ہمراہ چھینک کے چند عدد کرم بزنگ سرخ نکلتے ہیں جب کرم نکلیں تو
آئندہ کے لئے بحکم خدا مریض کو کبھی شکایت نہ ہوگی ؀

(۱۶۲۹) (ط) برائے برص۔ اگر تمام جسم سفید ہو گا۔ تو بفضل خدا اس کے استعمال
سے اصلی حالت پر آجاویگا ؀

ہڑتال ورقی ۲ تولہ سالم ڈلی لیکر ایک ہفتہ شیر گوار میں بھگو رکھیں۔ بعدہٗ ایک عدد پہاڑی کلاغ لیکر (جسکو پنجابی پہاڑی کا نگ کہتے ہیں) اس کا شکم چاک کر کے آلایش نکال دیں اور ڈلی ہڑتال اسمیں رکھکر اکہرے دھاگے سے اچھی طرح باندھ دیں۔ بعدہٗ درخت نیم جو بہت موٹا ہو اسکی جڑ کے قریب نصف تک سوراخ کر کے اسمیں رکھدیں اور جو کچھ برادہ سوراخ سے نکلا ہے وہ منہ میں دیکر اچھی طرح سوراخ بند کر دیں تاکہ پڑے تین ماہ تک اندر پڑا رہے جب میعاد مقررہ گذر جاوے تو آہستہ آہستہ سوراخ مذکور کے اوپر سے برادہ اور لکڑی جس سے بند کیا گیا ہے نکالکر کلاغ کے شکم میں سے ہڑتال نکال لیں جو بشکل مربیہ ہوگی۔ پھر کھرل میں ڈالکر چار پہر تک ہمراہ ۳ ماشہ کافور اور ۳ ماشہ شیر سحق کر کے برابر دانہ خردل گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت اگولی صبح اور ایک شام مکھن میں رکھکر کھایا کریں بفضل خدا برسوں کا مریض ۴۰ روز میں اصلی حالت پر آجاویگا۔ اور اگر طلائے ذیل ساتھ ساتھ داغوں پر لگاتے جاویں تو جلد فایدہ نظر آجاویگا۔ ورنہ اندرونی علاج کافی ہے ؞

(۱۶۳۰) (ی) طلا برائے برص۔

گل ارمنی ۳ تولہ پیکر پیالہ چینی میں ڈالکر آٹھ روز تک عرق گندھک آملہ سار میں بھگودیں پھر آٹھ روز تک عرق کافور میں بھگو لیں۔ بعدہٗ آٹھ روز تک برگ حنا تازہ کے پھول و برگ کے پانی میں بھگو کر خشک کر لیں جب ضرورت ہو قدرے سفوف کو پانی کدوئے دراز میں حل کر کے طلا یعنے ضماد کر دیں۔ اسطرح چند مرتبہ کے ضماد کرنے سے جلد کا رنگ اصلی حالت پر ہوتا جائیگا ؞

(۱۶۳۱) (ک) برائے بواسیر کہنہ ہر قسم۔

مغز تخم نیم ا تولہ مغز تخم بکائن ا تولہ مغز تخم خوبانی ا تولہ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ پوست ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ آملہ ۲ تولہ۔ گل مہندی ۳ تولہ کشتہ پوست بیضہ مرغ ا۔ تولہ کشتہ مرجان ا۔ تولہ سب کو کھرل میں ڈالکر آٹھ روز تک پانی بوٹی گوکھی جنگلی میں سحق کریں۔ بعدہٗ آٹھ روز تک پانی حنا تازہ میں سحق کر کے برابر نخود کے گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں بوقت ضرورت ایک گولی صبح اور ایک شام کو ہمراہ پانی یا شیر بز کے استعمال فرماویں۔ مرض ایک ہفتہ نہایت اکیس روز میں نیست و نابود ہو جاوے گا ؞

(۱۶۳۲) (ل) طلا مقوی باہ۔

کنیر سفید ا تولہ جبہ سفید ا تولہ بانہ رجو تلخ ا تولہ عقرب سیاہ ا تولہ عود سک ا تولہ بچھناگ ا تولہ لمنہ بدی ا تولہ سم الفار زرد ۶ ماشہ سم الفار سفید ۶ ماشہ جائیفل ۳ ماشہ لونگ ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ مال کنگنی ۵ تولہ جالگوٹہ ا تولہ زعفران ۲ تولہ سب کو کوٹکر بول خر میں آٹھ روز تک تر کر کے خشک کریں جب بول خر اچھی طرح خشک ہو تو آٹھ پہر تک شیر گاؤ میش میں سحق کرکے برابر کنار دشتی نخود دار گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور آتشی شیشی میں ڈالکر بذریعہ تپال خبتر روغن کشید کریں اور رکھ لیں۔ بوقت ضرورت حشفہ چھوڑ کر دو تین قطرے اوپر کی طرف مالش کر کے اوپر برگ پان باندھیں صبح کو پان کھول کر فقط تمام روز پارچہ باریک ململ کا باندھنا چاہیے۔ اسی طرح ایک ہفتہ میں انشاء اللہ عضو کے سب نقص دور ہو کر اصلی حالت پر آجاتا ہے ؛

(۱۶۳۳) (ھ) برائے آتشک و زخمہائے خنازیر۔

سم الفار سفید ا تولہ سالم ڈلی لیکر سات روز شیر زقوم میں بھگو رکھیں بعدہٗ ایک عدد مین پھل کلاں لیکر اسمیں سوراخ کر کے سم الفار اسمیں رکھکر اوپر سے آرد گندم ۴ تولہ کا ضماد کر کے باریک پارچہ ململ میں باندھیں اور ایک گگی میں ۵ سیر شیر گاؤ ڈالکر نرم آگ جلا کر چولہے پر رکھکر اس میں پھل کو لٹکا کر پکاویں جب تمام شیر خشک ہو تو مین پھل سے ڈلی سم الفار نکالکر دوسرے پھل میں رکھ کر پارچہ میں باندھکر بدستور اول ۵ سیر شیر گاؤ میں پکاویں۔ اسی طرح تین مرتبہ پانچ پانچ سیر شیر میں پکاویں۔ بعدہٗ تین مرتبہ ترکیب بالا پانی اطریفل میں جس کا وزن تین تین سیر ہوگا پکائیں۔ اس کے بعد جالگوٹہ ۲ تولہ بلادر ۳ تولہ شیر مدار ۴ تولہ سب کو کھرل میں ڈالکر ۶ گھنٹہ تک سحق کر کے نغدہ بنا کر ڈلی سم الفار اسمیں رکھکر اوپر سے تین مرتبہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو تو دو سیر پاچکہ دشتی کی آگ میں رکھدیں۔ جب سرد ہو تو نکال لیں اعلیٰ قسم کا تیار ہوگا۔ حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھکر مریض مذکور کو کھلاویں۔ انشاء اللہ سات روز میں مرض کا نام و نشان نہیں رہیگا ؛

(۱۶۳۴) (ن) کشتہ ہڑتال برائے جذام و دمہ کہنہ اور خارش و کھانسی ہر قسم کیلئے مفید ہے

ہڑتال ۲ تولہ سالم ڈلی لیکر بارہ روز تک بول بچہ گاؤ میں بھگو رکھیں اور ہر تیسرے روز جدید بول ڈالکر سابقہ بدلدیا کریں بعدہٗ تین روز تک شیر مدار میں بھگو رکھیں پھر ڈلی دنہار کستوری بقدر ۲ تولہ ہمراہ

شیرمدار کھرل کرکے نغدہ بنا کر اسمیں ہڑتال مذکور رکھکر اوپر سے چار مرتبہ گل حکمت کرکے اچھی طرح خشک کریں اور چار سیر پاچکنہ دشتی میں رکھکر گڑھے میں آنچ دیں۔ جب سرد ہو تو نکال کر دیکھیں مثل تاباشیر کے سپید بحر برنگ سفید ہو جائیگا۔ وقت ضرورت جذام کیلئے بقدر نصف رتی ہمراہ حلوائے تازہ یا دانہ منقے میں رکھکر دیں۔ انشاء اللہ کہنہ جذام میں مفید ثابت ہوگا۔ اگر دمہ کیلئے دویں تو برگ پان میں رکھ کر صبح و شام کھلانا چاہئیے۔ لیکن یاد رہے کہ پان کو صرف کتھہ ہی لگانا چاہئے۔ سپاری یا چونہ وغیرہ کوئی چیز نہو۔ اسی طرح مناسب بدرقہ سے جملہ بلغمی امراض کے لئے مفید ثابت ہوتا ہے؛

پرہیز۔ ترشی۔ مچھلی۔ تیل۔ سرخ مرچ۔ بیگن سے کرنا ضروری ہے؛

(۱۶۳۵) (س) **کشتہ شنگرف**۔ جو مرض رعشہ و سن بھری کیلئے مثل اکسیر کے کام دیتا ہے۔ قوت باہ از سر نو پیدا ہو کر جوانی کا مزہ یاد آجاتا ہے۔ بہت ہی مفید ہے شنگرف ۴ تولہ کی سالم ڈلی لیکر سات روز شیر زقوم ستہ ہارہ میں بھگو کر بعدہ سات روز پانی برگ حرمل سبز میں بھگو رکھیں پھر سات روز تیل تارپین میں بھگو کر بعدہ برٹی و نہار کستوری بقدر ۴ تولہ ہمراہ شیر زقوم یا شیرمدار رگھوٹکر نغدہ بنا کر اسمیں شنگرف مذکور رکھکر پانچ مرتبہ کپڑے کے بعد گل حکمت کرکے خشک کریں جب اچھی طرح خشک ہو جاوے تو بقدر ۲ سیر مینگنی بز کی زمین دوز آگ دیں جبکہ چار پانچ روز میں آگ سرد ہو۔ تو آہستہ آہستہ کھولکر کشتہ نکالکر حفاظت سے رکھیں۔ مرض رعشہ کیلئے خوراک نصف ایک چاول ہمراہ پان کے کھلانا چاہئے اسیطرح فالج۔ لقوہ۔ دردمفاصل وغیرہ امراض بلغمی کا شرطیہ علاج ہے قوت باہ کیلئے ہمراہ مکھن کھلاویں۔ تو قدرت کا تماشہ نظر آئیگا۔ ایکہفتہ میں مرد کو جوان مرد بنا دیتا ہے بس تجربہ شرط ہے پرہیز۔ ترشی تیل۔ مچھلی۔ سرخ مرچ کم۔ دوران استعمال میں جماع کا پرہیز کریں؛

(۱۶۳۶) (ع) **کشتہ سم الفار** برائے آتشک۔ ترحہ۔ سوزاک کہنہ سے کہنہ کیلئے مفید ہے ایک تولہ سم الفار سفید سالم ڈلی لیکر سات روز شیر مدار میں بھگو کر بعدہ سات روز شیر دودھ ہارہ تھوہر میں بھگو دیں پھر کھرل میں ڈالکر ہمراہ پانی بھنگرہ سیاہ منقطر شدہ کے اٹھ پہر تک سحق کریں اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کرلیں بعدہ بھنگرہ ۵ تولہ گھوٹکر نغدہ بنا کر نصف حصہ کوزہ گلی میں ڈالکر اس پر سم الفار مذکور رکھکر نصف نغدہ اوپر دیگر کوزہ میں بند کریں۔ اور دو مرتبہ اوپر تلا اچھا گلحکمت کرکے خشک کرلیں اور بقدر ۶ سیر پاچکنہ دشتی کی آگ بنا کر آگ دیں جب سرد ہو تو نکالکر شیشی میں ڈال رکھیں کشتہ باذن تیار ہوگا خوراک

نصف چاول سکہ میں رکھکر دیدیں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں آتشک کا نام و نشان نہ رہیگا۔ قرحہ سوزاک کا شرطیہ علاج ہے۔ غذا نان گندم ہمراہ روغن گاؤ کھانا چاہئے۔ اگر با پرہیز استعمال کریں تو تمام عمر مرض نمودار نہ ہوگا۔ بالکل ہی مفید ہوگا۔ اسیطرح بلغمی امراض پر مناسب بدرقے سے دیویں۔ تو بہت جلدی اپنا اثر ظاہر کرتا ہے۔ مرض دمہ۔ کھانسی بلغمی کا شرطیہ علاج ہے۔ برسوں سے تجربہ ہو رہا ہے ٭

(۱۶۳۷) (ف) کشتہ سیماب جو قوت باہ کیلئے مثل اکسیر کے کام دیتا ہے از سر نو جوان کر دیتا ہے۔ جریان۔ رقت۔ احتلام کے لئے مفید ہے۔

اول کڑاہی آہنی کے درمیان میں چکنی مٹی کی چھ انگشت اونچی دیوار بناویں اور دھوپ میں رکھکر خشک کرلیں اسے چولہے پر رکھکر ۱ تولہ پارہ مصفےٰ ڈالدیں اور اس پر ۱ تولہ پانی بھنگرہ سیاہ ڈالکر نرم نرم آگ خوب تیزی کریں جب پانی بھنگرہ خشک ہو۔ تو اسیقدر اور ڈالکر خشک کریں۔ اسیطرح ایک سیر خشک کریں اس عمل سے سیماب بشکل مسکہ ہو جاویگا۔ کڑاہی سے پارہ مذکور نکالکر قرص بناکر سایہ میں رکھیں تو قدرے سخت ہو جائیگا۔ بعدہٗ برگ بھنگرہ ۲ تولہ تخم ستیاناسی ۵ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۵ تولہ۔ سب کو ہمراہ پانی بھنگرہ چار پہر تک گھوٹکر نغدہ بنالیں۔ اور نصف نغدہ پیالہ گلی میں رکھکر اس پر قرص رکھکر اوپر سے دوسرا حصہ نغدہ کا رکھکر دوسرا پیالہ اوپر دیکر دونوں لب پیالہ پر چکنی مٹی سے گل حکمت کریں اور اچھی طرح خشک کرلیں۔ یاد رکھیں کہ تین مرتبہ یکے بعد دیگر گلحکمت کر کے خشک کرنا چاہئے بعدہٗ۔ اسیر جنگلی ۲ گز گڑھے میں ڈالکر اس پر پیالہ رکھدیں اور آگ لگا دیں بس پانچ چھ روز میں سرد ہوگا جب اچھی طرح سرد ہو جاوے تو آہستہ آہستہ نکالکر حفاظت سے پارہ کشتہ شدہ سفید رنگ لیکر رکھ لیں۔ یہ باوزن کشتہ ہوگا۔ وقت ضرورت کام میں لاویں۔ قوت باہ کیلئے تو اکسیر کا کام دیتا ہے۔ اور بوسوں کی جان ہے۔ ناظرین ضرور تجربہ کریں بالکل ہی زود اثر اور قوت باہ کا شرطیہ علاج ہے۔ دوسری دوا کی ضرورت نہ رہیگی ٭

اگر ۲ تولہ کشتہ میں ۱۰ تولہ پارہ خام ڈالکر ہمراہ پانی بوٹی تلسی یا پانی لیموں سحق کرینگے تو پارہ بشکل مسکہ ہوگا مسکہ شدہ پارہ کو بدستور بالا ہانڈی میں رکھکر آگ دیویں تو سب کا سب تباشیر کیطرح پھول جاتا ہے اور اگر عقد شدہ پارہ کی گولیاں بناکر چند روز عرق لیموں میں رکھیں۔ تو پتھر کیطرح سخت ہو جاویگا ٭

(۱۶۳۸) (ص) کشتہ نقرہ جو مرض جریان۔ رقت۔ احتلام۔ سرعت۔ قوت باہ کیلئے مفید ہے

پتر نقرہ ۱ تولہ آگ میں گرم کر کے جب سرخ ہو تو پانی بھنگرہ میں غوطہ دیں۔ بدستور ۲۱ مرتبہ بھنگرہ میں

غوطہ دینا چاہیئے اور ہر سات مرتبہ کے بعد سابقہ پانی بدلکر جدید پانی میں عمل کریں بعدہٗ برگ لا جونتی بوٹی ۱ تولہ برگ بھنگرہ ۱ تولہ دو نوں کو گھوٹکر نغدہ بنا کر اسمیں نقرہ رکھکر تین مرتبہ گلحکمت کر کے خشک کریں اور زمین میں گڑھا کھود کر بقدر ۸ سیر اپلہ جنگلی دشتی کی آگدیں جب سرد ہو تو دیکھیں تبا شہ کیطرح پھول جاویگا۔ بعدہٗ کھرل میں ڈالکر باریک کریں پس تیار ہے اور اگر گلابی کرنا منظور ہو۔ تو چار پہر عرق گلاب میں سحق کر کے علولہ بنا کر کوزہ گلی خورد میں ڈالکر ۱۰ سیر اپلہ جنگلی دشتی کی آگدیں تو رنگ گلابی ہو جاویگا۔ خوراک بقدر نصف رتی مکھن میں رکھنا چاہیئے جملہ امراض بالا کے سوائے متقوی دل و دماغ و جگر و معدہ ہے۔ کمزور آدمی اور دبلے پتلے کیلئے نہایت مفید ہے

(۱۶۳۹) (ق) حبوب قوت باہ اور امساک اور بھوک لگنے کیلئے بہت ہی مفید ہے ہمیشہ کھانے سے بدن چست رہتا ہے۔

پوست ترنج ۳ ماشہ فرنجمشک ۳ ماشہ سنبھل ۳ ماشہ لونگ ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ جوز ماثل ۳ ماشہ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ کشنیز تر ۳ ماشہ عنبر ۳ ماشہ مصطگی رومی ۷ ماشہ گل سرخ ۷ ماشہ صندل ۷ ماشہ جوز بوا ۹ ماشہ زعفران ۹ ماشہ کافور ۲ ماشہ جند بید ستر ۲ ماشہ ورق نقرہ ۱۰۰ عدد ورق طلاء ۵ عدد ہر ایک کو جدا جدا کوٹکر چھان کر سب کو کھرل میں ڈالکر قدرے شہد صاف شدہ میں سحق کریں اور نخود کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر نیم گرم کھالیں تو حسب منشا فائدہ ہو جاویگا۔ پرہیز ترشی سے کرنا ضروری ہے ⁂

(۱۶۴۰) (س) جوارش جولاپیر کے لئے مفید ہے اور ریاح غلیظہ اور معدہ اور قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔ چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔

اذخرہ ۱ ماشہ ہلیلہ کابلی ۸ ماشہ ہلیلہ زردہ ۲۸ ماشہ شیطرج ۱۸ ماشہ تخم کرفس ۱۸ ماشہ بلیلہ ۱ تولہ آملہ مقشر ۱ تولہ اجوائن ۱ تولہ تودری سفید ۱ تولہ تودری سیاہ ۱ تولہ دارفلفل ۱ تولہ کنجد ۱ تولہ خرفہ ۲ تولہ۔ سنبھل ۲ تولہ زنجبیل ۲ تولہ فلفل مویہ ۲ تولہ جوز بوا ۲ تولہ قسط ۱ تولہ سلیخہ ۱ تولہ لونگ ۱ تولہ جاوتری ۱ تولہ خولنجان ۱ تولہ ارمشک ۱ تولہ عنبر ۳ ماشہ خبث الحدید مدبر شدہ ۱۲ تولہ شہد ہموزن کے لیکر بطریق معروف تیار کرلیں۔ اور پندرہ یوم رکھکر بقدر ۶ ماشہ ہمراہ شیر استعمال کریں۔ انشاء اللہ جملہ امراض کے لئے مجربات سے ہے۔ پرہیز ترشی اور مچھلی کا ہونا چاہیئے ⁂

(۱۶۴۱) (ش) کشتہ طلاء جو قوت باہ کیلئے مجربات سے ہے اور مقوی دل و دماغ و جگر۔ رنگت کو خندہ رو

میں سُرخ کرتا ہے۔ برادہ طلا بقدر ۲ ماشہ کو کھرل میں ڈالکر ہمراہ پانی بیخ گل عباسی چار پہر تک سحق کریں بعدہٗ برگ گلسرخ کے پانی ۱۰ تولہ سے سحق کرکے پھر ریت کھنال لے ۱۰ تولہ پانی سے کھرل کرکے آخر میں ۱۰ تولہ پانی برگ تلسی سے سحق کریں اور غلولہ بناکر سایہ میں خشک کریں جب اچھی طرح خشک ہو تو غلولہ مذکور پیالہ گلی خورد جو پیالا جیسا ہو اس میں رکھکر اوپر سے دوسرا پیالہ دیکر ایک مرتبہ گل حکمت کرکے خشک کرلیں اور بقدر پانچ سیر اپلہ جنگلی دشتی کی آگ دیویں۔ جب سرد ہو تو نکال کر دیکھیں اعلیٰ قسم کا کشتہ ہوگا۔ علاوہ قوت باہ؟ مناسب ۱۰ رقہ سے دیگر امراض پر مفید ہے۔ خوراک ایک دانہ خشخاش سے دو دانہ تک ہمراہ مکھن۔ پرہیز ترشی تیل مچھلی۔ قند سیاہ ؂

(۱۶۴۲) (ث) سُرمہ چشم۔ جو پھولا کا شرطیہ علاج ہے دیگر امراض چشم کے لئے بھی شفاخانہ حیدری کا مشہور نسخہ ہے۔

چالیس عدد کوڑی خورد خورد جو عام طور پر بازار میں فروخت ہوتی ہیں جن کا وزن ملکا ایک رتی یا دو رتی تک ہوتا ہے وہ کوڑی لیکر پانی سے اچھی طرح دھوکر صاف کریں اور دھوپ میں رکھکر خشک کریں بعدہ پختہ شدہ لیموں چار عدد لیکر درمیان سے کاٹ کر اس میں کوڑیاں بھر کر دوسرا حصہ لیموں کا ساتھ جوڑ کر کچے سوت سے لپیٹ دیں اور ایک ماہ تک سایہ میں رکھیں جب لیموں اچھی طرح خشک ہوں تو اس میں سے کوڑی نکالکر کھرل میں ڈالکر ہمراہ پانی لیموں ۴ تولہ مقطر شدہ کے سحق کریں۔ بعدہٗ ناخن فیل یعنی ہاتھی کا ناخن بقدر ۳ تولہ ریزہ ریزہ کرکے کوزہ میں بندکر کے آگ میں رکھکر خاکستر بناکر ۲ ماشہ خاکستر مذکور کھرل مذکور میں ڈالدیں۔ اور ہمراہ پانی درخت سرس ۵ تولہ کے کھرل کریں لیکن یاد رہے کہ سحق کرتے وقت جملہ امراض چشم کے لئے بنانا ہو تو دو تولہ سرمہ سیاہ جو دوسفتہ حقہ میں لکھا گیا ہو وہ ملاکر پانی سرس سے سحق کریں ورنہ خاص پھولا چشم کے لئے سرمہ کی کچھ ضرورت نہیں ہے پس جبکہ پانی سرس سحق ہوچکے تو ۱۰ تولہ عرق گلاب اعلیٰ قسم سے سحق کرکے اچھی طرح خشک کرلیں بس تیار ہے بوقت ضرورت سلائی سے آنکھ میں رات کو سوتے وقت لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں پھولا کا نام ونشان نہ رہیگا۔ بالکل ہی مجرب ہے۔ پرہیز تُرشی ؂

(۱۶۴۳) (ث) نسخہ طلا۔ جو جلق زدہ کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ چند روز میں طاقت عود کرآتی ہے۔

مغز تخم پلاس ۱ تولہ جائفل ۱ تولہ مغز اذخر ۱ تولہ مال کنگنی ۱ تولہ قسط ۶ ماشہ لونگ ۶ ماشہ موئے سر انسان ۱ تولہ تخم وحنظل ۲ ماشہ سب کو جدا جدا کوٹ کر کھرل میں ڈالکر ہمراہ آب برگ آنڈ سرخ ۶ پہر تک زور سے کھرل کریں اور چند عدد گولیاں نوکدار بناکر سایہ میں خشک کرکے بذریعہ تیال خبز روغن کشید کریں اور سر و حشفہ چھوڑ کر مالش کرکے اوپر برگ پان باندھیں۔ انشاء اللہ چند روز میں اصلی طاقت عود کر آئیگی۔ پرہیز سرد پانی سے ۔

(۱۶۴۴) (خ) **معجون تیرو رتق**۔ جو مقوی باہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے جسم کے رنگ کو مثل انار سرخ کرتی ہے۔

مغز چلغوزہ ۳ تولہ مغز اخروٹ ۳ تولہ مغز بادام ۶ تولہ بیخ زعفران ۲ تولہ گل بابونہ ۲ تولہ فلفلدراز ۱ تولہ زنجبیل ۱ تولہ کشتہ نقرہ ۹ ماشہ کشتہ فولاد ۱ تولہ کشتہ مرجان ۱ تولہ کشتہ عقیق ۱ تولہ۔ چاول کشنیز تر ۴ تولہ روغن بادام ۴ تولہ شہد سہ چند۔ سوائے کشتہ جات کے سب کو جدا جدا کوٹ کر رکھیں اور شہد کا قوام کریں جب جھاگ دور ہوجائے تو نیچے اتار کر ہر چہار کشتہ قوام میں ملاکر خوب لت پت کرکے اچھی طرح حل کریں بعدہٗ ورق طلاء ۲ عدد ڈالکر خوب ملاویں بعدہ جملہ ادویہ شامل کرکے ملاکر پیالہ چینی میں بھر کر رکھ لیں اور اکیس روز رکھکر بعدہٗ بقدر ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ جملہ اعضائے رئیسہ کیلئے نہایت ہی مفید ہے ۔

(۱۶۴۵) (ذ) **نسخہ آتشک** اور خرابی خون کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ کہنہ سوزاک پر بھی تجربہ ہوچکا ہے۔

سم الفار ۱ تولہ دارچکنہ ۱ تولہ رسکپور ۱ تولہ طوطیا ۳ ماشہ۔ سب کو کھرل میں ڈالکر ہمراہ شراب برانڈی تین روز تک کھرل کریں پھر تین روز پانی جنگلی گوبھی سے سحق کرکے بعدہٗ تین روز پانی بوٹی گندہ بابری سے کھرل کریں۔ آخر تین یوم برگ مدار کے پانی سے سحق کرکے پیالہ گلی میں قرص بناکر رکھدیں اور دوسرا پیالہ اوپر رکھکر بطریق معروف جوہر تیار کرلیں۔ وقت ضرورت ہمراہ مکھن بوزن دانہ نخود استعمال کریں بالکل مجرب ہے۔ غذا نان گندم و شیر و روغن گاؤ زیادہ کھانا چاہئے چند روز میں آرام آجاتا ہے۔

(۱۶۴۶) (ض) **نسخہ عیار افزا**۔ جو کم رنگ طلا کو پورے درجہ پر پختہ اور اعلیٰ درجہ کا رنگ کردیتا ہے۔ کسی طرح کا نقص و عیب نہیں رہتا ہے۔

گندھک آملہ سار ۱ تولہ خوردخورد بمقدار دانہ نخود بنا کر رکھیں اور اول ایک برتن گلی رکابی لیکر اس پر بقدر ۵ تولہ چونہ آب نادیدہ بطور فرش بچھا کر اس پر بعدہ دو برگ تنبولہ پان کا رکھکر اس پر آملہ سار جدا جدا رکھکر اوپر سے دوسرا برگ پان رکھکر پھر ۵ تولہ چونہ کا لحاف دیکر ہاتھ سے دبا دیں لیکن یاد رکھیں برگ پان کا سبز ہونا چاہئے زرد نہو۔ بعدہٗ رکابی کو رات بھر شبنم میں رکھدیں چونہ کی حرارت سے آملہ سار میں اثر ہوتا جائیگا۔ دوسرے روز پھر برگ پان لیکر بدستور وہی گندھک ۱۰ تولہ چونہ میں اول کیطرح رکھکر شبنم میں رکھدیں اسیطرح ۱۶ مرتبہ عمل کرنا چاہئے تو آملہ سار برنگ سبز ہوجائے گی۔ بعدہٗ آملہ سار مذکور تیار شدہ ۱ تولہ ہڑتال کنگنی ۱ تولہ زردی بیضہ مرغ ۳ عدد سب کو کھرل میں ڈالکر آب لیموں مقطر ۲۰ تولہ میں سحق کریں اور تولہ ا گولیاں بنا کر بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کریں جب کشید ہوچکے تو تیل کو وزن کریں جس قدر روغن کا وزن ہوگا۔ اسی عدد برابر وزن منتیل و ہڑتال ورقی کھرل میں ڈالکر سحق کریں تاکہ مثل قوام شہد ہوجائے بس تیار ہے۔ وقت ضرورت کم رنگ طلا بلکہ نیپالی طلا کیطرح کا رنگ ہو تو باریک تیرا بنا کر اس پر ضماد کرکے سایہ میں خشک کرلیں بعدہٗ پاچپ دو عدد جن کا وزن ۳۰ تولہ تک ہو لیکر اس میں ضماد شدہ طلا کو رکھکر دوسرا پاچپ اوپر جوڑکر دونوں لب بند کردیں اور چاروں طرف آگ لگادیں جب سرد ہو تو ملاحظہ فرماویں انشاءاللہ حسب منشا اعلےٰ قسم کا رنگ شوخ اور پختہ ہوجاویگا۔ کوئی نقص و عیب نہیں رہیگا۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ شاید کسی غلطی سے پہلی مرتبہ کوئی نقص رہے۔ تو بدستور بالا تیرہ پر ضماد کرکے دوبارہ ۳۰ تولہ میں آگ دیدیں۔ انشاءاللہ کوئی عیب نہ رہیگا۔ امید ہے کہ ناظرین رموز الاطبا بعد تیاری خوش ہوں گے۔ اب تجربہ کرنا آپ کا اختیار ہے۔ بخاطر ناظرین تحفتہً پیش خدمت ہے ۔

# حکیم تلوک سنگھ صاحب وید

آپ کے بزرگ سکھوں کے عہد میں معزز جاگیردار تھے۔ آپکے والد ایک عرصے تک انسپکٹر پولیس رہے۔ آپ تعلیم حاصل کرنے کے بعد گرداور قانونگو بندوبست کے عہدے پر مقرر ہوئے۔ چونکہ آپ کو طب کا شوق تھا۔ اور علاج معالجہ کی لگن اسواسطے اثنائے ملازمت میں آپنے اپنے طور پر اور با اکثر اطبا سے طبی کتابیں دیکھیں اضلاع سیالکوٹ۔ انبالہ۔ منٹگمری۔ ڈیرہ اسمعیلخان کے حکیموں سے مستفید ہوتے رہے۔ آپکو شروع سے ہی بوٹیوں اور کشتہ جات کا زیادہ شوق رہا ہے۔ اسلئے فقیروں اور سنیاسیوں کی صحبت سے بھی فایدہ اٹھاتے رہے۔ حکیم امام الدین صاحب پاک پٹنی مصنف مخزن اکسیر سے بھی آپنے بعض تجارب حاصل کئے ہیں۔ آپنے ایک کتاب بوٹی نامہ لکھی ہوئی ہے جسمیں مجربہ بوٹیوں کے حالات اور ان کے ذریعہ کشتہ جات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ تاحال چھپی نہیں۔ اب آپ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں نمبردار ہیں۔

# آپکے مجربات

**(۱۶۴۷) (۱) اکسیر مار گزیدہ۔**

سنکھ یعنی حلزون کلاں ۲ تولہ لیکر ہمراہ شیر زہوک (آک) ایک یوم مکمل کھرل کرکے کوزہ گلی میں ڈالکر اوپر اور شیر زہوک ڈالدیں کہ تر ہوجائے سنیٹ کرکے ۵ سیر پختہ انگریزی وزن گوبر کی گڑھے میں آنچ دیں پھر اسکو نکالکر شیر زہوک میں ایک یوم کھرل کرکے ٹکیہ بناکر ایک جانور نیولہ کا پیٹ چاک کرکے درمیان ٹکیہ مذکور رکھکر ایک کوزہ گلی میں نیولہ مذکور رکھکر دہان بند کرکے گڑھے میں آنچ اسقدر دیں کہ

تمام جل جاوے ڈکمیہ کو خشک کر کے نیولہ میں ڈالیں۔ جب آگ سرد ہو تب نکالکر بمع خاک جانور وغیرہ کھرل کر کے شیشے میں نگاہ رکھیں۔ وقت ضرورت ایک سرخ شکر تری اتولہ میں ملا کر کھلاویں۔ ایک ایک پہر کے بعد اسی قدر دوائی کھلاویں۔ اگر درد ہوتا ہو تو فوراً بند ہوگا۔ ان دوائے اکسیر ہے۔ مار گزیدہ مرتا نہیں
نوٹ:۔ دوبارہ آنچ کا وزن اسواسطے تحریر نہیں ہوا کہ جانور کبھی بڑا ملتا ہے کبھی چھوٹا
اگر یہ دوائی ذیل کی بناکر اسکے ہمراہ استعمال کریں۔ تو بہت ہی مفید ہے۔ یہ ایک فقیر سنیاسی صاحب سے ملی تھی۔ جو اکیلی اسی کو استعمال کرتے تھے۔ یہ بھی بجائے خود اکسیر ہے۔ مگر میں ان ہر دو کو ایک وقت استعمال کرتا ہے۔ جو حسب ذیل ہے

(۱۶۴۸) (ب) برائے مار گزیدہ۔

سم الفار سفید۔ گھونگچی سفید مغز یعنی چھلکا دور شدہ۔ افیون ہر سہ برابر وزن لیکر شیر مدار (آک) میں تر رکھیں دو یوم تک تول کی مینڈی یا برتن چینی میں پھر اسکو نکالکر شیر مدار میں کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں اور نگاہ رکھیں۔ وقت ضرورت گولی کو لعاب دہن سے گھسکر ڈنک اوپر لگاویں درد سے تو اسی روز آرام ہو جاتا ہے۔ مگر تین یوم تک زخم پر لگاویں۔ یہ دوا اکیلی بھی مفید ہے۔ گھونگچی کو بھگو کر چھلکا دور کر دیں۔ مار گزیدہ کے لئے اکسیر ہے:۔

(۱۶۴۹) (ج) برائے بخار ہر قسم و ہیضہ کی مجرب دوائی ہے۔

ورقیہ ہڑتال ۱۷ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱۳ ماشہ۔ چونہ ۱۵ ماشہ۔ ان ہر سہ کو ہمراہ رس کنوار (گھنوار) گندل تین یوم مکمل کھرل کریں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں ڈالکر دہان بند کر کے ۱۲ سیر بچہ اُتر ہی گوبر کی گڑھے میں آنچ دیں۔ جب سرد ہو تب نکالکر باریک کر کے نگاہ رکھیں۔ وقت ضرورت ایک سرخ شکر تری میں ملا کر صبح بخار سے اول کھلاویں۔ خواہ کسی قسم کا بخار ہو۔ تپ چوتھیہ وغیرہ سب کو مفید ہے استعمال برائے طبیب۔ یہ بخار کیلئے اکسیر ہے۔ اور ہیضہ خواہ تیسرے درجہ پر ہو چلا ہو۔ تو بھی دوائی کے اندر جانے سے آرام ہو جاتا ہے:۔

(۱۶۵۰) (د) برائے کژدم و مار گزیدہ۔

کژدم۔ سم الفار زرد۔ مغز جمالگوٹہ یعنی حب الملوک برابر وزن لیکر عرق لیموں کے ہمراہ عمدہ کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت لعاب دہن یا پانی سے گھسکر ڈنگ پر لگادیں فوراً آرام ہو

(۱۶۵۱) (ع) علاج تخم بہق سفید۔

برادہ صندل سفید ۱ تولہ۔ سم الفار سفید ۳ ماشہ۔ ہر دو کو باریک کرکے جغرات (دہی) میں ملاکر تھوڑا
لیپ کریں جب خشک ہو بطور اُبٹنا مل کر دُور کرکے غسل کرلیں۔ اسیطرح تین دن ضماد کریں آرام ہوگا۔

(۱۶۵۲) (ف) برائے ضیق النفس۔ دمہ۔ کھانسی ہر قسم کا مجرب علاج۔

بیخ کپاس دوسالہ۔ درخت تماؤں (ڈھینگ) درخت پُٹھ کنڈا (افا، واژگون) لکڑی مدار (آک)
لکڑی قتاکر جو کسان لوگ پھینک دیتے ہیں۔ بوٹی کنڈیاری (بھوکڑی) (کٹلی خورد) بمعہ جڑ و تخم
جو مدور ہوتا ہے۔ ہر ایک ۵ ثار بختہ وکنڈیاری ۲ ثار بختہ انگریزی وزن۔ تمام کو خشک کرکے جلاکر
راکھ بنالیں پھر کڑاہی آہنی میں ڈالکر اوپر پانی ڈالدیں مطلب یہ کہ اس کا نمک بنالیں۔ نمک بناتے
وقت تین ماشہ سم الفار بھی ڈالدیں۔ نمک تیار کرکے شیشے میں احتیاط سے رکھیں۔ خوراک ایک
تنکا تماشہ یا نسقے میں برائے طبیب۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

(۱۶۵۳) (ش) برائے طحال۔

گندم بے جو نیم پاؤ کو رس حنظل (تمہ) میں دو دفعہ تر و خشک کریں پھر خشک کرکے برابر کی
شکر سرخ اور ایک چھٹانک روغن زرد ملاکر ایک کفدست ہمراہ شیر یا پانی صبح کو کھلادیں ہفتہ
تک طحال کو آرام ہوگا۔ یہ نسخہ بوٹی نامہ مؤلف کمترین سے ہے۔ جو عنقریب چھپکر ہدیہ
ناظرین ہوگی۔

# حکیم نذیر حسین صاحب

ولدیت . . . . . . حکیم قادر بخش صاحب مرحوم
وطن . . . . . . . وزیر آباد
عمر . . . . . . . قریباً ۳۰ سال

حکیم صاحب وزیر آباد کے ایک مشہور خاندان اطبا کی یادگار ہیں۔ آپکے جد امجد حکیم غلام محی الدین عرف حکیم نتھو خان صاحب خلف حکیم محمد اسمٰعیل خانصاحب مشہور حکیم گذرے ہیں۔

آپ نے اٹھارہ سال تک سکول میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں اپنے جد امجد سے تین سال تک طب پڑھی۔ اب چھ سال سے وزیر آباد میں مطب کرتے ہیں ؛

## آپکے مجربات

(۱۶۵۴) (الف) **کشتہ شنگرف مقوی باہ** - یہ نہایت ہی مؤثر ہے اور چند روز میں حالت اصلی پیدا ہو جاتی ہے۔

مال کنگنی اچھٹانک۔ بھلانوہ اچھٹانک۔ شہد خالص اچھٹانک۔ روغن گاؤ اچھٹانک۔ پہلے مال کنگنی اور بھلانوہ کو جوکوب کرکے ایک توا آہنی یا کڑھا آہنی میں شنگرف کی ڈلی رکھکر اوپر اسکے شہد اور روغن گاؤ ڈالدیں۔ پھر اس برتن کو چولہے پر رکھکر نیچے دھیمی دھیمی آنچ شروع کریں یہاں تک کہ کل دوا جل جاوے جب سرد ہو جاوے شنگرف نکال لیں اور ایک شیشی میں نگاہ رکھیں اس کشتہ میں یہ خاص صفت ہے کہ خود رنگ اور پورا وزن نکلتا ہے۔ قدر خوراک نصف رتی۔

**نوٹ۔** یہ نسخہ مفید ضرور ہے مگر کلی فائدہ کرنیوالا نہیں۔ اور شنگرف کی ڈلی پر افیون لپیٹکر اسمیں مدبر کرنا موزون ہے۔ شاید یہ اوزان ادویہ ۳ ماشہ کی ڈلی شنگرف کے لئے ہیں۔ اگر اس میں اسی قدر شراب بھی ڈالی جاوے۔ تو اصل نسخہ سے مفید ہوجاوے گا ۔ (مؤلف)

**(۱۶۵۵) (ب) طلا برائے ضعف باہ۔**

گھونگچی سفید ۲ تولہ عاقرقرحا ۲ تولہ بیخ کنیر سفید ۲ تولہ مغز تخم بیدانجیر ۲ تولہ خراطین خشک ۳ تولہ بیر بہوٹی ۲ تولہ مال کنگنی ۳ تولہ فرفیون ۶ ماشہ جند بیدستر ۶ ماشہ سب کو باریک پیسکر محفوظ رکھیں بعد ازاں کچلہ ۱ تولہ میٹھا تیلیہ ۱ تولہ مغز جمالگوٹہ ۸ تولہ ان کو پوٹلی میں باندھیں بکری کے دودھ میں جوش دیں جب چہارم حصہ خشک ہوجائے ان تینوں کو پوٹلی سے نکالکر کچلہ کو چھیلیں اور نہایت باریک کوٹ کر سب دواؤں کے ساتھ ملا کر بکری کے دودھ میں کھرل کریں جب خشک ہو کر گولی باندھنے کے لائق ہوجائے۔ کنار دشتی کے برابر حبوب بنا دیں اور آتشی شیشہ میں بھر دیں اور گل حکمت کر کے بطور تیل جنتر کے روغن کشید کریں۔ اس سے ایک رتی لیکر ہر روز رات کو عضو تناسل پر سوائے حشفہ وسیون طلا کر دیا کریں اور اوپر برگ پان باندھ دیا کریں۔ صبحکو کھول ڈالیں۔ اس طلا کا استعمال ایکہفتہ تک کریں یا دو ایک دن کا وقفہ دیکر کریں۔ اثنائے استعمال میں پانی سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالٰے پوری طاقت پیدا ہوجاویگی ۔

**نوٹ:** صاحب نسخہ اسمیں بکری کے دودھ کا وزن لکھنا بھول گئے ہیں دو سیر سے کم نہ ہو تو موزون ہوگا ۔ (مؤلف)

**(۱۶۵۶) (ج) برائے کثرت احتلام جریان رقت سرعت و ضعف دماغ وغیرہ کو** از بس مفید ہے۔ طاقت مردمی کو بڑھاتا ہے۔ منی کو بڑھانے اور گاڑھا کرنے کے لئے اس سے آسان نسخہ ملنا مشکل ہے۔

پھلی ببول بغیر دانہ خشک کردہ (پھلی ببول خام سے ہی مراد ہے) ۲ تولہ۔ دودھی خورد در سایہ خشک کردہ ۲ تولہ بیج سنبھل ۱ تولہ مغز تخم املی ۱ تولہ موصلی سفید ۱ تولہ اندر جو شیریں ۶ ماشہ خولنجان ۶ ماشہ تالمکھانہ ۶ ماشہ صمغ عربی ۶ ماشہ لعاب مصری ۱ تولہ کشتہ قلعی ۲ تولہ دبہ نقدہ کو نیل ببول تمام ادویہ کو کوٹ

چھان کر شیر بڑ میں کھرل کریں جب گولی باندھنے کے لائق ہو جاوے تو حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک صبح ایک شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ بقدر ڈیڑھ پاؤ کھالیں۔ ایام استعمال میں گرم خشک اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور مسکہ گاہے گاہے استعمال کرتے رہیں۔ جماع سے قطعی پرہیز۔

(۱۶۵۷) (ہ) نسخہ مجرب ملا تخلف برائے بخار تیجہ و چوتھیا جو کہ مدت سے ہمارے خاندان کا ذاتی مجرب چلا آتا ہے۔ چونہ ان بجھا ۱ تولہ طوطیا سبز ۲ ماشہ۔ ہرتال ورقیہ ۱ تولہ۔ عرق گھیکوار سے تین یوم کھرل کر کے بوتہ میں بند کر کے آگ دیدیں۔ خوراک ۱ ماشہ تک باری سے ایک گھنٹہ پہلے۔ اسیطرح تین یوم۔

(۱۶۵۸) (و) حب باد فرنگ جو کہ بلا پرہیز مادہ کا دو تین روز میں قلع قمع کر دیتی ہے اور اسرار مخفیہ صدریہ سے ہیں اور متواتر کئی پشتوں سے تجربہ میں آرہی ہیں۔

حب الملوک اجوائن۔ و بجوائن۔ دار فلفل فلفل۔ زنجبیل۔ بدھارا۔ ریوند خطائی۔ بیخ حنظل۔ بھمند جھاگ مساوی الوزن لیکر آب ادرک میں تین چار پہر کھرل کریں۔ اور حبوب بقدر نخود بنا دیں اور ایک گولی صبح ایک دوپہر آب تازہ سے کھاویں۔ دوائی شروع کرنے سے تین روز پیشتر دودھ چاول یا شوربہ مرغ کھاویں۔ مادہ سوداوی کا ان سے اخراج ہوگا۔ اور صحت کلی ہو جاویگی۔

## (۱۶۵۹) (ز) برائے سگ گزیدہ۔

سرطان تازہ گرفتہ در شکم آن نیلا تھوتھا انداختہ در روغن کنجد بریان سازند خوراک دو سرخ بہ شیر مادہ گاؤ بخورند۔ سو برجائے نیش نوشادر۔ ریٹھہ۔ مرچ سرخ ہمہ مساوی الوزن گرفتہ در سرکہ انگوری حل کردہ ضماد سازند۔ یا کچلہ در سرکہ حل نمودہ ضماد سازند۔

## (۱۶۶۰) (ح) برائے گوشت خورہ۔ از حد مجرب۔ تجربہ شرط ہے۔

قسیمانی بریان ۱ تولہ نیلا تھوتھہ دیسی بریان ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ کتھہ سفید ۳ ماشہ طباشیر کبود ۳ ماشہ۔ کوڑی زرد سوختہ ۴ عدد۔ زیرہ سفید ۲ ماشہ باریک پیس کر دانتوں پر ملیں اور لعاب دہن پھینکتے جاویں۔

## (۱۶۶۱) (ط) برائے نفخۃ الرحم۔

مصری کوزہ ۱ تولہ سونف ۱ تولہ طباشیر ۲ ماشہ کتھہ سفید ۳ ماشہ کشمش سبز ۱۲ دانہ۔ بادام ۱۰ عدد شہد خالص ۴ تولہ روغن گاؤ خالص ۴ تولہ ہمہ اشیاء را خشک کوفتہ بیختہ باز ہمراہ بادام و کشمش کوفتہ

بازبا شہد گرم ساختہ در آن روغن زرد ہم آمیختہ در آن ادویہ تیار شدہ آمیزند و شافہ مانند فم رحم ساختہ اندرون رحم از دایہ بدارند۔ ہمچنان یک یک گولی ہر روز اندایہ بدارند۔

## (۱۶۶۲) (ی) نسخہ برائے تخیلات و برائے نزول الماء۔

سنگ بصری ۹ ماشہ غنچہ ضیلی ۲ تولہ برادہ جست ۴ تولہ فلفل سیاہ ۲ ماشہ مغز تخم سرس ۲ ماشہ قرنفل ۲۔ عدد مغز کھرنی ۲۔ ماشہ برگ نیم ۲۔ عدد۔ دار فلفل ۹ ماشہ کوفتہ بیختہ سرمہ سازند وقدرے ۹ ماشہ میل آمیختہ بچشم کشند۔

## (۱۶۶۳) (ک) نسوار بسیار مجرب۔ برائے درد شقیقہ و عصابہ و حبس نزلہ و سرسام و غنودگی دماغ را نفع بلیغ بخشد۔

کائپھل ا تولہ کشمیری پتر ا تولہ الائچی سفید ۳ ماشہ کشنیز خشک ۶ ماشہ کلونجی ۳ ماشہ چھڑ کوڈی ۳ ماشہ کچور ۳ ماشہ صندل سفید ۳ ماشہ مہوکرٹی خشک شدہ ۴ ماشہ مشک کافور ۳ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ۔ ہمہ را مسحوق ساختہ بکار برند۔

## (۱۶۶۴) (ل) نسخہ بسیار مجرب۔ تیر بہدف برائے درد دندان۔ اگر بیمار روتا پیٹتا آوے تو ہنستا ہوا جاوے۔

عاقر قرحا ۳ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ پھٹکڑی سوختہ ۶ ماشہ نمک لاہوری ۳ ماشہ کوڑی زرد سوختہ ۶ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ افیون سوختہ ۴ سرخ۔ اجوائن دیسی ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ بردندان بمالند۔ بسیار مفید۔

## (۱۶۶۵) (م) حبوب بسیار مجرب برائے استسقائے لحمی و زقی بمنزلہ اکسیر است۔

کمیلہ ۶ ماشہ۔ آرد تربد ۶ ماشہ ہر دو را بہ شیر تھوہر کھرل کردہ حبوب بقدر دانہ ماش سازند۔ یک گولی ہمراہ عرق سونف ۳ تولہ عرق گلاب ۳ تولہ عرق کوہ ۳۰ تولہ بخورند۔ ب روز۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کلی خواہد شد۔

## (۱۶۶۶) (ن) برائے کرم مقعد اطفال کہ کدو دانہ و کرم دراز و خرد و ہمہ اقسام را مفید

کمیلہ ۶ ماشہ کالا دانہ ۶ ماشہ نمک لاہوری ۳ ماشہ باؤبڑنگ ا تولہ تربد ۶ ماشہ۔ منقّے میں گولی بقدر فلفل بنا دیں۔ تین روز کے بعد کسٹرائیل تھوڑا سا پلا دیں۔ سب کرم مردہ ہو کر نکل جاوینگے۔

(۱۶۶۷) (س) مرہم برائے لوط و ہر زخم را خشک سازند۔
کمیلہ۔ نیلا تھوتھہ۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ برگ مورد۔ مردار سنگ۔ گندھک آملہ سار۔ سیندور۔ رال
گلنار۔ روغن زرد۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن گرفتہ کوفتہ بیختہ بہ روغن گاؤ آمیختہ بر زخمہائے طلا سازند

(۱۶۶۸) (ع) برائے ڈبہ اطفال بسیار مجرب تیر بہدف۔
رال ۱ ماشہ۔ مصبر ۱ ماشہ۔ سہاگہ ۱ ماشہ۔ نگھاں ۱ ماشہ۔ فلفل ۱ ماشہ۔ عاقرقرحا ۱ ماشہ۔ پیپلا مول ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا
۴ رتی۔ زعفران ۴ رتی۔ سُنٹھ ۱ ماشہ۔ اجوائن ۱ ماشہ۔ ہمہ را کوفتہ بیختہ در قند سیاہ کہنہ آمیختہ
حبوب بقدر موٹھ بندند۔ و بچہ را بہ شیر مادر او بدہند۔ خوراک دو حب ؎

# حکیم مُلّا عبدِ علی صاحبِ قنبر

ولدیت . . . . . . . حکیم میاں صاحب عبد الحسین صاحب شیخ الفاضل مدظلہ
وطن . . . . . . . . احمد آباد
ولادت . . . . . . . . ۱۸۷۱ء
عمر . . . . . . . . . ۴۱ سال

آپ قوم بوہیرہ میں سے خاندانی طبیب ہیں۔ طبابت آبائی پیشہ ہے آپکے خاندان
میں طبابت کا سلسلہ کئی پشت سے چلا آرہا ہے آپکے والد ماجد احمد آباد کے چوٹی کے
مشہور اطبا میں سے لائق اور حاذق طبیب ہیں اور انکے مطب میں مرضا کی بہت کثرت رہتی ہے
دیکھنے کو فرصت نہیں ملتی۔ مستورات کے امراض میں خصوصیت حاصل ہے۔ آپنے فن
طب کی تکمیل اپنے والد سے کی۔ اور دس بارہ برس تک والد ماجد ہی کے مطب میں
مطب کیا۔ پھر والد ماجد کی اجازت سے علیحدہ مطب کیا جس کو دس بارہ سال

ہونے کو آئے ہیں بفضلہ مطب نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔
شعر و سخن میں آپکی طبیعت نہایت موزون ہے آپ قیز تخلص کرتے ہیں آپکا
کلام مشہور گلدستوں اور رسالوں میں اکثر چھپتا رہتا ہے عربی علم میں بہت اچھی دسترس
ہے ابتدائی تعلیم مولوی شیخ داؤد بھائی سے پائی۔ پھر عربی مولوی شیخ جیوا بھائی
سے (جو آپکے ہمقوم ہیں) پڑھنا شروع کیا جس کا سلسلہ آجتک جاری ہے۔ یعنے
روزانہ سبق ہوتا ہے۔
آپ منکسر المزاج نہایت خلیق۔ رحمدل۔ روشنخیال اور ہر دلعزیز متین آدمی ہیں
غربا کو فرط رحم سے مفت دوا دیتے ہیں۔ اہل شہر آپ کو نہایت وقعت کی نگاہ
سے دیکھتے ہیں ٭

# آپکے مجرّبات

(۱۶۶۹) (ا) برائے دوار۔ ازحد مفید۔ جو کہ تلمئین معدہ سے ہو۔
کالی مرچ ۱ تولہ۔ قند سفید ۳ تولہ پیسکر رکھیں۔ ایک چٹکی بھر کر منہ میں رکھکر گھولیں۔ دن میں
چھ مرتبہ سے دس مرتبہ تک ٭

(۱۶۷۰) (ب) قطور آنکھوں میں ٹپکانے سے آشوب چشم کو نہایت فایدہ کرتا ہے۔
پھٹکری ۱ تولہ پھٹکری بریان ۱ تولہ افیون خالص کہنہ ۱ تولہ مردار سنگ ۱ تولہ اجبہ ہلدی ۱ تولہ
زیرہ سفید ۱ تولہ طوطیا سبز ۲ ماشہ کالی مرچ ۳ ماشہ۔ سوائے افیون کے تمام اجزا کو کوٹ چھان کر
ایک سیر پانی میں معہ افیون ڈالکر جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہے دبیز کپڑے میں ڈالکر
مقطر کرکے ایک ڈاٹ والی شیشی میں بھر لیں۔ دوا تیار ہے۔ دکھتی آنکھوں میں ایک ایک
قطرہ ٹپکائیں۔ بفضلہ پہلے ہی روز تسکین ہوجاتی ہے ٭

(۱۶۷۱) (ج) پوٹلی رمد کیلئے۔ درد چشم کو پہلے ہی روز افاقہ ہوتا ہے۔
پھٹکری بریان ۳ ماشہ ہلدی کھانے کی ۳ ماشہ لونگ بریان جو روغن بید انجیر کے چراغ میں کیا ہو

۱۰ عدد۔ افیون ۱۰ ماشہ کوٹ پیسکر باریک کپڑے پر دوا پھیلا کر منہ گھیکوار ڈالکر پوٹلی باندھیں اور آنکھوں پر لگایا کریں۔ آج صبح کی پوٹلی دوسری صبح تک کام میں لی جاوے۔ پھر دوسرے دن دوسری تین پوٹلی میں انشاء اللہ درد چشم دفع ہوگا۔

(۱۶۷۲) (د) دوا منہ کے چھالوں کیلئے مفید ہے۔ طوطیا بریان ۳ ماشہ کالی مرچ ۳ ماشہ کتھہ سفید ۳ ماشہ کوٹ چھان کر منہ میں چھڑک کر رال ٹپکائیں۔

(۱۶۷۳) (ہ) حب سوء تنفسی۔ دمہ و دست کو مفید ہے۔

زعفران ۲ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ افیون ۱ تولہ کوٹ پیسکر پانی کی لاگ سے گولیاں چھوٹے چنے کے برابر تیار کریں۔ وقت ضرورت ایک گولی نگلائیں۔ اگر کیسا بھی دم اکھڑا ہوا ہوگا بفضل شافی مطلق معاً تسکین ہو جاتی ہے۔

(۱۶۷۴) (و) حب ہیضہ۔ و دست و ہیضہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

چھوہارہ ۴ عدد بڑی مائیں ۲ عدد۔ افیون خالص چھوہاروں کے ہمونڈن۔ اول کی دو دو مائیں روغن گاؤ میں بریان کر کے افیون ڈالکر نہایت باریک کوٹکر کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں دو گولی آب سرد سے سالم نگل لیں۔ اگر صاحب ہیضہ کو دینے کی ضرورت ہو تو ذیل کے جوشاندہ سے گولیاں نگلوائیں۔ (جوشاندہ) برگ پودینہ ۱ تولہ بادیان ۱ تولہ چھوٹی الائچی کے چھلکے ۶ ماشہ دو سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے ٹھنڈا کر کے رکھیں گولیاں بھی اسی کے ساتھ نگلوائیں اور پیاس کے وقت پانی کے عوض یہی جوشاندہ تھوڑا تھوڑا پلایا کریں۔ پانی بالکل نہ دیں اگر تشنج پیدا ہو تو جوار کا آٹا تھوڑا نمک ڈالکر ایک پوٹلی باندھکر گرم کر کے ٹکور کریں۔ انشاء اللہ العزیز آرام ہوگا۔

(۱۶۷۵) (ز) سفوف دافع ہیضہ۔ خون۔ پیپ۔

ہلیلہ زنگی چھوٹی لیکر نیم کوب کرکے ۱ پونہ ماشہ۔ اجمائن ۶ ماشہ مصری ڈالکر پھانکیں اور اوپر سے نیم گرم پانی پی لیں دن میں تین مرتبہ۔ غذا مونگ کی دال کی کھچڑی پکنے میں گھی ڈالکر۔

(۱۶۷۶) (ح) حب دافع اسہال۔

مائیں کلاں ۹ ماشہ مائیں خورد ۹ ماشہ افیون خالص ۳ ماشہ کوٹ پیسکر پانی کی لاگ سے گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔ اور ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ آب سرد۔

(۱۶۷۷) (ط) سفوف بچوں کے بخار کے لئے۔
دار فلفل ۳ ماشہ۔ مجیٹھ ۳ ماشہ کاکڑا سینگی ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ا ماشہ سے ۲ ماشہ تک حسب طاقت شہد میں چٹائیں۔ دن میں دو تین مرتبہ صبح و شام ÷

(۱۶۷۸) (ی) برائے پھوڑا ہر قسم۔ گرمی۔ داد۔ خارش وغیرہ کیلئے مفید ہے۔
کلی چونہ بجھا ہوا ۶ ماشہ طوطیا سبز ۸ ماشہ کتھہ سفید عمدہ ا تولہ گل ملتانی ا تولہ صندل سرخ ۵ ماشہ پوست بلیلہ زرد ۹ ماشہ قنبیل ا تولہ تمام اجزا کو کپڑے سے چھان کر پانی کی لاگ سے گٹھلی بنا کر رکھیں وقت ضرورت روغن گاؤ میں گھسکر لگائیں ÷

(۱۶۷۹) (ک) مرہم زخم کے مندمل کرنے میں مفید ہے۔
رال تولہ کافور عمدہ تولہ کتھہ سفید تولہ موم خالص ۲ تولہ روغن میش ۴ تولہ۔ اول کے تین اجزا کو کوٹ کر کپڑے سے چھان کر پھر روغن میں موم پگھلا کر نیچے اتار کر پسے ہوئے اجزا ملا کر مرہم تیار کریں ÷

(۱۶۸۰) (ل) چٹکلہ دافع ہچکی۔
الائچی کے چھلکے جلا کر ناک میں بخور لینے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے ÷

(۱۶۸۱) (م) حب دافع سوزاک و حرقۃ البول کے لئے مفید ہے۔
کتھہ سفید ا تولہ مصطگی رومی ا تولہ الائچی ا تولہ بارزد سبز ا تولہ طباشیر ا تولہ دم الاخوین عمدہ یعنی ہیرا دوکھی ا تولہ زیرہ سفید ا تولہ تمام اجزا کو کوٹ چھانکر روغن صندل عمدہ میں نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب سے دو حب تک مصری کے شربت کے ساتھ صبح۔ دوپہر اور شام ÷

(۱۶۸۲) (ن) روغن دافع سستی اور مضرت جلق کو دور کر کے جوانی کا لطف دکھاتا ہے مردمی کے لئے از حد مفید ہے۔
مغز جمالگوٹہ ۲ تولہ فلفلدراز ا تولہ بیر بہوٹی ۶ ماشہ سم الفار ۶ ماشہ قرنفل ۶ تولہ عاقرقرحا ۲ تولہ خراطین مٹی سے صاف کئے ہوئے ا تولہ بچھناگ ا تولہ ہڑتال ورقیہ ا تولہ سب کو کوٹ چھانکر بیضہ مرغ ۶ عدد کی زردی میں پیکر حبوب بنالیں۔ سایہ میں خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈالکر بن

میں معروف پوست دھان کی آتش سے روغن کشید کریں اور قضیب پر حشفہ وسیون بچا کر تین لکیریں کھینچ دیں اور ایک لکیر ران پر کھینچکر باندھیں۔ اور ایک لکیر ران پر کھینچکر کھائیں ۔۔

# مجرّبات وزیر چند نندہ

# ملازم ریاست جمّوں و کشمیر

(۱۶۸۳) (الف) کل بیماریوں کا ایک ہی نسخہ۔

**شنگرف** رومی ۱ تولہ برادہ چاندی ۱ تولہ برادہ مس ۱ تولہ ہڑتال طبقی ۱ تولہ رسکپور ۱ تولہ برادہ ہاتھی دانت ۱ تولہ گندھک آملہ سار ۱ تولہ جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوفتہ کرکے مثل سرمہ کے کیا جاوے بعدش ہمراہ شیر آک (مدار) ایکروز کھرل کیا جاوے اور دوسرے روز ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں۔ تیسرے روز بن تلسی کے پانی میں۔ چوتھے روز کچلہ کے پانی میں ۔۔

**نوٹ**۔ کچلہ کا پانی اس طرح بناویں۔ کچلہ ایک چھٹانک رکھکو نصف سیر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیا جاوے جب تین چھٹانک پانی رہے اس پانی میں کھرل کیا جاوے پھر اس دوائی کا قرص تیار کرکے درمیان پیاز جنگلی کے رکھکر ایک کوزہ گلی میں ڈالکر اور گل حکمت معمولی سی کرکے رات کو ۱۶ سیر پختہ جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں مگر ہوا سے بچا کر صبح سرد ہونے پر دوا مذکور نکالکر کھرل کرکے محفوظ رکھیں اور بمفصلہ ذیل ترکیب سے ہر ایک بیماری پر استعمال کراکر ثواب حاصل کریں۔ یہ نسخہ ہمیشہ میرے زیر عمل رہتا ہے اور آجتک کئی قسم کے مریضوں پر فائدہ مند ثابت ہوا۔

(۱) ضیق النفس دمہ کھانسی وغیرہ کیلئے ہمراہ چار عرق ایک چاول دوائی بتاشہ میں ڈالکر دی جاوے

(۲) نامردی میں ہمراہ مسکہ یا بالائی یا شوربہ زغالہ ایک چاول دوائی روزانہ (۳) امساک

کی غرض سے بالائی یا پانی کے ہمراہ ایک ہفتہ تک۔ (۴) برائے آتشک ہر قسم ہمراہ حلوا ایک گولی دوائی ایک ہفتہ تک (۵) تہتر قسم شول چوراسی اقسام بائی یعنے فالج ادھرنگ۔ درد زانو سردی میں بات جملہ عارضہ ہائے بلغمی کیلئے ہمراہ منقے یا برگ تلسی یا شکرتری یا آرد سونٹھ ایک گولی روزانہ دوائی دیکر اوپر سے دودھ گائے گرم پلایا جانا چاہیئے (۶) عارضہ بواسیر خونی و امراض جریان واحتلام کیلئے ہمراہ پوست اسبغول و کم تخم تالمکھانہ۔ گوندکتیرا (۷) سیلان ہمراہ آب پوست (۸) سوزاک کہنہ و جدید معہ قرحہ و خارش میں الائچی خورد۔ طباشیر مصری مساوی الوزن کے سفوف میں ایک چاول دوائی ملا کر کھائی جائے اور اوپر سے بکری کا دودھ پلایا جائے (۹) زکام کیلئے بشرح نمبر ۷ (۱۰) اسہال ہر قسم میں بشرح صدر (۱۱) بخار ہشت قسم ہر روزہ و کہنہ و نوبتی وغیرہ میں ہمراہ آرد گلو برگ نیم۔ الائچی خورد و طباشیر مصری کوزہ سفوف کرکے ہمراہ دودھ گاؤ دیا جائے (۱۲) یرقان ضعف جگر و امراض معدہ و دل میں ہمراہ الائچی دانہ و منقے اسے (۱۳) مرض سل میں ہمراہ برگ بانسہ و ترکچور۔ کتھ رات کو بھگو کر صبح ملکر صاف کرکے اسکے پانی کے ہمراہ ایک چاول روزانہ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک خوراک ہے۔ اگر ضرورت ہو تو زیادہ عرصہ تک بھی آپ دیکھتے ہیں پرہیز ترشی وغیرہ موقعہ مناسب پر جو لوگ اس بات کے قائل نہیں کہ ایک ہی دوا کس طرح کل بیماریوں کو فائدہ کرتی ہے۔ وہ اس سنیاسی نسخہ کو بنا کر فائدہ اٹھائیں اور ایشور کی قدرت ملاحظہ فرمائیں یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ اور کسقدر بیمار الکہ فقہ کے تیار شدہ سے آجتک کئی سالوں میں راضی ہوتے ہیں لکھنے بتلانے کیلئے مجھے چنداں ضرورت نہیں۔ کیونکہ اسمیں تضیع اوقات اور مضمون کے بڑھ جانیکا اندیشہ ہے

(۱۶۸۴) (ب) برائے آتشک ہر قسم۔

الائچی خورد ۱ تولہ کتھ سفید ۱ تولہ زنگار ۳ ماشہ گردہ بز نر اعدد۔ چاروں چیزونکو کھرل میں اسوقت تک کھرل کرو کہ الائچی کا پوست معدوم ہو جائے۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنالو اور ایک گولی روزانہ باسی پانی کے ساتھ استعمال کراؤ۔ پرہیز ترشی۔ لال مرچ۔ تیل کی تلی ہوئی چیزوں وغیرہ سے ÷

(۱۶۸۵) (ج) برائے بواسیر ہر قسم۔

چاکسوہ ۲ تولہ رسونت اصلی ۵ تولہ تمکوب کرکے پوٹلی باندھکر دول ختہ کے ذریعہ ست نکالو اور نخود کے

دانہ کے برابر یا اس سے کسی قدر کم گولی باندھکر روزانہ ایک گولی باسی پانی کے ہمراہ نگلجاویں فایدہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ہوگا۔ مگر تین ہفتہ ضرور کھاؤ ۔

(۱۶۸۶) (د) برائے درد گردہ۔

ریٹھہ جو مشہور چیز ہے اور ہر ایک دوکاندار سے ملسکتا ہے اسکا چھلکا اور اسکا مغز جسکی سیاہی اور درمیانی زردی دور کیگئی ہو۔ دونو کو خوب باریک پیسکر پانی کے ساتھ پانچ گولی تیار کرو ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ استعمال کراؤ۔ فوراً آرام ہوگا ۔

(۱۶۸۷) (ہ) کشتہ ابرک سیاہ وسفید بالکل سہل۔ برائے بخار۔ گرمی جگر۔ ہاضمہ اور قوت باہ وغیرہ۔

شیر مدار ۱ تولہ قلمی شورہ ۳ ماشہ کو خوب باریک کرو۔ اور ایکتولہ ورق ابرک جو الگ الگ کئے گئے ہوں انکو شیر مدار مذکورہ اور قلمی شورہ میں ترکرکے پانچ سیر جنگلی اوپلونکی ہوا سے بچاکر آنچ دو۔ ابرک کا کشتہ ایسا ہوجاویگا کہ بڑے بڑے طول کشتے اسکے آگے مات ہوگئے۔ ایک رتی خوراک بخار کیواسطے شکر تری کے ساتھ۔ اور ضعف جگر وباہ کیواسطے مکھن کے ساتھ اوپر سے دودھ پلاؤ۔ اگر اس سے بھی زیادہ عمدہ بنانا ہو تو ترش چھاچھ یعنے لسی میں ایک ہفتہ کھرل کرلو۔ اکسیر سے بڑھکر کام دیگا +

(۱۶۸۸) (و) کشتہ مونگا۔ مندرجہ بالا بیماریوں کیواسطے بھی از حد مفید ہے۔

مونگا خالص حسب ضرورت آک کے دودھ میں بھگوکر رات بھر پڑا رہنے دو۔ صبح کنوار گندل منگا کر اسکے درمیان مونگا مذکور رکھکر سمیٹ کرکے دس سیر جنگلی اوپلونکی آنچ دیں کشتہ ہوجاویگا خوراک ایکرتی ہمراہ پنیر صبح وشام دونوں وقت ۔

(۱۶۸۹) (ز) آب گاجر۔ برائے قوت وگرمی جگر۔

گاجرہ تار کو کدوکش کیا جاوے اور ۵ سیر دودھ میں کھووہ کرلیا جاوے پھر سائونگی سبز نصف سیر الائچی دانہ نصف پاؤ۔ کالی مرچ نصف پاؤ۔ کیسر ۲ ماشہ پیسکر شامل کردو۔ اور ½ سیر پختہ روغن زرد میں بھون کر شکری دو سیر پختہ ڈالکر رب بناکر نصف پاؤ صبح اور نصف پاؤ شام اور سوتی دفعہ دودھ اوپر سے پیو۔ خوب قوت ہوگی۔ اور گرمی جگر کو فایدہ کریگا۔ اگر زیادہ

مقدار کا نہ بنا نا ہو۔ تو اجزاء میں اسی کے مطابق وزن کی کمی بیشی کر سکتے ہیں ٭

(۱۶۹۰) (ح) برائے قوت باہ۔

شقاقل ۶ماشہ ستاور ۶ماشہ ثعلب مصری ۶ماشہ تودری کلاں ۶ماشہ تالمکھانا ۶ماشہ تخم سیک ۶ماشہ سلیارہ ۶ماشہ تخم کونچ ۶ماشہ تخم اونٹنگن ۶ماشہ مغز بنبہ دانہ ۶ماشہ الائچی خورد ۶ماشہ طباشیر ۶ماشہ موصلی سفید ۶ماشہ موصلی سیاہ ۶ماشہ بہمن سفید ۶ماشہ بہمن سیاہ ۶ماشہ مغز پھلی ببول یعنی کیکر ۶ماشہ سب کو باریک بیسکر برابر وزن ہمادویہ مصری کوزہ ڈالکر ۶ماشہ خوراک روزانہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ استعمال کریں۔ پرہیز ترشی ٭

(۱۶۹۱) (ط) برائے ڈبہ و دیگر امراض اطفال۔

بل پتری جسکو ہندو لوگ شیوجی کی مورتی پر چڑھاتے ہیں اور عام ملتی ہے اسکے برگ ۶ماشہ لیکر جوشاندہ بنا کر بچے کو دن میں دو تین دفعہ چمچے کے مقدار میں پلاؤ۔ اور قدرت ایزدی کا تماشہ دیکھو۔ مگر تھوم کی کلیاں بھی ساتھ ہی دھاگہ میں پرو کر بچے کے گلے میں ڈالدو ٭

(۱۶۹۲) (ی) برائے کھانسی ہر قسم۔ بلکہ دمہ تک کو مفید ہے جو بالکل سہل ہے۔

کاکڑا سینگی ۹ماشہ مغز بادام شیریں ۱تولہ مغز چلغوزہ ۱تولہ مغز کھانگی ۱تولہ رب السوس ۱تولہ شہد خالص ۵تولہ ورق نقرہ ۲۰عدد۔ پہلے سب دواؤں کو باریک کر کے شہد میں حل کر لو۔ اور تھوڑا تھوڑا چٹاؤ ٭

(۱۶۹۳) (ک) برائے اکثر امراض۔

ستر ستاوری کا رس دو سیر پختہ لیکر اسمیں تیل کنجد ایک سیر پختہ جوش دیا جاوے جب پانی خشک ہو جاوے تو شیر گاؤ چار سیر پختہ ڈالکر نرم آنچ پر پکایا جاوے کہ قوام ہونے کے قریب آنے پر اشیا ذیل جو پہلے سے کوٹ چھانکر تیار ہوں۔ بادیان تلخ۔ دیودار بالچھڑ چھیل چھبیلہ ریان بسندلسرخ۔ تگر۔ چوب قسط۔ الائچی خورد۔ بہمنین۔ راسنا۔ اسگندناگوری۔ بابڑنگ۔ مرچ سیاہ۔ پیپلی برنی۔ دارچینی۔ پترج بیخ انڈ۔ پوست درخت ارنڈ۔ نمک پنجابی۔ زنجبیل ہر ایک ایک تولہ ملاکر کھووہ تیار کر کے کسی عمدہ برتن میں ڈالکر سرد جگہ میں حفاظت سے رکھیں۔ امراض ذیل کے لئے ازحد مفید ہے۔ بڑھاپا۔ مالیخولیا۔ جھولہ۔ ادھرنگ۔ آتشک۔ کمزوری اعضا۔ درد شکم ہر قسم۔ درد سر ہر قسم

آنکھ کا درد۔ کان کا درد۔ گلے کی بیماری ہر قسم۔ جن کی منی خشک ہوگئی ہو۔ نامردی نسیان کمزوری آلت کم عقلی۔ کمی ہاضمہ۔ بانجھ پن۔ یا جنکی شنتان ہو کر بند ہوگئی ہو۔ رحم کی ہر قسم کی بیماری کے لئے۔ پر میہ روگ۔ خصیہ کا اُتر جانا۔ نروبسلی۔ پُشت درد۔ مرگی۔ دنبل۔ پھوڑہ۔ جذام ہر قسم سوزش دست و پا وغیرہ وغیرہ کیلئے ازحد مفید ہے۔ کھانے لگانے اور سونگھنے کے کام آتا ہے خوراک ھدو رجہ ۳ ماشہ تک ہے۔ مگر پرہیز موقعہ مناسب پر لازمی اور ضروری ہوگا۔ جو شخص ایک دفعہ اس کو بنا لیویگا۔ حکیم حاذق کہلاوے گا۔ اور جس بیماری پر برتے گا۔ ایشور کے فضل سے اس پر قادر رہوگا۔

# حکیم عبدالحی صاحب

آپ کے بزرگ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے زمانہ میں بغرض تجارت ہندوستان میں آئے اور ایک لمبے عرصے تک آپکا خاندان تجارت میں مصروف رہا اور خاصہ تمول حاصل کیا۔ علاقہ جات خریدے اور آرام سے زندگی بسر کرنے لگے۔ آپ کے دادا حکیم مولوی کلیم اللہ صاحب نے شوقیہ طب پڑھی۔ ایک عرصے تک لوگوں کا میابی کے ساتھ مفت علاج کرتے رہے۔ آپ کے والد حکیم مولوی عبدالحلیم صاحب نے اول مدرسہ عالیہ کلکتہ میں علوم دینیہ کی تحصیل کی۔ اور پھر ڈاکٹری اور یونانی دونوں طریق علاج پڑھکر طبی معلومات سے لوگوں کو فایدہ پہنچاتے رہے۔ آپنے اپنے والد سے طب پڑھی ہے اور مدت طبی معلومات حاصل کرنے کے بے حد شائق ہیں۔ و گھر پاڑ ضلع میمن سنگھ میں آپ مقیم ہیں۔ وہاں کچھ تعلقہ داری بھی ہے۔ اور لوگوں کو طبی معلومات سے فایدہ بھی پہنچاتے رہتے ہیں۔

# آپ کے مجربات

(۱۶۹۴) (الف) برائے کرم زخم و بہ شدن آن بسیار مجرب۔

برگ پودینہ تولہ بھر کوٹ کر اس میں تھوڑی سی دو ماشہ کے قریب چینی ملا کر زخم پر لگائیں دو تین روز میں کرم ضائع ہو جائیں گے۔

(۱۶۹۵) (ب) برائے پیچش۔

بصل یعنی پیاز خوردہ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں پکا دیں۔ جوشاندہ بنا کر بقدر ذائقہ اسمیں میٹھا ملا کر پی لیں۔ ایک روز میں ہی صحت ہو گی۔ مگر تین روز یا حسب ضرورت زیادہ دن استعمال کرتے رہیں۔ بسیار مجرب۔

(۱۶۹۶) (ج) برائے زخم ضرب شدید۔

شراب برانڈی۔ روغن تارپین۔ عصارہ زرد چوب (ہلدی) تینوں ہموزن مرہم سی بنا کر زخم پر لگا دیں ورم وغیرہ دور ہو جاویگا۔ اور ایکدو روز میں زخم مندمل ہو جاویگا۔

(۱۶۹۷) (د) برائے کدو دانہ بسیار مجرب۔

شیر نارجیل آدھ پاؤ۔ چینی ۲ تولہ فلفل سیاہ تولہ تینوں کو ملا کر شربت سا بنا لیں اور صبح ہر روز پیا کریں۔ تین چار روز میں سب کرم شکم سے نکل جاوینگے۔ اعجاز ہے۔

(۱۶۹۸) (ہ) برائے ہیضہ مجرب و تیر بہدف۔

حجر الیہود۔ زہر مہرہ خطائی۔ گل نیم خشک۔ نارجیل دریائی۔ پیتہ جہازی۔ کوخشک۔ افیون سب برابر وزن۔ اولاً افیون کے سوائے سب کو عرق کیوڑہ سے سحق کریں خوب باریک و مخلوط ہو جانے پر افیون ملا کر گلاب اور کیوڑہ مخلوط سے تین روز خوب سحق کریں پھر عصارہ برگ کو سے ایک روز سحق کر کے مٹر کلاں کے برابر حبوب بنا لیں۔

مریض ہیضہ کو آبگرم سے ایک گولی کھلا دیں۔ واضح ہو کہ جبتک مریض کے بدن میں ہیضہ کا اثر موجود ہوگا۔ اسوقت تک یہ گولی شکم میں ذرا نہیں ٹھیر سکیگی۔ بلکہ قے میں خارج ہو گی۔ اگر کراہت

معلوم نہ دے تو اسی گولی کو دھو کر دوبارہ دیدیں۔ اس صورت میں تاصحت ایک گولی کافی ہے۔ ورنہ اور دیدیں۔ اور دیتے رہیں۔ حتی کہ قے اور اسہال بند ہو کر صحت ہو جاوے۔ کھانے کے لئے ساگودانہ کے سوائے اور کچھ نہ دیں۔ صدہا بار کا مجرب ہے۔ راقم سے کلکتہ کے بعض حکیموں نے یہ نسخہ سیکھا ہے اور اب وہ ایک گولی ایک روپے میں فروخت کرتے ہیں۔

## (۱۶۹۹) (و) برائے بیکھاوز۔

اولاً زخم پیزرد رنگ کا کیلا (مویز منا) سحق کر کے لیپ کر دیں دو تین روز میں زخم صاف ہو جاویگا بعد ازاں صابون دیسی چپٹ گرد (قسمے از قند سیاہ است کہ در تمباکو استعمال میشود) دونوں کو ایک تانبے کے برتن میں ڈالکر شاخ درخت نیم سے خوب سحق کریں۔ حتی کہ مرہم کی صورت بن جاوے۔ اس مرہم کو اس زخم پر لگاویں۔ ہفتہ عشرہ میں درست ہو جاویگا۔

**نوٹ** - بیکھاو قسمے از زخم خبیثہ است کہ اکثر در ساق پائے مردان اولاً بصورت بثور نمودار شود۔ رفتہ رفتہ لعاب از آن بیرون آید و یک زخم بزرگ شود بسیار رنجار دو از کدامی علاج مندمل نشود و حکیمان اکثر از علاج آن قاصر اند۔

## (۱۷۰۰) (ز) مسہل برائے آتشک مجرب المجرب۔

پوست بیخ حنظل تولہ انگور یا کشمش پوسیدہ تولہ مرچ سیاہ تولہ و نار روغن دور نمودہ تولہ خرما پوسیدہ تولہ (جمالگوٹہ کو سحق کر کے کپڑے یا کاغذ میں رکھیں اس کا روغن دور ہو جاوے گا) سب ادویہ کو آب ادرک سے سحق بلیغ کر کے مٹر کلاں کے برابر حبوب بنالیں اور رات کے وقت عصارہ ادرک میں ایک حب تر کر دیں صبح کھلاویں۔ پانچ چھ اسہال خوب ہونگے بند کرنے کی ضرورت ہو تو ہاتھ پاؤں دھلاویں۔ اور دہی پلاویں۔ ایک ہفتہ میں ہر قسم کا آتشک دور ہو گا۔ زخم مندمل ہو جاویں گے۔ مجرب ہے۔

# حکیم شیخ علی محمد صاحب

آپ کے ہاں ایک مدت سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے اور اچھے اچھے طبیب آپکے بزرگوں میں ہو گزرے ہیں۔ آپکے والد سنیاسیوں کے بہت دلدادہ تھے۔ آنکی عمر کا اکثر حصہ سنیاسیوں کے ساتھ گزرا ہے کہتے ہیں کہ وہ کیمیا گر تھے یعنے سونا بنایا کرتے تھے۔ مگر ہمارے حکیم صاحب اسکے حصول سے محروم ہے اسواسطے کہ آپکی چھوٹی عمر تھی جب کہ آپکے والد کا انتقال ہوگیا۔ ہمارے حکیم صاحب کی عمر اس وقت بتیس سال کی ہے۔ غزنی پور ضلع گورداسپور سکونت ہے۔ اور والد کا نام حکیم شاہ محمد سنیاسی تھا۔ آپنے اولاً اپنے والد صاحب سے طب کی کتابیں پڑھیں پھر اپنے حقیقی چچا حکیم احمد اللہ صاحب سے بعد ازاں حکیم مولوی سید محمد علی صاحب بہرام پوری کا عرصہ تک مطب کیا۔ آپ کے دادا حکیم محمد اکرم و حکیم محمد پناہ و حکیم محمد حیات میاں جان شاہی اطبا میں ملازم تھے۔

## آپکے مجربات

(۱۷۰۱) (الف) برائے مخلوق۔

شنگرف رومی تولہ سیماب تولہ ہڑتال ورقیہ تولہ منجھل تولہ سم الفار سفید ۴ ماشہ۔ خیر دار سے چھ روز کھرل کرکے گولی مقدار گونگچی بنادیں۔ ایک گولی پانی یا لب سے گھسکر آلت پر حشفہ چھوڑ کر ضماد کریں۔ تین روز میں ایک چھالہ نمودار ہوکر پانی سفید نکل جاویگا۔ بعدہٗ مسکہ لگاتے رہا کریں۔ ہفتہ میں بالکل آرام ہوگا۔

(۱۷۰۲) (ب) مقوی باہ خوردنی بیحد مفید۔

شنگرف ۸ تولہ بیضہ مرغ ۲۱ عدد۔ روغن مادہ گاؤ پاؤ بختہ۔ مصری پاؤ بختہ زعفران ۱۰ ماشہ جوزالقی ۳ ماشہ شنگرف کو کھرل کرلیں بعد ازاں زردی بیضہ ایک ایک کرکے ڈالی جاویں کل زردیاں ختم ہونے پر قرص بناویں اور روغن زرد میں بریان کریں مثل پکوڑے کے۔ اور مصری کا قوام کریں جسوقت قوام درست ہو تو قرص مذکورہ بالا ڈالدیں۔ اور دیگر ادویہ بھی پیس کر اضافہ کریں۔ مغز بادام بھی ملاویں۔ باقیماندہ روغن زرد بھی اس میں شامل کردیں حسب برداشت طبع موسم سرما میں استعمال کریں۔ جبتک کھائیں۔ جماع ترشی وغسل سے پرہیز۔

(۱۷۰۳) (ج) برائے بواسیر خونی و مسّہ والی۔ ایک فقیر صاحب کا فرمودہ ہے چند بار آزمایا گیا ہے۔

بوٹی گدڑ تماکو کی دھونی دیں۔ سب مسّے نابود ہوکر شکایت جاتی رہیگی تین چار روز کافی ہے۔

(۱۷۰۴) (د) برائے آتشک مجرّب۔

زعفران تولہ جوزبویہ تولہ کتھہ تولہ الائچی دانہ تولہ لونگ تولہ زنگار تولہ۔ علیحدہ علیحدہ ادویہ مذکورہ سحق کرکے ہمراہ قند سیاہ کہنہ حب بمقدار نخود بناویں۔ ایک حب صبح ایک شام ہمراہ آب۔ غذا گوشت روٹی۔ روغن زرد وافر کھانا چاہئے۔

(۱۷۰۵) (ہ) برائے عقیمہ۔

طباشیر کلاں نیلگون ۵ تولہ مصطگی رومی سنہری رنگ ۴ تولہ برادہ ہاتھی دانت ۶ ماشہ الائچی دانہ تولہ مصری کوزہ ۴ عدد۔ ادویہ مذکورہ باریک کرکے بعد پاکی حیض شیر بکری سے ایکتولہ صبح ایکتولہ شام۔ جو عورت فربہ ہووے اسکو پیشتر جلاب یا رگ صافن کا فصد کرائیں اگر حیض بند ہو تو ادویہ حیض جاری کرنے والی دیکر جاری کرنیکے بعد استعمال کراویں۔ میرا کئی بار کا تجربہ ہے خدا کے فضل و کرم سے دو ہفتہ تک استعمال نہ کرنا پڑیگا جو حمل قائم ہوجاویگا۔ اکیس یوم ادویہ کھلائیں مگر شرط یہ ہے کہ شیر بکری کا ہووے دوسرا نہ ہو۔

(۱۷۰۶) (و) جس کے ہاتھ و پاؤں پھٹ جاتے ہوں یعنی شقاق ہوگئے ہوں۔ قسط یعنی کٹھ کی ایک گرہ کو ٹکر پانی میں پکاویں۔ اور پانی گرم میں ہاتھ پاؤں ڈبو رکھیں۔ ایک دو گھڑی بعد مسکہ لگا کے گرم گرم پارچہ سے لپیٹ دیں۔ سہ روز حد مفت روز تجربہ ہے۔

(۱۷۰۷) (ز) عمل برائے حاجات۔
میں ہر ایک کو اسکی اجازت دیتا ہوں خدا واسطے پڑھنے کی صدق دل سے پڑھے روزی حلال کھائے۔ ایک ہفتہ میں مطلب برآمد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ بعد نماز تہجد یا نماز فجر پڑھے۔ روز شنبہ ایکہزار بار یا قاضی الحاجات۔ روز یکشنبہ ہزار بار یا مفتح الابواب۔ دوشنبہ ہزار بار یا مسبب الاسباب۔ سہ شنبہ ہزار بار یا حیّ یا قیوم۔ چہار شنبہ ہزار بار یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع۔ پنجشنبہ ہزار بار یا ذوالجلال والاکرام۔ آدینہ یعنی جمعہ شریف ہزار بار لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ اول و آخر ہر روز ۲۱ بار درود ہزارہ شریف۔ خدا کے فضل و کرم سے جس چیز کی حاجت طلب کریگا۔ خداوند تعالیٰ پوری کریگا۔ تقویٰ سے پڑھے۔

(۱۷۰۸) (ح) مقوی دماغ مجرب المجرب۔
خشخاش سفید ۸ تولہ کو پانی میں اسقدر گھوٹیں کہ گندھے ہوئے آٹے کیطرح ہوجاوے۔ پھر روغن گاؤ ایکپاؤ پختہ لیکر اس میں خشخاش مذکو کے بڑے نکالیں پھر ان کا وزن کریں اور دو چند وزن کے رُب سیب لیکر اس میں ملاویں۔ اور اجزائے ذیل اضافہ کریں۔
مغز بادام ۲ تولہ مغز پستہ ۲ تولہ مغز چلغوزہ ۲ تولہ مغز چنیہ دانہ ۲ تولہ مربہ ہلیلہ ۱۰ عدد الائچی دانہ ۲ تولہ ورق نقرہ ۱۵ عدد اسمیں ملاکر معجون بناویں اور ہر روز تولہ صبح تولہ شام۔

(۱۷۰۹) (ط) برائے تپ ربع ہر قسم مجرب۔ یہ نسخہ فیروزالدین صاحب سوداگر دوا فروش امرتسری ۵ تولہ کی شیشی عمہ کو فروخت کرتا ہے۔ بخار ربع شرطیہ دور ہوجاتا ہے۔
کونین ۸ ماشہ تیزاب گندھک ۱۶ ماشہ۔ ایک سالم بوتل کلاں پانی لیکر اسمیں یہ دویہ آمیز کر کے ڈالدیں خوراک ۲ تولہ جوان عمر کیواسطے۔ بارہ سال کے بچہ کیواسطے تولہ۔ چار سالہ کیواسطے ۶ ماشہ پرہیز سرخ مرچ و ترشی و اشیائے تیل وغیرہ۔ عورت حاملہ کیواسطے سخت ممانعت ہے۔
نوٹ۔ جس روز تپ چڑھکر ہٹ جاوے اگلے روز دوا شروع کریں صبح ۲ تولہ دوسرے روز ۲ تولہ۔ باری والے روز دو دفعہ پلاویں۔ تین باری کے اندر بخار کافور ہوگا۔

**(۱۷۱۰)(ی) اکسیر پھولا برائے چیچک۔**

کچ سبز حبشی جس قدر ہو سکے کھرل کرکے بھنگرہ سیاہ کا پانی نکالکر ایک کوزہ گلی میں بھرکر گل حکمت کرکے آتش بقدر۔ اسیر پختہ دیویں۔ بعدازاں ایک گول کانسی میں ایک لیموں کا رس ڈالکر ڈنڈہ نیم سے سیاہ گدھی کا دانت بیچ میں دیکر خوب گھوٹیں ۲۱ روز میں ۲۱ لیموں کا رس صرف کریں بعدازاں ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھ چھوڑیں۔ دوائی سخت مانند کھنگر کے ہوگی وقت ضرورت گھسکر سلائی سے آنکھوں میں لگاویں پھولہ جھوڑ دھند وغیرہ میں اکسیر کا حکم ہے۔ معمول بندہ۔ (نوٹ) کچ سبز حبشی جہاں چوڑیاں بنتی ہیں وہاں سے طلب کرو۔ کچ حبشی کے نام سے مل جاویگا۔

**(۱۷۱۱)(ک) آتشک کا مجرب المجرب انوکھا علاج معمول بندہ۔**

سیاہ کاہی تولہ شنگرف ۲ ماشہ نوشادر ۲ ماشہ سیماب ۲ ماشہ سم الفار سفید ۲ ماشہ ایک کورا پیالہ لیکر سب سے پہلے سیماب بعدازاں شنگرف کھرل شدہ بعدازاں کاہی و نوشادر باریک شدہ بعدازاں سب کے اوپر سم الفار سفید ڈالکر اوپر دوسرا پیالہ کورا دیکر لب بر دو پیالوں کے گلحکمت سے بند کرکے لکڑی بیری کی جلاویں اوپر پیالہ کے ایک پارچہ بھگو کر رکھیں نمناک جوہر جسقدر برآمد ہوں۔ ایک چاول جوہر مذکورہ بالا نان گندم کے گودے میں آمیز کرکے کھلائیں۔ غذا دودھ چاول ہفت روز۔ منہ ہرگز نہ آویگا۔ مجرب ہے۔

**(۱۷۱۲)(ل) برائے نفث الدم وقے الدم وغیرہ۔ میرا بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ جو ہر وقت مطب میں موجود رہتا ہے۔**

کہربا ۲ تولہ کتیرا ۲ تولہ صمغ عربی ۲ تولہ خرفہ ۲ تولہ مغز خیارین تولہ آملہ مہٹی تولہ نشاستہ تولہ انجبار ۲ تولہ کثوث تولہ طباشیر کلاں تولہ کشنیز تولہ خشخاش سفید ۲ تولہ خشخاش سیاہ ۱۰ تولہ بزر البنج ۲ ماشہ شادنج ۲ تولہ بارہ سنگھا سوختہ ۲ تولہ کشتہ پوست بیضہ مرغ ۲ تولہ تمام چیزوں کو باریک پیس چھانکر اسبغول کے لعاب میں قرص بنائیں اور ہمراہ شربت انجبار و حب الآس کے صبح شام تناول فرمائیں اور خدا کا فضل دیکھیں۔ مرض فوراً کافور ہوگا میرا کئی بار کا آزمودہ نسخہ ہے۔

**(۱۷۱۳) (م) برائے تپ کہنہ مجرب المجرب معمول بندہ۔**

نیلوفر ایک تار خام کاسنی ۲۰ تار خام صندل سفید ۴ تولہ گاؤزبان ۸ تولہ کاہو ۸ تولہ تخم پالک ۸ تولہ کشنیز ایک تار خام زیرہ سفید ۶ تولہ گلو تازہ ایک سیر خام درخت دھریک کی جڑ و پتے ایک سیر خام۔ گل غافث ۴ تولہ افسنتین رومی ۲ تولہ چرائتہ ۵ تولہ کوڑ ۴ تولہ کدو خورد ۲ عدد میٹھا ایک عدد سب کا عرق قریب بندرہ سیر خام نکالیں اور شاخ مرجان ۶ تولہ بیخ مرجان ۶ ماشہ زہر مہرہ ۱۰ تولہ ست گلو اصلی تولہ طباشیر کلاں تولہ الائچی دانہ تولہ مشک کافور ۳ ماشہ مصری کوزہ ۲ تولہ گل گاؤزبان تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور سفوف مذکورہ بقدر ۳۰ ماشہ ہمراہ عرق مذکورہ بالا استعمال کریں۔

**نوٹ**۔ شاخ مرجان و بیخ مرجان کا کشتہ کرکے آمیز کریں۔ ایک گلی کوزہ میں زیر و بالا گل سرخ اور بیچ میں شاخ مرجان وغیرہ دیگر روئی دار گل حکمت کرکے آتش بقدر ۵ تار دیویں سفید کشتہ ہوگا۔ اس نسخہ سے دق کا پہلا دوسرا درجہ کافور معمول بندہ۔

**(۱۷۱۴) (ن) برائے زہر سانپ آزمودہ۔**

ایک کچلہ پتھر پر گھسکر اور اس کے حقہ کی میل اگل تماکو جلے ہوئے کا حقہ کے پانی سے گھسکر لگاویں۔ فوراً درد موقوف ہوکر آرام ہوگا۔ اور چھالا زہریلا پھٹ جاویگا ایک ایک گھنٹہ بعد ضماد لگایا جاوے۔ جب تک اچھا نہ ہو۔ مجرب ہے۔

# باوا سوبھا رام صاحب سادھو داسی

آپ سمت ۱۹۳۴ بکرمی میں جامپور ضلع ڈیرہ غازیخان میں پیدا ہوئے وہیں آپ نے مڈل تک تعلیم پائی۔ اور پھر پٹواریوں کا امتحان دیا۔ بعد ازاں اپنے والد اور مولوی تاجدین صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول جامپور سے کچھ طبی کتابیں دیکھیں والد کے انتقال پر آپ نے سیاحت اختیار کی اور جا بجا آیورویدک کی تعلیم حاصل کرتے رہے پھر تارک الدنیا ہو کر ایک عرصہ تک سادھوؤں اور سنیاسیوں کے ساتھ پھرتے رہے۔ ایک مدت اس طرح گذارنے کے بعد راجن پور ڈیرہ غازیخان میں مطب کھولا۔ اور اب ایک مدت سے ضلع لائلپور کے چک نمبرہ ۵ میں مطب کرتے ہیں۔ آپ مریضوں کو اکثر مفت دوائیں دیتے ہیں ۔

آپ کا تجربہ ہے کہ اگر مستقی کو کھانسی شدید شروع ہو جاوے تو دو چار روز میں ہلاک ہو جاویگا ۔

(۲) مریض سنگرہنی کے ہاتھ پاؤں پر ورم ہو جاوے تو بیس روز کے اندر اس کا انتقال ہو جاویگا ۔

(۳) ذیل کی دوا سے قولنج سدی کا ایک مریض جسے برگ نخود کھانے سے یہ مرض ہو گیا تھا صحت یاب ہؤا ۔

حب سلاطین مدبر ۳ تولہ فلفلگرد ۶ ماشہ فلفلدراز ۶ ماشہ سیماب ۲ ماشہ گندھک ۲ ماشہ زنجبیل ۶ ماشہ سہاگہ ۶ ماشہ سب کی نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ گرم پانی سے ایک دو حب برداشت دینے سے اسہال شروع ہو جاتے ہیں اور قولنج سے صحت ہو جاتی ہے ۔

# آپ کے مجربات

(۱۷۱۵) (الف) مقوی باہ۔ جو کہ ازحد طاقت والا ہے اور اکیس روز میں طاقت بخوبی بخشتا ہے۔ میرا معمول ہے اور مطب میں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

شنگرف تولہ سیماب ۲ ماشہ گوگرد ۲ ماشہ سہاگہ تولہ۔ انکو لیکر کنوار کے رس یا شیرہ آک میں کھرل کرکے پوست بیضہ مرغ جو کہ خالی ہو اس میں ڈالکر دوسرے انڈے سے منہ بند کرکے گاچنی مٹی سے تین دفعہ گل حکمت کرکے ڈھائی سیر بالو ریگ کے درمیان رکھکر برتن کو گل حکمت کردیں اور چار پہر آنچ دیویں۔ دوائی کا رنگ خاص شنگرف کی مانند ہوگا جیسا کہ رومی شنگرف ہوتا ہے۔ پیسکر حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ خوراک ۲ چاول برگ پان سے۔ اس سے بڑھکر مقوی باہ میرے دیکھنے میں کوئی کشتہ نہیں آیا ہے۔

(۱۷۱۶) (ب) برائے کھانسی۔ بخار۔ خارش چشم وغیرہ (تجربہ شدہ) کھانسی کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ بخار پرانا سے پرانا دور ہوجاتا ہے۔

کشتہ سکہ ۱ تولہ۔ فلفلدراز (مگھاں) ۲ تولہ لیکر کھرل میں سات روز تک گھسیں بعد ازاں نکالکر رکھ چھوڑیں۔ خوراک نصف سے لیکر ۲ رتی تک منقی یا بتاشہ وغیرہ سے اور صفراوی بخار میں شربت نیلوفر سے دیویں۔ مناسب انوپان سے ہر مرض صفراوی بلغمی میں میرا معمول ہے

کشتہ سکہ۔ سکہ کو پگھلا کر اول املی میں اکیس بار بجھاویں پھر دھریک (بکائن) کی لکڑی سے حرکت دیتے رہیں حتیٰ کہ سب سکہ سبز رنگ کی راکھ ہوجاوے کشتہ کو چھانکر کشتہ سے اڑھائی وزن شیرہ بکائن میں سحق کرکے رکھ لیں۔ یہ کشتہ بذات خود بہت سے امراض میں مفید ہے سوزاک والے کو روغن سرشف سے کھلاویں۔

(۱۷۱۷) (ج) کشتہ سیماب ہر ایک مرض کی دوائی ہے جسکو بارہ برس سے ہمیشہ برت رہا ہوں۔ بلا خطا فایدہ کرتا ہے۔

پارہ تولہ ہڑتال تولہ۔ انکو تلسی کے پتوں کے رس سے سات روز خوب کھرل کریں پھر ٹکیہ

بنا کر ایک ہانڈی میں پیپل کی راکھ بھر کر بیچ میں ٹکیہ مذکور رکھ کر آٹھ پہر برابر آنچ دیں اور نیچے پیپل کی لکڑی کی آگ جلاویں سفید رنگ کا کشتہ ہوگا خوراک ۲ چاول۔ جذام کو سات روز میں دور کر دیتا ہے۔ غذا نخود کی روٹی اور گھی دیں۔ پچاس روز میں بھری دور ہوگی قوت کیلئے پان میں دیں ہر قسم پرمیہ دور ہوگا۔ بندکشا وغیرہ کیلئے تخم اوٹنگن سے دیویں۔ غرضیکہ مفصلہ ذیل امراض کو شرطیہ دور کرتا ہے۔ کھانسی۔ دمہ۔ بخار۔ جذام۔ پرمیہ۔ بدہضمی۔ استسقا۔ وغیرہ وغیرہ بہت سے روگ دور کر دیتا ہے ؂

## (۱۷۱۸) (د) دافع سوزاک۔

سکہ لیکر اول حسب ذیل اشیا کے رس یعنی لیموں۔ کیلہ۔ شیر بڑ۔ ترپھلہ خارخسک۔ انار۔ روغن گاؤ ان میں سات سات دفعہ گرم کر کے بجھاویں۔ بعدہٗ مٹی کے برتن میں پگھلا کر دار ہلد کی لکڑی درمیان میں پھیریں اور نیچے تیز آگ جلاویں۔ دو پہر میں سرخ رنگ سکہ کشتہ ہو جاویگا خوراک دو سرخ تک حد ہے۔ روغن سرشف یا مغز تربوز و خربزہ و خیارین و خارخسک سے گھوٹ کر ملا دیں ہر قسم کے سوزاک کو مانند اکسیر کے ہے اور بندہ کا معمول ہے۔ عرصہ تک تجربہ رہا ہے مریضوں میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے بڑھکر سوزاک کی کوئی دوائی سریع الاثر اور سہل اور شرطیہ نہ ہوگی ؂

## (۱۷۱۹) (ہ) کشتہ ہڑتال ورقی۔

اول ہڑتال کو کپڑے میں باندھکر مفصلہ ذیل چیزوں میں دو لجنتر کریں۔ کانجی میٹھا قسر گاؤ جوشاندہ ریش برگد ہر ایک میں تین تین روز دو لجنتر نکالا دیں بعد ہڑتال مذکورہ پانچ تولہ ۴ ماشے اور کشتہ تولا دو جو لیموں سے کیا گیا ہو ایک تولہ ۴ ماشے۔ ورق طلا ۴ ماشہ انکو کھرل کرلیں اور شیشی آتشی کو گل حکمت کر کے اسمیں ادویات ڈالکر منہ پر مہر سلیمانی کر دیں۔ اور بالوجنتر میں رکھ دیویں اور چار پہر تک آگ جلاویں جب اوپر دھواں یا دانہ گندم بریان ہو جاوے آنچ بند کر کے چار پہر بعد نکالیں۔ خوراک ایک رتی۔ غذا مرغن دیویں۔ پرانا بخار۔ کھنسے۔ پرانی کھانسی رات آدھے کی کھانسی۔ جذام۔ خونی امراض تمام کا شرطیہ علاج ہے۔ اس کشتہ کو سنبھال کر رکھنا چاہئے۔ اکسیر ہے اور اکسیر میں مستعمل ہوتا ہے ؂

(۱۷۲۰) (و) **دافع حصاۃ مثانہ وگردہ وریگ گردہ** اور مجرب کئی دفعہ کا ہے
سنگ یہود۔ قلمی شورہ۔ جوکھار ہر ایک ۲ تولہ افیون ۱ ماشہ جملہ ادویات کو پیکر بیری کی لکڑی کے
جوہر اڑاویں آتش چار پہر دیں۔ خوراک ۲ ماشہ دوائی میں ۲ ماشہ کھانڈ ملا کر اوپر سے لسی خام
جو کہ شیر میں پانی ملا کر بنائی جاتی ہے دیویں۔ غذا شیر برنج۔ پرہیز جملہ ترشی سے ؎

(۱۷۲۱) (ز) **کشتہ سم الفار** اعلےٰ درجہ کا مقوی اور دافعہ زہر آتشک۔ اگر کئیں روز
استعمال کرے تو چہرہ سرخ کر دیتا ہے۔ اور خون جسم میں بیحد ہوتا ہے اور مناسب بدرقہ سے
ہر مرض میں مفید ہے
سنکھاہولی بوٹی جسکو علاقہ ڈیرہ غازیخان میں کلانج کہتے ہیں اس کا دو سیر نغدہ بنا کر درمیان
میں سم الفار کی ڈلی ۲ تولہ کی رکھکر گل حکمت کر کے بیس سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں بعد سرد ہونے
کے نکال لیں خوراک ایک چاول تا نصف رتی بہ بدرقہ مناسبہ ؎

(۱۷۲۲) (ح) **برائے اولاد نرینہ مجرب**۔
اول عورت کو خون حیض کے آنے سے چار روز پہلے ترید خوب باریک کر کے برابر قند سیاہ ملا کر ۴ ماشہ ہر
روز علی الصبح شیر مادہ گاؤ خام سے کھلاویں برابر دوسرے حیض تک بعد ازاں نسخہ ذیل کھلاویں
گج کیسر۔ ستاور۔ گاؤ زبان۔ اسگند ہر ایک تین ٹنگ کل لیکر سات پڑیاں بناویں جب عورت
ایام سے فارغ ہو جائے تو ایک پڑیہ شیر گاؤ یک رنگ سے ہر روز کھلاویں بحکم خداوند کریم لڑکا
پیدا ہوگا۔ اور غذا دودھ چاول وغیرہ ہو ورنہ ہر چیز کھاویں مگر نمک سے پرہیز ضروری ہے

(۱۷۲۳) (ط) **مومیہ سم الفار** برائے تصفیہ خون وجذام۔
پٹھ کنڈا اور تل (کنجد) کے درخت جلا کر راکھ چار سیر بنا کر قریباً تین سیر پانی میں بھگوئیں ہر روز
کئی بار ہلایا کریں تین روز بعد زلال لیکر ۲ تولہ ڈلی سم الفار پر چوئیں وہ تمام موم ہو جاویگا خوراک
نصف رتی۔ غذا میں نمک نہ دیں۔ سنگرہنی میں مسکہ گاؤ سے۔ خرابی خون میں بت پاپڑہ سے
جذام میں تباشیر سے اور کھانسی میں قند سفید سے اوپر سے دودھ خام ملاویں مدہ دور ہوگا
قے ایلچیاں خورد ادرک یا اور ہر مرض پر بدرقہ مناسبہ سے استعمال فرماویں۔ میرا معمول ہے اور
خاصکر میرے مطب میں بہت استعمال کیا جاتا ہے یا منقے میں رکھکر اوپر سے گھی ملاویں تجربہ بندہ ہے

(۱۷۲۴) (ی) **دافع ام الصبیان** یعنے مرگی طفلان مجرب ہزارہا دفعہ۔
مرچ سیاہ لیکر اکیس روز تھوہر کے دودھ میں بھگوئیں بعد ازاں خشک کرکے رکھ چھوڑیں جو وقت لڑکا مرض مذکور میں مبتلا ہو۔ فوراً پانی میں گھسکر یا خشک ہی نسوار دیں فوراً افاقہ ہوگا اور مرض مذکور شرطیہ دفع ہوگا۔ اور پھر عود نہ کرے گا۔

(۱۷۲۵) (ک) **آنند بھیرو رس** معمول بندہ کہ انواع سنیات و پرسوت زنان و وجع مفاصل کو از حد فائدہ مند ہے۔
سیماب۔ گوگھرو۔ ہڑتال۔ تخم دھتورہ ہموزن زہرہ خروس کے ساتھ میں تین روز متواتر کھرل کرکے دانہ موٹھ کے برابر حبوب بنا کر صبح شام ایک ایک استعمال کریں اعلیٰ درجہ کی فایدہ مند ہے

(۱۷۲۶) (ل) **نجے رس** یعنے فتح کرنیوالا رس۔ جو کہ ہر مرض پر مفید ہے۔
سیماب گوگرد دکمہ ۲ تولہ میٹھا تیلیہ ۴ تولہ سہاگہ بریاں ۱۲ تولہ مرچ سیاہ ۱۲ تولہ فلفلدراز ۲ تولہ سونٹھ ۲ تولہ کیسر ۲ تولہ لونگ ۲ تولہ پہلے پارہ و گندھک کی کجلی کریں میٹھا تیلیہ گھی میں بریاں کریں۔ سہاگہ اور میٹھا تیلیہ کو دو پہر کھرل کریں کیسر و لونگ کو کوٹکر پانی میں بھگودیں اور تمام ادویات کھرل میں ڈالکر کھرل کریں۔ کیسر و لونگ والے پانی سے ایک پہر کھرل کریں پھر ادرک کے رس سے ایک پہر کھرل کریں۔ پھر دارکے پتوں کے رس سے ایک پہر کھرل کریں پھر دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ گولی شام کو گرم پانی سے دیں تمام امراض پر مفید ہیں خصوصاً جوکہ بات روگ گنٹھیہ فالج لقوہ وغیرہ۔ گولی کو چبائیں نہیں۔ تمام سول روگ اور سنیات اور دل کا ڈوبنا تمام اقسام حمیات و پرمیہ یعنی جریان بدہضمی۔ تمام جسم میں درد رہتا ہو تو دور ہو جاتا ہے۔ اگر ایک گھنٹہ میں اپنا اثر نہ دکھلائے۔ تو دو گولیاں اور دیدیں۔

(۱۷۲۷) (م) **جوراج رس**۔ اگر رات کو تپ چڑھے اور ڈھکو نہ چڑھے اور لرزہ ہو وے تو اسے دیں۔
سیماب ۲ تولہ سلاجیت ۲ تولہ گوگرد آملہ سار ۳ تولہ سون مکھی ۲ تولہ ہڑتال ورقی ۳ تولہ کشتہ مس ۵ تولہ بھلاوہ ۳ تولہ سب کو کوٹکر ملا کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے پانچ پہر چولہے پر آنچ دیں جب خوب ٹھنڈا ہو جاوے تو نکالیں خوراک ۴ رتی پان کے پتے سے اوپر سے لسی یعنی خیات گاؤ دی

دیویں تمام قسم حمیات بغیر محرقہ وشبیات وحمی ربع وغب خالص وغیرہ کو از حد مفید ہے بمعمول بندہ۔

(۱۷۲۸) (ن) سرمہ دافعہ جمیع اقسام تپ بغیر محرقہ کے۔

فلفلدراز۔ فلفلگرد۔ چاکسو۔ مغز تخم سرس ہموزن را در شیر شتر صلایہ کردہ سرمہ تیار کردہ دربل بند کردہ نگہدارند۔ دو سلائی درحالتِ تپ آنکھ میں ڈالنے سے تپ فوراً اتر جاتا ہے۔ بمعمول بندہ +

(۱۷۲۹) (س) برائے کژدم گزیدہ۔

نمک خوردنی قدرے پانی میں گھولکر مخالف کان میں ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ سینکڑوں دفعہ کا تجربہ ہے +

(۱۷۳۰) (ع) بجھے اردھنگ رس۔ فالج لقوہ کو از حد مفید ہے لقمہ نرم کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ خوراک ۱ سے ۴ رتی تک۔ پہلے لقمہ میں دوا ملاویں مابعد باقی غذا کھاویں

سیماب مدبر۔ گندھک مدبر۔ شنگرف مدبر ہر یکہ ۵ ماشہ مرچ سیاہ ۳ ماشہ جزبلا ۱ ماشہ سب کو تریپھلہ (ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ) کے پانی سے کہ ابال کر نکالا گیا ہو کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ سے ۴ رتی تک +

(۱۷۳۱) (ف) حبوب کھانسی۔

رب السوس ۹ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ ایمونیم کلورائیڈ ۲ ماشہ۔ ایکاکوانا ۱ ماشہ سب کو ملا کر۔ ۳۰ عدد گولیاں بناویں۔ خوراک صبح۔ دوپہر شام ایک ایک گولی پانی سے دیویں۔ کھانسی کو از حد مفید ہیں +

# حکیم محمد علی صاحب

آپ کے جد امجد اعلیٰ درجہ کے زمیندار اور رئیس تھے بباعث شغل زمینداری طبابت کی طرف چنداں رجوع نہ کرتے تھے۔ مگر تاہم انکی توجہ سے اکثر مریضان مستفیض ہوتے رہے بعد ازاں آپکے والد بزرگوار جو طب میں اعلیٰ درجہ کی مہارت رکھتے تھے اور صنعت الکاسیر کا بھی بڑا شوق تھا۔ اپنے زمانہ میں مشہور طبیب گذرے ہیں۔ آپنے اپنے والد صاحب سے طب کی تکمیل کماحقہٗ کی۔ اور صدری اور اسراری نسخہ جات جو آپکے خاندان میں سینہ بسینہ چلے آتے تھے حاصل کئے۔ اور کچھ مدت ایک سنیاسی سے بھی ہندی تجربات حاصل کئے۔ اب آپ بیس سال سے مریضوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور طبی مشورہ مفت دیا کرتے ہیں۔ آپ کا اصل وطن خانہ بیگہ ہے اب آپ کوہالہ میں پٹواریوں کا کام کرتے ہیں ؂

# آپکے مجربات

(۲۳۴۲) (۱) **برائے قوت باہ جوان پیر باہ ہر قسم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔**
سم الفار سفید تولہ زعفران تولہ۔ ہر دو ادویہ کو شیر بادہ گاؤ میں حل کریں یہانتک کہ گولی باندھنے کے قابل ہوجائے حب بمقدار ماش بناویں اور بذریعہ قرع انبیق ریتال خبتر روغن کشید کریں۔ روغن مذکورہ میں اشترکنیا مرواید ناسفتہ باریک پیکر ہموزن ملاویں اور حب بمقدار دانہ ماش بناویں۔ صبح کیوقت اکسیر شیر بادہ گاؤ میں ۴ عدد جلیبی ڈال کر پکا دیں۔ اور ایک

حب کھا کر جلیب کھائیں اور اوپر سے شیر نوش فرماویں۔
غذا گوشت گھی میں بھنا ہوا اور نان گندم۔ علاوہ اسکے کل اشیا سے قطعی پرہیز۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضل خدا بالکل صحت ہو جاویگی۔ عمر و موسم کا لحاظ نہیں۔

(۱۷۳۳) (ب) روغن برائے مجلوق عنی وغیرہ وغیرہ۔ اعصاب تناسل کو اس قدر طاقت دیتا ہے کہ طاقت سنبھالنی مشکل ہو جاتی ہے۔

برادہ سم اسپ ۱ تولہ قرنفل ۱ تولہ جوزبوا دو عدد۔ تخم کرنج ۱ تولہ اذاراقی ۱۰ عدد تیلیہ ۲ ماشہ گوکھرو ۱ تولہ زنجفر رومی ۱ تولہ علم ورقی ۱ تولہ تراب الفار سفید ۲ ماشہ تراب ہالک سنج ۲ ماشہ سم الفار زرد ۲ ماشہ فرار ۱ تولہ پوست بیضہ مکیان ۱۰ عدد خراطین ۱ تولہ زلو خشک ۱ تولہ عروسک ۲ ماشہ سب کو شراب برانڈی ایک سیر میں حل کر کے حب بمقدار کنار دشتی باندھکر قرع انبیق میں روغن نکالیں اور شیشی میں نگاہ رکھیں۔ بوقت حاجت عضو مخصوص پر مالش کر کے اوپر برگ پان یا ارنڈ باندھیں گر حشفہ اور سیون بچائے رکھیں۔

(۱۷۳۴) (ج) نسخہ برائے جملہ امراض چشم۔ خصوصاً پھول۔ ناخنہ۔ ابتدائے موتیا ضعف بصر۔ جالا۔ دھند۔ شبکوری۔ رمد۔ آشوب وغیرہ۔

زاج سفید بریان ۴ ماشہ سرمہ اصفہانی ۴ ماشہ سنگ بصری ۴ ماشہ چینی صادق ۲ ماشہ رسونت ۴ ماشہ چاکسو مدبر ۲ تولہ سہاگہ سفید ۴ ماشہ تخم سرس بریان ۴ ماشہ مشک کافور اصلی ۴ ماشہ فلفل سفید دکنی ۴ ماشہ طوطیا سبز ۲ ماشہ دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ ان کل ادویہ کو کاغذی لیموں کے پانی سے کانسی کے برتن میں آٹھ پہر حل کریں۔ تندرست آنکھ میں رات کیوقت دو دو سلائیاں لگا کر سوویں آنکھیں جملہ امراض سے محفوظ رہ کر چمکدار رہینگی اور تمام عمر عینک کی ضرورت نہ رہیگی۔

(۱۷۳۵) (د) معجون دافع عادت اسقاط یا جن کے بچے پیدا ہو کر زیادہ دو برس سے زندہ نہ رہتے ہوں اور ام الصبیان کے مرض میں ضائع ہو جاتے ہوں۔ اس معجون کے استعمال سے فرزند زندہ پیدا ہو گا۔ اور بفضل ایزدی عمر طویل کی حد کو پہنچے گا۔ مجرب بلکہ اکسیر ہے۔

موتی بے سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ مرنجے کی جڑ جلی ہوئی اور دھوئی ہوئی صندل سفید صندل سرخ بسلوچن سفید مازوئے سبز درونج عقربی۔ عود صلیب ہر ایک ۱۱ ماشے۔ مغز تخم تربوز

خرفہ کے بیج بھوسہ اتارے ہوئے ہر ایک ایکتولہ ۱۰ ماشہ ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک ۲۰ عدد ابریشم کترا ہوا۔ انجبار کی جڑ۔ گیرو ہر ایک سوا گیارہ ماشے۔ عنبر اشہب ایکماشہ تین چاول شراب غورہ ۲۸ تولہ نبات مصری سفید آدھ سیر بدستور معجون تیار کریں۔ قدر خوراک ۵ ماشہ ہے ۞

# حکیم محمد سیّد علیشاہ صاحب

سنہ ۱۲۸۷ھ میں موضع بھوانی ریاست کپورتھلہ آپکی پیدائش ہے۔ آٹھ برس کی عمر میں قرآن شریف ختم کیا۔ مولوی ابراہیم صاحب مدرس فارسی کپورتھلہ مولوی ہاشم علی مہاجر دہلوی مقیم رسول پور جالندھر سے فارسی دیکھی۔ حکیم حامد علی شاہ صاحب لستی فسیخ مولوی حکیم بدر الدین صاحب تلونڈی سے بعض طبی کتابیں دیکھیں۔ اب آپ رسولپور اپنے وطن میں مقیم ہیں ۞

# آپکے مجرّبات

(۲۰۶۱ الف) برائے مار گزیدہ و کلب الکلب۔ ہمارے علاقہ میں ایک شخص میاں امام الدین نگریز سانپوں کے پکڑنے اور پالنے میں بڑا دلاور اور مشہور ہے اور مار گزیدہ کے علاج میں خاص شہرت رکھتا ہے۔ یہ نسخہ اس سے بصد دقت حاصل ہوا ہے۔

مغز حب الملوک مدبر ۴ تولہ ۱ ماشہ تک شیر بھینس میں بھگوئے رکھیں ہر تیسرے روز دودھ بدل دیا کریں پھر تازہ گوبر میں ملفوف کرکے سایہ میں رکھیں آٹھویں روز اسمیں سے نکال کر چھلکا وغیرہ

نکالدیں۔ بس یہی مدبر ہے) پارہ ۱ تولہ تخم حنظل ۲ تولہ تینوں کو سحق بلیغ کریں پھر اسے کوزہ گلی میں ڈالکر بہت سا شیر مدار بھی اس میں ڈالدیں۔ اور گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکالکر باریک پیسکر رکھ لیں۔ مارگزیدہ کو نصف چاول قند یا منقے میں لپیٹکر دیں اور زخم پر پچھنے لگاکر اور خون وغیرہ سے صاف کرکے یہی دوا دانہ گندم کے برابر اس پر ضماد کردیں۔ ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کاٹے کو مفید اور مجرب ہے۔

(۱۷۳۷) (ب) **ایضاً برائے مارگزیدہ و کلب الکلب۔**

توتیا۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ سہاگہ پھٹکری ہر ایک ۱ تولہ سم الفار سفید۔ چرک حقہ ہر ایک ۲ ماشہ ہاتھی سونڈی کے سوا سیر پانی میں خوب سحق کرکے آگ پر خشک کریں مگر جلے نہیں۔ احتیاط پوری رکھیں بوقت ضرورت خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک بلحاظ عمر۔

(۱۷۳۸) (ج) **برائے جریان قدیم وجدید ہمیشہ مفید پایا ایکبار بھی ناکامیابی نہیں ہوئی۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔**

الائچی خورد ۱ تولہ۔ مازو ۲ تولہ۔ صبر ۲ تولہ سمندر سوکھ ۶ ماشہ۔ اول قلمی اور سک گھلا کر پتر بنالیں اور قینچی سے باریک کترکر ہاون دستہ آہنی میں کوٹ کر باریک سفوف بناکر چھان رکھیں جو ریزے باقی رہیں دوبارہ کوٹ چھان لیں اور مصری دیسی ۳ تولہ ملا رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ شام صبح ایک ہفتہ تناول کریں۔ اگر کہنہ جریان ہے تو دو ہفتہ کافی ہے ایسا کم خرچ اور آسان نسخہ کم ملتا ہے۔ اسکی خوراک ایکتولہ تک بھی مفید بلاضرر ہے۔

(۱۷۳۹) (د) **برائے امساک مجرب ہے۔**

مغز کشنیز ۲ تولہ مغز بادام مقشر ۱۱ عدد مغز کدو ۶ ماشہ مغز تربوز ۶ ماشہ سب کو جمع کرکے بعدہٗ ناریل ایک عدد لاکر اسکے جوف میں اسغول بھر لیں اور اسمیں بڑ کا دودھ اس قدر ٹپکاویں کہ ناریل مذکور بھر جاوے تو جو ٹکڑا کہ ناریل سے سوراخ کرتے وقت اتارا تھا مضبوط دیکر خمیر آرد گندم سے ضماد کردیں جب خشک ہوجاوے روغن زرد الخبیر یا سوا سیر خام کڑاہی میں ڈالکر ناریل مذکور کو اس میں بریان کریں۔ اور آگ متوسط رکھیں جب خمیر سرخ ہوجاوے نکالکر رکھ لیں اور نشاستہ گندم بریان ہموزن تمام اشیا روغن زرد مذکور میں ملاکر حلوہ بنا رکھیں۔ خوراک تین تولہ

تمام ترش اشیاء سے پرہیز۔ ناریل وغیرہ کو پہلے باریک کریں اور بقدر ضرورت مصری ملالیں
(۱۷۴۰) (ہ) **ضماد دافع خنازیر**۔ یہ نسخہ خنازیری گلٹیوں کو بیخ سے نکالکر خشک کر دیتا
ہے۔ جو تین چار مریضوں پر آزمایا گیا۔ یہ عطیہ ایک بزرگ کامل سے ہے۔ بے ضرر۔ مرض دوبارہ
عود نہیں کرتا۔

سیندور ۱ تولہ نیلا تھوتھا ۱ تولہ مردار سنگ ۱ تولہ صابن دیسی ۱ تولہ۔ استخوان مار ۱ تولہ۔ استخوان گربہ
۱ تولہ روغن سرشف خالص حسب ضرورت لیکر گرم کرکے کڑاہی آگ سے اتار کر نیم گرم تیل میں اول
سفوف سانپ اور بلی کی ہڈیوں کا ڈالکر ملائیں پھر دیگر سفوف مذکورہ بالا اشیاء کے ملا رکھیں
اور گلٹیوں پر ضماد کریں۔ دو تین بار کافی ہے۔ اس نسخہ کے حاصل کرنے میں جو دقت مجھے
پیش آئی۔ خدا جانتا ہے ⁘

(۱۷۴۱) (و) **برائے امراض مختلف** مثلاً درد شکم۔ درد دانت۔ ڈاڑھ۔ درد سر
سینہ۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ اسہال۔ جی متلانا۔ پیچش خونی۔ سوزاک۔ آتشک۔ بچوں کی پسلی کا درد
بخار نوبتی یا روزانہ۔ سستی عضو۔ سانپ کا زہر وغیرہ مناسب بدرقہ کے ہمراہ ہر ایک بیماری پر
مفید ہے۔ اکثر مریضوں پر تجربہ ہوا۔

نوشادر کو اول روز لیموں کے رس میں کھرل کریں دوسرے روز امربیل کے عطر میں تیسرے دن
اٹ سٹ بوٹی کے رس میں چوتھے روز کیلے کے پانی میں پانچویں روز بسکھپرہ میں لیکن شام کو ہر
روز یکے بعد دیگرے آگ کے سامنے بوٹی کا پانی خشک کر لیا کریں چھٹے روز دھوپ میں خشک کریں
جب بالکل خشک ہو جائے تب دو پیالی گل کو جوڑ کر تصعید کریں۔ یہ جوہر نوشادر ایک حصہ کاربالک
ایسڈ ایک حصہ کافور ۵ حصہ پیپرمنٹ ۵ حصہ ست اجوائن ۵ حصہ۔ ان سب کو ایک شیشی
میں بند کرکے منہ پر ڈاٹ دیکر دھوپ میں رکھیں۔ روغن ہو جاویگا ⁘

(۱۷۴۲) (ز) **برائے ضیق النفس** (دمہ)
شورہ قلمی ۱۲ ماشہ نوشادر ۱۲ ماشہ پھٹکری ۱۲ ماشہ سہاگہ ۱۲ ماشہ لیکر ایک خرگوش صحرائی پکڑ کر اسکی
اندرونی آلائش کو دور کرکے ادویہ مذکورہ سفوف بنا کر اسکے شکم میں بھر کر سوراخ بند کرکے ایک
برتن روغندار میں رکھکر منہ خام کرکے ایک گڑھے میں زیر و بالا اوپلوں سے ڈھانپ کر

جلاویں۔ حتی کہ راکھ ہو جاوے نکالکر پیسکر رکھ چھوڑیں خوراک ۲ رتی ÷

(۱۳۴۷) (۶) ٹوٹکہ عجیب برائے خنازیر (خوردنی)

ہزار پاد (کنکھجورا) لیکر سایہ میں خشک کرکے پیسکر شہد مصفےٰ میں گولیاں بقدر نخود بنا رکھیں ہر روز ہمراہ آب تازہ ایک گولی۔ مجرب ہے ÷

# حکیم مولوی حاجی محمد منوّر علی صاحب

ولدیت . . . . . . . حکیم مولوی محمد مظہر حق صاحب

ولادت . . . . . . . . ۱۲۸۱ھ

وطن . . . . . . . . ریاست رام پور

آپ کے خاندان میں کئی پشتوں سے طبابت کا سلسلہ چلا آرہا ہے اور آپکے خاندان میں نہایت بزرگ طبیب گزرے ہیں۔ مثلاً آپکے جد حکیم محمد حسن صاحب۔ ان کے والد حکیم محمد عظیم صاحب۔ ان کے والد حکیم محمد عبدالرحیم صاحب یہ اطبا میں ممتاز تھے حکیم صاحب نے ابتدائے سن تمیز میں بعد قرأۃ قرآن شریف کے حسب معمول خاندانی درسیات فارسی عربی کی تکمیل کی۔ فارسی کی اکثر کتب درسیہ اپنے والد مرحوم سے پڑھی ہیں۔ بعض متفرقات بھی۔ کتب درسیہ علوم و فنون میں ابتدائی فنون الہیہ عربیہ مثل صرف و نحو معانی بیان وغیرہ رضی الوقت حافظ محمد صدیق مرحوم رامپوری سے حاصل کئے ہیں۔ منطق۔ حکمت۔ فلسفہ وغیرہ کے ابتدائی رسائل و کتب کے بعد جناب شمس العلما مولانا محمد عبدالحق خیرآبادی مرحوم کی خدمت میں تکمیل کی۔ علوم دینیہ مثل فقہ۔ اصول۔ فرائض۔ عقائد۔ تفسیر۔ حدیث۔ اخلاق تصوف وغیرہ مختلف طور پر حاصل کئے گئے۔ سند حدیث شریف پوری صحاح

سنہ کی معہ زائد قرأت کے زبدۃ المحدثین مولانا سید محمد شاہ محدث رامپوری سے ہے۔ فن طب کی تکمیل بحیثیت خاندانی فن ہونے کے ایام طالب علمی میں کرلی تھی۔ کتب درسیہ طبیہ افضل الاطبا حکیم محمد یعقوب خان مرحوم رام پور سے پڑھی گئیں۔ اور مطب بھی کیا گیا۔ بعدازاں دہلی جاکر حاذق الملک حکیم عبدالمجید خان مرحوم کی خدمت میں درس و مطب میں کچھ دنوں حاضری رہی یہ وہ زمانہ تھا کہ جناب حکیم محمود خان مرحوم حیات تھے۔ مدرسہ طبیہ دہلی کی بنیاد اس وقت تک نہیں رکھی گئی تھی۔ خانہ کی ضرورتوں نے دہلی میں زیادہ قیام کا موقعہ نہ دیا چند روز بعد وہاں سے واپسی کا اتفاق ہوا۔ رامپور آکر حسب اجازت اساتذہ مکان پر مطب شروع کیا۔ چنانچہ اسوقت تک کہ ۲۵-۲۶ سال ہوئے مطب جاری ہے لیکن چونکہ اٹھیس برس کے عرصہ سے مدرسہ عالیہ ریاست رامپور میں خدمت درس حدیث شریف متعلق ہے۔ لہٰذا درس و تدریس کا شغل زیادہ رہتا ہے تاہم اول و آخر دن میں بالالتزام مطب بھی ہوتا ہے۔ امسال کے رامپوری طاعون میں ۲۶ مریضوں پر بفضلہ تعالےٰ کامیابی بھی ہوئی جو اسوقت رامپور میں موجود ہیں ۱۳۲۳ھ میں سفر حج بیت اللہ درپیش آیا۔ بفضلہ و کرمہ زیارت حرمین شریفین سے شرف حاصل ہوا۔ چودہ ماہ میں واپسی ہوئی دو ماہ راہ کی آمد و رفت۔ ایکسال ہر دو مقام عالی میں قیام رہا۔ علاج میں اہل حرمین شریفین کی کثرت سے رجوع رہی چند علاج معرکے کے بھی ہوئے چنانچہ مکہ معظمہ میں ایک جوان عورت قاآنی کو شب و روز میں پندرہ سولہ مرتبہ صرع کا دورہ پڑتا تھا۔ چند روز میں بفضلہ تعالےٰ بالکل توقف ہوگیا۔ مولانا محمد سعید صاحب خاص مکہ کے رہنے والے محلہ جیاد میں سولہ سترہ سال سے بالکل مایوس ہو کر علاج چھوڑ دیا تھا۔ ایکماہ کے علاج میں اٹھنے بیٹھنے لگے مدینہ منورہ میں ایک مغربی طالبعلم کے خناق تھا جو ڈاکٹری علاج کے بعد مایوس ہوچکے تھے۔ چند روز کے علاج میں اللہ تعالےٰ نے شفا عطا فرمائی ایک صاحب خاص مدینہ منورہ کے رہنے والے کئی سال سے ضعف معدہ میں مبتلا تھے۔ دست خذ نہیں ہوتے تھے بہت عاجز

آگئے تھے۔ اللہ تعالٰی نے انکو بھی صحت عطا فرمائی۔ بالفعل معین الطب جب طبی کانفرنس دہلی کی شاخ رامپور میں ہے اسکے ارکین میں شامل ہیں۔ گذشتہ سال طبی کانفرنس دہلی میں شرکت کا بھی اتفاق ہوا۔ آپ لبوب صغیر اور حبوب شفا کی بہت تعریف کرتے ہیں ؂

# آپکے مجربات

(۱۷۴۴) (۱) حبوب نہایت مبہی و ممسک مجرب۔

عاقرقرحا ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ جوزبوا ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ بینگ توڑ ۳ ماشہ دانہ ہیل خورد ۳ ماشہ اسپند گجراتی ۳ ماشہ مصطگی رومی ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ قرنفل ۲ عدد۔ اول پاؤ بھر دودھ میں افیون حل کرکے چھان لیں اور اسکا کھووہ بنالیں۔ نصف کھووہ میں ادویہ باریک کرکے ملاویں اسکے چار حصے کرکے چار انڈوں میں انکی سفیدی نکالکر ان میں ڈالدیں اور پھر دیگر انڈوں کے پوست سے بند کرکے گل حکمت کریں خشک ہونے پر بالوریت کی آگ دیں جب ریگ خوب گرم ہوجاوے انڈوں سے اشیا نکالکر اسی بقیہ کھووہ سے ملاکر اور قدرے آب برگ پان ملاکر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں کہ مثل سریش ہوجاوے۔ کنار صحرائی کے برابر حبوب بنالیں خوراک ایک حب سات روز تک ؂

(۱۷۴۵) (ب) جوارش کندش کہ بغایت مبہی و مسمن بدن و نافع طحال است مجرب

کندش ۔ تار آب ادرک تازہ ۔ تار ثعلب مصری ۷ تولہ جوزبوا ۳ عدد بسباسہ ۶ ماشہ شیر مادہ گاؤ ۵ تار قند سفید حسب ضرورت ادویہ۔ دودھ کو کھووہ کرکے آب ادرک ملاکر جوش دیں کہ پانی جذب ہوجاوے پھر ادویہ ملاکر معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ دو ہفتہ تک ؂

(۱۷۴۶) (ج) حب تنکار برائے طحال نہایت مفید و مجرب۔

صبر سقوطری ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۱۲ ماشہ تنکار ۹ ماشہ اجوائن خراسانی ۷ ماشہ ۔ کوٹ

چھان کر شیرہ گھیکوار میں گوندھ کر حبوب بنالیں۔

(۱۷۴۷) (د) انجن برائے دھند۔ وآب نزول ورمد نہایت مفید ومجرب۔
جست پختہ ۳ ماشہ۔ جوکھار اصلی ۴ سرخ۔ نیلا تھوتھا کانی ۲ سرخ۔ شورہ قلمی ۴ سرخ۔ نمک لاہوری ۴ تولہ کھرل کر کے سرمہ بنالیں۔

(۱۷۴۸) (ہ) انجن برائے قوت بصر۔ ونزول الماء نہایت مفید ومجرب۔
ابریشم خام مقرض سوختہ ۷ ماشہ۔ شادنج عدسی ۷ ماشہ۔ امیران چینی ۹ ماشہ۔ اقلیمیائے فضہ ۷ ماشہ۔ صدف صادق ۷ ماشہ (درگلاب وعرق عنب الثعلب سائیدہ) سرمہ سیاہ ۱ تولہ۔ چاکسو مدبر ۳ تولہ (در گوبر خر) سب کو سرمہ سا بنا کر آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۷۴۹) (و) سنون برائے درد دندان۔ واستحکام آن نہایت مفید ومجرب۔
پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ تخم سرس۔ فوفل کہنہ سوختہ۔ چھال درخت تمر ہندی۔ شب یمانی بریان۔ نمک لاہوری بریان۔ فلفل سیاہ سب مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر سنون بنالیں۔

(۱۷۵۰) (ز) سفوف مسہل معمول مطب۔
سنائے مکی ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۳ ماشہ۔ تربد سفید مصوف ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ جلاپا ۱۰ ماشہ کوفتہ بیختہ سفوف بنالیں۔

(۱۷۵۱) (ح) حب جدوار جو نہایت ممسک مقوی ہے اور بکثرت تجربہ میں آیا ہے۔
پوست ہلیلہ زرد ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ماشہ۔ بسباسہ ماشہ۔ شکر تیغال ماشہ۔ بزرالبنج ۴ ماشہ۔ جوزبوا ماشہ۔ مغز بادام شیریں ماشہ۔ مغز چلغوزہ ماشہ۔ مغز تربز ماشہ۔ تخم کدو ماشہ۔ تخم خشخاش ماشہ۔ رب السوس ولایتی ماشہ۔ صندل سفید ماشہ۔ گل سیوتی ماشہ۔ گل گاؤزبان ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ماشہ۔ جدوار خطائی ۳ ماشہ۔ زعفران خالص ۴ ماشہ۔ بہمن سفید ماشہ۔ آملہ مقشر ماشہ۔ شقاقل مصری ماشہ۔ سورنجان شیریں ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ماشہ۔ طباشیر سفید ماشہ۔ افیون خالص ۲ تولہ ۹ ماشہ (مساوی ہمہ) ادویہ کوٹ چھان کر افیون کو پانی میں بھگو کر حل کر کے چھان لیا جائے ادویہ بالا اس میں ملا کر اور ورق نقرہ بھی ملا کر گولیاں بقدر ۳ سرخ بنالی جائیں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی تک ہے دودھ کی بالائی کے ساتھ۔ ان گولیوں کے زیادہ استعمال سے قبض زیادہ ہوجاتا ہے لہذا ذیل کا نسخہ

بدرقہ ہے۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ ریوند خطائی ۹ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ پوست ہلیلہ ۲ تولہ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام ۱ تولہ سے چرب کرکے مویز منقے ۱۰ تولہ شیرخشت ۵ تولہ میں ملاکر گولیاں بنالیں ؎

(۱۷۵۲) (ط) **نسخہ عجیب و غریب** اسراری جو پرانے ناسور کو بحکم الٰہی اچھا کردیتا ہے

کمیلہ ۳ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۳ ماشہ نیلا تھوتھا ۳ ماشہ مردار سنگ ۳ ماشہ گچ گٹی ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ شہد ۳ ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک سرمہ سا کر لیا جائے بعد ازاں مردار سنگ اور گٹی کو شہد میں ملایا جاوے۔ دو چار قطرے پانی کے ڈالکر خوب آمیز کر لیا جائے پھر باقی ادویہ ملائی جائیں اور زراوند طویل کے مثل گولیاں بنالی جائیں اور سایہ میں خشک کی جائیں۔ وقت حاجت گولی مذکور گائے کے گھی میں گھس کر باریک کپڑہ کو لت کرکے ناسور کے منہ کے موافق فتیلہ بنا کر رکھا جائے۔ بعد صاف ہوجانے زخم کے دوا زیادہ اور گھی کم کرنا چاہیئے ؎

(۱۷۵۳) (ی) **برائے مجلوق و سستی و فتور رگہائے عضو تناسل۔**

پوست بیخ کنیر سفید ۲ دام بین بھلی یکدم بھیڑ کے دودھ میں کانسی کے کٹورہ میں ڈالکر خوب حل کیا جاوے جب مرہم کی طرح ہوجاوے حشفہ چھوڑ کر ضماد کریں ؎

(۱۷۵۴) (ک) **طلا عجیب و غریب۔**

سنکھیا تولہ۔ بچھوکر مول تولہ۔ تیلیہ تولہ۔ جائفل تولہ۔ جاوتری تولہ۔ قرنفل تولہ۔ عاقرقرحا تولہ۔ بیر بہوٹی تولہ۔ خراطین مصفے تولہ۔ سب کو باریک کرکے زردی بیضہ مرغ ۱۰ عدد میں ملاکر گولیاں بنالیں اور حسب معمول آتشی شیشی میں روغن کشید کریں اور اسکو حشفہ چھوڑ کر طلا کریں اوپر پان باندھ لیں۔ چالیس روز اور پانی سے عضو کو بچائیں ؎

# منشی اوتار سنگھ صاحب

ولدیت . . . . . . . بھائی چتر سنگھ
قومیت . . . . . . . برہمن
سکونت . . . . . . . ڈکی بڈھال متصل گوجر خان

آپکے خاندان کا مورث اعلےٰ ایک خدا رسیدہ پارسا گزرا ہے جس کے بہت سیوک (مرید) ضلع راولپنڈی ۔ پشاور وغیرہ جگہوں میں آباد ہیں ۔ ان کے وقت سے لیکر آج تک اس خاندان میں علم حکمت کا چرچا چلا آتا ہے ۔ آپکے دادا بھائی کاہن سنگھ ایک نامی حکیم ہوئے ہیں انہوں نے خورد سالی میں آپکو علم حکمت کے رموز اور جنتر منتر حفظ کرائے تھے ۔ آپنے جب تعلیم نارمل سکول کو چھوڑ کر سکول ماسٹری اختیار کی تو بلحاظ شوق خود کے طب اکبر ۔ شفاء الامراض وغیرہ کتب یونانی کو دیکھا اور پڑھا ۔ آیور وید کیں میں بھاو پرکاش و مادھو ندان و گنگا پتی ندان آدی کو پڑھ کر تحصیل نسخہ جات و کشتہ جات میں از حد کوشش کی جو ایک بھاری کتاب کی صورت میں جمع ہیں ۔ آپکے دادا نے جس طرح غریب لوگوں کا علاج مفت کرنے میں بنظیر کامیابی حاصل کی تھی ویسے ہی آپنے سکول ماسٹری چھوڑ کر عرائض نویسی کا امتحان پاس کر کے مفت غرباء کے علاج کر کے نیکنامی پیدا کی ہے ۔ ایک شخص کو جبکہ حکیم صاحب نے ایکسال پہلے تبلایا کہ تمکو آتشک کی بیماری ہے تو وہ تنگ ہوا ۔ آخر جب اس کا تمام بدن متورم ہوا اور ہاتھ پاؤں سے پیپ جاری ہو گئی اٹھنے بیٹھنے سے لاچار ہوا ۔ تو اس کا حکیم صاحب نے نسخہ نمبر ۵، ۷، اسے علاج کر کے عین کامیابی حاصل کی وہ شخص اب تک بالکل تندرست موجود ہے ؛

نمبر ۲ - صوبیدار میجر کے لڑکے سردار ایشور سنگھ کو جبکہ آنکھوں کے درد سے بیمار تھا آنکھوں سے پانی جاری اور سفیدی ہو گئی۔ اس نے بہت سے نامی گرامی ڈاکٹروں و حکماء کا علاج کیا لیکن فائدہ نہ ہوا آخر آپکے اس نسخہ سے کامیابی قطعی حاصل کی۔ نسخہ نمبر ۱۷۵۵ کو دیکھو۔

نمبر ۳ - ایک عورت کو بوجہ کثرت طمث کے بخار نے نہایت لاغر و کمزور کر دیا۔ حکیموں نے تپدق بتلایا۔ آپکے نسخہ نمبر ۱۷۵۵ سے کامیابی اعلےٰ وجہ کی حاصل کی۔

# آپکے مجربات

(۱۷۵۵) (ا) کثرت طمث کیواسطے ہزار بار آزمایا ہوا بے خطا نسخہ۔
رال زرد رنگ باریک شدہ ۱ ماشہ صبح سکہ میں اثنا ہی یعنے ۱ ماشہ رال باریک شدہ دوپہر کو اور ایک ماشہ رال شام کو چند روز میں قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ بواسیری خون کیلئے مجرب ہے۔ کثرت حیض و خون بواسیر ہر دو کو مجرب ہے۔

(۱۷۵۶) (ب) ایضاً مجرب۔ صدف سوختہ باریک کردہ ۱ ماشہ صبح سکہ میں ۱ ماشہ دوپہر کو سکہ میں ایکماشہ شام کو۔ کثرت حیض کو بند کرتا ہے۔

(ب) اگر کرنگ کو خون کی بندش کیواسطے پہلے ایکدفعہ تمام دنیں سہ بار۔ پھر صبح و شام دو تین ماہ تک۔ پھر ایکدفعہ صبح عورت کو کھلایا جاوے۔ ساتھ ہی ورق نقرہ ہمراہ مربہ آملہ اچار سے واسطے تقویت کے شروع کرادو۔ آخر تک جاری رہے۔ اسکے ذریعہ کرنگ کو فائدہ عظیم ہو کر بچہ صحیح و سالم پیدا ہوتا ہے۔

(۱۷۵۷) (ج) نسخہ آتشک بلا پرہیز۔
دارچکنہ ۱ ماشہ۔ رسکپور ۱ تولہ۔ پارہ ۱ تولہ۔ شنگرف ۱ تولہ۔ جواشیاء جو کوب کرنے کے لائق ہوں ان کو جوکوب کر کے دو پیالوں میں خوب گل حکمت کر کے ان ادویات کو اوپر والے پیالہ پر دو سیر وزنی پتھر کا بوجھ رکھکر نیچے آگ بیری کی لکڑی کی یا اور دیگر قسم کی لکڑی کی صبح ۸ بجے سے شام کے ۸ بجے تک

جلاؤ۔ دھواں نہ نکلے۔ادویات جو ہر اُڑکر جبکہ دوائی ٹھنڈی ہو جاوے جوہر او پر والے پیالہ سے پرِ مُرغ سے اتار کر اسکو کھرل میں ڈالکر باریک کرو۔ ایکتولہ لونگ ملاؤ اور کھرل کرو جبکہ بالکل باریک ہو جاوے۔ تو پارہ خود بخود علیحدہ ہو جاویگا۔ اسکو علیحدہ کرلو۔ اگر نہ نکلے تو قلعی کے ٹکڑے سے مسل کر پارہ کو خود نکال ڈالو۔ باقی دوائی میں منقیٰ دانہ برآور دہ ڈال کر گولیاں بقدر نخود بناکر ایک گولی صبح مسکہ میں وانت کو بچاکر نگل جاؤ۔ سات نہایت دس روز میں قطعی آرام۔

پرھیز:۔ دال نمک۔ کالی مرچ۔ ترش و میٹھی اشیاء سے۔ خوراک گرم اشیاء نمک لال مرچ بیشک کھاؤ۔ گوشت وغیرہ جس قدر دل چاہے۔

(۱۷۵۸) (د) سُرمہ بے نظیر واسطے خارش آب رواں۔ سُرخی۔ سفیدی۔ ککرے۔ جالا وغیرہ جملہ امراض چشم کو نافع ہے۔ ککرے و ڈھلکے کو بالخصوص نافع ہے۔ انگریزی خوان قدر کریں۔

اول ایکدن نیلا تھوتھا ۱ تولہ کھرل کرو۔ پھر کالی مرچ سفید دانہ ۲ تولہ ملاکر دو دن کھرل کرو۔ پھر کوئلہ کیکر کا ۲ تولہ ملاکر چار یوم اور کھرل کرو۔ کل سات دن تک کھرل کرو۔

نوٹ:۔ کیکر کا کوئلہ دیمک خوردہ یا پانی میں پڑی ہوئی لکڑی کا نہ ہو اور نہ پانی کے ذریعہ کوئلہ بجھایا گیا ہو۔

(۱۷۵۹) (ہ) برائے جملہ امراض چشم۔ جالا پھولا و ناخنہ کو مفید ہے۔

چھلکا ریٹھہ۔ لونگ سچی۔ صابن۔ سیت و رنمیشہ نون۔ ہمراہ آب رگڑ کر باریک گولیاں بنالو۔ ایک گولی تھوڑی گھسکر پانی یا عرق گلاب سے آنکھ میں لگایا کرو۔

(۱۷۶۰) (و) برائے ضعف باہ۔

سم الفار ۱ تولہ کو ململ کے پارچہ میں باندھکر بطریق ڈولجنتر کے ایک مٹی کی ہانڈی جس میں پانچ سیر شیر گاؤ ڈالا ہو لٹکاؤ کہ ہانڈی کی تہ کو نہ لگے۔ جب تمام دودھ خشک ہو جاوے سم الفار نکال لو۔ مغز بادام تلخ ۵ تولہ ملاکر گولہ بناکر ایک نارجیل کلاں تازہ لیکر منہ اتار کر وہ گولہ اسمیں رکھ دو۔ اتارا ہوا ٹکڑہ اوپر دیکر نارجیل کا منہ بند کردو۔ اور ۲ تولہ خرما ئے کہنہ تین سالہ لیکر اسکو آب برگ نیم سے رگڑ کر اسی نارجیل پر پتلا سا لیپ کرکے ایکدن سایہ میں رکھو۔ دوسرے دن گل حکمت کرکے خشک کرو۔ پانچ سیر اوپلوں کی آگ دو۔ موم کیطرح ہو جاتا ہو پھول جاتا ہے۔ اکسیر ہے۔ خوراک

نصف چاول سکہ میں گھی ۔ دودھ حام کھاؤ ÷

## (۱۷۶۱) (ز) مرہم برائے سوختگی آتش۔

سیندور تولہ۔ رال تولہ۔ روغن کنجد ۲۔ تولہ۔ رال کو باریک کر کے پھر سیندور ملاؤ ایک کرچھ کے ذریعہ بعدازاں روغن کنجد ذرا ذرا ملاتے جاؤ اور رگڑتے جاؤ حتی کہ تمام روغن جذب ہو جاوے۔ مگر پانی بھی جس قدر جذب ہو ڈالتے اور رگڑتے جاؤ۔ اخیرا۔ تولہ پانی ملاکر رگڑو۔ اب وہ جذب نہ ہوگا۔ اب تھوڑا رگڑ کر پانی تھوڑا نکال دو اسی طرح تین بار کرو حتی کہ خوب چکنی ہو جاوے زخم والی جگہ پر کاغذ یا پارچہ سے لگاؤ ÷

(۱۷۶۲) (ح) برائے دردوائی۔ ہمراہ آب تھوم یا آب ادرک یا شہد کے نہایت مجرب ہے تولہ بھر پارہ شنگھا کو یا بھر تھوم متقشر میں ملفوف کر کے ۵ سیر کی آگ دو۔ خوراک ۱ رتی ÷

(۱۷۶۳) (ط) برائے حصاۃ۔ پتھری و کنکر و پیشاب کی رکاوٹ کو دور کرنیوالا جادو۔ گوبر گاؤمیش آدھ سیر۔ سرکہ ایک چھٹانک کسی برتن میں ملاکر دوچار یوم رکھو بچھو پیدا ہو جاوینگے ہیں بچھو کیواسطے ایکتولہ پارہ و قدرے مٹی حسب ضرورت ملاکر ایک فراخ کشادہ دہن میں ڈالکر رکھو کہ بچھو پارہ کھاکر مرجاویں۔ مردہ بچھو ایک ڈھلی میں ڈالکر جلالو خوراک اکرتی سے ڈیڑھ رتی تک مکھن میں ÷

(۱۷۶۴) (ی) برائے ابراز چیچک۔ جو بہت سی کوششوں پر بھی چیچک کما حقہ پوری طرح خارج نہ ہو تو اس کا استعمال کریں۔

گھنگچی غلہ ۱ ماشہ زعفران ۴ رتی۔ خاکشی ۹ ماشہ۔ ان کو پانی میں ایک دو جوش دیکر پلانے سے دانے فوراً نکل آویں گے ÷

(۱۷۶۵) (ک) برائے گل چشم۔

سم اسپ نر۔ شیر عورت میں حل کر کے آنکھ میں چند روز لگاویں نہایت فائدہ کرتا ہے ÷

(۱۷۶۶) (ل) برائے حمل۔

دودھی خورد سایہ میں خشک شدہ بقدر ایکتولہ ہر روز سہ یوم تک ہمراہ دودھ کھاویں۔ تو حمل کے واسطے مجرب ہے ÷

## (۱۷۶۷) (ھ) برائے احتباس طمث۔

ہیراکسیس برنگ سبز۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ اس کو باریک کرکے ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر ہر روز ایک گولی رات کو کھلاؤ ہمراہ دودھ یا پانی۔ تمام درد وغیرہ دور ہوگا ؞

## (۱۷۶۸) (ن) درد گردہ کا بے نظیر علاج۔

ایک کرنڈوم کو ہلاک کرو۔ اس سے دو چند گڑ ملا کر خوب باہم یکجان کرکے گولی بقدر نخود بنا کر ایک گولی پانی سے کھلاؤ۔ فوراً درد دور ہو ؞

## (۱۷۶۹) (س) طحال کے لئے بے نظیر دوا۔

نوشادر ۱ تولہ صبر ۱ تولہ قلمی شورہ ۱ تولہ سہاگہ ۱ تولہ۔ ان تمام کو باریک کرکے تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈالکر کھرل کرو حتیٰ کہ ۴ تولہ سرکہ صرف ہوجاوے۔ اور قابل حبوب کے ہوجاوے تو گولیاں بقدر ۲ رتی بنا کر ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ آب سرد استعمال کرو۔ پرہیز دال ماش۔ چاول نخود۔ خوراک دال مونگ۔ گوشت کھاویں ؞

(۱۷۷۰) (ع) **جلودھر** کا نہایت مجرب نسخہ۔ ڈس جنی یوم میں شکم کا پانی خشک ہوکر آدمی تندرست ہوجاتا ہے۔

کسی طریقہ سے روغن نوشادر نکلا ہوا ہو۔ دو چار بوند بتاشہ میں ہر روز استعمال کرے اور گھی روٹی کھاوے۔ ایشور شفا بخشیگا۔ اگر بطریق ذیل روغن نکالا جاوے تو بہت بہتر ہے۔

**ترکیب روغن نوشادر**۔ ایک برتن میں السی کا تیل اس قدر ڈالو کہ زیرین حصہ ایک چھٹانک نوشادر کی ڈلی کا تر رہے۔ یعنی اس برتن میں تیل السی ڈالکر نوشادر کی چھٹانک بھر ڈلی ڈالی جائے نیچے آگ جلاؤ۔ گندھک آملہ سار دو یا ڈھائی تولہ باریک شدہ کی اس ڈلی نوشادر کے اوپر تھوڑا تھوڑا چٹکی دیتے جائیں۔ یہانتک کہ نوشادر کی ڈلی پھول جاوے پھر قلمی شورہ بقدر ضرورت لیکر سرکہ میں حل کرکے اس ڈلی پر لیپ کرکے اس کے اوپر کپڑ دیگر روئی ور مٹی سے سمپٹ کرکے ریت میں دبا کر منہ بند کرکے دو تین پہر آگ دیکر ڈلی نکال لیں۔ پھر اس ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک بوتل میں ڈالکر اسکے منہ پر تاروں کا گچھا دے کر اس بوتل کا منہ دوسری بوتل میں دیکر ہر دو کے منہ کو خوب سمپٹ کرکے نیچے والی بوتل کو زیر زمین دفن کریں۔

اوپر والی کو خوب روئی وار مٹی سے سمپٹ کریں۔ جب خشک ہو جاوے تو ارد گرد آگ لگا دیں۔ مطلب بیچ کپتال جنتر سے تیل نکال لیں ۞

(۱۷۷۱) (ف) بال چر کا نہایت مجرب علاج۔

پہلے اس جگہ کے بال اُسترے سے صاف کر کے جمالگوٹہ کا مغز ایک تین سفالی میں رگڑ کر لعاب دہن سے پتلا کر کے اس جگہ پتلا سا لیپ کر دیں۔ دن میں تین چار بار۔ تاکہ وہ جگہ پھول جاوے اور کھرنڈ بن جاوے۔ پھر اسجگہ مکھن ملتے رہیں۔ ایک دو یوم میں کھرنڈ صاف ہو جاوے گا اور بال اُگ آویں گے۔ نہایت مجرب ہے ۞

# دیوان چند صاحب اوسووال

آپ ۱۰ ماگھ سمت ۱۹۳۶ بکرمی میں پیدا ہوئے۔ سیالکوٹ میں انٹرنس تک تعلیم پائی پھر لاہور آکر کالج میں داخل ہوئے۔ اور نیز دیانند اینگلو ویدک کالج میں ویدک کلاس میں بھی داخل ہوتے جہاں لاہور کے شہرۂ آفاق مرحوم وید صاحب پنڈت جنار دھن داس صاحب پڑھایا کرتے تھے۔ دو سال میں آپ نے ایف اے میں تعلیم پائی اور اس اثناء میں وید ک بھی کچھ سیکھی پھر آپ کلیرپکل کمرشل سکول امرتسر میں ایکسال پڑھتے رہے۔ اور سند لی۔

آپ کو ملازمت سے نفرت تھی۔ آپنے سمندری ضلع لائل پور میں بزازی کی دوکان کھول لی۔ جو کامیابی سے جاری ہے۔ آپ سنیاسیوں کی بہت خدمت کرتے ہیں اور ان سے نسخہ جات حاصل کرنے کی کوشش بھی۔ آپ کی عمر تیس ۳۰ اکتیس سال ہوگی ۞

# آپ کے مجربات

## (۱۷۷۲) (ا) برائے آتشک۔

ریٹھے کی پوست (چھلکا) کو دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور پھر بذریعہ پانی دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آدھ پاؤ دہی متھا ہوا۔ پرہیز ترشی بادی۔ (دہی سوائے ہمراہ کھانے گولی کے) غذا مرغن کھائیں۔ دودھ گھی کا استعمال جہاں تک زیادہ ہو سکے کرنا بہتر ہے۔ دوران استعمال میں نمک مرچ سے بھی اگر کلی پرہیز ہو تو بہت ہی اچھا ہے۔ ورنہ نمک بہت کم کر دینا چاہئے۔ اگر خشکی زیادہ کرے تو بیچ میں ایک دو روز دوائی چھوڑ کر پھر شروع کر دیں۔ زیادہ سے زیادہ سات گولی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور شاذ و نادر ہی نو دس گولی دینی پڑتی ہیں۔ بغیر منہ قے دست وغیرہ آنے کے اور بغیر کسی قسم کی تکلیف کے یہ دوائی اس موذی مرض کا ایک ہفتہ میں ہی قلع قمع کر دیتی ہے۔ بیسیوں دفعہ کا آزمودہ اور فقیری ٹوٹکہ ہے۔

## (۱۷۷۳) (ب) سُرمہ۔

شورہ قلمی پھٹکری سفید۔ سرمہ سفید۔ سہاگہ بریان سب ادویہ ہموزن لیکر باریک کھرل کریں۔ آنکھ کے ہر مرض میں مفید ہے۔

**نوٹ:۔** سنیاسی صاحب نے نسخہ مذکورہ بالا ہی تبلایا ہوا ہے۔ مگر میں نے اپنی طرف سے ماميران چینی اور سچے موتی اور زیادہ کئے ہیں جس نے اس نسخہ کو اور بھی حد درجہ مفید بنا دیا ہے۔

## (۱۷۷۴) (ج) نسخہ جھم یا داغ سفید۔

تخم مولی ۳ تولہ سنکھیا سفید ۳ ماشہ ان دونوں کو کوٹ کر ملا لیں۔ اور بدن پر ملنے سے ایک دو گھنٹہ پہلے سرکہ میں بھگو دیں۔ جب خمیر اٹھ آوے تو رات کو ملکر سو رہیں۔ صبح اٹھ کر دہی مل کر

نہالیں تین روز اسی طرح کریں چند روز بعد بدن پر داغوں کا نام ونشان بھی نہ رہیگا۔ یہ خیال رہے کہ یہ دوائی کبھی منہ یا آنکھوں میں نہ لگ جائے۔ کیونکہ اسمیں زہر یلی چیز ہے۔ گرمیوں میں دو گھنٹہ اور سردیوں میں تین چار گھنٹہ پہلے بھگونی چاہئے۔ مطلب یہ ہے کہ سرکہ میں خمیر اٹھ آوے۔ سرکہ معمولی بازاری کافی ہے ؞

(۱۷۷۵) (د) حب برائے کل امراض شکم۔

اجوائن ہر چہار قسم ہر ایک ۴ تولہ۔ نمک ہر چہار قسم ہر ایک ۴ تولہ۔ گل آک یعنے لونگ ۱ تولہ۔ قرنفل ۶ ماشہ۔ کل اجزاء کا سفوف بناکر عرق سونف سے گولیاں بنالو۔ مگر عرق سونف اس حالت میں استعمال کرو۔ جب سفوف بہت خشک ہو ؞

**نوٹ:** پہلے ہر ایک دوائی کو علیحدہ علیحدہ پیکر باریک کرلینا چاہئے۔ لونگ آک وہ ہوتے ہیں جو آک کے پھول کا درمیانی حصہ ہوتا ہے۔ بدرقہ گرم پانی۔ ہفتہ تک میں یہ گولیاں اپنا عمدہ اثر دکھاتی ہیں ؞

(۱۷۷۶) (ہ) کشتہ تانبہ بزنگ سفید۔

۲ عدد پیالی جست کی بناؤ جسمیں کہ ۲۰ تولہ چیز آسکے۔ پھر ایک میں ۲۰ تولہ مازو اور دوسری میں ۲۰ تولہ جمالگوٹہ جو کوب کرکے رکھو۔ ان دونوں کے بیچ میں تانبہ کا موٹا پیسہ جو پرانے سکہ کا ہوتا ہے رکھدو۔ پھر دو پیالیوں کا منہ ملاکر اوپر ایک سیر کپڑا لپیٹ دو اور ہوا سے بچاکر نصف سیر اپلہ دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کرلیں۔ مندرجۂ ذیل اشیاء میں پیسہ کو اوّلاً سات سات بجھاؤ دےلیں۔ روغن السی۔ دہی ترش۔ بول گاؤ مادہ غیر زائیدہ۔ کانجی ؞

(۱۷۷۷) (و) نسوار عجیب وغریب برائے شقیقہ و درد ڈاڑھ وغیرہ۔

باسمتی کے باریک چاول لیکر اس کو آک کے دودھ میں بھگودو خشک ہونے پر باریک پیس لو اور نسوار دیتے رہیں۔ دودھ اتنا ڈالو کہ چاولوں سے دو انگل اونچا رہے۔ پھر سایہ میں خشک کرو۔ یہ نسوار سر کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ درد شقیقہ۔ درد ڈاڑھ۔ درد کان۔ سر درد۔ نزلہ آنکھیں دکھنا۔ سرسام۔ زکام۔ مرگی وغیرہ جس طرف درد ہو اسکی مخالف ناس میں نسوار بالکل تھوڑی سی چڑھالو۔ مثلاً دائیں طرف کی ڈاڑھ میں درد ہے تو بائیں طرف صرف ناس سے لو۔ اگر

کل سر میں درد ہے تو دونوں طرف نسوار چڑھالو۔

**نوٹ:۔** زیادہ مقدار میں یہ نسوار ہرگز نہیں چڑھانی چاہیئے کیونکہ بہت زہریلی چیز ہے۔ نسوار چڑھانے کے دو تین منٹ بعد چھینکیں آنی شروع ہوتی ہیں اور بہت چھینکیں آتی ہیں۔ چھینکیں آنے کے بعد فوراً بیماری رفع ہوجاتی ہے۔ اگر چھینکیں زیادہ آویں اور بند کرنی ہوں تو مکھن کی نسوار لے لو۔

# حکیم حافظ محمد فضل اللہ صاحب

ویلور میں آپ کا خاندان وہاں کے اطبا میں نہایت ممتاز خاندان ہے آپکے والد حکیم محمد عبدالرزاق صاحب اور آپکے بھائی حکیم محمد حسن صاحب دونوں اچھے طبیب تھے۔ آپ نے اپنے خاندان سے ہی طب حاصل کی ہے اور اس وقت پبلک کی اچھی طبی خدمت کر رہے ہیں۔

# آپکے مجربات

(۱۷۷۸) (۱) نسخہ برائے ریح حار و صفرا۔

شیرۂ لیموں ۵ پلال۔ شیرۂ ادرک ۵ پلال عسل ۵ پلال۔ سرکہ انگوری ۵ پلال۔ زیرہ ۵ پلال سب کو شیشہ میں ڈالکر سات روز دھوپ میں رکھیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام

کو کھاویں ۔

**(۱۷۷۹) (ب) نسخہ برائے خشکی و سرفہ خشک۔**
تخم خطمی ۵ درم تخم خبازی ۵ درم تخم خشخاش ۵ درم تخم خرفہ ۵ درم مغز تخم کدو ۵ درم مغز تخم خیارین ۵ درم مغز تخم تربزہ ۵ درم مغز بہیدانہ ۵ درم ۔ صمغ عربی ۳ درم ۔ کتیرا ۳ درم نشاستہ ۵ درم رب السوس ۵ درم ۔ خاکستر سرطان ۵ درم ۔ مغز حب السلاطین ۵ درم ۔ مروارید ۵ درم مرجان ۵ درم ۔ ریشہ خطمی ۵ درم ۔ مصری ۴۰ درم کوٹ چھان کر لعاب بہیدانہ سے اقراص بنالیں خوراک ایکدرم سے ۵ درم تک شیر دختران یا آب سادہ کے ہمراہ ۔

**(۱۷۸۰) (ج) نسخہ مقوی باہ و تقویت دہندہ اعضائے رئیسہ۔**
الائچی خورد ۵ تولہ موصلی سفید ۵ تولہ ۔ ستاور ۵ تولہ ۔ کتیرا گوند ۵ تولہ ۔ تال مکھانہ ۵ تولہ کمرکس ۵ تولہ پوست کو کنار ۲ تولہ گوند ببول بریان ۳ تولہ کشتہ فولاد اصلی ۶ ماشہ ورق طلاء ۲۵ عدد ورق نقرہ ۶۰ عدد ۔ روغن بادام ۵ تولہ شہد ساری ادویہ سے دس گونہ) سب اشیا کو کوٹ کر ملائیں اور پھر روغن بادام ۵ تولہ ملا کر شہد ڈالیں ۔ بعد ازاں ایک ایک کر کے ورق مخلوط کریں پھر تین ہفتہ کے بعد دوا کو نچلے حصہ کی طرف سے لیکر ۳ ماشہ ہر روز دودھ گائے کے ساتھ کھانا شروع کریں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں ۔

**(۱۷۸۱) (د) نسخہ بواسیر مجرب المجرب۔**
مغز تخم نیب ۵ تولہ رسونت ۵ تولہ ۔ گندھک آملہ سار ۳ تولہ ورق نقرہ کلاں ۴ عدد ۔ ان سب کو باریک پیس کر لعاب بنفشہ میں حبوب بقدر نخود بنالیں ۔ ایک گولی صبح خالی پیٹ گائے کے دودھ کے ساتھ کھاویں ۔ بواسیر دور اور کمزوری کافور ہوگی ۔

**(۱۷۸۲) (ہ) برائے پے وپے زدن پہلوئے اطفال۔**
مغز تخم ریٹھہ و بھوچھ بھوزن پانی میں حل کر کے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں ۔ خوراک ایک حب ۔ ترشی و بادی سے پرہیز ۔

**(۱۷۸۳) (و) جوارش عود ہندی ۔ برائے دفع ریح حار و بارد و خشکی حلق و تنگی نفس و تقویت معدہ و دل ۔ این نسخہ حکیم محمد حسین صاحب بسیار مجرب است ۔**

عود ہندی ۳ درم رازیانہ ۳ درم تخم کرفس ۳ درم سنبل الطیب ۳ درم بسباسہ ۴ ماشہ۔ نارمشک ۴ ماشہ۔ فرنجمشک ۴ ماشہ سعد ۴ ماشہ زرنب ۴ ماشہ زرنباد ۴ ماشہ دارچینی ۲ درم زنجبیل ۲ درم فلفل سیاہ ۲ درم دارفلفل ۲ درم قرنفل ۲ درم مصطگے ۲ درم گاؤزبان ۵ درم کافور قیصوری ۹ سرخ۔ مربہ زنجبیل ۴ درم مربہ ہلیلہ زرد ۶۰ درم گلقند ۱۰۰ درم شکرسفید ۴۴ درم عسل خالص ۴۴ درم۔ سب کو کوٹ کر جوارش بنالیں اور حسب ضرورت استعمال کریں ۰:

**(۱۷۸۴) (ز) برائے استسقاء مجرب است۔**

سپرٹ آف ایتھر نائٹروسلائی ۲ ڈرام سپرٹ جونی پر ۱ ڈرام ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۲۶ قطرہ ایمونیا کاربونیٹ ۶ قطرہ۔ پوٹاسی اسٹیٹیس ۱ ڈرام۔ اکوا ۴ اونس۔ ہر تین یا چار گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔ کل ۸ خوراک ہے ۰:

**(۱۷۸۵) (ح) برائے اختناق الرحم مجرب المجرب۔**

ایتھر سلف ۳ ڈرام ایتھر کلورل ۲ ڈرام ٹنکچر ایسا فائیٹڈا ۱ ڈرام۔ ٹنکچر ویسٹرن اسونی سائی ۳ ڈرام۔ بروما ئیڈ یا ۳ ڈرام۔ ٹنکچر کیمفرا ۱ ڈرام۔ ایکوا کلورا فارم ۹ ڈرام۔ چھ خوراک ہے دورے کے وقت ہر تین گھنٹے کے بعد ایک خوراک پلاویں ۰:

# عبدالحکیم صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ

**(۱۷۸۶) (ا) پچکاری برائے سوزاک۔**

ایک سیر دودھ مادہ گاؤ تازہ لیکر ایک کتے کے سامنے رکھ دیا جائے جب دودھ کو وہ کتا قریب تین پاؤ کے چاٹ جاوے یعنی دو یا ڈیڑھ چھٹانک اسکے چاٹنے سے باقی بچ رہے اس وقت وہ دودھ اس کے آگے سے ہٹالیں۔ اس میں بہت ساحصہ کتے کی رال یعنے

لعاب دہن کا آجاویگا۔ پھر اس میں ایک عدد دانہ کباب چینی اور ایکماشہ کات سفید خوب باریک سائیدہ ملاکر دن میں دو مرتبہ پچکاری کردیں۔ اسی طرح تین روز متواتر یہی ترکیب کریں۔امید ہے کہ چوتھے روز کی ضرورت نہ رہیگی +

(۱۷۸۷) (ب) **برائے سوزش** نہایت ہی مفید ہے۔ کم خرچ وبالا نشین اور مفید ومجرب ہے۔

کیتی کے پھول خواہ سبز خواہ خشک۔ اگر سبز ہوں ۲ تولہ اور جو خشک ہوں تو ایکتولہ رات کو ایک آبخورہ گلی میں جو نیا ہو نصف پاؤ آب چاہ میں بھگودیں۔ علی الصباح ۱۱ عدد مرچ سیاہ اور مصری کالپی ایک تولہ ملا کر ایک لکڑی سے خوب اچھی طرح ہلادیں اور چھان کر استعمال کریں۔ پہلے روز ورنہ دوسرے روز ہی تمام جلن بالکل جاتی رہیگی +

(۱۷۸۸) (ج) **ایضاً**۔ اگر سوزاک کی وجہ سے پیپ بزنگ زرد یا سفید جاتی ہو۔ تو اس کا نہایت ہی سہل اور سینکڑوں مرتبہ کا تجربہ شدہ علاج ہدیہ ناظرین ہے۔

گھن جو اکثر لکڑی کو لگ جاتا ہے۔ اگر ببول کی لکڑی کا ہو زیادہ مفید ہے۔ ورنہ جس قسم کی لکڑی کا ملے۔ ایک کفدست میں چھان کر مصری ملاکر بکری کی دودھ کی لسی سے استعمال کریں۔ تین روز میں ورنہ ایک ہفتہ میں تو خوب اچھی طرح سے آرام ہوجاتا ہے۔ جب دل چاہے آزمائش فرمالیں +

(۱۷۸۹) (د) **برائے ہیضہ جملہ اقسام مجرب۔**

ایک کیڑا جو چھوٹی مکڑی کی قسم کا ہوتا ہے ریتلی زمین میں ایک ذرا سا گڑھا یا نشیب سا بنا کر پوشیدہ ہوتا ہے اس کو پکڑ کر ایک پیاز کے عرق کے ساتھ خوب گھوٹیں اور چھان کر مریض ہیضہ کو ایک ایک گھنٹے کے بعد پلانا شروع کریں۔ اس شافی مطلق کی ذات سے امید ہے کہ مریض کو پیاس جیس بول۔ دست وقے کو آرام ہوجاویگا +

(۱۷۹۰) (ہ) **برائے بواسیر**۔ مجرب۔ جو اس نیازمند کے پاس ہمیشہ بواسیر کے مریضوں کے واسطے تیار رہتا ہے۔ بواسیر خواہ خونی ہو یا بادی چند روز کے استعمال سے بالکل نابود ہوجاتی ہے +

مرچ سیاہ۔ اندرجو تلخ۔ مغز تخم نیب۔ ایلوا سب مساوی الوزن کوٹ چھانکر عرق مکو ندہ میں ایک دن خوب اچھی طرح سے حل کریں۔ اور گولیاں نخود کے برابر باندھیں۔ ایک گولی علے الصبح ہمراہ پانی نگل جاویں۔ اور ایک گولی پانی کے ساتھ پیکر مسوں پر طلا کریں۔ انشاء اللہ الرحمن بہت ہی جلد فایدہ ہوگا ÷

(۱۷۹۱) (و) **برائے برآمدن خون** مجرب۔ خواہ معدے سے آتا ہو یا پھیپھڑوں سے۔ تین خوراکیں بالکل مسدود ہو جاتا ہے۔

ناگ کیسر ۲ ماشہ منقے ۲ ماشہ باریک کوٹکر ۔ ۲ تار آب چاہ میں جوش دیں جب نصف پانی خشک ہو جاوے ایک تولہ مصری ملا کر نوش کریں۔ فوراً تین خوراک سے خون آنا بند ہوگا۔ اگر بتقدیر خون بند نہ ہو تو پانچ عدد گولر خام ملا کر جوش دیکر پلاویں۔ شرطیہ فایدہ ہوتا ہے ÷

(۱۷۹۲) (ز) **کشتہ سیم مجرب مفید**

ایک عدد چونی سکہ کلدار لیکر اول سات مرتبہ عرق ستیاناسی میں بجھاویں پھر ۲ تار گل ستیاناسی کے نغدہ میں گل حکمت کرکے خشک کرکے ۲۰ تار اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ ایک ہی مرتبہ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔ مصفی خون و مقوی باہ ہے ÷

خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔ پرہیز جابز ضروری ÷

# حکیم عبد الحمید صاحب نشائی

سکونت . . . . . . . . شہر پشاور

(۱۷۹۳) (ا) **کشتہ طلا و نقرہ** - (ایک ہی ترکیب سے علیحدہ علیحدہ) برائے تقویت باہ وجمیع اعضائے رئیسہ - تغلیظ منی - امساک - انعاظ وغیرہ نیز مقوی قلب ۔

برادہ طلا یا نقرہ ۱ تولہ - شیرہ جولائی خاردار سے چار پہر سحق کرکے کوزہ گلی گل حکمت شدہ میں بند کرکے ۲ سیر اوپلوں کی آنچ دیں - اسی طرح تین چار آنچوں میں شگفتہ ہوجاویگا - خوراک ایک برنج تا نیم حبہ مسکہ گاؤ کے ہمراہ - ترشی بادی سے پرہیز ۔

(۱۷۹۴) (ب) **روغن مشک** - تمام بارد رطب بلغمی امراض خصوصاً ضیق النفس یابسہ سرفہ کہنہ مرطوبا و ضعف باہ - جلق - استرخائے اعصاب نہایت مفید و مجرب ۔

سم الفار اصلی سرخ رنگ ایکتولہ کو ایک عدد زردی بیضہ مرغ میں ملا کر سحق کریں جب وہ خشک ہوجاوے تو دوسری زردی بیضہ میں ڈالدیں - اسی طرح ۱۱ عدد زردی خرچ کریں - حبوب بنا کر سایہ میں خشک کرکے حسب دستور روغن کشید کریں - مریض ضیق النفس کو ایک خط پان پر لگا کر کھلائیں - بادی ترشی سے پرہیز - دیگر امراض کیلئے ایک خس کے قریب بالائی یا مسکہ میں دیں ۔

(۱۷۹۵) (ج) **نسخہ مقوی باہ** دافع استرخائے اعصاب مولد منی مجرب آزمودہ ہے ۔

مغز بادام ۱ تولہ مغز پستہ ۱ تولہ مغز ناریل ۱ تولہ کنجد مقشر ۱ تولہ مغز چلغوزہ ۱ تولہ مغز تخم شلجم ۶ ماشہ تخم پیاز ۶ ماشہ تخم ترب ۶ ماشہ تخم گندنا ۶ ماشہ تخم بلبوں ۶ ماشہ ثعلب مصری ۱ تولہ موصلی سفید ۱ تولہ موصلی سیاہ ۱ تولہ تشقاقل ۱ تولہ - اندرجو شیریں ۶ ماشہ قسط شیریں ۶ ماشہ پنیرمایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ ماہی روبیان ۶ ماشہ دارچینی ۶ ماشہ الائچی سفید ۶ ماشہ کباب چینی ۶ ماشہ بہمن سرخ ۶ ماشہ بہمن سفید ۶ ماشہ تودری زرد ۶ ماشہ تودری سرخ ۶ ماشہ جاوتری

۶ ماشہ جوزبویہ ۶ ماشہ زعفران اول ۳ ماشہ مشک خالص ۳ ماشہ اذاراقی مدبر شدہ در شیر گاؤ ۳ تولہ
ورق نقرہ ایک فقری کلاں ورق طلا ایک فقری خورد عسل سہ چند ادویات۔ خوراک ۳ ماشہ
ہمراہ شیر گاؤ تازہ بقدر ایکپاؤ صبح وشام استعمال نمایند از ترشی و مرچ سرخ وگوشت گاؤ
و دال عدس پرہیز کنند۔

# حکیم سید محمد شہید صاحب ٹونکی

سکونت . . . . . . . . ریاست بھوپال

(۱۷۹۶) (ا) **سعوط** ۔ جو صداع نزلی اور نزلہ محتبسہ کو بیحد نافع ہے۔ عطسہ کے ذریعہ
سے تمام رکا ہوا نزلہ دور کرتی ہے۔
خاکستر پاچاپ شیر درخت آک میں تر کرکے خشک کرلیں تین بار یہ عمل کرکے بقدر ایک رتی
کام میں لاویں اور بعد تنقیہ دماغ کے مقویات دماغ استعمال کریں۔

(۱۷۹۷) (ب) **ضماد** برائے رمد کہنہ عجیب الاثر۔
مسکہ گاؤ ۵ تولہ سات بار آب شیرین سے دھوکر زردچوب سرمہ سا کرکے افیون ۲ رتی
ان سب کو خوب ملاکر چنے کے برابر آنکھ کے اوپر لگائیں۔ اندر جانے سے احتیاط رکھیں۔

(۱۷۹۸) (ج) برائے **حبس خون** ۔ کہ از دندان می آید۔
خاکستر شاخ گوزن و مرچ سیاہ بالسویہ علی الدوام بوقت شب ملنا چاہئے۔

(۱۷۹۹) (د) برائے **خناق** ۔
مہوہ ۴ ماشہ کی کھلی باریک پیس کر پھانک کر ایک دو گھونٹ تازہ پانی کے پی لیں تمام بلغم
جما ہوا نکل جاویگا۔ اور فوراً مرض جاتا رہیگا۔ ترکیب بر عدالساعۃ ہے۔

(۱۸۰۰) (ہ) **جہت سرفہ باردہ اطفال وہضم غذا** ۔

نمک لاہوری ۲ تولہ نمک سیاہ ۲ تولہ نمک جا کھار ۲ تولہ ادرک ۵ تولہ ادرک کے ورق ورق کرکے نمک پیکراز نڈخربوزہ کے پتوں پر دوا کو تہ بہ تہ رکھکر منہ کو لپیٹ کر آرد گندم لپیٹکر گولہ بنا کر آگ میں رکھدیں جب آٹا پک جائے تو جلنے سے پہلے نکالکر پیکر رکھ لیں۔ایک چٹکی کافی ہے ۔

(۱۸۰۱) (و) حمول مقوی رحم ۔ مانع سیلان ۔

سلیخہ ۲ ماشہ شقاقل مصری ۲ ماشہ قنطوریون ۲ ماشہ انیسون ۲ ماشہ حماما ۲ ماشہ اکلیل ۲ ماشہ اسطوخودوس ۲ ماشہ اکلیل الملک ۲ ماشہ خاکستر آبنوس ۲ ماشہ انجرہ ۲ ماشہ سرمہ ساکر کے روغن چنبیلی میں روئی کے ساتھ ملا کر شیاف بنالیں اور شام کو حمول کریں صبح کو نکال ڈالیں۔ اگر پیاس کا غلبہ ہو بجائے پانی کے عرق مناسب استعمال کریں جو دوا نہ مل سکے۔ اس کا بدل استعمال کریں ۔

(۱۸۰۲) (ز) حب جہت بول الدم ۔ وسیلان منی وسلس البول نافع ومجرب ۔

طباشیر سفید ۲ ماشہ کتیرا ۲ ماشہ زرشک بیدانہ ۲ ماشہ کشنیز خشک مقشر ۲ ماشہ تخم حماض ۲ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ صندل سفید ۲ ماشہ گلنار ۲ ماشہ صمغ عربی ۲ ماشہ سنگھاڑہ خشک تولہ خارخسک تولہ تخم خرفہ مقشر تولہ کشتہ قلعی تولہ مغز تخم خیارین تولہ کہربا تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول سے گولیاں بنالیں ۴ ماشہ آب تازہ یا شیر گاؤ سے ۔

(۱۸۰۳) (ح) جہت حفظ صحت اطفال ۔

ورق طلا ورق نقرہ مروارید ناسفتہ مشک خالص بالسویہ ۔ ہر سہ اول را آب ادرک سہ روز متواتر کھرل نمودہ غلولہ بستہ بہ آتش پا چند شنی تا رخاک نمودہ بقدر دانہ چاول در ناف طفل وقت قطع انداز ند و مادام کہ ضرورت افتد یک دانہ مے دادہ باشند ۔

# حکیم سید محمد خادم حسین صاحب نقوی

سکونت . . . . . . . . بنارس

(۱۸۰۴) (ا) برائے ذیابطیس کہنہ وجدید و سلسل البول مجرب المجرب۔
سبز غلہ جو تازہ سطبر ۳ سیر پوست برآوردہ (چکی میں دال بنالیں) اور ہر روز صبح و شام آدھ پاؤ دال مذکور حسب مصالح معروف ڈالکر پکاویں گھی بھی ڈالیں اور جو کی روٹی بھی دونوں وقت کھائیں۔ اگر جو کی روٹی سے طبیعت گھبرائے تو گندم و جو ہموزن ملا کر روٹی پکا کر کھاویں انشاء اللہ تعالے دو ہی ہفتہ میں صحت کلی ہوگی ÷

(۱۸۰۵) (ب) دافع کثرت طمث مجرب۔ چھ سات سالہ کیلئے۔
اسگند ناگوری ۸ تولہ سفوف کردہ۔ مصری کوزہ ۱۶ تولہ سفوف کردہ ملا کر صبح و شام ایک ایکتولہ ہمراہ آب تازہ یا شیر گاؤ بخورد ÷

(۱۸۰۶) (ج) دافع بول الدم و حرقت آن مجرب۔
ریشہ انجبار تولہ ریشہ برگد ۶ ماشہ دم الاخوین ۶ ماشہ گل ارمنی زم ۶ ماشہ اقاقیا ۶ ماشہ سنگ جراحت سفید ورقی تولہ سندروس ۶ ماشہ۔ جملہ ادویہ باریک سائیدہ نگاہ دارند۔ وقت خواب شب ۶ ماشہ ہمراہ آب خوردہ باشند ÷

# ڈاکٹر محمد عبد القدوس صاحب

(۱۸۰۷) (ا) **کشتہ طوطیا**۔ برائے آتشک۔ سوزاک۔ برص۔ کالی کھانسی وجع المفاصل اور مرطوبی امراض ہیں۔ مگر برص کے لئے تو بندہ نے آزمایا نہیں۔

سفید گھونگچی کے پتوں کے رس میں نیلا تھوتھا جس قدر چاہیں دو یا تین روز بھگو رکھیں اس طرح کہ شیرہ ڈلیوں کے ایک انگل اوپر رہے بعدہٗ نیلا تھوتھا کی ڈلیوں کو سالم نکالکر پانی سے ایک دو دفعہ دھوکر دھوپ میں رکھدیں جس قدر سفید کشتہ بنے شیشی میں محفوظ رکھیں خوراک ایک رتی۔ ایک تولہ مسکہ میں۔ مناسب بدرقہ سے اس کا استعمال صاحب نسخہ نے کہا تھا۔ کہ ہر مرض پر برتا جا سکتا ہے۔ قے نہیں لاتا۔ موسم گرما میں سمجھ کر برتنا چاہئے۔ بادی ترشی سے پرہیز+

(۱۸۰۸) (ب) **ہر قسم کے اوجاع اور امراض شکم کے لئے** البتہ مفید و مجرب۔

کلوروفارم خالص ایک حصہ۔ مینتھال ایک حصہ۔ تھائیمال ایک حصہ ایسڈ کاربولک خالص ½ حصہ کافور ۴ حصہ مذکورہ اشیاء ایک بوتل میں ملاکر دھوپ میں رکھیں اور استعمال میں لاویں۔ اگر نصف حصہ زعفران خوب باریک پیسکر ملادیں تو اور بھی لطیف ہوگا اور امراض قلب و رحم میں مدد دیگا۔ خوراک ۲ سے ۵ قطرہ بدرقہ مناسب کے ہمراہ +

(۱۸۰۹) (ج) **مقوی و مفید ذیابطیس**۔

فری فاسفیٹس ۲ گرین ایکسٹراکٹ ڈامیانہ ½ گرین۔ کوکا ۱ گرین۔ یہ سب ایک حب کا وزن ہے۔ دن میں تین حب۔ چالیس روز کے استعمال سے انشاء اللہ قارورہ شکر سے پاک ہوجاویگا +

(۱۸۱۰) (د) **برائے اورام۔ ضعف جگر۔ یرقان۔ استسقاء**۔

ایبیریم ½ گرین۔ پوڈافلائی ریزنائی ½ گرین۔ فیرم ریڈ یکٹم ۲ گرین۔ پلوس سلا ایک گرین

پلوس ڈیجی ٹیلس ۱ گرین ۔ ایکسٹرایکٹ ایساکی حب حسب ضرورت ۔ ایک حب کا وزن ہے ۔ ایکدن میں دو حبوب ۔ دس پندرہ دن کے استعمال سے یرقان ۔ ضعف جگر اور ورم کافور ہو جائیگا ؀

(۱۸۱۱)(۵) برائے وجع المفاصل ۔

سوڈی سیلی سلاس ایک ڈرام ۔ وینم کالچی سائی ایک ڈرام ۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس نصف ڈرام ۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ۸۰ گرین ۔ مگنیشیا سلفس ۴ ڈرام ۔ آب کافور ۶ اونس چھ خوراکیں ہیں ۔ ایکدن میں تین خوراک یہ دو روز کی دوا ہے ۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ حسب برداشت طبع کم و زیادہ کر لینا چاہئے ۔ مگنیشیا سلفس بھی اگر دست زیادہ ہوں کچھ گھٹائیں ۔ اگر نہ ہوں یا کم ہوں بڑھالیں ؀

# چودھری ہزارہ خان صاحب

آپ کے خاندان میں کوئی حکیم آجتک نہیں گزرا ۔ اور نہ آپنے کوئی حکمت کی کتابیں دیکھی ہیں ۔ آپکے ماموں صاحب کو کشتہ جات کا شوق تھا جس سے آپ کو بھی شوق ہوا اور بہت سے کشتہ جات حاصل کئے ۔ ہر چیز کے تجربوں کا آپکو بہت شوق ہے ۔ اور ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرتے کراتے رہتے ہیں ۔ اور صنعت میں آپکو بہت سی واقفیت اور تجربہ ہے ۔ آپنے ایک کتاب بنام کشتہ جات ہزاری چھپوائی ہوئی ہے ۔ جو شاید ہزاروں کی تعداد میں بک چکی ہے ۔ اس کے علاوہ رسالہ خضاب ۔ رسالہ ہر دلعزیز وغیرہ آپکی تالیفات میں سے ہیں آپ نیک طبیعت اور ہر دلعزیز آدمی ہیں ۔ عمر قریباً ۴۵ سال ۔ سکونت لاہور چھاؤنی ؀

# آپکے مجربات

(۱۸۱۲) (۱) برائے بواسیر خونی - مجرب علاج ہے۔
صدف اصلی کو مولی کے پانی سے دو روز کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ایک چھوٹی سی مٹی کی کلھیا میں بند کرکے آگ قریب ۔ اسیر کے دیویں جبوقت سرد ہو جاوے نکال لیں۔ پھر اسی طرح شیر دار میں ایکروز کھرل کرکے آنچ دیں۔ پھر نیم کے پانی میں دو روز کھرل کریں اور اسی طرح آنچ دیں اب کشتہ صدف تیار ہے۔ اس کشتہ میں دو حصہ ایلوا - ایک حصہ سونٹ ملا کر سولف کے عرق یا شہد کے ساتھ گولیاں باندھیں - گولی نخود کے برابر ہو ۴۰ گولی سے مرض خدا کے فضل سے دور ہو جاویگا۔ ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ یا گھی استعمال کیجائے۔ سرخ مرچ سے پرہیز۔

(۱۸۱۳) (ب) آنکھوں کی ہر قسم کی بیماری کا مجرب علاج۔
ایک چھٹانک جست کی روپے کے برابر موٹی یا کچھ اس سے پتلی ٹکیہ بناویں اور پھر اسکے اوپر اڑھائی سیر کپڑ اصاف یعنی میلا نہ ہو اور گاڑھا ہو خوب زور سے لپیٹکر گولہ بنائیں اور پھر محفوظ جگہ میں گولہ کو آگ لگا دیں جبوقت سرد ہو جاوے ٹکیہ جست باوزن کشتہ شدہ برآمد ہوگی۔ دوسرے تیسرے دن آنکھوں میں سلائی سے ڈال لیا کریں۔ عجیب غریب کشتہ ہے بلکہ جریان کے لئے بھی مجرب ہے۔ خوراک دو رتی ہمراہ مسکہ۔ ترشی سے پرہیز۔

(۱۸۱۴) (ج) آتشک کا مجرب اور بے خطا نسخہ۔
طوطیا ایک تولہ کی ڈلی لیکر پاؤ بھر سفوف ریٹھہ نیچے اوپر دیکر کسی کوزہ گلی میں بند کرکے آگ تین سیر اوپلوں کی دیویں۔ طوطیا کشتہ شدہ سرد ہونے پر نکال لیں۔ خوراک ½ رتی بالائی یا مسکہ میں مریض کو کھلاویں۔ انشاء اللہ تین خوراک میں مریض صحتیاب ہو جائیگا اگر پیاس لگے تو روغن زرد ذرا گرم کرکے پلاویں۔ ایک ایک دن وقفہ دیکر دیویں۔

(۱۸۱۵) (د) قوت باہ کا عجیب غریب نسخہ۔

۲ تولہ شنگرف ولیسی کو ایک کنجشک نر ذبح وصاف شدہ میں ڈالکر سی دیں اور پھر اسکو لاکھی گائے کے گھی میں تل لیں۔ غرضکہ اسی طرح ایک سو ایک کنجشک نر میں ڈالکر تلیں اور پھر شنگرف نکال کر ایک بکرے کی نلی میں ڈال کر ایک بکرے کے سر کے گوشت میں پکاویں۔ مگر اسمیں بھی گھی لاکھی گائے کا ہو۔ غرضکہ ۴ سروں میں پکاویں تو شنگرف تیار ہے۔ ایک ہفتہ کے لئے صرف ایک رتی کافی ہے یعنے صرف ایک چاول ہمراہ مکھن روزانہ۔ اور گھی دودھ کا بہت ہی استعمال کریں ✣

**نوٹ:۔** پہلے تین چار کنجشک تلے ہوئے نہ کھاویں۔ بعد میں کنجشک کھاتے جاویں۔ موسم سرما میں استعمال کریں ✣

## (۱۸۱۶) (۵) برائے جریان مجرب۔

مغز تخم تمر ہندی ۴ تولہ دال ماش بریشتہ ۴ تولہ ثعلب مصری ۲ تولہ شقاقل ۲ تولہ بہمن سرخ ۲ تولہ بہمن سفید ۲ تولہ بیج بند ۲ تولہ تالمکھانہ ۲ تولہ مغز تخم کونچ ۲ تولہ گوند ببول ۲ تولہ گوند ڈھاک ۲ تولہ۔ گوند سینبل ۲ تولہ نشاستہ ۲ تولہ آرد سنگھاڑہ ۲ تولہ۔ ان سب کو باریک پیسکر بادام روغن میں چرب کرکے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ پھانکیں صرف بوقت صبح ✣

## (۱۸۱۷) (۶) برائے شبکوری۔

آب کلیجی کو سفید مرچ کے پانی کے ساتھ ملاکر آنکھ میں ڈالیں اور رات کو کلیجہ بلانمک مرچ بلا پانی بھینس کے دودھ میں پکاکر کھاویں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ تک شبکوری جاتی رہیگی اگر آنکھ میں نہ بھی ڈالا جاوے۔ تو اکیس یوم صرف کلیجی اسی طرح کھانے سے مرض دُور ہوجاتا ہے ✣

## (۱۸۱۸) (ز) کشتہ سنکھیا مصفّٰے خون۔

سم الفار ۱ تولہ حرمل ۴ سیر کے گمدہ میں دیکر کپرو ٹی کرکے ۱۰ سیر اپنے اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک برنج حلوہ میں کھاویں مصفّٰے خون ہے ✣

## (۱۸۱۹) (ح) نسخہ آتشک۔

ایک بڑا مینڈک لیکر ذبح کریں۔ اور اسمیں ۲ تولہ سیماب ڈال کر منہ سوئی سے سی دیں اور پھر ایک مٹی کے کوزہ میں بند کرکے آگ قریب ۱۰ اسیر کی گڑھے میں دیدیں۔ تمام مینڈک خاک ہوجاویگا۔ پھر اس میں سے قریب ایک چاول منقہ میں مریض کو کھلاویں۔ اور گھی دودھ کا خوب استعمال کریں۔ اور قیمہ گوشت میں بھی خوب گھی ڈالیں۔ پرہیز سرخ مرچ سے کریں ؂

(۱۸۲۰) (ط) **کشتہ طلا۔ مجرب۔**

برادہ طلا ۶ ماشہ کو برگ نیم کے ایکپاؤ پختہ پانی میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر مٹی کے دو چھوٹے پیالوں میں بند کرکے آگ خانگی اوپلوں کی قریب ۵ سیر کے دیویں۔ تقویت دل ودماغ وجگر وغیرہ میں مفید ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ شہد۔ پرہیز ترشی ؂

(۱۸۲۱) (ی) **کشتہ نقرہ مجرب۔**

ایکروپیہ انگریزی لیکر ۲ تولہ سفوف حب دھوپ اصلی میں آگ قریب ۵ سیر کے دیدیں سالم الحروف کشتہ ہوگا۔ خوراک نصف رتی ہمراہ بالائی۔ باہ کے لئے مفید ہے ؂

(۱۸۲۲) (ک) **کشتہ پیپہ۔ مجرب۔**

رائی کی گندلوں کا عرق نکالکر ایک سو ایک مرتبہ پیپہ کو آگ میں سرخ کرکے بجھاؤ۔ پھر رائی کی گندلوں کا ایک سیر مغز کوٹ کر نغدہ بنا کر ایک من اوپلوں کی آگ دو کشتہ ہوگا دھات کو سخت کرتا ہے۔ طاقت بڑھاتا ہے۔ غذا جو کھاؤ ہضم۔ خوراک ایک چاول مسکہ یا منقہ میں ؂

(۱۸۲۳) (ل) **کشتہ قلعی۔ مجرب۔**

گورکھپان بوٹی کے ایکپاؤ نغدہ میں ایک تولہ قلعی رکھکر آگ قریب ۱۰ اسیر کی دے دیویں عمدہ کشتہ ہوگا۔ جریان کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بالائی۔ اس قلعی کو بترہ کرنے کی ضرورت نہیں ؂

(۱۸۲۴) (م) **کشتہ فولاد مجرب۔**

برادہ فولاد کو کیکر کی پھلیوں کے دودھ میں ملاکر ۱۰ یوم تک دھوپ میں رکھیں۔ بغیر آگ

کے کشتہ ہو جاویگا۔ خون پیدا کرنے کے لئے عجیب ہے ۔

(۱۸۲۵) (ن) **کشتہ منور مجرب۔**

منور کو باریک کر کے کسی برتن گلی میں ڈالیں۔ اور اس پر ترش لسی بھی ڈالیں جب وقت خشک ہونے کو ہو اور ڈالدیں۔ غرضکہ اس طرح ۴۰ روز دھوپ میں رکھیں۔ بعد ۴۰ یوم کے پھر چھاچھ ڈالکر منہ بند کر کے ۲۰ سیر کے قریب آگ دیں امراض جگر کے لئے نہایت ہی مفید ہے خوراک ا رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ شربت انار ترش ۔

# پنڈت سادھو رام صاحب

سکونت ۔ ۔ ریاست پٹیالہ

(۱۸۲۶) (ا) **نسخہ برائے آتشک۔**

رسکپور ا تولہ کو عرق گلاب ۲ آثار ایک بوتل میں کھرل کریں۔ بعد جذب ہونے کل عرق کے خشک کر کے نگاہ رکھیں۔ بوقت ضرورت بمقدار چار چاول بالائی میں لپیٹکر بیمار کو نگلوا دیں اوپر سے دودھ گاؤ نوش کراویں۔ غذا دودھ چاول۔ مرض آتشک کہنہ سے کہنہ دور ہو سکتا ہے

(۱۸۲۷) (ب) **برائے بواسیر مجرب ہے۔**

مشک کافور۔ رسونت۔ گیرو۔ مغز نمولی نیم ہر چہار ادویہ برابر وزن لیکر کوکر چھاڑی کے پانی میں کھرل کر کے گولی بمقدار جنگلی بیر کے تیار کریں۔ ایک یا دو گولی ہمراہ شیر گاؤ تازہ یا آب سرد ہر روز کھاویں۔ پرہیز ترشی و بادی اشیاء سے۔ روغن زرد زیادہ کھاویں۔ دو ہفتہ میں ایشور کی کرپا سے آرام ہوگا ۔

(۱۸۲۸) (ج) **نسخہ سپاری پاک** جو کہ سیلان رطوبت رحم۔ خروج رحم۔ سیلان منی و کثرت طمث کے لئے مجرب ہے۔

سپاری سرخ ایک پاؤ پختہ۔ مائیں خورد ۵ ماشہ۔ مائیں کلاں ۵ ماشہ۔ گل سپاری ایک تولہ۔ گل

دھاوا ایکتولہ۔ دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ طباشیر اتولہ موصلی سفید اتولہ گوند ڈھاک ۱۰ تولہ دبھنی ہوئی) دودھ گاؤ ۴ سیر پختہ۔ شکر تری ۰ ثار۔ اول دودھ کو کڑاہی میں ڈالکر سپاری شُرخ کوفتہ دودھ میں ڈال کر کھویا کریں۔ بعدہٗ دیگر ادویات کو کوٹ چھان کر اس کھوئے میں ملادیں پھر اس کل کھوئے کو ۱۰ تولہ روغن زرد میں بھون کر قوام شکر سفید مندرجۂ صدر میں ملادیں خوراک ۵ تولہ ہر روز صبح و شام۔ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں ۔

## (۱۸۲۹) (د) زیادتی پیشاب کے لئے مجرب ہے۔

موتی ناسفتہ ۱ ماشہ۔ چونیاں ۱ ماشہ۔ مونگا ۱ ماشہ۔ سنگ یشب۔ مشک عنبر کہ ۱ ماشہ ثعلب مصری اتولہ۔ ستاور اتولہ۔ موصلی سفید اتولہ۔ مازو اتولہ۔ طباشیر اتولہ۔ دانہ الائچی خورد اتولہ بہجبند اتولہ ورق چاندی ۱۰۰ عدد۔ ورق طلا ۵ عدد۔ موتی۔ چونیاں۔ مونگا۔ سنگ یشب اوپر لکھی ہوئی کو عرق کیوڑہ میں صلایہ کرکے دیگر ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنادیں خوراک ۲ رتی ہمراہ عرق کیوڑہ اتولہ عرق بید مشک ۳ تولہ ہر روز کھائیں ۔

# منشی عبد المجید صاحب

سکونت . . . . . . اجمیر شریف

## (۱۸۳۰) (د) آتشک کی مجرب دوا۔

دارچکنہ اتولہ رسکپور اتولہ سم الفار اتولہ مردار سنگ اتولہ شنگرف رومی اتولہ کافور اتولہ سب کو کوٹ چھان کر برانڈی شراب میں ایکدن کھرل کرکے دو پیالوں کے درمیان رکھکر جوہر اڑالیں۔ اس جوہر کو عرق ادرک میں کھرل کرکے ایکبار اور جوہر اڑالیں اور کالی مرچ آدھ پاؤ کو پانی میں پیکر اسمیں جوہر مذکور ڈال کر پھر جوہر اڑالیں اب اس جوہر کو بحفاظت رکھ لیں مریض آتشک خواہ مرد ہو یا عورت۔ پہلے جلاب لیکر دوسرے دن کچھ خیرات کرے پھر صبح

کو چار چاول سے لیکر ایک تک حسب عمر تا دفع مرض دیویں۔ خوراک صرف دودھ چاول گھی دینا چاہئے۔ سات ہی دن میں مرض آتشک خواہ کیسا ہی خراب قسم کا کیوں نہ ہو دور ہو جاتا ہے اور بدن مثل کندن کے چمک جاتا ہے۔ زخم وغیرہ مردہ ہو کر صاف ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ایک سنیاسی کی بتلائی ہوئی ہے اور میری بارہا آزمودہ ہے۔ بیسیوں مریض اس سے شفا پا چکے ہیں۔ ایسی دوا سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی معلوم ہونی مشکل ہے۔

## (۱۸۳۱) (ب) علاج عقرب گزیدہ۔

بچھو جس وقت ڈنک مارے اسی وقت بشرطیکہ بچھو ملے اسکو مار کر پیس کر زخم پر باندھ دیا جاوے ایک آن واحد میں زہر کافور ہو کر آرام ہوتا ہے۔ یا اسکو مار کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر جلاؤ اور جائے نیش پر اسکی دھونی دو۔ اور جب جل کر خاک ہو جاوے تو خاک بھی جائے نیش پر بسم اللہ کر کے باندھ دو فوراً آرام ہوگا۔ اگر وہ بچھو نہ ملے۔ تو جہاں پر بچھو نے ڈنک مارا ہو وہاں پر پان میں کھانے کا چونہ لگا کر اوپر سے سلفیورک ایسڈ یعنی تیزاب گندھک ایک دو بوند ڈالدیں فوراً آرام ہوگا۔

## (۱۸۳۲) (ج) برائے خنازیر (کنٹھ مالا)

سام ابرص یعنی چھپکلی ۲ عدد کو ۲ سیر پانی میں پکاویں۔ اور جب تمام پانی جلنے کے قریب پہنچے تو روغن سرسوں بقدر ۲۰ تولہ ڈالیں جب چھپکلی جل کر کوئلہ ہو جاوے تو باہر نکال رکھیں۔ بعدہ گائے کے سینگ کی راکھ بقدر ۲ تولہ اور خاکستر زیر کفش کہنہ یعنی پرانے پاپوش کے تلے کی ۲ تولہ اس میں حل کر کے نیچے اتاریں اور محفوظ رکھیں۔ یہ تیل خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لئے تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

**نوٹ:۔** میرے ایک رشتہ دار کو پندرہ برس سے یہ مرض تھا اور اس نے چند روپے علاج پر خرچ کیا۔ مگر فایدہ رتی بھر نہ ہوا۔ اس تیل کے دو ہفتہ کے استعمال سے کامل شفایاب ہوا۔ اسی طرح چند مریضوں پر آزمایا گیا۔ نہایت ہی مجرب اور زود اثر ثابت ہوا۔ اور ناسور کو بھی اس نے آرام کیا ہے۔

## (۱۸۳۳) (د) ایک عجیب مسہل۔

چنوں کے بیسن میں تھوہر کا دودھ ڈالکر پتلا خمیر کریں جب قریب خشکی کے پہنچے تب گھی میں تل کر

سکھا کر اور کپڑے سے پونچھ کر میں لیں۔ بس ایک رتی سے ایک دست اور دو رتی سے دو دست اور تین سے تین۔ علیٰ ہذالقیاس تیرہ تک آویں گے۔ گرم مزاج والے کو شربت نیلوفر سے اور بادی والے کو عرق گلاب سے دیں۔ آزمودہ ہے ؛

(۱۸۳۴) (ہ) **درد دانت و ڈاڑھ کا علاج۔**

کونین ۱ ماشہ نیلا تھوتھا ۱ سرخ چونہ سفید ۱ ماشہ افیا ½ گرین۔ ان سب کو ملا کر باریک کھرل کر کے رکھ چھوڑیں۔ ڈاڑھ کے مقام پر لگاؤ۔ اگر گڑھا پڑ گیا ہو تو گڑھے کو صاف کر کے اس کے اندر یہ دوائی بھر دو۔ دس منٹ کے اندر اندر درد دفع ہوگا۔ آزمودہ ہے ؛

(۱۸۳۵) (و) **سُرمہ دافع نجار۔**

پارہ مصفیٰ ۱ ماشہ کبریت مصفیٰ ۱ تولہ سیاہ مرچ ۹ تولہ۔ اول پارہ اور کبریت کو خوب کھرل کریں کہ سیاہ ہو جاوے۔ بعدہ دم الاخوین ڈالکر باریک سرمہ سا کر کے اسپغول کے لعاب یا کریلہ کے دیوے اور گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت پانی میں گھسکر آنکھوں میں لگا دیں۔ ہر قسم کا نجار دور ہو میرا بار ہا تجربہ شدہ ہے ؛

# منشی غلام مصطفیٰ صاحب گوجرانوالہ

(۱۸۳۶) (ا) **برائے بواسیر۔**

رسونت ۱ ماشہ زمین قند ½ ماشہ سفوف کر کے ایک چھٹانک مسکہ گاؤ میں رکھکر کھاویں مقدار خوراک ½ ماشہ بوقت شام۔ غذا مرغن۔ پرہیز سرخ مرچ۔ ترشی وغیرہ ؛

(۱۸۳۷) (ب) **ایضاً برائے بواسیر۔**

۲ سیر نیم کے پتے لیکر دیگچہ میں ڈالیں اور اس پر اس قدر پانی ڈالیں کہ وہ بالکل چھپ جاویں پھر اس کو چولہے پر رکھدیں نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلاویں جب پتے گل جاویں ا تار کر چھان لیں اور پھر

دیگدان پر رکھکر گاڑھا کریں۔ اور اس میں ایک تولہ رسونت ڈالدیں اور گولی مقدار بیر میانہ بنالیں مکھن یا بالائی میں رکھ کر دو وقت نگل جایا کریں۔ خونی یا بادی بواسیر ہو یا دوسری دونوں کو دفع کرے۔ پرہیز سرخ مرچ۔ گوشت۔ بینگن وغیرہ۔ گرم اور ترش اشیاء سے۔

## (۱۸۳۸) (ج) کشتہ شنگرف سفید۔

شنگرف اول ایک جنگلی پیاز میں پکاوے یعنی پیاز لیکر پتوں کیطرف سے سوراخ کرکے شنگرف کو اسمیں رکھدے اور جو پیاز کے اندر سے گودہ برآمد ہوا تھا اسی سے بھردے اور آگ میں رکھدے اسی طرح ۲۵ پیاز میں پکاوے۔ بعد ازاں ۹ عدد انڈوں میں یکے بعد دیگرے ڈالکر ماش کے آٹے سے انڈوں کو لیپ کرکے تیل میں پکاوے جب انڈا اچھا سرخ ہو جاوے بلکہ جلنے کے قریب ہو جاوے نکال کر کشتہ شنگرف کو دوسرے انڈے میں ڈالکر پکاوے۔ جب سب انڈے ختم ہو جاویں تب شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں آگ دیوے۔ آگ پندرہ سیر تک ہو سفید رنگ باوزن کشتہ ہوگا اسے ایکروز شیر مدار میں سحق کریں۔ اور غلولہ بنا کر کھٹے کے دو ٹکڑے بنا کر اسمیں اس غلول کو بند اور خوب گلحکمت کرکے بوتہ کے برابر بھوسی چاول کی آگدیں محفوظ الہوا جگہ میں۔ بالکل سفید شگفتہ نکلے گی۔

## (۱۸۳۹) (د) گولیاں اسہال خونی و مروڑ کو مجرب۔

شنگرف۔ سہاگہ۔ افیون۔ مصطگی جملہ برابر لیکر بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور پانی کے ہمراہ ایک گولی صبح و شام دیویں۔ خدا کے فضل سے پہلی ہی گولی سے آرام ہوگا۔ صرف ایک دست ہی آوے گا۔

# ایک نامعلوم الاسم صاحب

خط سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید حکیم احمد علی صاحب قصوری کے مجربات ہیں

(۱۸۴۰) (ا) **سفوف برائے کثرت طمث و خون بواسیر کہ ہیچ دوا نہ ایستد۔** بعون شافی مطلق بعد خوراک یقیناً بند گردد۔

گل مختوم۔ گل ارمنی۔ مازوئے سبز بے سوراخ۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ شب یمانی۔ بیخ انجبار ہر یک ۶ ماشہ کوفتہ بیختہ اور شربت انجبار ۲ تولہ۔ تخم بارتنگ ۶ ماشہ پانی میں تر کرکے اس سے دوا کھلائیں۔

(۱۸۴۱) (ب) **برائے سوزاک کہنہ و جدید** کہ اکثر طباع را مفید افتد۔

دانہ الائچی کلاں۔ مغز چینی۔ شورہ قلمی ہر یک ۱ تولہ۔ بہروزہ مصفٰے۔ شیرہ ۲ تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفٰے بہ شیر ۳ ماشہ۔ کشتہ اردیہ۔ برگ حنا ہر یک ۳ ماشہ۔ جدا جدا باریک کرکے ملا لیں۔ برگ درخت مغیلان ۶ ماشہ نخود مسلم۔ گیرو ہر یک ۶ ماشہ کے خیساندہ سے (جسے رات بھگو کر صبح صاف کر لیا گیا ہو)۔

(۱۸۴۲) (ج) **برائے دفع آتشک** و آمیختن بادہ او بسین نظیر ندارد۔

سم الفار سفید۔ دار چکنہ۔ رسکپور۔ شنگرف کیمیاوی۔ علم طبقی ہر یک ایک تولہ۔ عرق شیر تازہ کے ساتھ بارہ گھڑی زوردار ہاتھوں سے سحق کرکے دو آدھ نگی آب نارسیدہ ہموار لب میں بند کرکے جوہر اڑاویں (تین ساعت کی آنچ کافی ہے)۔ صرف جوہر لے کر پھر عرق شیر سے سحق کرکے جوہر اڑاویں۔ صرف دن میں تین بار خوراک ایک برنج بدرقات مناسبہ سے۔

(۱۸۴۳) (د) **عرق شیر گاؤ** ۴ سیر اور فی سیر شیر کے حساب سے ایک ماشہ سوڈا ملا کر قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ جس قدر عرق نکلے فی سیر عرق کے حساب سے ایک ماشہ سوڈا فضلہ بقیہ میں ملا کر فضلہ کو سحق کریں اور عرق کشید شدہ اس میں ملا کر دوبارہ عرق کشید کریں۔ عرق پہلی بار سفید نکلیگا بعد ازاں اسکی رنگت میں تبدیلی شروع ہو جاویگی حتیٰ کہ چوتھی پانچویں حد

ساتویں بار اس کا رنگ سرخ ہو جائے۔ بس حفاظت سے ہوا کے اثر سے بچا کر محفوظ رکھیں۔ اگر سرخ رنگ ہونے کے بعد بھی کشید کریں گے۔ تو اس کا رنگ زائل ہو جاوے گا اور بے اثر ہوگا۔ ہر ایک فی سیر عرق کے حساب سے ایک ماشہ سوڈا ملا دیا کریں ۔

(۱۸۴۴) (ک) برائے شقیقہ و عصابہ مجرب بلا تخلف۔

فناسٹین ۱ حبہ۔ کونین ۱ حبہ۔ صمغ عربی ۲ حبہ۔ تینوں کو گل انگبین سے ملا کر حبوب نخودی بنا لیں۔ کل ایک شربت ہے۔ درد کا دورہ شروع ہونے سے آدھ گھڑی پہلے کھائیں ۔

# ایک نامعلوم الاسم صاحب

(۱۸۴۵) (ا) برائے بواسیر۔

مولیاں نیم۔ مولیاں بکائن۔ رسونت۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ۔ کہربائے شمعی۔ انجبار۔ اقاقیا۔ مازو ہر ایک ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد۔ گل صدبرگ۔ بلادر کلاہ بریدہ۔ کنجد سیاہ ہر ایک ۱ تولہ۔ پہلے بلادر کنجد۔ رسونت و صدبرگ کو کھرل کر کے باریک کریں۔ اس کے بعد باقی ادویہ کا سفوف کپڑ چھان بنا کر کل کو ملاویں اور تھوڑا پانی ملا کر دو روز متواتر کھرل کریں۔ جب سب یک ذات ہوں تو انکی گولیاں نخود سیاہ کے برابر بنا کر خشک کریں۔ خوراک ایک رتی صبح کو ایک رتی دوپہر کو اور ایک رتی شام کو پانی سے کھاویں۔ ترشی سرخ مرچ اشیائے تیل بینگن۔ اور سب کچھ کھائیں ۔

(۱۸۴۶) (ب) ورم طحال کیلئے اکسیر ہے۔

نوشادر ۳ تولہ صبر سقوطری ۲ تولہ کشتہ فولاد۔ قلمی شورہ ہر ایک ۱ تولہ۔ تخم سنبھالو۔ پوست بیخ کہنہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ خشک۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ فلفل سیاہ۔ جراتنہ۔ افسنتین۔ کبریت آملہ سار ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف کپڑ چھان بنا لیں پھر تین یوم شیرۂ کموہ سے کھرل کریں۔ پھر کل کی ایک سو عدد اقراص بنا ویں۔ خوراک

ایک قرص پانی سے دیں۔ دو دفعہ کھائیں۔ غذا مقوی مثل گوشت سبزی ڈالکر روغن زرد مسکہ۔ نان گندم کھاویں۔ اور سبزیات کل اقسام گوشت میں ڈالکر پکا کر کھاویں ٭

(۱۸۴۷) (ج) برائے ورد یخ یعنے دکگرے) اور مہ ہائے بواسیر اور بواسیر الانف داد۔ سعفہ (گنج) جو سر میں ہوتا ہے۔ اور واسطے جنبل۔ خارش تر اور زخم آتشک اور دیگر سب اقسام زخموں کے لئے اور بھگندر ناسوروں کے لئے اکسیر ہے۔

طوطیا سبز۔ پھٹکری سفید۔ زنجفر رومی۔ ہیراکسیس سبز۔ سونا مکھی۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری زنگار۔ قلمی شورہ۔ کبریت آملہ سار۔ مشک کافور ہر ایک ۳ تولہ کشتہ جست دیسی ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ا تولہ۔ سب کو کوٹ کر کپڑ چھان بناویں۔ پھر تین روز تھوڑا پانی ملا کر کھرل کریں اور نخود گولیاں بنا کر خشک کریں ٭

ترکیب:۔ ٹکروں کا الٹا کر دھاڑ پر ملیں دن میں تین بار۔ اور باقی سب امراض میں گولی کو پانی میں گھسکر لگاویں۔ اور ناسوروں میں بتی گولی کو گھس کر تر کر کے اندر دیں ٭

(۱۸۴۸) (د) برائے نامردی ضعف باہ۔ کمی نعوظ۔ سرعت انزال ضعف جگر ضعف دل۔ دماغ۔ اعصاب کے لئے بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔

ریگماہی ۵ تولہ بسباسہ۔ شقاقل۔ موصلی سفید ہر ایک ۳ تولہ کشتہ فولاد ا تولہ۔ اذارقی مدبر (جو شیر گاؤ میں کیا گیا ہو) ۵ ماشہ۔ جدوار خطائی۔ زنجبیل۔ تمال بیتر۔ دارفلفل۔ فلفل سفید۔ تخم ریشہ بڑ۔ تخم چھال۔ بیخ جھیجھڑا (جسکے پتوں میں حلوائی جلیبی ڈالکر دیتے ہیں) ہر ایک ۵ ماشہ مشک سفید خام ۲ رتی۔ سب کو چار یوم خالص پانی سے کھرل کر کے انکی ۱۰۰ عدد اقراص بناویں۔ خوراک پہلے نصف قرص صبح کی غذا کے بعد اسی وقت کھائیں پانی سے۔ اور نصف قرص رات کی غذا کے بعد اسی وقت پانی سے کھائیں سات روز تک۔ پھر سالم قرص اسی طرح سالم قرص شام کی غذا کے بعد کھاویں۔ پندرہ یوم کھا کر سات یوم ناغہ کریں۔ پھر پندرہ روز کھائیں۔ خالی معدہ کبھی نہ کھاویں۔ غذا مقوی ٭

# مجربات مؤلف کتاب ہٰذا

مَیں اپنا تذکرہ کیا لکھوں کیونکہ میں اپنی زندگی میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھتا جس سے کسی کو کچھ فایدہ ہو یا تو کیا کسی قسم کی دلچسپی کا سامان بھی ملے۔ خاندان جو کچھ تھا اس کا ذکر برادر مکرم استاذی حکیم مولوی احمدالدین صاحب شارح موجز کے ضمن میں گزر چکا ہے۔ انہی سے مینے بھی کچھ پڑھا لکھا ہے اور بس۔

کتاب ہٰذا میں سترہ اٹھارہ سو نسخہ جات درج ہو چکے ہیں۔ ان میں سے تیس چالیس ایسے نسخہ جات ہیں جو میرے اور میرے خاندان کے بھی مجربہ ہیں۔ اگرچہ بعض میں کچھ کمی اور بعض میں کچھ زیادتی ہے۔ پس میرے لئے سخت مشکل ہے کہ کیا ایسے نسخہ جات لکھ سکوں جو اس کتاب میں پہلے مذکور ہو چکے ہوں۔ تاہم میں کوشش کروں گا کہ کچھ لکھوں۔

میرے خاص نسخہ جات جو میرے مطب میں اکثر تیار رہتے ہیں وہ عموماً مشکل اور محنت سے تیار ہونے والے ہیں۔ اور وہی کشتہ جات یہاں درج ہیں اس لئے نہیں بڑھ کر بعض اصحاب یہ نہ سمجھ لیں کہ میں انہیں ایسے نسخہ جات دے رہا ہوں جو کوئی تیار نہ کر سکے۔ یہ سب کے سب میرے ذاتی مجربہ ہیں اور ان میں ہرگز خلاف نہیں۔

# قوتِ باہ کے چار پانچ نسخہ جات

(۱۸۴۹) (۱) **اسم الفار** مقوی باہ اور تمام امراض بلغمی کو دور کرنے والا نہایت عجیب چیز ہے ◆

سم الفار ۵ تولہ کو شیرہ گھیکوار مردق زرد رنگ سے تین پہر کامل سحق کریں جب پوری طرح خشک ہوجاوے (اور اگر جلدی ہو تو آگ پر رکھکر خشک کریں) تو شیرہ کنڈیاری سے خوب سحق کرکے دو تین پہر آتشی شیشی میں اولاً ایک پہر کی بالوجنتر میں آنچ دیں۔ مگر احتیاط رکھنی چاہئے کہ سم الفار کامل طور پر خشک ہوجاوے اور کنڈیاری کی رطوبت اسمیں باقی نہ رہے۔ یہ رطوبت محض دھوپ میں خشک کرنے سے دور نہیں ہوسکتی۔ بلکہ اس طرح کریں کہ آتشی شیشی میں دوا ڈالکر ریگ میں دباکر چولھے پر رکھیں۔ اول تو شیشی کا منہ کھلا رہے شیشی میں سے بخارات نکلنے شروع ہوں گے انہیں نکلتے رہنے دیا کریں۔ جب بخارات کی بجائے دھواں نکلے تو شیشی کا منہ بند کردیں۔ بخارات اور دھوئیں میں اسطرح تمیز کریں کہ شیشی کے منہ پر روئی کا پھویا رکھدیں جب وہ تر ہوجاوے تو بدل دیا کریں۔ اور جبتک وہ تر ہوتا رہے بدلتے رہیں جب تر ہونا بند ہو تو بس بخارات کا خاتمہ ہوگیا۔ اسی وقت شیشی کے منہ میں سنگجراحت ورقیہ کا ٹکڑہ دے کر گل حکمت کردیں۔ اور آنچ بھی تیز کردیں۔ ایک پہر کے بعد سرد کرکے اتار لیں اور شیشی توڑ کر تہ نشین اور جوہر دونوں کو لیکر پھر شیرہ کنڈیاری مروق سے سحق کرکے وزن اگر کم ہو تو جدید سم الفار کے اضافہ سے پورا کرکے بدستور سابق آنچ دیں۔ مگر اب بجائے ایک کے دو پہر کی آنچ ہو۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ ہر بار ایک پہر کی آنچ بڑھاتے جاویں اور کمی سم الفار کو اضافہ جدید سے پورا کرتے جاویں جب تمام سم الفار تہ نشین ہوجاوے رکھ لیں۔ یہ قائم النار بھی ہوگا عجیب چیز ہے۔ آتشک اور جذام کو کامل تنقیہ کے بعد چند دنوں میں دور کرتا ہے میں اسے چھ سو روپے تولہ یا پچاس روپے ماشہ کے حساب سے

دیا کرتا ہوں قدر خوراک دو تین چاول۔

اگر اس سم الفار کے ہموزن سیماب مصفا ملا کر اور سگل توم کے شیرے سے ایک پہر سحق کرکے بدستور اور آنچ دیں پھر جو ہر اور تہ نشین لیکر کمی کو اضافہ سیماب جدید سے پورا کرکے بدستور سحق کریں اور آنچ دیں۔ اسی طرح چھ سات بار۔ تو سیماب بھی سم الفار سے مختلط ہو کر قائم النار ہو جاتا ہے۔ پھر دیکھیں اسکے کرشمے ۔

(۱۸۵۰) (ب) **ایضاً سم الفار**۔ نہایت مبہی و ممسک۔

سم الفار حسب ضرورت لیکر اولاً ایکروز شیرۂ زرد رنگ گھیکوار میں سحق کریں بعد ازاں شیرۂ اکر مروق میں ایک روز سحق کرکے اور دو ہموار لب پیالوں میں بند کرکے ایک پہر کی آنچ دیں اوپر والے خالی پیالے کی پشت پر کپڑا بھگو کر رکھتے رہیں۔ سرد ہونے پر جوہر اور تہ نشین لیکر اور کمی کو اضافہ سم الفار جدید سے پورا کرکے بدستور سحق کریں اور آنچ دیں۔ اولاً سیاہ ہوگا۔ پھر کچھ رنگ بدلتا جاوے گا۔ سات آٹھ آنچوں میں سب کا سب تہ نشین قائم النار شگفتہ اور سفید رنگ نکلیگا۔ جسے دیکھ کر طبیعت خوش ہو جاویگی۔ خوراک وہی دو تین چاول ۔

(۱۸۵۱) (ج) **کشتہ شنگرف**۔ سفید رنگ۔ مبہی مقوی باہ۔ اگرچہ اسے ہر شخص تیار نہ کر سکے گا۔ میں نے خود بھی اپنے بہت سے مہربانوں کو تکلیف دینے کے بعد اسے ایکبار تیار کیا تھا۔

شنگرف ۲ تولہ کو ۵ سیر سے ایک من شیر مدار میں دول جنتر غرقی کے ذریعہ پکاویں میں نے قریباً ڈیڑھ من شیر مدار میں پکایا تھا۔ بعد ازاں آٹھ روز تک شیر مدار میں سحق کرکے غلولہ بنا دیں ایک سیر کشتہ پوست بیضۂ مرغ نہایت سفید (جسے شیر مدار سے خمیر کر لیا گیا ہو) میں وہ غلولہ ملفوف کرکے اور پوری طرح بند اور گل حکمت کرکے میں پچیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں سفید شگفتہ نکلے گا۔ خوراک ایک دو برنج بدرقہ مناسبہ سے ۔

(۱۸۵۲) (د) **طلائے خاص**۔ لنگوٹے سے آدھ گھنٹہ بعد عضو افطار ثلاثہ میں دیگر دوائی کی طرف نسبتاً کم) بڑھنا شروع ہوتا ہے۔ اگر احتیاط نہ کیجاوے اور مناسب جگہ پر اس انتفاخ کو روک نہ لیا جاوے تو ورم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ میں نے اسے تین بار تیار کیا ہے۔ ایکبار

اس زمانے میں جبکہ میں جوگیوں کے گروہ میں شامل ہوکر پہاڑوں کی سیر کرتا تھا۔ اور دو سال اب سنہ ۱۹۰۹ء و سنہ ۱۹۱۰ء میں۔ مگر تھوڑا تھوڑا سا سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی قسمت سے ہی تیار ہوتا ہے۔

مسہ ہائے قلب مار (زرسانپ کے دل پر ایک قسم کا چھوٹا سا مسہ ہوتا ہے۔ جو اسکے ایکبار مباشرت کر لینے کے بعد معدوم ہوجاتا ہے) جس قدر فراہم ہوسکیں۔ اس سے آٹھ وزن بھنگوکتا (یہ ایک چھوٹا سا کرم ہے۔ جو موسم برسات میں جنگلوں میں بہت کثرت سے ہوتا ہے۔ سینگے والا کرم ہے۔ رنگ بھوسلا سا۔ پشت پر باریک باریک پشم ہوتی ہے۔ اس کا خاصہ ہے کہ اگر بدن پر لگجاوے۔ تو وہاں سخت خارش سی ہوجاتی ہے۔ چرواہے وغیرہ اس سے واقف ہیں۔ یہ جانور ہر نمدار جگہ میں ہوتا ہے۔ اس غرض کے لئے وہ مطلوب ہے جو پھپھی کے درختوں میں پایا جاوے۔ دونوں سے دگنا وزن زلو (جونک) تازہ۔ تینوں کو روغن زیت میں آٹھ روز تک سحق کرکے نہایت چھوٹی آتشی شیشی میں ڈالکر نرم اور نازک آنچ سے کہ جل نہ جاوے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ اور نہایت حفاظت سے رکھیں تین چار قطرہ عضو کی پشت پر مل دیں۔ تھوڑی دیر میں اس میں جلن سی محسوس ہوگی۔ پھر اسمیں کچھ انتفاخ سا ہوگا جو بڑھتا رہیگا۔ پس جس انداز سے پر عضو کو آپ رکھنا چاہیں جب اس کا انتفاخ وغیرہ وہاں تک پہنچ جاوے۔ بیضہ مرغ جوان کا پانی (جو پہلے سے تیار رکھا ہو) اس پر مل دیں۔ سب سوزش بند ہوجاویگی۔ جس قدر انتفاخ سا ہوا تھا۔ وہ مضبوط ہوجاویگا۔ اور آئندہ عضو انتشار کی حالت میں اسی قدر طویل۔ عریض اور عمیق ہوگا۔ خدا کی قدرت عجیب ہے۔ اور اس نے عجیب عجیب چیزیں انسان کے لئے پیدا کی ہیں۔

نوٹ: سینکڑوں سانپ کٹوانے پر قسمت سے مسے مل جاتے ہیں۔ اس سال قریباً دو سو سانپ کٹوائے گئے فی سانپ آٹھ آنے دیا گیا تھا۔ مگر افسوس کہ ایک سو روپیہ خرچ ہونے پر کچھ بھی ہاتھ نہ آیا۔ اس دوا سے جو انتفاخ ہوتا ہے اس کا نتیجہ نہیں دیکھا گیا کہ کہاں تک ہوتا ہے۔ خیال ہے کہ بہت زیادہ ورم کی صورت اختیار کرکے آخر عضو پھٹ جائیگا۔ خدا پناہ میں رکھے۔ جو صاحب بناکر استعمال

کریں۔ وہ غفلت کرینگے۔ تو خود ذمہ وار ہیں۔ صحیح الاعضو آدمیوں کو اسکا استعمال مفید ہے۔ اور یہ قوت دیر تک قائم رہتی ہے ؛

(۱۸۵۲) (ہ) ایضاً طلا موسوم بہ شاہ لیپ نمبر ۲۔ نہایت مقوی و مفید سینکڑوں شیشیاں سالانہ بک جاتا ہے اور کارخانہ میں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

پارہ۔ گندھک۔ ہر ایک ۱ تولہ کجلی بنالیں۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ ہڑتال طبقی ہر ایک ۱ تولہ۔ بچھناگ سیاہ ۶ ماشہ۔ ان سب کو کجلی کے ساتھ شامل کرکے دو روز سحق کریں۔ پوست بیخ کنیر سفید ۲ تولہ مغز حب سفید ۲ تولہ مغز حب الملوک ۲ تولہ بیر بہوٹی ۲ تولہ عاقرقرحا ۲ تولہ زعفران ۶ ماشہ قرنفل کلاں دار ۱ تولہ۔ پہلے مرکب میں انہیں ملاکر پھر ایک روز سحق کریں بعد ازاں خراطین خشک مصفےٰ ۱ تولہ بیر بہوٹی ۳ تولہ جند بیدستر ۲ تولہ چربی شیر ۲ تولہ زردی بیضہ مرغ ۱۵ عدد۔ روغن چنبیلی ۵ تولہ ملاکر پھر ایک روز کھرل کریں۔ مار سیاہ سر کیطرف سے ایک بالشت باریک کرکے اس مرکب میں ملاکر خوب مخلوط کرلیں اور حبوب بناکر خشک کرلیں بعد ازاں تیال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں اس روغن سے دو وزن روغن چنبیلی اور دو وزن روغن انڈا ملاکر رکھلیں۔ بس تیار ہے۔ بیون و حشفہ چھوڑ کر مالش کرکے پان یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیں ؛

(۱۸۵۴) (و) حابس دم۔ نفث الدم۔ قے الدم۔ بول الدم۔ بواسیر۔ استحاضہ غرضیکہ ہر جگہ سے خون نکلنے کو روکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

سنگجراحت ورقیہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ایک مستعمل آبخورہ گلی میں ڈالکر اس میں اس قدر شیرہ اندرائی ڈالیں کہ دو انگل اوپر آجاوے۔ اسے پڑا رہنے دیں۔ جب شیرہ سب خشک ہوجائے کوزہ کا منہ بند اور گل حکمت کرکے دس پانچ سیر کی آگ دیدیں اور باریک پیسکر رکھلیں خوراک ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک حسب برداشت اور مناسب وقت بدرقہ سے دیں عجیب و غریب چیز ہے ؛

(۱۸۵۵) (ز) برائے اقسام سرفہ نہایت مفید و مجرب۔ مطبوخ بناکر دیں۔

دارچینی۔ بہدانہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ اصل السوس۔ زوفا ہر ایک ۷ ماشہ۔ انجیرہ عدد۔ کوکنار ۱ ماشہ نبات سفید ۶ ماشہ ؛

(۱۸۵۶) (ح) برائے سنگ و ریگ گردہ و مثانہ۔
کشتہ حجر الیہود ۲ درم۔ کزدم سیاہ محرق ۲۰ درم۔ فوہ ۲۰ درم۔ کرفس ۲۰ درم۔ تخم خربزہ ۱۰ درم
نبات سفید نصف جملہ۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک عرق تیز کے ساتھ۔

(۱۸۵۷) (ط) عرق تیز برائے سنگ و ریگ گردہ و مثانہ نہایت مفید ہے۔
گاؤزبان۔ پودینہ۔ زیرہ سیاہ۔ صعتر۔ پتھکیر۔ بنجکاسنی۔ بیخ بادیان۔ نانخواہ ہر یک ۴ تولہ اذخر ۸ تولہ
الائچی خورد ۲ تولہ۔ بادیان۔ دارچینی ہر یک نیم پاؤ۔ علی الرسم پانچ سیر عرق کشید کریں۔ مگر زعفران
۶ ماشہ مشک خالص ۲ ماشہ دہن نیچہ میں باندھ دیں۔ قدر شربت ۱۰ تولہ تک۔

(۱۸۵۸) (ی) برائے لثقہ بلغمیہ تلئین و تنقیہ کے بعد دینا بس جادو ہے۔
سنگجراحت ورقیہ کو ایک ہفتہ شیر مدار میں خوب سحق کر کے ٹکیاں بنالیں اور خشک کر کے رکھ لیں
ایک ٹکیہ کے نیچے اوپر ابرک کے دو ٹکڑے دیکر دو سیر اوپلوں کے درمیان رکھکر آگ دیدیں
سفید ہوگا۔ بہترین چیز ہے۔ خوراک ایک سے ۴ رتی تک مناسب بدرقہ سے۔

(۱۸۵۹) (ک) اکسیر الامراض۔ خصوصاً امراض معدہ۔ ہر قسم کے درد۔ ہر قسم کے زخم
امراض جلد ہر قسم۔ تمام قسم کے زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے کو اور مناسب بدرقات سے تمام
امراض کو مفید ہے۔ ہر بطی الاثر دوا میں اسکو شامل کر دیں اسکے لئے رہنما کا کام دیکر سریع الاثر
بنادیگی میں اسکی ہزاروں شیشیاں سالانہ بیچ رہا ہوں اپنے مہربانوں کے سخت اصرار کرنے
سے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ دیکھیں کیا قدر کرتے ہیں۔ ہاں یہ واضح رہے کہ طاعون کے لئے اس
سے بڑھکر کوئی دوا نہیں ہوگی۔ بہت سی تصادیق بیرون جات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ
۹۰ فی صدی مریضان طاعون اس سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ اور مختلف امراض میں اس کے
مفید ہونے کی ہزاروں تصادیق دفتر میں موجود ہیں۔ خوراک صرف ایک سے پانچ
قطرہ تک حسب برداشت۔

روغن کافور کیسری نصف حصہ۔ نوشادر محلول نصف حصہ۔ ست اجوائن ۱ حصہ۔ ست پودینہ ۱ حصہ
ٹنکچر کلوروفارم نصف حصہ۔ انہیں ملا کر دھوپ یا گرم جگہ میں رکھدیں۔ سب سرخی مائل خوش
رنگ محلول سا تیار ہوجاویگا۔ دیکھیں وہ لوگ جو اس قسم کی دوائیں بنا کر بڑی بڑی

ڈینگیں ہارتے ہیں اور خود کو موجد ظاہر کر کے فخر کرتے ہیں۔ اور دنیا کو لوٹ رہے ہیں۔ حالانکہ اس مرکب کے مقابلہ میں ان کے مرکبات ملک کے تجربہ سے بالکل بے حقیقت ثابت ہو چکے ہیں ؛

اولاً اسے صرف کافور، ست اجوائن اور ست پودینہ کا مرکب بنایا گیا جو انگریزی کتب میں درج ہے۔ آج سے دس سال پہلے جبکہ اس قسم کے مرکبات کا کوئی اشتہار نہیں ہوتا تھا میں نے اس کا اشتہار بنام اکسیر الاوجاع دیا۔ مگر جب سے آج تک اسکی جو ترقی اور اس میں جو تغیر و تبدل ہوتے ہیں۔ وہ اوپر والے نسخہ سے اس کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ مغلط ہے جو لوگ اس امر کے مدعی ہیں کہ انکی دوا مذکورہ بالا مرکب سے زیادہ مفید ہے۔ ورنہ بالمقابل تجربہ کر کے دیکھ دکھالیں ؛

**روغن کافور اکسیری**۔ کافور دیسی حسب ضرورت بڑے بڑے ٹکڑے لیکر ان ٹکڑوں کو شیرہ برگ مدار مروق اس قدر میں بھگودیں۔ کہ شیرہ کافور سے دو انگشت اوپر رہے۔ دھوپ میں رکھدیں دگر رات کیوقت آسمان کے نیچے سے اٹھالیا کریں جب وہ خشک ہوجائے تو اسی قدر اور یانی ڈالدیں۔ اسی طرح اس شیرہ میں سات تسقیہ دیں۔ یہ سات تسقیہ غالباً ایکماہ یا اس سے کم وبیش عرصہ میں پورے ہوں گے۔ سات تسقیہ کے بعد کافور کے ٹکڑوں کو صاف کریں۔ پھر برابر وزن تیزاب گندھک میں اسے بھگودیں جب تیزاب اصل سے ¼ رہ جاوے۔ تو تیزاب اور کافور کو سحق کریں۔ حتیٰ کہ وہ خشک ہو کر حبوب بنانے کے قابل ہوجائے۔ خشک کر کے بتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ یہ روغن ایک قسم کا محلول ہوتا ہے۔ مگر کسی قدر روغن کی خاصیت اس میں ضرور ہوتی ہے۔ یہ روغن اولاً اکسیری اعمال کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ مگر جب اس نے اس طرف کام نہ دیا تو امراض میں برتا گیا۔ نہایت مفید پایا۔ اور جب سے اسے اکسیر الاوجاع میں شامل کیا گیا۔ تو اسے اس نے اکسیر الامراض بنا دیا۔ عجیب غریب چیز ہے ؛

**شیرہ برگ مدار** صرف اس طرح نکالا جاسکتا ہے کہ دس پندرہ سیر برگ مدار لے کر ایک سبوچہ میں ڈالیں اور منہ بند کر کے دو ساعت آگ دیں۔ جب ساگ کی طرح نرم

ہوجاوے اور پانی چھوڑ دے تو اس سے پانی نکال لیں ۔

**نوشادر محلول** - اشخار آفتابہ نیم پاؤ لے کر دو سیر آب تاب نادیدہ کے فرش و نحاف میں اسے رکھیں۔ اور ایک بہت بڑے مٹی کے برتن میں رکھ کر اوپلہ صحرائی سے گجیٹ کی آنچ دیں جب سرد ہو تو اشخار کو آہستہ صاف کر کے نکال لیں۔ اشخار کے برابر نوشادر باریک کر کے ملالیں اور اس قدر سحق کریں کہ اس میں رطوبت سی پیدا ہو جاوے مستعمل کوزہ گلی میں رکھ کر خوب مضبوط گل حکمت کریں۔ دس سیر لمغوبہ اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ پھر ان ادویہ کو سحق کریں کہ ان میں رطوبت سی پیدا ہوجائے پھر آگ دیں اسی طرح تین بار۔ پھر کاسہ چینی میں رکھیں اور شبنم میں پڑا رہنے دیں۔ دو تین روز میں محلول ہو جاویگا۔ پس اس کا متقطر لے کر کام میں لاویں ۔

# بعض متفرق مجربات

جن احباب کے نسخہ جات رموز طبع ثانی میں اندراج کی غرض سے دیر میں پہنچے ہیں۔ اور ان کے تذکرہ کے ساتھ شامل نہیں ہوسکے انہیں یہاں درج کیا جاتا ہے

# مجربات جناب نواب حکیم حامی الدین احمد خانصاحب

(۱۸۶۰) (۱) برائے درازی و فربہی عضو۔

ہڑتال طبقی۔ سیماب۔ مردار سنگ۔ سم الفار سفید ہر ایک تولہ۔ اولاً ہڑتال کو دو دبول خرجوان نیم سیر میں کھرل کریں۔ پھر مردار سنگ وغیرہ کو جب خوب باریک ہو جاویں۔ تو اسوقت عرق

کتھلی ۲ تولہ ڈالکر تین یوم سحق کریں۔ پھر ۵ تولہ روغن گاؤ ملا کر ۱ یوم بس تیار ہے۔ ایک یوم کا وقفہ دیکر سوتے وقت حد ایک سرخ تک لگایا کریں۔ اور پانی سے عضو کو محفوظ رکھیں ⁂

## (۱۸۶۱) (ب) مغلظ منی و مبہی اور جریان کو نافع۔

موصلی سینبھل (جس کا درخت ۳ بالشت یا ۴ بالشت طویل ہو اس درخت کی جڑ لیکر سکھا کر) ۱ تولہ اور ایک تولہ شکر سفید ملا کر ہر روز ۲۱ یوم تک ہمراہ آدھ پاؤ شیر گاؤ تازہ کے بوقت صبح کھائیں اس عرصہ میں دہی وغیرہ سے بچیں اور مباشرت سے بھی۔ ترکیب یہ ہے لکڑی کی چھری بنا کر تھانولہ کریں اور اس میں تین چار یوم پانی بھر دیں۔ پھر درخت میں رسی باندھ کر جدا کریں۔ اور اسکی جڑ کو لکڑی کی چھری سے نکالیں اور سایہ میں سکھائیں ⁂

## (۱۸۶۲) (ج) برائے دھات۔

بیجبند ۱ تولہ۔ تالمکھانہ ۱ تولہ۔ موصلی سیاہ ۲ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ تخم ۹ ماشہ۔ تخم بھنڈی ۱ تولہ ثعلب ۳ ماشہ تخم تمر ہندی ۲ تولہ۔ بار یک کردہ در شیر برگد ۱۰ تولہ و شیر گولر ۱۰ تولہ و شیر پیپل ۱۰ تولہ ضیا نیدہ خشک نمودہ سائیدہ مساوی شکر سفید آمیختہ نگاہدارند۔ ۹ ماشہ ازین ہمراہ شیر گاؤ تازہ ۱۲ تولہ بلا شیرینی وقت صبح بخورند ⁂

## (۱۸۶۳) (د) عرق شیر۔ تالیف جناب حکیم محمد شریف خان صاحب۔ برائے تپ وتقویت قلب بہت نافع ہے۔

آب کدوے دراز ۴ دام۔ آب کاسنی سبز ۴ دام۔ آب کھیرو آدھ پاؤ۔ بید سادہ آدھ پاؤ گل نیلوفر عشار۔ گل سرخ تازہ ۲ تولہ۔ کشنیز خشک ۴ تولہ۔ صندلین ۴ تولہ۔ تخم کاسنی ۱ تولہ۔ آب مکوہ سبز ۱۲ تولہ۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ تخم خرفہ سیاہ مقشر ۳ تولہ۔ طباشیر کبود ۳ تولہ زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ۔ عرق گلاب ۲ سیر۔ عرق بیدمشک ۱ سیر۔ عرق بید سادہ ۲ سیر۔ عرق شاہترہ ۲ سیر۔ عرق مکو ۱ سیر۔ شیر بز جوان سیاہ ۱۰ سیر و آب باران بقدر حاجت بدستور عرق کشند چھ تولہ ازین وقت صبح و چھ تولہ ازین وقت شام بخورند۔ غذا گوشت بز میں ساگ یا ترک ساگ خرفہ۔ کشنیز سبز۔ کھیرہ۔ ککڑی کھائیں ⁂

## (۱۸۶۴) (ہ) سفوف برائے حمی کہنہ۔

ست گلو۔ طباشیر کبود۔ دانہ ہیل۔ بہیڑا۔ اصل السوس۔ فلفلدراز مساوی الوزن نبات سفید برابر جملہ۔ سفوف ساختہ موافق مزاج دہند۔

(۱۸۶۵) (و) سفوف برائے حمی کہنہ۔

طباشیر سفید۔ ست گلو۔ دانہ ہیل مساوی الوزن۔ نبات سفید برابر جملہ۔ نصف ماشہ خوراک ہمراہ عرق کاسنی ۷ تولہ یا عرق مکھا مولی ۷ تولہ۔ پرہیز از حموضات ضروری۔

(۱۸۶۶) (ز) طلا برائے حکۃ الرحم۔

صندل سرخ۔ مامیثا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ سیاہ۔ کشنیز سبز مساوی الوزن۔ شراب سکی خالص میں پیس کر حمول کریں۔ دن میں دوبار۔

(۱۸۶۷) (ح) برائے نزول الماء و ڈھلکہ وجالا و پھولا۔

غنچہ چنبیلی ۸ دام ورق نقرہ ۲ دام۔ برگ سرس ۲ دام۔ عرق گلاب ۵ دام۔ برگ ڈھاک از چوب سرس سائیدہ حبوب ساختہ نگاہدارند۔ وقت ضرورت بعرق گلاب سائیدہ در چشم صبح و شام کشند۔ (غنچہ چنبیلی کلی ہے جو کھلی نہ ہو)

(۱۸۶۸) (ط) برائے سیلان منی۔

لعاب مصری۔ تخم سرس۔ لاکھ شستہ[1] سائیدہ ۲۱ بار در آب شستہ مساوی الوزن در شیر درخت بڑ سائیدہ حبوب بقدر نخود سازند۔ بکنار روشنی بستہ نگاہ دارند۔ یک حب از ین باآب تازہ خوردہ باشند و برائے اول دول مروارید ناسفتہ مساوی ہر سہ ادویہ عرق کیوڑہ صلایہ کردہ آمیختہ نگاہ دارند۔

(۱۸۶۹) (ی) برائے کشادن حیض بستہ۔

روغن کنجد ایک سیر شاہی (یعنی شاہجہانی) سہاگہ ایک سیر شاہی قندسیاہ ۲ سیر شاہی اول روغن میں قند ملا کر آگ پر رکھنا چاہئے۔ کہ کیذات ہوجاوے۔ پس سہاگہ سائیدہ اندازند کہ قابل حبوب بستن شود۔ پس ۷ یا ۸ حب خورند و دو حب خورد در فم رحم ہر روز نہند تا ہفت یوم کہ کشادہ شود۔ بادنجان و دال عدس بخورند۔

---

[1] لاکھ پیس کر تھوڑے پانی میں آدھ گھنٹہ رکھ کر وہ پانی دور کریں اور ۲۱ بار ایسا کریں۔

(۱۸۷۰) (ک) برائے دفع رطوبت زنان - کہ پیوستہ رطوبت دارند۔
عاقرقرحا - کباب چینی - سنبل الطیب - مازو - گلنار - سعدکوفی - فلفل سفید - زنجبیل - دارچینی - مشک مساوی جملہ و دیگر اجزا مساوی الوزن باشد - در شراب کہنہ خشک ساختہ استعمال کنند ۔

(۱۸۷۱) (ل) **ایضاً**۔
عصارہ لحیۃ التیس - مازو ناسفتہ - پوست انار - عود ہندی - پوست ترنج ہر ایک ۵ درم باریک کردہ در شراب ریحانی جوشانند - کہ قریب خشک شدن رسد از آتش فرود آورده خشک ساختہ سائیدہ در پنبہ کردہ بردارند ۔

(۱۸۷۲) (م) **برائے ہزال کلیہ**۔
ترنجبین ۳ دام شیر گاؤ ۲ پاؤ ملا انداختہ قوام کنند - دو تولہ ازین بعد طعام شب بخورند ۔

## مجرّبات حکیم عطاء الرّحمٰن صاحب ٹونکی

(۱۸۷۳) (ا) **نسخہ تکمید دیگر برائے جالق و عنین مجرّب**۔
برادہ دندان فیل ۲ تولہ - مالکنگنی ۲ تولہ - کنجد سفید ۲ تولہ - بیخ کبر سفید ۲ تولہ - پیہ شیر نر ۲ تولہ - خراطین خشک ا تولہ - تخم کتان ا تولہ - مغز بیضہ انجیر ا تولہ - گھونگچی سفید ا تولہ - بیربہوٹی ا تولہ - عاقرقرحا ا تولہ - اسپند سوختنی ۹ ماشہ - جوزبوا ۹ ماشہ - تخم انجرہ ۹ ماشہ - آنچہ کوفتنی است کوفتہ چہار دو ٹلی بستہ نگاہ دارند دو دو ازان گرفتہ کہ در شیر میش کہ جوشانیدہ باشند تر کردہ بہم گرم تا چہار ساعت تکمید نمایند در زیر ناف و بالائے قضیب و کنج ران تکمید نمایند تا ہفت روز و چہارے ازان گرفتہ در شیر مذکور پختہ بر قضیب بہ بندد

(۱۸۷۴) (ب) **سفوف زرد برائے سوزاک مزمن بہترین ادویہ است**۔
ریوند چینی ۱ تولہ - تخم مصروالی ۱ تولہ - ہلدی زنگی ۱ تولہ کوفتہ بیختہ سفوف سازند - قدر یکماشہ ازین گرفتہ علے الصباح با شیر تازہ بخورند - ہمین قدر تا سہ پہر بخورند ۔

(۱۸۷۵) (ج) **سفوف ست بہروزہ برائے سوزاک مجرب است**۔
ست بہروزہ ۶ ماشہ - گل ارمنی ۹ ماشہ - مصطگی ۶ ماشہ - ببلوچن ۵ ماشہ - سنگجراحت ۹ ماشہ

خارخسک ۹ ماشہ دانہ الائچی کلان ۹ ماشہ۔ تخم کاکنج ۶ ماشہ کوفتہ بیختہ بہ روغن بابونہ[1] ۵ ماشہ چرب نمودہ سفوف سازند و ۲ ماشہ ہمراہ شیرہ خارخسک ۳ ماشہ شیرہ تخم خربزہ ۳ ماشہ شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ در عرق کاسنی ۲ تولہ برآوردہ صاف نمودہ شربت بزوری ۴ تولہ داخل کردہ بخورند۔

(۱۸۷۶) (د) پچکاری برائے سوزاک مجرب۔

ترپھلہ ۹ ماشہ کشنیز خشخاش ۳ ماشہ اسپغول ۳ ماشہ کتھہ سفید ۱ ماشہ گل ملتانی ۱ ماشہ گیرو ۲ ماشہ دم الاخوین ۲ ماشہ نیلا تھوتھہ بریان ۳ ماشہ۔ پس سوائے نیلا تھوتھا باقی ادویہ در ظرف گلی نو شب در آب ترداشتہ در شبنم نہند صبح پالائیدہ صاف نمودہ نیلا تھوتھا بسیار باریک سائیدہ در آب مذکور بیامیزند و در شیشہ نگاہ دارند و بطریق مشہور در روز چہار پنج بارہ بروقت کہ از بول کردن فارغ شوند ازین آب پچکاری سازند۔

(۱۸۷۷) (ہ) سفوف برائے سنگ گردہ و مثانہ مفید۔

حجر الیہود ۴ ماشہ سنگ سرمہی ۴ ماشہ حجر المہاک ۴ ماشہ مقناطیس ۴ ماشہ۔ آبگینہ محرق ۴ ماشہ ہمہ را کوفتہ در آب برگ ترب قدر حاجت سحق نمایند۔ تخم کاکنج ۲ تولہ۔ تخم لیمون اصلی ۷ ماشہ مغز ستہ آلوبالو ۷ ماشہ مغز تخم خیارین ۹ ماشہ مغز تخم خربزہ ۹ ماشہ حب القلت ۹ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ تخم کاسنی ۷ ماشہ بادیان ۷ ماشہ مغز خسکدانہ ۷ ماشہ خارخسک ۷ ماشہ تخم گذر ۵ ماشہ کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ قدر خوراک ۷ ماشہ۔

(۱۸۷۸) (و) معجون جہت قوۃ باہ و جریان مجرب۔

کشتہ قلعی ۱ تولہ جنسلوچن کبود ۱ تولہ گل سپاری ۱ تولہ گل لپنہ ۱ تولہ پھلی ببول ۱ تولہ ستاور ۱ تولہ موصلی سفید ۱ تولہ مغز چلغوزہ ۱ تولہ تخم خشخاش سفید ۱ تولہ موصلی سنبھل ۱ تولہ مغز تخم تمر ہندی ۱ تولہ مغز پستہ ۱ تولہ مصطگی ۳ ماشہ کندر ۳ ماشہ عود خام ۳ ماشہ انیسون ۳ ماشہ پودینہ خشک ۳ ماشہ تخم گذر ۳ ماشہ ثعلب مصری ۴ ماشہ شقاقل مصری ۴ ماشہ ماہی روبیان ۴ ماشہ ریگ ماہی ۴ ماشہ لسان العصافیر ۴ ماشہ ہمہ را کوفتہ بیختہ عسل خالص ۱۰ تار۔ نبات سفید ۱۰ تار دو آب گذر تار قوام نمودہ ادویہ آمیختہ تیا سازند۔ قدر شربت ۹ ماشہ تا یک تولہ۔

(۱۸۷۹) (ز) کشتہ چاندی۔ برائے تقویت معدہ و جاذب رطوبات آن مفید۔

---

[1] روغن بابونہ کی مقدار زیادہ ہونی چاہئے۔ (مولف)

مقوی ارواح است ؎

ورق نقره ۱ تولہ در آب ادرک ۱۰ تولہ کھرل کردہ قرص بستہ۔ در دو سکورہ گلی نہادہ گل حکمت نمودہ در بست آثار پاچک دشتی آتش دہند ہمچنیان سہ آتش دہند و اگر خواہند قوی گردد ہم وزن نقرہ سیماب اضافہ کردہ کھرل نمایند و آتش دہند۔ قدر شربت ۲ برنج ؎

## (۱۸۸۰) (ح) کشتہ طلا مبہی و مشتہی۔

ورق طلا ۳ ماشہ سیماب مصفا ۳ ماشہ پھٹکری سرخ ۳ ماشہ گندھک آملہ سار ۳ ماشہ در آب لیموں چہار پاس کھرل کردہ در دو سکورہ گلی نہادہ در دو آثار پاچک دشتی آتش دہند ہمچنیان سہ مرتبہ آتش دہند۔ شربت یک برنج تا دو برنج و اگر خواہند کہ قوت زیادہ شود سنکھیا در سوم مرتبہ کہ آتش دہند انداختہ کھرل نمودہ آتش دہند ؎

## (۱۸۸۱) (ط) کشتہ ہڑتال برائے جذام مجرب است۔

زرنیخ طبقی ۴ تولہ در پارچہ بستہ در سبوچہ گلی کہ از بول مادہ گاؤ پر کردہ باشند خریطہ مذکور بر آن معلق آویختہ زیر سبوچہ مذکور آتش دہند تا آنکہ زرنیخ مذکور نرم و ملائم شود پس بر آوردہ خشک ساختہ در شیرہ برگ آک تمام روز کال عمل نمایند بعد ازان قرص ساختہ خشک سازند۔ بعد ازان در آب سرسبھوک سبز اگر میسر آید و الا سرسبھوک خشک در آب تر کشیدہ صاف کردہ یکروز از صبح تا شام در آن کھرل نمایند و اقراص سازند و خشک سازند پس ازان در آب چچیچہ تمام روز کھرل کردہ اقراص سازند و خشک نمایند ہمچنیان در آب گھیکوار پس سرسبھوک خشک ۲ آثار باریک سائیدہ در سبوچہ نصف زیرین گستردہ بالائے آن قرصہا مذکور نہادہ و نصف بالا فرش کردہ بر دہان سبوچہ سرپوش گذاشتہ گل حکمت نمودہ خشک کردہ تمام روز و شب زیر سبوچہ از پاچک دشتی آتش دہند و دیگر روز ہم آتش دہند مگر ببینند و احتیاط نمایند کہ آتش کم نشود و بعد اختتام روز دیگر چون آتش فرو شود و سبوچہ سرد گردد بر داشتہ گل حکمت دور کردہ دہنش وا کردہ باہلکی زرنیخ سوختہ کہ اجزاء آن بعضے سفید و بعضے کبود خواہد بود بر آوردہ سائیدہ نگاہ دارند۔ مقدار خوراک یک برنج تا ۱۰ برنج تا چہل روز خوردہ باشند جذام مستحکم زائل گردد و برائے مرض مذکور الصدر این آخری دوائی است اگر ازین نہ رود ہیچ دوا

کارگر نشود ۞

(۱۸۸۲) (ی) **کشتہ شنگرف** - برائے قوت باہ و آتشک و گٹھیا مجرب -
شنگرف ۲ تولہ بجلا نوہ - ۲ تار مغز تخم ارنڈ - ۲ تار ہر دو کوفتہ تہ و بالا شنگرف دادہ خوب محکم کند
بعدہٗ شہد خالص - ۲ تار انداز د و بعدہ در روغن زرد - ۲ تار انداختہ و در کڑچھہ کلان آتش نرم نرم کند
و از آتش چشم نگاہدارد - وقتیکہ سوختہ شود سرد کند - خوراک ۲ برنج با بدرقہ مناسبہ ۞

(۱۸۸۳) (ک) **خاگینہ کثیر الغذا** کہ قوت باہ کے لئے مجرب ہے -
بیضہ ماہی تازہ قدر حاجت - زردہ تخم کنجشک ۱۰ عدد - زردہ تخم مرغ ۷ عدد - زردہ تخم کبوترہ
۵ عدد - مغز سر ماہی روہو ۲ عدد - مغز سر کنجشک نر ۵ عدد - مغز سر کبوتر ۲ عدد - مغز سر حلوان ۱ عدد
ماء اللحم ۱ تار - روغن گاؤ - ۶ تار - پودینہ سبز ۴ ماشہ - کشنیز خشک بریان ۶ ماشہ - قرنفل ۱ ماشہ
آرد نخود ۲ تار - مغز بادام ۲ تار - نمک و پیاز بقدر ذائقہ - فلفل سیاہ ۲ تار - آب گذر ۲ تار
آب سیب ۱ تولہ - آب بہی ۱ تولہ - دارچینی ۲ ماشہ - زعفران ۱ ماشہ - بدستور خاگینہ تیار کریں ۞

(۱۸۸۴) (ل) **نسخہ بیٹی** - نہایت عجیب کہ مایوس العلاج و غنی کہ متحمل تین بیٹی کا نہیں ہو سکتا
مگر اس میں شرط یہ ہے کہ تین بیٹی استعمال کریں - اور عورت کے پاس ہرگز نہ جاویں ۞
چھچھوندر نر کے دل و گردہ کی چربی لے کر مشک خالص نافہ کا کہ جس کے سونگھنے سے نکسیر چلے
اس کو چربی مذکور میں کھرل کر کے بیٹی چڑھائے ۞

(۱۸۸۵) (م) **نسخہ جہت درازی و آگندگی قضیب مجربات** - باید دانست
کہ درازی بعلاج تا عمر سی سال حاصل آید و بعد از آن بسیار کم و آگندگی در ہر زمان دست دہد -
کیر خر جوان پارہ پارہ کردہ در ظرف آبگینہ کلان کنند و شیر بران ریزند و بگذارند کہ متعفن شود و کرم
در ان افتند پس آن کرمہا را گرفتہ بکچہا خشک نمودہ در آب بجوشانند پس صاف نمودہ با روغن
کنجد بجوشانند کہ آب برود و روغن بماند پس چہارم حصہ این روغن روغن بلادر آمیزند و
اول قضیب را بخرقہ خشن مالیدہ کہ سرخ شود این روغن بمالند چند روز بعمل آرند کہ دراز
و سطبر گردد ۞

(۱۸۸۶) (ن) **نسخہ دیگر برائی درازی قضیب** شیر میش شیر بز بر قضیب چندان

بمالند کہ سرخ شود۔ بعد ازان گوشت مادہ گاؤ بر ذکر بپیچیدہ تا یک ساعت نگاہ دارد و بعد ساعت آنرا دور کردہ با عورت صحبت کنند۔

(۱۸۸۷) (س) نسخہ ملذذ و مقوی نہایت عجیب و غریب۔

بیضہ خرگوش ۲ عدد۔ بیضہ جھوکا ۱ عدد۔ بیضہ مرغ ۲ عدد۔ قضیب ریچھ سوہان کردہ ۹ ماشہ عاقر قرحا ۶ ماشہ سہاگہ خام ۲ ماشہ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ شراب برانڈی انگریزی ۱ تولہ باہم کھرل نمودہ مثل مرہم غلیظ نمودہ تیار سازند۔

(۱۸۸۸) (ع) نسخہ حب برائے فزونی قوت باہ و انتشار و امساک بیحد بیشمار است۔

جائفل ۱ تولہ کتھہ سفید ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ افیون ۱ تولہ تخم خشخاش ۱ تولہ کلنا ۱ تولہ ہمہ ادویہ را با گرم دیگ کھرل کنند و با چندان گرم باشد کہ در آب گرم ادویہ کھرل شود و بعدہ بقدر دانہ مونگ حب بندد و شب اول یک حب در پان نہادہ بخورد و بوقت جوش نزدیک عورت رود۔ اگر بیقراری بے حد شود جغرات بنوشد۔

(۱۸۸۹) (ف) حب ممسک مجرب قابل رؤسا۔

مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ در گلاب سائیدہ جزو اعظم ۹ ماشہ ورق نقرہ ۲ ماشہ پیہ شتر اعرابی ۶ ماشہ مشک ۱ ماشہ جدوار ۵ ماشہ جند بید ستر ۱ ماشہ افیون ۱ تولہ در گلاب حل کردہ حبوب بقدر نخود بندند۔

# مجربات ابوتراب حکیم عبدالحق صاحب

(۱۸۹۰) (۱) برائے ذیابیطس حار مجرب۔

اقاقیا ۲ ماشہ کشتہ صدف ۴ ماشہ کشتہ عقیق یمنی ۲ ماشہ کشتہ سنگ یشب ۴ ماشہ کشتہ فولاد ۴ ماشہ بسد احمر سوختہ ۴ ماشہ فادزہر حیوانی ۴ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ کشنیز خشک ۶ ماشہ خرفہ ۵ ماشہ دم الاخوین ۴ ماشہ آرد گلو خشک ۵ ماشہ کاہو ۴ ماشہ کشتہ پوست بیضہ ۵ ماشہ

زہر مہرہ خطائی ۵ ماشہ کہربائے شمعی ۶۔ ماشہ افیون خام ۴ ماشہ جدوار ۳ ماشہ تخم حماض ۶ ماشہ سماک ۶ ماشہ ورق نقرہ ۲۰ ماشہ ورق طلا ا ماشہ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ ان سب کو باریک کریں اور خوب کھرل کر کے ایک شیشی میں ڈال رکھیں۔ خوراک ا ماشہ ہمراہ رب انار تین تولہ و رب سیب ۳ تولہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ بوقت صبح و بوقت شام ہمراہ لسی غلیظ کے کہ جس سے مسکہ نکالا نہ گیا ہو ایجاد لیکر قدرے پانی آہن تاب ڈالدیں اور سفوف مذکورہ بالا میں سے ا ماشہ اول کھالیں اوپر سے یہ لسی غلیظ جسکو پنجابی میں دہی کی گھڑ کہتے ہیں کھائیں غذا بوقت صبح مسکہ گاؤ ۵ تولہ و بیضہ نیم برشت ۳ عدد۔ شیرہ مغز بادام مقشر ۱۲ دانہ اور قدرے نبات سفید یا ترک ملا کر کھانا چاہیئے اور رات کو قلیہ کدو و ماء الشعیر لحم و یخنی گوشت بز جس میں بقولات باردہ غیر مدرہ شامل ہوں۔ پرہیز جماع اور کثرت حرکت اور اغذیہ و اشربہ حارہ یابسہ سے اگر ذیابیطس بارد ہو تو معجون برشعشا ۲ ماشہ بوقت صبح ہمراہ عرق بادیان ۳ تولہ و عرق گاؤزبان ۳ تولہ اور بوقت شام معجون فلاسفہ ۶ ماشہ ہمراہ شربت عناب ۳ تولہ و عرق شاہترہ ۳ تولہ و عرق عنب الثعلب ۳ تولہ کے کھلانا چاہیئے۔ ہمارے خاص مجربات میں سے ہے ٭

## (۱۸۹۱) (ب) برلئے صرع۔ مجرب المجرب۔

عود صلیب اصیل تولہ۔ الائچی خوردہ ماشہ۔ ہڈی آدمی کی کھوپڑی کی (جسکو عربی میں قحف کہتے ہیں۔ جو قبرستان میں عموماً دستیاب ہو جاتی ہے) ۲ تولہ۔ عاقر قرحا تولہ۔ جدوار ۸ ماشہ۔ اسطوخودوس تولہ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ پوست ہلیلہ کابلی تولہ۔ سورنجان شیریں ۲ تولہ بادیان ۲ تولہ سنبل الطیب ۲ تولہ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ دارچینی ۳ ماشہ۔ ان سب کو باریک پیسکر سفوف بناویں۔ صبح و شام ہمراہ شربت بنفشہ مالیدہ ۳ تولہ عرق بادیان ۳ تولہ عرق گلاب ۳ تولہ مقدار خوراک ۴ ماشہ جوان کو اور ۲ ماشہ بچہ کو۔ پرہیز بادی۔ ترشی۔ لال مرچ سے۔ اور نک چھکنی تولہ۔ خربق تولہ اور ڈھاک جو سبز ہوتا ہے تولہ۔ کشمیری پٹھہ تولہ۔ کرم دماغ شتر تولہ۔ کائیپھل ا تولہ فلفلہ راز ۹ ماشہ۔ زنجبیل ۸ ماشہ۔ ان سب کا سفوف بنا کر استعمال کریں ٭

## (۱۸۹۲) (ج) برلئے فالج مجرب المجرب۔

جندبیدستر تولہ۔ کچلہ مدبر ۱۰ تولہ۔ زراوند مدحرج ۲ تولہ۔ مصطگی رومی ۸ ماشہ۔ سلیخہ ۶ ماشہ

زعفران ۳ ماشہ بسباسہ ۸ ماشہ بہمن سرخ ۱۰ ماشہ بہمن سفید ۱۰ ماشہ زرنباد ۶ ماشہ قسط بحری ا تولہ بزر بنج ۶ ماشہ فلفل دراز ۸ ماشہ فلفل سفید ۶ ماشہ فلفل سیاہ ۷ ماشہ کستوری ۲ ماشہ عنبر ا ماشہ ان سب کی حبوب بنا کر ۳ ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ ۳ تولہ و عسل ۳ تولہ پرہیز مولدات بلغم سے ❊

(۱۸۹۳) (د) برائے اسہال دموی مجرب۔

زخم حیات (جو ہمارے ملک میں ایک مشہور بوٹی اور مرو بے پانی کیجگہ بہت ہوتی ہے) ایک تولہ اکیر اور فلفل سیاہ ڈالکر پانی ۲ تولہ میں خوب گھوٹکر صاف کریں اور شربت انجبار ۲ تولہ و شربت حب الآس ۳ تولہ ملا کر صبح و شام پیا کریں تین دن میں اسہال دموی خواہ کسی قسم کے ہوں خدا کے فضل سے صحت ہو جاویگی۔ غذا دہی چاول یا کھچڑی۔ دال چاول دال نرنگ یا پھلکہ۔ پرہیز گرم چیزوں سے ❊

(۱۸۹۴) (ہ) برائے سنگرہنی و اسہال مزمن و ذرب خلفہ مجرب و برائے اسہال افیونی نیز مجرب است۔

مغز بیلگری ا تولہ طباشیر ۸ ماشہ الائچی خورد ۶ ماشہ دم الاخوین ۵ ماشہ حب الآس ۷ ماشہ زہر مہرہ ۷ ماشہ شادنج عدسی مغسول ۹ ماشہ مصطگی رومی ۶ ماشہ سعد کوفی ۶ ماشہ کتیرا ۵ ماشہ پوست خشخاش ۵ ماشہ کشتہ سنکھ ۶ ماشہ کشتہ بارہ سنگھا ۸ ماشہ گل داغستانی ۶ ماشہ مغز تخم جامن ۹ ماشہ جوز بوا ۶ ماشہ مغز تخم انبہ خام ۱۰ ماشہ۔ ان سب کو باریک کریں اور ہمراہ شربت فریادرس ۳ تولہ عرق نیلوفر ۳ تولہ صبح و شام بمقدار ۴۔ ماشہ کے کھایا کریں۔ پرہیز حرکت سریعہ قویہ اور جماع و شراب و تناول اشیاء گرم اور گوشت سے ❊

(۱۸۹۵) (و) برائے قوت باہ مجرب بلا تخلف اور مولد مادہ منویہ و مقوی حرارت غریزی ہے۔

حمص ۳ تولہ۔ لوبیا ۳ تولہ ثعلب ۳ تولہ۔ باقلا ۳ تولہ موصلی سفید ۳ تولہ شیطرج ہندی ۳ تولہ سمسم ۲ تولہ پستہ ۲ تولہ حبتہ الخضرا ۲ تولہ تخم گندنا ا تولہ۔ عود خام ۳ تولہ زراوند طویل ۲ تولہ۔ دار فلفل ۲ تولہ تخم ترب ۲ تولہ۔ مغز فندق ۲ تولہ۔ تودری سفید ۳ تولہ۔ گوند سنبھل ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ مغز بادام ۳ تولہ۔ مغز تخم کدو ۲ تولہ۔ مغز تخم پنبہ دانہ ۳ تولہ کشتہ قلعی ۸ ماشہ مغز

چلغوزہ ۲ تولہ خبث الحدید مدبر ۶ تولہ - ان سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں اور بھیڑ کا دودھ اثار شہد خالص اثار مصری پسی - ثار ترنجبین اصلی ۱۵ تولہ - عرق گلاب - ثار - عرق کیوڑہ - ثار ایک سیر پانی میں ڈال کر قوام کریں - جب قوام درست ہو جاوے تو تمام ادویہ اسمیں ملادیں بعد سرد ہونے کے عنبر ۱ ماشہ - کستوری ۱ ماشہ - فادزہر معدنی ۶ ماشہ - جدوار ۳ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ حل کریں - خوراک ۱ تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ و میش - ثار و مصری ۲ تولہ کے - ہم نے اکثر مریضوں کو جن کو ضعف باہ کی شکایت تھی استعمال کرایا ۹۵ فی صدی فایدہ ہوا غذا گوشت مرغ - بٹیر - تیتر - چکور - کلہ پاچہ - حلوہ بیضہ - پلاؤ - قورمہ - بریانی - شیرمال - مطنجن - زردہ پلاؤ - ترشی اوجاع سے جبتک دوا کھائیں پرہیز رکھیں - یہ دوا سرعت انزال میں بھی لاثانی ثابت ہوئی ہے *

(۱۸۹۶) (ش) برائے ضعف جگر - مجرب -

برادہ فولاد ایکپاؤ یا کم و بیش لیکر مٹی کے پیالہ میں ڈالدیں - ہاتھی سونڈی بوٹی جو عام مل جاتی ہے کہ کا پھل ہاتھی کی سونڈ کیطرح دراز اور مڑا ہوا ہوتا ہے - اس بوٹی کا پانی اس پر ڈال دیں تین روز کے بعد پھر اور ڈالیں - یہاں تک کہ فولاد اس میں ڈوب جاوے - پھر ایکدفعہ اور ڈالیں غرض دو تین دفعہ ڈالنے سے وہ فولاد کشتہ ہو جاویگا - اس کو نکالکر خوب کھرل کریں - ایک رتی ہمراہ سکنجبین بزوری ۲ تولہ یا شربت انارین ۳ تولہ و عرق کاسنی ۳ تولہ و عرق بید مشک ۳ تولہ یا شیر گاؤ - ثار یا جغرات - ثار وغیرہ سے - اس دوا سے جسم میں دوران خون اور تولید دموی اس قدر ہوتا ہے کہ علاوہ ضعف جگر کے ضعف معدہ و ضعف قلب بھی دور ہو جاتا ہے فاحفظ فانہ من الاسرار لیس تخلف ولا لہ نظیر -

# مجربات حکیم مفتی محمد انور صاحب لاہوری

(۱۸۹۷) (۱) ہر ایک قسم کے تپ کیلئے صفراوی ہو خواہ بلغمی پرانے یا نئے لرزہ یا غیر لرزہ تپ کیواسطے مجرب و اکسیر ہے - کونین سے بعض اوقات زیادہ مفید ہے - لطف یہ ہے کہ کونین

کی طرح مخدر نہیں اور سخت یابس نہیں ؞

پوست درخت نیم ۔ ثمر ۔ گلو خشک نیم سیر ۔ فنتین ایکپاؤ ۔ چرائتہ دو پاؤ ۔ سب کو سات سیر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح اتنا جوش دیں کہ پانی چہارم رہ جاوے ۔ پھر صاف کر کے دوبارہ نرم آنچ پر پکا دیں ۔ کہ پانی گاڑھا مثل مومیائی کے ہو جاوے اور جلنے نہ پاوے ۔ برتن قلعی دار ہونا چاہیئے پھر انکی گولیاں قدرے نشاستہ گندم لگا کر مثل فلفل سیاہ بنا لینا چاہیئے خوراک ایک گولی صبح ایک شام ۔ تپ لرزہ کو فی الفور بفضلہ تعالےٰ روکتی ہیں اور بے حد مصفی خون بھی ہیں ہر قسم کے فساد خون اور کھانسی بلغمی وغیرہ کے واسطے مجرب ہے ؞

(۱۸۹۸) (ب) **سرمہ چشم مصفّی و مجلّی** ۔ دافع جمیع امراض چشم ۔ یہ ایک نعمت خداداد سرمہ ہے جو لاکھوں آدمیوں کو مفید ہو چکا ہے اگر اکسیر اعظم کہئے تو بجا ہے اس کے متواتر استعمال سے ممکن نہیں کہ عینک کی عادت رہ جائے ۔ زیادہ تعریف فضول ہر ایک عاقل اور طبیب اسکی قدر کرے گا ۔

نقرہ خالص ا تولہ جست خالص مصفےٰ شیریں ا تولہ ۔ سرب مصفےٰ ا تولہ مس خالص ا تولہ ۔ ارزیز خالص ا تولہ طلائے خالص ۴ ماشہ ۔ ان سب کو ایک برتن میں گلا دیں بغیر سہاگہ ڈالنے کے ۔ پھر سرد کر کے کسی لوہے کے دستہ سے کوٹیں کہ شکستہ ہو جاوے پھر کھرل میں ڈالکر یہ اجزا زیادہ کریں ۔

مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ ۔ مرجان ۴ ماشہ ۔ صدف کلاں ۴ ماشہ ۔ عرق گلاب اور عرق بادیان مساوی الوزن سے اس قدر سحق کریں کہ سیاہ سرمہ ہو جاوے ۔ کھرل سخت ہونا چاہیئے جب حل ہو جاوے تو شیشی میں ڈال رکھیں ۔ اور دونوں وقت لگا دیں ۔ اور قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں ۔ ہذا مجرب صحیح ؞

(۱۸۹۹) (ج) **داد کیواسطے لاجواب گولیاں** ۔ جو کبھی خطا نہیں کرتیں ۔ خواہ کیسے مقام نازک پر بھی کیوں نہ ہو ۔ اور مریض کھجلی سے جان بلب ہو ۔ خوب اور اکسیر ہے ۔ اور ہزاروں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے ۔

گندھک آملہ سار ا تولہ ۔ منقل ارزق ا تولہ ۔ تخم ترب ا تولہ ۔ طوطیا سبز نیم تولہ ۔ مولی کے پانی سے کھرل کر کے گولیاں لمبی لمبی تیار کریں ۔ اور آب مولی یا صرف پانی سے گھسکر لگا دیں ۔ عجیب و غریب ہے ؞

# مجربات حکیم محمد اسعد اللہ صاحب پھولاہی

(۱۹۰۰)(ا) بثور بدن و جوش خون کیلئے مفید۔
گیرو۔ سوت ہلیلہ سیاہ۔ مردار سنگ۔ کات سفید۔ برادہ صندل سرخ مساوی الوزن کوٹ میں کر گولی بناویں۔ آب برگ مکوہ کے ہمراہ گھسکر طلا کریں۔

(۱۹۰۱)(ب) ضیق النفس و درد شکم کہ بسبب مادہ بلغم کے پیدا ہو مفید ہے۔ ضیق النفس کے مریض کو ہر روز ایک گولی گرم پانی سے کھلایا کریں۔ اگر کبھی حرارت محسوس ہو۔ تو نقوع منفشہ سے تسکین حرارت کر لیا کریں۔ اس دوا سے بلغم لیسدار خارج ہوتا ہے۔ دوا یہ ہے:۔
جوکھار ۱ تولہ۔ برگ مدار زرد رنگ ۵ عدد۔ ہر دو کو سحق کر کے بمقدار دانہ نخود گولیاں تیار کر کے خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ درد شکم کے لئے بھی پانی کے ہمراہ ایک گولی کھلاویں۔ نہایت مفید ہیں۔

(۱۹۰۲)(ج) مسہل خون غلیظ کھنبیر و دیگر دنبلات و بثورات و آتشک و جذام وغیرہ کیلئے نہایت بہتر و مجرب ہے۔ مادہ ردی کو قعر بدن سے نکالکر بدن کو اصلی حالت پر لانا اس کا خاصہ ہے۔ ارکانہٗ۔

مغز حب الملوک جس قدر منظور ہو زبانہ نکالکر ایک پارچہ میں باندھکر پوٹلی بناویں اور ایک برتن گلی فراخ میں گوبر بھینس ۱۰ سیر خام ڈالکر درمیان میں وہ پوٹلی چھپا دیں اوپر اسکے قریباً چھ سات سیر آب چاہ ڈالکر دھیمی دھیمی آنچ سے پکاویں۔ حتیٰ کہ گوبر میں سے دھواں برآمد ہونے لگے اور دوائی نہ جلے۔ سرد کر کے نکال کر پانی سے صاف کر کے جدید پوٹلی اسی دوائی کی تیار کریں۔ اور بار دیگر شیر بھینس ۲۰ سیر خام میں بدستور معروف پکاویں یہاں تک کہ دودھ کا کھووہ ہو جاوے ان ترکیبات سے مدبر ہو چکا۔ اب اس میں سے ۴ تولہ لیں۔ اور مغز نخود بریان ۲۰ تولہ ان ہر دو کو باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ قوی الجسم انسان کے لئے خوراک ۶ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔ اس سے اسہال خوب ہونگے۔ اگر اسہال بند کرنے مطلوب ہوں تو کسی قسم کا ساگ کھلاویں

اور ہاتھ پاؤں دھو ڈالیں۔ یا غذا مثل گوشت روٹی گندم خواہ شیر برنج کھلا دیویں۔ اگر مرض سالم نہ رفع دفع ہو تو یہی مسہل دوبارہ سہ بارہ بموجب کثرت مادہ دیا جاتا ہے۔ خدا شفا دیتا ہے مخفی نہ رہے کہ اس ناچیز کے ہاتھ سے دو بیمار ایک صاحب گھنبیر بحالت ادبسی۔ دوسرا دبلات و بثورات سے اس قدر سڑا گلا ہوا تھا کہ بنی آدم اس سے گریزاں و ہجوم مکھیاں آویزاں تھا بفضل شافی شفایاب ہوئے ہیں بعد مسہل کے اگر مناسب ہو تو کسی مصفیات خون کا استعمال کریں ورنہ کوئی ضرورت نہیں ؞

(۱۹۰۳) (د) آتشک کیلئے بے نظیر چٹکلہ۔ آتشک نر ہو خواہ مادہ۔ جدید ہو یا کہنہ چند خوراک سے بیخ و بنیاد سے نکال دیتا اس کا ادنے افعل ہے۔ طرفہ یہ کہ منہ نہیں آتا کسی طرح سے مضر نہیں۔ ایک خوراک سے بموجب مادہ دو چار اسہال ہوجاتے ہیں ہفتہ عشرہ میں صحت ہوجاتی ہے۔ پھر عود نہیں کرتا۔ ہر روز ایک گولی ایک چھٹانک روغن زرد کے ہمراہ نوش کرنی چاہئے۔ روٹی گندم دال مونگ کم نمک کھانا چاہئے۔ اگر کہیں شقاق ہو تو مازو یا خرمہرہ زرد بریان کا ذرور کیا کریں۔ بفضلہ تعالےٰ شفا ہوجاتی ہے۔ جماع اور غسل سے اجتناب وضو کی اجازت ہے ؞

شنگرف رومی مثقل۔ رسکپور کمدہ ۱ ماشہ۔ مغز حب الملوک مقشر سالم ۱۴ عدد۔ ان جملہ اجزا کو بیضہ ماکیان سفیدی برآوردہ میں بلا سحق اور زدوکوب کے زردی میں مخلوط کرکے منہ پر دو ورق کاغذ چسپاں کرکے آرد گندم ایک چھٹانک کے خمیر میں ملفوف کریں۔ آتش کرسی بے دود میں داخل کرکے پکاویں۔ جب دوائی ملفوف شدہ سرخ معلوم ہو نکال لیں۔ ادویات بیضہ سے نکال کر پیس لیں۔ اٹھائیس گولیاں ایک ایک ماشہ کی تیار کریں اور محفوظ رکھیں ؞

نوٹ۔ جب دوائی آگ میں سے نکالو تو زبانہ حب الملوک دور کرکے پیسنا چاہئے ؞

(۱۹۰۴) (ہ) مطبوخ سورنجان۔ درد صداع دائمی و وجع المفاصل وغیرہ تمام دردوں کے واسطے جس کا سبب بلغم چسپندہ ہو نہایت مفید پایا۔

سنا مکی ۷ درم۔ چوب شیر زہر۔ سورنجان۔ تخم خرفہ کمدہ ۷ درم۔ تربد مجوف۔ بادیان۔ تخم کاسنی۔ گل بنفشہ کمدہ ۳ درم۔ انجیر ۱۰ عدد۔ عناب ۱۰ عدد۔ سپستان ۲۰ عدد۔ گلقند ۱۰ درم خیارشنبر ۱۰ درم

ترنجبین ۱۰ درم۔ علاوہ خیارشنبر و ترنجبین کے سب دویات کو پانی میں ڈالکر چھان لیں پھر اسمیں خیارشنبر ملاکر گھولکر چھلنی میں چھان کر ترنجبین ملاکر نیم گرم پلاویں۔

ایک عورت عرصہ پانچ سال سے دردسر سے اسقدر تنگ تھی کہ پاس پڑوس کے لوگوں پر خواب و راحت حرام تھی۔ بہت اطبا کے معالجہ کے بعد میری طرف رجوع کی تو یہ نسخہ دیا گیا اس مریضہ کے کمر میں بھی درد تھا۔ درد کمر اور دردسر دونوں سے شفا پائی۔ کئی مریضوں پر آزمائش کی گئی ہے ❖

# حکیم حاجی سید اصغر علیشاہ صاحب مشہدی

| | |
|---|---|
| ولدیت . . . . . . . | سید فرزند علی شاہ صاحب |
| سکونت . . . . . . . | ڈیرہ نانک |
| پیدائش . . . . . . . | ۱۸۵۷ء |
| وطن . . . . . . . | ڈیرہ نانک |

آپکے اسلاف میں اکثر فاضل اطبا۔ گزرے ہیں۔ آپ کے پڑنانا صاحب بھی زبردست حکیم تھے۔ اور سکھوں کی عملداری میں طبی خدمات پر متعین رہتے تھے۔ انکا تعلق راجوں اور سرداروں سے اکثر رہا کرتا تھا۔ اس سلسلہ میں کسی قدر جاگیر بھی حاصل کی تھی۔ اس وقت سکونت بٹالہ شریف میں تھی۔ چونکہ آپ کے پڑنانا صاحب موصوف جن کا نام نامی سید حفیظ علی شاہ صاحب تھا۔ بحالت لاولدی فوت ہو گئے تھے لہذا انکی جاگیر وغیرہ آپ کے دادا صاحب کو مل گئی۔ آپکے دادا صاحب کے تین فرزند تھے جو سب کے سب حکیم تھے منجملہ ان کے آپکے والد صاحب بھی تھے جو عمر میں سب سے بڑے تھے۔ اور پھر ان کے بھی تین لڑکے ہوئے جن میں سے سب بڑے تو حکیم عباس علی شاہ صاحب اور ان سے چھوٹے آپ ہیں۔ اور سب سے چھوٹے حکیم سید صفدر علی

حکیم سید اصغر علی شاہ رئیس و کرسی نشین ڈیرہ بابا نانک

شاہ صاحب ہیں۔ آپ کے خاندان میں سلسلہ درویشی اور حکمت دونوں برابر چلے آتے ہیں۔ آپکی تعلیم حضرت احمد علی شاہ صاحب خادم پیر تڑ چھڑ سے ہوئی ہے بعد ان ڈاکٹر بہاری لعل صاحب و تارکشن صاحب کے پاس جو سول سرجن تھے گورداسپور میں تعلیم امراض چشم معہ فن جراحی حاصل کی۔ اور پندرہ روپیہ ماہوار وظیفہ بھی لیتے رہے بعد تعلیم سند حاصل کی۔ ازاں بعد ضلع لاہور میں سرداران ارجن سنگھ و کشن سنگھ صاحبان کے پاس عرصہ بارہ سال ملازم رہے آپ یونانی اور ڈاکٹری دونوں طرح کی ادویات سے معالجہ فرماتے ہیں۔ آپ اخلاق صفات سے موصوف ہیں آپکا خیراتی شفاخانہ بھی ہے جس کا خرچ چالیس روپیہ ماہوار ہوگا۔ آپ کے فرزند جناب مولوی حکیم محمد حسین صاحب ڈاکٹر چھاؤنی جالندھر میں ملازم ہیں نہایت ہوشیار اور معزز ہیں۔ آپ کو گورنمنٹ میں کرسی نشینی کا فخر حاصل ہے۔

# آپکے مجربات

(۱۹۰۵) (۱) حبوب چورن بھومو ہنی۔ کہتے ہیں کہ کوئی شخص قوم برہمن سلطان جہانگیر کے عہد میں یہ حبوب تیار کر کے برائے شاہ مذکور بطور ہدیہ لایا تھا بادشاہ نے بہت پسند کیا اور پانچسو روپیہ انعام عطا فرمایا۔ اور حکم کیا کہ ہر سال لایا کرے۔ چنانچہ برہمن مذکور ہر سال لاتا رہا۔ اتفاقاً وہ برہمن فوت ہو گیا اور حبوب سلطان تک نہ پہنچیں۔ تب سلطان نے حکم کیا کہ جو کوئی برہمن کے عزیز و اقارب میں سے زندہ ہو۔ اس کو حبوب کے واسطے حکم دیا جاوے۔ تلاش کے بعد اس برہمن کا ایک لڑکا ملا جس کا نام موہنی تھا۔ اس سے یہ نسخہ بادشاہ کو لا کر دیا گیا۔ وجہ تسمیہ اسکی یہ ہے۔

زنجبیل فلفل سیاہ۔ قرنفل۔ نمک سیاہ۔ نمک سفید ہر ایک ۳ تولہ۔ انبلبیٹ (ایک قسم ترش لیموں کی ہے) جوکھار۔ لونگ ٹیچی۔ زیرہ سیاہ۔ دانہ الائچی سفید۔ پوست زرد اترج ہر ایک ۹ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ہر ۳ تولہ۔ اول گندھک کو روغن زرد میں گلا کر عرق لیموں چار پاؤ میں کھرل کریں بعد ازاں عرق گھیکوار میں کھرل کریں۔ اگر عرق گندھک یعنی ترشہ گندھک میں کھرل کریں تو زیادہ قوی

ہوگا۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت ایک گولی استعمال کریں۔ مقوی معدہ و ہاضم ہے۔

(۱۹۰۶) (ب) **نسخہ حب ہیضہ** وغیرہ کے لئے۔ دیوان صغری خان مرحوم نے حضرت مولوی محمد نصیر خان صاحب مغفور کو دیا تھا تاکہ یادگار رہے۔

بلیلہ کلاں قسط تلخ یعنے کٹھ۔ ناگر موتھہ۔ باؤبڑنگ۔ زنجبیل ہر ایک ۲ تولہ۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۳ تولہ۔ برگ نیم خشک ۴ تولہ۔ تمام ادویات کو کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور وقت ضرورت ہیضہ میں دو گولی پانی میں گھسکر دیں۔ اور شقیقہ میں ایک گولی۔ مارگزیدہ کو چار گولیاں دیں برائے قوت باہ نہار ایک گولی۔ بلیئے اشتہا ایک۔ طاعون میں دو تین کھلاکر وقفہ دیں اور پھر کھلائیں چشم اطفال میں جو ثبور موسم گرمی میں ہوجاتے ہیں۔ ان پر بیجب طلاکریں۔ نافع ہیں۔

(۱۹۰۷) (ج) **نسخہ چورن** ۔ مقوی معدہ۔

دارچینی۔ بسنج بادیان۔ قاقلہ کبار۔ قاقلہ صغار۔ مصطگی رومی۔ نبات۔ مساوی۔ تمام ادویہ برابر لیکر کوٹ چھانکر رکھ چھوڑیں۔ بڑے آدمی کی خوراک ۲ ماشہ بعد از طعام ہے۔ اور لڑکے کی ایکماشہ۔

(۱۹۰۸) (د) **چورن شیرین** ۔ جو قرص کی صورت میں تیار کیا جاتا ہے۔ نہایت اچھا اور ہاضم ہے۔

نبات سفید نیم سیر پختہ لیکر خوب باریک پیسکر اس میں کتیرا ۱۰ ماشہ یا ۹ ماشہ سرمہ کے مانند سحق کرکے ملادیں پھر پیپر منٹ ۲ تولہ ملاویں۔ بعد ازاں سفیدی بیضہ مرغ جس قدر صرف ہوسے تھوڑی تھوڑی ڈال کر حل کریں تاکہ قرص باندھنے کے قابل ہوجاوے اس کے بعد ایک صاف پلیٹ وغیرہ میں ڈالکہ بیلن سے پھیلاکر اقراص تراش لیں۔ اگر خوشبو مد نظر ہووے تو ۲ تولہ دانہ الائچی اضافہ کریں۔ اور قدرے جائفل ملاویں اس سے اور بھی زیادہ مفید ہوجاویگا۔ البتہ رنگ صاف و شفاف نہ رہیگا۔

(۱۹۰۹) (ہ) **شربت سناء** کہ لائق ثنا ہے اور معتدل مزاجوں کیواسطے اچھا مسہل ہے تپ میں بھی دیا جاسکتا ہے۔ مخرج اخلاط ثلاثہ ہے۔ قلیل الشربت ہے اور بدذائقہ نہیں۔ باوجود اسہال کے امراض دماغی میں مفید ہے اور مقوی قلب ہے۔ اور میرا ہی تالیف کردہ ہے۔

برگ سنائی ۲۰ درم۔ گل منفشہ۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر ہر ایک ۵ درم۔ عناب ولایتی ۳۰ دانہ

آلو بخارا ۱۵ عدد۔ سپستان ۶۰ دانہ۔ تخم خیارین مکوب کردہ ۶ درم۔ تخم کاسنی مکوب کردہ ۴ درم۔ ترنجبین خراسانی از خار وغیرہ پاک کردہ ۱۰ اچھٹانک۔ بطریق معروف شربت بناویں۔ اگر پانی کے بدلے گلاب اور بید مشک اور عرق نیلوفر میں جوش دیں تو بہتر ہے۔ اگر ترنجبین کے عوض قند سفید ملا دیں۔ تو عمدہ ہے۔ جب کہ کوئی نزف الدم میں مبتلا ہو۔ تب ترنجبین کا استعمال درست نہیں ؛

(۱۹۱۰) (و) **لعوق شمعون** کہ نزلہ اور سرفہ حار میں بے نظیر ہے اور بلغم پختہ کا بسہولت اخراج کرتی ہے۔ ہمیشہ معمول۔

کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز کدو۔ مغز بادام ہر ایک ۲ تولہ۔ مصری نیم رطل۔ اول یہ کہ مصری ڈال کر قوام درست کرکے اشیاء مذکور کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اگر مصری عرق بید مشک میں حل کرکے قوام بناویں تو بہتر ہے۔ اور اگر ۲ رب السوس ۱ تولہ اضافہ کریں اور یا مغز بہدانہ بڑھا دیں۔ زیادہ قوی ہوگا۔ خوراک صبح و شام ۱ تولہ ؛

(۱۹۱۱) (ز) **سفوف برائے تپ موی و صفراوی و بلغمی بسیطہ و مرکبہ** کو نافع ہے۔

ست گلوئی۔ طباشیر سفید۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک نیم تولہ۔ نبات ۱۰ تولہ۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہے لیکن گلو درخت نیم کی ہووے۔ ہر قسم کے تپوں اور تپ دق کو بھی نافع ہے۔ اور اسہال میں یا غیر حالت اسہال میں بھی دینا نافع ہے اور کھانسی کو بھی مفید ہے اور لطیفہ و سریع الاثر ہے اور جو کہ مشمش ہووے مطبوخ نہ ہووے تو سرد تر ہے اور گلو جتنی تلخ ہووے قبض اور برودت رکھتی ہے مثل افیون اور جفض کے۔ اور اس کا نفع امراض مختلفہ میں محسوس ہوتا ہے اور مرکب تپوں میں مثل صفرا اور بلغم کے جوش دیگر حسب ضرورت دیں۔ کبھی ملٹھی بھی ملاتے ہیں اور مویز منقے وغیرہ۔ کبھی جراحتہ اور اسکے مانند دیگر ادویہ بھی اضافہ کرتے ہیں ؛

(۱۹۱۲) (ح) **کشتہ فولاد** جس کے فایدہ کو ہر خاص و عام جانتے ہیں مختصر طور پر یہاں بھی لکھا جاتا ہے۔ مقوی باہ اور لائق امرا و سلاطین ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ مفید از برائے نقصان باہ جب کہ سبب اس کا ضعف بدن اور کمی غذا کی ہووے یا بوجہ بقائے مادہ آتشک ہو۔ برائے

جمیع امراض سوداویہ بلغمیہ مولد و مصفی خون مشتہی مبہی مقوی۔ ضعیف و جوان کو یکساں مفید ہے
برادہ فولاد کو ایک سیر عرق گھیکوار میں چار پہر تک کھرل کریں۔ بعد غلیظ ہو جانے کے قلولہ بنا کر ظرف
گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے نیم سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ علیٰ ہذا سو بار یہی عمل کرے۔ کشتہ تیار
ہو جاویگا۔ خوراک ۲ چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

(۱۹۱۳) (ط) **دیاقوزہ جدیدہ**۔ تالیف حکیم محمد جعفر ساکنہ لکھنؤ برائے تپ مدقوق و
مسلول و سرفہ خشک و تپ ہائے گرم کو مفید ہے۔

برگ بانسہ ۹ ماشہ کو پانی میں دھو کر خوب جوش دیں اور ملکر چھانکر لعاب اسبغول ۹ ماشہ شیرہ مغز
بادام ۹ ماشہ شیرہ مغز خیارین ۹ ماشہ شیرہ مغز تربوز ۹ ماشہ شیرہ خشخاش ۹ ماشہ تمام شیرہ جات
ملا کر۔ تار قند سفید یا ترنجبین پاک و صاف اضافہ کر کے شربت کا قوام بنا دیں۔ بعدہ صمغ عربی ۶ ماشہ
کتیرا گوند ۴ ماشہ۔ بہدانہ ۷ ماشہ۔ حب السوس مقشر ۶ ماشہ۔ تخم باقلا ۴ ماشہ۔ تخم کاہو ۲ ماشہ۔ تری کوکنار
۳ ماشہ کو پیکر ملاویں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت صبح۔

(۱۹۱۴) (ی) **ماء اللحم** مقوی قلب و دماغ و دیگر اعضائے رئیسہ و مبہی و مصلح اخلاط و مصفی خون
مسمن بدن۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا نے لکھا ہے۔ اگرچہ گوشت غذا ہے۔ مگر پانی اس کا دافع
ضعف قلب ہے اور دوسرے امراض میں مقبول دوا ہے اور بعضے اطبا نے چند گوشتوں کو جمع
کرنا پسند نہیں کیا۔ بدیں وجہ کہ سریع الہضم و بطی الہضم کو یکجا کرنا چاہئے۔ مگر اکثر اطبا نے گوشت
طیور کو ساتھ گوشت بزغالہ کے جمع کرنا جائز اور روا رکھا ہے۔

گوشت بکرا جوان فربہ (چربی و سفیدی دور کردہ) ۳ سیر پختہ۔ پوٹلی کشنیز خشک۔ تیز پات ایک
چھٹانک۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ دارچینی ۵ تولہ ڈالکر دیگ سربستہ میں جوش دیں۔ جب گوشت خوب
گل جاوے پوٹلی کو دفع کر کے گوشت کو ملکر پانی صاف کریں اور اس میں بگھار دیدیں۔ اور اس میں اجزائے
مفصلہ ذیل جو ایک شب پانی میں تر رکھی ہوئی ہوں۔ ڈالکر عرق کھینچیں۔ نال کے منہ پر پوٹلی زعفران
والائچی خورد باندھیں۔ اجزاء یہ ہیں:۔

گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ گل گاؤزبان ۴ تولہ۔ گل سیوتی ۵ تولہ۔ گل سرخ ۵ تولہ۔ ابریشم خام ۵ تولہ۔ برادہ صندل سفید
۵ تولہ۔ برادہ صندل سرخ ۲ تولہ۔ بنسل الطیب ۲ تولہ۔ زرشک ۳ تولہ۔ مویز منقی ۵ تولہ

بادرنجبویہ ۲ تولہ۔ تودریین ۲ تولہ۔ موصلیشن ۲ تولہ۔ قاقلہ کبار ۲ تولہ۔ قاقلہ صغار ۲ تولہ۔ اندجو ۱ تولہ خولنجان ۵ تولہ۔ زراوند مدحرج ۱ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ۔ شقاقل مصری ۲ تولہ۔ پستہ ترنج ۵ تولہ۔ چوب چینی ۵ تولہ۔ عشبہ ۵ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ برادہ چوب شیشم ۲ تولہ۔ برادہ چوب عود ۲ تولہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔ مغز پستہ ۲ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ مغز فندق ۲ تولہ۔ مغز نارجیل ۲ تولہ نخود کابلی ایک سیر پختہ۔ در شیر گاؤ ۲ سیر پختہ ترسازند چون شیر جذب شود آب سیب ۱ سیر پختہ۔ آب انار شیرین ۱ سیر پختہ۔ آب انگور ۱ سیر پختہ۔ آب بہی ایک پاؤ پختہ۔ آب ناشپاتی ۵ اعدد۔ آب امرود نیم سیر پختہ۔ آب سنگترہ ۲۵ عدد۔ آب زردک ۲ سیر پختہ۔ انجیر زرد ۱۵ عدد۔ برگ تنبول (پان) ۱۰۰ اعدد۔ آب پیاز اچھٹانک۔ آب ادرک اچھٹانک۔ آب کشنیز سبز اچھٹانک ✤

واضح ہو جو گوشت مذہب میں جائز نہ ہو یا بہم نہ پہنچ سکے تو اسکے مخلوط کرنے سے نقصان فایدہ میں نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اور سب اجزاء داخل ہوں۔ اگر تقویت باہ زیادہ مقصود ہووے گوشت جاؤ ذیل کنجشک ۴ عدد ایزاد کرے ✤

## (۱۹۱۵) (ک) نسخہ برائے آشوب چشم۔

رسوت خالص ۴ تولہ۔ زنگار سبز ۲ سرخ۔ زعفران ۱ سرخ۔ افیون ۴ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۱ تولہ۔ آنکھ پر طلا کریں اور قدرے اندر بھی ٹپکائیں ✤

## (۱۹۱۶) (ل) برائے حبس اسہال قوی مجرب۔

سہاگہ بریان ایک حصہ۔ شنگرف رومی دو حصہ۔ افیون خالص ۴ حصہ۔ باریک پیکر نصف میں شہد ملاکر حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔ اور نصف بذریعہ عرق لیمون کے۔ اگر اسہال رات کو زیادہ آئیں تو شہد والی گولیاں کھلائیں۔ اور اگر دن میں زیادہ غلبہ ہووے۔ تو لیموں والی حبوب استعمال کریں ✤

## (۱۹۱۷) (م) کشتہ فولاد۔

برادہ فولاد ۲۰ تولہ۔ شیرہ گھیکوار ۲ چھٹانک۔ سیماب ۲۰ تولہ چار پہر کھرل کریں جب قرص کے قابل ہو جاوے۔ قرص بنا کر ظرف گلی میں رکھکر منہ بند کر کے نصف سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ علیٰ ہذا ایک سو مرتبہ میں خوب کشتہ ہوگا۔ مولد خون سرخ۔ مقوی اعضائے رئیسہ اعضائے تناسل۔ مشتہی۔ ہاضم

مبہی۔خوراک ۲ چاول سے ایک رتی تک مکھن کے ہمراہ۔

(۱۹۱۸)(ن) **نڑی بوٹی** کو جس کا نام خواب بھی ہے اور پورب والے اس کو گزمیوہ کہتے ہیں تالاب میں پیدا ہوتی ہے۔ سید گلزار حسین صاحب نے اور خود میں نے بھی تجربہ کیا ہے۔ تین روز میں افیون کی عادت ترک کرا دیتی ہے اس طرح استعمال کریں۔ ۴ ماشہ برگ نڑی مثل بھنگ پیسکر چھان لیں اور افیون کھانے والے کو پلائیں۔ روز اول انشاءاللہ نصف افیون کھائیگا علی ہذا روز دوم پلائیں۔ مغرض تین روز میں بالکل ترک کر دیگا۔ اور افیون ترک کرنے سے جو اعراض پیدا ہوتے ہیں۔ وہ بھی نہ ہوں گے۔ اور آیندہ کو افیون کھانے کی خواہش نہ ہوگی۔ مار گزیدہ کو بھی اس کے پتے کھلانے سے فی الفور نفع ہوتا ہے۔

(۱۹۱۹)(س) **خار واژگونہ** جس کو پنجاب میں پٹھکنڈہ کہتے ہیں اسکی جڑ اگر پاس ہوگی تو کژدم نیش زن نہ ہوسکیگا۔ اور اگر کسی کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو اسکو گھسکر لگانے سے فوراً نفع ہوگا۔ اس نسخہ کو مرزا حسن بیگ اور دوسرے بہت سے اشخاص نے تجربہ کیا ہے۔

(۱۹۲۰)(ع) **برائے برص سفید**۔

تخم بابچی ۲ ماشہ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ دونوں کو پیسکر پانی ملا کر چھان لیں اور پی لیں۔ جو کچھ فضلہ ہے اس کو سفید داغ پر ضماد کریں۔ ایک ہفتہ میں شفا ہوگی۔ مزمن مرض میں دو ہفتہ ہیں۔ مچھلی اور بینگن وغیرہ مولدات سودا سے پرہیز کریں۔

(۱۹۲۱)(ف) **کشتہ نقرہ**۔

پٹھانی لودھ ایک چھٹانک سفوف کرکے روپیہ کے زیر و بالا دیکر کپڑا لپیٹکر گولا بنا کر ایک سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ علی ہذا القیاس ۱۶ آنچ میں اعلیٰ کشتہ ہوگا۔ مگر روپیہ ہمیشہ ایک طرح رکھیں یعنی اوپر کا رُخ چہرہ دار ہمیشہ اوپر ہی رہے ورنہ کشتہ نہ ہوگا۔

خواص و ترکیب استعمال:۔ دل و جگر کو قوت دیتا ہے۔ حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے باہ کو مفید ہے اور جریان کو نافع ہے خون صالح پیدا کرتا اور چہرہ پر رونق و تازگی لاتا ہے ایک چاول سے دو چاول تک یہ کشتہ دواء المسک معتدل ۳ ماشہ یا لبوب کبیر ۳ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ترشی۔ بادی سے پرہیز۔

## (۱۹۲۲) (ص) کشتہ سنگرف۔

بلادر سر بریدہ ۵ تولہ نیمکوب کر کے کڑاہی میں ڈالیں درمیان اسکے شنگرف ۲ تولہ رکھیں عسل خالص ۵ تولہ اور روغن زرد ۵ تولہ اس پر اضافہ کریں۔ اور کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں جب کڑاہی میں آگ جلنے لگجاوے تو نیچے کی آگ اسکی کھینچدیں۔ جب خوب سوختہ ہو کر اجزائے ادویہ مذکور مثل کوئلہ کے ہو جاویں۔ تارکر شنگرف نکال لیں۔ اور خوب مہیکر جوزبوا۔ قرنفل۔ جلوتری۔ عاقرقرحا ہر ایک ۳ ماشہ مشک و زعفران ہر ایک ۲ رتی باریک کر کے اس میں ملاکر استعمال میں لاویں ٭

## (۱۹۲۳) (ق) طلا قاطع بواسیر۔

زنگار۔ رسکپور۔ طوطیا۔ مردارسنگ ہر ایک ۳ درم۔ سم الفار نیم درم۔ کافور نیم درم۔ ادویہ خوب باریک مثل سرمہ کے مہیکر سُر مچہ (سلائی) کے ساتھ مسوں پر طلا کریں۔ سات روز طلا کرنے سے قطع ہو جاوینگے۔ بعدہٗ نغدہ بھنگ باندھ رکھیں ٭

## (۱۹۲۴) (س) برائے فسادِ خون و دواد و برص و خنازیر و خارش و جذام اکسیر مجرب ہے

رسکپور ۲ تولہ۔ سم الفار سپید ۳ ماشہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ ادویہ مذکور مہیکر اور زیر و بالا طباشیر دے کر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑالیں۔ پیالے آب نا دیدہ ہوں۔ اور علیٰ ہذالقیاس تین بار جوہر اڑاویں۔ خوراک ۲ چاول ہے ہمراہ مسکہ وغیرہ۔ دو ہفتہ تک استعمال کریں۔ پرہیز کچھ نہیں ٭

## (۱۹۲۵) (ش) کشتہ طلا۔

برگ بانس ۲ تولہ۔ چولائی خاردار ۵ تولہ ان کو مہیکر نغدہ بناکر بیچ میں سونے کا پترہ ۳ ماشہ یا برادہ ۳ ماشہ رکھکر ۵ سیر اوپلوں کی آگدیں۔ تین بار میں کشتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک چاول بھر بالائی یا منقٰے میں رکھکر کھائیں اوپر سے دودھ پئیں۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ دل۔ دماغ۔ اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ (برگ بانس کا بدل آب برگ نیم سبز ہے) اول آب برگ نیم سبز میں برادہ طلا کو کھرل کریں بعدہٗ نغدہ میں رکھکر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دو بار میں کشتہ ہوگا۔ خوراک دو برنج ہمراہ مسکہ یا منقٰے کھائیں ٭

# لغاتچہ رموز الاطباء

## جس میں بعض الفاظ حل طلب مذکورہ رموز الاطباء کا حل کیا گیا ہے

| الفاظ حل طلب | حل | الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|---|---|
| **باب الف** | | اخروٹ | جوز گردگان |
| اِٹ بِٹ | بسکھپرا سفید [1] | اُشنہ | لاناـ لانی ـ درخت اشخار |
| اوبان | بدرقہ | اک | مدار ـ عشر |
| اکل | مالیا ـ مالیا یس ـ مران [2] | آک | |
| اذراقی | کچلہ | اُکاہ | درخت ماٸیں خورد ـ گز |
| اوپاڑ | آبلہ ہونا ـ زخم ہونا ـ | | اثل ـ فراش |
| آب قراح | آب مقطر | اثل | اُکاہ |
| ایرسا | بیخ سوسن (دیکھو) | آڑو | غوخ ـ شفتالو ـ |

[1] بسکھپرا ایک مشہور بوٹی ہے پتے بقلہ یمانیہ کیطرح مگر اس سے کسی قدر چھوٹے اور کسی قدر ریغیا دیت لئے ہوئے بےکنگرہ اور بے نرک۔ پھول زیرہ سے تمام روئیدگی مجموعًا مدور سی زمین پر مفروش ہوتی ہے اور عمومًا نیم گز تک پھیلی ہوتی ہے۔ اور شاخوں کے درمیان تہ سے بلند ہوتے ہیں جیسے کہ خرفہ کے۔ اس میں سیاہ رنگ کے سے بیج خرفہ سے بڑے ہوتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں سفید و سرخ۔ سفید کو اٹ بٹ کے نام سے بولتے ہیں۔ اور سرخ بسکھپرا کے نام سے مشہور ہے۔

[2] اکل ہندی لغت ہے۔ یہ ایک بوٹی ہے جسکے پتے برگ بادام کے مشابہ اور پھول سفید ہوتا ہے بلاد شام کی طرف بکثرت ہوتی ہے۔ مالیا۔ مالیا یس اور مران اس کے دوسرے نام ہیں۔ سانپ کا تریاق اور بیغہ میں بھی مفید ہے۔ کذا فی التحفہ وحاشیہ عبدالمجید خان علی التحفہ ومحیط اعظم۔

| الفاظ حل طلب | حل | الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|---|---|
| اجمود | اجوائن۔ کرفس ہندی [1] | آفتاب پرست | گرگٹ۔ بوقلمون مشہور چھوٹا سا جانور ہے سورج کا عاشق ہے اور اسکی روشنی میں رنگ بدلتا ہے۔ |
| ادرک | زنجبیل سونٹھ رطب [2] | اکتنکت | کرنجوہ۔ کرنجہ۔ خایۃ ابلیس |
| اجھل | ہُئو بیر | انگوزہ | ہینگ منتن صمغ انجدان سیاہ |
| ایارہ فیقرا | ایک مشہور مسہل منقی دماغ و معدہ [3] | اونٹ کٹارہ | ایک ہندی مشہور درخت [6] |
| اک سن | سنکڑہ | اظفار الطیب | نکھ۔ ناخن پریاں۔ ناخن دیو۔ ناخن خرس۔ ناخن دریا۔ ناخن صدف ہے ناخن کی طرح گولائی لئے سخت سی ایک دریائی پیداوار ہے جو جلنے میں بدبو اور روغن میں جلانے سے خوشبو دیتی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ کسی دریائی کرم کا گھونگا ہے |
| اطریلال | ہماک جنگلی۔ یا رزاغان۔ رجل الغراب۔ حشیشۃ الارض | انقولید قیدایون [7] | انقولوقندایون۔ حشیشۃ الطحال کف النسر۔ گیاہ جالینوس |
| اونگن | تخم انجرہ۔ قریص۔ | | |
| ابرک | طلق | | |
| ارجن | ہندی مشہور بوٹی عربی عنکبوت [4] سخت | | |
| اقلیمیائے نقرہ | روپا مکھی۔ چاندی کی معدنی میل | | |
| اقلیمیائے طلا | سونا مکھی۔ سونے کی معدنی میل | | |
| ایل بایک | یالاک جوہی (جنگلی بالاک) | | |
| اگست | ہندی مشہور درخت بقول بعضے سماق [5] | | |

[1] اجمود۔ اسے بعض لوگ کرفس کے مترادف خیال کرتے ہیں مگر اسکی رنگت اور حجم اجوائن سے مختلف اور دوگنا ہوتا ہے شاید اختلاف ممالک کے سبب سے ہو۔ پس اجمود کے صحیح معنے کرفس ہندی یا ولایتی اجوائن اور کرفس کو اجمود ولایتی کہنا نہایت موزون ہے۔

[2] ادرک۔ بعض کا اس میں اختلاف ہے۔ عام طور پر اسے عربی نام قرار دیکر آوجہ سمجھتے ہیں اور گیلانی نے نیشوق سمجھا ہے۔ مگر صحیح طور پر اسے زنجبیل خیال کرنا چاہئے۔

[3] ایارہ فیقرا۔ معدہ اور امعا نیز دماغ کا تنقیہ کرنے۔ لقوہ۔ گرانی گوش اور زبان۔ مثانہ۔ معدہ کے استرخاء کو دور کرنے اور اوجاع مفاصل نیز قولنج کا قلع کرنے والا ایک مرکب ہے۔ جس کے اجزاء

(بقیہ حاشیہ کے لئے دیکھو اگلا صفحہ)

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| آب فاتر | معتدل در گرمی و سردی |
| انباڑہ | مالوہ و دکن کی ایک سبزی ہے جسے وہاں پکاکر کھایا جاتا ہے سنسکرت میں جل بھدرا کے نام سے موسوم ہے۔ |

## باب الباۓ ہندی والفارسی

| | |
|---|---|
| بیر | کنار۔ بنق |
| بھلاوہ | بلادر |
| ببول | کیکر |

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| بھٹ کٹائی | کٹائی خورد۔ کٹیلی۔ کٹائی |
| بیر بہوٹی | کرم مخمل (مشہور سرخ رنگ کا جانور) |
| پتال جنتر | روغن کشید کرنیکا ایک عمل [۱] |
| بیش | بچھناک۔ بس۔ میٹھا |
| بندق ہندی | ریٹھہ۔ اریٹھہ |
| بندق | (دیکھو فندق) |
| برگ کنوار | برگ پاؤ۔ غنطل گھیکوار |
| پیا رانگا | مشہور جڑ۔ دھرن کھر |
| پیلچھی | درخت طرفا۔ گز |
| بیری | درخت ثمر کو کنار |

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)

حسب ذیل ہیں۔ سنبل۔ دارچینی۔ عود بلسان حب بلسان۔ سلیخہ۔ مصطگی۔ اسارون۔ زعفران ہر ایک ایک جزو۔ صبر سقوطری ۲ جزو۔ شربت دو درم بعسل و آب گرم۔

۵۴ ارجن۔ اسے عبرانی زبان میں عنکبوت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

۵۵ اونٹ کٹارہ ایک خاردار درخت ہے ایک گز کے برابر۔ اسکی شاخوں اور پتوں سب پر کانٹے ہوتے ہیں۔ اور کثرت سے پھول زرد۔ پھل گردگان کے برابر مگر وہ بھی خاردار۔

۱ پتال جنتر کسی آتشی شیشی میں ادویہ (قابل کشید روغن) بھر کر اسکے منہ میں لوہے کی تاریں دیدیں۔ خواہ اسے کڑاہی سوراخ شدہ میں معکوس رکھکر اسے دیگدان پر سوار کرکے کڑاہی میں اوپلے رکھکر آگ دیں اور شیشی کے منہ میں کوئی دوسری شیشی وصل کریں۔ یا ادویہ والی شیشی کے نیچے پیالہ رکھدیں۔ روغن نکلے گا خواہ ادویہ والی آتشی شیشی کے ساتھ ایک دوسری شیشی وصل کرکے ایک گڑھے میں معکوس رکھکر آگ دیں جبکہ خالی شیشی کو ایک درمیانی چھوٹے گڑھے میں رکھا گیا ہو۔ اور آگ کے اثر سے بچایا گیا ہو۔

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| بہروزہ | بیروزہ - قنہ - بارزد |
| برہمی | رجل الجراد - زرنب - تالیس (برگ) تالیس پتر |
| پلاس | درخت گل ٹیسو - ڈھاک - چھچھڑا |
| بچ | وج - وسج - اگر ترکی |
| پیپلیاں | پیلی فلفل دراز - مگھان |
| پدمان | کنول - قاتل النحل |
| پاپڑا | خبازی |
| پساکھ | ایک پہاڑی لکڑی |
| بنڈال | گھگربیل - بنڈال گھیسرائن سنکڑہ |
| پیپلامول | پیلامور فلفلمویہ (بقول بعض بیخ دار فلفل یا فلفل) |
| پکھان بید | ایک تلخ مزہ سرخ رنگ ہندی جڑ ہے۔ |
| پنجال | بیٹھ - بیٹ |
| پنواڑو | پنوار - پوار |
| بیلگری | مغز بیل |
| پنچ انگ - پنجانگ | کسی درخت کی پانچ چیزیں یعنے پھل پھول - پتے - شاخیں جڑ |
| پیلی کوڑی | خرمہرہ زرد |
| پلاس پاپڑہ | تخم پلاس - تخم ڈھاک |
| پٹھکنڈہ | چرچٹہ - تخم خارواژگونہ - چرچرہ اٹھکنڈہ |
| پتھر پھوڑی | مشہور بوٹی ہے جو کہ پرانے مکانوں یا سخت پتھروں میں پیدا ہوتی ہے جسکے پتے برگ دبیہ کے مشابہ ہوتے ہیں۔ |
| بادآورد | کنگر سفید [1] |
| برم | چُغد - اُلّو |
| پیاز نرگس | بیخ نرگس |
| پالک جوہی | گل بگلہ |
| بقلۃ الحمقا | خرفہ |
| پتال مدھ | ایک قسم کرم [2] |

[1] بادآورد - بعض اصحاب بادآورد اور شکاعی کو ایک ہی سمجھتے ہیں اور اسمیں شک نہیں کہ یہ دونوں ایک ہی ہیں - مگر ایک کا پھول سفید رنگ اور دوسرے کا بنفشی - سفید رنگ پھول والے درخت کو بادآورد - اور بنفشی رنگ کو شکاعی کے نام سے بولتے ہیں۔

[2] پتال مدھ - زرد رنگ کے کرم ہیں - جو قریب اور زانگشت کے برابر ہوتے ہیں - اور شہد جیسی ایک

(بقیہ حاشیہ کیلئے دیکھو اگلا صفحہ)

| الفاظ حل طلب | حل | الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|---|---|
| اکون | بقول ہندیان ارنی | بھول آنولہ | بھول یعنے گل او ستا آنولہ۔ آملہ کا بھول غالباً آنولہ سے مراد ہے جو غیر آملہ ہے دیکھو محیط |
| بھکرمول | بھوکرمول | برنا | گرد و نواح اجمیر کا ایک مشہور درخت جس سے دانہ ہائے تسبیح بناتے ہیں۔ |
| بیخ نے | بیخ قصب | بھٹکل | قسمے از دودھی سفروش ۵۱ |
| پپیتہ | ارنڈ خربوزہ۔ بطیخ۔ صحیح نام پپیہ | بنولہ | پنبہ دانہ |
| بھون بھلی | بھیلی۔ بھوبھلی | بریارا | بریالا ۵۲ |
| بوہڑ | بڑ۔ برگد۔ کبیر الاشجار | پارس پیپل | پلاس پیپل ۵۳ |
| بھکڑا | بھکڑا خشک۔ خار خسک گوکھرو۔ | بھاٹل | بھٹکل |
| بتاؤں | بینگن۔ بادنجان | | |
| پوٹن | بقول بعض کا کنج | | |

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)

غلیظ رطوبت سے پُر۔ جب کسی زمین کو کھودا جائے تو ایک غلولہ سا کویا ابریشم کی طرح نکلتا ہے جیسیں کسی طرف سوراخ نہیں ہوتا جب اس غلولہ کو توڑتے ہیں تو اس میں سے وہ کرم نکلتے ہیں۔ باتخاصہ مقوی باہ ہیں ؛

۵۱ بھٹکل بھتل۔ بھاٹل مترادف نام ہیں۔ صاحب تحفہ غوثیہ نے بھتل کو لسان الثور ظاہر کیا ہے اور تالیف شریفی نے بھاٹل کو درمنتن قرار دیا ہے۔ مگر نہیں یہ ایک دودھی کی قسم ہے جو مفروش ہوتی ہے سفید۔ زرد۔ سرخ تین قسم ہوتی ہے۔ زمین سے متصل۔ لمبوترے اور کسی قدر چوڑے سے پتے ہوتے ہیں لگ چھا درمیان میں سے ایک ڈنٹھل نکلکر سیدھا چلا جاتا ہے۔ اس پر پھول لگتا ہے جو سفید۔ زرد یا سُرخ ہوتا ہے اور ہر جگہ یہ بوٹی پائی جاتی ہے۔ شمار مگر کسی قدر سخت زمین میں پیدا ہوتی ہے۔

۵۲ بریارا عنب الثعلب کے مشابہ ایک گھاس ہے۔ پھول ریزہ سا سفید رنگ پتے چھوٹے اور گول۔

(بقیہ حاشیہ کیلئے دیکھو اگلا صفحہ)

| الفاظ مطلب | حل | الفاظ مطلب | حل |
|---|---|---|---|
| پدہان | مہاں نیب | تمال پتر | ساذج۔ تیز پات |
| بھینیا پاتا | گوما بوٹی | تراب الہالک | سم الفار۔ سنکھیا۔ |
| بیخ پھکی | پھکی۔ بیخ مزہ۔ بیخ وھنتر | تربوز | ہندوانہ۔ بطیخ رقی |
| بھاپیل | یاسمین | تلسی | قسمے از ریحان ل |
| بیاض البیض | سفیدی بیضہ مرغ | تماخ | تمر۔ مگر مچھ |
| برگ کویٹ | کویت کینٹ۔ کیت ایک مشہور خوردنی پھل ہے۔ جو بیل کے مشابہ ہوتا ہے۔ اور پختگی پر سفید رنگ۔ دکن میں اچھا اور کثرت سے ہوتا ہے۔ | تیتر | دُرّاج |
| | | ٹکور | کماد |
| | | تخم جرجیر | تارامیرا۔ ترمیرا۔ گلگچ |
| | | تیز پات | تیج پات۔ ساذج ہندی۔ تیزی |
| | | تریاک | افیون |
| بھاوینہ | پٹ | تراب الفار | سم الفار۔ اُشّاک۔ |
| **باب التائے** | | ترکٹہ | فلفل گرد و فلفل دراز اور زنجبیل ہموزن کا مرکب۔ |
| ترپھلہ | ہلیلہ بلیلہ آملہ کا ہموزن مرکب | ٹنگ | بقولے چہار و بقولے بست و چہار ماشہ |

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)

نازک مشرف بشر قہائے ریزہ۔ اسکی ساق عنب الثعلب سے سخت ہوتی ہے جڑ سفید باریک اور بلند

ارس پیپل جس کا دوسرا نام پلاس پیپل ہے پیپل کی قسم ہے بہت بڑا درخت ہے شاخیں بہت سی اور نکلی ہوئی پتے گول گول سے مگر دراز کٹم موش کی طرح۔ بہار میں اکثر زرد۔ سرخ۔ سفید رنگ لاتا ہے پھل گول سے مگر کسی قدر چوڑائی لئے ہوئے۔ اس پھل میں چھ خانے ہوتے ہیں ہر خانہ میں تین تخم مانند تخم انار۔ مدراس اور اس کے گرد و نواح میں کثرت سے ہوتا ہے۔

ل تلسی ہندوستان کا ایک مشہور درخت ہے جو ریحان کی ایک قسم سمجھا جاتا ہے بعض اہل ہند اسکی پرستش کرتے ہیں۔ ایک ذراع کے برابر بودہ ہے (اس سے بڑا بھی ہوتا ہے) پتے چھوٹے چھوٹے شاخیں متفرق اور تخم خوشہ باریک۔ اسی کی ایک دوسری قسم ہے۔ جسے رام تلسی بولتے ہیں اور عربی میں فرنجمشک۔

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| تیوج خطائی | پوست درخت اندرجو کہ از خطا آرند |
| پپتیا | چوکا |
| تمتھورا | دھاتورہ جوز ماثل |
| تُن | مشہور شبیہ بدرخت نیب [1] |
| ترقیق | رقیق اور پتلا کرنا |
| تلطیف | لطیف اور ہلکا کرنا |
| تفتیح | کھولنا۔ رکاوٹ کو دور کرنا۔ |
| تحلیل | حل کرنا |
| تاکل | کھاجانا |
| تساقط | گرادینا |

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| توابل | وہ اشیائے خشک جو غذا میں داخل کی جاتی ہیں۔ |
| تزہیر | شگفتہ کرنا |
| تراب الہالک | سم الفار |

## باب الجیم فارسی و ہندی

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| جنگلی گوبھی | بتھل [2] |
| جلاپا | جلیپ۔ ملک فرنگ کی نئی دریافت مشہور مسہلہ بیخ۔ |
| جاہی۔ جوہی | جنگلی چنبیلی [3] |

[1] تُن ہندوستان کا ایک مشہور درخت ہے جو قد وقامت و رگ و بار کی مشابہت میں درخت نیب سے ملتا جلتا ہے۔ مگر اسکے پتے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں اسکے خشک شدہ پھولوں سے رنگریز کپڑے رنگتے ہیں خوب زرد رنگ ہوتے ہیں بعض نے اسے ارخیص خیال کیا ہے۔ یہ درست نہیں ہے۔

[2] جنگلی گوبھی۔ گوبھی کی تین اقسام ہیں۔ منجملہ ایک گوبھی جو باغوں یا کھیتوں میں ہوتی ہے جسکے پھول ایک نانخورش کا کام دیتے ہیں اسے کرنب نبطی بھی بولتے ہیں۔ ایک اور قسم اگی ہے جو جنگلوں میں خودرو ہوتی ہے اور اس زمانہ میں کہ سورج برج سرطان میں جاتا ہے پیدا ہوتی ہے پتے برگ ترب تورت کے مشابہ۔ اسے جنگلی گوبھی کے نام سے بولتے ہیں مگر اس جگہ اس لفظ سے بتھل یا بجانتل مراد ہے۔

[3] جوہی تھوڑی سی خوشبو رکھنے والا ایک ہندی پھولدار پودہ ہے جو موتیا کے مشابہ ہے۔ مگر اس کے پتے کسی قدر دراز اور نوک دار ہوتے ہیں۔ پھول گل جائی کے مشابہ۔ مگر کسی قدر سرخی مائل۔ تین قسم ہوتا ہے۔ سفید۔ زرد اور کبودی پھول والا۔ اسے یاسمین صحرائی بھی بولتے ہیں۔

| الفاظ مطلب | حل | الفاظ مطلب | حل |
| --- | --- | --- | --- |
| جام گھاس | بنگالہ کا ایک پودہ ۱ | جونک | زلو۔ زلوچہ |
| چیترہ | شیطرج | جوکھار | نمک درخت جو |
| جٹاماسی | بالچھڑ | چوب میدہ | میدہ لکڑی |
| چرچٹہ | ٹھکنڈہ۔ خار واژگونہ۔ چرچرہ | چوک | تخم فلفلگرد |
| چقندر | چکندر۔ سلق | چھڑیلہ | بقول صاحب محیط اشنہ |
| جل نیب | پرلونیا ۲ | جھاپل | کمل کریمی۔ دھوبن چڑیا |
| جلنار | گلنار | چھوہارہ | خرما |
| چمگادڑ | شب پر۔ جام چشمہ | چھپکلی | مشہور چلپاسہ بھی کہتے ہیں۔ |
| جنڈی | جنڈ۔ کنڈہ۔ قسمے از خربوزہ | جھاؤ | گز۔ اثل۔ طرف |
| جنگلی بیر | کوکن بیر | چھلیرا | اُشنہ۔ چھڑیلہ |
| جنبھیری | جمیری۔ ثمر ترس۔ درخت ہندی کہ از قسم لیموں است۔ | چھلبند | پارہ اور کسی دوسری دھات کا ملانا ۳ |

۱ جام گھاس ایک نہری پودہ کا نام ہے جو بنگالہ میں بکثرت ہوتا ہے۔ نمناک جگہوں میں موسم سرما میں پیدا ہوتا ہے۔ ٹہنیاں لمبی لمبی بلند بقدر ذراع تعداد میں دو یا تین۔ ہر ٹہنی پر سہ برگہ پیوستہ ہوتا ہے جڑ سفید چھوٹے پیاز کے برابر۔ تمام درخت میں عفونت اور بد رقیقیت پائی جاتی ہے۔ پھول ایک چوڑے پتے کے مشابہ پچھلی طرف سے مڑا ہوا۔ اور اس پیچیدگی کی طرف سے ایک مخروطی سی شکل پیدا ہو جاتی ہے۔ اسمیں سے سخت بدبو سی آتی ہے اس پھول کے نیچے ایک صراحی کی شکل کی گرہ ہوتی ہے۔ اور جڑ باریک سفید رنگ۔

۲ جل نیب ایک ہندی پیداوار ہے بحوالہ آب پیدا ہوتی ہے۔ پتلی پتلی شاخیں۔ پتے خرفہ کے سے چھوٹے۔ مزہ سخت کڑوا۔ آتشک کا خاصہ مسہل ہے۔ اور مصفی خون ہے۔

۳ چھلبند۔ پارہ کو کسی دوسری دھات سے ملانا۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ جس دھات کو پارہ سے ملانا ہو اسکو پگھلالیں جب پگھل جائے تو آگ سے نیچے اتار کر اسی وقت پارہ ملادیں اور کسی دستے سے حل کریں کہ باہم مختلط ہو جاویں یہی چھلبند ہے۔

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| چھیلی | مشہور جانور جس کا چمڑہ زری کے نام سے مشہور ہے۔ |
| چھوئی موئی | لاجونتی۔ لجالو۔ |
| جوانہہ | جوافہ |

## باب الحائے و الخائے

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| حب الغراب | کچلہ۔ اذراقی |
| حجر تولقیس | فادزہر حیوانی۔ حجر البقر |
| حوبزی | ہرمچی قسمے از گیرو |
| حسن یوسف | بفعل محیط ایک تخم مگر اس جگہ اس سے مراد ایک معدنی شئے سے ہے جسمیں گندھک کی آمیزش ہوتی ہے۔ |
| حلزون | سنکھ |
| خار پشت | جنگلی چوہا۔ جھاڑ چوہا۔ |
| خرمہرہ | کوڑی |
| خربق | مشہور بیخ مشابہ بہ بیخ کبر |
| خفاش | چمگادڑ۔ شب پر۔ |
| خار شتر | جوانسہ۔ اشترخار |
| حماما | بنطی |
| حب المحالب | ہوبند مریم۔ کنیلا گھیونی ایک مشہور پھل ہے۔ |
| حجر المحک | وہ پتھر جو کسوٹی کے کام آتا ہے۔ |
| خربق سیاہ | کالا کچلہ۔ خال فرنگی۔ بلیک بل پٹر ایک بوٹی کی جڑ ہے اور عام مل جاتی ہے۔ |

## باب الدال

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| دامن | دھامن ایک مشہور ہندی جھاڑ دار پودہ |
| دھناب | محلوب[1] |

[1] دھناب۔ ابرک یا طلق کو ٹکڑ باریک کریں۔ اس کے ساتھ چھوٹی چھوٹی کوڑیاں ملاکر ایک پوٹلی میں باندھیں۔ اس پوٹلی کو نیم گرم پانی میں ڈالکر بھگو دیں۔ جب خوب بھیگ جاوے اس پوٹلی کو ہاتھ سے ملیں اسمیں ابرک نکلنا شروع ہوجاویگا۔ اور پانی والے ناند میں جمع ہوتا جاویگا۔ جب سب یا بہت سا ابرک پوٹلی سے نکل کر ناند میں جمع ہوجاوے تو اسے رکھ دیں۔ جب ابرک تہ نشین ہوجاوے پانی اوپر سے گرا دیں۔ تہ نشین ابرک کو خشک کرکے کام میں لادیں۔ اسے طلق محلوب بھی بولتے ہیں۔

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| دُرو بول خر | بولِ خر کی تلچھٹ |
| دندبورہ | برادہ دندانِ فیل |
| دُنبہ | گوسفند۔ آلیہ |
| دوامروا | درخت بقدر یکدست برگ شبیہ بہ برگ شبت (خوشبودار) |
| ڈورلا | بادنجان صحرائی بھٹ کٹائی |
| دوب سفید | سفید گھاس |
| ڈھاک | پلاس۔ چھچھڑا۔ درخت ٹیسو |
| دھان | چاول کے پودے |
| دھایا | دھامہ قسمے از جوانسہ [۱] |
| دھنیا | کشنیز |
| دہن الثور | روغن گاؤ |

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| دھامن | دامن |
| دھوبن چڑیا | بھنجر کنجشک۔ کال کریچی جھاپل کوے کا دشمن [۲] |
| ڈیلا | ثمر درخت جھنڈ |
| دیودار | صنوبر ہندی۔ چیڑ مشہور عظیم درخت |
| بیج بے مزہ | پھیکی جڑ۔ بیج پھکی |

## بابُ الرائے والزائے

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| رائی | خردل |
| زاک | زاج۔ پھٹکری |
| رام پتری | ہندی مشہور دوا بجل جوتری |
| رودونتی | رودونتی۔ ادرونتی۔ رودنتی [۳] |

[۱] دھایا۔ دھامہ۔ صاحب تحفہ نے شکاعی خیال کیا ہے مگر یہ درست نہیں ہے۔ یہ جوانسہ کی ایک قسم ہے۔ پانی کے کنارے اکثر ہوتا ہے اور زمین پر پڑا ہوا ہوتا ہے جو الف کی طرح خاردار پھول اسکے کانٹوں پر اُگتے ہیں ابتدا میں سبز رنگ اور عنب الثعلب سے چھوٹے۔

[۲] دھوبن چڑیا جھاپل بھنجر کنجشک۔ کال کریچی یہ اسکے نام ہیں۔ سیاہ رنگ کا ایک جانور ہے۔ چڑیا سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ جنگلوں میں عموماً رہتا اور کرم کھاتا ہے۔ آخر شب میں چلایا کرتا ہے۔ کوے کا دشمن ہے اور آپ نے اکثر اسے کوے کو مارتے اور اس پر حملہ کرتے دیکھا ہوگا۔

[۳] رودونتی۔ ادرونتی۔ رودنتی اسکے دوسرے نام ہیں۔ بعض اسے اکسیری بوٹیوں میں سے سمجھتے ہیں۔ الہ آباد متصل شاہجہانپور اور بنگالہ کی طرف کثرت سے ہوتی ہے۔ درخت نخود کے مثل پتے بھی اس سے مشابہ مگر اس سے چھوٹے اسکے پتوں کی پشت آسمان کی طرف اور منہ زمین کی طرف بخلاف عالم درختوں کے ہوتا ہے اسمیں سے کسی قدر رطوبت ہمیشہ ٹپکتی رہتی ہے جس سے اسکے نیچے کی ذیلی زمین تر رہتی ہے اور سیاہ رنگ کی سی۔ اور سبز چیونٹیاں اکثر مجتمع رہتی

| الفاظ مطب | حل |
|---|---|
| رتن جوت | مشہور شب خار۔ سرخ رنگ دینے والی حتیٰ کہ تیل میں بھی اسے جلایا جاوے تو اسے بھی سرخ کر دیتی ہے۔ |
| روپا لکھی | اقلیمیا نقرہ |
| زرورد | دانہ ہائے ریزہ جو گل گلاب کے درمیان پائے جاتے ہیں۔ |
| زلو | زلوچہ۔ جونک |
| روبیان | قسمے ماہی جھینگا مچھلی |
| روہنی | بعض ہندی بیار بعض غرق سفید |
| روہنس | اذخر |
| رہیڑا | مشہور ہندی دوا |
| رینڈی | ارنڈ۔ بید انجیر |

## باب السین والشین

| الفاظ مطب | حل |
|---|---|
| سنبل الفار | سم الفار۔ تراب ہالک۔ مرگ موش سنکھیا۔ |
| ساجی | سجی۔ اشخار |
| شاہ دیمک | سلطان ارضہ۔ دیمک مشہور چھوٹا سا جانور۔ |
| شاہ پسند | مشہور ہندی مسہل مشابہ بہ حب نیل۔ |
| شبت صحرائی | جنگلی سوا یا سویا |
| شبت | سویا۔ سوا |
| سبوس شالی | سبوس برنج۔ توہ۔ قشر برنج |
| سرچھنک | سرچھیک۔ سوفار۔ جھجھر حد |
| سرمق | سرمک۔ اسفاناخ رومی۔ بتھوا نکروہن |
| سک | سیب۔ شیش |
| سگند بالا | اسارون۔ اسگند بالا۔ |
| سکاعی | قسمے از بادآورد |
| شاک | سم الفار |
| سکھداس | چاول (برنج) ساٹھی |
| سلطان ارضہ | شاہ دیمک |
| سیلکھڑی | بقول تحفہ و تالیف شریفی سنگجراحت |
| سلیمانی | دارچکنہ۔ دال چکنہ۔ وارچکنہ |
| سلیارا | تخمیست ہندی مانند خرفہ اندکے پہن۔ |
| شمع | موم |
| سندورس | سندروس۔ سندرس |
| سنگرہ | غالباً سنگرک زقوم تدہارہ |
| سنگدانہ | معدہ حیوانات |
| سواروڈائی | طحلب دریائی |
| سوسمار | ضب۔ گوہ۔ نگوہ |

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| سنکھاہولی | ہندی مشہور پودہ له |
| سونامکھی | اطلیہائے طلا |
| سونٹھ | سونٹھ۔ زنجبیل |
| شہدانج | تخم قنب (بھنگنا۔ بھانگ) |
| شہد کا چھتہ | شہد کی مکھیوں کا چھتہ |
| سہانجنہ | سہانجنہ۔ سرجنہ۔ سوجھنا |
| سیسار | تمساح۔ مگر۔ گرمچھ۔ نہنگ |
| سیتل چینی | کباب چینی |
| شیرک | قاضی ستار۔ دو دو حک چھتری دار۔ سوحار بوٹی قسمے از دو دحک |
| شیش | سیسہ۔ سک |
| سیسہ | سک۔ شیش |
| سیہنڈ | زقوم۔ تھوہر |
| سیسالیوس | اکثر کاشم رومی کا نام بتاتے ہیں۔ اور شیخ انجدان رومی قرار دیتا ہے۔ |
| سروالی | اس کا دوسرا نام سربالی ہے مشہور ہندی دوا ہے۔ |

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| شیاف امیٹا | ایک مشہور اور مستند مرکب ہے جس کا نسخہ طب کی تمام مشہور قرابادینوں میں پایا جاتا ہے۔ |

## باب الصاد والضاد

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| ضفدع | مینڈک |

## باب الطاء

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| طلق | ابرک۔ کوکب الارض |
| طرطیاہارونی | ایک چھوٹی سی سفید سرخ رنگ درمیان سے سفید جسٹر (کذا فی المحیط) |

## باب العین والغین

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| عودسک | بیر بہوٹی |
| عشر | مدار۔ آک |
| عشق پیچہ | بسلاب |
| غافث | شوکۃ المنتنہ شجرۃ البراغیث۔ گل غافث |

له سنکھاہولی بعض سورج مکھی پر اس نام کا اطلاق کرتے ہیں۔ مگر یہ غلط ہے۔ اصل میں ایک ہندی پودا ہے باریک باریک شاخیں جیسے گھاس کی شاخیں ہوا کرتی ہیں۔ پتے نہایت چھوٹے مگر نہایت سبز زمین پر افتادہ پھول سفید چھوٹے اور کثرت سے ہوا کرتے ہیں۔ صبح کے وقت اور چاندنی رات میں نہایت خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| عصفور | کنجشک - چڑیا |
| علی کوجاب | ذراریح - تیلنی - تیلنی مکھی |
| علک البطم | صمغ درخت بطم |
| عین الدیک | رتی گھونگچی - |
| عدس | مسور |
| علم مقلم | ہڑتال ورقی |

## باب الفاء

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| فلفلمویہ | پیپلامول - پیپلامور |
| فنجنکشت | پنجنگشت - سنبھالو |
| فندق | بندق - بادام کشمیری - بادام کوہی - بادام سہ گوشہ [۱] |
| فوۃ الصباغین | فوہ - فوۃ الصبغ - عروق الصبغ روبیہ روناس - مجیٹھ |
| فلونیا | وہ مرکب جو افلق طبیب کے نام سے منسوب ہے |

## باب القاف

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| قاقلہ | ہیل - الائچی |
| قاضی وستار | شیرک |
| قرطم | تخم کسنبھ خسکدانہ - پوملیان |
| قرفہ | خرفہ |
| قصب الذریرہ | چرائتہ |
| قنبیل | کمیلہ - کبیلا |
| قیماق | بالائی |
| قشاء الحمار | ہندال - گھگربیل |
| قرانطیس | سرسام کی ایک قسم |

## باب الکاف الفارسی والہندی

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| کاکنج | کمو - عنب الثعلب |
| کالی مرچ | فلفل گرد |

[۱] فندق - فندق ہندی یا بندق ہندی سے اسے تمیز کرنا چاہئے۔ محض بندق یا محض فندق سے مراد بادام کشمیری یا بادام کوہی سے ہے۔ یہ ایک بہت بڑے پہاڑی درخت کا پھل ہے۔ جو سرد ممالک میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے اس درخت کا پھل سہ پہلو مگر گولائی لئے ہوئے۔ اسکے تازہ پھل کا مغز سفید اور کہنہ کا زردی مائل کسی قدر دہنیت لئے ہوتا ہے۔ مغز بادام کیطرح دو ٹکڑے ہوتا ہے اور اس پر سرخ رنگ مائل بہ تیرگی ایک نازک پوست ہوتا ہے۔ جو ایک جوزی رنگ صندوقی اور سخت پوست سے محفوظ ہوا کرتا ہے مغز کو لوگ کھاتے ہیں۔ اسمیں کسی قدر عفونت پائی جاتی ہے اور بندق یا فندق ہندی ریٹھہ کے ہم معنے ہیں۔

| الفاظ طلب | حل |
|---|---|
| کافور قیصوری | قسمے از کافور (محیط) |
| کاک جھنگا | اطریلال |
| کال کریچی | دھوبن چڑیا |
| کاغنہ | کرم مخمل - بیر بہوٹی |
| گاجر | گزر مشہور شیریں میوہ |
| گاؤ روہن | حجر البقر ۱؎ |
| کافور بھیم سینی | قسمے از کافور (محیط) |
| کانجی | مشہور ہندی سرکہ کی قسم مصنوعی جس میں اہل ہنود ماش کے بڑے وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں۔ |
| کائی پھل | دار شیشعان |
| کپاس | درخت پنبہ دانہ |
| کیکج | کرفس دشتی - لٹوری - جل دھنیا۔ |
| کپور کچری | قسمے از کھجور |
| کبیر الاشجار | برگد |
| کپرمٹ | کپروٹی |
| کپی | مردار کشڈا |

| الفاظ طلب | حل |
|---|---|
| کٹنگی / کٹیلی | کٹائی |
| کیکر | ببول |
| کٹو | گلہری مشہور و از دم جانور - گالر |
| کنٹکی جیب | قسمے از زقوم |
| گج پیپل | گج پیپلی - لینڈی پیپل |
| گچھوہ | سنگ پشت |
| گجیٹ | ایک گز عریض - طویل اور عمیق گڑھے کی آگ۔ |
| کچلون | کانچ لون - ملح زجاج - زبدۃ القواریر - کف آبگینہ۔ |
| کچری | چتبر ۲؎ |
| کچلہ | اذراقی - اذاراقی |
| کچنال | کچنار |
| کجلی | پارہ اور گندھک کا مرکب ۳؎ |
| گابھ نیم | مدھ نیم - مستی نیب |
| کرنجوہ | کرنجی - اکتمکت - خایۃ البلیس |
| گرگٹ | آفتاب پرست - بوقلمون |

۱؎ گاؤ روہن - گائے روہن - حجر البقر گائے کے بدن میں پیدا شدہ ایک پتھر کا نام ہے۔ جو احیاناً کسی گائے کے شیر دان یا زہرہ (پتہ) یا گردہ میں منجمد ہو جاتا ہے۔ نکلتے وقت نازک۔ نرم اور سرد و خشک ہونے پر کسی قدر سخت اور پتھر کی طرح ہو جاتا ہے۔ بعض اقسام سیاہ نقطہ دار بھی۔ پتھر کی طرح شکل و صورت مگر اس سے نرم

(بقیہ حاشیہ کیلئے دیکھو اگلا صفحہ)

| الفاظ طلب | حل | الفاظ طلب | حل |
|---|---|---|---|
| کڑکناتھ | جس مرغی کے بال۔جلد۔ناخن اور گوشت سیاہ ہوں۔ | گزپٹ | گجپٹ |
| | | کسونجی | کسونڈی۔کسونڈا۔ |
| کڑاسک | چھال اندرجو | | |
| کڑو | کبیر | ککورا | جنگلی کریلہ کہنا درست ہے وہی شکل وہی صورت وہی مزہ بیل بھی ویسی ہی۔مگر پھل اس سے بہت چھوٹا۔قدرے گولائی لئے ہوئے۔ |
| کرنج | شونیز | | |
| کڑواتیل | روغن سرشف | | |
| کربجی | کنجی | | |
| کریلہ | قثاء الحمار نہیں بلکہ مشہور سبزی پھل جسے لوگ پکاکر کھاتے ہیں | گکڑ | تمباکو |
| | | ککرونده | ککرچھڈی۔کوکرونده |
| کزمڈ | بھتوا۔سرمق | گل ٹیسو | گل پلاس۔گل ڈھاک |

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)

چھوٹا سا زرد رنگ۔بعض اوقات مدور اور اکثر غیر مدور عموماً زردہ بیضہ مرغ کے برابر ہوتا ہے مگر اس سے زرد زیادہ۔

۵۲ کچڑی۔چبڑ۔پنجاب کا ایک پھل ہے جسے غلطی سے دستنبویہ کے ہم معنی خیال کیا جاتا ہے اسکی بیل کھیتوں میں ہوتی ہے کچڑی اس بیل کا پھل ہے۔جو خامی کی حالت میں سبز رنگ اور پختہ ہونے پر زرد رنگ سا جس پر سبز خطوط یا لکیریں ہوتی ہیں اور بعض اوقات صرف زرد رنگ سا ہوجاتا ہے اس کے بیج خام ہونے کی حالت میں نہایت تلخ اور پختہ ہونے پر کسی قدر ترش ہوجاتے ہیں۔ایک خوشبودار چیز ہے لوگ اکثر اسے خوشبو کے لئے پاس رکھتے ہیں۔خیار کے مشابہ شاخیں باریک پتے نہایت چھوٹے نرم اور نازک۔اسکی ایک قسم ہے۔جس پر ہرن بھی عاشق ہوجاتا ہے۔

۵۳ کجلی۔پارہ اور گندھک کا مرکب یعنے پارہ اور گندھک ہموزن ملاکر اسے اس قدر سحق کریں کہ سحق کرتے کرتے تمام مرکب سیاہ ہوجاوے۔اور پارہ معدوم۔اسے کجلی کہتے ہیں۔

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| گلیگان | مہوہ |
| کلونجی | شونیز |
| کلاغ کوہی | پہاڑی کوا۔ جنگلوں میں عموماً جو بڑے بڑے کوے دیکھنے میں آتے ہیں یہی ہیں۔ |
| گل قرسی | ہاتھوں میں ملنے اور تڑنے پر رنگ دینے والا مشہور پھل۔ |
| کمیلہ | قنبیل۔ کنبیلا |
| کندری | نباتیست مشابہ بہ نبات زرد کہ وبادیان برگ آن عریض تر و بور آن مانند کندر۔ |
| کنگھی | کنگھی جھنگر لنگیبہ۔ درخت شانہ اس کا پھل کنگھی کی طرح دندانہ دار ہوتا ہے۔ |
| کنجہ | کرنجوہ |
| کمرکھ | کمرک نیم شیر طلائی شش پہلو شیریں خوردنی میوہ |
| کندش | نکچھکنی |
| کندرو | صمغ ہست مشابہ بہ مصطگی |
| گنا | نیشکر۔ عصب السکر |
| کنوار گندل | گھیکوار |
| کوکن بیر | ثمرکہ خار صحرائی |

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| گومہ | گوماں |
| گوڑانیب | جہاں خیب |
| گویہ | خول کرم ابریشم |
| گوٹھ | گٹھ۔ قسط |
| گوابیٹ | کیت کیٹ |
| گوروچنا | گوروچن۔ حجر البقر۔ گئو لوچن |
| گوندنی | مشہور گوندی |
| کھٹمل | سرخک۔ بنب گزنغاس مشہور چھوٹا سا سرخ رنگ کا جانور جو چارپائیوں میں پیدا ہو کر سوتے میں کاٹتا ہے۔ |
| کھیرا | کشاب بصری |
| کھٹی | مشہور پنجابی پھل۔ اترج |
| کھڑی | کھڑیا مٹی۔ طین۔ قیمولیا |
| کھٹ مٹ | تہ پتی۔ انبی بوٹی |
| کھنجر کنجنک | دھوبن چڑیا |
| گینڈا | صدبرگ۔ گینڈا |
| گندہ بیروزہ | بہروزہ۔ قنہ رطب |
| گڑمار | قند سیاہ اور دیگر مدیرہ اشیاء کے مزہ کو دور کرنیوالی ہندوستان کی مشہور بوٹی جو راجپوتانہ میں بڑی کثرت سے پائی جاتی ہے۔ |

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| کمون ابیض | زیرہ سفید |
| کانس | ایک بوٹی کا نام ہے کہ پختگی پر اس کا پھول سفید اور ریشم کی طرح نرم و ملائم ہوتا ہے۔ |

## باب اللام

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| لاجونتی | لجالو۔ بجونتی۔ چھوئی موئی۔ |
| لسان العصافیر | اندر جو |
| لک | لاکھ |
| لٹوبری | کرفس دشتی۔ کیکج |
| لولو | موتی۔ مروارید |
| لونگ | قرنفل۔ میخک |
| لہسن | سیر۔ ثوم۔ تھوم |
| لہسوڑہ | سپستان |
| لہلی | قسمے از ہرن کھُری |
| لانہ | اشنہ۔ اشنان۔ درخت اشخار |
| لحیۃ التیس | ریش برگد |
| لسان الحمل | بارتنگ |

## باب المیم

| الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|
| مجیٹھ | روناس۔ فوہ |
| مٹھا تیلیہ | بیش۔ بچھناک |
| مستھران | سحار |
| مائیدہ | میدہ۔ آرد باریک |
| مخلوب | وخضاب |
| مروڑ پھلی | کشت بر کشت۔ پیچک |
| مردار سنگ | مرداسنگ۔ مرداسنج |
| مرگ چڑا آبی | جانوریست مشابہ بگنجشک سیاہ درصرع اطفال مفید۔ |
| مرتگ | مردار سنگ |
| مسی گھاس | اطریلال |
| مشکطرامشیع | پودینہ کوہی |
| مکوہ پتھر | گل خاموش۔ سنگ شال بافان سفید مٹی۔ |
| مکو | عنب الثعلب |
| ملٹھی | ملہٹی۔ اصل السوس |
| ممولی | ثمر منیب |
| مولی | ترب۔ فجل |
| موش کور | چھچھوندر |
| موتھا | سعد |
| مہر سلیمانی | شیشی آتشی میں ادویہ کو بند کر کے شیشی کا منہ پگھلا کر بند کرنا۔ |
| مین پھل | جوز القی |

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| مہوکہ | قسمے از عقعق۔ جانور پست از کلاغ۔ ابلق کوچک |
| مہان نیب | نیب کلان بقول بعض بجائن مگر غیر معتبر۔ |
| میل نقرہ | اقلیمیائے فضہ۔ |
| مرکن | ڈیلا گھاس |
| میتھی | حلبہ |
| میدہ لکڑی | کلز مغاب۔ چوب میدہ |
| مینڈھا | گاؤمیش نر |
| مینڈھا سنگھی | مینڈھا دودھی ۱ |
| ماست | دہی |
| ملح الشعیر | نمک جو |
| ممارست | کسی کام کو ہمیشہ کرنا یا کسی میں مشق بہم پہنچانا۔ |
| ماء الرائب | آب دہی |

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| مہوچہ | اسے مہوا بھی کہا جاتا ہے |
| منور | خبث الحدید۔ |

## باب النون

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| ناگر موتھا | قسمے از موتھا |
| ناقوس | سنکھ |
| ناگدون | لیمون خارچوبہ |
| نگمند ابری | قسمے از نگمند۔ بلیا |
| نیلا تھوتھہ | توتیائے اصغر۔ توتیائے سبز |
| نیل کنٹھی | مشہور بوٹی ۲ |
| نیولہ | ابن العرس۔ راسو |
| نشارۃ العاج | برادہ ہاتھی دانت |

## باب الواؤ

| الفاظ مطلب | حل |
|---|---|
| وچھا جھوئی | مسی گھاس۔ اطریلال |

۱ مینڈھا سنگھی۔ مینڈھا دودھی بھی اسے بولتے ہیں۔ ایک مشہور بوٹی ہے بے ساق اور بہت دراز۔ درختوں اور دیواروں پر لپٹ جاتی ہے۔ شاخیں گھنی پتے گلو کے مشابہ مگر اس سے سخت اور سیاہی مائل سبز رنگ کے پھول زرد پھل جفت دو شاخہ پر از پنبہ۔ پختہ ہونے پر پھٹ جاتا ہے۔ اور اسکے سفید بال سے پنبہ کی طرح اڑتے پھرتے ہیں۔ اس کا بیج بیج آک کے مشابہ۔ ہر حصہ میں سے دودھ نکلتا ہے۔

۲ نیل کنٹھی مشہور ہندی بوٹی۔ دو قسم ہے۔ ایک جنگلی ایک باغی۔ جنگلی کے پتے کھردرے بمتوسط۔ جڑ نیلے رنگ کی پھول نیلگون۔ باغی کے پتے بڑے اور ان پر خل سے پڑے ہوتے ہیں۔ جیسے کہ ہندوستان میں مل کے کرتے کی آستینوں کو چُن لیتے ہیں۔ اس کے پھول کو نیل کنٹھی بھی بولتے ہیں۔

| الفاظ حل طلب | حل | الفاظ حل طلب | حل |
|---|---|---|---|
| ورج | ورج۔ اگر ترکی | ہیل | قاقلہ۔ الائچی |
| وال | گوہ۔ سنگوی۔ سوسمار | ہنسراج | پرسیاوشان |
| واوڑنگ | برنج باوبڑنگ کابلی | ہرہ | تلی۔ گرہ |
| **باب الہائے** | | ہہل | مشہور بوٹی ۲؎ |
| | | ہرمچی | ہرمزی۔ قسمے از گیرو |
| ہرن کھری | ڈانگری ۱؎ | ہیشم | سنگ یشب |

۱؎ ہرن کھری ایک چھوٹے قد کی بوٹی ہے جسے ڈانگری بھی بولتے ہیں! اسکے پتے ہرن کے سم سے ہوتے ہیں! ور یہی ایک وجہ تسمیہ ہے کھیتوں میں اکثر ملتی ہے۔ لیلی بھی اسی کی ہم شکل ہے۔

۲؎ ہہل گز بھر یا کم وبیش ایک پودہ ہوتا ہے۔ شعبے غیر موزون بکھرے ہوتے۔ ہر شعبہ پر باریک اور مجوف شاخیں ہوتی ہیں اور ہر شاخ کے سر پر کنگرہ دار پتے۔ اور ہر شاخ کی جڑ سے ایک ایک دو دو نہایت باریک شاخیں نکلتی ہیں۔ شاخوں کا رنگ سیاہ مائل بسرخی۔ ان میں سے اور شاخیں فتیلہ سی نکل کر اسمیں پھول لگتے ہیں جن پر بال سے ہوتے ہیں۔ پھل غلاف دار دشل غلاف اش چھوٹا سا جو خردل جیسے بیجوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے۔ وہ پکنے پر سیاہ ہو جاتے ہیں۔

# فہرست نسخہ جات رموز الاطباء مجرب بتقسیم امراض

## امراض سر

**مشترک النفع** نسخہ/صفحہ ۳۸/۳۶ ۱۴۱/۱۰۵ ۲۰۴/۱۴۷ ۲۵۵/۱۶۹

۲۷۵/۱۹۵ ۳۴۴/۲۲۹و۲۲۸ ۳۴۶/۲۳۰ ۴۷۰/۲۹۴ ۵۴۹/۳۲۸ ۵۸۱/۳۳۵

۵۹۳/۳۵۰ ۶۳۷/۳۶۶ ۶۸۰/۳۹۴ ۷۴۳/۴۱۵ ۷۴۴/۴۱۵ ۹۰۳/۴۹۴ ۹۰۷/۴۹۳

۹۱۵/۴۹۷ ۹۸۵/۵۲۳ ۱۰۱۸/۵۳۳ ۱۰۳۳/۵۳۹ ۱۰۴۳/۵۴۴ ۱۱۵۹/۵۸۹ ۱۲۳۵/۶۱۴

۱۳۱۲/۶۴۲ ۱۳۶۳/۶۶۲ ۱۶۰۵/۷۵۵ ۱۶۶۳/۷۸۹ ۱۷۰۸/۸۰۰ ✤

**نسیان** ۲۳۴/۱۶۶ ✤

**صداع (دردسر)** ۲۰۴/۱۴۷ ۲۷۵/۱۹۵ ۳۳۸/۲۲۶ ۵۷۷/۳۴۴

۶۰۹/۳۵۶ ۶۱۹/۳۶۰ ۶۶۶/۳۸۷ ۱۱۵۹/۵۸۹ ۱۳۲۴/۶۴۸ ۱۳۴۲/۶۶۹

۱۵۳۵/۷۳۱ ۱۵۶۳/۷۴۳ ۱۶۹۶/۸۳۳ ۱۹۰۴/۸۹۹ ✤

**شقیقہ و عصابہ** ۵۹/۵۱ ۸۱/۶۲ ۲۷۵/۱۹۵

۶۲۰/۳۶۰ ۹۶۱/۵۱۵ ۱۰۶۸/۵۵۱ ۱۱۷۴/۵۹۲ ۱۳۳۵/۶۵۱

۱۳۸۹/۶۷۳ ۱۷۷۷/۸۲۶ ۱۸۴۴/۸۴۷ ✤

**کرم دماغ** ۲۵۴/۱۷۴ ۶۶۷/۳۸۸ ۸۲۱/۴۴۰ ۸۸۶/۴۸۷

۱۲۹۹/۶۳۶ ۱۵۵۴/۷۴۰ ✤

**سرسام** ۱۳/۶ ۲۸۴/۱۹۸ ۲۸۵/۱۹۸ ۷۳۰/۴۱۲

۱۲۲۵/۶۲۰ ۱۲۴۴/۶۲۰ ۱۵۹۳/۷۵۲ ۱۵۹۴/۷۵۲ ✤

**صدر و دوار** ۳۳۵/۲۲۵ ۴۸۶/۳۰۱ ۱۶۶۹/۷۸۸ ✤

**مالیخولیا** ۳۷۰/۲۲۵ ۷۱۷/۴۰۶ ۸۲۳/۴۴۸ ۹۸۶/۵۲۳

۱۱۲۶/۵۷۷ ۱۵۹۳/۷۵۲ ✤

**صرع** ۵۹/۵۱ ۲۳۳/۱۶۵ ۲۵۶/۱۷۷ ۳۳۶/۲۲۳ ۳۵۹/۲۴۱

۵۰۰/۳۰۵ ۵۲۰/۳۱۷ ۶۱۸/۳۵۹ ۶۶۸/۳۸۸ ۷۲۴/۴۰۷ ۷۹۶/۴۳۳

۸۸۷/۴۸۷ ۸۹۲/۴۸۸ ۱۰۴۴/۵۳۶ ۱۰۵۰/۵۴۵ ۱۱۳۱/۵۷۹ ۱۱۸۰/۵۹۳

۱۱۹۵/۶۰۱ ۱۲۶۵/۶۲۴ ۱۴۱۶/۶۸۱ ۱۶۲۸/۷۷۱ ۱۸۹۱/۸۶۴ ✤

**فالج و لقوہ** ۱۹/۲۹ ۳۷/۳۶ ۴۸/۳۶ ۸۲/۶۳

۱۵۳/۱۰۹ ۲۱۷/۱۵۵ ۲۳۵/۱۶۶ ۲۵۷/۱۷۷ ۲۵۸/۱۷۷ ۲۷۴/۱۹۵

۳۰۲/۲۰۸ ۳۳۳/۲۲۳ ۳۴۶/۲۳۰ ۴۱۲/۲۷۱ ۴۳۶/۲۷۸ ۵۳۸ الف/۳۲۳

۵۹۸/۳۵۲ ۶۰۷/۳۵۶ ۶۳۷/۳۶۶ ۷۵۵/۴۱۹ ۷۶۰/۴۲۴ ۷۹۱/۴۳۲

۸۱۶/۴۴۶ ۸۲۷/۴۵۳ ۹۴۴/۵۰۸ ۹۸۷/۵۲۳ ۱۰۵۸/۵۴۸ ۱۱۹۵/۶۰۱

۱۲۷۴/۶۲۷ ۱۳۶۳/۶۶۲ ۱۳۶۸/۶۶۳ ۱۳۹۴/۶۷۴ ۱۶۲۶/۷۷۰ ۱۷۳۰/۸۰۸

۱۸۹۲/۸۶۴ ✤

**تشنج، کزاز، رعشہ، خدر وغیرہ** ۲۹/۳۵

۴۸/۳۶ ۸۲/۶۳ ۳۰۲/۲۰۸ ۳۴۶/۲۳۰ ۴۱۲/۲۷۱ ۴۸۹/۳۰۲

۶۰۷/۳۵۲ ۷۶۰/۴۲۴ ۹۵۱/۵۱۱ ✤

**نزلہ و زکام** ۷۲/۵۸ ۸۱/۶۲ ۱۳۱/۱۰۸ ۱۹۱/۱۳۴

۲۳۹/۱۷۰ ۳۱۰/۲۱۰ ۴۶۱/۲۹۰ ۴۷۹/۲۹۸ ۵۱۵/۳۱۴ ۵۹۳/۳۵۰

۶۳۸/۳۴۲ ۶۸۱/۳۹۴ ۷۹۰/۳۹۶ ۹۰۷/۴۹۴ ۹۹۰/۵۲۴ ۱۳۱۱/۶۴۴ ۱۵۰۸/۷۱۹

سہر مفرط ۱۳۵/۱۰۳ ۱۹۴/۱۳۴ ۲۷۲/۱۹۵ ⁂

# امراض چشم

**مشترک النفع** ۷/۲۵ ۱۴/۲۷ ۸۶/۶۴ ۱۳۴/۱۰۳
۱۵۱/۱۰۶ ۱۷۱/۱۲۱ ۲۲۴/۱۶۰ ۲۵۳/۱۷۴ ۲۶۰/۱۴۸ ۴۲۹/۲۷۷
۴۳۰/۲۸۱ ۴۴۳/۲۸۲ ۴۹۸/۳۰۹ ۵۰۸/۳۱۱ ۵۵۹/۳۳۵ ۶۷۷/۳۸۹
۶۹۱/۳۹۷ ۷۷۴/۴۲۷ ۸۰۳/۴۳۷ ۸۳۴/۴۵۵ ۸۷۰/۴۷۴ ۸۹۹/۴۹۱
۱۰۸۳/۵۵۷ ۱۲۷۸/۶۲۸ ۱۲۸۸/۶۳۳ ۱۳۱۴/۶۴۲ ۱۳۷۴/۶۶۹ ۱۴۳۵/۶۸۷
۱۵۱۴/۷۲۲ ۱۵۵۷/۷۴۳ ۱۵۷۴/۷۴۵ ۱۶۴۲/۷۷۷ ۱۷۳۴/۸۱۰ ۱۷۳۷/۸۱۷
۱۷۵۸/۸۲۱ ۱۷۵۹/۸۲۱ ۱۷۷۴/۸۲۵ ۱۸۱۴/۸۳۸ ۱۸۹۸/۸۶۷ ⁂

**رمد** ۳/۲۴ ۲۳۶/۱۶۶ ۲۵۹/۱۷۷ ۲۶۰/۱۴۸ ۴۰۱/۲۶۷ ۴۳۰/۲۸۱
۵۰۹/۳۱۲ ۵۱۰/۳۱۲ ۶۲۱/۳۶۰ ۶۹۱/۳۹۷ ۶۹۲/۳۹۷ ۷۳۱/۴۱۳
۸۷۰/۴۷۴ ۸۹۹/۴۹۱ ۱۱۲۱/۵۷۴ ۱۱۷۱/۵۹۲ ۱۳۰۰/۶۰۴ ۱۳۵۵/۶۲۲
۱۶۷۰/۷۸۸ ۱۶۷۱/۷۸۸ ۱۷۳۶/۸۱۰ ۱۷۳۷/۸۱۷ ۱۷۹۷/۸۴۳ ۱۹۱۵/۸۷۵ ⁂

**بیاض، جالا و دھند وغیرہ** ۷/۲۵ ۱۴/۲۷
۱۳۴/۱۰۳ ۱۷۱/۱۲۱ ۲۵۳/۱۷۴ ۲۶۰/۱۴۸ ۴۴۳/۲۸۲ ۵۰۸/۳۱۱
۶۳۶/۳۶۰ ۶۶۹/۳۸۸ ۶۷۷/۳۸۹ ۷۵۷/۴۲۰ ۷۷۴/۴۲۷ ۸۳۳/۴۵۵
۸۹۹/۴۹۱ ۹۵۰/۵۱۰ ۱۰۶۰/۵۴۸ ۱۰۸۳/۵۵۷ ۱۱۵۷/۵۸۷ ۱۲۶۶/۶۲۴
۱۲۸۸/۶۳۳ ۱۵۱۵/۷۲۲ ۱۶۳۰/۷۶۱ ۱۶۳۴/۷۷۷ ۱۷۱۰/۸۰۱ ۱۷۳۴/۸۱۰
۱۷۳۷/۸۱۷ ۱۷۵۹/۸۲۱ ۱۷۶۵/۸۲۲ ۱۸۶۷/۸۵۸ ⁂

**بثور قرنیہ** ۵۱۹/۳۱۷ ⁂

**دمعہ** ۴۰۰/۲۶۷ ۴۴۲/۲۸۲ ۵۸۸/۳۴۹ ⁂

**نزول الماء** ۱۷۱/۱۲۱ ۲۲۴/۱۶۰ ۲۵۳/۱۷۴ ۲۹۷/۲۰۰ ۲۹۸/۲۰۰
۴۳۱/۲۸۱ ۱۰۳۶/۵۳۷ ۱۰۸۳/۵۵۷ ۱۲۷۸/۶۲۸ ۱۲۸۸/۶۳۳ ۱۵۱۵/۷۲۲
۱۵۱۵/۷۴۳ ۱۶۶۲/۷۸۶ ۱۷۳۴/۸۱۰ ۱۷۳۷/۸۱۷ ۱۷۳۸/۸۱۷ ۱۸۶۴/۸۵۸ ⁂

**شبکوری و روزکوری** ۲۲۴/۱۶۰ ۲۳۶/۱۷۳ ۲۶۰/۱۴۸
۴۱۰/۲۷۱ ۱۰۸۳/۵۵۷ ۱۷۳۴/۸۱۰ ۱۸۱۷/۸۳۹ ⁂

**ضعف بصر** ۷۵/۵۸ ۸۳/۶۴ ۲۲۴/۱۶۰ ۲۶۰/۱۴۸
۴۹۸/۳۰۹ ۵۷۹/۳۲۵ ۵۸۸/۳۴۹ ۸۷۰/۴۷۴ ۸۸۰/۴۸۳ ۹۰۶/۴۹۴
۱۰۸۳/۵۵۷ ۱۲۲۵/۶۱۴ ۱۲۷۸/۶۲۸ ۱۵۳۶/۷۳۱ ۱۷۳۴/۸۱۰ ۱۷۴۸/۸۱۷ ⁂

**پڑوال** ۴۹۸/۳۰۹ ۸۳۴/۴۵۵ ۱۰۸۳/۵۵۷ ۱۵۹۵/۷۵۲
۱۷۵۸/۸۲۱ ⁂

**جرب و ورم اجفان** ۷/۲۵ ۵۱۰/۳۱۲ ⁂

**غرب** ۱۷۹/۱۲۸ ۷۵۶/۴۱۹ ⁂

**ککرے** ۷/۲۵ ۱۴/۲۷ ۲۱۸/۱۵۶ ۱۷۵۸/۸۲۱ ⁂

**سوزش و خارش چشم** ۷/۲۵ ۲۶۰/۱۴۸ ۴۳۰/۲۸۱
۴۹۸/۳۰۹ ۵۸۸/۳۴۹ ۶۹۳/۳۹۷ ۱۵۳۳/۷۳۱ ۱۷۱۴/۸۰۴ ⁂

**ناخنہ** ۱۳۴/۱۰۳ ۵۰۸/۳۱۱ ۱۶۳۰/۷۶۱ ⁂

**سبل** ۲۲۴/۱۶۰ ۵۰۸/۳۱۱ ۶۷۷/۳۸۹ ۴۶۴/۳۲۷ ⁂

# امراض گوش

**مشترک النفع** ۵۰۲/۳۰۹ ⁂

**وجع الاذن** ۶۹۳/۳۹۷ ۱۰۶۶/۵۵۱ ۱۱۳۴/۵۸۴
۱۶۲۱/۷۶۱ ⁂

**قرحۃ الاذن** ۸۶۶/۴۷۲ ⁂

ثقل سماعت ۱۰۱۶/۵۳۳

# امراض انف

فساد شم ۹۷۰/۵۱۷

رعاف ۲۱۹/۱۵۶ ، ۴۵۴/۳۱۹ ، ۱۰۸۲/۵۵۷ ، ۱۳۲۶/۶۱۴ ، ۱۳۷۱/۹۵۹ ، ۱۵۳۴/۷۳۱

زخم بینی ۳۴۳/۲۲۶

پینس ۵۶۱/۳۳۵

# امراض لسان و دہان

قلاع ۲/۲۴ ، ۱۰۸۴/۵۵۷ ، ۱۶۷۴/۷۸۹

لکنت ۳۶۶/۱۹۴

بخر الفم ۸۳۹/۴۵۷ ، ۹۹۷/۵۲۹

# امراض لہاۃ حلق قصبۃ ریہ

سوزش حلق ۶۶۵/۴۲۵

خناق ۶۳۲/۳۶۱ ، ۸۸۲/۳۸۶ ، ۹۹۵/۵۲۷ ، ۱۷۹۶/۸۳۴

بستگی آواز ۱۳۰۹/۶۳۲

انطباق مری ۱۶۷/۱۲۲

# امراض اسنان و لثہ

۱۵/۲۷ ، ۱۳۷/۱۰۶ ، ۱۵۲ الف/۱۰۹ ، ۲۰۵/۱۴۸ ، ۲۶۷/۱۹۴ ، ۳۲۶/۲۷۶ ، ۵۰۶/۳۱۰

۶۱۸/۳۵۸ ، ۶۷۵/۳۸۹ ، ۶۷۶/۳۸۹ ، ۶۹۴/۳۹۷ ، ۷۵۳/۵۱۹ ، ۹۶۳/۵۱۶

۱۰۳۰/۵۴۴ ، ۱۱۶۴/۵۹۴ ، ۱۲۰۷/۶۰۶ ، ۱۲۲۵/۶۱۳ ، ۱۳۰۸/۶۳۰ ، ۱۳۵۵/۶۹۴

۱۴۶۰/۶۹۸ ، ۱۴۷۱/۷۰۱ ، ۱۵۳۵/۷۳۱ ، ۱۶۶۱/۷۳۴ ، ۱۶۲۲/۷۶۱ ، ۱۶۲۳/۷۶۹

۱۶۶۰/۷۸۵ ، ۱۶۶۴/۷۸۶ ، ۱۷۳۹/۸۱۷ ، ۱۷۷۷/۸۲۶ ، ۱۷۹۸/۸۳۴ ، ۱۸۳۴/۸۴۳

# امراض صدریہ

مشترک النفع ۳۲/۲۵ ، ۳۶/۲۵ ، ۱۱۸/۸۰ ، ۱۵۶/۱۱۳

۱۸۰/۱۲۹ ، ۲۶۱/۱۴۸ ، ۲۸۹/۱۹۹ ، ۳۵۶/۲۵۰ ، ۵۳۵/۳۲۲ ، ۶۰۸/۳۵۶

۹۳۴/۵۰۵ ، ۹۵۷/۵۱۲ ، ۹۹۰/۵۲۴ ، ۱۰۳۹/۵۴۲ ، ۱۰۷۸/۵۵۵ ، ۱۲۱۰/۶۰۶

۱۴۹۱/۷۵۰ ، ۱۴۰۵/۷۵۵

ضیق النفس ۳۲/۲۵ ، ۳۶/۲۵ ، ۸۷/۶۴ ، ۱۱۳/۸۰

۱۱۸/۸۰ ، ۱۵۶/۱۱۳ ، ۱۸۰/۱۲۹ ، ۲۶۱/۱۴۸ ، ۲۹۳/۲۰۰ ، ۳۳۴/۲۲۶

۳۵۶/۲۳۰ ، ۳۶۰/۲۳۰ ، ۳۷۵/۲۵۲ ، ۳۸۴/۲۶۴ ، ۴۳۵/۲۶۸ ، ۴۷۷/۲۹۷

۵۱۴/۳۱۴ ، ۵۱۸/۳۱۵ ، ۵۳۰/۳۲۰ ، ۵۳۵/۳۲۲ ، ۵۳۸/۳۲۳ ، ۵۸۹/۳۴۵

۶۰۸/۳۵۹ ، ۶۲۳/۳۶۰ ، ۶۳۵/۳۶۹ ، ۶۵۳/۳۸۳ ، ۶۹۵/۳۹۸ ، ۶۹۳/۳۹۸ ، ۷۰۷/۴۰۱

۷۳۵/۴۱۴ ، ۷۷۸/۴۲۸ ، ۸۰۸/۴۳۸ ، ۸۳۰/۴۵۴ ، ۸۶۰/۴۷۰ ، ۸۹۱/۴۸۸

۹۳۴/۵۰۵ ، ۹۵۷/۵۱۲ ، ۹۹۰/۵۲۴ ، ۱۰۰۰/۵۲۹ ، ۱۰۱۷/۵۳۳ ، ۱۰۲۷/۵۳۸

۱۰۳۹/۵۴۲ ، ۱۰۷۸/۵۵۵ ، ۱۲۰۳/۶۰۵ ، ۱۲۱۰/۶۰۶ ، ۱۲۱۷/۶۰۹ ، ۱۲۳۰/۶۱۵

۱۳۰۱/۶۳۷ ، ۱۳۲۷/۶۸۵ ، ۱۳۶۹/۷۰۰ ، ۱۳۸۵/۷۰۷ ، ۱۴۷۳/۷۲۵ ، ۱۴۹۱/۷۵۰

۱۴۰۵/۷۵۵ ، ۱۴۲۵/۷۶۳ (۷۶۹) ، ۱۶۳۴/۷۷۳ ، ۱۶۵۴/۷۸۲ ، ۱۶۶۴/۷۸۹ ، ۱۷۴۲/۸۱۳

۱۷۹۱/۸۶۸

سعال (کھانسی) ۳۲/۲۵ ، ۳۶/۲۵ ، ۵۳/۳۷ ، ۹۱/۶۷

۹۲/۶۷ ، ۱۱۳/۸۰ ، ۱۱۸/۸۰ ، ۱۵۶/۱۱۳ ، ۱۶۸/۱۲۸ ، ۱۸۰/۱۲۹

۲۰۹/۱۵۰ ۲۱۴/۱۵۲ ۲۶۱/۱۴۸ ۲۸۹/۱۶۹ ۳۱۰/۲۱۰ ۳۵۶/۲۴۰

۳۸۷/۲۶۲ ۴۳۰/۲۷۴ ۵۱۴/۳۱۴ ۵۱۵/۳۱۴ ۵۲۱/۳۱۷ ۵۳۵/۳۲۲

۵۶۳/۳۳۸ ۵۷۵/۳۴۳ ۵۸۹/۳۴۹ ۶۰۱/۳۵۴ ۶۰۳/۳۵۳ ۶۰۸/۳۵۶

۶۱۵/۳۵۸ ۶۴۸/۳۷۲ ۶۶۰/۳۸۸ ۶۹۷/۳۹۸ ۷۴۱/۴۱۵ ۷۵۸/۴۲۰

۸۳۷/۴۵۷ ۹۳۴/۵۰۵ ۹۵۷/۵۱۲ ۹۹۰/۵۲۴ ۱۰۳۹/۵۴۳ ۱۰۷۸/۵۵۵

۱۱۰۴/۵۶۸ ۱۱۱۹/۵۷۴ ۱۲۱۰/۶۰۶ ۱۲۶۹/۶۲۶ ۱۳۱۸/۶۴۴ ۱۳۳۴/۶۵۱

۱۵۹۱/۷۵۰ ۱۶۰۵/۷۵۵ ۱۶۵۱/۷۸۲ ۱۶۹۲/۷۹۴ ۱۷۱۶/۸۰۴ ۱۷۳۹/۸۰۸

۱۷۷۹/۸۲۸ ۱۸۵۵/۸۵۴ ۱۹۱۰/۸۷۳ ✧

## کالی کھانسی

۲۶۱/۱۴۸ ۱۸۰۵/۸۳۶ ✧

## نفث الدم وقے الدم

۱۸۵/۱۲۹ ۳۱۹/۱۵۶ ۲۸۹/۱۹۹

۳۰۹/۲۷۱ ۳۹۰/۳۰۳ ۵۸۹/۳۴۹ ۶۰۲/۳۵۳ ۱۱۷۵/۵۸۳

۱۲۶۹/۶۲۶ ۱۳۶۹/۶۶۳ ۱۷۱۳/۸۰۱ ✧

## ذات الجنب صدر۔ عرض۔ ریہ وغیرہ

۲۶۱/۱۴۸ ۳۰۵/۳۰۹ ۳۷۶/۲۵۴ ۴۱۴/۲۷۲ ۴۳۰/۳۰۶ ۸۱۰/۴۳۸

۹۱۳/۴۹۷ ۹۳۹/۵۱۰ ۹۸۱/۵۱۹ ۹۸۳/۵۲۰ ۱۰۷۷/۵۵۵ ۱۰۷۹/۵۵۵

۱۳۶۴/۶۶۲ ۱۵۳۲/۷۳۰ ۱۹۰۹/۷۵۷ ✧

## ورم ریہ دسل

۳۱۹/۲۱۴ ۴۰۸/۲۷۰ ۴۷۷/۲۹۷

۴۸۳/۲۹۹ ۵۷۱/۳۴۲ ۵۹۴/۳۵۱ ۷۳۹/۴۱۳ ۷۶۱/۴۲۳ ۸۶۹/۴۷۴

۹۴۹/۵۱۰ ۱۰۰۸/۵۳۱ ۱۳۶۹/۶۶۳ ۱۳۹۳/۶۷۴ ۱۹۱۳/۸۷۴ ✧

# امراض پستان

## نرمی پستان مستورات

۳۶۹/۲۲۳ ✧

## کمی شیر

۴۳۰/۲۷۷ ۱۳۳۰/۶۹۰ ✧ بس

# امراض قلب

## مشترک النفع

۴۰/۴۴ ۲۲۳/۱۶۰ ۲۵۵/۱۷۶ ۳۳۳/۲۲۸

۳۴۴/۲۲۹ ۳۶۱/۲۴۰ ۶۸۹/۳۹۶ ۹۰۳/۴۹۳ ۱۰۷۶/۵۵۴ ۱۰۸۰/۵۵۶

۱۱۷۵/۵۹۳ ۱۲۲۱/۶۱۱ ۱۳۴۷/۶۹۱ ۱۳۶۴/۶۹۹ ✧

## ضعف قلب

۱۴۱/۱۰۵ ۱۴۲/۱۰۵ ۳۶۱/۲۴۰ ۴۷۰/۲۹۴

۵۸۱/۳۴۵ ۹۰۳/۴۹۳ ۱۰۳۰/۵۳۴ ۱۳۴۷/۶۹۱ ۱۸۶۰/۸۵۷ ✧

## خفقان

۳۶۱/۲۴۰ ۴۰۳/۲۶۸ ۵۸۱/۳۴۵ ۶۴۹/۳۷۲ ۶۸۹/۳۹۶

۷۶۵/۴۲۵ ۱۰۰۳/۵۳۰ ۱۰۳۰/۵۳۴ ۱۰۴۲/۵۳۷ ۱۳۴۸/۶۹۲ ۱۵۴۸/۷۳۸

# امراض معدہ

## مشترک النفع

۵۳/۴۷ ۱۳۹/۱۰۸ ۲۱۱/۱۵۱ ۳۴۹/۲۸۶

۵۴۰/۳۲۳ ۵۴۴/۳۲۴ ۶۱۴/۳۵۷ ۶۵۱/۳۷۳ ۶۵۳/۳۸۳ ۷۵۰/۴۱۸

۷۶۳/۴۲۴ ۷۹۳/۴۳۳ ۸۴۰/۴۵۷ ۸۵۵/۴۶۶ ۸۵۵/۴۶۸ ۸۷۹/۴۸۳

۹۵۸/۵۱۴ ۹۷۹/۵۱۹ ۹۸۶/۵۲۳ ۱۰۴۷/۵۴۴ ۱۰۹۰/۵۵۹ ۱۲۰۱/۶۰۴

۱۲۲۱/۶۱۱ ۱۲۲۴/۶۱۲ ۱۲۷۹/۶۲۸ ۱۳۴۴/۶۵۴ ۱۳۶۲/۶۶۱ ۱۳۶۳/۶۶۸

۱۵۴۴/۷۳۵ ۱۵۸۸/۷۴۹ ۱۵۹۰/۷۵۰ ۱۶۱۶/۷۵۹ ۱۷۷۵/۸۲۶ ۱۹۰۵/۸۷۱

## وجع الفواد

۳۷/۴۴ ۴۸۸/۳۰۲ ۸۲۳/۴۴۹ ✧

## فواق ہچکی

۳۱۵/۲۱۳ ۵۴۰/۳۲۳ ۵۸۲/۳۴۶

۱۰۸۵/۵۶۶ ۱۳۵۶/۶۵۹ ۱۶۷۸/۷۹۰ ✧

## قے مفرط و غثیان

۲۶۸/۱۹۴ ۵۴۴/۳۲۴ ۶۵۱/۳۷۳

۸۵۱/۴۶۶ ۱۳۵۶/۶۵۹ ۱۳۶۵/۶۶۲ ۱۴۲۱/۶۹۰ ۱۴۵۰/۶۹۲ ⁘

### ضعف و سوء ہضم

۴۹/۳۶ ۵۰/۳۶ ۱۰۱/۴۳

۱۱۰/۷۵ ۱۳۷/۱۰۳ ۱۴۹/۱۰۸ ۱۸۹/۱۳۳ ۲۵۱/۱۷۲ ۴۵۲/۲۸۷

۴۷۰/۲۹۴ ۵۴۴/۳۲۴ ۶۱۴/۳۵۷ ۶۵۱/۳۷۳ ۶۹۹/۳۹۸ ۷۵۰/۴۱۸

۷۵۲/۴۱۹ ۷۸۰/۴۲۸ ۷۸۱/۴۲۹ ۷۹۳/۴۳۳ ۸۰۲/۴۳۶ ۸۴۰/۴۵۷

۸۷۹/۴۸۳ ۹۰۲/۴۹۳ ۹۰۳/۴۹۳ ۹۱۴/۴۹۷ ۹۵۸/۵۱۳ ۹۷۹/۵۱۹

۹۸۳/۵۲۰ ۱۱۵۲/۵۸۶ ۱۲۰۱/۶۰۴ ۱۲۰۹/۶۰۶ ۱۲۷۹/۶۲۸ ۱۳۵۳/۶۵۸

۱۳۶۵/۶۶۲ ۱۳۷۰/۶۶۴ ۱۳۹۰/۶۷۴ ۱۴۳۹/۶۹۲ ۱۴۵۰/۶۹۲ ۱۴۶۳/۶۹۵

۱۵۸۶/۷۴۹ ۱۵۸۸/۷۴۹ ۱۸۷۹/۸۶۰ ۱۹۰۵/۸۷۱ ۱۹۰۷/۸۷۲ ۱۹۰۸/۸۷۲

### ہیضہ

۱/۳۴ ۶۴/۵۶ ۱۱۱/۷۹ ۱۸۱/۱۲۹ ۲۲۵/۱۶۰

۱۳۸/۱۹۹ ۳۴۱/۲۲۶ ۳۵۸/۲۴۰ ۴۱۳/۲۷۱ ۴۷۸/۲۸۶ ۵۶۰/۳۳۵

۵۶۴/۳۳۸ ۶۱۴/۳۵۸ ۷۹۳/۴۳۳ ۸۱۱/۴۴۴ ۸۲۷/۴۵۳ ۸۲۹/۴۵۳

۸۵۱/۴۶۶ ۸۷۹/۴۸۳ ۹۱۴/۴۹۷ ۹۶۰/۵۱۴ ۱۰۵۹/۵۶۹ ۱۱۱۰/۵۶۹

۱۱۱۱/۵۶۹ ۱۱۳۰/۵۷۹ ۱۲۰۱/۶۰۴ ۱۳۲۶/۶۴۹ ۱۳۲۷/۶۴۹ ۱۳۵۱/۶۵۸

۱۳۵۲/۶۵۸ ۱۳۵۳/۶۵۸ ۱۳۸۲/۶۷۱ ۱۴۳۴/۶۸۷ ۱۴۷۶/۷۰۳ ۱۴۸۴/۷۰۷

۱۵۴۳/۷۳۵ ۱۵۸۶/۷۴۹ ۱۶۱۳/۷۵۸ ۱۶۴۸/۷۸۱ ۱۶۷۴/۷۸۹ ۱۶۹۸/۷۹۶

۱۷۸۹/۸۳۰ ۱۹۰۶/۸۷۲ ⁘

### نفخ و باؤگولہ

۱۱۱/۷۹ ۷۵۰/۴۱۰ ۱۱۵۲/۵۸۶

۱۱۷۷/۵۹۴ ۱۲۰۱/۶۰۴ ۱۲۷۹/۶۲۸ ۱۵۸۲/۷۴۸ ⁘

### درد شکم

۳۹/۴۴ ۲۱۴/۱۵۲ ۲۳۸/۱۶۹ ۷۴۱/۴۱۵

۷۵۰/۴۱۸ ۷۹۳/۴۳۳ ۱۰۳۹/۵۳۸ ۱۳۰۱/۶۰۴ ۱۲۷۹/۶۲۸

۱۴۳۲/۶۸۷ ۱۶۲۵/۷۶۲ ⁘

### ورم عضلات شکم

۷۹/۶۲ ۸۰/۶۳ ۵۹۹/۳۵۲

۶۲۵/۳۶۱ ۹۳۰/۵۰۰ ۱۰۱۰/۵۳۱ ⁘

# امراض کبد

### مشترک النفع

۱۳۰/۸۱ ۳۴۷/۱۹۶ ۳۸۴/۲۶۲ ۴۰۷/۲۴۰

۹۵۳/۳۸۴ ۷۶۲/۳۲۴ ۸۲۵/۴۵۲ ۹۳۳/۵۰۵ ۱۳۵۰/۶۵۶

۱۵۱۶/۷۲۲ ۱۵۸۷/۷۴۹ ۱۶۱۴/۷۵۹ ۱۶۸۷/۷۹۳ ۱۸۰۷/۹۳۶ ⁘

### ضعف کبد

۳۴۸/۲۵۴ ۱۱۶۴/۵۹۰ ۱۳۵۰/۶۵۶

۱۸۱۰/۸۳۶ ۱۸۹۳/۸۶۵ ⁘

### سدۂ کبد

۳۹/۴۴ ⁘

### ورم کبد

۱۳۹/۱۰۵ ۲۸۷/۱۹۸ ۳۸۲/۲۶۲ ۳۸۷/۲۶۲

۴۰۷/۲۴۰ ۴۱۵/۲۴۲ ۴۱۸/۲۴۴ ۵۹۹/۳۵۲ ۱۰۱۰/۵۳۸ ⁘

### استسقاء

۵/۲۵ ۲۸/۳۵ ۵۰/۳۶ ۶۵/۵۶

۱۲۱/۸۳ ۱۲۲/۸۳ ۳۶۸/۲۴۲ ۳۸۳/۲۶۲ ۳۸۸/۲۶۳ ۴۰۴/۲۶۷

۴۰۷/۲۴۰ ۵۲۴/۳۱۹ ۵۳۶/۳۲۲ ۵۵۵/۳۵۲ ۶۲۴/۳۶۱ ۶۲۵/۳۶۱

۶۷۹/۳۹۰ ۷۱۵/۴۰۵ ۷۶۰/۴۲۷ ۸۴۴/۴۵۸ ۹۳۳/۵۰۵ ۹۴۲/۵۰۷

۹۶۲/۵۱۵ ۱۰۲۵/۵۳۶ ۱۱۳۶/۵۸۰ ۱۱۶۳/۵۹۰ ۱۳۰۲/۶۳۸

۱۶۴۴/۷۶۲ ۱۶۶۵/۷۸۶ ۱۷۷۰/۸۲۳ ۱۷۸۴/۸۲۹ ۱۸۱۰/۸۳۶ ⁘

### سوء القنیہ

۱۲۲/۸۳ ۳۸۲/۲۶۲ ۶۰۶/۳۵۶

۱۱۶۳/۵۹۰ ۱۲۷۱/۶۲۷ ⁘

### یرقان

۳۵/۳۷ ۵۲۴/۳۱۹ ۵۳۶/۳۲۲ ۵۸۰/۳۲۵

۶۲۹/۳۶۴ ۱۰۹۱/۵۵۹ ۱۲۳۶/۶۱۶ ۱۳۰۳/۶۳۸ ۱۳۰۴/۶۳۸ ⁘

۱۳۵۰/۶۵۶ ۱۶۰۲/۷۵۴ ۱۸۰۷/۸۳۶ ✣

## امراض مرارہ وطحال

۵۶/۵۰ ۱۳۰/۸۱ ۲۳۱/۱۶۴ ۲۶۹/۱۹۵ ۳۰۹/۲۱۰ ۳۱۷/۲۱۳
۳۲۰/۲۲۸ ۳۶۴/۲۳۱ ۳۷۸/۲۵۴ ۴۱۵/۲۷۲ ۴۱۸/۲۷۴ ۴۲۱/۲۷۵
۴۶۹/۲۹۳ ۵۹۹/۳۵۲ ۶۷۱/۳۸۸ ۷۴۷/۴۱۳ ۸۰۷/۴۳۸ ۸۷۷/۴۸۲
۹۰۱/۴۹۱ ۹۲۰/۵۰۰ ۹۳۴/۵۰۷ ۹۵۶/۵۱۲ ۹۶۶/۵۱۷ ۹۸۹/۵۲۴
۱۰۳۸/۵۴۴ ۱۰۷۴/۵۵۲ ۱۰۹۶/۵۶۱ ۱۱۳۵/۵۸۰ ۱۱۳۶/۵۸۰ ۱۱۹۷/۵۹۱ ۱۱۵۳/۵۹۶
۱۱۸۵/۵۹۷ ۱۱۹۴/۶۰۳ ۱۲۱۴/۶۰۸ ۱۲۲۰/۶۱۰ ۱۲۴۰/۶۲۶ ۱۲۹۷/۶۳۶
۱۳۳۴/۶۵۰ ۱۳۹۱/۶۶۳ ۱۴۲۹/۶۸۵ ۱۴۸۷/۷۰۷ ۱۵۸۷/۷۴۹ ۱۶۵۳/۶۴۲
۱۴۳۶/۸۱۹ ۱۶۶۹/۶۲۳ ۱۸۲۶/۸۴۷ ✣

## امراض امعا

مشترک النفع ۱۵۵/۱۱۳ ۱۰۹۰/۵۵۹ ۱۵۳۱/۷۳۰ ۱۸۹۴/۸۶۵

اسہال معوی معدی کبدی وغیرہ

۲۶/۳۴ ۴۴/۴۵ ۸۷/۶۱ ۱۳۹/۱۰۸ ۱۹۱/۱۳۴ ۳۴۸/۲۳۱
۳۴۹/۲۳۱ ۳۸۵/۲۶۱ ۳۸۹/۲۶۲ ۴۲۲/۲۷۵ ۵۳۰/۳۲۳ ۵۴۳/۳۲۴
۵۸۸/۳۳۵ ۶۵۱/۳۶۴ ۷۲۱/۴۰۶ ۸۰۰/۴۳۶ ۸۳۸/۴۵۷ ۸۵۵/۴۶۸
۸۹۳/۴۸۹ ۹۶۸/۵۱۹ ۱۰۷۸/۵۵۲ ۱۰۸۰/۵۵۹ ۱۰۹۰/۵۵۹ ۱۱۹۱/۵۸۹
۱۳۱۶/۶۴۴ ۱۳۳۸/۶۵۶ ۱۵۳۱/۷۳۰ ۱۵۹۳/۷۵۴ ۱۶۰۱/۷۵۳ ۱۹۰۳/۷۵۵
۱۴۰۳/۷۵۵ ۱۶۷۶/۷۸۹ ۱۸۳۹/۸۵۵ ۱۸۹۴/۸۶۵ ۱۸۹۴/۸۶۵ ۱۹۱۶/۹۰۵

زحیر سحج سنگرہنی وغیرہ ۳۴/۲۵

۱۱۷/۸۰ ۱۱۸/۸۰ ۱۱۹/۸۰ ۱۵۲/۱۰۹ ۱۸۵/۱۲۹ ۳۸۶/۲۶۲
۴۲۲/۲۷۵ ۴۳۳/۲۷۸ ۵۴۱/۳۲۴ ۵۵۳/۳۳۲ ۵۵۴/۳۳۲ ۵۹۰/۳۴۹
۶۵۰/۳۷۳ ۶۸۷/۳۹۶ ۸۰۰/۴۳۶ ۸۲۶/۴۵۲ ۸۵۵/۴۶۸ ۸۹۳/۴۸۹
۹۴۵/۵۰۸ ۹۷۸/۵۱۹ ۱۱۵۵/۵۸۷ ۱۱۹۱/۶۰۰ ۱۳۱۶/۶۴۴ ۱۳۳۸/۶۵۶
۱۳۳۴/۶۸۷ ۱۴۷۹/۷۰۴ ۱۵۰۰/۷۱۴ ۱۵۳۱/۷۳۰ ۱۵۴۴/۷۳۵ ۱۵۴۷/۷۳۸
۱۵۶۳/۷۴۴ ۱۵۸۲/۷۴۸ ۱۵۹۰/۷۵۰ ۱۹۰۳/۷۵۵ ۱۶۱۴/۷۵۹ ۱۶۷۴/۷۸۹
۱۶۷۵/۷۸۹ ۱۶۹۵/۷۹۶ ۱۸۳۹/۸۵۵ ۱۸۹۴/۸۶۵ ✣

قولنج ۵۲۳/۳۱۸ ۶۱۱/۳۵۷ ۶۱۶/۳۵۷ ۹۵۸/۵۱۳
۱۰۲۹/۵۳۸ ✣

کرم امعا ۱۷/۴۸ ۱۶۸/۱۱۸ ۱۷۷/۱۲۸ ۲۷۷/۱۹۶
۲۷۸/۱۹۶ ۳۵۹/۲۴۰ ۷۵۰/۴۱۸ ۸۴۱/۴۵۷ ۹۰۰/۴۹۱ ۱۰۱۴/۵۳۳
۱۱۶۹/۵۹۲ ۱۲۷۹/۶۳۸ ۱۶۶۶/۷۸۶ ۱۶۹۷/۷۹۶ ✣

اورام امعا ۹۲۳/۵۰۰ ✣

قبض [illegible]/۱۰۰ ۴۴۳/۲۸۲ ۸۷۸/۴۸۳ ۸۷۹/۴۸۳
۹۳۰/۵۰۲ ۹۳۱/۵۰۲ ۹۸۶/۵۲۳ ۱۳۶۳/۶۹۸ ✣

زلق الامعا ۵۸۳/۳۲۶ ✣

## امراض مقعد

بواسیر ۸/۲۶ ۹/۲۹ ۵۵/۵۰ ۳۷/۵۸ ۱۰۲/۷۳
۱۵۲/۱۰۹ ۱۸۵/۱۲۹ ۱۹۰/۱۳۳ ۲۱۴/۱۵۲ ۲۵۲/۱۷۴ ۲۸۰/۱۹۶
۳۰۱/۲۰۶ ۳۸۴/۲۶۲ ۳۸۴/۲۶۲ ۴۳۷/۲۸۰ ۴۳۸/۲۸۰ ۴۳۹/۲۸۰
۴۵۵/۲۸۸ ۴۵۶/۲۸۸ ۴۶۶/۲۹۴ ۴۶۷/۲۹۳ ۴۷۶/۲۹۷ ۴۹۰/۳۰۳

۵۳۷/۳۲۲ ۵۴۷/۳۲۸ ۶۰۳/۳۵۳ ۶۱۶/۳۵۸ ۶۴۲/۳۶۸ ۶۵۲/۳۷۳
۶۵۴/۳۸۴ ۶۶۲/۳۸۹ ۶۸۱/۳۹۴ ۷۱۳/۴۰۳ ۷۴۷/۴۱۷ ۸۰۱/۴۳۶
۸۱۳/۴۴۵ ۸۳۶/۴۵۵ ۸۵۲/۴۶۶ ۸۵۵/۴۶۸ ۱۰۶۵/۵۵۱ ۱۱۳۹/۵۸۲
۱۱۵۰/۵۸۶ ۱۱۹۹/۶۰۳ ۱۲۶۱/۶۲۳ ۱۲۶۷/۶۲۴ ۱۲۹۱/۶۳۴ ۱۲۹۲/۶۳۳
۱۳۳۵/۶۵۴ ۱۳۶۷/۶۷۰ ۱۳۷۴/۷۰۳ ۱۵۰۲/۷۱۶ ۱۵۱۷/۷۲۲ ۱۵۱۸/۷۲۲
۱۵۳۳/۷۴۳ ۱۵۶۰/۷۴۲ ۱۵۶۷/۷۴۳ ۱۵۶۹/۷۴۴ ۱۵۷۰/۷۴۵ ۱۵۷۱/۷۴۵
۱۵۷۴/۷۴۵ ۱۵۷۷/۷۴۶ ۱۵۸۲/۷۴۸ ۱۵۹۰/۷۵۰ ۱۶۳۱/۷۷۲ ۱۶۳۰/۷۷۶
۱۶۸۵/۷۹۲ ۱۷۰۳/۷۹۹ ۱۷۸۹/۸۲۸ ۱۷۹۰/۸۳۰ ۱۸۱۲/۸۳۸ ۱۸۲۷/۸۴۱
۱۸۳۶/۸۴۴ ۱۸۳۷/۸۴۴ ۱۸۴۰/۸۴۹ ۱۸۹۵/۸۷۷ ۱۹۲۳/۸۷۷ ✧

**ناصور مقعد (بھگندر)** ۴۱/۵۸ ۸۵۴/۳۶۷
۹۳۷/۵۰۹ ۱۰۱۱/۵۳۱ ۱۳۱۱/۶۳۱ ۱۵۲۵/۷۲۵ ✧

**خروج مقعد** ۲۷۹/۱۹۶ ✧

# امراض کلیتین

**ضعف کلیہ** ۶۶/۵۶ ۱۰۱۸/۵۳۳ ✧

**وجع الکلیہ** ۶۶/۵۶ ۱۶۳/۱۱۷ ۱۶۳/۱۱۷ ۲۳۱/۱۴۰
۲۳۸/۱۷۳ ۴۶۸/۲۹۳ ۴۸۷/۳۰۱ ۵۹۰/۳۴۹ ۷۰۰/۳۹۸ ۸۰۶/۴۳۷
۱۳۳۱/۶۵۰ ۱۳۷۸/۶۷۰ ۱۵۱۳/۷۲۱ ۱۵۸۶/۷۹۳ ۱۷۶۸/۸۲۳ ✧

**حصاۃ و رمل کلیہ** ۱۳/۲۷ ۶۶/۵۶ ۹۰/۶۵ ۱۲۹/۸۵
۱۳۰/۱۰۵ ۱۶۲/۱۱۷ ۲۴۳/۱۷۱ ۲۳۸/۱۷۳ ۴۴۳/۲۸۲ ۴۶۸/۲۹۳
۵۰۵/۳۱۰ ۵۹۰/۳۴۹ ۶۰۵/۳۵۵ ۶۵۵/۳۸۳ ۷۲۳/۴۰۷ ۸۷۱/۴۷۹

۹۸۸/۵۲۳ ۱۰۹۵/۵۶۱ ۱۲۴۴/۹۱۶ ۱۳۷۸/۶۷۰ ۱۶۲۰/۸۰۶ ۱۶۹۳/۸۲۲
۱۸۵۴/۸۵۴ ۱۸۵۷/۸۵۴ ۱۸۷۷/۸۶۰ ✧

**ذیابیطس** ۸۴/۶۳ ۱۰۳/۷۳ ۱۲۳/۸۴ ۱۴۷/۱۰۶ ۲۴۲/۱۴۰
۳۸۱/۲۵۵ ۳۹۰/۲۶۳ ۶۳۴/۳۶۵ ۷۴۶/۴۱۷ ۹۴۳/۵۰۷ ۹۹۴/۵۲۷
۱۱۰۰/۵۶۳ ۱۱۴۳/۵۸۳ ۱۳۶۶/۶۶۳ ۱۴۱۳/۶۸۰ ۱۴۴۴/۶۹۱ ۱۴۹۳/۷۱۰
۱۵۷۶/۷۳۶ ۱۶۲۴/۷۹۹ ۱۸۰۴/۸۳۵ ۱۸۰۹/۸۳۶ ۱۸۹۰/۸۶۳ ✧

**قروح گردہ** ۵۰۵/۳۱۰ ✧

**ریاح البواسیر** ۷۶۸/۴۷۳ ✧

**ہزال کلیہ** ۱۸۷۲/۸۵۹ ✧

# امراض مثانہ وغیرہ

**رمل وحصاۃ مثانہ** ۱۳/۲۷ ۶۶/۵۶ ۹۰/۶۵
۱۲۹/۸۵ ۱۳۰/۱۰۵ ۱۶۲/۱۱۷ ۲۴۳/۱۷۱ ۲۳۸/۱۷۳ ۴۴۳/۲۸۲
۶۰۵/۳۵۵ ۶۵۵/۳۸۳ ۷۲۳/۴۰۷ ۸۷۱/۴۷۹ ۹۸۸/۵۲۳ ۱۰۹۵/۵۶۱
۱۱۷۹/۵۹۴ ۱۲۴۴/۹۱۶ ۱۵۸۹/۷۴۹ ۱۶۲۰/۸۰۶ ۱۶۹۳/۸۲۲ ۱۸۵۴/۸۵۴
۱۸۵۷/۸۵۴ ۱۸۷۰/۸۶۰ ✧

**سوزاک وقرحہ** ۹۸/۶۸ ۱۰۳/۷۳ ۱۳۵/۸۴ ۱۶۱/۱۱۷
۲۰۶/۱۲۸ ۲۲۷/۱۶۳ ۲۲۸/۱۶۳ ۲۶۳/۱۷۹ ۲۶۴/۱۷۹ ۲۹۸/۲۰۵
۳۷۹/۲۵۴ ۴۱۷/۲۷۳ ۴۲۴/۲۷۵ ۴۳۲/۲۷۷ ۴۶۰/۲۹۰ ۴۷۵/۲۹۵
۴۸۳/۲۹۹ ۴۸۴/۳۰۰ ۴۹۲/۳۰۴ ۴۹۷/۳۰۸ ۵۰۴/۳۱۰ ۵۱۵/۳۱۰
۵۱۴/۳۱۴ ۵۳۳/۳۲۱ ۶۵۸/۳۸۵ ۶۹۴/۳۸۷ ۶۸۵/۳۹۶ ۷۱۱/۴۰۴
۷۲۹/۴۱۴ ۷۷۷/۴۲۸ ۸۳۴/۴۵۵ ۸۶۷/۴۷۳ ۸۷۳/۴۸۰ ۹۳۸/۵۰۶

۹۶۸/۵۱۶ ۱۰۲۹/۵۲۵ ۱۰۶۴/۵۵۰ ۱۱۰۷/۵۶۹ ۱۱۰۸/۵۶۹ ۱۱۳۲/۵۷۴

۱۱۲۵/۵۸۴ ۱۱۲۸/۵۸۶ ۱۱۷۳/۵۹۲ ۱۱۹۴/۶۰۱ ۱۲۳۲/۶۱۶ ۱۲۸۷/۶۳۳

۱۳۱۵/۶۲۳ ۱۳۳۱/۶۵۴ ۱۳۸۲/۶۷۱ ۱۴۳۰/۶۷۶ ۱۴۲۰/۶۸۳

۱۴۶۶/۶۹۶ ۱۴۸۸/۷۰۷ ۱۴۹۵/۷۱۲ ۱۵۲۶/۷۲۶ ۱۵۲۹/۷۳۸

۱۵۵۴/۷۴۰ ۱۵۵۹/۷۴۴ ۱۶۳۶/۷۷۴ ۱۶۸۱/۷۹۰ ۱۷۱۸/۸۰۵ ۱۷۸۴/۸۲۹

۱۷۸۷/۸۳۰ ۱۷۸۸/۸۳۰ ۱۸۰۷/۸۳۶ ۱۸۳۱/۸۴۶ ۱۸۷۲/۸۵۹

۱۸۷۵/۸۵۹ ۱۸۷۶/۸۶۰ ۰

**کثرت بول** ۳۴۲/۲۳۶ ۱۸۲۹/۸۴۲ ۰

**فتق** ۱۵۲/۱۱۳ ۳۶۶/۲۴۲ ۷۳۶/۴۱۴ ۹۶۶/۵۱۶ ۱۲۳۲/۶۱۵ ۰

**تقطیر بول** ۶۳۵/۳۶۶ ۱۳۴۵/۶۹۱ ۰

**سلس البول** ۷۲۶/۴۱۷ ۱۵۶۳/۷۴۳ ۱۸۰۳/۸۳۴ ۱۸۰۷/۸۳۵

**بول الدم** ۳۱۱/۲۱۰ ۴۱۴/۲۷۳ ۱۸۰۳/۸۳۴ ۱۸۰۷/۸۳۵ ۰

**اورام وصلابت انثیین** ۳۱۳/۲۱۲ ۱۳۲۵/۶۴۸ ۰

**بول فی الفراش** ۶۳۵/۳۶۶ ۰

**جرب خصیتین** ۱۳۴۳/۶۹۱ ۰

# امراض مختصہ مرداں

**مشترک النفع** ۱۹۰/۱۳۳ ۲۲۶/۱۶۲ ۵۶۷/۳۳۹ ۹۲۲/۵۰۰

۹۹۳/۵۲۴ ۱۶۳۷ الف/۷۷۵ ۱۶۵۶/۷۸۴ ۱۸۳۸/۸۴۸ ۰

**سرعت** ۷۲/۵۸ ۱۹۰/۱۳۳ ۱۹۳/۱۳۴ ۱۹۵/۱۳۷

۲۰۷/۱۵۰ ۲۱۵/۱۵۲ ۲۲۶/۱۶۲ ۲۳۹/۱۷۰ ۳۰۰/۲۰۶ ۳۱۳/۲۱۳

۳۶۵/۲۳۱ ۳۵۲/۲۶۴ ۳۹۳/۲۶۴ ۴۴۳/۲۹۱ ۴۹۹/۳۰۹ ۵۶۷/۳۳۹

۷۲۶/۳۶۲ ۷۴۱/۳۶۸ ۷۸۰/۳۹۴ ۷۸۳/۳۹۵ ۷۸۵/۴۱۷ ۷۹۱/۴۲۳

۷۹۲/۴۲۵ ۷۹۶/۴۲۵ ۷۹۸/۴۲۶ ۷۷۵/۴۳۷ ۸۴۳/۴۵۷ ۸۴۶/۴۶۳

۸۵۴/۴۶۸ ۸۵۷/۴۶۸ ۸۶۳/۴۷۱ ۹۰۲/۴۹۳ ۹۰۷/۴۹۳ ۹۲۳/۵۰۰

۹۹۱/۵۲۴ ۹۹۲/۵۲۴ ۱۰۰۰/۵۲۹ ۱۰۳۰/۵۳۸ ۱۱۰۱/۵۶۳ ۱۱۳۳/۵۷۸

۱۱۶۷/۵۹۱ ۱۱۶۸/۵۹۱ ۱۱۷۵/۵۹۳ ۱۱۷۶/۵۹۴ ۱۳۹۲/۶۷۴ ۱۴۰۶/۶۷۸

۱۴۷۲/۷۰۲ ۱۴۷۳/۷۰۳ ۱۴۸۱/۷۰۵ ۱۵۰۳/۷۱۶ ۱۵۰۵/۷۱۷ ۱۵۲۹ الف/۷۲۸

۱۶۳۴/۷۷۵ ۱۶۵۶/۷۸۴ ۱۷۰۹/۸۱۲ ۱۷۲۳/۸۱۶ ۱۸۸۱/۸۶۱ ۱۸۸۹/۸۶۳ ۰

**جریان ورقت** ۹۸/۶۸ ۹۹/۶۸ ۱۲۳/۸۴ ۱۹۰/۱۱۶

۱۴۰/۱۲۲ ۱۹۰/۱۳۳ ۲۰۳/۱۴۷ ۲۰۷/۱۵۰ ۲۱۵/۱۵۲ ۲۲۶/۱۶۲

۲۳۰/۱۷۰ ۲۳۲/۱۷۰ ۲۴۷/۱۷۳ ۳۱۶/۲۱۳ ۳۲۳/۲۱۷ ۳۳۰/۲۲۱

۳۳۴/۲۲۳ ۳۳۹/۲۲۶ ۳۵۱/۲۳۲ ۳۷۴/۲۶۷ ۴۶۰/۲۹۰ ۴۹۳/۳۰۸

۵۳۳/۳۲۱ ۵۶۷/۳۳۹ ۵۷۴/۳۴۳ ۶۷۱/۳۶۸ ۶۵۸/۳۸۵ ۷۳۳/۴۱۳

۷۴۲/۴۱۵ ۷۴۵/۴۱۷ ۷۶۱/۴۲۴ ۷۶۳/۴۳۵ ۷۶۶/۴۳۵ ۷۹۲/۴۳۲

۸۴۳/۴۷۰ ۸۶۷/۴۸۲ ۸۸۳/۴۸۶ ۸۹۸/۴۹۱ ۹۰۷/۴۹۴ ۹۲۲/۵۰۰

۹۹۲/۵۲۴ ۱۰۵۱/۵۳۵ ۱۰۶۴/۵۵۰ ۱۱۳۳/۵۸۰ ۱۱۷۴/۵۸۵ ۱۱۸۷/۵۹۷

۱۱۸۸/۵۹۷ ۱۲۱۸/۶۰۹ ۱۲۸۰/۶۲۵ ۱۲۸۵/۶۳۰ ۱۲۸۶/۶۳۳

۱۲۹۸/۶۳۶ ۱۳۲۱/۶۴۹ ۱۳۴۳/۶۹۱ ۱۳۹۶/۷۱۳ ۱۵۰۵/۷۱۷ ۱۵۳۱/۷۳۳

۱۵۶۷/۷۴۳ ۱۵۶۸/۷۴۶ ۱۶۳۸/۷۷۵ ۱۶۵۴/۷۸۴ ۱۷۳۸/۸۱۲

۱۸۰۳/۸۳۴ ۱۸۱۳/۸۳۹ ۱۸۳۱/۸۵۴ ۱۸۴۲/۸۵۷ ۱۸۴۸/۸۵۸ ۱۸۷۸/۸۶۰ ۰

**ضعف باہ** ۴/۲۵ ۲۳/۳۰ ۲۵/۳۰ ۲۹/۳۵

۳۱/۳۵ ۳۳/۳۵ ۴۳/۴۵ ۷۲/۵۸ ۸۸/۶۵ ۸۹/۶۵ ۹۵/۶۷

۱۳۱/۱۰۲ ۱۳۲/۱۰۲ ۱۳۷/۱۰۳ ۱۳۸/۱۰۳ ۱۴۸/۱۰۸ ۱۵۸/۱۱۳

۱۵۹/۱۱۳ ۱۶۵/۱۱۷ ۱۶۶/۱۱۷ ۱۶۷/۱۱۸ ۱۶۹/۱۲۰ ۱۷۲/۱۲۱

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸۸/۱۳۰ | ۱۹۰/۱۳۳ | ۱۹۲/۱۳۴ | ۲۰۳/۱۳۷ | ۲۰۷/۱۵۰ | ۲۲۰/۱۵۶ |
| ۲۲۶/۱۶۲ | ۲۳۲/۱۷۰ | ۲۶۲/۱۷۸ | ۲۹۹/۲۰۶ | ۳۰۸/۲۱۰ | ۳۱۲/۲۱۱ |
| ۳۱۴/۲۱۳ | ۳۱۶/۲۱۳ | ۳۲۰/۲۱۵ | ۳۲۳/۲۱۷ | ۳۳۰/۲۲۱ | ۳۳۳/۲۲۳ |
| ۳۳۷/۲۲۴ | ۳۵۱/۲۳۲ | ۳۵۳/۲۳۹ | ۳۶۱/۲۶۳ | ۳۶۲/۲۶۳ | ۳۷۱/۲۷۷ |
| ۳۸۵/۲۷۸ | ۳۸۳/۲۸۳ | ۳۹۴/۲۹۰ | ۴۷۲/۲۹۲ | ۴۷۳/۲۹۵ | ۴۷۴/۲۹۵ |
| ۴۸۰/۲۹۸ | ۴۸۱/۲۹۹ | ۴۸۲/۲۹۹ | ۴۹۳/۳۰۸ | ۴۹۵/۳۰۸ | ۴۹۶/۳۰۸ |
| ۵۱۴/۳۱۵ | ۵۲۹/۳۲۸ | ۵۵۰/۳۲۸ | ۵۶۷/۳۳۹ | ۶۰۰/۳۵۳ | ۶۲۶/۳۶۲ |
| ۶۲۷/۳۶۲ | ۶۳۷/۳۶۶ | ۶۵۹/۳۸۵ | ۶۶۳/۳۸۷ | ۶۸۰/۳۹۲ | ۶۸۳/۳۹۵ |
| ۶۸۳/۳۹۵ | ۷۰۰/۳۹۸ | ۷۰۲/۳۹۹ | ۷۰۳/۳۹۹ | ۷۱۸/۴۰۶ | ۷۵۱/۴۱۹ |
| ۷۵۹/۴۲۳ | ۷۶۰/۴۲۳ | ۷۶۱/۴۲۳ | ۷۶۳/۴۲۵ | ۷۶۸/۴۲۶ | ۷۷۵/۴۲۷ |
| ۷۷۸/۴۲۸ | ۷۸۰/۴۲۸ | ۷۸۱/۴۲۹ | ۷۸۲/۴۲۹ | ۷۹۳/۴۳۳ | ۷۹۷/۴۳۳ |
| ۸۲۲/۴۳۹ | ۸۲۷/۴۵۳ | ۸۳۲/۴۵۸ | ۸۳۶/۴۶۳ | ۸۳۸/۴۶۵ | ۸۵۶/۴۶۸ |
| ۸۵۷/۴۶۸ | ۸۶۲/۴۷۱ | ۸۶۳/۴۷۱ | ۸۶۷/۴۸۱ | ۸۷۵/۴۸۲ | ۸۸۳/۴۸۶ |
| ۹۰۳/۴۹۳ | ۹۰۵/۴۹۳ | ۹۰۷/۴۹۳ | ۹۰۸/۴۹۵ | ۹۰۹/۴۹۶ | ۹۱۰/۴۹۶ |
| ۹۱۲/۴۹۶ | ۹۲۲/۵۰۰ | ۹۳۲/۵۰۳ | ۹۳۶/۵۰۸ | ۹۵۳/۵۱۱ | ۹۵۴/۵۱۱ |
| ۹۵۸/۵۱۳ | ۹۶۵/۵۱۶ | ۹۶۶/۵۱۶ | ۹۷۳/۵۱۷ | ۹۷۷/۵۱۷ | ۹۹۱/۵۲۳ |
| ۹۹۲/۵۲۳ | ۹۹۳/۵۲۵ | ۹۹۳/الف ۵۲۷ | ۹۹۸/۵۲۹ | ۹۹۹/۵۲۹ | ۱۰۱۸/۵۳۳ |
| ۱۰۱۹/۵۳۳ | ۱۰۲۸/۵۳۸ | ۱۰۳۰/۵۳۸ | ۱۰۳۱/۵۳۹ | ۱۰۳۶/۵۴۳ | ۱۰۵۲/۵۴۵ |
| ۱۰۵۸/۵۴۸ | ۱۰۹۳/۵۶۱ | ۱۰۹۷/۵۶۲ | ۱۰۹۸/۵۶۲ | ۱۰۹۹/۵۶۲ | ۱۱۰۱/۵۶۳ |
| ۱۱۰۲/۵۶۳ | ۱۱۰۶/۵۶۸ | ۱۱۳۲/۵۷۹ | ۱۱۳۳/۵۸۰ | ۱۱۵۲/۵۸۷ | ۱۱۵۶/۵۸۷ |
| ۱۱۵۸/۵۸۷ | ۱۱۶۵/۵۹۰ | ۱۱۶۸/۵۹۱ | ۱۱۷۰/۵۹۲ | ۱۱۷۵/۵۹۳ | ۱۱۸۱/۵۹۵ |
| ۱۱۸۲/۵۹۶ | ۱۱۸۳/۵۹۶ | ۱۱۸۹/۵۹۹ | ۱۱۹۰/۶۰۰ | ۱۱۹۸/۶۰۳ | ۱۲۱۵/۶۰۹ |
| ۱۲۱۶/۶۰۹ | ۱۲۲۳/۶۱۲ | ۱۲۵۲/۶۲۲ | ۱۲۵۶/۶۲۳ | ۱۲۸۱/۶۲۹ | ۱۲۹۰/۶۳۴ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲۹۳/۶۳۴ | ۱۳۳۶/۶۵۳ | ۱۳۴۱/۶۶۰ | ۱۳۹۵/۶۷۵ | ۱۳۹۷/۶۷۵ |
| ۱۳۰۹/۶۷۸ | ۱۳۱۳/۶۸۱ | ۱۳۱۵/۶۸۱ | ۱۳۲۸/۶۸۵ | ۱۳۳۰/۶۸۶ |
| ۱۳۳۹/۶۹۰ | ۱۳۵۳/۶۹۲ | ۱۳۵۸/۶۹۵ | ۱۳۶۱/۶۹۸ | ۱۳۷۲/۷۰۳ |
| ۱۳۸۱/۷۰۵ | ۱۳۹۱/۷۰۹ | ۱۳۹۲/۷۱۰ | ۱۳۹۳/۷۱۰ | ۱۳۹۴/۷۱۱ |
| ۱۵۱۰/۷۱۹ | ۱۵۱۹/۷۲۳ | ۱۵۲۰/۷۲۳ | ۱۵۶۶/۷۳۳ | ۱۵۸۰/۷۳۷ |
| ۱۶۲۷/۷۶۸ | ۱۶۲۸/۷۶۸ | ۱۶۳۲/۷۷۲ | ۱۶۳۷/۷۷۵ | ۱۶۳۷/الف ۷۷۵ |
| ۱۶۳۸/۷۷۵ | ۱۶۳۹/۷۷۶ | ۱۶۴۱/۷۷۶ | ۱۶۴۲ (۱۷۲۳)/۷۷۷ | ۱۶۵۳/۷۸۳ |
| ۱۶۵۵/۷۸۳ | ۱۶۸۲/۷۹۰ | ۱۶۸۸/۷۹۳ | ۱۷۰۱/۷۹۸ | ۱۷۰۲/۷۹۸ |
| ۱۷۱۵/۸۰۳ | ۱۷۲۱/۸۰۶ | ۱۷۳۲/۸۰۹ | ۱۷۳۳/۸۱۰ | |
| ۱۷۴۳/۸۱۶ | ۱۷۴۵/۸۱۶ | ۱۷۵۱/۸۱۷ | ۱۷۵۳/۸۱۸ | |
| ۱۷۵۴/۸۱۸ | ۱۷۶۰/۸۲۱ | ۱۷۸۰/۸۲۸ | ۱۷۹۵/۸۳۲ | |
| ۱۸۱۵/۸۳۸ | ۱۸۴۲/۸۴۶ | ۱۸۳۹/۸۵۰ | ۱۸۵۰/۸۵۱ | |
| ۱۸۵۱/۸۵۱ | ۱۸۵۲/۸۵۱ | ۱۸۵۳/۸۵۳ | ۱۸۶۰/۸۵۶ | |
| ۱۸۶۳/۸۵۹ | ۱۸۶۸/۸۶۰ | ۱۸۸۰/۸۶۱ | ۱۸۸۲/۸۶۲ | |
| ۱۸۸۳/۸۶۲ | ۱۸۸۴/۸۶۲ | ۱۸۸۵/۸۶۲ | ۱۸۸۶/۸۶۲ | |
| ۱۸۸۷/۸۶۳ | ۱۸۸۸/۸۶۳ | ۱۸۹۵/۸۶۵ ∴ | | |

**احتلام**

| | | |
|---|---|---|
| ۹۲۲/۵۰۰ | ۱۸۸۶/۵۹۷ | ۱۸۸۸/۵۹۷ |
| ۱۲۲۱/۶۱۶ | ۱۶۳۴/۷۷۵ | ۱۶۵۷/۶۸۳ ∴ |

**مذی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۷۰/۱۹۵ | ۳۹۳/۲۶۲ | ۲۹۳/۳۰۸ | ۶۶۵/۳۸۶ |
| ۷۷۲/۵۰۷ ∴ | | | |

# امراض مختصه نسوان

**مشترک النفع** ۵۹۱/۳۵۰ ۸۲۰/۴۴۷ ۱۰۳۲/۵۳۹
۱۰۹۰/۵۵۹ ۱۸۲۸/۸۴۱ ✣

**عقر** ۲۱۶/۱۵۵ ۲۲۱/۱۵۹ ۴۱۶/۲۷۲
۵۹۱/۳۵۰ ۱۰۰۰/۵۲۹ ۱۲۰۴/۶۰۵ ۱۲۴۳/۶۱۸
۱۳۷۷/۶۷۰ ۱۷۰۵/۷۹۹ ۱۶۶۶/۸۲۲ ✣

**کثرت اسقاط** ۱۰/۲۶ ۲۸۸/۱۹۹
۶۱۳/۳۵۷ ۱۳۲۰/۶۴۶ ۱۷۳۵/۸۱۰ ✣

**عسر ولادت** ۳۵۷/۲۴۰ ۱۱۳۴/۵۸۰
۱۳۰۵/۶۲۸ ✣

**متعلق مشیمہ وضیق** ۱۰/۲۶
۲۲۰/۱۵۹ ۵۰۷/۳۱۱ ۸۹۰/۴۸۷ ۱۲۰۶/۶۰۶ ✣

**پرسوت** ۶۸۲/۳۹۵ ۷۱۶/۴۰۶ ۱۲۴۶/۶۲۰ ✣

**سیلان الرحم** ۱۱۸/۸۰ ۱۳۳/۱۰۲ ۵۳۳/۳۲۱
۷۰۴/۳۹۹ ۷۴۲/۴۱۵ ۱۱۵۳/۵۸۶ ۱۲۱۹/۶۰۹
۱۲۸۲/۶۲۹ ۱۳۶۰/۶۶۰ ۱۵۸۴/۷۴۹ ۱۵۹۱/۷۵۲
۱۸۰۱/۸۳۴ ۱۸۲۸/۸۴۱ ۱۸۷۰/۸۵۹
۱۸۷۱/۸۵۹ ✣

**اختناق الرحم** ۶۲/۵۱ ۳۰۲/۲۰۸
۵۷۲/۳۴۱ ۱۵۰۷/۷۱۸ ۱۶۱۷/۷۵۹ ۱۷۸۵/۸۲۹ ✣

**حرقت البول** ۱۳۵۶/۶۹۵ ✣

**کثرت طمث واستحاضہ** ۳۵/۴۵
۱۱۶/۸۰ ۲۷۹/۱۹۶ ۳۰۶/۲۰۹ ۴۰۵/۲۶۷
۳۱۷/۲۴۳ ۲۲۳/۲۷۵ ۳۹۰/۳۰۳ ۵۱۱/۳۱۲

۵۲۵/۳۱۹ ۵۵۷/۳۳۵ ۵۸۴/۳۴۶ ۶۰۲/۳۵۳
۷۷۳/۴۴۷ ۱۰۰۵/۵۳۰ ۱۰۰۶/۵۳۰ ۱۱۶۰/۵۸۹
۱۲۱۲/۶۰۷ ۱۳۰۸/۶۷۸ ۱۳۵۷/۶۹۵ ۱۵۲۲/۷۲۳
۱۵۴۷/۷۳۸ ۱۶۱۵/۷۵۹ ۱۷۵۵/۸۲۰ ۱۷۵۶/۸۲۰
۱۸۰۵/۸۳۴ ۱۸۲۸/۸۴۱ ۱۸۳۰/۸۴۶ ✣

**احتباس طمث** ۱۳۶/۱۰۳ ۵۲۶/۳۱۹ ۵۸۷/۳۴۹
۷۴۸/۴۱۷ ۸۹۵/۴۹۰ ۱۰۱۵/۵۳۳ ۱۲۰۶/۶۰۶
۱۷۶۷/۸۲۴ ۱۸۶۵/۸۵۸ ✣

**بثور وسوزش وحکۃ الرحم** ۷۴/۵۸
۱۷۵/۱۲۱ ۱۸۶۶/۸۵۸ ✣

**اورام رحم** ۲۸۳/۱۹۷ ۹۴۲/۵۰۷ ۱۰۰۹/۵۳۱ ✣

**سرطان الرحم** ۱۰۰۹/۵۳۱ ✣

**انٹھرا** ۱۶۱۹/۷۶۰ ✣

**نفخۃ الرحم** ۱۶۶۱/۷۸۵ ✣

**اولاد نرینہ** ۱۷۴۲/۸۰۶ ✣

# امراض پشت

**مشترک النفع** ۷۶/۵۹ ۱۰۷/۷۴ ۱۳۴/۱۰۵
۱۹۶/۱۳۵ ۳۰۴/۲۰۹ ۴۰۵/۳۰۱ ۸۱۱/الف ۴۳۴
۸۱۵/۴۴۵ ۸۱۶/۴۴۶ ۹۸۰/۵۱۹ ۹۸۱/۵۱۹
۹۸۷/۵۲۳ ۱۲۱۱/۶۰۶ ۱۲۵۰/۶۲۱ ۱۵۲۴/۷۲۵
۱۵۳۰/۷۳۰ ۱۵۵۰/۷۳۸ ۱۶۰۶/۷۵۵ ۱۶۱۳/۷۵۸

۱۹۰۴/۸۶۹ ❋

## وجع المفاصل ۷۶/۵۹ ، ۸۲/۶۳ ، ۱۰۷/۷۴

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۰۸/۷۴ | ۱۴۲/۱۰۵ | ۱۹۶/۱۳۵ | ۲۰۱/۱۴۶ |
| ۲۱۱/۱۵۵ | ۳۰۴/۲۰۹ | ۳۰۳/۲۶۷ | ۳۱۹/۳۷۴ |
| ۳۳۶/۲۷۸ | ۴۵۹/۲۹۰ | ۵۳۲/۳۲۱ | ۵۳۸/الف ۳۲۳ |
| ۵۹۳/۳۵۰ | ۴۰۵/۳۰۱ | ۷۰۶/۳۰۱ | ۷۳۷/۳۱۴ |
| ۸۱۱/الف ۳۳۳ | ۸۱۵/۳۳۵ | ۸۱۶/۳۳۴ | ۹۱۷/۳۹۹ |
| ۹۴۳/۵۰۷ | ۹۵۱/۵۱۱ | ۹۶۳/۵۱۶ | ۹۸۰/۵۱۹ |
| ۱۰۶۹/۵۵۱ | ۱۱۹۵/۶۰۱ | ۱۲۰۲/۶۰۳ | ۱۲۱۱/۶۰۶ |
| ۱۲۵۰/۶۲۱ | ۱۳۰۶/۶۳۸ | ۱۳۲۹/۶۴۹ | ۱۳۶۸/۶۶۳ |
| ۱۳۷۹/۶۷۰ | ۱۳۲۲/۶۸۳ | ۱۳۳۷/۶۹۰ | ۱۳۳۸/۶۹۰ |
| ۱۴۶۸/۷۰۰ | ۱۴۷۰/۷۰۱ | ۱۵۱۲/۷۲۱ | ۱۵۲۴/۷۲۵ |
| ۱۸۲۹/الف ۷۲۸ | ۱۵۳۰/۷۳۰ | ۱۵۳۲/۷۳۰ | ۱۵۵۰/۷۳۸ |
| ۱۶۱۳/۷۵۸ | ۱۸۰۷/۸۳۶ | ۱۸۱۱/۸۳۶ | ۱۸۸۲/۸۶۲ |

۱۹۰۳/۸۶۹ ❋

## عرق النساء ۷۶/۸۹ ، ۱۴۲/۱۰۵ ، ۷۰۵/۳۰۱

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸۱۱/الف ۳۳۳ | ۸۱۴/۳۳۵ | ۸۱۵/۳۳۵ | ۸۱۶/۳۳۴ |
| ۹۸۰/۵۱۹ | ۱۲۱۱/۶۰۶ | ۱۲۶۴/۶۲۴ | ۱۳۳۰/۶۵۰ |
| ۱۵۲۴/۷۲۵ | ۱۵۳۰/۷۳۰ | ۱۵۵۰/۷۳۸ | ۱۶۱۳/۷۵۸ |

## وجع الورک ۷۶/۵۹ ، ۹۸۰/۵۱۹ ، ۱۵۵۰/۷۳۸

۱۶۱۳/۷۵۸ ❋

## نقرس ۸۱۵/۳۳۵ ، ۹۸۰/۵۱۶

۱۲۱۱/۶۰۷ ❋

# حمیات

## حمیات خلطیہ یومیہ ۲۲/۳۰ ، ۲۳/۳۰

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۴/۲۷ | ۳۵/۳۷ | ۵۴/۴۷ | ۷۰/۵۷ |
| ۱۱۵/۸۰ | ۱۴۳/۱۰۵ | ۱۷۱/۱۲۱ | ۱۸۴/۱۲۹ |
| ۲۰۰/۱۴۶ | ۲۰۸/۱۵۰ | ۲۴۹/۱۷۳ | ۲۵۰/۱۷۴ |
| ۲۷۱/۱۹۵ | ۲۸۲/۱۹۷ | ۳۰۳/۲۰۸ | ۳۵۵/۲۳۹ |
| ۳۷۴/۲۵۲ | ۳۷۷/۲۵۳ | ۳۸۰/۲۵۴ | ۳۸۷/۲۶۲ |
| ۳۸۹/۲۶۳ | ۳۹۷/۲۶۵ | ۳۹۸/۲۶۵ | ۴۲۵/۲۷۶ |
| ۴۴۷/۲۸۶ | ۴۵۰/۲۸۶ | ۴۸۴/۲۹۹ | ۴۸۴/۳۰۰ |
| ۵۲۱/۳۱۷ | ۵۴۲/۳۲۴ | ۵۶۶/۳۳۸ | ۵۷۰/۳۴۰ |
| ۵۹۷/۳۵۲ | ۶۰۶/۳۵۶ | ۶۰۷/۳۵۶ | ۶۳۰/۳۶۴ |
| ۶۳۱/۳۶۴ | ۶۳۲/۳۶۵ | ۶۳۸/۳۶۶ | ۶۴۳/۳۶۸ |
| ۷۱۹/۴۰۶ | ۷۲۰/۴۰۶ | ۷۲۷/۴۱۲ | ۷۲۸/۴۱۲ |
| ۷۶۵/۴۲۵ | ۷۶۷/۴۲۵ | ۷۷۶/۴۲۷ | ۷۹۸/۴۳۶ |
| ۷۹۹/۴۳۶ | ۸۴۵/۴۵۸ | ۸۴۷/۴۶۴ | ۸۹۷/۴۹۰ |
| ۹۱۸/۴۹۹ | ۹۲۴/۵۰۲ | ۹۴۰/۵۰۶ | ۹۶۷/۵۱۶ |
| ۱۰۱۳/۵۳۳ | ۱۰۷۰/۵۵۲ | ۱۰۷۱/۵۵۳ | ۱۰۷۲/۵۵۲ |
| ۱۰۸۱/۵۵۶ | ۱۰۸۶/۵۵۷ | ۱۱۱۸/۵۷۲ | ۱۱۴۲/۵۸۳ |
| ۱۱۴۵/۵۸۴ | ۱۱۵۱/۵۸۶ | ۱۲۲۸/۶۱۳ | ۱۲۵۱/۶۲۱ |
| ۱۲۹۵/۶۳۵ | ۱۳۲۸/۶۴۹ | ۱۳۴۳/۶۵۴ | ۱۳۶۷/۶۶۳ |
| ۱۴۱۸/۶۸۲ | ۱۴۲۴/۶۸۴ | ۱۴۲۶/۶۸۴ | ۱۴۵۹/۶۹۵ |

۱۳۶۲/۶۹۸ ۱۳۷۹/۷۰۳ ۱۳۹۹/۷۱۴ ۱۵۰۹/۷۱۹

۱۵۳۷/۷۳۲ ۱۵۸۳/۷۴۹ ۱۵۸۵/۷۴۹ ۱۵۹۹/۷۵۳

۱۶۰۰/۷۵۳ ۱۶۰۷/۷۵۶ ۱۶۰۹/۷۵۶ ۱۶۱۱/۷۵۸

۱۶۴۹/۷۸۱ ۱۶۵۷/۷۸۵ ۱۷۰۹/۸۰۰ ۱۷۱۳/۸۰۲

۱۷۲۷/۸۰۷ ۱۷۲۸/۸۰۸ ۱۸۳۵/۸۴۴ ۱۸۵۷/۸۵۳

۱۸۶۳/۸۵۷ ۱۸۶۴/۸۵۷ ۱۸۶۵/۸۵۸ ۱۸۹۷/۸۶۶ ۱۹۱۱/۸۷۳

## حمیات دقیہ

۷۰/۵۷ ۷۷/۵۹ ۱۲۷/۸۵

۲۰۹/۱۵۰ ۳۱۹/۲۱۳ ۳۲۸/۲۱۹ ۳۲۹/۲۲۰

۴۰۸/۲۷۰ ۴۸۳/۲۹۹ ۵۹۳/۳۵۱ ۷۳۸/۴۱۳

۸۶۹/۴۷۴ ۹۱۹/۴۹۹ ۹۳۹/۵۱۰ ۱۰۰۲/۵۳۰

۱۳۲۵/۶۸۴ ۱۳۲۶/۶۸۴ ۱۳۷۸/۷۰۳ ۱۳۷۹/۷۰۳

# اورام وبثور

## مشترک النفع

۶۳/۵۲ ۷۱/۵۸ ۸۵/۶۴

۹۶/۶۸ ۹۷/۶۸ ۱۰۹/۷۵ ۱۱۴/۸۰

۱۹۷/۱۳۵ ۲۸۰/۱۹۶ ۳۳۷/۱۳۰ ۴۵۳/۲۸۷

۴۸۱/۲۹۹ ۵۰۱/۳۰۹ ۵۲۷/۳۱۹ ۵۴۳/۳۲۴

۶۱۷/۳۵۸ ۶۴۴/۳۶۸ ۷۰۷/۴۰۱ ۷۱۲/۴۰۳

۷۴۴/۴۱۵ ۸۵۴/۴۶۷ ۸۹۶/۴۹۰ ۹۲۶/۵۰۲

۹۳۶/۵۰۵ ۱۱۲۹/۵۷۸ ۱۱۴۹/۵۸۶ ۱۲۰۸/۶۰۶

۱۳۰۴/۶۳۰ ۱۳۱۱/۶۳۱ ۱۳۱۷/۶۳۴ ۱۳۲۲/۶۳۷

۱۵۲۷/۷۲۶ ۱۶۷۸/۷۹۰ ۱۷۲۳/۸۰۶ ۱۸۱۸/۸۳۹

۱۹۰۰/۸۶۸ ۱۹۰۲/۸۶۸ ✤

## داد۔ حکہ۔ قوبا وغیرہ

۱۲۸/۸۵ ۱۳۵/۱۰۶

۳۶۲/۲۴۱ ۳۷۱/۲۴۵ ۵۱۷/۳۱۵ ۵۵۲/۳۳۲

۵۵۵/۳۳۲ ۵۸۵/۳۴۶ ۶۳۳/۳۶۵ ۶۷۳/۳۸۹

۷۲۶/۴۱۲ ۷۷۱/۴۲۶ ۸۸۸/۴۸۷ ۹۷۵/۵۱۷

۱۰۲۱/۵۳۳ ۱۰۶۲/۵۴۹ ۱۲۳۹/۶۱۶ ۱۲۵۳/۶۲۲

۱۳۱۷/۶۳۴ ۱۳۴۲/۶۵۴ ۱۳۸۰/۶۷۰ ۱۴۰۵/۶۷۸

۱۴۵۲/۶۹۲ ۱۵۵۴/۷۳۰ ۱۵۷۷/۷۴۶ ۱۶۱۰/۷۵۷

۱۶۷۶/۷۹۰ ۱۸۹۹/۸۶۷ ✤

## باشرا

۲۱/۲۹ ✤

## طاعون

۶۴/۵۶ ۹۳/۶۷ ۹۴/۶۷

۱۰۰/۶۸ ۱۳۰/۸۶ ۳۱۸/۲۱۳ ۳۳۱/۲۲۳

۳۳۴/۲۲۴ ۳۸۰/۲۵۴ ۴۰۶/۲۶۷ ۴۵۸/۲۸۸

۷۱۲/۴۰۳ ۹۲۷/۵۰۲ ۹۲۸/۵۰۲ ۹۲۹/۵۰۲

۱۰۴۱/۵۴۲ ۱۰۴۲/۵۴۲ ۱۱۱۲/۵۷۰ ۱۱۱۳/۵۷۰

۱۱۱۴/۵۷۰ ۱۱۱۵/۵۷۱ ۱۱۱۶/۵۷۱ ۱۱۱۷/۵۷۲

۱۱۳۸/۵۸۲ ۱۱۴۶/۵۸۴ ۱۳۸۳/۶۷۱ ۱۴۸۳/۷۰۶

۱۵۰۱/۷۱۶ ✤

## دبیل و دبیلہ

۱۳۳۶/۶۵۱ ✤

## خنازیر

۴۱/۴۴ ۴۶۵/۲۹۱ ۸۵۴/۴۶۷

۱۰۰۳/۵۳۰ ۱۰۰۷/۵۳۱ ۱۰۲۳/۵۳۴ ۱۱۳۷/۵۸۲

۱۵۲۹/۷۲۷ ۱۶۳۳/۷۷۳ ۱۷۳۰/۸۱۳ ۱۷۴۳/۸۱۴

۱۸۳۲/۸۴۳ ✣

**عرق مدنی (نارو)** ۶۰/۵۱ ۶۷/۵۶

۲۸/۵۶ ۲۳۵/۱۷۳ ۳۶۳/۲۳۱ ۶۳۶/۳۶۶ ۱۰۳۵/۵۳۴

۱۳۵۸/۹۶۰ ۱۳۵۹/۹۶۰ ۱۳۱۹/۹۸۳ ✣

**جذام** ۳۲/۳۶ ۷۱/۵۸ ۱۰۶/۷۴ ۱۳۴/۱۰۶

۲۱۷/۱۵۵ ۲۹۶/۲۰۵ ۳۲۱/۲۱۴ ۳۲۲/۲۱۵ ۳۶۷/۳۴۲

۴۲۸/۲۷۷ ۴۳۹/۲۸۳ ۵۰۱/۳۰۹ ۵۴۳/۳۲۴

۶۱۲/۳۵۷ ۶۳۹/۳۶۶ ۷۳۲/۴۱۳ ۷۸۱/۴۲۵ ۹۳۶/۵۰۵

۹۳۷/۵۰۵ ۹۵۵/۵۱۲ ۹۶۴/۵۱۶ ۱۲۲۹/۹۱۴

۱۲۳۸/۹۱۶ ۱۲۴۹/۹۲۱ ۱۳۰۷/۹۳۹ ۱۳۳۲/۹۴۷ ۱۳۴۳/۹۴۷

۱۳۴۳/۹۸۴ ۱۳۸۹/۷۰۷ ۱۳۹۰/۷۰۸ ۱۵۲۷/۷۲۶ ۱۵۴۳/۷۳۵

۱۵۷۵/۷۳۹ ۱۶۲۷/۷۷۰ ۱۶۳۴/۷۷۴ ۱۷۴۳/۸۰۶ ۱۸۸۱/۸۹۱ ✣

**آتشک** ۵۴/۳۷ ۷۱/۵۸ ۱۰۵/۷۴

۱۰۹/۷۵ ۱۴۴/۱۰۶ ۱۸۲/۱۲۹ ۱۸۳/۱۲۹

۱۸۶/۱۳۰ ۱۹۶/۱۳۵ ۱۹۹/۱۳۶ ۲۱۷/۱۵۵ ۲۹۴/۲۰۵

۲۹۵/۲۰۵ ۳۰۷/۲۰۹ ۳۲۷/۲۱۹ ۴۰۳/۲۶۷ ۴۴۶/۲۸۳

۴۵۳/۲۸۷ ۴۵۹/۲۹۰ ۴۷۱/۲۹۴ ۴۸۵/۳۰۰ ۴۹۱/۳۰۳

۵۰۱/۳۰۹ ۵۳۹/۳۲۳ ۵۴۳/۳۲۴ ۵۴۸/۳۲۸

۵۵۶/۳۳۳ ۵۶۲/۳۳۷ ۵۸۶/۳۴۷ ۶۴۰/۳۶۷ ۶۵۷/۳۸۴

۷۰۷/۴۰۱ ۷۷۰/۴۲۶ ۷۷۱/۴۲۶ ۷۷۲/۴۲۶

۷۸۹/۴۳۲ ۸۳۵/۴۵۵ ۸۵۴/۴۶۷ ۸۵۴/۴۶۷

۸۶۷/۴۷۳ ۸۷۲/۴۷۹ ۹۳۷/۵۰۵ ۹۴۸/۵۱۰ ۹۶۴/۵۱۶

۱۰۴۸/۵۴۵ ۱۰۵۵/۵۴۷ ۱۰۶۳/۵۵۰ ۱۰۸۷/۵۵۸

۱۱۲۲/۵۷۴ ۱۱۲۷/۵۷۷ ۱۱۲۸/۵۷۷ ۱۱۲۹/۵۷۸ ۱۱۳۰/۵۸۳

۱۱۳۱/۵۸۳ ۱۱۳۹/۵۸۶ ۱۱۶۲/۵۹۰ ۱۱۷۰/۵۹۴

۱۲۰۵/۹۰۵ ۱۲۲۲/۹۱۲ ۱۲۳۵/۹۱۵ ۱۲۳۷/۹۱۶ ۱۲۵۳/۹۲۲

۱۲۷۶/۹۲۸ ۱۲۸۹/۹۳۳ ۱۳۲۲/۹۴۷ ۱۳۲۳/۹۴۷

۱۳۳۴/۹۶۵ ۱۳۴۰/۹۵۴ ۱۳۸۱/۹۷۰ ۱۴۲۰/۹۸۳ ۱۴۲۳/۹۸۴

۱۴۵۹/۶۹۷ ۱۴۷۰/۷۰۱ ۱۴۸۰/۷۰۵ ۱۴۹۶/۷۱۳

۱۵۰۳/۷۱۶ ۱۵۰۶/۷۱۸ ۱۵۲۷/۷۲۶ ۱۵۲۸/۷۲۷ ۱۵۴۳/۷۳۵

۱۵۵۱/۷۳۹ ۱۵۵۷/۷۴۳ ۱۵۷۸/۷۴۶ ۱۵۹۸/۷۵۳

۱۶۲۴/۷۷۴ ۱۶۳۶/۷۷۴ ۱۶۴۳/۷۸۵ ۱۶۵۸/۷۸۵ ۱۶۸۴/۷۹۲

۱۷۰۰/۷۹۷ ۱۷۰۴/۷۹۹ ۱۷۱۱/۸۰۱ ۱۷۲۱/۸۰۶

۱۷۵۷/۸۲۰ ۱۷۷۲/۸۲۵ ۱۸۰۷/۸۳۶ ۱۸۱۴/۸۳۸ ۱۸۱۹/۸۳۹

۱۸۲۶/۸۴۱ ۱۸۳۰/۸۴۲ ۱۸۴۲/۸۴۶ ۱۸۸۲/۸۶۲

۱۹۰۲/۸۶۸ ۱۹۰۳/۸۶۹ ✣

**سرطان** ۴۵۷/۲۸۰ ۱۲۵۷/۹۲۳ ۱۳۱۱/۹۴۱ ✣

**نار فارسی** ۱۸۷/۱۳۰ ✣

**داحس** ۱۳۳۷/۹۵۱ ✣

## امراض شعر

**داء الثعلب** ۵۳۹/۳۲۰ ۷۱۳/۴۰۳ ۱۰۵۴/۵۴۵

۱۷۷۱/۸۲۴ ✣

**انبات الشعر** ۱۵۵۵/۷۴۱ ✣

**منع انبات الشعر** ۳۹۴/۲۹۴ ۱۵۵۶/۷۴۱ ✣

تطویل الشعر ۱۳۵۵/۶۵۶ ✤

تسوید شعر (خضاب) ۱۹۳/۱۳۴ ، ۲۳۷/۱۶۶ ، ۱۱۲۵/۵۷۶ ، ۱۳۹۶/۶۷۵ ، ۱۳۹۹/۶۷۶ ✤

چرم جون ۱۳۵۷/۶۵۹ ✤

# امراض جلد

برص ۱۸/۲۹ ، ۱۹۸/۱۲۵ ، ۳۲۱/۲۱۴ ، ۳۲۲/۲۱۵

۵۲۸/۳۲۰ ، ۵۷۳/۳۲۲ ، ۶۱۳/۳۵۷ ، ۷۰۸/۳۰۲ ، ۷۴۰/۳۱۵

۷۸۱/۳۲۹ ، ۸۱۸/۳۴۶ ، ۸۱۹/۳۴۷ ، ۹۲۹/۵۰۶ ، ۱۲۳۳/۶۱۵

۱۲۳۴/۶۱۵ ، ۱۲۶۲/۶۲۳ ، ۱۲۷۱/۶۲۶ ، ۱۲۷۳/۶۲۷ ، ۱۲۷۵/۶۲۸

۱۳۱۹/۶۵۳ ، ۱۳۲۳/۶۸۳ ، ۱۴۲۹/۷۷۱ ، ۱۴۳۰/۷۷۲ ، ۱۸۰۷/۸۳۶ ، ۱۹۲۰/۸۷۶

بہق ۱۹۸/۱۲۵ ، ۲۸۶/۱۹۸ ، ۶۳۷/۳۴۰ ، ۶۶۲/۳۸۹ ، ۶۶۳/۳۸۹

۷۰۸/۳۰۲ ، ۱۲۳۳/۶۱۵ ، ۱۳۹۶/۶۳۶ ، ۱۴۵۱/۷۸۱ ، ۱۴۷۳/۸۲۵ ✤

# امراض اطفال

۶/۲۵ ، ۳۶/۳۷ ، ۳۷/۳۷ ، ۶۲/۵۱ ، ۱۲۶/۹۳

۱۵۰/۱۰۹ ، ۲۳۰/۱۶۳ ، ۲۳۳/۱۷۱ ، ۲۶۵/۱۹۳ ، ۲۸۱/۱۹۶

۳۰۵/۲۰۹ ، ۳۲۵/۲۱۸ ، ۳۵۲/۲۳۹ ، ۳۴۳/۲۷۸ ، ۵۰۳/۳۱۰

۵۲۰/۳۰۸ ، ۵۳۱/۳۲۱ ، ۵۳۶/۳۲۲ ، ۵۶۵/۳۳۸ ، ۵۷۸/۳۳۵

۶۷۸/۳۸۹ ، ۶۸۹/۳۹۶ ، ۶۹۸/۳۹۸ ، ۷۱۰/۴۰۲ ، ۷۲۳/۴۰۷

۷۳۹/۴۱۸ ، ۷۸۵/۴۳۱ ، ۷۸۶/۴۳۲ ، ۷۸۷/۴۳۳ ، ۷۸۸/۴۳۲

۸۱۷/۴۴۶ ، ۸۵۸/۴۶۹ ، ۸۶۱/۴۷۰ ، ۸۶۲/۴۷۰ ، ۹۲۵/۵۰۲ ، ۹۳۳/۵۰۵

۹۵۲/۵۱۱ ، ۱۰۳۳/۵۲۱ ، ۱۰۳۵/۵۲۱ ، ۱۰۳۶/۵۲۱

۱۰۵۶/۵۳۷ ، ۱۱۲۰/۵۷۳ ، ۱۱۹۲/۶۰۰ ، ۱۱۹۳/۶۰۰ ، ۱۲۳۱/۶۱۵

۱۲۵۸/۶۲۳ ، ۱۳۰۰/۶۴۷ ، ۱۳۳۹/۶۵۶ ، ۱۳۵۴/۶۵۹ ، ۱۳۷۵/۶۶۹

۱۳۳۶/۶۸۸ ، ۱۳۳۲/۶۹۱ ، ۱۵۱۱/۷۱۹ ، ۱۵۷۵/۷۴۶ ، ۱۵۷۹/۷۴۷

۱۵۸۱/۷۴۷ ، ۱۶۲۶/۷۶۲ ، ۱۶۶۶/۷۸۶ ، ۱۶۶۸/۷۸۷ ، ۱۶۷۷/۷۹۰

۱۶۹۱/۷۹۳ ، ۱۷۲۳/۸۰۷ ، ۱۷۶۳/۸۲۲ ، ۱۷۸۳/۸۲۸ ، ۱۸۰۰/۸۳۳

۱۸۰۳/۸۳۲ ✤

# ضرر سمیات

مشترک النفع ۲۲۳/۱۶۰ ، ۵۳۶/۳۲۸ ، ۸۵۱/۴۶۶

۹۵۹/۵۱۳ ✤

سم افیون ۹۳۱/۵۰۰ ، ۱۹۱۸/۸۷۶ ✤

سم مار ۱۱۱/۷۹ ، ۲۲۳/۱۶۰ ، ۳۵۳/۲۳۹ ، ۳۹۶/۲۶۵

۳۹۹/۲۶۵ ، ۴۱۱/۲۷۱ ، ۵۳۶/۳۲۸ ، ۷۰۹/۳۰۲ ، ۸۰۵/۳۳۷

۸۱۳/۴۳۵ ، ۸۳۱/۴۵۲ ، ۸۳۲/۴۵۳ ، ۸۸۱/۴۸۳ ، ۸۸۵/۴۸۶

۹۵۹/۵۱۳ ، ۹۶۲/۵۱۵ ، ۹۶۳/۵۱۷ ، ۱۰۳۷/۵۲۱ ، ۱۰۸۸/۵۵۸

۱۰۸۹/۵۵۸ ، ۱۱۲۶/۵۷۵ ، ۱۱۳۶/۵۸۳ ، ۱۲۶۳/۶۲۲ ، ۱۳۵۸/۶۶۶

۱۳۶۷/۷۸۰ ، ۱۳۶۸/۷۸۱ ، ۱۳۶۹/۷۸۱ ، ۱۴۱۳/۸۰۳ ، ۱۴۳۶/۸۱۱

۱۴۳۷/۸۱۲ ✤

لسع العقرب ۵۸/۴۱ ، ۸۸۱/الف ۴۸۶ ، ۹۷۱/۵۱۷ ، ۱۲۵۹/۶۲۳

۱۵۳۶/۷۳۶ ، ۱۶۵۰/۷۸۱ ، ۱۷۲۹/۸۰۸ ، ۱۸۳۱/۸۴۳ ، ۱۹۱۹/۸۷۶ ✤

عضِ کلب الکلب ۸۰۹/۴۳۸ ۸۸۴/۴۸۶ ۹۱۶/۴۹۸

۱۱۴۳/۵۷۵ ۱۲۴۷/۶۳۰ ۱۶۵۹/۷۸۵ ۱۴۳۶/۸۱۱ ۱۴۳۷/۸۱۲ ❊

## سمِ سیماب - رسکپور - زنجفر وغیرہ

سم سم الفار ۳۱/۳۵ ۶۲۸/۳۶۲ ۹۱۱/۴۹۶ ۱۲۶۰/۶۲۳

## امراض متفرقہ

دردِ عضلات ۱۱/۲۶ ❊

ضربہ سقطہ ۶۱/۵۱ ۶۲/۵۲ ۱۰۰۴/۵۳۰ ۱۶۹۶/۷۹۶ ❊

اورام ۶۳/۵۲ ۸۵/۶۲ ۱۴۳/۱۲۱ ۳۸۰/۱۹۶ ❊

جراحت مطلق ۳۷۴/۲۲۵ ۸۹۴/۴۹۰ ۱۲۰۸/۶۰۶

۱۳۳۸/۶۵۴ ۱۴۳۱/۶۸۶ ۱۳۵۱/۶۹۲ ۱۳۷۵/۷۰۳ ۱۳۸۴/۷۰۵

۱۶۶۷/۷۸۷ ۱۶۷۹/۷۹۰ ۱۶۹۴/۷۹۶ ❊

جراحت خبیثہ ۳۷۴/۲۲۵ ۵۲۷/۳۱۹ ۸۳۹/۳۲۳

۷۰۷/۳۰۱ ۱۳۰۳/۶۷۸ ۱۶۹۹/۷۹۷ ❊

ناسور ۳۹۷/۲۰۵ ۶۱۲/۳۵۷ ۷۲۵/۴۱۱ ۷۳۰/۴۱۴

۹۳۷/۵۰۵ ۹۴۷/۵۰۹ ۱۰۱۱/۵۳۱ ۱۰۱۲/۵۳۳ ۱۳۳۷/۶۱۴

۱۲۳۸/۶۲۰ ۱۲۹۴/۶۳۴ ۱۳۱۰/۶۵۱ ۱۳۸۴/۶۷۱ ۱۴۳۱/۶۸۹

۱۵۲۱/۷۲۴ ۱۵۲۲/۷۲۳ ۱۵۲۵/۷۲۵ ۱۵۷۷/۷۳۶ ۱۴۵۲/۸۱۸

شکستِ استخوان ۷۹۵/۴۳۳ ❊

کثرتِ عرق ۱۰۷۴/۵۵۴ ۱۰۷۵/۵۵۴ ❊

شقاق ۱۴۰۶/۷۹۹ ❊

کدورتِ عرق ۱۱۰۳/۵۶۴ ❊

دردِ اندام ۶۳/۵۲ ۸۵/۶۴ ۳۹۵/۲۶۴

۳۵۴/۲۸۸ ۶۶۰/۳۸۶ ۶۹۰/۳۹۷ ۹۸۱/۵۱۹

۱۳۱۴/۶۲۲ ۱۴۹۲/۸۴۴ ❊

جراحت النصل والشوک ۵۷/۵۰ ❊

سوختگیِ آتش ۸۸۹/۴۸۷ ۱۴۶۱/۸۴۲ ❊

مہاسہ ۱۳۰۴/۶۷۸ ❊

## ادویہ مشترک النفع

۲۰/۲۹ ۳۱/۳۵ ۳۸/۳۵ ۳۰/۳۴ ۳۷/۳۶

۴۸/۴۶ ۵۱/۴۷ ۵۳/۴۷ ۶۲/۵۲ ۶۳/۵۲

۶۹/ضمیمہ ۵۷ ۸۲/۶۴ ۱۱۱/۷۹ ۱۱۳/۷۹ ۱۱۸/۸۰

۱۳۸/۱۰۳ ۱۵۷/۱۱۳ ۱۵۰/۱۳۳ ۱۹۱/۱۳۴ ۱۹۶/۱۳۵

۲۰۴/۱۴۶ ۲۱۰/۱۵۱ ۲۱۲/۱۵۲ ۲۱۳/۱۵۲ ۲۱۷/۱۵۵

۲۲۳/۱۶۰ ۲۲۹/سنبل ۱۶۳ ۲۶۴/۱۷۸ ۲۷۳/۱۹۵ ۲۷۴/۱۹۵

۲۸۵/۱۹۸ ۲۸۷/۱۹۸ ۳۰۲/۲۰۸ ۳۰۴/۲۰۹ ۳۱۱/۲۱۰

۳۲۳/۲۱۸ ۳۲۴/۲۱۸ ۳۲۵/۲۱۹ ۳۲۶/۲۱۹ ۳۳۰/۲۲۱

۳۳۳/۲۲۸ ۳۳۴/۲۲۹ ۳۳۵/۲۲۹ ۳۳۹/۲۳۰ ۳۳۷/۲۳۰

۳۵۰/۲۳۱ ۳۵۰/۲۳۴ ۳۵۳/۲۳۹ ۳۶۱/۲۴۰ ۳۷۳/۲۴۶

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۰۷ / ۲۴۰ | ۲۰۸ / ۲۴۰ | ۲۱۲ / ۲۴۱ | ۲۱۳ / ۲۴۲ | ۲۱۹ / ۲۴۳ |
| ۲۳۶ / ۲۴۸ | ۲۵۱ / ۲۸۷ | ۲۵۳ / ۲۸۷ | ۲۶۳ / ۲۹۱ | ۲۷۸ / ۲۹۷ |
| ۲۷۹ / ۲۹۸ | ۲۸۱ / ۲۹۹ | ۲۸۳ / ۲۹۹ | ۲۹۰ / ۳۰۳ | ۵۲۱ / ۳۱۷ |
| ۵۳۸ / الف ۳۲۳ | ۵۴۵ / ۳۲۷ | ۵۶۸ / ۳۳۹ | ۵۶۹ / ۳۳۹ | ۵۷۳ / ۳۳۲ |
| ۵۷۶ / ۳۴۳ | ۵۹۶ / ۳۵۲ | ۶۰۳ / ۳۵۵ | ۶۳۷ / ۳۶۶ | ۶۵۳ / ۳۸۳ |
| ۶۶۰ / ۳۸۶ | ۶۶۱ / ۳۸۶ | ۶۸۸ / ۳۹۶ | ۷۶۱ / ۴۲۳ | ۷۶۲ / ۴۲۵ |
| ۷۶۳ / ۴۲۴ | ۷۶۴ / ۴۲۵ | ۷۶۵ / ۴۲۵ | ۷۶۶ / ۴۲۵ | ۷۶۸ / ۴۲۶ |
| ۷۶۹ / ۴۲۶ | ۷۷۸ / ۴۲۸ | ۷۷۹ / ۴۲۸ | ۷۸۱ / ۴۲۹ | ۸۲۳ / ۴۲۹ |
| ۸۲۵ / ۴۵۲ | ۸۲۸ / ۴۵۳ | ۸۳۳ / ۴۵۵ | ۸۳۶ / ۴۶۳ | ۸۳۷ / ۴۶۳ |
| ۸۴۹ / ۴۶۵ | ۸۵۰ / ۴۶۶ | ۸۵۱ / ۴۶۶ | ۸۵۷ / ۴۶۸ | ۸۵۹ / ۴۶۹ |
| ۸۶۰ / ۴۷۰ | ۸۶۳ / ۴۷۲ | ۸۹۳ / ۴۹۰ | ۸۹۶ / ۴۹۰ | ۹۰۵ / ۴۹۳ |
| ۹۱۵ / ۵۰۵ | ۹۲۱ / ۵۰۷ | ۹۴۳ / ۵۰۷ | ۹۵۸ / ۵۱۳ | ۹۸۱ / ۵۱۹ |
| ۹۸۳ / ۵۲۲ | ۹۸۸ / ۵۲۳ | ۹۹۶ / ۵۲۸ | ۱۰۰۰ / ۵۲۹ | ۱۰۲۵ / ۵۳۶ |
| ۱۰۴۳ / ۵۴۳ | ۱۰۵۵ / ۵۴۷ | ۱۰۵۷ / ۵۴۷ | ۱۰۶۱ / جابربن ۵۴۹ | ۱۰۶۷ / سنبل ۵۵۱ |
| ۱۰۹۰ / ۵۵۵ | ۱۰۹۱ / ۵۵۹ | ۱۰۹۲ / جابربن ۵۵۹ | ۱۰۹۳ / ۵۵۹ | ۱۱۰۳ / ۵۶۸ |
| ۱۱۰۵ / ۵۶۸ | ۱۱۰۶ / ۵۶۸ | ۱۱۱۳ / ۵۷۰ | ۱۱۷۰ / ۵۹۲ | ۱۱۸۱ / ۵۹۵ |
| ۱۱۸۳ / ۵۹۶ | ۱۱۸۶ / ۵۹۷ | ۱۱۹۵ / ۶۰۱ | ۱۱۹۶ / ۶۰۱ | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۲۰۲ / ۶۰۳ | ۱۲۱۳ / حالیزوم ۶۰۵ | ۱۲۱۵ / ۶۰۹ | ۱۲۲۶ / سنبل ۶۲۸ | ۱۲۳۲ / ۶۳۲ |
| ۱۲۳۹ / ۶۵۳ | ۱۲۴۶ / ۶۵۵ | ۱۲۴۷ / ۶۵۶ | ۱۲۵۰ / ۶۵۶ | ۱۲۶۳ / ۶۶۲ |
| ۱۳۰۱ / ۶۷۶ | ۱۳۰۲ / ۶۷۶ | ۱۳۰۷ / ۶۷۸ | ۱۳۱۰ / ۶۷۹ | ۱۳۱۱ / ۶۸۰ |
| ۱۳۱۲ / ۶۸۰ | ۱۳۱۷ / ۶۸۲ | ۱۳۲۱ / ۶۸۳ | ۱۳۵۳ / ۶۹۳ | ۱۳۶۵ / ۶۹۹ |
| ۱۳۶۷ / ۷۰۰ | ۱۳۷۷ / ۷۰۳ | ۱۳۸۶ / ۷۰۷ | ۱۳۹۰ / ۷۱۳ | ۱۴۳۸ / ۷۳۲ |
| ۱۴۳۹ / ۷۳۲ | ۱۵۲۰ / ۷۳۳ | ۱۵۹۷ / ۷۵۲ | ۱۶۰۵ / ۷۵۵ | ۱۶۰۷ / ۷۵۵ |
| ۱۶۱۸ / ۷۶۰ | ۱۶۲۳ / ۷۶۲ | ۱۶۲۸ / ۷۶۸ | ۱۶۳۲ / ۷۷۳ | ۱۶۳۵ / ۷۷۲ |
| ۱۶۷۱ / ۷۷۶ | ۱۶۸۳ / ۷۹۱ | ۱۶۸۷ / ۷۹۳ | ۱۶۸۸ / ۷۹۳ | ۱۶۹۳ / ۷۹۵ |
| ۱۷۱۷ / ۸۰۳ | ۱۷۱۹ / ۸۰۵ | ۱۷۲۵ / ۸۰۷ | ۱۷۲۶ / ۸۰۷ | ۱۷۳۱ / ۸۱۳ |
| ۱۷۵۰ / ۸۱۷ | ۱۷۷۶ / ۸۲۶ | ۱۷۸۳ / ۸۲۸ | ۱۷۹۱ / حالیزوم ۸۳۱ | ۱۷۹۲ / ۸۳۱ |
| ۱۷۹۳ / ۸۳۲ | ۱۷۹۴ / ۸۳۲ | ۱۸۰۷ / ۸۳۶ | ۱۸۰۸ / ۸۳۶ | ۱۸۱۸ / ۸۳۹ |
| ۱۸۲۰ / ۸۴۰ | ۱۸۲۱ / ۸۴۰ | ۱۸۲۲ / ۸۴۰ | ۱۸۲۳ / ۸۴۰ | ۱۸۲۴ / ۸۴۰ |
| ۱۸۲۵ / ۸۴۰ | ۱۸۳۳ / سنبل ۸۴۳ | ۱۸۳۸ / ۸۴۵ | ۱۸۴۳ / ۸۴۶ | ۱۸۴۷ / ۸۴۸ |
| ۱۸۴۸ / ۸۴۸ | ۱۸۴۹ / ۸۵۰ | ۱۸۵۳ / حالیزوم ۸۵۳ | ۱۸۵۹ / ۸۵۴ | ۱۸۷۹ / ۸۶۰ |
| ۱۸۸۰ / ۸۶۱ | ۱۸۹۸ / ۸۶۷ | ۱۹۰۸ / ۸۷۲ | ۱۹۱۳ / ۸۷۳ | ۱۹۱۴ / ۸۷۳ |
| ۱۹۱۷ / ۸۷۵ | ۱۹۲۱ / ۸۷۶ | ۱۹۲۲ / ۸۷۷ | ۱۹۲۳ / ۸۷۷ | ۱۹۲۵ / ۸۷۳ |

# رموز الاطبا جلد اوّل

# ضمیمۂ اوّل

# تذکرۂ مجرّبین

جن اصحاب نے رموز الاطبا جلد اوّل کے سلسلہ تصدیق و تکذیب میں اپنے حالات ہمیں بھجوائے ہیں وہ اسی ترتیب سے یہاں درج کئے گئے ہیں۔ جس ترتیب سے وہ دفتر میں پہنچے +

(حکیم) محمد شریف

## "خان بہادر" حکیم سید محمد صاحب قادری رحمانی

ولدیت . . . . . . . . . . . . . . مولینا حکیم سید عبد الجلیل مرحوم مغفور

وطن . . . . . . . . . . . . . . . . . . داؤد نگر (گیا)

ولادت . . . . . . . . . . . . . . . . ۸ر دسمبر ۱۸۹۴ء

آپ نسباً سید حسنی و حسینی اور حضرت غوث الثقلین شیخ سید عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ حضرت سیدنا سید محمد قادری الجہری رحمۃ اللہ علیہ شہنشاہ ہمایوں کے عہد حکومت میں بغداد سے ہندوستان تشریف لائے۔ اور قصبہ امجہر میں اقامت پذیر ہوئے جو داؤد نگر سے ۹ میل جانب شمال کو واقع ہے اور وہیں ان کا مزار بھی ہے آپ کو حضرت سید شاہ محمد علی مونگیری خلیفہ اول حضرت عارف باللہ مولینا فضل الرحمن قدس اللہ سرہٗ گنج مرادآباد کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہے۔ اسی نسبت سے آپ رحمانی کہلاتے ہیں۔ آپ کے والد ماجد مولینا حکیم سید عبد الجلیل مرحوم و مغفور اپنے وقت کے جید فقیہ۔ مشہور طبیب۔ بے بدل عالم اور زبردست مناظر۔ شاعر۔ صوفی اور صاحب تصنیف بزرگ تھے۔ چنانچہ فن حکمت۔ مناظرہ اور تصوف وغیرہ پر آپ نے کئی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ان میں سے کچھ کتابیں چھپ بھی چکی ہیں۔ اور نہایت قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ باوجود سند وکالت کے آپ نے کبھی اس پیشہ کو ذریعہ معاش نہیں بنایا اور خدمت خلق کے خیال سے ہمیشہ تصنیف و تالیف۔ درس و تدریس اور علاج

معالجہ سے شغف رکھا۔ چنانچہ آپ کی حذاقت کا شہرہ ابھی تک زبان زد خاص و عام ہے اگرچہ احباب کے اصرار کی وجہ سے آپ مدت تک میونسپل کمشنر اور آنریری مجسٹریٹ کے ممتاز و معزز عہدوں پر فائز رہے۔ لیکن طبیعت چونکہ دنیوی جاہ و حشم سے نفور تھی۔ اس لئے ان سے دستکش ہو کر بدستور گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ غرض حکیم سید محمد صاحب جن کا نام نامی زیب عنوان ہے۔ اسی باکمال و صاحب فضیلت ہستی اور اسی عالی مرتبت خاندان کے چشم و چراغ اور اپنے والد مرحوم کے لائق جانشین ہیں ؛

آپ کی ولادت ، دسمبر ۱۸۹۶ء کو خاص داؤد نگر میں ہوئی۔ چونکہ مبدء فیاض کی طرف سے ذہانت سے بہرہ وافر پایا تھا قلیل مدت میں ہی عربی، فارسی اور انگریزی میں کافی دستگاہ پیدا کر لی۔ طبی تعلیم اپنے والد مرحوم کے علاوہ دیگر یگانۂ روزگار اساتذہ سے حاصل کی۔ انہی کے پاس رہ کر مشق عمل بہم پہنچائی اور اب مدت سے مطب فرماتے اور ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں۔ اس کے علاوہ آپ سات آٹھ سال سے آنریری مجسٹریٹ اور بلدیۂ داؤد نگر کے وائس چیرمین بھی رہیں۔ رامی و رعایا دونو آپ سے خوش ہیں۔ آپ کی ہر دلعزیزی کی یہ کیفیت ہے کہ گذشتہ سات سال میں وائس چیرمینی کے انتخاب کا مسئلہ تین مرتبہ بلدیۂ داؤد نگر کے سامنے پیش ہوا اور تینوں مرتبہ آپ ہی کا انتخاب عمل میں آیا۔ قومی اور رفاہ عامہ کے کاموں سے آپ کو خاص شغف و دلچسپی ہے۔ آپ اورنگ آباد لوکل بورڈ اور مختلف سرکاری انجمنوں کے رکن رہ چکے ہیں۔ علاوہ بریں داؤد نگر سکول کمیٹی کے سیکرٹری اور مدرسہ اسلامیہ داؤد نگر کے پریذیڈنٹ ہیں۔ چنانچہ آپ کی ہر دلعزیزی، قابلیت، امتیازی اور حسن خدمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جون ۱۹۲۳ء میں حکومت برطانیہ نے آپ کو "خانصاحب" اور جنوری ۱۹۲۵ء میں "خان بہادر" کے معزز و منفخر خطاب سے سرفراز فرمایا۔ اگرچہ سرکاری اور غیر سرکاری فرائض آپ کے مطب اور دیگر کاموں میں مارج ہوتے ہیں۔ لیکن خدمت خلق کے مقابلہ میں آپ ذاتی مفاد کو ذرا بھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کثرت مشاغل اور ہجوم کار کے باوجود آپ طبی خدمات کی بجا آوری اپنا فرض اولین سمجھتے اور علم و فن طب کی نشر و اشاعت کو حاصل زندگی قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ مختلف طبی رسائل و جرائد میں آپ کے فاضلانہ مضامین وقتاً فوقتاً اشاعت پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ آپ کو شعر و سخن کا بھی شوق ہے۔ طبیعت میں انتہا کی سادگی ہے ہر کوئی سے اخلاق و مروت سے پیش آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نہایت توقیر و عزت کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ آپ کے ہاں تین پشتوں سے سلسلہ طبابت جاری ہے۔ خاندانی مجربات کے علاوہ آپ کو بہت سے صدری نسخے دیگر اساتذہ و ماہرین فن سے بھی پہنچے ہیں جنہیں آپ کتابی صورت میں شائع کرنا چاہتے ہیں۔ ماشٔاللہ تعالیٰ آپ کو اپنے ارادہ میں کامیاب کرے ؛

## آپ کے مجربات

(۱۹۲۰) سفوف مسرفہ و ربو۔ تخم خشخاش سفید، اصل السوس، پیپل، نج، دودھیا، خاکستر رنگی

دھنیا خشک۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ تخم خطمی۔ سریشم ماہی۔ شکر تیغال ہر ایک ۲ تولہ۔ رب السوس ا تولہ۔ پوست خشخاش کاکڑا سنگی ہر ایک ۳ تولہ سفوف کر کے شہد یا آب نیم گرم کے ہمراہ استعمال کریں۔ خوراک ۶ ماشہ معمول مطب نسخہ ہے +

(١٩٢٦) نمک برائے سُرفہ۔ کل اقسام سرفہ و ربو کو مفید ہو چکا ہے۔ شدید ترین کھانسی اور ربو چند یوم کے استعمال سے جاتے رہتے ہیں۔ (ص) نمک سنگ۔ شہد مساوی الوزن لیں اور نیم کی پتیاں کچل کر ایک کوزہ گلی نمک و شہد کے نیچے اوپر رکھ دیں۔ پھر کوزہ کو چولہے میں دفن کر دیں۔ جب نیم کی پتیاں سوختہ اور شہد جذب ہو جائے۔ نکال کر نمک کے مساوی عناب سوختہ اضافہ کر کے کام میں لائیں +

(١٩٢٧) مطبوخ حمی۔ برائے تپ کہنہ بلغمی و صفراوی زمانہ راحت و نوبت میں استعمال کر سکتے ہیں چند یوم کے استعمال سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ معمولات مطب سے ہے۔

(ص) برگ ہارسنگھار۔ گلوئے سبز برگ نو رستہ کریجوہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ پت پاپڑا (شاہترہ) اندرجوال نیم کمدہ ماشہ حسب معمول مطبوخ بنا کر صبح و شام دیں۔ صفراوی بخار میں خیسانده استعمال کریں +

(١٩٢٩) برائے حبس خون بواسیر۔ رسوت۔ دانہ الائچی خرد و کلاں۔ کات سفید ہر ایک ا تولہ۔ عرق گل گو مندہ مروق میں گولیاں بقدر کنار دشتی بنا کر صبح و شام ایک یا دو گولی کھائیں۔ اوپر سے برگ بڑا پانی میں پیس چھان کر پی جائیں +

(١٩٣٠) برائے رقت منی و کثرت احتلام۔ بہمنید۔ سمندر سوکھ۔ موسلا سنبھل کمدہ ۲ تولہ دار چینی۔ موسلی بیخ کیلا۔ صمغ عربی۔ مصطگی رومی ہر ایک ا تولہ۔ تخم تالمکھانہ ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی ۲ ماشہ نبات سفید ہموزن سفوف کر کے ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ کھائیں +

(١٩٣١) ازرق سوزاک۔ عجیب الاثر برسوں سے معمول ہے۔

(ص) توتیائے خام۔ پھٹکری بریان۔ افیون خالص ہر ایک ۲ ماشہ۔ رسوت ا ماشہ مردار سنگ سفیدہ۔ گل ارمنی۔ کات سفید کمدہ ماشہ خوب باریک پیس کر پانی میں آمیز کر کے بدستور پچکاری لیں +

(١٩٣٢) سوزاک قدیم و جدید۔ مفید و مجرب۔ حجر الیہود۔ گوکھرو کلاں و خرد۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم کدو۔ تخم خیارین۔ دانہ خشخاش۔ کتیرا۔ رب السوس ولایتی۔ اجوائن خراسانی۔ نشاستہ گندم۔ جملہ چیزیں مساوی الوزن سفوف کر کے ۶ ماشہ صبح و شام کھائیں +

(١٩٣٣) اکسیر خارش بارہا کا مجربہ شدہ۔ رال سفید یا زرد ۲ تولہ۔ روغن تلخ ۲ تولہ۔ پارہ ۲ ماشہ۔ توتیائے بریان ۲ ماشہ۔ اولاً سیماب کو روغن تلخ میں اس قدر حل کریں کہ یک ذات ہو جائے۔ پھر باقی ادویات کا سفوف داخل کر کے اکیس بار پانی سے دھو ڈالیں اور بدستور معمول استعمال کریں +

(١٩٣٤) ضماد حکہ و جرب۔ مردار سنگ ۲ ماشہ۔ سیماب ۲ ماشہ (سرکہ میں حل کیا ہوا) برگ حنا ۲ ماشہ آردعدس ۲ ماشہ۔ خاکستر پوست نیم تولہ سب کو روغن کنجد میں حل کر کے ضماد کریں۔ اگر بعد تنقیہ یہ نسخہ استعمال کریں تو نہایت سریع الاثر ہو جاتا ہے +

(١٩٣٥) مدر طمث۔ جوکھار۔ شورہ قلمی۔ دانہ ہیل کلاں۔ ریوند چینی ہر ایک ا تولہ باریک کر کے مصری ہموزن ملا کر ۹-۹ ماشہ صبح و شام استعمال کرائیں +

(۱۹۳۶) سرعت و سیلان الرحم۔ گوند ببول۔ کتیرا۔ گیرو۔ سنگی سوش۔ طباشیر۔ دودھی خرد ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم تمر ہندی ۴ تولہ۔ آرد کیسرو ۳ تولہ سفوف کرکے شکر سفید ہموزن ملا کر صبح و شام ۹ ماشہ ے اتولہ تک استعمال کرائیں۔

(۱۹۳۷) برائے قیلۃ الماء۔ مصطگی رومی۔ نمک سنگ۔ ہلدی۔ پشک موش ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان لیں۔ پہلے روغن بیدانجیر ۳ تولہ میں موم خالص ۵ تولہ ڈال کر پگھلائیں۔ پھر ادویہ مسفوف ڈال کر قیروطی تیار کر لیں۔ اس قیروطی کو برگ بیدانجیر پر لیپ کرکے خصیوں پر باندھیں۔

(۱۹۳۸) حب نافع جذام۔ سنکھیا ۱ رتی۔ دودھیا ۱۲ رتی۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ۔ زیج ہندی ۲ ماشہ۔ باریک کرکے گوندھیں۔ سو عدد گولیاں تیار کر لیں۔ اور بعد تنقیہ ایک حب غذا کے بعد کھا لیا کریں۔ گھی دودھ زیادہ استعمال کریں۔

(۱۹۳۹) نسوق برائے صرع و جنون۔ موئے سر آدمی سوختہ ۱ ماشہ۔ پوست ریٹھہ ۵ ماشہ سفوف کرکے روغن گل روغن کاہو ملکر ۲ تولہ باہم ملا کر نسوق کرائیں۔

# حکیم حافظ مولوی محمد حسین خان صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . . بہادر علی خاں (مرحوم)
عمر . . . . . . . . . . . . ۴۴ سال
وطن . . . . . . . . . . . . نوشہرہ کشمیرہ
سکونت . . . . . . . . . . . . بنارس

آپ نے فارسی کی انتہائی تعلیم اپنے وطن مالوف اور عربی کی ابتدائی تعلیم امرت سر کے مختلف اساتذہ سے حاصل کی۔ وہاں سے آپ سہارنپور تشریف لے گئے۔ اور معقولات عقاید و فصاحت بلاغت وغیرہ کی کتابیں مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں مولوی مظہر صاحب نانوتوی اور مولوی احمد حسن صاحب کانپوری سے پڑھیں۔ پھر حدیث کی تکمیل مولوی حافظ احمد علی صاحب محدث سہارنپوری سے کی۔ حصول سند و فراغت تعلیم کے بعد آپ کی توجہ علم طب کی جانب مبذول ہوئی اور سلطنت زمان حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے کمال فن اور حذاقت کا شہرہ دور دور پھیلا ہوا تھا۔ ان دنوں مرحوم سرکار رامپور کے طبیب خاص تھے۔ چنانچہ جذبہ تحصیل فن آپ کو رامپور لے گیا اور آپ نے ان کے سامنے زانوئے شاگردی تہ کیا۔ جب جناب حکیم صاحب بیمار ہو کر لکھنؤ تشریف لے آئے تو آپ بھی ہمراہ ہو کر ان کے ساتھ لکھنؤ پہنچے۔ یہاں پہنچ کر حکیم محمد ابراہیم صاحب بعارضہ استسقا داصل جنت ہوئے۔ تو آپ مرحوم کے خلف الرشید حکیم محمد عبد العلی صاحب کے فیض صحبت سے مستفیض ہوتے رہے۔ جب انہیں فرمانروائے رامپور نے رامپور بلا لیا تو آپ نے استاد زمانہ حکیم عبد العزیز صاحب کے حلقہ درس میں شریک ہو کر فن حکمت کی کل کتابیں نہایت محنت و جانفشانی سے تمام کیں۔ حصول سند کے بعد مشق عمل بہم پہنچانے اور تجربہ میں وسعت پیدا کرنے کے لئے آپ حکیم سید

محمد خاں صاحب تونہانی کے مطب میں بیٹھ کر مدت تک مستفید ہوتے رہے۔ اب مستقل طور سے بنارس میں سکونت پذیر ہیں۔ اور اپنے فیوض و برکات سے عام خلایق کو متمتع کر رہے ہیں۔ آپ کی علمی قابلیت و فنی مہارت سے متاثر ہو کر نواب صولت جنگ محمد علی خاں صاحب سابق والی ریاست ٹونک نے جو بنارس میں نظر بند تھے آپ کو اپنا مشیر طبی مقرر فرمالیا۔ علاوہ بریں آپ نانی صاحب ریاست ریہر کے طبی مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ شہر اور اطراف و جوانب بنارس کے رؤسا و امراء کو بھی آپ سے خاص عقیدت ہے۔ باوجود اس کبرسنی کے آپ کا حافظہ نہایت قوی ہے۔ تشخیص امراض میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔ بنارس کے علاوہ مختلف شہروں میں آپ کے شاگرد موجود ہیں، جو نہایت حسن و خوبی سے خلق خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ آپکے حالات ہمیں حکیم محمد حسین صاحب نے مرحمت فرمائے ہیں۔

# آپ کے مجربات

(۱۹۴۰) منجن برائے درد دنداں۔ کچلہ سوختہ۔ توتیائے سبز بریاں۔ نمک لاہوری۔ کات سفید ہر ایک ۱ تولہ سفوف کرکے وقت ضرورت دانتوں پر مالش کریں۔

(۱۹۴۱) برائے خروج مقعد۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ گزمازج۔ عذبہ۔ گلنار فارسی جفت بلوط۔ ازوئے سبز۔ شب یمانی۔ پوست انار ترش ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست درخت بکاین۔ پوست درخت مولسری۔ پوست درخت ببول ہر ایک ۵ تولہ رات کو ۱۰ سیر پانی میں تر کرکے صبح جوش دیں اور دن میں چند مرتبہ آبدست کریں۔

(۱۹۴۲) معجون مرزمن۔ زنجبیل بے ریشہ۔ آملہ خشک۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ سپغول مسلم ۲ تولہ پہلی تینوں دواؤں کو روغن گاؤ میں چرب کرلیں پھر بادیان ملا کر سفوف کریں اور اسپغول مسلم ملا کر ۶ ماشہ سے تولہ تک استعمال کریں۔

(۱۹۴۳) جریان۔ کتیرا۔ دارچینی ہر ایک ۲ تولہ باریک سفوف کرکے شکر سفید ۴ تولہ ملا کر محفوظ رکھیں اور ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(۱۹۴۴) درد گردہ۔ مغز تخم قرطم۔ مغز کرنجوہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ دارچینی۔ نانخواہ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ انگوزہ خالص ہر ایک ۱ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر گردوں کی جگہ طلا کریں۔ اگر ضرورت ہو تو مکرر عمل کریں۔

# حکیم محمد عبدالغنی صاحب نقشبندی عتیقی

ولدیت . . . . . . . . . . . . . منشی امین الدین مرحوم عتیقی نقشبندی

وطن . . . . . . . . . . . . . بجنور ضلع لکھنؤ

عمر . . . . . . . . . . . . . ۴۴ برس

محرم ۱۲۹۹ھ آپ کا سن ولادت اور رامپور مولد ہے۔ ابتدائی کتابیں آپ نے اپنے اعزہ سے پڑھیں اور درس نظامیہ کی تکمیل مدرسہ عالیہ رامپور میں کی۔ طبی تعلیم آپ نے لکھنؤ میں حاصل کی اور لکھنؤ کے مشہور و معروف طبیب جناب حکیم شاہ عبدالقوی صاحب سے آپ کو شرف تلمذ حاصل

ہے۔ انہی سے طبی کتابیں پڑھیں اور وہیں سے سند فراغت پائی۔ آپ ایک نہایت بزرگ اور عالی مرتبت خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ ضلع بارہ بنکی کے مشہور بزرگ حضرت شاہ نجات رحمۃ اللہ علیہ آپ کے مورثان اعلیٰ میں سے تھے۔ حضرت سید وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو آپ کے ہی پرنانا حضرت حاجی سید خادم علی شاہ مرحوم سے شرف بیعت حاصل تھا۔ آپ نے اپنے نانا شاہ محمد امین مرحوم (جو حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسولنا کے خلیفہ اور حکیم نورالدین صاحب بھیروی کے استاد اور حکیم علی حسین صاحب کے پیر و مرشد تھے) کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے علاوہ دیگر کئی بزرگوں سے بھی استفادہ کیا۔ مدت سے سلسلہ مطب نہایت کامیابی سے جاری ہے علاج بالمفردات میں آپ کو ید طولے حاصل ہے۔

# آپ کے مجربات

(۱۹۴۵) **برائے سرخباد، اطفال، امراض سوداوی۔** مجمیٹہ۔ برادہ صندلین۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ چاکسو۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ گل معصفر۔ زرورد۔ طباشیر کبود۔ گل سرخ۔ برگ گاؤزبان۔ گل ارمنی عذبہ۔ کزازج۔ مرچ سیاہ۔ کوڑ بیج۔ دانہ الائچی خرد۔ دانہ الائچی کلاں۔ ست گلو۔ مردار سنگ۔ قرنفل کلاں۔ جفہ جادتری۔ برگ شاہترہ۔ زنجبیل۔ چرائتہ۔ سر بھوکہ۔ برنگ کابلی۔ بادکھپہ۔ زہر مہرہ۔ برگ بھنگرہ خشک۔ گل نیم۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل انار شیریں ہر ایک تین تین ماشہ۔ آب برگ نیم۔ آب برگ حنا۔ آب برگ بکائن۔ آب برگ پان کافوری ہموزن میں سحق کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی بچہ کو شیر مادر میں گھس کر پلاویں اور زیادہ عمر والے کو حسب ضرورت دو چار گولیاں کھلادیں۔

(۱۹۴۶) **برائے ہیضہ۔** پوست بیخ مدار۔ فلفل سیاہ ہموزن آب ادرک میں سحق بلیغ کرکے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی بفاصلہ ۲ گھنٹہ عرق گلاب کے ساتھ دیں۔ معمولی اسہال کے لئے بھی مفید ہیں۔

(۱۹۴۷) **برائے ہیضہ شدید و اسہال بچگان۔** پوست اندرونی نیم (ڈکایہ) تولہ۔ پودینہ خشک ۳ ماشہ الائچی خرد مسلم ۳ عدد بادیان ۲ ماشہ دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر بقدر چار پانچ تولہ پلاویں۔ بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں تھوڑی مقدار میں پلاتے ہیں۔ اور ہیضہ اور اسہال میں تیر بہدف ہے۔

(۱۹۴۸) **برائے بواسیر۔** توتیا ۲ ماشہ۔ برادہ کچلہ ۲ تولہ دونوں کو جدا جدا بھون کر پیس لیں اور ایک سو ایک بار دھوئے ہوئے روغن گاؤ میں ملا کر مسوں پر لگاویں۔ اور برادہ دندان فیل تولہ۔ برگ قنب ۲ تولہ کی دھونی دیں۔ **ملاحظہ۔** اس نسخہ کے استعمال میں بہت احتیاط سے کام لیں۔ ورنہ مضرت کا اندیشہ ہے (مؤلف)

(۱۹۴۹) **برائے مسان۔** لٹ زیرہ (خار واژگونہ) کی جڑ ۶ ماشہ قبل طلوع آفتاب پتھر پر پانی ڈال کر گھسیں اور بہت کم مقدار میں بچہ کے تالو سے کر تک اور ہاتھ پیر کے بیسوں ناخنوں پر لگاویں۔ بے انتہا مفید ہے۔

(۱۹۵۰) **بچوں کی سردی کے واسطے۔** پرانے بانس میں سے جو برادہ زرد رنگ کا نکلتا ہے بقدر دو رتی شیر مادر میں ملا کر چٹاویں (گھن بانس میں لگ جانے سے یہ برادہ نکلتا ہے)

(۱۹۵۱) **برائے دماسیل**۔ کندر۔ سیدہ لکڑی۔ کف دریا ہموزن سفوف کرکے پانی میں گھول کر کپڑے پر لگاکر چپکادیں۔ بیچ میں سوراخ کردیں۔ اسی راستہ سے مواد نکل کر خارج ہوجاتا ہے۔ بلاضرورت پھایہ نہ بدلیں۔ ایک دو دفعہ لگانا کافی ہوتا ہے۔

(۱۹۵۲) **برائے ضیق النفس بلغمی**۔ پرانی اینٹ کا برادہ (جو بوجہ قدامت از خود نکل گیا ہو) ۲ تولہ اکیس روز شیر مدار میں بھگوکر سکورہ میں بند کرکے ۵ سیر کنڈوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر چار رتی روزانہ کھلاویں۔

(۱۹۵۳) **روغن نورتن برائے وجع مفاصل**۔ مالکنگنی۔ تخم ہالون۔ مرشف۔ خردل۔ تخم کتان۔ شونیز۔ کنجد سیاہ۔ مغز بیدانجیر۔ تخم حلبہ۔ جملہ ہموزن بدستور معمول کولھو یا مشین سے تیل نکالیں اور مالش کریں۔ اگر تیل نکالنا دشوار ہو۔ تو یہ سب اجزا پانی میں خوب پکائیں۔ روغن اوپر آجائیگا۔ مگر ضعیف العمل ہوجاتا ہے۔

# حکیم محمد سعید الحق صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . . . . . . شیخ عبداللہ صاحب

سکونت . . . . . . . . . . . . . . . . دلاور پور۔ مونگیر

عمر . . . . . . . . . . . . . . . . ۲۸ سال

علم و فضیلت اور وقار و تمکنت کے لحاظ سے آپ کے خاندان کو مونگیر میں ایک ممتاز حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ آپ کے جد امجد مرحوم اور دیگر اعزہ ممتاز سرکاری عہدوں پر مامور رہ چکے ہیں۔ آپ کے والد ماجد بھی اس وقت ایک معزز سرکاری عہدہ پر فائز ہیں۔ آپ کے ننھیالی قرابت مندوں میں اکثر بزرگ شاہان مغلیہ کے عہد میں اعلیٰ منصبوں پر فائز اور شاہی جاگیردار رہ چکے ہیں۔ اگرچہ انقلاب روزگار نے شاہی جاگیرات کا وہ سلسلہ باقی نہیں رہنے دیا۔ مگر اس وقت بھی آپ کا خاندان نہایت عزت و احترام کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم کے لئے قابل اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ چنانچہ آپ نے ایک قلیل مدت ہی میں اردو و فارسی کی کتب متداولہ کی تعلیم سے فراغت حاصل کرکے انگریزی پڑھنی شروع کی۔ اور اس غرض سے مدرسہ میں داخل ہوگئے۔ لیکن حوادث زمانہ کی وجہ سے آپ یہ سلسلہ تعلیم دو سال سے زیادہ مدت تک جاری نہ رکھ سکے۔ چونکہ مبدء فیاض کی طرف سے علمی ذوق عطا ہوا تھا۔ آپ کو تحصیل طب کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ اس غرض کے لئے آپ کی نظر انتخاب مونگیر کے مشہور اور فاضل طبیب حکیم حافظ احمد خاں صاحب دہلوی پر پڑی آپ نے ان کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا اور مسلسل چار سال تک ان کی خدمت میں رہ کر تمام کتب طبیہ درسیہ نہایت تحقیق و تدقیق سے سبقاً سبقاً پڑھیں اور اس اثنا میں رموز مطب سے بھی کامل طور پر بہرہ اندوز ہونے کے علاوہ دوا سازی میں بھی مہارت تامہ بہم پہنچائی۔ پھر

حصول سند اور استفادہ عامہ کی غرض سے آپ لکھنؤ تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے طبیہ وہاجیہ کالج میں اپنی جودت و ذہانت کے وہ جوہر دکھائے کہ آپ کے ہم جماعت اور اساتذہ متحیر رہ گئے۔ امتحان میں آپ سب سے اول نمبر پر کامیاب ہوئے اور علاوہ سند کے آپ نے ایک طلائی تمغہ بھی حاصل کیا۔ بعد فراغت سات سال سے مستقل طور پر قصبہ جھگڑیا میں مطب کر رہے ہیں۔ چونکہ ذہانت اور جودت طبع کے علاوہ قدرت کی طرف سے آپ کو دست شفا بھی عطا ہوا ہے اس لئے بہت تھوڑے ہی عرصہ میں خاص کامیابی نصیب ہوئی۔ عسیر العلاج اور خطرناک بیماریوں کے علاج میں آپ کو ایک خاص ملکہ حاصل ہے۔ چنانچہ آپ نے اکثر معرکہ کے علاج کئے ہیں۔ اور اکثر ڈاکٹروں کے مقابلہ میں آپ کی تشخیص و تجویز کامیاب ثابت ہوئی ہے۔ قلت گنجائش مانع ہے۔ اس لئے یہاں ہم صرف آپ کے مجربات پر اکتفا کرتے ہیں۔

## آپ کے مجربات

**(۱۹۵۴) اطریفل عجیب**۔ یہ اطریفل نزلہ۔ درد سر۔ شقیقہ۔ داء الثعلب کو مفید ہونے کے علاوہ انتہا درجہ کا منقی و مقوی دماغ ہے۔ تبخیر معدی اور رطوبات معدی کو دور کرنے میں جادو اثر ثابت ہو چکا ہے۔

(ص) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ کشنیز خشک ہر ایک ۵۔۵ تولہ۔ ایرسا۔ اسارون۔ گل اسطوخودوس۔ سرگل بنفشہ۔ حب بلسان۔ عود بلسان ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے رکھ چھوڑیں پھر مربائے بہ ۱ر مربائے آملہ ۱ر۔ مویز منقی ۵ تولہ۔ تخم خشخاش سفید ۳ تولہ۔ کنجد سفید ۳ تولہ۔ مغز بادام شیریں ۴ تولہ۔ مربائے ہلیلہ ۱ر مغز کدوئے شیریں ۳ تولہ کا عرق مکو ۱ر عرق شاہترہ ۱ر میں شیرہ نکال کر شہد ۱ر نبات سفید ۱ر اضافہ کر کے قوام تیار کر لیں اور ادویہ مسحوقہ بالا ڈال کر اطریفل بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام یا ایک تولہ بوقت خواب ہمراہ بدرقہ مناسب۔

**(۱۹۵۵) سفوف اطفال**۔ یہ سفوف ۲۰ برس سے معمول مطب ہے۔ بچوں کے بخار، دست، کھانسی نفخ و قراقر معدہ وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(ص) طباشیر کبود۔ برادہ اصل السوس۔ ست گلو۔ دانہ ہیل خرد ہر ایک ۲ ماشہ کاکڑا سینگی۔ دانہ ہیل کلاں مکدہ ۵ ماشہ۔ دار فلفل۔ دار چینی ہر ایک ۳ ماشہ نبات سفید ۱ تولہ سفوف کر کے ۱ ماشہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

**(۱۹۵۶) تریاق حمیٰ**۔ یہ حبوب دفع بخار کے لئے بے نظیر ہیں۔ ہر قسم کے تپ خصوصاً موسمی بخار (ملیریا) کے لئے نہایت مفید ہیں۔

(ص) برگ نیم۔ چھال نیم۔ گل نیم ہر ایک ۵ تولہ۔ افسنتین رومی ۲ تولہ۔ گلوئے نیم ۱ تولہ۔ چرائتہ ۴ تولہ برگ گومہ ۲ تولہ۔ دار فلفل ۲ تولہ۔ برگ تلسی ۲ تولہ۔ عنب الثعلب خشک ۵ تولہ ان سب کو جوکوب کر کے ڈھائی سیر پانی میں رات کو تر کر دیں۔ صبح ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ جب ۱۰ تولہ پانی باقی رہ جائے۔ مل چھان کر محفوظ رکھیں۔ پھر مغز کرنجوہ ۵ تولہ۔ کونین سلفاس ۱ تولہ کشتہ گئودنتی (برگ نیم والا) ۱ تولہ۔ کشتہ مونگا (گھیکوار والا) ۱ تولہ کشتہ ابرک سفید ۹ ماشہ باریک کر کے اسی میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود تیار کر لیں۔ خوراک ایک سے تین گولیوں تک حسب طاقت و حال مریض۔ مناسب نقوع یا مطبوخ کے ساتھ۔

(۱۹۵۷) **اکسیر حمی**۔ ہر قسم کے نوبتی تپ کے لئے اس کی فقط ایک گولی کافی ہے۔ اگر نوبت سے پیشتر دی جائے تو ممکن نہیں کہ بخار آ جائے۔

(ص) شنگرف رومی ۳ ماشہ۔ عرق لیموں ۱ تولہ میں کھرل کرکے تخم دھتورہ ۲ ماشہ۔ جائفل ۲ ماشہ۔ جاوتری ۲ ماشہ اضافہ کرکے عرق ادرک میں خوب حل کر لے جائیں۔ پھر گولیاں بقدر مونگ بنا کر محفوظ رکھ چھوڑیں۔ ایک گولی نوبت سے پیشتر ہمراہ نقوع یا آب گرم کھلاویں۔ اگر احیاناً دوا دینے کے بعد بھی بخار آ جائے تو دوسرے روز بدستور نوبت سے قبل استعمال کریں۔ مگر معلوم رہے کہ حالت بخار میں دوا ہرگز نہ دی جائے خصوصاً جب کہ تپ صفراوی ہو۔

(۱۹۵۸) **حبوب سعال بلغمی**۔ آرد اصل السوس ۶ ماشہ۔ کاکڑا سینگی۔ دار فلفل مکمد ۴ ماشہ۔ تخم خربزہ مقشر ۴ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ کندر۔ سلارس۔ مرکی مکمد ۴ ماشہ باریک کرکے لعاب صمغ عربی میں حبوب بقدر نخود بنا کر ۳ عدد مریضان سعال کو چوسائیں۔

(۱۹۵۹) **اکسیر سعال**۔ یہ گولیاں سینہ کے مادہ لزج کو رقیق کرنے اور بلغم لزجہ کو خارج کرنے میں جادو صفت ہونے کے علاوہ درد و نفخ معدہ میں بھی نہایت مفید ہیں اور مرطوب مزاجوں کے لئے تو ایک نعمت ہیں۔

(ص) جوا کھار ۴ ماشہ۔ دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک ۳ ماشہ۔ برگ مدار سبز ۳ عدد عرق پیاز۔ عرق لہسن۔ عرق کٹائی خرد ۶-۶ ماشہ میں حل کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ۲ سے ۴ گولی تک استعمال کریں۔

(۱۹۶۰) **اکسیر آتشک**۔ ہر قسم کے آتشک کے لئے "حتمی" دوا ہے۔

(ص) شنگرف رومی۔ رسکپور۔ دار چکنہ ہر ایک دو دو ماشہ کو شیر زرد ۳ تولہ میں اتنا سحق کریں کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ پھر قرنفل کلاہ دار۔ دانہ الائچی خرد۔ عاقرقرحا مکمد ۴ ماشہ اضافہ کرکے عرق برگ و گل مدار میں کھرل کرکے گولیاں بقدر مونگ بنالیں اور ۱ سے ۲ گولی تک ہمراہ عرق ذیل استعمال کرائیں:۔

**نسخہ عرق**۔ برگ سنا۔ برگ نیم۔ چھال نیم۔ گل نیم۔ برگ و پوست بکائن۔ برگ و پوست شیشم ہر ایک ۲ ر۔ ترپھلہ ۵ ر۔ تربد سفید ۲ ر۔ برادہ صندل سرخ ۲ تولہ۔ برگ و گل حنا۔ گل سرخ۔ بادیان ہر ایک ۲ ر۔ جوکوب کرکے آب دریا ۱۵ ثار میں رات بھر تر رکھیں۔ صبح ۶ بوتل عرق حسب دستور کشید کریں۔ خوراک ۲ ر صبح و شام۔

(۱۹۶۱) **مرہم آتشک**۔ روغن نارجیل ۳ تولہ میں کچلہ ۱۱ عدد جلالیں اور موم ۱ تولہ گداز کریں۔ سرد کرکے کافور۔ کات سفید۔ اسفیدہ کاشغری ہر ایک ۳ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ۵ ماشہ اضافہ کرکے کام میں لائیں۔

(۱۹۶۲) **لعوق بے مثل**۔ امراض ریہ خصوصاً ذات الجنب۔ ذات الصدر اور اخراج بلغم کے لئے نہایت مفید ثابت ہو چکا ہے:۔

(ص) گل زوفا ۱ تولہ۔ تخم کتان ۲ تولہ۔ دار چینی ۵ ماشہ۔ کاکڑا سینگی ۹ ماشہ۔ بہدانہ شیریں ۱ تولہ۔ انجیر زرد ۵ عدد۔ اصل السوس ۱ تولہ۔ سپستان ۳۰ عدد۔ مغز کٹائی خرد ۱۰ عدد۔ آب تازہ ۲۰ ر میں تر کرکے جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے۔ تو شہد خالص ۱۰ ر۔ نبات سفید ۱۰ ر اضافہ کرکے لعوق تیار کریں۔

اور صمغ عربی ۱تولہ۔ کتیرا ۱تولہ سفوف کرکے ملادیں۔ خوراک ۲تولہ ؎

# حکیم محمد علی صاحب انصاری

ولدیت . . . . . . . . . . . منشی فرزند علی صاحب انصاری
سکونت . . . . . . . . . . . شاہجہانپور
عمر . . . . . . . . . . . ۲۲ سال

آپ کا سلسلہ نسب سترھویں پشت میں حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آباؤ اجداد قصبہ کانٹ ضلع شاہجہانپور کے باشندے تھے۔ بلکہ اب بھی خاندان کے بعض افراد کانٹ ہی میں متوطن ہیں ؎

آپ نے ابتدائی علوم و درسیات کی تعلیم مکان ہی پر مختلف اساتذہ کے ذریعہ سے حاصل کی۔ پھر بقیہ درسیات نظامیہ کی تکمیل مدرسہ معین العلوم ضلع شاہجہانپور میں یگانۂ عصر اساتذہ سے کی۔ پھر الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان ملا اور پنجاب یونیورسٹی کے امتحان منشی فاضل کی اسناد حاصل کیں۔ اسی دوران میں فن طب کی ابتدائی تعلیم آپ نے شاہجہانپور کے مشہور اور فاضل طبیب حکیم سید فدا علی صاحب مرحوم سے حاصل کی۔ جس کے بعد ۱۹۲۱ء میں آپ آیورویدک یونانی طبی کالج دہلی میں داخل ہو گئے۔ اور ۱۹۲۴ء میں سند فراغت حاصل کرکے کالج ہی کے ہسپتال میں سرجیکل وارڈ میں مزید چھ ماہ تک متعین رہ کر اعمال جراحی میں مشق بہم پہنچائی اب تین سال سے شاہجہانپور میں مطب جاری ہے۔ جو خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ ۱۹۲۴ء سے آل انڈیا آیورویدک و یونانی طبی کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر ہیں۔ آپ نے کوئی مجربات نہیں بھجوائے ؎

# منشی علی احمد خاں صاحب شوکت حیدرآبادی

آپ کے والد ماجد مولوی علی رضا خاں صاحب مجلس عدالت العالیہ سرکار نظام دکن کے رکن یعنی ہائیکورٹ کے جج تھے۔ جنہیں پندرہ سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ خورد سالی سے ہی آپ سایۂ پدری سے محروم ہو گئے۔ اور اب گردش زمانہ سے یہ نوبت ہے کہ سماعت سے معذور ہونے کی وجہ سے ملازمت سے محروم اور گوشہ نشین ہیں اور وظیفہ پر اوقات بسر کرتے ہیں۔ اس امید پر کہ شاید گوہر مقصود ہاتھ آ جائے۔ اور ثقل سماعت کے عارضہ سے مخلصی حاصل ہو۔ اکثر طبی رسایل آپ کے زیر مطالعہ رہتے ہیں۔ طبی مطالعہ اور تجربات کا آپ کو بے حد شوق ہے۔ چنانچہ رموز الاطبا کے بہت سے نسخہ جات

آپ نے آزمائے۔ جن کا ذکر ضمیمہ تصدیق و تکذیب میں درج ہے ÷

# حکیم بشیر احمد صاحب قریشی

ولدیت . . . . . . . . . . . عبدالمجید صاحب قریشی
سکونت . . . . . . . . . . . اتھائیں تحصیل رامپور
عمر . . . . . . . . . . . ۲۶ سال

مذہبی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد آپ تحصیل علم طب میں مشغول ہوئے۔ چنانچہ اکابر و افاضل حکما مثل نواب حکیم محمد حامی الدین احمد خاں صاحب نبیرہ عضد الدولہ یمین الملک نواب عظمت اللہ خاں بہادر دلیر جنگ مرادآبادی۔ حکیم مولوی الطاف علی خاں صاحب مرادآبادی حکیم مولوی ہدایت علی صاحب لکھنوی وغیرہم کی خدمت بابرکت میں رہ کر برسوں مستفیض ہوتے رہے۔ ۱۹۱۰ء سے آپ قصبہ باڈلی تحصیل وحام پور ضلع بجنور میں ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں اور خلق خدا کو اپنی طبی خدمات سے فائدہ پہنچا رہے ہیں ÷

## آپ کے مجربات

(۱۹۶۳) **اسہال اطفال**۔ طباشیر۔ رب السوس ولایتی۔ موچرس۔ دانہ الائچی خرد۔ گیرو مسلگی رومی۔ زہر مہرہ خطائی نمکہ ۲ ماشہ خوب باریک کر کے نبات سفید ۲ تولہ ملا کر رکھ لیں اور ۲ ماشہ شیر مادر میں حل کر کے دن میں چار دفعہ دیں ÷

(۱۹۶۴) **برائے موسمی بخار (ملیریا)**۔ برنجاسف ۳ ماشہ۔ تخم خشخاش سفید ۱ تولہ دونوں کو کوٹ چھان کر مصری ۱ تولہ ملا کر رکھ لیں۔ اور نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے ۶ ماشہ آب تازہ کے ہمراہ کھلائیں۔ اسی طرح نوبت کے وقت بھی دیں۔ تنقیہ کے بعد یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ معلوم رہے کہ دورہ کے روز کھانا مطلق نہ کھانا چاہئے ÷

(۱۹۶۵) **طلائے لاجواب**۔ روغن بیربہوٹی۔ روغن خراطین۔ تخم مار سیاہ جوان ہر ایک ۱ تولہ تخم گوہ تخم سانڈہ۔ تخم خنزیر ہر ایک ۶ ماشہ۔ قرنفل گل دار ۵ عدد۔ جائفل۔ دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ۔ خشک دواؤں کو باریک پیس کر روغن میں ملایا جائے۔ اور عضو کی کجی۔ لاغری۔ استرخا وغیرہ میں مالش کر کے برگ پان نیم گرم باندھیں ÷

(۱۹۶۶) **دھند و جالا**۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ۔ ہڑتال طبقی ۳ ماشہ کھرل کر کے سرمہ بنالیں اور اسی کے ہموزن سرمہ سیاہ شامل کر لیں۔ رات کو سوتے وقت استعمال کریں ÷

(۱۹۶۷) **ورد چشم اطفال**۔ یعنی بچوں کے رمد نزلی وبائی کے لئے نہایت مفید ہے ÷

رسوت مکات سفید۔ رسوت زرد۔ شب یمانی بریاں نمکہ ۱ ماشہ۔ افیون ۴ رتی سب کو ایک عدد آب لیموں کاغذی کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں ÷

# حکیم حافظ محمد منیر الدین صاحب صدیقی حنفی چشتی نظامی

ولدیت . . . . . . . . . شیخ شہامت علی صاحب صدیقی
وطن . . . . . . . . . قصبہ شیرگھاٹی - ضلع گیا
ولادت . . . . . . . . . ۱۳۰۴ ہجری المقدس
عمر . . . . . . . . . ۴۴ برس

شیرگھاٹی دو لفظوں سے مرکب ہے - ایک لفظ شیر دوسرا گھاٹی - اس میں شیر اصل نام کا جزو ہے اور جیسا کہ بعض اصحاب قصبہ گھاٹی لکھ دیتے ہیں یہ صحیح نہیں ہے ؁

بعض اصحاب اسے شیرگھاٹی بھی لکھ دیتے ہیں اور اس کی آبادی کو شیر شاہ کی طرف منسوب کرتے ہیں - لیکن یہ صحیح نہیں - بلکہ اس قصبہ کی تاریخ بہت پرانی ہے - وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ قصبہ چاروں طرف سے دریائے موہر اور دریائے اجودھیا سے گھرا ہوا ہے اور چونکہ شہر میں داخلہ کی صورت بجز گھاٹ کے اور کوئی نہیں اس لئے شیرگھاٹی کے نام سے موسوم ہے ؁

شیرگھاٹی ابتداء سے علم و فضل کا گہوارہ رہا ہے چنانچہ اس قصبے میں بڑے بڑے صاحب کمال بزرگ گذرے ہیں - جن کے تذکرے طبی کتب میں موجود ہیں - چنانچہ یہی مشہور قصبہ ہمارے حکیم صاحب کا مولد و مسکن ہے ؁

آپ نے ابتدائی تعلیم جناب والد صاحب قبلہ سے حاصل کی - پھر حفظ قرآن جناب مولوی حافظ واحظ الدین صاحب مرحوم سے شروع کیا - حفظ کلام ربانی کے بعد جناب مولانا حافظ - قاری صوفی - حکیم شاہ نور محمد صاحب دہلوی ثم البہاری چشتی قادری سے درس تدریس کا سلسلہ جاری رہا ۱۳۱۶ ہجری میں مولینا موصوف سے سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں بیعت ارادت حاصل کی - بعد اس کے باجازت مرشد بنارس ہوتے ہوئے شہر لکھنؤ میں اپنے ماموں زاد بھائی مولوی حکیم غلام کبریا صاحب کے پاس پہنچے - جو جناب مولوی حافظ حکیم محمد عبد الولی صاحب کے حلقۂ درس و تلمذ میں داخل تھے - اور عربی کی صرف و نحو حضرت مولانا حافظ حاجی مولوی محمد اسلم صاحب فرنگی محلی اور چند استادوں سے پڑھی - بعد فراغت صرف و نحو وغیرہ کے علم طب کا شوق دامنگیر ہوا - طب کی ابتدائی تعلیم تو حضرت مولانا حافظ حکیم وہاج الحق صاحب فرنگی محلی و جناب حکیم خواجہ کمال الدین صاحب لکھنوی سے حاصل کی - مگر اس کی تکمیل استاد الاطبا حافظ حکیم محمد عبد الولی صاحب لکھنوی مرحوم سے کی اور سند بھی آپ ہی سے حاصل کی - بعد حصول سند ۱۹۱۰ء میں وطن واپس آئے جب سے برابر طبی مشغلہ ہے - شیرگھاٹی میں ہیڈ مولوی کے عہدے پر مامور رہے - جب طبی مشغلے سے اسکول کے فرائض میں کمی ہونے لگی تو مستعفی ہو کر شہر میں باقاعدہ بسلسلہ مطب جاری کر دیا - جو نسخے آپ کے معمولات سے ہیں اور تجربے میں مفید ثابت ہوئے - درج ذیل ہیں ؁

(۱۹۶۸) **برائے سرسام بلغمی وجنون** - آدمی کے سر کے بال جلا کر سرکے میں حل کرکے تالو اور پیشانی پر طلا کریں ۔

(۱۹۶۹) **سرسام بلغمی** - عنصل یعنی پیاز جنگلی سرکہ میں حل کرکے تالو اور گُدّی اور پنڈلی پر ضماد کریں ۔

(۱۹۷۰) **کاجل برائے رمد** - ایک عدد کابلی ہڑ لے کر گٹھلی نکالیں ۔ بعدہٗ افیون ۲ ماشہ اندر دے کر ڈورے سے مضبوط باندھ کر گیہوں کے آٹے سے گل حکمت کرکے تنور یا چولھے میں رات بھر رکھیں ۔ صبح کو ہڑ کو آٹے سے جدا کرلیں ۔ اور ہمراہ چاکسوئے مقشر ۲ ماشہ ۔ رسوت زرد اصلی ۱ تولہ ۔ لودھ پٹھانی ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ ۔ عرق بادیان میں حل کرکے روئی میں لپیٹ کر بتی بنائیں ۔ جب سوکھ جائے ۔ روغن کدو ۲ تولہ روغن بادام ۲ تولہ ۔ روغن زیتون ۲ تولہ لوہے کے برتن میں بتی ڈال کر کاجل بنائیں ۔

**یادداشت** - اگر مذکورہ بالا روغن نہ ملیں تو بجائے ان روغنوں کے کڑوے تیل یا تل کے تیل سے سرمہ بنالیں ۔

(۱۹۷۱) **سفوف برائے اسہال معدی یا سنگرہنی** کشنیز خشک بریاں ۶ ماشہ ۔ موچرس ۶ ماشہ ۔ زیرہ سیاہ بریاں ۶ ماشہ زیرہ سفید بریاں ۶ ماشہ ۔ بیلگری بریاں ۶ ماشہ ۔ حب الآس بریاں ۶ ماشہ ۔ دانہ مویز بریاں ۶ ماشہ مصطگی رومی ۶ ماشہ ۔ دانہ ایل خورد ۶ ماشہ ۔ طباشیر ۶ ماشہ ۔ ست گلو ۶ ماشہ ۔ قرنفل ۶ ماشہ ۔ صندل سفید ۶ ماشہ ۔ املہ خشک ۶ ماشہ پوست سنگدانہ مرغ ۱ تولہ سفوف بنائیں ۔ خوراک ۳ تا ۶ ماشہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح ۔

(۱۹۷۲) **حبوب ہاضم طعام** جو درد معدہ و درد جگر و نفخ و قراقر ۔ سوء ہضم و تخمہ ۔ ہیضہ ۔ صلابت طحال تپ ، غثیان اور اسہال معدی کو بھی مفید ہے ۔

نمک لاہوری ۔ نمک سیندھا ۔ نمک سانبھر ۔ نمک سیاہ ۔ سہاگہ چوکیہ ۔ نوشادر ۔ جوکھار ہر ایک ایک ایک تولہ ان سب کو بریاں کرکے سرکے میں حل کرکے خشک کرلیں ۔ بعدہٗ لونگ ۔ دارچینی ۔ دانہ ہیل خورد ۔ پیپل گول مرچ ۔ سونٹھ ۔ سونف ۔ اجوائن ۔ اگر ۔ اجمود ۔ بالچھڑ ۔ قسط شیریں ۔ زیرہ سیاہ ۔ زیرہ سفید ۔ پودینہ خشک ۔ تیزپات ۔ نرکچور ۔ افسنتین ۔ زرشک ۔ گردسماق ۔ مصطگی ۔ گل سرخ ۔ چوک لیموں ۔ ال یقیس ۔ گل دھاوے ۔ ۶ ماشہ گندھک آملہ سار مدبر ۱ تولہ سب کو باریک کرکے دونوں سفوف کو شہد خالص ۸ ماشہ آب ادرک ۸ ماشہ آب لیموں کاغذی ۸ ماشہ میں حل کرکے چینی کے برتن میں محفوظ کرکے دھوپ میں رکھیں ۔ جب خمیر ہو جائے ۔ عرق بید مشک ۸ ماشہ ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنالیں ۔ خوراک ۱ عدد ہمراہ عرق بادیان ۔ عرق پودینہ یا آب تازہ ۔

**یادداشت** - گندھک کو یوں مدبر کریں ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ کو سفوف کرکے ایک تولہ گھی میں ملا کر آگ پر پگھلا کر ایک پاؤ گائے کے دودھ میں بجھالیں ۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں ۔ چوک لیموں کسی لوہے یا ٹین کے برتن میں ہرگز نہ ڈالیں اور اگر گندھک ناگوار خاطر ہو تو دوا میں نہ ڈالیں ۔

(۱۹۷۳) **روغن اوجاع** - جملہ امراض باردہ یعنی وجع مفاصل ۔ نقرس ۔ عرق النساء ۔ استرخا ۔ فالج لقوہ ۔ تشنج ۔ تمدد ۔ کزاز ۔ ام الصبیان وغیرہ کو مفید ہے ۔

(ص) گل بابونہ ۔ ناخونہ ۔ دیودار ۔ کچلہ ۔ سورنجان تلخ ۔ قسط تلخ ۔ مالکنگنی ۔ بلبیزیدان ۔ افسنتین ۔ برنجاسف کا پھل ۔ بچھناگ ۔ جوزبوا ۔ بسباسہ ۔ مرچ ترکی ۔ اظفار الطیب ۔ نرکچور ۔ اسارون ۔ بیدہ کرٹی ۔ خولنجان ۔ بالچھڑ عاقرقرحا ۔ سعد کوفی ۔ چھڑیلہ ۔ گھونگچی سرخ ۔ مجیٹھ ۔ مقل ۔ اجوائن ۔ لہسن ۔ بیخ کنیر کل ایک ایک تولہ برگ

سداب ۲ ماشہ۔ برگ آک ۲ ماشہ جملہ دواؤں کو پانی میں تر کرکے جوش دیں۔ جب عرق بخوبی نکل آئے تو روغن تلخ ۲۰ تولہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے تب آخر میں مصطگی رومی ۲ تولہ لوبان کوڑیہ ۵ تولہ حل کرکے ملائیں ÷

(۱۹۷۴) **سفوف برائے داد**۔ سہاگہ چوکیہ۔ پھٹکری۔ گندھک۔ مصری ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ سفوف کرکے ملالیں۔ قدرے دوائے کر چند قطرے پانی میں آمیز کرکے داد کی جگہ طلاء کریں۔ ایک ہفتے میں شکایت داد کی جاتی رہتی ہے ÷

(۱۹۷۵) **سفوف بخار موسمی یا ملیریا**۔ سنگ جراحت ۱ تولہ۔ سہاگہ چوکیہ بریان ۱ تولہ۔ پھٹکری بریان ۱ تولہ شورہ قلمی ۱ تولہ۔ نوشادر ۱ تولہ۔ گیرو ۱ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ کونین ۳ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک بچوں کے لئے ایک رتی سے ایک ماشے تک۔ بڑوں کے لئے ایک ماشے سے تین ماشے تک حسب مزاج و قویٰ ہمراہ شربت لیموں یا سکنجبین دیں۔ اگر کھانسی ہو تو شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں۔ بعد اس کے شربت بزوری ۲ تولہ ہمراہ آب تازہ عرق ماریا جوشاندہ خاکسی ۴ ماشہ و گاؤزبان ۴ ماشہ مصری ۲ ماشہ ملا کر پلا دیں ÷

(۱۹۷۶) **سفوف بخار**۔ ست گلو۔ بنسلوچن۔ دانہ ہیل خورد۔ ریوند چینی۔ کاکڑا سینگی۔ ملٹھی ہموزن سفوف بنادیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ آب تازہ ÷

## چند مفید جڑی بوٹیاں

(۱۹۷۷) **برائے بخار ہر قسم**۔ بیخ نصیر بوٹی از ۶ ماشہ تا یک تولہ فلفل سیاہ ۵ عدد آب تازہ میں حل کرکے پلائیں۔ ۳ روز سے ۷ روز تک۔ پہلے ہی دن بخار کم ہو جاتا ہے۔ دو تین اسہال اور قے بھی ہو جاتی ہے۔ جس سے معدہ اور آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ اور کچھ نقصان نہیں کرتی۔ کونین سے زیادہ مفید ہے۔ نصیر بوٹی کا نام بن بوٹی وبلہ اور چیونکا بھی ہے ÷

(۱۹۷۸) **برائے بخار بالخصوص تپ کہنہ کے لئے مفید ہے**۔ تپتیا بوٹی جو اوندھا ہولی کی شکل کی ہوتی ہے۔ شاداب جگہ میں ہوتی ہے۔ یہ بوٹی پانی میں نہیں ہوتی ہے۔ اس کی جڑ لمبی سفید رنگ مثل ڈورے کے زمین سے اندر سے نکلتی ہے۔ تپتیا مع بیخ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک فلفل سیاہ ۵ عدد۔ تازہ پانی آدھ پاؤ سے پیس کر پلائیں ÷

(۱۹۷۹) **برائے تھنیلا یعنی ورم پستان**۔ تھنیلا بوٹی جو مدور شکل کی ہوتی ہے۔ تازہ لے کر مقام ماؤف پر چند مرتبہ پھیرنے سے درد و ورم دور ہو جاتے رہتے ہیں۔ خشک بوٹی بدیر مفید ہوتی ہے ÷

(۱۹۸۰) **برائے تسہیل ولادت**۔ بیخ و برگ خندقوقی یعنی بسکھپرا یا گداپرنا مع جڑ و پتے لے کر بائیں ران پر کپڑے سے باندھیں۔ بعد ولادت فوراً الگ کر دیں ÷

(۱۹۸۱) **برائے ہیضہ و زہر مار**۔ ڈگٹوں یعنی گولری جڑ کو سیاہ مرچ کے ہمراہ تازہ پانی سے گھسکر پلانے سے مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ یہ جڑی بیلدار ہوتی ہے۔ اس بوٹی کو پھوچا شریف کے ایک شاہ صاحب موضع ہما جام سے بکثرت لے جاتے ہیں۔ یہ شاہ صاحب موصوف کی تجربہ شدہ ہے ÷

(۱۹۴۲) برائے کرم دندان۔ ایک شخص کو دیکھا کہ ایک جڑی سفید رنگ شل دھاگے کے لایا اور آنکھ کان۔ دانت کے درد والے مریض کے درد کی جگہ داخل کیا۔ چند منٹ کے بعد ان کو الگ کیا تو سیاہ سیاہ کیڑے جڑی میں لپٹے ہوئے نکلے مگر اس نے نام بتلانے میں بخل کیا۔ اوروں سے معلوم ہوا کہ اس بوٹی کو دیہاتی نام بوٹی بھانجا میاں بھائی ڈنٹ پوئی اور بھیا ہیں ۞

# حکیم لالہ پرس رام صاحب وتس

آپ کے حالات رموز الاطبا جلد اول کے صفحہ ۴۲۹ پر درج ہیں اور تفصیل سے مندرج ہیں طبع اول کی اشاعت کے بعد کے واقعات زندگی آپ نے ہمیں اب بھجوائے ہیں۔ اگرچہ ان حالات کا اضافہ اصل کتاب میں ہونا چاہیے تھا لیکن ان کے موصول ہونے کے وقت چونکہ کتاب مطبع میں پہنچ چکی تھی۔ اس لئے ہم انہیں ضمیمہ میں ہی درج کئے دیتے ہیں۔

آپ کے حالات میں آپ کی جائے سکونت بھنڈہ لکھی ہوئی ہے۔ مگر ۱۹۱۲ء سے آپ نے موگہ میں سکونت اختیار کر لی ہے۔ جو آنکھوں کے علاج کا گویا بڑا مرکز ہے اور یہاں پنجاب سے تو کیا دور دور سے لوگ موتیا بند کا اپریشن کرانے کے لئے آتے ہیں ۞

حکیم صاحب موصوف یہیں مطب فرماتے ہیں۔ مشکل امراض کی تشخیص اور علاج میں آپ کو خاص ملکہ حاصل ہے۔ خدمت خلق کا آپ کو بہت خیال ہے۔ چنانچہ رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں سے تقریباً بیس گھنٹے آپ برابر علاج معالجہ اور تصنیف و تالیف کے کام میں مصروف رہتے ہیں آپ نے بہت سی کتب تصنیف فرمائی ہیں۔ جن میں سے "طبیب کا روزانہ دستور العمل" اور "لمعات طب" چھپ بھی چکی ہیں۔ موخر الذکر کتاب میں بعض مشکل طبی نکات کو حل اور آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آپ کا سلسلہ تالیف طبی کتابوں تک ہی محدود نہیں بلکہ دوسرے موضوع پر بھی آپ نے بعض کتابیں لکھی ہیں۔ چنانچہ "مکالمہ سناتن دھرم" اور "لطف زندگی" علم اخلاق میں قابل دید کتابیں ہیں۔ اس وقت بیاض وتس کے نام سے آپ معالجات اور مجربات کی ایک ضخیم کتاب لکھ رہے ہیں۔ آپ کا ارشاد ہے کہ آپ اپنے مجربات کے علاوہ اس میں لکھنؤ۔ بھوپال۔ دہلی وغیرہ کے خاندانی اطبا کے خاص خاص مجربات لکھ کر اس کتاب کو ہر لحاظ سے مکمل بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے ارادہ میں استقامت بخشے ۞

جب سے موگہ میں میونسپل کمیٹی قائم ہوئی ہے آپ اس وقت سے برابر وہاں کے میونسپل کمشنر چلے آتے ہیں۔ ڈویژنل درباری ہونے کے علاوہ آنریری مجسٹریٹ بھی ہیں۔ ۱۹۲۴ء میں آپ نے شعبہ قانون کا امتحان دیا اور اس میں کامیابی حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی سے سند کامیابی حاصل کی۔ چونکہ نہایت دیانت دار اور انصاف پسند ہیں۔ موگہ کے اندر آپ کی لیاقت اور دیانتداری اور عدل و انصاف کی خاص شہرت ہے۔ حکام آپ کے رویہ اور کام سے بے حد

خوش ہیں ؛

## آپ کے جدید مجربات

(۱۹۸۳) نسخہ بواسیر۔ پوست ریٹھہ۔ گندھک آملہ سار۔ مغز نمولی نیم۔ رسونت پختہ وصاف کی ہوئی ہموزن لے کر جل نیم بوٹی کے پانی سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ہر روز بوقت صبح ایک گولی باسی پانی کے ساتھ کھایا کریں ؛

(۱۹۸۴) حب آتشک۔ رسکپور ۱ تولہ۔ مردار سنگ ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ ماشہ۔ کتھہ سفید ۱ تولہ چوبیس گھنٹے متواتر اور مسلسل جل نیم بوٹی کے پانی کے ساتھ کھرل کرکے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی روزانہ مرچ و ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں اور گھی کا خوب استعمال کریں ؛

# حکیم مولوی عبداللہ صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . حکیم مولوی محمد سلیمان صاحب

سکونت . . . . . . . . . . قصبہ روڑی ضلع حصار

علم و حکمت آپ کے خاندان میں کئی پشتوں سے وراثتاً چلی آتی ہے۔ آپ کے جد امجد مولینا حکیم جمال الدین صاحب ایک جید عالم اور مسلمہ طبیب تھے۔ بیسیوں اشخاص نے آپ سے تعلیم حاصل کی۔ چنانچہ حکیم کرم بخش مرحوم معالج خاص مہاراجہ صاحب بہادر سنگرور آپ ہی کے تلامذہ میں سے تھے۔ آپ کے تایا حکیم علاؤالدین صاحب بھی ایک بلند پایہ طبیب گذرے ہیں۔ آپ نے اکثر معرکے کے علاج کئے ہیں۔ قلت گنجائش مانع ہے۔ ورنہ ان کا بیان مفصل ذکر کیا جاتا۔ آپ کے والد مولوی محمد سلیمان صاحب ایک مشہور عامل ہیں۔ آپ زیادہ تر روحانی علاج سے ہی کام لیتے ہیں ؛

حکیم مولوی عبداللہ صاحب نے سات سال تک قرآن شریف اور دینیات کی بعض ابتدائی کتابیں ختم کرلیں۔ پھر کچھ مدت تک سرکاری مدرسہ میں تعلیم پانے کے بعد عربی اور فارسی کی تحصیل کی طرف توجہ کی۔ قدرت کی طرف سے ذہن رسا عطا ہوا تھا۔ چنانچہ مولوی فریدالدین صاحب سرگری کی خدمت میں رہ کر نصاب نظامی کی تکمیل کی۔ اور ۱۳۲۳ھ میں علماء کے ایک کثیر مجمع میں مولوی غلام قادر صاحب محمد پوری نے آپ کو دستار فضیلت پہنائی۔ اور مولوی خیرالدین صاحب نے سند فراغت عطا فرمائی۔ علوم دین سے فراغت کے بعد آپ طب کی طرف متوجہ ہوئے۔ چنانچہ آپ مدت سے خلق خدا کی طبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حال میں خواص پھٹکری کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی ہے۔ جس میں اکثر امراض کا علاج صرف پھٹکری کے ذریعہ بتلایا گیا ہے نیز "کنز المجربات" رسالہ "فواید ریٹھا" اور "پنجابی بوٹیاں" وغیرہ وغیرہ موضوعات پر بھی آپ نے

کتابیں لکھی ہیں۔ جو اس وقت زیر طبع ہیں ٭

## اپنے مجربات

(۱۹۸۵) **اکسیر الاوجاع** - یہ روغن ہر قسم کے اوجاع کے لئے نہایت سریع التاثیر و منفعت بخش ثابت ہوا ہے۔ فی الحقیقت محمد اکبر ڈی کا یہ ایک پیٹنٹ نسخہ ہے۔ جو بہزار دقت مجھے دستیاب ہوا ہے ٭

(ص) صابون دیسی عمدہ ۱۰ اونس۔ نوشادر ۱/۲ اونس۔ روغن تارپین ۴ اونس۔ گرم پانی ۱۵ اونس۔ اول صابون کو خوب سحق کرکے نوشادر باریک شدہ ملالیں۔ کھولتا ہوا پانی ڈال کر دستہ چوبی سے اتنا حل کریں کہ سب یک جان ہو جائے۔ بعدہٗ روغن تارپین ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور وقت ضرورت عضو ماؤف پر مالش کرکے روئی کا سینک دے کر گرم روئی باندھ دیں۔ وجع المفاصل کے علاوہ ذات الجنب ذات الریہ عرق النساء وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے ٭

(۱۹۸۶) **اکسیر داد و چنبل** - یہ کم خرچ بے خطا نسخہ صدہا بار کا تجربہ شدہ ہے۔ شیشم کی لکڑی (جو کاریوں کے پہیوں میں آہنی میخ کے پاس ہوتی ہے) داد و چنبل میں باہر کی جانب نکلی ہوئی ہوتی ہے۔ جس پر بعض اوقات پاؤں رکھ کر گاڑی پر چڑھتے ہیں) ٹکڑے ٹکڑے کرکے بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کریں۔ یہ روغن نہایت ہی خوشنما برنگ سرخ قانی ہوگا۔ اسے ذرا سی مقدار میں مقام ماؤف پر مالش کردیں۔ پہلے ہی روز سے نمایاں فائدہ ہونے لگے گا اور ہفتہ عشرہ کے استعمال سے مرض کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اگر اس روغن میں فی تولہ کے حساب سے ورقی سم الفار باریک کرکے اضافہ کر لیا جائے تو اور بھی سریع التاثیر ہو جاتا ہے۔ لیکن اس سے قدرے تکلیف بھی ہو جاتی ہے ٭

(۱۹۸۷) **ایضاً** - یہ نسخہ بھی مرقومہ بالا نسخہ سے کسی طرح کم نہیں (ص) ایک قلعی دار برتن میں ایک کٹورا رکھ کر اس کے گرد اگرد پوست بادام ایک سیر رکھ دیں۔ اور دیگچی کے منہ پر پانی سے بھرا ہوا برتن رکھ کر مقام اتصال کو خمیر شدہ آٹے سے بند کردیں کہ بھاپ نہ نکلے۔ پھر چولھے پر چڑھا کر چھلکوں کے جلنے تک بتدریج آگ دیں۔ تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹہ میں یہ عمل پورا ہوگا۔ اگر اس درمیان میں پانی گرم ہو جائے تو گرم پانی نکال کر اور تازہ پانی ڈال دیں۔ روغن کافی مقدار میں پیالہ میں جمع ہو جائیگا۔ اسے بدستور عضو ماؤف پر مالش کریں۔ اور قدرت حق کا تماشہ دیکھیں ٭

(۱۹۸۸) **سفوف عجیب۔ برائے تصفیہ خون** - اسراری نسخہ ہے۔ جو آج تک پوشیدہ چلا آتا تھا۔ اکثر اقسام کے پھوڑے۔ پھنسی۔ خرابی خون وغیرہ کے دور کرنے میں لاثانی ثابت ہو چکا ہے۔

گندھک موصلی مصفی۔ شورہ قلمی۔ گیرو ہر ایک ۲ تولہ۔ سیماب مصفی ۳ ماشہ (**ترکیب**) مذکورہ بالا تینوں دوائیں علیحدہ علیحدہ باریک کرکے رکھیں۔ پہلے گندھک کو کسی برتن میں رکھ کر کوئلہ کی نرم آنچ پر پگھلائیں جب گداز ہو جائے۔ سیماب ملا کر سیخ آہنی سے خوب ہلا دیں۔ سیماب کشتہ ہو جائیگا۔ پھر شورہ ڈال دیں۔ جب وہ بھی پانی کی طرح ہو جائے۔ تو گیرو ملا کر اچھی طرح مخلوط کرکے اتار لیں۔ سرد ہونے پر باریک کرکے محفوظ رکھیں خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں۔ تین دن میں بیّن فائدہ معلوم ہوگا۔ استیصال مرض کے لئے ۹-۱۰ روز استعمال جاری رکھیں ٭

(۹۸۹) **اکسیر عرق النسا** - بڑا بوٹی یعنی (ہل سپند گل) کے پتوں کو جوکوب کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور مریض کی پنڈلی پر (جہاں وہ رگ ہے) باندھ کر چار پہر کے بعد کھول دیں۔ اس مقام پر آبلہ ہوکر تمام رطوبات فاسدہ خارج ہوجائینگی۔ جب تک اخراج مواد کا سلسلہ باقی رہے۔ اس وقت تک صبر کریں پھر مسکہ شستہ زخم پر لگادیں۔ مریض ہمیشہ کے لئے تندرست ہوجائیگا۔

# حکیم قادر بخش صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . مولوی اللہ جوایا صاحب
سکونت . . . . . . . . . . پرواں ضلع منٹگمری
عمر . . . . . . . . . . ۲۷ سال

آپ ابتدائی تعلیم سے فارغ ہوکر علم طب کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے جد امجد حکیم مولوی کرم الدین صاحب مولوی فاضل سے طب کی ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ ان کے انتقال کے بعد مولینا حکیم محمد الدین صاحب مولوی فاضل کی خدمت میں رہ کر بقیہ کتابیں اختتام کو پہنچائیں اور علم الجراحت سے روشناس ہونے کے لئے ڈاکٹر بالمکند صاحب اسسٹنٹ سرجن کی طرف رجوع فرمایا کتب بینی، حصول مجربات کا آپ کو بے حد شوق ہے۔ چنانچہ اس غرض سے آپ مہینوں کیا رتوں حکیموں اور سنیاسیوں کی خدمت میں رہ کر استفادہ کرچکے ہیں اور اب بھی یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔ آپ مدت سے قصبہ کھوتی ضلع منٹگمری میں مطب کر رہے ہیں۔ اچھی خاصی شہرت حاصل ہے۔ کہنہ بیماریوں کے علاج میں آپ کو بہت مہارت ہے۔

## آپ کے مجربات

(۹۹۰) **برائے اسہال ہر قسم** - چونہ قلعی ۲ ماشہ۔ افیون نصف ماشہ ہر دو کو باریک کرکے شہد خالص میں بقدر نخود گولیاں بنالیں اور دن میں تین دفعہ دیں۔

(۹۹۱) **پوڈر حسن افزا** - یہ پوڈر چہرہ کے کیل اور دھبے وغیرہ کو دور کرکے چہرہ کو صاف بنادیتا ہے بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

(ص) حسن یوسف۔ آرد نخود۔ زیرہ سفید۔ بالچھڑ۔ اگر تگر۔ عود ہندی۔ تخم ترب ہر ایک ۳ ماشہ صندل سفید ۵ ماشہ کوٹ کر سفوف بنالیں۔ اور رات کو سوتے وقت بسوت ۳ ماشہ روغن گلاب ۲ ماشہ آمیز کرکے لگاویں۔ ایک ہفتہ میں چہرہ بدر منیر کی طرح صاف ہوجائیگا۔

(۹۹۲) **معجون قبض کشا** - یہ معجون رفع قبض کے لئے نہایت اعلیٰ ہے۔ قبض دائمی کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی مفید بے ضرر نسخہ دیکھنے میں نہیں آیا۔

(ص) مغز بادام۔ گل سرخ۔ مویز منقی۔ برگ سنا رکی۔ تربد سفید ہر ایک ۴ تولہ سفوف کرکے گلقند

۴ تولہ میں آمیز کریں۔ اور نیم گرم پانی یا دودھ کے ہمراہ ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک استعمال کریں ۔

(۱۵۹۳) **لعوق سرفہ خشک** ۔ بے خطا نسخہ ہے۔ مغز ہیدانہ۔ مغز کدو۔ مغز خیار۔ رب السوس کتیرا۔ صمغ عربی۔ شکر تیغال ہر ایک ۶ ماشہ سفوف کرکے خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ۔ شربت اعجاز ۱۰ تولہ روغن بادام ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک استعمال کریں ۔

(۱۵۹۴) **ورم و درد گوش** ۔ برگ بھنگ خشک ۱ تولہ۔ رسوت ۶ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ شک کافور ۲ ماشہ آب سوئی۔ آب پیاز۔ سرکہ انگوری ہر ایک ۴ تولہ لڑکی والی عورت کا دودھ ۶ تولہ سب کو آگ پر چڑھائیں جب چار پانچ جوش آجائیں۔ تو اتار کر رکھ لیں اور دن میں تین چار دفعہ کان میں نیم گرم ٹپکایا کریں ۔

# قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر صاحب گردیزی

ولدیت . . . . . . . . . . پیر سید مہدی حسن مرحوم و مغفور

وطن . . . . . . . . . . جرگ (ریاست پٹیالہ)

آپ حضرت شاہ یوسف گردیزی رح کی اولاد سے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب سید الشہداء شہید کربلا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالے عنہ تک پہنچتا ہے۔ آپ کے جد امجد حافظ حکیم مولوی سید چاند شاہ صاحب ملتان سے سرہند اور سرہند سے بمقام جرگ تشریف لائے اور یہیں کے ہو رہے سری حضور مہاراجہ نرندر سنگھ صاحب سششم سیر بکیٹ مراتب بالقابہ والی ریاست پٹیالہ نے آپ کو عہدہ قضا و حکمت پر ممتاز فرمانے کے علاوہ قریباً ۲۰ دیہات حلقہ جرگ تحصیل پائل ضلع بسی پٹہ پر عطا کئے۔ آپ ایک بڑے عالم اور جید طبیب تھے۔ صرف نحو منطق۔ فقہ۔ تفسیر۔ حدیث۔ طب اور دیگر علوم مروجہ میں آپ کو دستگاہ کامل حاصل تھی۔ آپ کے خاندان اور اولاد میں کئی دیگر افراد بھی بلند پایہ طبیب گذرے ہیں۔ خدا غریق رحمت کرے۔ آپ کے والد ایک صوفی منش درویش اور ایک باکمال عامل اور طبیب تھے ۔

آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ میں پائی۔ پھر اپنے ماموں سید محمد حسین صاحب اور سید احمد بیگا ضلع لدھیانہ کے پاس تشریف لے گئے اور باقی تعلیم کی تکمیل انہی کے پاس رہ کر کی۔ آپ کو مولوی امام الدین صاحب و مولوی نظام الدین صاحب مفتیان مدرسہ الہیات مالیر کوٹلہ سے بھی شرف تلمذ حاصل ہے۔ طب آپ نے حکیم پنڈت بریما نند صاحب حاذق منشی فاضل سے پڑھی۔ شہید فن حکیم محمد فرید الدین مرحوم و مغفور اور بعض دیگر کملائے فن سے بھی آپ نے استفادہ کیا۔ آپ نے سنہ ۱۹۱۶ء سے بمقام جرگ مطب فرماتے ہیں۔ آپ نے اپنے خاندانی اور ذاتی بہت سے مجرب ہمیں بھجوائے ہیں۔ جن میں سے بعض آپ کے جد امجد و والد محترم اور آپ کے چھوٹے بھائی حکیم منظور محمد صاحب کے مایہ ناز نسخے ہیں۔ ان نسخوں کے متعلق آپ کا دعویٰ ہے۔ کہ یہ بے خطا نسخے ہیں۔ اور ابتدائے مطب سے اب تک ہمیشہ آپ کے معمول مطب رہ چکے ہیں۔

بہر حال وہ نسخے یہ ہیں +

# آپ کے مجربات

(۱۹۹۵) برائے خناق ۔ شلجم کا بھرتہ کر کے گلے کے نیچے باندھیں اور برگ توت ۔ پوست ریٹھا ایک عدد جوش دے کر غرارہ کرادیں ۔ تکلیف بہت جلد رفع ہو جاتی ہے +

(۱۹۹۶) برائے سل ۔ کشتہ خرمہرہ زرد ۔ کشتہ صدف ۔ طباشیر کبود ۔ سنگجراحت ہر ایک ا تولہ ۔ مصری ہموزن ملا کر سفوف کریں اور ۳ ماشہ شیر گاؤ ۔ مادہ کے ہمراہ استعمال کریں ۔ مزمن حالت میں سرطان سوختہ بھی شامل کر دیا کریں +

(۱۹۹۷) گرم دماغ ۔ برگ آڑو ۔ برگ چنبہ کو سبز کوٹ کر پانی نکالتے ہی ناک میں نشوق کرادیں اور مقام ماؤف پر اجوائن دیسی ۔ نمک ہموزن سرکہ میں پیس کر ضماد کریں ۔ بے خطا نسخہ ہے

(۱۹۹۸) برائے اٹھرا ۔ زیرہ سفید ۔ صندل سرخ ۔ اندر جو شیریں ۔ گلنا ۔ ریوند چینی ۔ ہلدی ۔ الائچی خرد ہر ایک ۳ ماشہ ۔ ہلیلہ خرد ۲ ماشہ سفوف بنالیں ۔ اس کا ایک چٹکی روزانہ شیر مادر میں حل کر کے استعمال کرائیں اکسیر صفت ہے +

(۱۹۹۹) برائے برص ۔ پوست درخت خیر مصری ہموزن ملا کر سفوف بنالیں اور ۲ تولہ روزانہ استعمال کریں ۔ ۴۱ روز میں شرطیہ طور پر برص کا نام و نشان نہیں رہتا ۔ یہ نسخہ آپ کا اور آپ کے والد صاحب کا آزمایا ہے

(۲۰۰۰) برائے عقر ۔ برادہ دندان فیل ا تولہ ۔ مصطگی رومی ۶ ماشہ ۔ جائفل ا تولہ ۔ چھالیہ گجراتی ا تولہ افیون ارقی ۔ قرنفل گلدار ۴ ماشہ ۔ زعفران کشمیری ا ماشہ ۔ طباشیر کبود ۶ ماشہ ۔ مشک خالص ۲ رتی ۔ تخم شونیز ۶ ماشہ تخم گندنا ۲ ماشہ قند سیاہ کہنہ ۳ ماشہ حب بمقدار کنار دشتی بنا کر یہ ساری گولیاں بعد از طہر پانچ یوم تک شیر گاؤ نوزائیدہ کے ہمراہ استعمال کریں ۔ ضرور مراد پوری ہوگی ۔ اگر نر بچہ والی گائے کا دودھ نہ ملے تو تین ماہ بعد طہر کھلائیں ۔ آج تک اس نسخہ نے خطا نہیں کی ۔ اگر کوئی مرض مانع حمل ہو تو پہلے اس کا علاج کرلیں +

(۲۰۰۱) برائے بخار ہر قسم ۔ (ص) بنفشہ ۴ ماشہ ۔ گلوئے نیم ۶ ماشہ چرائتہ ۴ ماشہ ۔ شاہترہ ۶ ماشہ مغز کنول گٹہ ۵ عدد ۔ سعد کوفی ۳ ماشہ ۔ مویز منقی ۵ دانہ ۔ صندل سرخ ۴ ماشہ ۔ کشنیز ۲ ماشہ ۔ بسفائج ۵ ماشہ ۔ پوست نیم ۳ ماشہ ۔ ان سب اشیاء کو نیم کوب کر کے رات کو بھگو دیں ۔ اور علی الصباح گرمی کے زمانہ میں اسے ملا کر اور سردی میں جوش خفیف جوش دے کر نیم گرم پلائیں ۔ اور اسی ثفل میں ۵ ۔ ۵ تولہ پانی بڑھا کر دن بھر میں چار پانچ بار پلائیں انشاء اللہ پہلے ہی روز ورنہ دوسرے تیسرے دن بخار کا قلع قمع ہو جائے گا ۔ برسوں سے معمول مطب ہے +

(۲۰۰۲) برائے اسہال ہر قسم ۔ دانہ الائچی خرد ا تولہ ۔ دانہ الائچی کلاں ا ۔ تولہ ۔ بہیدانہ بریاں ۲ تولہ اجوائن دیسی ۲ تولہ ۔ مصری ۴ ۔ ۲ تولہ سفوف بنا کر ایک کف دست ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں ۔ ہر قسم کے اسہال نگر ہی پیچش کو شرطیہ دور کرتا ہے +

(۲۰۰۳) برائے اولاد نرینہ ۔ آپ کے چچا صاحب کا تجربہ ہے کہ اگر ایسے مولود کی نال جو پہلے حمل سے ہو خشک کر کے رکھ لی جائے ۔ اور اس میں سے بقدر ایک چاول ابتدائے ایام حمل میں کسی ایسی عورت کو کھلائی جائے ۔ جس کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں تو بفضلہ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد ہوگا +

# حکیم بابو رام صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . . . . . پنڈت جگتی رام صاحب
جائے پیدائش . . . . . . . . . . . . میانی افغاناں ضلع ہوشیارپور
قوم . . . . . . . . . . . . . . . برہمن

اگرچہ طب آپ کا آبائی پیشہ نہیں اور مختلف اساتذہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ اپنے والد ماجد کے تجارتی کاروبار میں بطور معاون شریک ہوگئے۔ لیکن چونکہ سینہ میں تحصیل علم کا جذبہ موجزن تھا۔ تجارتی کاروبار کی طرف آپ کی طبیعت مائل نہ تھی۔ اتفاق سے علاقہ بار ضلع شیخوپورہ کی ایک بستی میں جہاں آپ تجارتی کاروبار میں مصروف تھے۔ حکیم لالہ نانک رام اپنے وقت کے نہایت قابل و تجربہ کار طبیب موجود تھے۔ ان سے آپ کے والد صاحب کے مراسم دوستانہ بہت گہرے ہوگئے تھے۔ ایک مرتبہ اثنائے گفتگو میں آپ کا تذکرہ آگیا۔ آپ کے والد نے حکیم لالہ نانک رام داس سے اپنے فرزند کو حلقہ شاگردی میں لینے کی استدعا کی جسے حکیم صاحب نے بطیب خاطر منظور فرمایا۔ چنانچہ انہی سے آپ نے طبی تعلیم حاصل کی اور کئی برس تک ان کے فیض صحبت سے استفادہ کرتے رہے اور تعلیم سے فارغ ہوکر وہیں سلسلہ مطب شروع کر دیا۔ پھر بعض وجوہ کی بنا پر آپ نے وہاں کی سکونت کو خیرباد کہہ کر چک نمبر ۱۶۹ ضلع منٹگمری میں قیام فرمایا۔ وہاں تھوڑی ہی مدت میں آپ نے کئی معرکے کے علاج کئے۔ جن کی بدولت آپ نے اس علاقہ میں خاص شہرت حاصل کرلی۔ سنہ ۱۹۷۰ بکرمی میں آپ میلہ کنبھ کے موقعہ پر ہردوار تشریف لے گئے۔ اور وہاں کچھ مدت تک مقیم رہ کر سنسکرت میں بھی کچھ دخل پیدا کرلیا۔ واپسی کے وقت جالندھر اپنی ہمشیرہ سے ملنے گئے۔ تو یہ معلوم ہوا کہ آپ کے چھوٹے بھائی آپ کی غیبت میں سارا مکان و جائداد بیچ کر اور اندوختہ روپے پیسے لے کر کہیں فرار ہوگئے ہیں۔ آپ مکان پر پہنچے تو واقعہ درست پایا لیکن راضی برضا ہوکر خاموش ہو رہے اور وہاں سے بمقام حارث والا ضلع منٹگمری تشریف لے گئے۔ اور احباب کے اصرار سے وہیں اقامت اختیار کرلی اور اب ایک مدت سے وہیں سکونت پذیر ہیں اور نہایت کامیاب مطب کر رہے ہیں۔

## آپ کے مجربات

(۲۰۰) برائے نزلہ وبائی (انفلوانزا) نزلہ وبائی کے لئے یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ سنہ ۱۹۱۹ء میں جب نزلہ وبائی کا زور ہوا تھا تو یہ گلابی پڑیاں بفضلہ ۹۰ فی صدی مفید ثابت ہوئیں۔ دو دو رتی مریض کو دی جاتی۔ اور ان کے استعمال سے شفا پاتے۔

(ص) شب یمانی سرخ شگفتہ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان مساوی باریک کرکے رکھ چھوڑیں۔

اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ سفوف میں چند قطرے اکسیر الامراض ملا کر مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے شربت لیموں ۲ تولہ (جس میں اکسیر الامراض چند قطرے اور پانی حسب ضرورت ملا دیا گیا ہو) پلائیں۔ اگر مریض کے گلے میں گلٹیاں بھی ہوں تو جدوار خطائی سرکہ میں گھس کر لگائیں۔ اس سے غدود بیٹھ جاتے ہیں۔

(الف) **کشتہ عقیق** - عقیق عمدہ ایک تولہ لے کر مغز بادام دس تولہ اور مغز بہیڑہ ۲ تولہ کے لغدہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ اور پچیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ سفید براق کشتہ برآمد ہوگا۔ عرق بید مشک کے ساتھ کھرل کر کے خشک کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(ب) **کشتہ مرجان** - مرجان ایک تولہ شیر مدار ڈیڑھ چھٹانک دونوں کو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر اس کا منہ مٹی کی ٹھیکری سے بند کر کے گل حکمت کر دیں۔ اور محفوظا ہوا مقام میں بیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔

(۲۰۰۵) **برائے سوزاک** قرحہ کہنہ ہو یا جدید۔ اس دوا کے استعمال سے ہفتہ عشرہ میں کامل صحت ہو جاتی ہے۔ سینکڑوں بار کا تجربہ شدہ اور معمول مطب ہے۔

(ص) حجر الیہود ۲ تولہ سنکھ ۲ تولہ دونوں کو کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور ہموزن کھانڈ ملا کر ۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ خالص استعمال کرائیں۔

(۲۰۰۶) **کشتہ ہڑتال ورقی** - ہر قسم کے بخار۔ نامردی۔ دمہ کے لئے بے نظیر دوا ثابت ہوئی ہے۔

(ص) ہڑتال طبقی ۲ تولہ کو کوزہ گلی میں ڈال کر شیر مدار سے اس قدر بھر دیں کہ دودھ ڈلی سے دو انگل اونچا رہے۔ جب دودھ خشک ہو جائے۔ پھر ڈال دیں۔ اسی طرح ایک سال تک تر و خشک کر کے محفوظ مقام میں ۲۵ سیر اوپلوں کی آگ دے کر کشتہ تیار کریں۔ اور ایک چاول سے نصف رتی تک بدرقہ مناسب کے ہمراہ دیں۔

(۲۰۰۷) **اکسیر جریان** - جریان کو دور کر کے جسمانی طاقت کو بڑھانے میں اکسیر صفت ہونے کے علاوہ ممسک بھی ہے۔

(ص) پارہ ۱ تولہ۔ اسبغول ۲ تولہ۔ اول اسبغول کو پانی سے نم کر کے ٹکیہ سی بنالیں اور انگلی سے دبا کر اس میں گڑھا کر لیں۔ اس گڑھے میں پارہ ڈال کر بحفاظت لپیٹ کر غلولہ سا بنالیں اور باریک کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں اس طرح لٹکا دیں۔ کہ پوٹلی دیگچی کی تہ کو نہ لگے۔ پھر اس میں ایک سیر شیر گاؤ ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ دودھ آدھ سیر رہ جائے۔ تو ٹھنڈا کر لیں اور نیچے کا دودھ اندازاً ایک چھٹانک چھوڑ کر اوپر والا سب دودھ اور بالائی مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔ اسی ترکیب سے چالیس یوم بنا کر استعمال کرائیں۔

(۲۰۰۸) **عرق بے نظیر** - یہ عرق ورم طحال۔ سوء القنیہ۔ استسقاء۔ ضعف جگر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پہلی خوراک ہی میں اپنا اثر دکھلاتا ہے۔

(ص) خبث الحدید ۴ تولہ۔ قند سیاہ کہنہ ۸ تولہ۔ چرائتہ۔ اجوائن دیسی۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ ہر ایک ایک پاؤ۔ زیرہ سیاہ ۵ تولہ۔ گھماں ۵ تولہ۔ گوکھرو ۵ تولہ۔ بھیلاموں ۵ تولہ۔ گل مدار ۵ تولہ۔ ناگرموتھا ۵ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ نمک سونچر ۱ تولہ۔ گلوئے نیم ۵ تولہ۔ تخم کنوچہ ۵ تولہ۔ افیمون ۵ تولہ۔ تخم کرفس ۵ تولہ۔ ریوند چینی ۵ تولہ۔ زعفران خالص ۲ تولہ ان سب دواؤں کو ایک من پانی میں ۱۵ دن بھگو کر

بدستور عرق کشید کرلیں۔ خوراک ۱ تولہ سے ۴ تولہ تک ؁

(۲۰۰۹) **برائے سیلان الرحم**۔ شنجراحت ۱۰ تولہ کی ڈلی لے کر کوزہ گلی میں رکھ کر زرد دودھ والی بھنگ بوٹی کا پانی اس قدر ڈالیں کہ پانی ڈلی سے دو انگل اوپر رہے۔ خشک ہونے پر تین اُپلے آدھ سیر بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ۱ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ شیر بز۔ سیلان کے لئے حکمی دوا ہے ؁

(۲۰۱۰) **برائے عظم طحال**۔ بارہا کا تجربہ شدہ مفید و بے ضرر نسخہ ہے ؁

(ص) عرق لیموں ۵ تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ نمک سوچھڑ ۲ تولہ۔ نوشادر۔ جوکھار ہر یک ۲ تولہ۔ تیزاب گندھک ۳ ماشہ۔ کونین سلفاس ۴ ماشہ۔ سالٹ ۱ تولہ۔ سرکہ عمدہ ۱ چھٹانک سب دواؤں کو باریک کرکے بوتل میں بھر کر گیہوں میں ۲۱ یوم دفن کر دیں۔ پھر نکال کر حسب عمر و قوت ۲ ماشہ سے ۲ تولہ تک پلائیں ؁

(۲۰۱۱) **اکسیر ملیریا**۔ اس غرض کے لئے یہ مجرب اور بے خطا نسخہ ہے ؁

(ص) کشتہ ہڑتال گئودنتی ایک تولہ۔ مغز کرنجوہ ۵ تولہ۔ کونین سلفاس ۱ تولہ۔ سالٹ ۲ تولہ ان سب کو پیس لیں۔ اور نوبت سے تین گھنٹے پیشتر ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ شیر گاؤ یا شربت بنفشہ استعمال کرائیں۔ اگر پسینہ لانا منظور ہو تو گرم دودھ کے ساتھ دیں ؁

**ترکیب کشتہ ہڑتال**۔ ہڑتال گئودنتی ۵ تولہ کو کوزہ گلی میں رکھ کر شیر مدار بھر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو ۲۵ اوپلوں کی آگ دے کر کام میں لادیں ؁

(۲۰۱۲) **اکسیر سوزاک و آتشک**۔ شنگرف رومی۔ نیلا تھوتھا۔ رسکپور۔ دارچکنہ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ باریک کرکے بیری کی لکڑی سے بدستور جوہر اڑا لیں۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی ؁

(۲۰۱۳) **مرہم عجیب**۔ اندمال و اصلاح زخم و جراحت کے لئے یہ مرہم اکسیر اعظم ہے۔ کیسا ہی زخم ہو دو تین یوم میں بالکل بھر جاتا ہے ؁

(ص) سیندھور۔ سفیدہ کاشغری ہر یک ۱ تولہ۔ رال سفید باریک شدہ ۲ تولہ۔ روغن سرشف ۱۰ تولہ، اول روغن کو آگ پر چڑھائیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے تو سفیدہ ڈال کر خوب حل کرتے جائیں، پھر سیندھور اور رال یکے بعد دیگرے ڈال کر لوہے کی میخ سے حل کرتے جائیں۔ جب قوام ٹھیک ہو جائے تو اتار کر محفوظ رکھ لیں ؁

(۲۰۱۴) **برائے وجع المفاصل و عرق النسا**۔ سردی کی وجہ سے جو گنٹھیا ہو۔ اس کے لئے یہ گولیاں بے حد مفید و مجرب ثابت ہوئی ہیں ؁

(ص) سم الفار سفید۔ مغز خیار شنبر ہموزن خوب کھرل کرکے حب بقدر مونگ بنا لیں اور ۱ گولی شیر گاؤ آدھ سیر کے ہمراہ (جس میں روغن زرد ۳ تولہ شہد خالص ۲ تولہ ڈال دیئے گئے ہوں) کھلائیں

(۲۰۱۵) **برائے ضیق النفس**۔ ہڑتال طبقی۔ ہڑتال گئودنتی ہر یک ۱ تولہ۔ مرجان سرخ ۱ تولہ۔ صدف مروارید یکوفتہ ۲ تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ (ترکیب) ایک کوزہ گلی میں صدف یکوفتہ کا فرش کرکے اس پر ادویہ مذکورہ بالا ترتیب وار رکھ دیں اور سہاگہ سفوف کا لحاف کر دیں۔ پھر کوزہ کو شیر مدار سے بھر کر گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور ایک رتی مکھن یا بالائی میں ملفوف کرکے استعمال کرائیں

ہر قسم کے دمہ کو حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے۔ اگر دمہ نزلی ہو تو اس کے ساتھ گل بنفشہ ۹ ماشہ سپوس گندم ۱ تولہ جوش دے کر پلاتے رہیں ۔

(۲۰۱۶) **برائے ذات الجنب**۔ روغن حب السلاطین ۱ تولہ۔ سم الفار ۱ تولہ دونوں کو خوب کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور دو پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑائیں۔ جوہر لیتے وقت بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ وقت ضرورت ایک تیلی میں لگا کر مکھن کے ساتھ کھلائیں۔ اگر اسہال زیادہ آئیں۔ تو دہی کی لسی میں فلفل سیاہ۔ اجوائن بقدر ضرورت ڈال کر پلائیں۔ مقام ماؤف پر سم الفار سفید ۲ رتی سرکہ خیز میں پیس کر طلا کر کے سینک دیں۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے ۔

(۲۰۱۷) **سعال نزلاوی**۔ جدوار خطائی۔ زعفران خالص۔ افیون خالص ہموزن باریک کر کے صمغ عربی میں حب بقدر مونگ بنا کر لعاب چوستے رہیں۔ مجرب ہے ۔

(۲۰۱۸) **اکسیر مفاصل**۔ یہ نسخہ صدہا بار کا تجربہ شدہ اور بے مثل ہے۔ ہر قسم کے وجع المفاصل کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے ۔

(ص) ایک گھڑے میں برگ مدار نصف تک بھر کر سونٹھ کی گرہیں ۵ تولہ درمیان میں رکھ دیں اوپر سے پھر برگ مدار بھر کر منہ بند کر کے ہلکی آنچ اس وقت تک دیں۔ جب تک پتے صرف گل جائیں (جلیں نہیں) پھر نکال کر روغن زرد میں بریان کر لیں۔ بس تیار ہے۔ گٹھیا والے مریض کو صرف ایک گرہ ۶ ماشہ تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ اور بقیہ ماندہ گھی میں سے تھوڑا سا مقام ماؤف پر دھوپ میں بیٹھ کر مالش کرائیں۔ اوپر سے موٹا کپڑا اس طرح اڑھا دیں کہ ہوا مریض کے بدن کو نہ لگنے پائے۔ جب خوب پسینہ آ جائے تو اتار لیں۔ سارا مادہ پسینہ کے ذریعہ نکل کر مرض سے نجات دلا دیگا ۔

(۲۰۱۹) **اکسیر فواق**۔ ہچکی کے لئے بے نظیر اور مجرب نسخہ ہے۔ ہچکی کو فی الفور بند کرتا ہے ۔

(ص) روغن بادام شیریں بقدر ۲ تولہ لے کر ایک دم مریض کو پلا دیں ۔

# حکیم محمد عبدالکریم صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . حکیم محی الدین مرحوم
سکونت . . . . . . . . . . گھمم ضلع کرنال
ولادت . . . . . . . . . . ۱۳۱۰ھ

طب آپ کے خاندان میں مدت سے وراثتاً چلی آتی ہے۔ آپ کے جد امجد حکیم غلام محمد مرحوم اپنے علاقہ کے مشہور طبیب تھے۔ آپ کے والد ماجد بھی آخر عمر تک خلق اللہ مرضیٰ کی طبی خدمات انجام دیتے رہے۔ بڑے نیکنام طبیب تھے اور قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھے جاتے تھے آپ کے برادر معظم حکیم محمد یوسف صاحب بھی ان دنوں گھمم میں ایک کامیاب مطب کر رہے ہیں ۔

آپ نے طب کی ابتدائی کتابیں اپنے والد مرحوم سے پڑھیں۔ پھر تکمیل فن کی غرض سے دہلو

پہنچے۔ اور مولوی حکیم محمد عبدالغفور صاحب جو جبر سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ موصوف ایک طبقہ پایہ طبیب ہیں۔ مدت تک ان کے پاس رہ کر کتب طبیہ کا درس لیتے رہے اور انہی کے مطب میں عملی کام سیکھا۔ پھر تین سال تک کنتور میں کامیابی سے مطب کیا اور معرکے کے علاج کئے مگر جذبۂ حب وطن نے آخر کنتور میں ٹھیرنے نہ دیا۔ وہاں سے آپ اپنے وطن مالوف کو چلے گئے جہاں آپ ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں ؂

## آپ کے مجربات

(۲۰۲۰) برائے پیچش۔ مغز تخم انبہ سفوف کر کے پانی کی مدد سے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں اور اسے ۲ گولی نمک دہی کے ساتھ دن میں چار دفعہ دیں۔ ہر قسم کی پیچش تین دن میں جاتی رہتی ہے۔ گوشت مچھلی۔ بیضہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اور دہی چاول استعمال فرمائیں ؂

(۲۰۲۱) برائے ہیضہ۔ برگ گندھار ۴ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ باریک کر کے حب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گھنٹہ کے فاصلے سے ایک ایک گولی دیتے رہیں۔ جب اعراض میں کمی معلوم ہو تو دو دو تین تین گھنٹے کے توقف سے دیں۔ بارہا کا تجربہ شدہ بے خطا نسخہ ہے ؂

(۲۰۲۲) برائے بخار ہر قسم۔ برگ سہدیوی ۴ تولہ فلفل سیاہ ۲ تولہ پیس کر بقدر ماش گولیاں تیار کر لیں اور دو دو گولیاں دن بھر میں چار دفعہ استعمال کرائیں۔ غذا میں اگر ترشی بھی شامل کر دیں۔ تو بہتر ہے۔ کھانسی کے لئے ان کا استعمال نہایت مفید ہے۔ خاص نسخہ ہے ؂

# کے۔ ایس۔ کرتار چند صاحب

ولدیت . . . . . . . . . . سردار کرشن سنگھ صاحب
سکونت . . . . . . . . . جالپور جٹاں
عمر . . . . . . . . . . . ۳۰ سال

ابتدائی درسی تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد آپ اپنے والد کے ساتھ عطاری کی دکان میں بطور معاون شریک ہو گئے۔ دکان کے ساتھ آپ کے والد علاج معالجہ بھی کرتے تھے۔ اس امر نے سمند شوق کو مہمیز لگائی۔ اور آپ نے طبی تعلیم کی طرف توجہ کی۔ اور حکیم مولوی احمد الدین صاحب مستند لکھنؤ کی خدمت میں حاضر ہو کر زانوئے شاگردی تہ کیا۔ حکیم صاحب آپ کے مکان کے قریب ہی سکونت پذیر تھے۔ مدت تک آپ حکیم صاحب کے فیض صحبت سے مستفید ہوتے رہے۔ اسی اثنا میں آپ نے بعض مشاقیوں اور مہاتماؤں سے بھی فیض اٹھایا۔ بھاؤ پرکاش اور رس رتناکر وغیرہ ویدک کتابوں کا مطالعہ کیا۔ ازاں بعد اپنے والد صاحب کی خدمت میں رہ کر ان کے طریق علاج و تجربات سے مستفید ہوتے رہے۔ اور اب کئی سال سے

خدمت خلق میں مصروف ہیں ؛

# آپ کے مجربات

(٢٠٢٣) **کشتہ سیماب مرکب**۔ سیماب مصفیٰ۔ ہڑتال طبقی مصفیٰ۔ برادہ نحاس ہر ایک ۳ تولہ کو تین روز متواتر شیر عشر میں چوبیس گھنٹہ سحق کریں۔ پھر بیخ ڈھاک کے رس میں تین روز بدستور کھرل کرکے غلولہ تیار کرلیں۔ اور ڈھاک کی پانچ سیر وزنی موٹی تازی لکڑی میں سوراخ کرکے غلولہ مذکور اس میں رکھ کر برادہ سے منہ بند کردیں۔ پھر گل حکمت کرکے بیس سیر اوپلوں کی آگ محفوظ جگہ میں دیں۔ سرد ہونے پر سیاہی مائل کشتہ برآمد ہوگا۔ جسے مناسب بدرقات کے ساتھ ہر ایک بلغمی و سرد بیماریوں میں برقان۔ فالج۔ تشنج۔ وجع المفاصل۔ لقوہ۔ وجع الورک وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ اس کا استعمال قوت باہ کو غیر معمولی طور پر بڑھاتا ہے۔ خاص الخاص نسخہ ہے ؛

(٢٠٢٤) **اکسیر زحیر صادق**۔ تخم ترہ تیزک بریان۔ اسبغول بریان۔ تتریک بریان۔ کمد ۲ ماشہ۔ زیرہ سیاہ۔ تخم گندنا۔ تخم شبت۔ تخم خشخاش۔ افیون۔ تخم کرفس۔ بزرالبنج ہر ایک ۹ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ ایک کرکے نبات سفید وزن مجموعی سے نصف حصہ اضافہ کرکے رکھ لیں۔ اور ۳ ماشہ زحیر صادق میں ہمراہ مجربات کا وا اور زحیر دموی میں باضافہ شنگرف احمر ۱ ماشہ استعمال کریں ؛

یہ دوا سفوف کراماتی کے نام سے ہر وقت تیار رہتی ہے۔ کیونکہ اس کی پہلی ہی خوراک طلسم کی طرح اثر کرتی ہے

(٢٠٢٥) **برائے ہیضہ شدید**۔ گندھک آملہ سار۔ سہاگہ بریان۔ شنگرف رومی۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ برگ تنبہ۔ عاقرقرحا۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ میٹھا تیلیہ ۹ ماشہ ؛

**ترکیب**۔ اول میٹھا تیلیہ کو باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دیگچی میں معلق لٹکا دیں۔ اس طرح کہ دیگچی کی سطح سے پوٹلی نہ لگے۔ پھر دو سیر شیر گاؤ ڈال کر جوش دیں۔ جب میٹھا تیلیہ اتنا نرم ہوجائے کہ سوئی بآسانی دوسری جانب نکل جائے۔ تو اسے نکال کر دوسرے دودھ میں شنگرف کو اسی طرح پکالیں۔ پھر خشک ادویہ کا سفوف کرکے سب کو یکجان کردیں۔ اور حب بقدر نخود بناکر محفوظ رکھ لیں ؛

صرف ایک عدد یہ گولی ہیضہ کی مایوس اور ردی حالتوں میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ایک گولی سے زیادہ دینے کی نوبت نہیں آتی۔ بچوں کو نصف یا اس سے بھی کم دینی چاہیے ؛

(٢٠٢٦) **برائے استقرار حمل**۔ عورتوں کی مخفی شکایتوں کو دور کرکے انہیں ثمرہ اولاد سے بارور کرتا ہے۔ اسرار صدری سے ہے ؛

(ص) تخم شیولنگی (یہ ایک خودرو بیل عشق پیچہ کی طرح ہوتی ہے۔ جو ملک ہند میں بکثرت ملتی ہے۔ پھل بیر کے برابر۔ کٹائی کے پھل کے بالکل مشابہ) ۲۴ عدد۔ آرد ریش پیپل (سایہ میں خشک کرکے پیسا ہوا) ۱۲ ماشہ۔ تخم کیر نیا ۱ ماشہ۔ **ترکیب**۔ سیاہ گائے کے دودھ ایک سیر میں اسی گائے کا گھی ۳ تولہ۔ شکر تری سفید دیسی ۔ تولہ آمیز کرکے باسمتی کے چاول ۵ تولہ کی کھیر بنا دیں۔ اور شیولنگی کے علاوہ ہر دو ادویہ کا سفوف بناکر تین پڑیہ بنالیں۔ ان میں سے ایک پڑیہ اور شیولنگی ۹ عدد کھاکر اوپر سے ساری کھیر شام کے وقت کھا جائیں۔ اور نصف شب گذرنے پر وظیفہ زوجیت ادا کرکے سو رہیں ؛

ظہر کے بعد تین روز متواتر اسی طرح یہ دوا استعمال کرکے چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی مہینے میں آثار استقرار حمل کے ظاہر ہونگے۔ اگر خدانخواستہ ناکامیابی ہو تو دوسرے ماہ بھی حسب ہدایت عمل کریں۔ مقصود حاصل ہوگا۔ بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے ؞

# حکیم کرتار سنگھ صاحب

ولدیت . . . . . . . . . بھائی سوداگر سنگھ صاحب
سکونت . . . . . . . . . حویلی۔ ضلع منٹگمری
عمر . . . . . . . . . ۲۵ برس

آپ نے ۱۹۱۵ء میں ورنیکولر مڈل پاس کرنے کے بعد نارمل سکول میں ٹریننگ حاصل کرکے ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کی ملازمت کر رہے ہیں۔ طب کا شوق زمانہ طالب علمی سے تھا۔ آپ کا خیال تھا کہ فارغ التعلیم ہوکر طب کی باقاعدہ تعلیم حاصل کریں۔ لیکن سر سے سایۂ پدری اٹھ جانے کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے۔ ۱۹۲۳ء میں آپ کا تقرر کمونی پور کے مدرسہ میں ہوا۔ اتفاق سے حکیم مولوی قادر بخش صاحب بہیروالوی بھی وہاں بطور سکینڈ ماسٹر مقرر ہوئے بس پھر کیا تھا۔ طب کی کتابیں ان سے دیکھیں اور انہی کے پاس رہ کر مشق عمل بھی بہم پہنچائی۔ اور جب سے حسب توفیق خلق خدا کی خدمت کر رہے ہیں ؞

## آپ کے مجربات

(۲۰۲۷) **برائے بخار**۔ نوشادر۔ گیرو ہر یک ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۶ ماشہ سفوف کرکے مناسب بدرقہ کے ساتھ بقدر ۴ رتی بخار آنے سے پہلے استعمال کرائیں ؞

(۲۰۲۸) **برائے اکثر امراض معدہ**۔ نمک سونچر ۵ تولہ۔ زنجبیل۔ سہاگہ بریان۔ ہینگ بریان ہر ایک ایک تولہ لونگ ۶ ماشہ تو دسب کو عرق بادیان۔ عرق برگ کاسنی خرد۔ آب نیم سہانجنہ ایک ایک پاؤ عرق لیموں۔ عرق پودینہ ۱۰۔ ۱۰ تولہ کے ہمراہ پیس کر حبوب بقدر نخود تیار کرکے حسب ضرورت مناسب بدرقہ سے دیں ؞

(۲۰۲۹) **برائے سیلان الرحم**۔ الحکیم کا مصدقہ نسخہ بارہا کا تجربہ شدہ ہے (ص) پوست ببول ۵ سیر کو ۲۰ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور ایک سیر صاف شدہ گندم کو باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر منہ بند کرکے اسی دیگچی میں رکھ دیں۔ جب گندم پھٹ جائے۔ نکال کر خشک کرکے آٹا بنالیں۔ اور روغن زرد آدھ سیر میں بریان کرلیں۔ بعدہٗ صمغ عربی ۵ تولہ (بروغن زرد بریان) تخم تالمکھانہ۔ تخم سرالی۔ مائیں خرد۔ مائیں کلاں۔ بہیدانہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ گل سپاری۔ لودھ پٹھانی۔ گل پستہ۔ صمغ ڈھاک۔ سنگجراحت ہر ایک ایک تولہ۔ ستاور۔ قطب مصری ہر یک ۲ تولہ۔ شقاقل مصری ۲ تولہ۔ مغز بادیان ۵ تولہ۔ مازو سبز ۵ عدد سفوف کرکے آٹے میں شریک کرلیں اور سب کو ایک سیر روغن زرد میں بریان کرکے رکھ لیں۔ پھر ڈیڑھ سیر شکر کا

قوام کرکے ادویہ بالا ملاکر لڈو بقدر ۳ تولہ بنالیں اور صبح وشام ایک ایک لڈو استعمال کرائیں۔ اکسیر ہے ٭

(۲۰۳۰) **برائے کمزوری زناں**۔ آدھ سیر شیر گاؤ میں ۲ تولہ مغز بنولہ کا سفوف شامل کرکے قند سفید ملاکر کھیر تیار کریں۔ اور ذیل کا سفوف کھلاکر اوپر سے کھیر استعمال کریں (صف) طباشیر کبود ۴ رتی کشتہ سنگجراحت (دودھ میں بنایا ہوا) ۴ رتی۔ قلب الجدی ۲ رتی ورق نقرہ ایک رتی سفوف بنالیں یہ ایک بار کی مقدار خوراک ہے۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے کمزور۔ نحیف۔ مردہ دل۔ ضعیف القلب عورتیں صحیح و تندرست ہوجاتی ہیں۔ سیلان کے لئے بھی اکسیری نسخہ ہے ٭

(۲۰۳۹) **اکسیر اطفال**۔ یہ نسخہ بچوں کے بخار۔ کھانسی۔ اسہال سبز اور اصلاح معدہ کے لئے برسوں سے معمول مطب ہے (صف) ست گلو۔ طباشیر زہر مہرہ خطائی۔ ناریل دریائی۔ کاکڑا سنگی۔ دارفلفل الائچی خرد۔ اتیس ہر ایک ۲ ماشہ سفوف کرکے رکھ لیں اور شہد میں ملاکر دن بھر میں ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک چٹا دیا کریں۔ مجرب ہے ٭

# ڈاکٹر گیا پرشاد صاحب

کھجوری ضلع کانپور آپ کا مولد و مسکن ہے۔ آپ کے دادا صاحب اگرچہ طبیب تھے۔ مگر علم طب سے انہیں بہت شغف تھا۔ انہی سے آپ کو اس فن کا چسکہ پڑا۔ مدرسہ کی تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد آپ کو طبی تعلیم کا شوق ہوا آخر جو ئندہ یابندہ آپ کی ایک نیک سوامی سچدانند صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ آپ کے موضع سے دو میل کے فاصلہ پر رہتے اور ایک مشہور معالج تھے۔ انہوں نے آپ کو ڈاکٹری تعلیم کا شوق دلایا۔ چنانچہ ۴ سال تک ان کے ساتھ رہ کر ڈاکٹری تعلیم حاصل کی پھر ڈاکٹر نرائن جی اور کئی دیگر ڈاکٹروں کے پاس رہ کر کام کیا۔ جلال آباد ضلع فرخ آباد میں چار سال تک ایک ڈاکٹری شفاخانہ نہایت کامیابی سے چلاتے رہے۔ پھر اپنے ایک عزیز ڈاکٹر گوری شنکر جی کی شرکت میں بھی چنے کام کیا لیکن آخر جذبہ حب وطن غالب آیا اب آپ اپنے وطن میں اقامت گزین ہیں ٭

آپ کو اکثر بیرونجات میں بھی جانے کا اتفاق ہوتا ہے۔ جب وہاں ڈاکٹری ادویہ دستیاب نہیں ہوتیں اور کوئی ہسپتال بھی قریب ہوتا ہے۔ تو طب سے عدم واقفیت پر آپ کو نہایت افسوس ہوتا ہے۔ اسی خیال سے آپ نے طبی مطالعہ بھی شروع کر رکھا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ اس سلسلہ میں رموز الاطبا ان کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی۔ چنانچہ آپ نے اکثر اس کے نسخے برتے اور انہیں نہایت مفید بلکہ اکسیر صفت پایا۔ چونکہ زیادہ تر آپ ڈاکٹری ادویہ برتتے ہیں۔ اس لئے آپ نے اپنے مجربات نہیں بھجوائے۔ رموز الاطبا کے جن نسخوں کو آپ نے آزمایا ہے۔ ان کا ذکر ضمیمہ دوم میں درج ہے ٭

# حکیم محمد عبدالکریم صاحب

ولدیت . . . . . . . . . حکیم عبدالرحمن صاحب
وطن . . . . . . . . . میسور (بنگلور سٹی)
عمر . . . . . . . . . ۴۳ سال

آپ ملک میسور کے ایک مشہور خاندان اطبا کی یادگار ہیں۔ آپ کے والد ماجد حکیم عبدالرحمن صاحب مشہور حکیم گذرے ہیں۔ آپ نے اٹھارہ سال کی عمر تک سکول میں تعلیم پائی۔ بعدہٗ اپنے والد بزرگوار سے تین سال تک طب کی تعلیم حاصل کی۔ اور چار سال مسلسل میسور کے مشہور و معروف مولینا غوث احمد علی خاں صاحب متخلص بہ انسر کی خدمت عالی میں رہ کر مشق عمل بہم پہنچائی۔ اب تقریباً چھ سال سے بنگلور سٹی میں مطب کر رہے ہیں۔ دواخانہ اعجازیہ آپ کی سرپرستی میں نہایت حسن و خوبی سے چل رہا ہے ؂

## آپ کے مجربات

(۲۰۳۲) **مفرح برگد**۔ قوت باہ، جریان اور سرعت کے لئے یہ مرکب اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کی پہلی ہی خوراک اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتی۔ عجیب قابل قدر نسخہ ہے ؂

(ص) شیر برگد۔ شیر نارجیل ہر ایک ایک سیر پختہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ۲ تولہ۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔ موصلی سفید ملکہ ۳ تولہ۔ مغز کشنیز۔ خارخسک خورد۔ صندل سفید۔ بسباسہ۔ جوزبوا۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک تولہ تولہ زعفران ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ ورق طلا ۲۵ عدد۔ شکر سفید ۵ ثار (ترکیب) پہلے شیر برگد میں نصف شکر ڈال کر کچھ دیر پڑا رہنے دیں۔ جب پتلا ہو جائے تو اسے چھان لیں۔ بعدہٗ شیر نارجیل بغیر پانی ڈالے نکالیں اور اس میں شیر برگد مذکورہ بالا ملا کے باقی شکر ڈال دیں اور قوام تیار کر لیں۔ پھر سفوف و مغزیات جو پہلے سے تیار ہوں۔ قوام میں ڈال کر صندل کے ڈنڈے سے خوب حل کریں اور زعفران مع ورق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ ۔ ۲ بار صبح و شام ؂

(۲۰۳۳) **حب آتشک**۔ سیماب مصفیٰ ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ کی کجلی بنالیں۔ اس میں پوست بندق ۲ تولہ سفوف کر کے پانی کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود تیار کر لیں۔ وقت ضرورت ایک حب صبح ایک شام ہمراہ لسی استعمال کرائیں۔ سادہ آتشک کو بیخ و بن سے اکھیڑ دیتی ہیں۔ اگر ان گولیوں کو روغن نیم یا شیرہ جوزمائل سیاہ میں حل کر کے آتشکی زخموں پر طلا کریں۔ تو زخم کی تکلیف سے بہت جلد نجات مل جاتی ہے مگر دوا استعمال کرنے سے پیشتر قے اور مسہل کے ذریعہ تنقیہ کرا لیا جائے تو نہایت مناسب ہے ؂

(۲۰۳۴) برائے **امراض خبیثہ و سستی**۔ روغن بلادر خام اصلی چار قطرہ۔ روغن زردہ دو تولہ

بیضہ مرغ (جو پہلی مرتبہ کا ہو) ایک عدد لے کر نمک مرچ وغیرہ ملا کر تل لیں۔ اور سات روز تک ویسا ہی طرح استعمال کریں۔ امراض جنسیہ نیز سستی کے لئے مفید ہے۔ بیضہ کے استعمال کے بعد مرغن غذا کا استعمال کریں ⁂

اس دوا کے استعمال سے بعض وقت جلد سرخ ہو کر بثرہ پیدا ہو جاتے ہیں اگر جوش خون کے آثار معلوم ہوں تو مریض کو تھوڑی تھوڑی مقدار میں شربت بزوری استعمال کراتے رہیں۔ اور بجائے روزانہ دینے کے کچھ دنوں کا درمیان میں وقفہ دے کر استعمال کرائیں ⁂

**یادداشت**۔ ہماری رائے میں اس نسخہ کے استعمال میں بہت احتیاط سے کام لیں ⁂ (مؤلف)

**(۲۰۳۵) حب اعجاز**۔ ست گلو اصلی۔ جدوار خطائی۔ طباشیر۔ کچور۔ کونین سفید۔ تخم نیلوفر ہموزن عرق گلاب میں حل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنا کر ایک حب مناسب بدرقہ سے دیں۔ ہر قسم کے بخار کو یقیناً مفید ہیں ⁂

**(۲۰۳۶) چٹکلہ برائے بخار**۔ کسی قسم کا بخار ہو۔ اس کے استعمال سے ضرور کم ہو جاتا ہے۔ ہے تو معمولی چیز مگر عجیب منفعت بخش ہے ⁂

(ص) غاریقون ۱ ماشہ سفوف کر کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں ⁂

# ملا محمد علی صاحب

ولدیت . . . . . . . . ملا سلطان علی مرحوم
وطن . . . . . . . . بڑوانی
سکونت . . . . . . . . نانگلواڑی (ریاست ایڈر)
ولادت . . . . . . . . سنہ ۱۳۰۰ھ

آپ کے والد مرحوم کو ریاست بڑوانی میں ایک معزز حیثیت حاصل تھی۔ مذہبی علوم کے علاوہ آپ کو طب، کیمیا اور عملیات میں بھی پوری دسترس تھی۔ اکثر سادھو اور سنیاسی آپ سے مل کر فیضیاب ہوتے تھے۔ آپ کے ہاں ابھی تک قلمی کتب کا بہت سا ذخیرہ موجود ہے ⁂

آپ نے اردو کی تعلیم مولوی محمد یعقوب صاحب سے حاصل کی اور عربی کتابیں استاذ الشیخ حمزہ بھائی سورتی اور شیخ علی محمد صاحب امینی سے پڑھیں۔ درمیں طبی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔ پھر فقہ کی تعلیم اور بعض طبی کتابوں کا مطالعہ اپنے والد ماجد کی خدمت میں رہ کر کیا۔ بعدہٗ نانگلواڑی میں اپنے ماموں نفر محمد علی صاحب کے مختار عام کی خدمات انجام دیتے رہے اور بیوپار کے علاوہ مطب بھی کرتے ہیں۔ آپ نے اپنے کوئی مجربات نہیں بھجوائے ⁂

## رموزالاطبا جلد اوّل

# ضمیمہ دوم (۲)

# تصدیق و تکذیب نسخہ جات

## (الف) تصدیق

اس ضمیمہ میں پہلا ہندسہ رموزالاطبا جلد اول طبع ثالث کے نسخہ کا شمارہ ہے۔ اس کے بعد صفحہ کا ہندسہ ہے۔ جو ہندسے خطوط وحدانی میں دیے گئے ہیں ان سے طبع اول کے نسخہ و صفحہ کا شمارہ ظاہر ہوتا ہے جو نسخے طبع اول میں درج نہیں ان میں صرف طبع ثالث کے صفحہ و نسخہ کا حوالہ دیا گیا ہے طبع اول کے جو نسخے طبع ثالث میں حذف کر دیے گئے تھے۔ تصدیق کی صورت میں وہ بجنسہٖ اس ضمیمہ میں نقل کر دیے گئے ہیں۔ اگر کہیں طبع ثانی اور طبع ثالث کے نسخوں کے شماروں میں کوئی اختلاف ہے۔ تو اس کا حوالہ بھی خطوط وحدانی میں دے دیا گیا ہے ؛

(خادم الاطبا محمد شریف)

۱ صفحہ ۲۴ (۱ صفحہ ۳۰) ہیضہ۔ ۹۰ فیصدی مفید ؛ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلپ)

ایضاً۔ مفید ثابت ہوئیں ؛ (حکیم غلام احمد بستوی)

ایضاً۔ اکثر ردی حالتوں میں اکسیر ثابت ہوئی ہیں ؛ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)

ایضاً۔ مطب میں برتنے کے قابل ہیں ؛ (حکیم سید احمد حسن)

۲ صفحہ ۲۴ (۲ صفحہ ۳۰) قلاع۔ متعدد مریض صحتیاب ہوئے ؛ (کے۔ ایس۔ کرتار سنگھ)

ایضاً۔ ۹۰ فی صدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلپور)

ایضاً۔ بہت مفید ہے ؛ (حکیم محمد حسین ملوکی ضلع لدھیانہ)

ایضاً۔ قلاع مزمن میں بہت ہی مفید ؛ (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)

ایضاً۔ بہت مفید پایا ؛ (حکیم غلام احمد بستوی)

ایضاً۔ کم از کم ۵۰ بار تجربہ کر چکا ہوں۔ کبھی خطا نہیں کرتا ؛ (حکیم مولوی قادر بخش بھروال)

ایضاً (حکیم عبدالکریم ضلع کرنال)

ایضاً۔ نہایت مفید مطب میں برتنے کے لائق ہے ؛ (حکیم سید احمد حسین)

ایضاً۔ میرے دواخانہ میں مستعمل ہے ؛ (مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً۔ نہایت مفید ثابت ہوا ؛ (حکیم ممتاز علی خاں باوتی ضلع لدھیانہ)

ایضاً۔ عجیب بے بہا نسخہ ہے ؛ (ڈاکٹر ہری چند ضلع گوجرانوالہ)

۳ صفحہ ۲۴ (۳ صفحہ ۳۰) آشوب چشم ۹۰ فی صدی مفید ؛ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلپ)

ایضاً۔ نہایت مفید ہے ؛ (حکیم غلام احمد بستوی)

ایضاً۔ لاجواب سرمہ ہے۔ ایک شخص ابھی

نسخہ کی بدولت ہزاروں روپیہ کما چکا ہے ۔
(حکیم عبد اللہ روہتکی)

ایضاً۔ معمول مطب نسخہ ہے ۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً۔ " (حکیم سید احمد حسین)

۴ صفحہ ۲۵ (۴ صفحہ ۳۰) مقوی باہ۔

۹۰ فی صدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً۔ متعدد مریضوں کو فائدہ پہنچا۔ روغن سم الفار بھی عجیب چیز ہے ۔ (کے۔ ایس کرتا چند)

ایضاً۔ حکیم سید احمد حسین

ایضاً۔ مفید ہے ۔ حکیم صوفی الٰہی بخش امرتسر

۵ صفحہ ۲۵ (۵ صفحہ ۳۱) اقسام استسقا

نہایت مفید ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً۔ معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)

۶ صفحہ ۲۵ (۶ صفحہ ۳۱) اکثر امراض اطفال

امراض معدہ اطفال میں مفید ثابت ہوا خصوصاً اسہال کے لئے تو بہت مفید ہے ۔ (حکیم سید معین الدین محمد دکن)

ایضاً۔ ۹۰ فی صدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً۔ ۱۵۔۱۶ سال سے ہر وقت میرے مطب میں تیار رہتا ہے۔ اس کو تریاق الاطفال یا اکسیر الاطفال کہا جائے تو بجا ہے (حکیم محمد چراغ بھلوال)

ایضاً (حکیم عبد الکریم ضلع کرنال)

ایضاً۔ معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)

۷ صفحہ ۲۵ (۷ صفحہ ۳۱) سرمۂ بیاض۔

۹۰ فی صدی مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً۔ نہایت پر تاثیر ہے (حکیم محمد چراغ بھلوال)

ایضاً۔ اچھا نسخہ ہے (حکیم چونی لال راولپنڈی)

ایضاً۔ مفید ہے (حکیم محمد عبد الغنی بجنوری)

ایضاً۔ معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)

۸ صفحہ ۲۶۔ بواسیر دموی۔ ۹۰ فی صدی مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً۔ معمول مطب ۔ (حکیم سید احمد حسین)

۹ صفحہ ۲۶۔ (۸ صفحہ ۳۱) بواسیر بادی

۹۰ فی صدی مفید ۔ حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ

ایضاً۔ بارہا تجربہ کیا گیا ہے ۔
(حکیم محمد چراغ بھلوال)

ایضاً۔ معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)

ایضاً۔ مفید ہے ۔ حکیم صوفی الٰہی بخش

۱۰ صفحہ ۲۶ (۱۰ صفحہ ۳۲) اسقاط و موت الجنین۔ ۹۰ فی صدی مفید ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً۔ عرصہ سے زیر استعمال ہے ۔
(حکیم محمد چراغ بھلوال)

ایضاً۔ معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)

۱۱ صفحہ ۲۶ (۱۱ صفحہ ۳۲) درد عضلات

۹۰ فی صدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً۔ مفید ہے (حکیم صوفی الٰہی بخش امرتسر)

۴ صفحہ ۲۷ کشتہ فلوس برائے امراض چشم خصوصاً ککرے۔ تین مریض صحتیاب ہوئے
(حکیم سید منظور حسن کلکتہ)

ایضاً۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے ۔
(حکیم محمد چراغ بھلوال)

۶ صفحہ ۲۷ سفوف دندان: ۹۰ فیصدی مفید ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً (ابوالوفا۔ حکیم احمد حسن تھانہ کوجن دہلی)

۷ صفحہ ۲۸۔ (۱۲ صفحہ ۳۴) کرم شکم

۹۰ فی صدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

۲۲ صفحہ ۳۰ (۷ صفحہ ۳۵) حمی کہنہ

بارہا تجربہ کیا گیا ہے ۔ (حکیم محمد چراغ بھلوال)

۴ صفحہ ۴۰ قوت باہ۔ ۹۰ فیصدی مفید ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

۲ صفحہ ۴۳ (۹ صفحہ ۴۱) اسہال دموی۔ ۹۰ فیصدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے ۔
(حکیم محمد چراغ جہلم)

ایضاً۔ عجیب لاثانی دوا ہے ۔
(حکیم حافظ محمد یٰسین خاں بنارسی)

ایضاً۔ صرف سوزاک پر میرا تجربہ ہوا ہے
(حکیم عبد اللہ اروڑی)

ایضاً۔ بلاشبہ مفید ہے ۔ (حکیم سید احمد حسین)

۲۷۔ صفحہ ۳۴ (دوسرا صفحہ ۴۱) وجع الفواد
(حکیم دلبر حسن خاں بجی پٹیالہ)

ایضاً۔ تین بار تجربہ کیا بڑا سریع الساعت ہے ۔
(حکیم غلام احمد بھکری)

ایضاً۔ ۹۰ فی صدی مفید ہے ۔
(حکیم ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ مسیحائی اثر رکھتا ہے ۔
(ابو المسعود حکیم محمد عبد الغفور رنگپوری)

ایضاً۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے ۔
(حکیم حافظ محمد یٰسین خاں بنارسی)

ایضاً۔ بلاشبہ مفید ہے (حکیم سید احمد حسین)

ایضاً۔ بہت مفید ہے (حکیم صوفی الٰہی بخش امرتسر)

۲۸۔ صفحہ ۳۱ (دوسرا صفحہ ۴۱) عرق استسقاء
(میاں فقیر محمد گوجر ساکن ٹونکی ریاست جموں)

ایضاً۔ عرصہ سے مطب میں مستعمل ہے ۔
(حکیم محمد چراغ جہلم)

۲۹۔ صفحہ ۳۵ (دوسرا صفحہ ۴۰) قوت باہ و کزاز
زیادہ پر اثر نہیں ہے ۔ (حکیم محمد چراغ)

۳۲۔ صفحہ ۳۷ (دوسرا صفحہ ۴۴) لرزہ مع حمّٰی ربع ۔ ۹۰ فی صدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً۔ مفید و مجرب ہے (حکیم محمد چراغ)

ایضاً۔ نہایت مفید (حکیم صوفی الٰہی بخش امرتسر)

ایضاً۔ اچھا نسخہ ہے (حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)

۳۶۔ صفحہ ۳۷ (دوسرا صفحہ ۴۵) ڈبہ اطفال۔

(حکیم محمد حسین شاہ سارو کی)

۳۴۔ صفحہ ۳۴ (دوسرا صفحہ ۴۰) مرکب عجیب الصفت
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً۔ اکسیر صفت ہے (حکیم ورنی رام کپور مظفر آباد)

۳۹۔ صفحہ ۴۴ (دوسرا صفحہ ۵۱) امراض انتشار۔
نہایت مفید ہے ۔ (حکیم عبد القیوم فریدی)

ایضاً۔ (مالک دواخانہ اکسیر اورنگ آباد)

۴۲۔ صفحہ ۵۴ (دوسرا صفحہ ۵۴) ضیق النفس و ربو
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ مفید ہے ۔ (حکیم فتح یاب خاں حسین پوری)

۴۵۔ صفحہ ۵۴ (دوسرا صفحہ ۶۲) استحاضہ
مفید ثابت ہوا ۔ (حکیم محمد عبد الغنی بجنوری)

ایضاً۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسہ)

ایضاً۔ اچھا ثابت ہوا ۔
(حکیم چونی لال راولپنڈی)

ایضاً۔ دس بار بنا کر آزمایا مفید ثابت ہوا ۔ (خان بہادر مولوی حکیم سید محمد صاحب آنریری مجسٹریٹ …)

۴۶۔ صفحہ ۵۴ (دوسرا صفحہ ۶۵) ضیق النفس و سرفہ
۱۵ بار بنا کر آزمایا۔ نہایت مفید ثابت ہوا ۔
(خان بہادر مولوی حکیم سید محمد آنریری مجسٹریٹ …)

ایضاً (حکیم عبد الکریم ضلع کرنال)

ایضاً (حکیم محمد یوسف کراچی …)

۴۹۔ صفحہ ۴۷۔ آتشک و تپ کہنہ
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسہ)

۵۵۔ صفحہ ۵۰ (دوسرا صفحہ ۵۹) اکسیر بواسیر

ایضاً۔ بواسیر کی عام حالتوں میں مفید ہے
(حکیم چونی لال راولپنڈی)

ایضاً۔ مفید ہے ۔ (حکیم ابو الفضل محمود احمد)

ایضاً۔ مفید (حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)

ایضاً۔ مفید ہے ۔ (حکیم فتح یاب خاں …)

۶۰۔ صفحہ ۵۱ (دوسرا صفحہ ۵۸) عرق منی

معمول مطب ہے ۔ (ابو الطاہر حکیم محمد حسن تحا کو کن علاؤ الدینی)

۶۳۔ صفحہ ۵۲ (۵۲ صفحہ ۵۹) روغن مسکن

نہایت عمدہ روغن ہے (حکیم ابو النور عبد الغفور رگمسر)

۶۴۔ صفحہ ۵۶ (۵۶ صفحہ ۶۳) سفید قرص طاعون

مفید و اعلیٰ نسخہ ہے ۔ (حکیم محمد عبد العزیز خان)

ایضاً (حکیم محمود احمد طبیب شفاخانہ حسینی)

۶۵۔ صفحہ ۵۶ (۵۶ صفحہ ۶۴) استسقا

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً ۔ مفید ہے (حکیم مولوی عبد الکریم بجنوری)

ایضاً ۔ نہایت مجرب ہے حکیم غلام ثابت علی کوکن

۶۶۔ صفحہ ۵۰ (۵۰ صفحہ ۶۳) درد سنگ گردہ

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

۶۷۔ صفحہ ۵۰ (۵۳ صفحہ ۶۴) نمک روا ۔ مفید

(حکیم سید عبد الغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)

ایضاً ۔ حکیم محمود احمد طبیب شفاخانہ حسینی عمر علی

۶۸۔ صفحہ ۵۰ (۵۳ صفحہ ۶۴) نمک روا عجیب

ہے ۔ (حکیم سید عبد الغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)

ایضاً (حکیم محمود احمد آزری طبیب شفاخانہ حسینی)

۶۹۔ صفحہ ۵۰ (۵۰ صفحہ ۶۰) قرص زرشک ملین ۔ واقعی یہ مسہل بلا مضرت ہے ۔ ہر عمر اور ہر مزاج میں مفید ثابت ہوا ۔ (حکیم سید معین الدین احمد ناگوری)

ایضاً ۔ میرے دواخانہ میں برتا جاتا ہے ۔

(مالک دواخانہ اکبریہ ۔ اورنگ آباد)

۷۰۔ صفحہ ۵۰ (۵۵ صفحہ ۶۵) بخار مزمن و دق ۔ معمول دواخانہ ہے ۔ (مالک دواخانہ اکبریہ)

۷۱۔ صفحہ ۵۰ (۵۶ صفحہ ۶۶) آتشک ۔ مفید ہے ۔ (حکیم محمود احمد آزری طبیب شفاخانہ حسینی)

۷۲۔ صفحہ ۵۰ ۔ مسکن و دافع نزلہ ۔ مفید ثابت ہوئیں ۔ (حکیم محمد چراغ)

۷۳ (ک) بخور رحم صفحہ ۵۰ ۔ بعلت رحم و فرج کو نہایت مفید ہے ۔ (حکیم عبد الغفور)

ایضاً تجربہ پر مفید ثابت ہوا ۔

(حکیم فدا حسین محمد علی)

۷۴۔ صفحہ ۵۹ تپ دق ۔ ایک مریض جو دق کے پہلے درجہ میں مبتلا تھا ۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرنے سے بالکل صحتیاب ہو گیا ۔

(حکیم سید محمد ظفر ہاشمی میرٹھی)

حکایت ۷۵ صفحہ ۶۱ (۶۱ صفحہ ۶۸) جنین مردہ ۔ موثر تو ہوا لیکن مقصد حاصل نہ ہوا ۔

(حکیم عبد الغفور ضلع میرٹھ)

۸۱۔ صفحہ ۶۲ (۶۲ صفحہ ۷۱) صداع شقیقی

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً ۔ مفید ہے (حکیم فتحیاب خان عرف لوری)

۸۲۔ صفحہ ۶۳ (۶۳ صفحہ ۷۲) خدر و اوجاع ہر قسم و استرخا ۔ مفید ثابت ہوا ۔

(حکیم محمد چراغ پھلوری)

۸۵۔ صفحہ ۶۴ (۶۴ صفحہ ۷۳) روغن احمر برائے اوجاع و اورام ۔ تجربہ پر مفید نکلا ۔

(حکیم محمد چراغ)

۸۷۔ صفحہ ۶۴ (۶۴ صفحہ ۷۴) ضیق النفس ۔ معمول دواخانہ (مالک دواخانہ اکبریہ ۔ اورنگ آباد)

۸۸۔ صفحہ ۶۴ (۶۴ صفحہ ۷۴) کیمیائے عشرت نہایت مقوی باہ و بہمہ صفت موصوف ہے ۔

(حکیم محمد چراغ)

۹۰۔ صفحہ ۶۵ (۶۵ صفحہ ۷۶) سنگ گردہ و مثانہ ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً ۔ مفید ۔ (حکیم سید انعام علی ٹرقی زبگانہ)

۹۱۔ صفحہ ۶۷ (۶۶ صفحہ ۷۷) اخراج بلغم

(حکیم دلبر حسن خان بھٹی پٹیالہ)

ایضاً (ابو النور حکیم محمد عبد الغفور رتوپی)

ایضاً (حکیم محمد چراغ)

ایضاً ۔ ۵ بار بنایا ۔ نہایت مفید و اعلیٰ ثابت

ہوا (خان بہادر حکیم سید محمد آنریری مجسٹریٹ داؤد نگر)

ایضاً۔ بار ہا بنا کر استعمال کیا۔ نہایت مجرب مفید پایا۔ (حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

ایضاً۔ دو چار یوم کے استعمال سے بلغم بآسانی نکل جاتا ہے۔ بہت موثر نسخہ ہے۔

(کے۔ ایس کرتار چند جلالپور)

ایضاً۔ سینکڑوں مریض صحتیاب ہوئے (کرتار سنگھ)

ایضاً۔ بجائے گل بنفشہ کاکڑا سینگی دیتا ہوں اکسیر صفت دوا ہو جاتی ہے۔ (حکیم مولوی محمد عبدالمغنی)

۹۲ صفحہ ۷۶ (ے۴۷ صفحہ ۱۷) سعال مزمن سے برت رہا ہوں۔ مفید نسخہ ہے۔ (حکیم محمد چراغ جہلم)

۱۰۱ (الف) صفحہ ۷۲ (ے۴۷ صفحہ ۸۴) سفوف ہاضم۔ مفید ہے۔ (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین)

ایضاً۔ سفوف ہاضم میں نے بنایا اور بہت سے اشخاص کو دیا۔ تیر بہدف ثابت ہوا۔

(حکیم غلام غوث خان تعلقہ ناگر کرنول۔ دکن)

ایضاً۔ نہایت مفید۔ (حکیم غلام احمد بستوی)

ایضاً۔ حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی

ایضاً (حکیم محمد حسین سار دلی)

ایضاً۔ نہایت عمدہ چیز ہے۔ (حکیم جنی لال)

ایضاً۔ ہر حکیم اپنے پاس رکھے۔ ہاضم بمنزلہ اکسیر کے ہے۔ (میرزادہ ڈاکٹر سید عبد الشکور شمسی)

ایضاً۔ ۱۵ مریضوں پر آزمایا گیا۔ امراض معدہ کے علاوہ ورم طحال میں بھی مفید ہے۔

(حکیم بشیر احمد قریشی)

ایضاً۔ ایک مفید چورن ہے۔

(حکیم محمد علی انصاری شاہجہانپوری)

ایضاً۔ میرے دواخانہ میں مستعمل ہے۔

(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً۔ بہت مفید ہے (محمد عبداللہ الموی)

ایضاً۔ تجربہ پر صحیح ثابت ہوا۔

(حکیم وید راج شرما)

ایضاً۔ نہایت مفید ہے۔

(حکیم ممتاز علی خاں ابو علی ضلع بیگم)

ایضاً۔ مجرب ہے۔ (حکیم حافظ احمد شاہ کیمل پور)

ایضاً۔ مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً۔ مفید ہے۔ (ایچ صاحب جان سلم ضلع مکیل)

ایضاً۔ لایق مطب ہے۔

(حکیم محمد سعید الحق مونگیر)

۱۰۲ صفحہ ۷۲ (ے۴۷ صفحہ ۸۰) بواسیر اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ واقعی اس کی مداومت بواسیر کو دافع ہے۔ (حکیم محمد علی انصاری شاہجہانپوری)

۱۰۴ صفحہ ۷۳ (ے۴۷ صفحہ ۸۵) ذیابیطس شکری۔ نرالا نسخہ ہے۔ حکیم سید عبدالغفار (غاد)

۱۱۱ صفحہ ۷۹ (ے۴۷ صفحہ ۹۳) سنفیات باؤ گولہ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ یہ گولیاں ہمیشہ میرے مطب میں تیار رہتی ہیں اور مفت تقسیم کی جاتی ہیں۔

(قمر الحکما حکیم سید رفیق احمد جوہر رودولوی)

ایضاً۔ مفید ہیں۔ (حکیم عبدالکریم ضلع کرنول)

ایضاً۔ نہایت مفید ہیں۔

(پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

ایضاً۔ مفید ثابت ہوئیں۔

(حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)

۱۱۲ صفحہ ۷۹ (ے۴۷ صفحہ ۹۴) گھوڑا چولی رس۔ لیریا موسمی۔ بخار ہشگرہی قبض کے لئے مجرب المجرب ہے۔ (حکیم غلام احمد بستوی)

ایضاً۔ بہت مفید ہے۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی عبدالکریم بخنوری)

ایضاً۔ مفید ہے ÷ (حکیم داد خاں اجرہ کرنال)

۱۱۴ صفحہ ۴۰ (۸۹ صفحہ ۹۴) پھوڑا پھنسی

مفید ہے ÷ (حکیم داد خاں اجرہ ضلع کرنال)

۱۱۵ صفحہ ۴۰ (۹۰ صفحہ ۹۵) حبوب برائے تپ۔ قائم مقام کونین (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی۔ پٹیالہ)

ایضاً۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

ایضاً۔ حکیم صوفی ولی محمد ولی اللہ)

ایضاً۔ کونین سے نافع تر ہے ÷

(ابوالمنور حکیم عبدالغفور)

ایضاً۔ میں باضافہ سہدیوی عرصہ سے تجربہ کر رہا ہوں نہایت سریع الاثر و پر منفعت نسخہ ہے ÷

(حکیم محمد چراغ)

ایضاً۔ کونین سے بہتر پایا ÷ (حکیم غلام محی الدین)

ایضاً۔ سینکڑوں مریضوں کو دیا تنقیہ کے بعد تو یقینی مفید پڑتا ہے ÷ (حکیم مولوی بشیر احمد)

ایضاً۔ اکسیر ہے (پنڈت سورج پرکاش شرما وید)

ایضاً۔ قابل تعریف (حکیم سید فیض محمد قادری)

ایضاً۔ مجرب و مفید ÷

(حکیم صوفی الٰہی بخش امرتسر)

ایضاً۔ مفید (حکیم داد خاں اجرہ ضلع کرنال)

ایضاً۔ مجرب و مفید (حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً۔ اچھا نسخہ ہے ÷ (حکیم سعید الحق مونگیری)

۱۱۶ صفحہ ۴۰ (۹۱ صفحہ ۹۵) کثرت حیض

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

ایضاً۔ بے نظیر ہے (حکیم مہندر ناتھ شرما وید میرٹھ)

ایضاً۔ مفید (حکیم داد خاں اجرہ ضلع کرنال)

۱۱۷ صفحہ ۴۰ (۹۲ صفحہ ۹۵) سنگرہنی

مفید ہے ÷ (حکیم داد خاں اجرہ ضلع کرنال)

۱۱۸ صفحہ ۴۰ (۹۳ صفحہ ۹۵) دمہ کھانسی

(حکیم ڈاکٹر سید ناظر حسین جلبوی)

ایضاً۔ ضعف جگر کے لئے مفید ہے ÷

(حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

ایضاً۔ حکیم داد خاں اجرہ ضلع کرنال)

۱۱۹ صفحہ ۴۱ (۹۴ صفحہ ۹۶) برائے سنگرہنی

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

ایضاً۔ واقعی درست ہے ÷

(حکیم سید فیض محمد قادری)

ایضاً۔ مفید (حکیم داد خاں اجرہ ضلع کرنال)

۱۲۰ صفحہ ۴۱ (۹۵ صفحہ ۹۶) برائے طحال و امراض جگر ÷ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً۔ عجیب چیز ہے ÷

(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً۔ بہت مفید ہے ÷

(پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

ایضاً۔ مفید (حکیم داد خاں اجرہ ضلع کرنال)

۱۲۱ صفحہ ۴۳ (۹۶ صفحہ ۹۸) برائے استسقاء زقی ÷ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

۱۲۲ صفحہ ۴۳ (۹۷ صفحہ ۹۹) شربت دافع سوء القنیہ ÷ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

۱۲۳ صفحہ ۴۴ (۹۸ صفحہ ۱۰۰) برائے ذیابیطس۔ بہت مفید پایا ÷

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

۱۲۴ صفحہ ۴۴ (۹۹ صفحہ ۱۰۰) جریان و سوزاک۔ بہت مفید ہے ÷

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

ایضاً۔ جریان و سوزاک کے لئے اعلیٰ نسخہ ہے ÷ (حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

۱۲۵ صفحہ ۴۴ (۱۰۰ صفحہ ۱۰۰) برائے سوزاک کہنہ و نو ÷ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبوی)

ایضاً۔ تجربہ کرنے پر مفید ثابت ہوا ÷

(حکیم محمد چراغ پھلور)

ایضاً۔ کئی قرحہ والے مریض صحتیاب ہو چکے

ہیں۔ پیپ اور ٹیس تقریباً دوسرے روز بند ہوجاتی
ہے۔ اندری جلاب کے بعد اگر استعمال کیا جائے تو
بے خطا نسخہ ہے ÷ (حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً۔ مفید ہے مگر تنقیہ کے بعد ÷
(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

۱۲۶ (ل) صفحہ ۹۴ (ر۱۰۱ صفحہ ۱۰۱) حب
سوکھا مسان و دیگر امراض اطفال۔ سوکھا
مسان۔ گرم بخاروں اور اسہال وغیرہ میں یہ نسخہ مفید
ہے۔ بلکہ موسم گرما میں بعض بچوں کو روزانہ ایک ایک
حب صبح شام دینا نہایت عمدہ ثابت ہوا۔ کیونکہ
اس کے استعمال سے بچے بوجہ حرارت موسمی دبلے
نہیں ہوتے ÷ (حکیم سید معین الدین احمد سکندرآباد)

ایضاً۔ نہایت مفید ہے ÷
(حکیم دلبر حسن خاں بھی پٹیالہ)

ایضاً۔ ۹۰ فی صدی مفید ہے ÷
(حکیم ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ دو مریض صحت یاب ہوئے ÷
(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً۔ عرصے سے استعمال کرتا ہوں۔
نہایت عجیب و غریب نسخہ ہے ÷ (حکیم محمد چراغ جہلوم)

ایضاً۔ بچوں کے اسہال کے لئے اکسیر
سے بڑھ کر ہے ÷ (حکیم محمد عبداللہ روڑی)

ایضاً۔ سینکڑوں بچے فائدہ اٹھا چکے
ہیں ÷ (حکیم مولوی بشیر الدین بجنوری)

ایضاً۔ اچھا نسخہ ہے ÷ (حکیم سعید الحق مونگیری)

۱۲۷ صفحہ ۹۵ (ر۱۰۱ صفحہ ۱۰۱) قرص دق
مفید ہے ÷ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ صرف دق کے درجہ دوم کے مریض
پر استعمال کیا گیا۔ فائدہ ہوا مگر سل و دق مشترکہ میں غیر مفید
ثابت ہوا ÷ (حکیم سید معین الدین سکندرآباد)

۱۲۸ صفحہ ۹۵ (ر۱۰۲ صفحہ ۱۰۲) مرہم برائے
قوبا مزمن۔ نہایت مفید ÷
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

۱۲۹ صفحہ ۹۵ (ر۱۰۳ صفحہ ۱۰۳) سفوف
برائے حصاۃ۔ نہایت مفید ہے ÷
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ تجربہ پر مفید ثابت ہوا ÷
(حکیم محمد چراغ جہلوم)

۱۳۰ صفحہ ۹۶ (ر۱۰۳ صفحہ ۱۰۳) برائے
طاعون۔ نہایت مفید پایا ÷
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

۱۳۱ صفحہ ۱۰۲ (ر۱۰۶ صفحہ ۱۲۴) طلاء
بہت حد تک مفید ÷ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)

ایضاً۔ بے نظیر نسخہ ہے ÷
(پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

۱۳۲ صفحہ ۱۰۳ (ر۱۲۵ صفحہ ۱۲۵) مقوی باہ
خوردنی و مالیدنی۔ نہایت مفید و مجرب ÷
(حکیم سید مشتاق حسین)

۱۳۳ (ج) صفحہ ۱۰۴ (ر۱۲۵ صفحہ ۱۲۵)
برائے سیلان الرحم۔ اس نسخہ کی جس قدر
تعریف کی جائے بجا ہے۔ میں نے اسے پہلی بار جب
تیار کیا۔ تو عنبر بجائے ۲ ماشہ کے ۲ رتی ڈالا۔ اور
سیلان الرحم کے مریضوں کو استعمال کرایا۔ نہایت مفید
ہوا۔ مگر حار مزاجوں کو اس کے ساتھ عرق بید مشک
۵ تولہ پلانا نہایت عمدہ ہے۔ ورنہ حرارت زیادہ ہو جاتی
ہے۔ اور اکثر دیہات میں عرق مذکور نہیں مل سکتا
شیرگاؤ بھی اچھا بدرقہ ہے۔ دوبارہ طیار کرنے کے
وقت بجائے مروارید کے صدف مروارید غیر محرق
اور بجائے عنبر کے زعفران ہموزن عنبر شریک
کرکے تیار کیا گیا۔ اس وقت بھی نہایت مفید ثابت ہوا
مگر عرق گاؤزبان ۵ تولہ عام طور پر اس کا بدرقہ
رکھا گیا ہے ÷ (حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندرآبادی)

ایضاً۔ معمول مطب۔ ۵۰ فی صدی فائدہ
ہوا ۔ ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن علاقہ بمبئی)
۱۳۴ صفحہ ۱۰۳ (ع ۱۰۸ صفحہ ۱۲۶) برائے
بیاض۔ بہت کامیابی ہوئی ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً۔ دو مریض صحتیاب ہوئے ۔
(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)
ایضاً۔ تجربہ کرنے پر صحیح اور تیر بہدف
ثابت ہوا ۔ (حکیم مولوی محمد عبداللہ لاڑکانہ)
ایضاً۔ حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)
ایضاً۔ مفید ہے ۔ (حکیم دیدراج شرما)
ایضاً۔ مجرب ہے ۔
(حکیم سید محمد اسرار اللہ پھلواری)
ایضاً۔ مجرب المجرب ہے ۔
(حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)
ایضاً۔ حکیم محمد یوسف کراچی ۔
۱۳۵ صفحہ ۱۰۳ (ع ۱۰۹ صفحہ ۱۲۶) قاطع سہر
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً۔ واقعی اکسیر صفت ہے ۔
(پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)
۱۳۶ صفحہ ۱۰۳ (ع ۱۱۰ صفحہ ۱۲۶) منظم
طمث ۔ (حکیم محمد حسین سارو گی ضلع لدھیانہ)
ایضاً۔ تجربہ پر مفید ثابت ہوا ۔
حکیم چونی لعل راولپنڈی)
ایضاً۔ صحیح اور تیر بہدف ہے ۔
(حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)
۱۳۷ صفحہ ۱۳۰ (ع ۱۱۱ صفحہ ۱۲۶) برائے باہ
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسہ)
ایضاً۔ حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ) کشتہ
۱۳۸ صفحہ ۱۳۰ (ع ۱۱۲ صفحہ ۱۲۶)
فولاد برائے باہ و فربہی۔ نہایت مفید ہے

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسہ)
ایضاً۔ (حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)
۱۴۵ صفحہ ۱۰۵ (ع ۱۱۵ صفحہ ۱۲۹) تقویت قلب
دماغ و درد پشت۔ نسخہ بہر صفت موصوف
ہے۔ محرور مزاج شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کریں ۔
(حکیم غلام غوث ڈنگہ)
۱۴۶ صفحہ ۱۰۶ (ع ۱۲۰ صفحہ ۱۳۰) سنون
مصفیٰ دندان۔ معمول مطب ۔
(ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)
۱۴۹ صفحہ ۱۰۸ (ع ۱۲۳ صفحہ ۱۳۳) جوارش
امراض معدہ ۔ (حکیم محمود احمد زبیری [illegible] شفاخانہ حسینی [illegible])
ایضاً۔ نہایت مفید ۔ (حکیم غلام محی الدین فاروقی)
۱۵۱ صفحہ ۱۰۹ (ع ۱۲۵ صفحہ ۱۳۴) سرمہ مجلی بصر
قابل قدر نسخہ ہے ۔ (حکیم کریم الدین قادری)
۱۵۲ صفحہ ۱۰۹ (ع ۱۲۶ صفحہ ۱۳۴) معجون [illegible]
برائے پیچش (سید عبدالغفار عرف پیر چھنڈ سیاہ [illegible])
ایضاً۔ حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسہ)
۱۵۳ صفحہ ۱۰۹ (ع ۱۲۷ صفحہ ۱۳۴) درد و
رطوبات دندان۔ درد کا فوری مسکن ہے ۔
(حکیم کریم الدین احمد قادری)
ایضاً۔ رطوبت کو خارج کرنے درد کو
تسکین دینے میں بے نظیر ہے ۔
(حکیم چونی لعل راولپنڈی)
ایضاً۔ میرے دواخانہ میں مستقل ہے۔
(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)
ایضاً۔ بہت مجرب ہے ۔
(حکیم سید محمد اسرار اللہ پھلواری)
۱۵۴ صفحہ ۱۰۹ (ع ۱۲۸ صفحہ ۱۳۵) حب لقوہ
ایک مریض صحتیاب ہوا ۔ (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)
۱۵۸ صفحہ ۱۱۲ (ع ۱۳۲ صفحہ ۱۴۰) برائے
تقویت باہ۔ ۹۰ فی صدی مفید ثابت ہوا

ہے ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

۱۸۰ صفحہ ۱۲۱ (ت ۱۴۵ صفحہ ۱۵۱) جریان میں نے تخم اوٹنگن اضافہ کرکے دیا۔ پانچ آدمی صحتیاب ہوئے ⁂ (حکیم مولوی بشیر الدین)

۱۸۵ صفحہ ۱۲۱ (ت ۱۵۰ صفحہ ۱۵۲) برائے حلقۃ الرحم۔ بہت مفید ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

۱۸۷ صفحہ ۱۲۸ (ت ۱۵۲ صفحہ ۱۶۲) برائے اخراج کرم شکم ⁂ (حکیم دلبر حسن خان بھٹی ٹیالہ)

۱۸۸ صفحہ ۱۲۸ (ت ۱۵۳ صفحہ ۱۶۲) کھانسی مفید اعلیٰ نسخہ ہے ⁂ (حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)

۱۹۰ صفحہ ۱۳۳ (ت ۱۵۸ صفحہ ۱۶۷) جریان و سرعت انزال۔ مفید ہے ⁂

(حکیم صوفی الٰہی بخش امرتسر)

ایضاً۔ عجیب الاثر معجون ہے ⁂

(حکیم فرید احمد عباسی او س طبیہ کالج دہلی)

۱۹۱ صفحہ ۱۳۴ (ت ۱۶۶ صفحہ ۱۷۰) نزلہ دو مریضوں کو دیا مفید ثابت ہوا ⁂ ([illegible])

۱۹۵ صفحہ ۱۳۴ (ت ۱۶۷ صفحہ ۱۷۱) امساک کئی اصحاب نے اس کی تعریف کی ⁂

(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

۱۹۶ صفحہ ۱۳۵ (ت ۱۷۱ صفحہ ۱۷۳) معجون اکسیر البدن ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

ایضاً۔ معمول مطب ہے ⁂

(حکیم سید محمد اسرار اللہ پھلواری)

ایضاً۔ مفید ہے ⁂ (حکیم صوفی الٰہی بخش)

۱۹۷ صفحہ ۱۳۵ (ت ۱۷۲ صفحہ ۱۸۴) عرق مصفی خون ⁂ (حکیم محمد حسین سارنگی)

۲۰۰ صفحہ ۱۳۶ (ت ۱۷۵ صفحہ ۱۸۶) حب حمی مزمن۔ تیر بہدف و اعلیٰ ہے ⁂

(حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)

۲۰۴ صفحہ ۱۳۷ (ت ۱۷۹ صفحہ ۱۸۸) برائے تقویت دماغ و صداع ضعف دماغی۔ نہایت مفید ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

ایضاً۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت ہے ⁂ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)

ایضاً۔ (حکیم بسندر ناتھ شرما میرٹھ)

ایضاً۔ (حکیم عبدالغفار کوہاٹی)

۲۰۵ صفحہ ۱۴۸ (ت ۱۸۰ صفحہ ۱۸۸) درد دندان ⁂ (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور ربتو پوری)

ایضاً۔ مفید ہے ⁂ (حکیم وید راج شرما)

۲۰۶ صفحہ ۱۴۸ (ت ۱۸۱ صفحہ ۱۸۸) برائے حرقت البول۔ مفید ہے ⁂

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

ایضاً۔ (حکیم بسندر ناتھ شرما)

۲۰۷ صفحہ ۱۵۰ (ت ۱۸۲ صفحہ ۱۹۱) برائے قوت باہ و امساک۔ بغایت مفید ⁂

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

ایضاً۔ (پنڈت سورج پرکاش شرما وید)

۲۰۸ صفحہ ۱۵۰ (ت ۱۸۳ صفحہ ۱۹۲) برائے بخار ہر قسم۔ بغایت مفید ہے ⁂

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلسوی)

ایضاً۔ (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

۲۰۹ صفحہ ۱۵۰ (ت ۱۸۴ صفحہ ۱۹۲) کھانسی تپ دق ⁂ مفید پایا (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

۲۱۰ صفحہ ۱۵۱ (ت ۱۸۵ صفحہ ۱۹۳) اکسیر برص ۹۰ فی صدی مفید ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

ایضاً۔ (پنڈت سورج پرکاش شرما وید)

۲۱۱ صفحہ ۱۵۱ (ت ۱۸۶ صفحہ ۱۹۴) نارین چورن برائے امراض شکم۔ بہت مفید ⁂

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلہ)

ایضاً۔ (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

۲۱۲ صفحہ ۱۵۲ (ط ۱۸۸ صفحہ ۱۹۴) امرت سنجیونی گٹکا۔ برائے ضعف معدہ و بواسیر نہایت موثر ہے ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)

ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

ایضاً۔ ضعف معدہ اور بواسیر خونی کے لئے نہایت زود اثر ثابت ہوا ⁂

(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)

۲۱۳ (ی) صفحہ ۱۵۲ (ط ۱۸۹ صفحہ ۱۹۵) برائے سنبیات ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسوی)

ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

۲۱۴ (ح) صفحہ ۱۵۲ (ط ۱۹۰ صفحہ ۱۹۵) چندر پربھا گٹکا۔ مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)

ایضاً۔ قولنج کے لئے تیر بہدف ہے (حکیم سید محمد اشرف دہلوی)

ایضاً (پنڈت سورج پرکاش وید میرٹھ)

۲۱۵ (ط) صفحہ ۱۵۲ (ط ۱۹۱ صفحہ ۱۹۵) گوکھرو پاک ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)

ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

۲۱۶ صفحہ ۱۵۵ (ط ۱۹۲ صفحہ ۱۹۹) برائے عقیمہ۔ مفید ہے ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)

ایضاً۔ ایک مریضہ کو بہت اکثر حکیم و ڈاکٹر اور ویدیوں نے بالاتفاق استقرار حمل کی طرف سے نا امید کر دیا تھا۔ میں نے یہ گولیاں دیں۔ ایک ماہ بعد خبر ملی کہ وہ حاملہ ہے۔ واقعی نسخہ عمدہ ہے ⁂

(حکیم ڈاکٹر میرزا محمد ابراہیم فیروز پور)

۲۱۸ صفحہ ۱۵۶ (ط ۱۹۴ صفحہ ۲۰۰) برائے گگرہ ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)

ایضاً۔ ایک لاثانی نسخہ ہے ⁂

(حکیم ڈاکٹر میرزا محمد ابراہیم فیروز پور)

۲۱۹ صفحہ ۱۵۶ (ط ۱۹۵ صفحہ ۲۰۱) نفث الدم متعدد مریض صحتیاب ہوئے ⁂ (کے ایس کرتار چند)

۲۳۳ صفحہ ۱۶۵ ۔ صرع ۔ نہایت مفید مجرب ہے ⁂ (حکیم مولوی غلام رسول)

۲۳۵ صفحہ ۲۳۳ (طبع اول) آبلہ پھپولہ مفید ہے ⁂ (حکیم محمد یوسف کراچی)

ملاحظہ۔ چونکہ یہ نسخہ طبع ثانی و ثالث میں نہیں ہے۔ اس لئے ہم طبع اول جلد اول سے بجنسہٖ نقل کئے دیتے ہیں (محمد شریف)

برائے جلد پھپولہ ناخنہ وغیرہ عملی علاج ہے۔

(ص) کاہی سفید۔ شورہ قلمی۔ نمک شیشہ سحق کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں اور سحق کر کے سرمہ سا بنا کر رکھ لیں عملی علاج ہے

۲۳۶ صفحہ ۱۶۶ درد چشم۔ متعدد مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں ⁂ (کے ایس کرتار چند)

۲۳۷ صفحہ ۱۶۶ ۔ خضاب۔ جلد خود تیار کیا ⁂ (حکیم سید منظور حسن)

۲۴۰ (ح) صفحہ ۲۳۴ ۔ طبع اول حصہ اول برائے ورم ناسور پستان۔ برگ بسکھپرہ۔ برگ مہندی دونو کو عرق پیاز میں باریک پیس کر ضماد کرنا یا پیپل کا رگڑا کر ضماد کرنا نہایت نافع ہے۔ بڑی بڑی انگریزی ادویہ سے یہ معمولی دوائیں زیادہ مفید ثابت ہوئیں ⁂ (حکیم غلام احمد ستوی)

ملاحظہ۔ یہ نسخہ طبع ثانی و ثالث میں نہیں ہے ⁂ (محمد شریف)

۲۴۳ (ن) صفحہ ۱۷۱ (ط ۲۱۳ صفحہ ۲۱۲) برائے ڈبہ اطفال۔ مفید ہے ⁂ (حکیم ناظر حسین مجلہ)

ایضاً۔ مفید (حکیم فتح محمد خاں اگرہن پوری)

۲۴۵ (ا) صفحہ ۱۷۳ (ط ۲۱۵ صفحہ ۲۱۰) حب نارروا (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسوی)

ایضاً۔ مفید ہیں ⁂ (حکیم داد خاں ماجرہ)

۲۴۶ (ب) صفحہ ۱۷۳ (ط ۲۱۶ صفحہ ۲۲۲) نسخہ شکوری ⁂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسوی)

ایضاً۔ اس کا مسلسل استعمال دمہ کو

بھی مفید ہے + (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)
ایضاً ۔ اچھا نسخہ ہے +
(حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)
۲۴۷ صفحہ ۱۷۳ (نمبر ۲۱۵ صفحہ ۲۲۱) جریان و
ہیضہ ۔ مفید ہے + (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)
۲۴۸ (د) صفحہ ۱۷۳ (نمبر ۲۱۶ صفحہ ۲۲۱)
برائے درد گردہ و سنگ مثانہ +
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً ۔ مفید ہے (حکیم داد خاں ماجرہ)
۲۴۹ (ذ) صفحہ ۱۷۳ (نمبر ۲۱۷ صفحہ ۲۲۱) برائے
تپ کہنہ + (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً ۔ مفید ہے (حکیم داد خاں ماجرہ)
۲۵۰ صفحہ ۱۷۴ (نمبر ۲۱۸ صفحہ ۲۲۱) تپ
لرزہ + (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً ۔ مفید ۔ (حکیم داد خاں ماجرہ)
۲۵۰ صفحہ ۱۴۶ ۔ (طبع اول) برائے کژدم
گزیدہ ۔ نہایت مفید ہے + (حکیم ممتاز علی خاں)
ملاحظہ ۔ چونکہ یہ نسخہ طبع ثانی و ثالث میں
نہیں ہے اس لئے نسخہ ذیل ہے ایک بچھو مردہ سیاہ کو روغن
چنبیلی میں تر کرکے رکھ چھوڑیں ۔ جس وقت کوئی بچھو
کاٹے ایک قطرہ اس کا ڈینگ سے لگا دیں +
(مؤلف)
۲۵۱ صفحہ ۱۷۴ (نمبر ۲۱۹ صفحہ ۲۲۲) برائے
ضعف معدہ ۔ مفید ہے +
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً ۔ (حکیم داد خاں مقام ماجرہ)
۲۵۱ صفحہ ۱۴۰ (طبع اول جلد اول) طلائے
مقوی ۔ مفید ہے + (حکیم صوفی اللہ بخش امرتسر)
ملاحظہ ۔ چونکہ یہ نسخہ طبع ثانی و ثالث میں نہیں
ہے ۔ اس لئے ہم اسے یہاں درج کئے دیتے ہیں
(ص) مغز گدھہ کلاں ۔ مرغ سرکو شرب

برانڈی میں حل کرکے حشفہ چھوڑ کر طلا کریں +
(مؤلف)
۲۵۲ صفحہ ۱۷۴ (نمبر ۲۲۰ صفحہ ۲۲۲) برائے
بواسیر ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)
۲۵۳ صفحہ ۱۷۴ (نمبر ۲۲۱ صفحہ ۲۲۲) برائے
موتیا بند و جالا پھولا ۔ نہایت مفید +
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)
۲۵۴ صفحہ ۱۷۴ (نمبر ۲۲۲ صفحہ ۲۲۲) برائے
کرم دماغ + (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً ۔ مفید ہے +
(حکیم صوفی اللہ بخش امرتسر)
ایضاً ۔ (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)
۲۵۹ صفحہ ۱۷۷ (نمبر ۲۲۶ صفحہ ۲۲۶) برائے
رعد + (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
۲۶۰ صفحہ ۱۷۸ (نمبر ۲۲۸ صفحہ ۲۲۷) خارش
چشم ۔ سینکڑوں مریض تندرست ہو چکے ہیں +
(کے ۔ ایس کرتار چند)
۲۶۱ صفحہ ۱۷۸ (نمبر ۲۲۹ صفحہ ۲۲۸) کالی
کھانسی و دمہ ۔ نادر الوجود گولیاں ہیں +
(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)
۲۶۳ ۔ صفحہ ۱۷۹ (نمبر ۲۳۱ صفحہ ۲۲۹)
سوزاک ۔ مجرب ہے + (حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)
۲۶۵ صفحہ ۱۹۴ برائے ام الصبیان
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
ایضاً ۔ چار بچے صحتیاب ہوئے +
(میرزا صفی اللہ بیگ)
۲۶۶ صفحہ ۱۹۴ برائے لکنت ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلسوی)
۲۶۷ ۔ صفحہ ۱۹۴ ۔ برائے درد دندان

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

۲۶۸ صفحہ ۱۹۴ برائے قے و غثیان ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلوی)

۲۶۹ صفحہ ۱۹۵ - برائے ورم طحال مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

۲۷۱ صفحہ ۱۹۵ - تپ ہر قسم - مفید ثابت ہوا ۔ (حکیم سید محمد شاہ کاٹھیاواڑ)

۲۷۵ صفحہ ۱۹۵ طلاء عجیب الاثر

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلوی)

ایضاً - نہایت مفید ہے - مگر اس کی حدت کم کرنے کے لئے کشنیز و کافور اضافہ کر لینا بہتر ہے - سرسام کے لئے میں نے ابھی تجربہ نہیں کیا ۔

(حکیم محمد چراغ جھلو)

۲۷۷ صفحہ ۱۹۶ - دوائے حب القرع

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

۲۷۸ صفحہ ۱۹۶ برائے کرم امعاء -

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

۲۷۹ صفحہ ۱۹۶ - برائے خروج مقعد و استحاضہ ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

۲۸۰ صفحہ ۱۹۶ - برائے صلابت ورم حار و غدود ۔ مفید ۔ (حکیم ناظر حسین)

۲۸۲ صفحہ ۱۹۷ - برائے حمیات کہنہ - (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

۲۸۳ صفحہ ۱۹۷ - برائے ورم صلب مفید ہے ۔ (حکیم محمد اشفاق حسین)

ایضاً - حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلوی)

ایضاً - بے نظیر نسخہ ہے - ایسے نسخوں کی قدر کرنی چاہیئے ۔ (ابوالنور محمد عبدالغفور نولپوری)

ایضاً - نہایت مفید و بے ضرر نسخہ ہے

(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹ)

ایضاً - معمول مطب ۔

(ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوگن)

۲۸۴ صفحہ ۱۹۸ برسام - نہایت مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

ایضاً - (سید علی چینڈپوری)

۲۸۵ صفحہ ۱۹۸ - طلاء بے ہوشی نہایت مفید ۔ (سید علی چینڈپوری)

ایضاً - مفید ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین

ایضاً - مفید ثابت ہوا ۔

(حکیم محمد چراغ جھلو)

ایضاً - عجیب نسخہ ہے ۔

(حکیم سید عبدالغفار شاہ لاڑکانہ)

۲۸۸ صفحہ ۱۹۹ - اکسیر اسقاط ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

ایضاً - اعجاز کا کام کرتا ہے ۔

(حکیم ملا محمد علی بڑوانی)

۲۸۹ صفحہ ۱۹۹ - نفث الدم و سرفہ نہایت مفید ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

ایضاً - نہایت انفع ہے ۔

(حکیم عبدالکریم ضلع کرنول)

ایضاً - حکیم سید محمد عالم چشتی نظامی سیالکوٹی

۲۹۷ (ص) صفحہ ۲۰۰ (اصل نمبر ۲۹۰) برائے نزول الماء - بہت مفید ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلوی)

ایضاً - تین مریضوں کو فائدہ ہوا ۔

(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

۲۹۸ (ط) (اصل نمبر ۲۹۱) صفحہ ۲۰۰ برائے نزول الماء - بیحد مفید ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلو)

۲۹۳ (ع) (اصل نمبر ۲۹۲) صفحہ ۲۰۰ ضیق النفس بلغمی - حکمی نسخہ ہے ۔

حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جھلوی)

۳۱۶ صفحہ ۲۱۳ (۸ صفحہ ۸ حصہ ثانی) ۲
مقوی باہ دافع جریان۔ بہت مفید ہے ۔
(حکیم عبد الحسین محمد علی)

ایضاً۔ دو مریضوں کو فایدہ پہنچا ۔
(حکیم محمد علی انصاری شاہجہان پوری)

۳۱۷ صفحہ ۲۱۴ (۹ صفحہ ۹ حصہ ثانی)
حب طحال۔ بہت مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

۳۲۵ صفحہ ۲۱۸ (۱۲ صفحہ ۱۰ حصہ ثانی)
سعال اطفال و بد ہضمی۔ نہایت عجیب دوا ہے۔ گھروں میں ہمیشہ اسے موجود رکھنا چاہیے ۔
(حکیم غلام غوث)

ایضاً۔ نہایت عمدہ اور سریع التاثیر نسخہ ہے ۔
(حکیم جگا سنگھ کلانور)

ایضاً۔ ۲۰ بچوں کو دیا۔ سب کو فائدہ پہنچا ۔
(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

ایضاً۔ (حکیم عبد الکریم ضلع کرنول)

۳۲۷ صفحہ ۲۱۹ (۱۳ صفحہ ۱۱ حصہ ثانی)
آتشک۔ بہت مفید ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً۔ مفید ۔ (حکیم نجابت خاں)

۳۳۷ صفحہ ۲۲۴ (۲۳ صفحہ ۱۲ حصہ ثانی)
طلا برائے تقویت باہ۔ پانچ اشخاص کو کمال فایدہ پہنچا ۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

۳۴۷ صفحہ ۲۳۰ (۳۵ صفحہ ۲۳ حصہ ثانی)
سنگجراحت مصنوعی۔ مجفف و مندمل جراحات وغیرہ۔ بہت مفید ۔ حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جہلم

ایضاً۔ اکسیر صفت ہے ۔

(حکیم دھنی رام کپور مظفر نگر)

۳۵۵ صفحہ ۲۳۹ (۴۴ صفحہ ۳۲ حصہ ثانی)
حمی بلغمی و سوداوی۔ نہایت مفید ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جہلوی)

ایضاً۔ مفید ۔ (حکیم نجابت خاں اٹک)

۳۵۶ صفحہ ۲۴۲ (۵) (نمبر ۴۸ صفحہ ۳۶ حصہ ثانی)
برائے ضیق النفس و سرفہ بارد و مزمن فائدہ مند ہے ۔

(حکیم ظہور حسن مظہری ڈنگوی)

۳۵۸۔ صفحہ ۲۴۰ (۴۷ صفحہ ۳ حصہ ثانی) ہیضہ۔ اعلیٰ و مفید ہے ۔

(حکیم عبد العزیز مستند طبیہ کالج سنگرور)

۳۶۴ صفحہ ۲۴۱ ۔ ورم و سختی طحال
بہت عمدہ تیر بہدف دوا ہے ۔ (ناسیلم الاسم)

۳۶۵ صفحہ ۲۴۱ ۔ ورم و سختی طحال
معمول مطب ہے ۔ (حکیم سید علی چھینڈ پوری)

۳۷۴ صفحہ ۲۵۲ (۵۲ صفحہ ۳۹ حصہ ثانی) دافع تپ ہر قسم۔ ۵۰ فی صدی مفید ہے ۔ (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً۔ تین مریضوں پر مفید اور تین پر غیر مفید ثابت ہوا ۔ (حکیم غلام احمد مستوی)

ایضاً۔ مفید و اعلیٰ نسخہ ہے ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جہلوی)

ایضاً۔ متعدد مریض فایدہ اٹھا چکے ہیں ۔
(کے۔ ایس کرتار چند)

ایضاً۔ اعجاز کا کام کرتا ہے ۔
(حکیم ملا محمد علی برہانی)

ایضاً۔ سینکڑوں صحتیاب ہو چکے ہیں۔ بے عدیل نسخہ ہے ۔ (قاضی حکیم سید نور پیر ضمیر)

ایضاً۔ بیشمار مریضوں پر تجربہ کیا مفید ہے
(حکیم مولوی قادر بخش بیروال)

ایضاً۔ عجیب و غریب نسخہ ہے ۔
(حکیم کرتار سنگھ کھوفی پور)

ایضاً۔ مفید ہے ۔ (حکیم صوفی اللہ بخش)

ایضاً۔ قابل مطب ہے ۔
(حکیم سعید الحق مونگیری)

الیضاً - کئی جگہ استعمال کیا ہر جگہ فتح پائی لیکن خشک مزاجوں کو کبھی ناموافق ہوتا ہے ؛

(حکیم بابو رام میانی افغاناں)

الیضاً - ایک مبتلائے سل زمیندار کو جس کی حالت ناگفتہ بہ تھی - اور تمام ڈاکٹروں نے اس کی صحت کی طرف سے ناامیدی ظاہر کی تھی - میں نے رموز الاطبا جلد دوم کے نسخہ نمبر ۲۰۲ کے ساتھ دوپہر کو اس نسخہ کا استعمال کرایا - چند دنوں میں مریض بالکل شفایاب ہوگیا - انہی نسخوں کو اور بھی دو چار مریضان سل پر استعمال کرایا - ہمیشہ کامیابی ہوتی رہی - اس کے علاوہ ہر قسم کے بخار میں باضافہ کونین ۱/۲ گرین فی خوراک استعمال کراتا ہوں - کبھی ناکامی نہیں ہوئی ؛ (حکیم محمد عبد الغفور کرنال)

۳۷۶ صفحہ ۲۵۲ (ت۹۰ صفحہ ۴۰) اکسیر ذات الریہ

۹۰ فی صدی مفید ؛ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسہ)

الیضاً - نہایت مفید ہے (حکیم ستار حسین خان وفی ضلع جھنگ)

الیضاً - دائمی اکسیر ہے (رگھوناتھ سہائے شرما وید)

۳۷۹ صفحہ ۲۵۴ (ت۹۵ صفحہ ۴۰) سوزاک

ایسا موثر نسخہ کم دیکھنے میں آیا ؛ (نامعلوم الاسم)

۳۸۰ صفحہ ۲۵۴ (ت۹۵ صفحہ ۴۰) برائے حمیات و طاعون - خشکی اسہار پیدا کرتا ہے - اصلاح کرنے سے مفید نسخہ ہے ؛

(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی) ؛

الیضاً - مفید ہے ؛ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسہ)

الیضاً - اکسیر ہے ؛

(حکیم دھنی رام کپور مظفر نگر)

۳۸۲ صفحہ ۲۶۲ (ت۹۲ صفحہ ۴۰ حصہ ثانی)

ورم جگر وغیرہ ؛ (سید علی حبیب پوری)

الیضاً - نہایت مفید ہے ؛

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسہ)

الیضاً - سات مریضوں کو فائدہ پہنچا ؛

(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

الیضاً - عرصہ سے معمول مطب ہے - ابا مفید پایا ؛ (رگھوناتھ سہائے شرما وید)

الیضاً - نافع ترین ادویہ سے ہے ؛

(حکیم سید علمدار حسین)

۳۸۴ صفحہ ۲۶۲ (ت۹۳ صفحہ ۴۰ حصہ ثانی)

بواسیر خونی کو نہایت مفید ہے ؛ (حکیم غلام محی الدین)

الیضاً - اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے ؛

(حکیم سید مشتاق حسین)

۳۸۵ صفحہ ۲۶۲ (ت۹۵ صفحہ ۴۰ حصہ ثانی)

ممسک البطن برائے اسہال ؛

(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

الیضاً - مفید ہے ؛ (حکیم محمد یوسف کراچی)

۳۸۶ صفحہ ۲۶۲ (ت۹۶ صفحہ ۴۰ حصہ ثانی)

اسہال معدی - اسہال معدی کا ایک ایسا مریض ہے - جو ڈاکٹری علاج سے عاجز آچکا تھا - اس سفوف کے استعمال سے تین دن میں بالکل صحتیاب ہوگیا ؛

(حکیم مولوی قادر بخش بیرووال)

۳۸۸ - صفحہ ۲۶۳ (ت۹۲ صفحہ ۴۰ حصہ ثانی)

استسقا - اچھا نسخہ ہے ؛

(حکیم سید عبد الغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)

۳۹۲ صفحہ ۲۶۴ - معجون فلک سیر تعریف سے بالاتر ہے - میں نے دو دو ماشہ افیون - برگ تنب تخم دھتورہ اضافہ کرکے ایک رئیس کو بنا کر دیا - نہایت ممسک و اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ثابت ہوا ؛

(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد چاندپوری)

۳۹۵ صفحہ ۲۶۴ - وجع ریحی ؛

(ابوالنور حکیم محمد عبد الغفور رتو پوری)

۳۹۷ صفحہ ۲۶۵ - تپ لرزہ ؛

(حکیم صوفی محمد ولی اللہ)

۳۹۸ صفحہ ۲۶۵ تپ و لرزہ - بھنگ کا اضافہ کرکے دیتا ہوں - جادو کا کام کرتا ہے ؛

(قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر جھنگ پٹیالہ)

۴۰۵ نمبر صفحہ ۲۶۸ (رک صفحہ ۵۲) حابس
حیض۔ مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسی)
ایضاً۔ مفید و مجرب ہے۔ (حکیم صوفی الٰہی بخش)
۴۰۷ نمبر صفحہ ۲۷۰ (رک صفحہ ۳۵ حصہ ثانی)
عرق واقع استسقا۔ (سید علی چھینڈلوری)
۴۱۳ نمبر صفحہ ۲۷۰ (رک ۸۴ صفحہ ۵ حصہ ثانی)
ہیضہ۔ ہیضہ کی ردی حالتوں میں بھی کام کر جاتا
ہے۔ (حکیم محمد عبدالعزیز سنگرور)
۴۱۶ نمبر صفحہ ۲۷۲ (رک ۸۹ صفحہ ۵ حصہ ثانی)
مسہل۔ بہت اچھا ہے (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)
۴۱۷ نمبر صفحہ ۲۷۳ (رک ۹۰ صفحہ ۵ حصہ ثانی)
بول الدم و ادرار حیض۔ ادرار کے لئے بے حد
مفید ہے۔ (حکیم ثابت علی کرنم)
۴۱۸ نمبر صفحہ ۲۷۴ (رک ۹۱ صفحہ ۵ حصہ ثانی) ورم
طحال و جگر۔ نہایت مفید ہے۔ (حکیم ناظر حسین مجلسی)
ایضاً۔ بارہا تجربہ کیا گیا۔ مفید ہے۔
(حکیم سید خواجہ عبدالقادر حیدرآباد دکن)
۴۱۹ نمبر صفحہ ۲۷۴ (رک ۹۲ صفحہ ۵ حصہ ثانی)
وجع المفاصل و کسر ریاح۔ مفید نسخہ ہے۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسی)
ایضاً۔ تجربہ پر مفید ثابت ہوا۔
حکیم خواجہ عبدالقادر حیدرآباد دکن)
۴۲۰ نمبر صفحہ ۲۷۴ (رک ۹۳ صفحہ ۹ حصہ ثانی)
کھانسی۔ مفید ہے (حکیم فتحیاب خاں اوکسیر بیچ علی)
۴۲۶ نمبر صفحہ ۲۷۶ (رک ۹۹ صفحہ ۶ حصہ ثانی)
درد و استحکام دندان۔
(مالک دواخانہ اکبریہ۔ اورنگ آباد)
۴۳۰ نمبر صفحہ ۲۷۷۔ زیادتی شیر۔ نہایت
مفید و اعلیٰ نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی غلام رسول)
۴۳۲ نمبر صفحہ ۲۷۸۔ سوزاک۔ سوزاک
کہنہ اور جدید کے مریض اس کے استعمال سے بالکل
تندرست ہو گئے۔
(خان بہادر حکیم مولوی سید محمد داؤد نگی)
ایضاً۔ سوزاک جدید کے لئے اکسیر ہے۔
(حکیم محمد سید الحق منٹگمری)
۴۳۴ نمبر صفحہ ۲۷۸ چٹکی برائے جمیع
امراض اطفال۔ سینکڑوں اطفال کو دیا۔
بہت کارگر ہے۔ چنانچہ یہی علاج میں دیا کرتا ہوں
(حکیم غلام غوث خاں تعلقہ ناگر کرنول)
ایضاً۔ معمول مطب۔ ۷۵ فی صدی مفید
(ابوالطاہر حکیم احمد حسن۔ تھانہ کوکن)
۴۳۷ نمبر صفحہ ۲۸۰ (رک ۱۰۳ صفحہ ۴۳ حصہ ثانی)
برائے بواسیر خونی۔ بارہا تجربہ کیا مفید ثابت ہوا
(حکیم غلام احمد بستوی)
ایضاً۔ قابل قدر نسخہ ہے۔
(حکیم سید علی اکبر آزاد چاندپوری)
۴۳۸ نمبر صفحہ ۲۸۰ (رک ۱۰۴ صفحہ ۴۳ حصہ ثانی)
برائے بواسیر بادی۔ (حکیم غلام احمد بستوی)
۴۳۹ نمبر صفحہ ۲۸۰ (رک ۱۰۵ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی)
ضماد بواسیر (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)
ایضاً (حکیم غلام احمد بستوی)
ایضاً۔ مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلسی)
ایضاً۔ دس مریضوں پر تجربہ کیا۔ اکسیر سے
بڑھ کر پایا۔ اس کا لیپ پانچ منٹ میں تڑپا دینے
والے درد کو تسکین دے دیتا ہے۔ برف جیسی
ٹھنڈک مقام درد پر محسوس ہوتی ہے۔ یہ وہ بے نظیر
نسخہ ہے جس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔
حکیم نذیر چند نندہ)
ایضاً۔ قابل قدر نسخہ ہے۔
(حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد دکن)
ایضاً۔ مرض کا استیصال نہیں ہوتا البتہ
تسکین درد میں جادو سا اثر رکھتا ہے (عبداللہ ذری)

الیضاً۔ اکسیر کا حکم رکھتا ہے +
(قاضی حکیم سید نور پیرجی صاحب جرگ پٹیالہ)
الیضاً۔ عجیب نسخہ ہے +
(حکیم مولوی قادر بخش بیروال)
الیضاً۔ تیر بہدت (حکیم کرتار سنگھ موتی پور)
الیضاً۔ مفید ہے (حکیم صوفی الہ بخش امرتسر)
الیضاً۔ عجیب الاثر ہے (حکیم فتحیاب خان اک)
الیضاً۔ تسکین درد کے لئے عجیب الخواص ہے +
(حکیم سید الحق مونگیری)

**۴۰ صفحہ ۲۸۱** (ن ۱۰ اصغرہ ۹۵ حصہ ثانی)
**جلاء امراض چشم**۔ معمول مطب و مفید ہے +
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)
الیضاً۔ اچھا نسخہ ہے (حکیم سید خواجہ عبدالقادر)
الیضاً۔ مفید ہے + (رگھوناتھ سہائے شرماویدا)

**۴۱ صفحہ ۲۸۱** (ن ۱۰ اصغرہ ۹۵ حصہ ثانی)
**نزول الماء**۔ مفید ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)
الیضاً۔ ابتدا میں یقیناً دافع نزول ہے +
(سید علی سکول ماسٹر جھا)
الیضاً۔ مفید ہے + (حکیم محمد یوسف کراچی)

**۴۲ صفحہ ۲۸۲** (ن ۱۰ اصغرہ ۹۶ حصہ ثانی)
**سرمہ برائے دھند و درد وغیرہ**۔ عجیب مجرب نسخہ ہے + (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
الیضاً۔ (ابوالکنور حکیم محمد عبدالغفور)
الیضاً۔ معمول مطب۔ ۷۵ فی صدی فایدہ ہوا (ابوالطاہر حکیم احمد حسن۔ تھانہ کوکن)
الیضاً۔ ۱۰۰ فی صدی مفید ہے +
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)
الیضاً۔ متعدد مریض صحتیاب ہو چکے ہیں
(کے۔ ایس کرتار چند)
الیضاً۔ درحقیقت مفید ہے (حکیم محمد عبدالغفار)
الیضاً۔ گو ترکیب غلط ہے۔ مگر اس کے مفید ہونے میں شک نہیں۔ میں نے حسب ہدایت تیار کیا مگر صرف ۱ ماشہ جوہر نکلا۔ جو استعمال کرنے پر اکسیر صفت ثابت ہوا + (حکیم عبدالغفار کراچی)

**۴۳ صفحہ ۲۸۲** (ن ۱۰ اصغرہ ۹۶ حصہ ثانی)
**حصاۃ و رمل**۔ مفید و اعلیٰ نسخہ ہے +
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)

**۴۴ صفحہ ۲۸۲** (ن ۱۰ اصغرہ ۹۶ حصہ ثانی)
**حب قبض کشا**۔ یہ گولیاں جن اصحاب کا معدہ قوی ہو۔ ان کے لئے بے حد مفید ہیں۔ لیکن معدہ کمزور ہونے کی حالت میں ایک گولی سے بھی متعدد اسہال ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کمزور اصحاب کے لئے بجائے فایدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ میں نے بعض سرحدی اور افغانیوں کو ان کا استعمال کرایا۔ جنہوں نے ان کی بے حد تعریف کی + (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)
الیضاً۔ زیادہ مفید نہیں (حکیم دلبر حسن خان مونگی)
الیضاً۔ قابل مطب نسخہ ہے + (احسن)
الیضاً۔ نرالا نسخہ ہے (حکیم سید عبدالغفار شاہ)
الیضاً۔ نہایت عمدہ نسخہ ہے + (حکیم عبداللہ دہلوی)
الیضاً۔ مفید ہے۔ میں بھی قبض دائمی میں مبتلا تھا مگر اس کے استعمال سے اب کبھی شکایت نہیں ہوئی
(علی احمد خان شرکت)
الیضاً۔ سیکڑوں مریض فایدہ اٹھا چکے ہیں
(کے۔ ایس کرتار چند)
الیضاً۔ نہایت عمدہ گولیاں ہیں +
(حکیم حافظ محمد حسین خان بنارسی)
الیضاً۔ ہزاروں مریض فایدہ اٹھا رہے ہیں + (قاضی حکیم سید نور پیرجی جرگ پٹیالہ)
الیضاً۔ ہر وقت سفر و حضر میں ساتھ رکھنے کے قابل ہے + (حکیم مولوی قادر بخش بیروال)
الیضاً۔ میرے سارے مریض اس کے گرویدہ ہیں + (حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

ایضاً - بے مدیل ہے (حکیم عبدالکریم کرنول)

ایضاً - معمول دواخانہ +

(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً - مجرب و معمول ہے (محمد عبداللہ ٹالوی)

ایضاً - ایک عمدہ و بلا ضرر دوا ہے +

(سید علی سکول ماسٹر حصار)

ایضاً - نہایت عمدہ نسخہ ہے (حکیم صوفی دین بخش)

ایضاً - نہایت انفع نسخہ ہے +

(ڈاکٹر ولی محمد مالک شفاخانہ سفینہ علم)

ایضاً - عجیب الاثر دوا ہے +

(حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)

ایضاً - نہایت مجرب نسخہ ہے +

(نواب الدین ارباب جاگٹ ضلع لائل پور)

ایضاً - یہ نہایت قیمتی اور لاثانی نسخہ ہے +

(حکیم شیر محمد باپسل ضلع جالندھر)

ایضاً - دفع قبض کے علاوہ مشتہی اس قدر ہے۔ کہ بغیر کچھ کھائے چین نہیں ملتا۔ اس کے استعمال کے بعد پھر کسی دوسرے مسہل کی ضرورت نہیں رہتی

(حکیم غلام محی الدین فاروقی)

ایضاً - معمول مطلب ہے +

(حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً - بے نظیر نسخہ ہے۔ مگر لطیف طبائع میں تلی پیدا کرتا ہے + (حکیم سعید الحق مونگیری)

ایضاً (حکیم غلام احمد مستوی)

ایضاً (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً (دیوان حکیم عبدالغفور تورپوری)

ایضاً - ۵۰ فی صدی فائدہ ہوا (حکیم الطاف حسین)

ایضاً - معمول مطب ہے (حکیم ابو طاہر احسن)

ایضاً - سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا عجیب چیز ہے + (حکیم سید منظور احسن کلکتہ)

۴۶ ہم صفحہ ۲۸۳ (سطر ۱۱۲ صفحہ ۹ حصہ ثانی)

آتشک و جذام - معمول مطب قابل قدر نسخہ ہے

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبہ)

ایضاً - سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں بارہ بارہ سال کا آتشک کافور ہو گیا ہے +

(قاضی حکیم مولوی سید نذیر پیر جی صاحب)

ایضاً - نہایت مفید ہے +

(حکیم فتحیاب خاں اوسال کٹھن پوری)

۴۷ ہم صفحہ ۲۸۶ (سطر ۱۱۳ صفحہ ۸ حصہ ثانی)

برائے تپ لرزہ - چھ بیماروں پر تجربہ کیا +

(حکیم غلام احمد مستوی)

ایضاً - (حکیم محمد حسین سارنگی)

۴۸ ہم صفحہ ۲۸۶ (سطر ۱۱۳ صفحہ ۱۲ حصہ ثانی)

حب پیارا نگا برائے ہیضہ - مفید +

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبہ)

ایضاً - مفید و بے خطا نسخہ ہے +

حکیم محمد عبدالعزیز خاں (مستند طبیہ کالج ہنگو)

۴۹ ہم صفحہ ۲۸۶ (سطر ۱۱۴ صفحہ ۱۸ حصہ ثانی)

امراض معدہ میں مفید ہے + (حکیم محمد عبدالغفور تورپوری)

۵۰ ہم صفحہ ۲۸۶ (سطر ۱۱۵ صفحہ ۴ حصہ ثانی)

دوائے سیاہ برائے تپ و لرزہ - نہایت مفید ہے

(حکیم ممتاز علی خاں بابڑلی)

۵۳ ہم صفحہ ۲۸۷ - امراض سوداوی و آتشک - عمدہ ہے (حکیم دلبر حسن خاں بھی پٹیالہ)

۵۶ ہم صفحہ ۲۸۸ (سطر ۱۱۹ صفحہ ۳ حصہ ثانی)

بواسیر بادی و دموی - ایک مریض صحتیاب ہوا +

(مرزا صفی اللہ بیگ)

۶۱ ہم صفحہ ۲۹۰ (سطر ۱۲۳ صفحہ ۹ حصہ ثانی)

کشتہ عقیق برائے نزلہ و زکام - بیش بہا نسخہ ہے + (حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)

۷۱ ہم صفحہ ۲۹۴ (سطر ۱۳۴ صفحہ ۸ حصہ ثانی)

آتشک - مفید ثابت ہوا + (حکیم ناظر حسین جلبہ)

ایضاً۔ متعدد مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں ۔
(کے۔ ایس کرتار چند)

ایضاً۔ مفید (حکیم فتحیاب خاں ڈراک ہیڈ منشی)

۷۹ ہم صفحہ ۲۹۸ (ر ۱۳۳ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی)

اکسکی نزلہ حار و ضعف دماغ۔ مفید پایا ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بعلہ)

ایضاً۔ مفید و معمول مطب ہے ۔
(حکیم محمد یوسف کراچی بندر)

۸۱ ہم صفحہ ۲۹۹ (ر ۱۳۴ صفحہ ۵۳ حصہ ثانی)

برائے انتعاش حرارت غریزی وغیرہ۔ یہ گولیاں بعد تنقیہ مادہ وجع المفاصل اور عرق النساء میں مفید ہیں۔ جذام میں غیر مفید ثابت ہوئیں ۔
(حکیم سید معین الدین احمد سکندرآباد)

ایضاً۔ تقویت باہ اور تصفیہ خون میں تیر سا کام کرتی ہیں ۔ (فضل محمد بٹواری)

۸۲ ہم صفحہ ۲۹۹ (ر ۱۳۵ صفحہ ۵۴ حصہ ثانی)

قوت باہ و امساک۔ نسخہ بہ صفت موصوف ہے ۔
(حکیم غلام اللہ)

۸۴ ہم صفحہ ۳۰۰ (ر ۱۴۶ صفحہ ۶۰ حصہ ثانی)

تپ محرقہ و سوزاک۔ حرارت جگر کے دو مریض صحتیاب ہوئے ۔ (محمد یحییٰ محمد)

۸۷ ہم صفحہ ۳۰۱ (ر ۱۵۰ صفحہ ۶۵ حصہ ثانی)

برائے درد گردہ۔ نہایت مفید ہے ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بعلہ)

ایضاً۔ نہایت مفید ہے ۔
(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً۔ اعجاز کا کام کرتا ہے ۔
(ملا محمد علی بڑوانی)

ایضاً۔ درد گردہ کے لئے بیش بہا چیز ہے
(حکیم مولوی حافظ محمد حسین خاں بنارسی)

۸۸ ہم صفحہ ۳۰۲ (ر ۱۵۱ صفحہ ۶۹ حصہ ثانی)

برائے وجع الفواد۔ نہایت مفید ہے ۔
(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً۔ دو مریض صحتیاب ہوئے ۔
(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً۔ یہ دوا تریاقی خاصیت رکھتی ہے
(حکیم غلام احمد ہیتوی)

ایضاً۔ نہایت سریع الاثر دوا ہے۔ ۵ منٹ میں درد کو کافور کر دیتی ہے ۔ (حکیم عبداللہ دہلی)

ایضاً۔ اعجاز مسیحا کا کام کرتا ہے ۔
(حکیم مولوی قادر بخش پروال)

ایضاً۔ بے حد مفید غایت درجہ کا موثر ہے
(حکیم عبدالغفار کوہاٹی)

۸۹ ہم صفحہ ۳۰۲ (ر ۱۵۲ صفحہ ۷۰ حصہ ثانی)

اکسیر گزاز۔ قابل قدر نسخہ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بعلہ)

ایضاً۔ اعجاز کنندہ بجا ہے ۔
(حکیم ملا محمد علی بڑوانی)

ایضاً۔ گو دوا جل گئی تھی۔ تاہم بہت مفید نکلی ۔ (حکیم صوفی الہ بخش امرتسر)

ایضاً۔ قابل قدر ہے ۔
(ڈاکٹر میرزا محمد عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن جہلم)

ایضاً۔ مفید ہیں ۔ (حکیم عبدالغفار کوہاٹی)

۹۰ ہم صفحہ ۳۰۳ (ر ۱۵۳ صفحہ ۷۱ حصہ ثانی)

ہر قسم کا خون بند کرنے کے لئے۔ کثرت حیض میں نہایت عمدہ ثابت ہوا۔ شربت کوکنار تو واقعی اس کا عمدہ بدرقہ ہے۔ مگر بعض دفعہ صرف پانی سے دیا گیا اور فائدہ ہوا ۔ (حکیم سید معین الدین احمد)

ایضاً۔ خونی قے، پیچش و خونی بواسیر کے لئے اس سفوف کا استعمال کیا گیا۔ بعض کو جلد اور بعض کو زیادہ دنوں تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کرانے سے پوری صحت ہو گئی۔ مرض بواسیر میں اس سے سکون تو ضرور ہو جاتا ہے لیکن ازالہ مرض

نہیں ہوتا ۔ (حکیم محمد عبد الحی بمبئی)

ایضاً۔ معمول مطب۔ ۹۰ فی صدی مفید (ابو الطاہر حکیم احمد حسن تھانہ گوکن)

ایضاً۔ بہت مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جہلم)

ایضاً۔ نہایت مفید قابل قدر نسخہ ہے (حکیم غلام محی الدین)

ایضاً۔ نرالا نسخہ ہے ۔ (حکیم سید عبد الغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)

ایضاً۔ اعجاز کا کام کرتا ہے ۔ (حکیم ملا محمد علی بڑوانی)

ایضاً۔ حبس خون۔ سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں ۔ (کے۔ ایس کرتار چند)

ایضاً۔ ۵ بار بنا کر خلق خدا کو فائدہ پہنچا چکا ہوں۔ جریان خون کی وجہ سے دو مریضہ بالکل مضمحل ہو چکی تھیں۔ اس سفوف نے اعجاز کا کام کیا ۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد زکریا مجھر)

ایضاً۔ مفید ضرور ہے مگر حسب تحریر نہیں (حکیم مولوی قادر بخش پیرڈال)

ایضاً۔ نہایت زود اثر ہے ۔ (محمد عبد اللہ ٹانڈوی)

ایضاً۔ واقعی مفید ہے ۔ (حکیم سید فیض محمد قادری)

ایضاً۔ اس مقصد کے لئے نہایت عجیب ہے ۔ (حکیم ثابت علی کوہ نم)

ایضاً۔ درست ہے ۔ (ڈاکٹر مرزا عبد القدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

ایضاً۔ نفوع انجبار کے ساتھ استحاضہ میں زود الخاصہ مفید ہے ۔ (ایچ صاحب جان مسلم میڈیکل ہال)

ایضاً۔ نفث الدم استحاضہ میں عجیب الاثر ہے ۔ (حکیم سید الحق مونگیری)

۹۱۴ صفحہ ۳۰۳ (رت ۱۵۴ صفحہ ۹۱ حصہ ثانی)

آتشک۔ عجیب الاثر نسخہ ہے ۔ (ملا محمد علی بڑوانی)

۹۵۲ صفحہ ۳۰۴ (رت ۱۵۵ صفحہ ۹۲ حصہ ثانی) سوزاک۔ عمدہ چیز ہے ۔ (ڈاکٹر مرزا عبد القدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

۹۶۴ صفحہ ۳۰۸ (رت ۱۵۹ صفحہ ۹۵ حصہ ثانی)

مقوی باہ۔ حکیم صوفی محمد ولی اللہ

ایضاً۔ ۱۰۰ فی صدی مفید ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جہلم)

ایضاً۔ اکسیر جریان کے نام سے میرے مطب میں مستعمل ہے ۔ (حکیم شیخ غلام شفاخانہ قادریہ)

۹۷۴ صفحہ ۳۰۸ (رت ۱۶۰ صفحہ ۹۶ حصہ ثانی)

روغن سوزاک۔ عمدہ نسخہ ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جہلم)

ایضاً۔ مفید (حکیم فتحیاب خلف ڈاکٹر حسن پوری)

۹۸۴ صفحہ ۳۰۹ (رت ۱۶۱ صفحہ ۹۶ حصہ ثانی)

سرمہ۔ تعریف سے بالاتر ہے ۔ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)

۵۱۴ صفحہ ۳۱۳ (رت ۱۶۷ صفحہ ۱۰۱ حصہ ثانی)

حب شفا برائے سرفہ بارد و ضیق النفس

قابل قدر نسخہ ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جہلم)

ایضاً۔ اکسیر ضیق النفس کہنا بجا ہے مرطوبی کھانسی کا خوب دشمن ہے ۔ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)

ایضاً۔ سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں ۔ (کے۔ ایس۔ کرتار چند)

ایضاً۔ تپ دق سعال مزمن میں اکسیر ہونے کے علاوہ افیون کی عادت کے قطع کرنے میں بھی پورا اثر رکھتا ہے ۔ (حکیم عبد اللہ روڑی)

ایضاً۔ تجربہ کرنے پر بہت اکسیر ثابت ہوا (حکیم مولوی قادر بخش پیرڈال)

ایضاً۔ عجیب نسخہ ہے۔ (حکیم کرتار سنگھ [illegible])

ایضاً۔ معمول مطب ہے۔

(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً۔ صدہا بار تجربہ میں آچکا ہے۔

(حکیم محمد فضل الرحمن)

ایضاً۔ بلغمی کھانسی کے لئے مجرب ہے

(حکیم ثابت علی کوئم)

۵۱۵ صفحہ ۳۱۴ (نمبر ۱۴۲ صفحہ ۱۰۲ حصہ ثانی)

نزلہ و سعال حار (ابو العز حکیم محمد عبد الغفور تونپوری)

ایضاً۔ معمول مطب۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ)

ایضاً۔ کئی بار بنایا۔ مفید ثابت ہوا۔

(حکیم محمد فضل الرحمن)

ایضاً۔ نہایت مفید۔

(حکیم ممتاز علی خان باولی ضلع رہتک)

ایضاً۔ بہت عمدہ لعوق ہے۔

(حکیم شیر محمد پاسلہ ضلع جالندھر)

ایضاً۔ معمول مطب۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

۵۱۶ صفحہ ۳۱۵ (نمبر ۱۴۳ صفحہ ۱۰۲ حصہ ثانی)

جوارش مقوی باہ۔ ایک بار بنایا جو مفید ہوا

(حکیم محمد فضل الرحمن)

۵۱۷ صفحہ ۳۱۵ (نمبر ۱۴۴ صفحہ ۱۰۲ حصہ ثانی)

داد۔ نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ)

ایضاً۔ داد کے لئے نہایت لاجواب چیز ہے۔

(حکیم محمد یٰسین بنارس)

ایضاً۔ دو مرتبہ بنایا ازبس مفید پایا۔

(حکیم محمد فضل الرحمن)

۵۱۸ صفحہ ۳۱۵ (نمبر ۱۴۵ صفحہ ۱۰۳ حصہ ثانی)

برائے ضیق النفس حار۔

(سید عبد الغفار عرف پیر چھینہ شاہ لاڑکانوی)

ایضاً۔ (بحر الحکمت غلام محمد ناظر لاہوری)

ایضاً۔ ۵۰ فی صدی مفید ہے۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ)

۵۲۳ صفحہ ۳۱۸ (نمبر ۱۵۹ صفحہ ۱۰۶ حصہ ثانی)

قولنج۔ قولنج غیر ورمی میں نہایت مفید۔

(قاضی حکیم سید ضمیر حسین پیر جگ [illegible])

۵۳۳ صفحہ ۳۲۱۔ سوزاک۔ ۵۰ فی صدی مفید ہے۔ (حکیم ناظر حسین بجلہ)

۵۴۲ صفحہ ۳۲۴۔ عرق مکے

(سید علی چھینڈ پوری)

۵۴۵ صفحہ ۳۲۷ (نمبر ۱۸۹ صفحہ ۱۱۳ حصہ ثانی)

حبوب گھوڑ چڑھی۔ میرے پاس ہر دم تیار رہتی ہے۔ (حکیم غلام احمد بستوی)

۵۴۶ صفحہ ۳۲۸ (نمبر ۱۹۰ صفحہ ۱۱۴ حصہ ثانی)

فساد معدہ و امعاء۔ مفید ہے۔

(ڈاکٹر مرزا محمد عبد القدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

ایضاً۔ مفید و مجرب ہے۔

(نا معلوم الاسم)

۵۵۲ صفحہ ۳۳۲ (نمبر ۱۹۶ صفحہ ۱۱۹ حصہ ثانی)

داد۔ اکسیر داد کے نام سے یہ دوا میرے یہاں ہر وقت تیار رہتی ہے۔ (حکیم ڈاکٹر پیرزادہ سید عبد اللہ شاہ)

۵۵۳ صفحہ ۳۳۲ (نمبر ۱۹۶ صفحہ ۱۱۹ حصہ ثانی)

سفوف مغص۔ (سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً۔ مفید نسخہ ہے۔

(حکیم ناظر حسین بجلہ)

ایضاً۔ دس بچوں کو دیا۔ اوائل مرض میں اکسیر ہے۔ (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً۔ اکسیری نسخہ ہے۔ (حکیم غلام غوث)

ایضاً۔ مفید۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

۵۵۴ صفحہ ۳۳۲ (نمبر ۱۹۰ صفحہ ۱۲۰ حصہ ثانی)

پیچش۔ (سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً۔ قابل مطب ہے۔ (ناظر حسین بجلہ)

ایضاً ۔ مفید (حکیم صحتیاب خان اکبر پوری)

۵۵۷ صفحہ ۳۳۵ (رت ۲۰ صفحہ ۱۲۲ حصہ ثانی)

استحاضہ ۔ سترہ مریضہ اچھی ہوئیں ۔

(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

۵۵۸ صفحہ ۳۳۵ (رت ۲۰ صفحہ ۱۲۲ حصہ ثانی)

اسہال کہنہ ۔ اکیس مریض صحتیاب ہوئے ۔

(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

۵۶۰ صفحہ ۳۳۵ (رت ۲۰ صفحہ ۱۲۲ حصہ ثانی)

عرق ہیضہ ۔ قابل اطمینان ہے ۔

(حکیم محمد عبدالعزیز مستند طبیہ کالج دہلی)

۵۶۱ صفحہ ۳۳۵ (رت ۲۰ صفحہ ۱۲۲ حصہ ثانی)

پیچش ۔ مفید و مجرب ہے (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر زاہد)

۵۶۳ صفحہ ۳۳۶ (رت ۲۰ صفحہ ۱۲۵ حصہ ثانی)

حبوب کھانسی ۔ (سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً ۔ میرے ننھیال میں محلہ بھر کے بچے کالی کھانسی میں مبتلا تھے ۔ سبھوں کو یہ گولیاں میں نے دیں ۔ پہلے ہی روز قے بند ہو گئی ۔ دو چار روز کے بعد سب صحتیاب ہو گئے ۔ عجیب و غریب نسخہ ہے کالی کھانسی کی اس سے بڑھ کر کوئی اور دوا نہیں ہو سکتی ۔ (حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً ۔ تین مریضوں پر برتا ۔ تینوں صحتیاب ہو گئے ۔ (علی احمد خان شوکت)

ایضاً ۔ سینکڑوں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں ۔ (کے ایس کرتار چند)

ایضاً ۔ مفید ہیں ۔ (حکیم محمد سعید الحق)

۵۷۰ (ح) صفحہ ۳۴۰ (رت ۲۱ صفحہ ۱۲۸ حصہ ثانی)

مرگ تو نجے رس ۔ صرف بلغمی بخاروں میں دیا گیا ۔ مفید ثابت ہوا ۔ (حکیم سید معین الدین ...)

ایضاً (حکیم دلبر حسن خان بھی پٹیالہ)

ایضاً (حکیم سید علی چھینڈ پور ضلع ڈاہمپور)

ایضاً ۔ ۹۰ فی صدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلیلہ)

ایضاً ۔ اعجاز مسیحائی کا کام کرتا ہے

(حکیم ملا محمد علی بڑوانی)

ایضاً ۔ مفید و مجرب ہے ۔

(حکیم وید پرمانند پنڈت)

ایضاً ۔ نہایت زود اثر ہے ۔

(حکیم بشیر احمد خان دہلوی)

ایضاً ۔ سنپات و بلغمی بخارات میں اکسیر ہے ۔ (حکیم ثابت علی کوئم)

۵۷۵ صفحہ ۳۴۳ ۔ کھانسی ۔ متعدد مریض صحتیاب ہو چکے ہیں ۔ (کے ایس کرتار چند)

۵۷۶ صفحہ ۳۴۳ ۔ ابھیا موڈک

بہترین نسخہ ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد طیوری)

۵۷۹ صفحہ ۳۴۵ (رت ۲۱۹ صفحہ ۱۳۲ حصہ ثانی)

ضعف بصارت ۔ ۵۰ فی صدی مفید ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلیلہ)

ایضاً ۔ معمول مطب ہے ۔

(حکیم محمد یوسف کراچی)

۵۸۱ صفحہ ۳۴۵ (رت ۲۲ صفحہ ۱۳۳ حصہ ثانی)

خفقان و ضعف دماغ ۔ مفید ثابت ہوا ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلیلہ)

ایضاً ۔ معمول مطب ۔

(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

ایضاً ۔ معمول مطب ۔

(حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً ۔ بہترین نسخہ ہے ۔

(آغا صاحب جان مسلم میڈیکل ہال)

۵۸۲ صفحہ ۳۴۶ (رت ۲۳ صفحہ ۱۳۳ حصہ ثانی)

برائے فواق ۔ (سید عبدالغفار عرف پیر چھینڈ)

ایضاً ۔ ایک شخص کو ۱۵ روز سے فواق نے تنگ کر رکھا تھا ۔ اس دوا کی پہلی ہی خوراک سے ہچکی

رفع ہو گئی ۔ (میاں فقیر محمد سکنہ نوٹی تحصیل لکھنو)

ایضاً (سید علی چینیڈ پور ضلع لائل پور)

ایضاً ۔ معمول مطب ۔

(ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً ۔ ۱۰۰ فی صدی مفید ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسن مجلہ)

ایضاً ۔ مفید (حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً ۔ یہ دوا حلق سے اترتے ہی فائدہ پہنچاتی ہے ۔ (ایچ صاحب جان علم سیڈ کلائل)

۵۸۳ صفحہ ۳۴۶ (ر ۲۲۳ صفحہ ۱۳۳ حصہ ثانی)

زلق الامعا (سید علی چینیڈ پور ضلع لائل پور)

۵۸۷ صفحہ ۳۴۹ (ر ۲۲۷ صفحہ ۱۳۰ حصہ ثانی)

احتباس طمث ۔ دو دفعہ تجربہ کیا ۔ مفید نکلا

(حکیم غلام احمد بستوی)

۵۹۴ صفحہ ۳۵۱ (ر ۲۳۲ صفحہ ۱۲۹ حصہ ثانی) لعوق سل و دق ۔

(سید علی چینیڈ پور ضلع لائل پور)

۵۹۹ صفحہ ۳۵۲ (ر ۲۳۹ صفحہ ۱۳۱ حصہ ثانی) ضماد ورم کبد معہ طحال

(سید علی چینیڈ پوری)

۶۱۹ صفحہ ۳۶۰ ۔ نطول برائے درد سر ۔ نہایت مفید و اعلیٰ نسخہ ہے

(حکیم محمد چراغ پھلور)

۶۲۰ صفحہ ۳۶۰ ۔ درد شقیقہ ۔ تیر بہدف ۔ (ابوالنور حکیم محمد عبد الغفور رتولوری)

۶۲۹ صفحہ ۳۶۴ (ر ۲۵۵ صفحہ ۱۳۹ حصہ ثانی) اکسیر یرقان اصفر ۔ قابل قدر نسخہ ہے

حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ

ایضاً ۔ تعریف سے بالاتر ہے ۔

(حکیم محمد یوسف کراچی)

۶۳۰ صفحہ ۳۶۴ (ر ۲۵۹ صفحہ ۱۴۹ حصہ ثانی)

حمی سو اظبہ و لثقہ (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً ۔ (ابوالنور حکیم محمد عبد الغفور رتولوری)

۶۳۶ صفحہ ۳۶۶ (ر ۲۶۲ صفحہ ۱۵۱ حصہ ثانی)

عرق مدقی ۔ میرے ایک دوست عرصے برت رہے ہیں ۔ وہ اس کی بہت تعریف کرتے ہیں میرے تجربہ میں نہیں آیا ۔ (حکیم عبد اللہ روڑی)

۶۴۴ صفحہ ۳۶۸ (ر ۲۷۰ صفحہ ۱۵۴ حصہ ثانی)

عرق مصفی ۔ نہایت مفید ۔ قابل مطب ہے ۔

(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

۶۴۵ صفحہ ۳۶۹ (ر ۲۷۱ صفحہ ۱۵۵ حصہ ثانی)

برائے ضیق النفس ۔ مفید ہے ۔ مگر بہت کمزور مریض و بچہ پر استعمال نہ کرنا چاہئے ۔ جو لوگ صاحب جثہ و طاقتور ہوں ۔ ان کے لئے بے حد مفید ہے ۔

(حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)

ایضاً ۔ عمدہ نسخہ ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسن مجلہ)

۶۴۸ (ا) صفحہ ۳۷۲ (ر ۲۷۴ صفحہ ۱۵۹ حصہ ثانی) حب سرفہ ۔ یہ حب بے حد مفید و لائق مطب ہیں ۔ (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)

ایضاً ۔ نہایت عجیب و غریب چیز ہے سیکڑوں مریض صحتیاب ہو گئے ۔ (حکیم چونی لال)

ایضاً ۔ اکسیر سرفہ کہنا بجا ہے ۔

(خان بہادر حکیم مولوی سید محمد آزری مجسٹریٹ)

ایضاً ۔ اچھا نسخہ ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً ۔ چار مریض صحتیاب ہوئے ۔

(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً ۔ اکسیر صفت ہیں ۔ (حکیم [illegible])

ایضاً ۔ نہایت عمدہ ثابت ہوا ۔

(حکیم شیر محمد پلسہ ضلع جالندھر)

ایضاً ۔ میں زمانے سے برت رہا ہوں ۔

(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

۶۵۰ صفحہ ۳۷۲ (ر ۲۷۶ صفحہ ۱۶۰ حصہ ثانی)

**حب سرخ برائے اسہال و بواسیر**
(سید علی چھینڈ پوری)
ایضاً۔ ۲ مریضوں کو دیا۔ جن میں سے ایک
کو سال و دوسرے کو دو سال سے اسہال آتے تھے
تین دن میں صحتیاب ہو گئے (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)
ایضاً۔ نہایت نرالا نسخہ ہے
(حکیم عبدالغفار شاہ صاحب)
ایضاً۔ بے عدیل نسخہ ہے
(حکیم مولوی قادر بخش بہرجال)
ایضاً۔ نہایت عجیب و غریب نسخہ ہے۔ ۹۹
فی صدی فائدہ کرتا ہے (پیرزادہ ڈاکٹر عبداللہ شاہ)
ایضاً۔ عجیب الاثر نسخہ ہے (حکیم برکت علی کونم)
ایضاً۔ میرا معمول مطب ہے
(حکیم محمد سعید الحق منٹگمری)

**۹۵۴ صفحہ ۳۸۳** (نسخہ ۲۸۰ صفحہ ۱۹۲ حصہ ثانی)
**برائے ضیق النفس** (حکیم دلبر حسن خاں جھجی)
ایضاً۔ عمدہ نسخہ ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً۔ ایک ۲۰ سالہ دمہ کا مریض مایوس ہو
چکا تھا۔ صرف ۱۵ یوم کے استعمال سے صحتیاب ہو گیا
(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)

**۹۵۶ صفحہ ۳۸۴** (نسخہ ۲۸۲ صفحہ ۱۹۲ حصہ ثانی)
**بواسیر خونی**۔ مفید ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)
ایضاً۔ عمدہ اثر رکھتی ہیں
(حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

**۹۵۷ صفحہ ۳۸۴** (نسخہ ۲۸۳ صفحہ ۱۹۲ حصہ ثانی)
**آتشک روتیہ کہنہ**۔ عمدہ نسخہ ہے
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)
ایضاً۔ بیشک مفید نسخہ ہے
(حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

**۹۵۸ صفحہ ۳۸۵** (نسخہ ۲۸۴ صفحہ ۱۹۴ حصہ ثانی)
**جریان و سوزاک**۔ تین بار دوا تیار کر کے استعمال
کرا چکا ہوں۔ نہایت مفید و اعلیٰ نسخہ ہے
(خان بہادر حکیم مولوی سید محمد داؤد نگر)

**۹۶۰ صفحہ ۳۸۶** (نسخہ ۲۸۶ صفحہ ۱۹۵ حصہ ثانی)
**ہر قسم کے درد کے لئے** یہ عمدہ نسخہ ہے
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)
ایضاً۔ قابل اطمینان نسخہ ہے
(حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد دکن)
ایضاً۔ مفید (حکیم فتحیاب خاں اٹک پنوری)
ایضاً۔ معمول مطب ہے
(حکیم محمد یوسف کراچی)
ایضاً۔ مفید (حکیم سید غلام علی ارتی اورنگ آباد)

**۹۶۶ صفحہ ۳۸۷ - درد سر مزمن**
تجربہ کرنے پر مفید ثابت ہوا۔ مگر تنقیہ اسہال پہلے کر لیا
(حکیم محمد چراغ)

**۹۶۷ صفحہ ۳۸۸ - کرم دماغ**۔
نہایت عمدہ نسخہ ہے (حکیم محمد چراغ)

**۹۷۵ صفحہ ۳۸۹ - درد دندان ابا**
کا تجربہ شدہ ہے (حکیم مولوی غلام رسول)

**۹۷۷ صفحہ ۳۸۹ - سبل و ناخونہ** مفید
ہے (حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد)

**۹۸۰ صفحہ ۳۹۳** (نسخہ ۲۸۹ صفحہ ۱۹۶ حصہ ثانی)
**مقوی دماغ دافع نزلہ** (نواب الدین گگھینڈ)
ایضاً۔ مفید ثابت ہوا (حکیم محمد چراغ)

**۹۸۲ صفحہ ۳۹۵** (نسخہ ۲۹۰ صفحہ ۱۹۶ حصہ ثانی)
**پرسوت زبان**۔ اچھا نسخہ ہے
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین مجلہ)
ایضاً۔ مفید ہے (حکیم صوفی اکبر اختر)
ایضاً۔ تیر بہدف پایا
(حکیم شیر محمد خاں پاسل ضلع جالندھر)

**۹۸۵ صفحہ ۳۹۶** (نسخہ ۲۹۳ صفحہ ۱۹۹ حصہ ثانی)
**سوزاک**۔ نہایت مفید ہے (حکیم مہندر ناتھ شرما)

۶۸۶ صفحہ ۳۹۶ (ن ۲۹۳ صفحہ ۱۹۹ حصہ ثانی)
اسہال سبز اطفال (نواب الدین سنگیلہ)
ایضاً ۔ ۵۰ فی صدی مفید ؂
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبہ)
ایضاً ۔ مفید ہے ؂ (حکیم احسن)
ایضاً ۔ نہایت مفید ؂
(حکیم ابو النور عبد الغفور بکسرا)
ایضاً ۔ اکسیر ہے ؂
(حکیم سید عبد القادر حیدر آباد دکن)
ایضاً ۔ بیشمار بچے صحتیاب ہوئے ؂
(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)
ایضاً ۔ مفید ہے ؂ (حکیم محمد یوسف کراچی)
۶۸۷ صفحہ ۳۹۶ (ن ۲۹۵ صفحہ ۲۰۰ حصہ ثانی)
پیچش نئی اور پرانی ؂ (نواب الدین سنگیلہ)
ایضاً ۔ عمدہ نسخہ ہے ؂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً ۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)
۶۸۸ صفحہ ۳۹۶ (ن ۲۹۶ صفحہ ۲۰۰ حصہ ثانی)
حمی سعال وجع المفاصل المعنی ؂
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبہ)
ایضاً ۔ بادو کی صفت رکھتا ہے ؂
(حکیم مہندر ناتھ شرما)
۶۸۹ صفحہ ۳۹۸ ۔ ضیق النفس اعجاز کا کام کرتا ہے ؂
(ملا محمد علی ٹروانی)
۶۹۰ صفحہ ۳۹۸ ۔ کھانسی میں نے خود بھی استعمال کیا بے حد مفید ہے ؂
(علی احمد خاں شوکت)
۷۰۴ صفحہ ۳۹۹ ۔ سیلان الرحم
مفید و اعلیٰ نسخہ ہے ؂ (حکیم عبد الرزاق بنارس)
۷۰۵ صفحہ ۴۰۱ (ن ۲۹۹ صفحہ ۲۰۱ حصہ ثانی)
وجع المفاصل و عرق النساء ۔ مفید ؂
(حکیم محمد یوسف کراچی)

۷۱۱ صفحہ ۴۰۲ (ن ۳۰۳ صفحہ ۲۰۱ حصہ ثانی)
پچکاری سوزاک ۔ مفید ہے ؂
(حکیم محمد یوسف کراچی)
۷۳۸ صفحہ ۴۱۴ ۔ تپ دق ۔ نہایت مفید ہے ؂
(حکیم صوفی محمد ولی اللہ)
۷۴۹ صفحہ ۴۱۸ (ن ۳۳۲ صفحہ ۲۰۸ حصہ ثانی)
ام الصبیان ۔ درست ہے ؂
(حکیم ممتاز علی خاں باولی)
۷۵۴ صفحہ ۴۱۹ (ن ۳۳۶ صفحہ ۲۰۹ حصہ ثانی)
رعاف ۔ معمول مطب ؂ (ابو الطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)
۷۶۳ صفحہ ۴۲۷ ۔ استحاضہ ؂
(ابو الطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)
۷۸۵ صفحہ ۴۳۱ (ن ۲۵۱ صفحہ ۱۹۹ حصہ ثانی)
اسہال اطفال ؂ (ابو النور محمد عبد الغفور تونڈری)
۷۸۸ صفحہ ۴۳۲ (ن ۲۵۴ صفحہ ۲۰۰ حصہ ثانی)
فساد شیر در معدہ ۔ تجربہ پر درست نکلا ؂
(حکیم غلام احمد)
ایضاً ۔ نہایت مفید نسخہ ہے ؂
(قاضی حکیم ضمیر نور پیر جرگ پٹیالہ)
۷۹۱ صفحہ ۴۳۲ (ن ۲۵۶ صفحہ ۲۰۱ حصہ ثانی)
فالج ۔ عمدہ نسخہ ہے ؂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبہ)
ایضاً ۔ قابل مطب نسخہ ہے ؂
(حکیم سید عبد القادر حیدر آباد دکن)
ایضاً ۔ مفید و مجرب ؂ (حکیم صوفی اللہ بخش)
۷۹۳ صفحہ ۴۳۳ (ن ۲۵۹ صفحہ ۲۰۱ حصہ ثانی)
تخمہ و سوء ہضم ۔ نہایت موثر ہے ؂
(حکیم بجا سنگھ کلانور)
ایضاً ۔ تین دفعہ تجربہ کیا مفید ہے ؂
(حکیم غلام احمد مستوی)
۷۹۴ صفحہ ۴۳۴ (ن ۲۱ صفحہ ۲۰۱ حصہ ثانی)
نامردی ۔ اچھا نسخہ ہے ؂ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جلبہ)

ایضاً۔ قدرت ترمیم کے ساتھ مفید ہے ۔

(حکیم صوفی الٰہی بخش امرتسر)

۰۰۴ صفحہ ۳۶۴ (رف ۹۳ صفحہ ۲۰۴ حصہ ثانی)

**لگادھر رس برائے اسہال ۔**

(سید عبدالغفار عرف پیر سجیدہ لاڑکانوی)

ایضاً۔ قابل قدر نسخہ ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)

ایضاً۔ سیکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں

(کے ایس کرتار رتیند)

ایضاً۔ مجرب ہے (حکیم عبدالکریم ضلع کرنال)

ایضاً۔ مفید ۔ (حکیم پنڈت پرمانند)

۱۱۰ صفحہ ۴۴ (رف ۴۶ صفحہ ۲۰۷ حصہ ثانی)

**برائے ضعیفہ مایوسہ۔** کثیر المنفعت ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)

ایضاً۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے ۔

حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر

ایضاً۔ مفید ہے ۔ (حکیم بسنت ناتھ شرما)

۱۱۰ صفحہ ۴۴ (الف) **امراض بلغمیہ ریاحیہ** (رف ۴۶ صفحہ ۲۰۰ حصہ ثانی) معمول مطب ہے ۔

(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

ایضاً۔ اکسیر ہیں ۔ (حکیم بسنت ناتھ شرما)

۱۲۰ صفحہ ۵۴ (رف ۴۹ صفحہ ۲۰۰ حصہ ثانی)

**عرق النسا۔** بارہا کا تجربہ شدہ ہے ۔

(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

۱۵۰ صفحہ ۵۴ **برائے وجع المفاصل** ہر قسم ۔

(حکیم محمد امیر علی گاگتی)

ایضاً۔ تجربہ کرنے پر مفید ثابت ہوا ۔

(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

۱۲۰ صفحہ ۴۴۔ **صداع دودی۔**

تجربہ کی کسوٹی پر درست نکلا ۔ (حکیم محمد چراغ بھلوال)

۲۹۰ صفحہ ۵۳ (رف ۷۴ صفحہ ۲۱۵ حصہ ثانی)

**تحفہ درد معدہ** کا عمدہ نسخہ ہے ۔

(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً۔ یہ گولیاں ذیل کی دواؤں کے ساتھ ایسے مریض کو دی گئی تھیں جس کے ہاتھ پاؤں نیلے اور سرد پڑ گئے تھے اور ۳۰ گھنٹے سے پیشاب بند تھا تین گھنٹے کے بعد پیشاب بھی آگیا اور مریض تازہ دم ہونے لگا نسخہ یہ ہے :۔

جدوار خطائی ۱ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۱ ماشہ۔ زہر مہرہ ۱ ماشہ باریک کر کے جوارش انارین ۵ ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق الائچی ۲ تولہ عرق گلاب ۵ تولہ عرق بیدمشک ۵ تولہ شربت ورکاٹ ۲ تولہ کھلائیں ۔

۲۴۰ صفحہ ۶۵ (رف ۳۹ صفحہ ۲۲۲ حصہ ثانی)

**روغن برائے مجلوق۔** مفید ہے ۔

(ڈاکٹر ولی محمد سید پوریا)

۲۵۵ صفحہ ۶۰ (رف ۲۹ صفحہ ۲۲۹ حصہ ثانی)

**ضعف معدہ** و امعاء و سنگرہنی۔ عمدہ نسخہ ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)

ایضاً۔ عرصے سے معمول مطب ہے۔ ویدک کا ایک مشہور مایہ ناز نسخہ ہے ۔ (رگھوناتھ سہائے شرما وید)

۲۵۶ صفحہ ۴۶ (رف ۹۲ صفحہ ۲۲۰ حصہ ثانی)

**قوت باہ و امساک۔** ۷۰ فی صدی مفید ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)

۲۵۸ (م) صفحہ ۶۹ (رف ۳۰ صفحہ ۲۲۰ حصہ ثانی) **تریاق اطفال ۔**

(حکیم سید معین الدین احمد سکندرآبادی)

ایضاً۔ عمدہ نسخہ ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین جبلہ)

ایضاً۔ خفقان کے لئے ایک شرطیہ نسخہ ہے ۔ (رگھوناتھ سہائے شرما وید)

۲۶۰ صفحہ ۷۴۔ **برائے ضیق النفس** و سرفہ مزمن وغیرہ وغیرہ۔ ضیق النفس حادیہ

سفید ہوا ہے۔ دیگر امراض پر تجربہ نہیں کیا گیا ۔

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندرآبادی)

ایضاً۔ سید عبدالغفار عرف پیر سجید شاہ

ایضاً۔ معمول مطب ۔

(ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ گوکن)

ایضاً۔ ضعف باہ کے چار مریضوں پر آزمایا۔ درست نکلا ۔ (محمد بچل محمد)

۸۶۳ صفحہ ۴۷۱ - معجون نشاط مقوی باہ وغیرہ ۔ (سید علی چھینڈ پوری)

۸۶۵ صفحہ ۴۷۲ - سوزش کف پا میں مفید ہے ۔ (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

۸۶۷ (ف) برائے آتشک و سوزاک صفحہ ۴۷۳ - واقعی مرض آتشک میں یہ نسخہ نہایت عمدہ ہے۔ اور دو مریضان جذام کو جن کا مرض بالکل جدید تھا۔ بعد تنقیہ نہایت مفید ہوا ۔

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندرآبادی)

۸۷۱ صفحہ ۴۷۹ (ت ۳۰ صفحہ ۲۴۴ حصہ ثانی)

سنگ گردہ و مثانہ ۔ (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد لمہوری)

۸۷۲ صفحہ ۴۷۹ (ت ۳۰ صفحہ ۲۴۳ حصہ ثانی)

آتشک ۔ (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد لمہوری یو۔پی)

۸۷۷ (ز) صفحہ ۴۸۲ (ت ۳۰ صفحہ ۲۴۴ حصہ ثانی)

برائے ورم طحال۔ لائق مطب ہے ۔

(حکیم مولوی محمد اشتیاق حسین کانپور)

ایضاً۔ ... فی صدی مفید ۔

(حکیم ڈاکٹر مظفر حسین بعلجہ)

ایضاً (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد لمہوری)

ایضاً۔ نہایت فائدہ مند ثابت ہوا ۔

(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)

ایضاً۔ بہ صفت موصوف ۔

(حکیم محمد یوسف کراچی)

۸۷۸ صفحہ ۴۸۳ (ت ۳۰ صفحہ ۲۴۳ حصہ ثانی)

قبض دائمی - اعلیٰ نسخہ ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر مظفر حسین بعلجہ)

ایضاً۔ نہایت مجرب قابل تعریف ہے ۔

(حکیم گردھاری لعل مینی)

ایضاً۔ بہت عمدہ گولی ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد)

ایضاً۔ بجد مفید موثر ثابت ہوئیں ۔

(حکیم عبدالغفار میرٹھی)

۸۷۹ صفحہ ۴۸۳ (ت ۳۰ صفحہ ۲۴۹ حصہ ثانی)

حبوب کبریت - دافع سینہ و تخمہ و درد شکم ۔

(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی۔ پٹیالہ)

ایضاً۔ ۵۰ فی صدی مفید ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بعلجہ)

ایضاً۔ تخمہ و درد شکم کے لئے اکسیر ہے ۔

(حکیم محمد عبدالعزیز مستند طبیہ کالج دہلی سیکرودہ)

ایضاً۔ معمولہ دواخانہ ۔

(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً۔ معمولہ دواخانہ ۔

(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً۔ مفید ہے ۔

(حکیم برق احمد پشاور)

ایضاً۔ عجیب الاثر دوا ہے ۔

(حکیم فرید احمد عباسی ہاؤس سرجن طبیہ کالج دہلی)

ایضاً۔ میرے مطب میں حبوب اعجاز مسیحائی کے نام سے نامزد ہیں۔ سینہ کے کرب و بےچینی میں پہلے تے کرا کر ایک حب دینا مسیحائی کا کام کرتا ہے۔ چھ گولیوں کے دینے سے صحت کلی ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں ضیق النفس میں بھی اعجاز کا حکم رکھتی ہے ۔

(حکیم عبدالغفار کوہاٹی)

ایضاً۔ بہ صفت موصوف ۔

(حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً۔ نہایت موثر نسخہ ہے ۔

(حکیم محمد سعید انجم مونگیری)

۹۰۔ صفحہ ۴۳ و ۴۴ (۳۰۹ صفحہ ۲۹ حصہ ثانی

مقوی و مجلی بصر۔ قابل مطب نسخہ ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ

۹۱ (ک) صفحہ ۴۴ و ۴۴ (۳۱۱ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی

تریاق مارگزیدہ۔ چار مارگزیدہ مریضوں پر جو بے ہوش نہیں ہوئے تھے۔ یہ نسخہ مفید ثابت ہوا۔ اور پانی میں ملا کر گھر میں چھڑکنے سے یقیناً سانپ بھاگ جاتا ہے

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

ایضاً۔ (سید عبد الغفار عرف پر سچیدہ)

ایضاً (ابو الطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ

ایضاً۔ تین مریض جانبر ہوئے ۔

(حکیم مولوی قادر بخش پروال

ایضاً۔ مفید ہے ۔ (حکیم برق احمد شاہ

ایضاً۔ بے خطا نسخہ ہے ۔

(ڈاکٹر ہری چند کھنہ ضلع گوجرانوالہ

۹۲ صفحہ ۴۶ و ۴۴ (۳۱۳ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی

سگ گزیدہ۔ مفید ثابت ہوا ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ

۹۳ صفحہ ۴۷ و ۴۷ (۳۱۶ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی

خارش تر۔ سریع الاثر دوا ہے ۔

(ملا محمد علی ٹروانی)

ایضاً۔ اکسیر ہے ۔ (ڈاکٹر گیا پرشاد

۹۴ صفحہ ۹۹ و ۴۷ (۳۱۹ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی

حب اسہال دموی ۔

(سید عبد الغفار عرف سچیدہ۔ لکانوی)

ایضاً۔ قابل قدر نسخہ ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ

ایضاً۔ سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں ۔

(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

ایضاً۔ مفید ۔ (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد دہلوی)

ایضاً۔ سریع النفع مجرب المجرب ہے ۔

(حکیم سید علمدار حسین

ایضاً۔ اسم بامسمی ہے ۔

(ڈاکٹر مرزا عبد القدوس سب اسسٹنٹ سرجن

ایضاً۔ نہایت نافع ہے ۔ (حکیم محمد یوسف کراچی

ایضاً۔ از حد مفید و موثر ہیں ۔

(حکیم عبد الغفار کوہاٹی)

ایضاً۔ نہایت سریع الاثر ہے ۔

(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

ایضاً۔ نہایت مفید پایا ۔

(حکیم منیر الدین گھاٹی ضلع گیا

۹۴ صفحہ ۹۰ و ۴۷ (۳۱۹ صفحہ ۴۵ حصہ ثانی

بندش خون۔ نہایت مفید نسخہ ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ

ایضاً۔ معمول مطب ہے ۔

(حکیم محمد یوسف کراچی

۹۵ صفحہ ۹۰ و ۴۷ (۳۲۱ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی

مدر طمث ۔ ۹۵ فی صدی مفید ہے ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بجلہ

ایضاً۔ مجرب ہے ۔ حکیم ثابت علی کوئٹہ

ایضاً۔ مفید ہے ۔

(حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)

ایضاً۔ اکسیر ہے ۔ (حکیم دھنی رام کپور مظفرگڑھ

۹۷ صفحہ ۹۰ و ۴۷ (۳۲۳ صفحہ ۴۴ حصہ ثانی

اکسیر بخار۔ قابل قدر نسخہ ہے ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین

ایضاً۔ بلاشبہ مفید و اعلیٰ نسخہ ہے ۔

(کے۔ ایس کرتار چند جلالپور جٹاں

ایضاً۔ مفید و مجرب ۔ (حکیم برق احمد

ایضاً۔ مفید مطلب ہے ۔

(حکیم حافظ احمد شاہ آبادی

ایضاً۔ قابل فخر دوا ہے ۔ (ڈاکٹر ضیا

عبد القدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

ایضاً۔ مفید ثابت ہوا ؎

(نواب الدین سگنیلر جاگٹ)

ایضاً۔ بے بہا نسخہ ہے ؎

(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

۹۰۱ صفحہ ۴۹۱ (نمبر ۳۲۵ صفحہ ۲۴ حصہ ثانی)

اکسیر العین برائے گل چشم و رمد وغیرہ۔ تین بار بنا کر استعمال کرایا نہایت مفید پایا ؎

(خان بہادر مولوی حکیم سید احمد رئیس دلی دروازہ)

ایضاً۔ اکسیر العین۔ بہ صفت موصوف ہے

(حکیم ملا محمد علی)

ایضاً۔ سہل المطلب ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا

(حکیم قادر بخش پیروال)

ایضاً۔ رمد و سلاق چشم کے لئے اکسیر ہے

(حکیم محمد ممتاز علی خاں باڑولی)

۹۰۲ صفحہ ۴۹۳ (نمبر ۳۲۰ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

مقوی معدہ و دافع دوران سر ؎

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین عجلہ)

ایضاً۔ نہایت مفید ہے ؎

(حکیم سید مشتاق حسین)

۹۰۳ صفحہ ۴۹۳ (نمبر ۳۲۹ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

شربت مفرح۔ اچھا نسخہ ہے ؎ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

۹۰۴ صفحہ ۴۹۳ (نمبر ۳۳۰ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

مغلظ منی۔ مفید ہے ؎ (حکیم محمد یوسف کراچی)

۹۰۵ (د) صفحہ ۴۹۴ (نمبر ۳۳۱ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی) اکسیر احمر یہ نسخہ واقعی قوت باہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ لیکن میں نے اس کو قلب مصری۔ شقاقل مصری۔ موصلی سفید و سیاہ۔ بہمنین۔ تودری زرد و سرخ کی معجون کے ہمراہ استعمال کرایا۔ جریان۔ سرعت انزال قوت باہ میں مفید پایا۔ مگر اس پر دودھ وغیرہ کا استعمال ضروری ہے۔ ہر ایک مزاج والے کو مفید ہے ؎ (حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

ایضاً۔ قابل مطب نسخہ ہے ؎

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین عجلہ)

ایضاً۔ مجرب ہے ؎ (حکیم سید محمد اسرار اللہ)

ایضاً۔ فی الحقیقت اکسیر احمر ہے ؎

ایضاً۔ مفید ہے ؎ (حکیم عبد الغفار کوہاٹی)

ایضاً۔ فی الحقیقت مفید ہے ؎

(نامعلوم الاسم)

۹۰۶ صفحہ ۴۹۴ (نمبر ۳۳۲ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

سرمہ چشم۔ بیسیوں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ میں نے بجائے نمک کشمیری و عرق بادیان کے مصری بیکانیری و آب پیاز سے سحق کرایا تھا۔ اور مرچ سفید و نمک شیشہ بھی اضافہ کر دیا تھا تاکہ دھند جالا کے لئے مفید ہو۔ نزول الماء میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے ؎

(حکیم عبد اللہ روڑکی)

۹۰۷ صفحہ ۴۹۴ (نمبر ۳۳۳ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

حب موسیائی جہت قوت باہ و امساک و جریان

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین عجلہ)

ایضاً۔ تین بار بنایا بے نظیر ہے ؎

(حکیم مولوی قادر بخش پیروال)

ایضاً۔ مفید ؎ (حکیم برق احمد پشاور)

۹۱۱ صفحہ ۴۹۶ (نمبر ۳۳۶ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

سمیات معدنی۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے ؎

(حکیم یار محمد ملتانی)

۹۱۳ صفحہ ۴۹۷ (نمبر ۳۳۹ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

حب انواری جہت امراض سینہ۔ عمدہ نسخہ ہے ؎

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً۔ نزلہ و ذات الجنب میں اکسیر کا کام کرتی ہیں ؎ (حکیم فرید احمد عباسی، حکیم یوسفی دہلی)

۹۱۴ صفحہ ۴۹۹ (نمبر ۳۴۳ صفحہ ۲۵ حصہ ثانی)

حبوب مانع نوبت تپ (حکیم عبد الغفار عرف